بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد وافر اوس کریم کارساز کو لائق ہے کہ جسنے وجود سراپا جود عباد اللہ خلعت حیات سے حسین و زیب کیا اور اوس نے عاشقان
مہر جلال کے قلوب کو اپنی شمع جمال باکمال پر کمسو حمد مادہ منیر بے پروانہ بنایا۔ نعت بیکران اوس رسول اکرم احمد اخیر کو زیبا ہے
کہ نام قید دولت سلاطین جہانگیر و زبدۃ التاج امیران صاحب شمشیر سر او بخت بلندان ذی جم ہے حلقہ نوش بالغان انکا
حشم ہے۔ منقبت بغایت اصحاب کبار و آل اطہار کو سزاوار ہے کہ وزیران سلطنت رسالت و اعلام افواج نصرت و صولت
ہین صلوۃ اللہ وسلامہ علیہ وعلیہم اجمعین الی یوم الدین۔ بعد ازین ہیچمدان کج مج زبان خاکسار اقل خاکسار اذل سید محمد اصغر علی آبرو
خلف الصدق زبدۃ الفضلا قدوۃ الحکما حکیم سید محمد انور علی حسینی مصطفے آبادی غفرلہ تعالے در خدمت قابلیت منشان بقیہ
بس بزم جسیمان روشن نفس عارض و معاصرین کہ تعہد دولت مد فیض گنجور آسمان اثر تعدلت نشور فضل الطاف رب غفور زینت بزم
سرور جمیان خدیو حق پژوہ سلیمان فریشند سکندر شوکت دارا حشمت حاتم ہمت خداوند نعمت بذل کامیاب خورشید خطاب
ناد صورت ملک سیرت انجم حشم ہونا مدبر مریخ صولت مشتری خصلت ثاقب پرور عدل گستر قابل معانی جفا است نگار و ماندگان
دستگیر بے سروپایان حامی خاکساران بے استطاعت معاون دعاگویان بے بضاعت رائض و مدعل و داد حامی شیوہ جود
فرمانروا تخت نشین چار بالش حکومت و دولت اورنگ زیب عظمت و حشمت سلالہ سلسلہ خلافت جہانداری زیب الکرامت جہانگیری

تا صیت اعلام نامداری آن آیات رایات شهریاری قرونا صیت والا شکوہ بے قرو باعث حق پژوہ فروغ دیدہ فرمانروایان چراغ خاندان
دودہ کشورکشائی مصباح محفل اقبال شمس فلک اجلال واسطة العقد الاخوت مقدمة الجیش جوہر ملت صاحب صاحبہ شہامت
و بسالت تاج سلاطین شجاعت و بسالت موجب امن و امان کافہ انام باعث درستی امور خاص و عام فیض خانہ والا جاہ بالغ
منصب خلائق پناہی خاتم کتاب کرم مورد الطاف قدم قیصر ظفر و فغفور دولت حضرت دوران ثانی آصف ثانی عادل بازل و عادل
آسان کنندہ کارہای مشکل تشیید ارکان شرع و اسلام مقنن قوانین سنت رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام جناب مستطاب
معلی القاب حضرت امین الدولہ وزیر الملک حافظ الزمان نواب محمد ابراہیم علیخان بہادر صولت جنگ تیمن الی آخر ادام اللہ
اقبالہ و اجلالہ خلف الصدق حضرت یمین الدولہ وزیر الملک نواب محمد علیخان بہادر صولت جنگ ابن حضرت وزیر الدولہ
امیر الملک نواب محمد وزیر خان بہادر نصرت جنگ ابن حضرت امیر الدولہ امیر الملک نواب محمد امیر خان بہادر
شمشیر جنگ سود جنت الفردوس والی ریاست فیض بشارت دار السلام ٹونک حرسہا اللہ عن گردش الدھور
وَعَادَاتِ الْاَزْمِنَۃِ وَالشُّرُورِ ۵

داورا سال تو همایون باد — عالم از بخشش تو ممنون باد
قیصر و فغفور چاکر تو اسکندر — حاجب درگهت فلاطون باد
پاسبان در تو بر کیوان — بخت شست از شما فزون باد
عمرها سیکه دکان عطاست — همه بخواست تو موزون باد
آستانت شود مسکن جم — دل اعدا ز رشک پرخون باد
چاکر درگهت کی درگهست — تابع حکم تو بی سکون باد
روی حسن تو اس نقش تو — ذرہ فیض تو شاہ گلگون باد
شاہ عادل بر تو مغرور است — پیش عقل تو عقل مجنون باد
مہر رشک نیم خدمت تو — دشمن قالب مردہ ات باد
بر شہ ملبس فخر شوکت تو — گردہ الشاہ فرق گردون باد
همه رسانیکه در بار تو فناست — جلوہ بخشش تو مغرون باد

بهر اعدای تو سقم حسد — زهر در الماس بوده معجون باد
بهر قوت اگر خورد معجون — در حق دشمن تو افسون باد
در تمنای حسن اقبالت — بیدلی انتقاع بمجنون باد
هر کسی کو در جهان پیداست — از حسد ناق تو صورت خون باد
هر زمانی که هست در طالع — با عدوی تو زود مقرون باد
عید در حق او شود شب غم — روز نوروز هم شب خون باد
سای سماحت زحسد امکان دور — جان ز وهم و خیال بیرون باد
سینه جان حسود بد طینت — طعمهٔ شاهباز طاعون باد
داغ مهر تو هر که بر دارد — سینه اش رشک داغ گردون باد
جان بر گو که هست بحر تو — از دیار حیات بیرون باد
زال دنیا کنیز کمتر تو — دولت دین بسان خاتون باد
عیش احباب تو چو صبح بلند — رنج اعدا چو شعر مضمون باد
بکلاه تو جای لعل و گهر — ... باد
دست بردار آبرو و نیاز — از دعایت قبول مقرون باد
سوی براهیم خان داشان — حافظ تو خدای بیچون باد

نسب نامه

امین الدوله وزیرالملک نواب محمد ابراهیم علیخان صاحب بهادر صولت جنگ - جی سی آئی - ای - ابن یمین الدوله وزیرالملک نواب محمد علیخان صاحب بهادر صولت جنگ - ابن وزیرالدوله امیرالملک نواب محمد وزیرخان بهادر نصرت جنگ - خلف الصدق امیرالدوله امیرالملک نواب محمد امیرخان بهادر شمشیر جنگ - ابن محمد حیات خان ابن طالع خان ابن کالیخان ابن شاه یار خان ابن محمد شاه خان ابن شاه سلیمان ابن فتح خان ابن غنا خان ابن اله داد خان ابن یوسف خان ابن کوش خان ابن قسی خان ابن شاه ... زئی کرد قبیله

سالار زئی ست ابن ایاش ابن یوسف زئی ست ابن شیخا ابن کند ابن خیر الدین عرف خرشبون بن ابراہیم
المعروف بہ سرتر ابن قیس عبد الرشید الملقب بہ پٹھان ابن عیص ابن سلول بن عتبہ ابن نعیم ابن مرہ ابن ہندار ابن
سکندر ابن ... ابن ... ابن بہلول ابن ... ابن ... ابن ... ابن قارون ابن ... ابن بہلول ابن کرم ابن عیال ابن
... ابن ... ابن قیس ابن ... ابن ... ابن ... ابن ... ابن ... ابن ابی ... ابن ... ابن ... ابن ...
ابن ... ابن ... ابن ... ابن ... ابن ... الملقب بہ ... ابن قیس ابن ... ابن ... ابن ...
ابن ... ابن ... ابن بنیامین ابن یعقوب علیہ السلام ابن اسحق علیہ السلام ابن حضرت ابراہیم علیہ السلام ابن تارخ المعروف
بہ آزر ابن ناحور ابن ساروغ ابن ارغو ابن فالغ ابن عابر یعنی ہود علیہ السلام ابن شالخ ابن ارفخشد ابن سام ابن نوح علیہ السلام
ابن لمک ابن متوشلخ ابن ادریس علیہ السلام ابن یرد ابن مہلائیل ابن قینان ابن انوش ابن شیث علیہ السلام ابن حضرت
ابو البشر آدم علیہ السلام

اوّل ناکسار نے انتخاب التواریخ کو زبان فارسی عبارت سلیس خاص میں لکھا تھا چونکہ فی زمانا زبان اردو اکثر رائج ہے اور
زبان فارسی کم شائع ہے بنابر علیہ حسب الایما سے جناب والا خطاب فیض مآب ... عدالت مآب ... عنوان
صحیفہ ... بہی ... اکرم ... علم ... سرفرازی ... وعا و ...
... صاحبزادہ محمد عبید اللہ خان بہادر ... جنگ سی ایس آئی نائب ریاست ... پریزیڈنٹ محکمہ عالیہ کونسل
دام دولتہ وحشمتہ ۔ خلف الصدق حضرت ... وزیر الدولہ وزیر الملک نواب محمد وزیر خان بہادر نصرت جنگ ابن حضرت امیر الدولہ
امیر الملک نواب محمد امیر خان بہادر شہامت جنگ مرحوم مغفور ہے

تا آسمان بپائے تو باد
عالم ہمہ در ہوائے تو باد

دائم سپہ کشان آفاق
افتادہ بزیر پائے تو باد

گیتی ہمہ ... بود ے
مخصوص ... برائے تو باد

پیوستہ ... نظر تو
ہر لحظہ ... ہوائے تو باد

تا نغمہ سرا است بلبل ...
خوش ... ثنائے تو باد

پرورش بچشم احسن منش | چون سرو دم وجود جاسے تو باد

اے باعث حفظ آبرویم
حافظ ہمہ جا خدائے تو باد

بمصداق الامر فوق الادب۔ اس تاریخ کو خاص زبان اردو میں بقید تحریر لایا۔ اور قبل اختتام کتاب ہذا بہ پیشگاہ حضور پرنور جناب وزیر اعظم سعادت سے خاکسار کو پروانجات خوشنودی مزاج وہاج خود بدولت برائے خرید تعداد نسخ از راہ مہر عطا ہوئے چنانچہ نقل ہر دو پروانہ ذیل میں بغرض مزید صراحت مناسب ہے۔

نقل پروانہ باجلاس حضرت امین الدولہ وزیر الملک نواب مخلص محمد ابراہیم علیخان بہادر صولت جنگ جی سی آئی ای - دام اقبالہ

سیادت مآب شرافت انتساب سید محمد اصغر علی بجمعیت باشند۔ بعد سلام مسنون واضح باد۔ پیشگاہ حضور سے جو طبع شاہی ہو کر امور ہم بند و ارالانشا مکمل ہوئی ہے بنا بریں ظاہر ہے کہ حسب خواہش بدولت واقعی کارہائے سلطنت خود کو بکسر ملاحظہ فرمایا۔ جس طرح کہ خیر اندیشان بر اور لسوہی انجام کو پہنچاتے ہیں بتعداد شمول اور جس جگہ ہے کہ بدولت نے تمکو اس دفتر خاص میں مامور کیا ہے براہ نیت اندیشی اس طرح سر انجام کو پہونچا کہ حضور تحسین و قدر ہو در باب ترقی تنخواہ تمہاری کے حضور کو کامل خیال ہے الحال جو مشاہرہ تمہارا کہ جاملہ ہو رہی ہے اسکو بعینہ بحالی تصور کرکے ہر گونہ سرور افزائے خاطر ماہرین کہ عنقریب مشاہرہ انجام دہی خدمات مفوضہ تمکو حاصل ہوگا فقط مرقوم دویم شعبان المعظم مطابق

بمقدم ماہ شعبان ۱۳۰۸ ہجری۔ حسب الحکم حضور انور دام اقبالہ نقل مطابق اصل۔ بقلم محمد ممتاز الدین نائب منشی خاص

نقل پروانہ باجلاس حضرت وزیر اعظم نائب الریاست بہادر دام دولتہ از دفتر دارالانشا حضوری

سیادت مآب شرافت انتساب سید محمد اصغر علی بجمعیت باشند بعد سلام مسنون واضح ہو۔ روز ماموری خود سے جو خدمت دارالانشا سرکار فیض مدار حضور نواب صاحب بہادر دام اقبالہ کا دستور خود کو بحسن وجوہ انجام دیا ہو اور حسن کارگذاری خوشنودی

اینجانب نسبت منایت منصور ہونی چاہیے کہ آئندہ بھی ہمیں اس خیال کار شائستہ خود کو مجسم جو بنیادی انجام دیگر مسودہ ذات
خاطر اینجانب ہیں اور اس پروانہ کو سند خوشنودی مزاج تصور کر کے اپنے پاس رکھیں فقط المرقوم بتاریخ ہفتم جمادی الاول ۱۳۱۰ھ ہجری
مطابق سوم ماہ نومبر ۱۸۹۲ء المرقوم حافظ محمد امتیاز الدین صاحب بخشی خاص ۔
سید تحسین ان گلزار معانی وبہار افزائے گلشن خوش بیانی سے یہ ہے کہ اگر کہیں کتاب ہذا میں سہو وخطا پائیں بمقتضائے الصفح الکرام
الانسان ماسول ۔ براہ عیب پوشی قلم کو کام فرمائیں ؎

بود حرف نے پسند آید ت از ہزار | بود گر دست طلعت دار
زنہار مرب بابد مفصل نیش | بدیں آورد و ام دست پیش
ہنر سے کا گر سرو حق اند | خریدار دکان بے رونق اند

والیہ المرجع والمآب

مقالہ اول ۔ بوجہ کیفیت ریاست دار السلطنت حضرت ٹونک مع کوائف برکات وغیرہم

مقالہ دوم مشتمل بر حالات حضرت نواب امیر الدولہ بہادر و نواب وزیر الدولہ بہادر و نواب امین الدولہ بہادر
مع عہدہ داران ریاست وغیرہ حسب مراتب ۔

مقالہ اول بوجہ کیفیت ریاست مع بشارت دار السلطنت حضرت ٹونک مع دیگر برکات وغیرہم

واضح ہو کہ قصبہ ٹونک زیر کوہ در لب دریائے بناس پانچ میل سے شہر ہے یہ سے بجانب جنوب تیس کوس اور علی گڑھ سے
بجانب مغرب بارہ کوس اور دہلی سے بجانب جنوب و مغرب ایکسو دو کوس دور ہے اور بمبئی سے بجانب شرق چالیس کوس اور سوائے
سے بجانب شمال ایکسو بیس کوس ہے ۔ عرض بلد شمالی ۲۶ درجہ ۱۰ دقیقہ ۔ طول بلد شرقی ۷۵ درجہ ۵۰ دقیقہ ۔ ملک ...
وشمالی مشرق میں واقع ہے اور شرقی جنوبی تا کریال اور ... کی سرحد ہے وہاں سے سرحد ملک ... اور ... کی شروع ہے

بیان ابتدائے حال آبادی ٹونک

سمت ۱۸۰۰ بکرمی میں بروز یکشنبہ ماہ ... بسمی ٹونتی پال ... راجہ ... کے اپنے بھائی سے
جدا ہو کر اس جگہ ... آباد ہوا چند روز یہاں قیام کیا ... ٹونتی پال کو راجہ ... نے اپنے پاس بلوا لیا ۔ بہت دنوں کی ... سے ...

نے مسمی رام سنگھ ملازم خود کو بنا بر آبادی قصبہ مقرر کیا اور سنہ ... من کو چونہ میں کرنی ... اوسکو بسیا کی ٹیکری کہتے ہیں حسب الامر
آ گئے خود ایک قصبہ معمور کر کے ڈونگرا نام رکھا اور اوسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ ہان ہندی میں چوٹی کو جو کوہ کو ڈونگر کہتے ہیں اس
سبب سے اوسکی آبادی زمین کوہ ڈونگرے کے نام سے موسوم کیا اور ڈونگرا قوم قوم نزدان سے کے قبضے میں تھا بعد ازان قوم جو وہان سے
تصرف میں رہا پھر سنہ ۱۳۳۵ بکرمی میں سولنکی گجرات سے خراب خستہ ہوکر دار الخیر ازبیرمین آئے اور ڈونگر پال سولنکی کی شادی کنور پال
دختر راجہ سومیشور والی امبیر سے ہوئی سولنکی مذکور کو پرگنہ راسہ جاگیر میں ملا اور وہ ولایت اپنی کند وفات اوسی جاگیر میں کرتا رہا پھر
سنہ ۱۱۵۵ بکرمی میں سولنکی مرگیا اور اوسکی جگہ اوسکا بیٹا بال پہلاد مسند نشین ہوا بعد ازان راول سالنگا پہ بال پہلاد حکمران ہوا اوسکے
بعد گوہند راج لپہ راول سالنگا مسند پر بیٹھا سنہ ۱۲۰۰ بکرمی میں ساتویں راجپوت چوگان ڈونگرے کو نزدیک سے کے متعلق کر لیا تھا
اسی ایام میں گوہند راج پہلاد سالنگا سے کے ساتویں پاتویں سے سخت لڑائی ہوئی ساتویں پاتویں قتل ہوئے وہ اور ڈونگر ا گو ہند راج
کے قبضے میں آیا بعد انتقال گوہند راج کے اوسکا بیٹا راؤ کو نہا مسند نشین ہوا اوسکے بعد اوسکا بیٹا کیلن ہوا بعد ازان اوسکا بیٹا
پاتابی مسند نشین ہوا سنہ ۱۳۰۶ بکرمی میں سیس داس آہیڑا کن برام پور نے بحکم سلطان علاؤالدین خلجی موضع صید داس کو فتح
کیا اور ڈونگرے کی آبادی کو بھی بڑھا دیا اسنے اسی حین خدمت میں حضرت سلطان علاؤالدین سے سند جو ہرات حاصل کی چنانچہ
آج تک اوسکی اولاد حق جو ہرات پاتی ہے سنہ ۱۳۰۹ بکرمی میں پاتابی لپہ کیلن دیو کو اوسکے چھوٹے بھائی منیغی مسمی روپال نے
قتل کر ڈالا اور اوسکی جگہ آپ حکمران ہوا بعد ازان سانئل دیو لپہ روپال مسند آرا ہوا سنہ ۱۳۵۳ بکرمی میں سانئل دیو نے ساتھ تالاب
کرنی دنیا اوسکو اب ہاتھ بھوج کہتے ہیں بنایا ۔ بعد سانئل دیو کے اوسکا بیٹا راول سیڈ بو مسند نشین ہوا اور اوسکے بیٹے بہ
تفصیل پیدا ہوئے ۔ راول ڈونگر جی ۔ کیسر راج ۔ سوجا جی ۔ کمبون جی ۔ دیشر راج جی ۔ بانگشتی ۔ بیر سال جی ۔ بعد انتقال سیڈ بوجی کے
اوسکا بڑا بیٹا ڈونگر جی مسند نشین ہوا اور نتاجی لپہ کیسر راج ۔ راج محل اور آنوٹو اور گنوا چہ اور دو قریہ پر قابض ہوا ۔ اور دوڑتن لپہ کلان
ڈونگر جی ڈونڈو کا حاکم ہوا اور اوسنے سنہ ۱۵۱۵ بکرمی میں کوٹ و محل بنا لیا ۔ اور جو کچھ ولایت لپہ خرد ڈونگر جی ڈونگرے پر قابض ہوا ۔
اور تاتاجی سے بیس داس اور میس داس سے مان سنگھ اور مان سنگھ سے گیتا جی اور گیتا جی سے سوجن جی اور بعد ڈونگرے پیدا
ہوئے ۔ سوجن جی نے سورج پور وکہ جسکو اب ساگمبنا کہتے ہیں آباد کیا ۔ اور موضع سالگت سنہ ۱۶۳۰ بکرمی میں سند بسنتا ناتھ جی کا
تعمیر ہوا چنانچہ جی سنہ ... کتبہ میں کندہ ہے اور سنہ ۱۶۶۶ بکرمی میں جو گاویت لاولد فوت ہوا اور اوس کی چار عورتین اوسکے
ساتھ ستی ہو گئیں ۔ راول تن لپہ کلان ڈونگر جی حاکم ڈونڈو ڈونگرے پر قابض ہو گیا اور اپنی جانب سے مالک جی کو ماس ڈونگرے کا کردیا

ملک جی نے ملک چوک اپنے نام سے ٹونگڑے مین جدید تعمیر کیا - ماورتن سے سورمین اور سورمین سے پرتھی راج دیو پیدا ہوا
پرتھی راج دیو کے دو بیٹے ہوئے - کرن جی - راج جی - گمان جی کہ وہ حکمرانی کرکے دیوانہ ہو گیا اوسکی جگہ راج سنگہ جی قابض ہو گیا
بعد اوسکے ٹوکیکیان اوسکا بیٹا مسند نشین ہوا سنت ۱۶۰۱ بکرمی مین بعہد اکبر بادشاہ مہاراجہ مانسنگہ رئیس آمیر نے فوج کشی کرکے
ٹوڑہ اور ٹونگڑے پر قبضہ کر لیا - سنت ۱۶۷۱ بکرمی مین مہاراجہ مانسنگہ فوت ہو گیا اور اسی سنت مین بادشاہ جہانگیر نے [illegible]
آمیر سے بجائے تعلقہ [illegible] نے موضع کوبرہ و لاوہ و ٹونک مین قیام فرمایا تھا بعد انتقال مہاراجہ مانسنگہ کے جگت سنگہ کے بعد بھاو
سنگہ مرزا بعد اوسکے آمیر مین حکمران ہوئے اون بعد جے سنگہ مسند نشین ہوا - اوسکو اسکے [illegible] نے بادشاہ
شاہ اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ نے ہلاک کرایا بعد اون رام سنگہ [illegible] مسند نشین ہوئے اون [illegible] راجہ کے عہد
مین آمیر [illegible] سنت ۱۷۹۹ بکرمی مین بعد اسے سنگہ سیسودیہ نے ٹوڑہ اور
ٹونگڑے پر قبضہ کیا سنت ۱۸۰۱ بکرمی مین بعد اسے [illegible] گوٹ [illegible] نے بارہ گانون ویران کرکے ٹونگڑے کو آباد کیا اور
ٹونگڑے سے ٹونک نام رکھا اور یہی نام تاریخ ٹونک مشہور ہے - سنت ۱۸۰۲ بکرمی مین مہاراجہ [illegible] سنگہ حکمران ہوا سنت ۱۸۰۷ بکرمی مین
راجہ سوائی جے سنگہ نے ٹونک پر قبضہ کیا - بعد اون ایسری سنگہ و مادھو سنگہ [illegible] قابض ہوئے سنت ۱۸۱۸ بکرمی مین مہاراجہ
سوائی جے سنگہ [illegible] مین [illegible] انتزاع [illegible] سے [illegible] موضع [illegible]
[illegible] ٹونک [illegible] سنت ۱۸۲۸ بکرمی مین راجہ سوائی جے سنگہ نے ٹونک
اپنے [illegible] سنت ۱۸۳۳ بکرمی مین [illegible] ضبط ہو گئی [illegible] سنت ۱۸۳۰ بکرمی مین
مہاراجہ [illegible] مسند نشینی [illegible] سنگہ ٹونک کے راستے سے [illegible] فوج [illegible]
قلعہ [illegible] کہتے ہین [illegible] فوج نے [illegible] قلعہ [illegible] اوس کے
لشکر [illegible] واپس [illegible] قلعہ [illegible]
[illegible] سنت ۱۸۵۵ بکرمی مین سوائی جے سنگہ فوت ہو گیا [illegible] سنگہ کے درمیان باعث مسند نشینی تنازع واقع ہوا
آخر [illegible] مسند نشین ہوا سنت [illegible] بکرمی مین [illegible] سنگہ نے [illegible] ٹونک [illegible]
[illegible] ٹونک [illegible] سنگہ نے ٹونک کو واپس لے لیا بعد انتقال [illegible] سنگہ
کے [illegible] سنگہ مسند نشین ہوا سنت [illegible] بکرمی مین [illegible] ٹونک پر قابض ہو [illegible] کے [illegible] ابتدائے سنت ۱۸۵۶

بکرمی میں کاشی راؤ ہولکر نے حکمرانی کی پھر اوسی سمت مذکور میں حصہ [illegible] ٹونک [illegible] جسونت راؤ ہولکر نے
کاشی راؤ ہولکر کو مقید کر کے ٹونک پر اپنا قبضہ کر لیا سنہ [illegible] بکرمی سے سنہ [illegible] بکرمی تک سندھیہ گوپال۔ گوبند کرپال
کرپال سنگھ۔ جیواجی [illegible] قابض رہے سنہ [illegible] بکرمی میں امیر صاحب نے ٹونک کو فتح کیا بعد چندے پھر کاشی راؤ ہولکر
ٹونک پر قابض ہو گیا پھر جسونت راؤ ہولکر نے کاشی راؤ ہولکر کو حکومت سے خارج کر کے کھنڈے راؤ پسر ملہار راؤ کو مسند نشین کیا
اور اوسکے نام سے سکہ جاری کیا اور بنا بر ایں قلوب رعایا و برایا اپنی طرف [illegible] کرائی۔ جسونت راؤ خود بھی حوالی کھنڈے راؤ
سنہ [illegible] بکرمی میں کرنل مری صاحب نے ٹونک و [illegible] کو فتح کر کے [illegible] کے تفویض کر دیا سنہ [illegible] بکرمی میں
شہر ٹونک چندے بتصرف دولت راؤ سندھیہ رہا بعدہ بقبضہ کھنڈے راؤ ہولکر جنرل لیک صاحب بہادر رہا سنہ [illegible] کے
بکرمی میں شہر ٹونک پر کپتان [illegible] قابض رہے سنہ [illegible] بکرمی میں ٹونک اور رامپورہ [illegible] حضرت نواب امیر الدولہ بہادر
کے قبض تصرف میں آیا اوس وقت میں ہمرکاب نواب ممدوح الصدر کی اس قدر آدمی [illegible] (۱۰۰۰۰) [illegible] (۱۱۵) اقوام
اس رئیس زمانہ کی شعار کی حسن توجہ اور [illegible] سے یہ خارستان گلستان ہو گیا۔

بیان بناہائے قدیمہ و جدیدہ

سنہ [illegible] بکرمی میں رانی [illegible] نے ایک تالاب [illegible] اپنے نام سے متصل [illegible] کو مناسب
تالاب کو [illegible] کہتے ہیں۔ اور اسی سمت میں بعد [illegible] کے نام سے [illegible] امیری نے ایک باؤڑی اور ایک باغیچہ بجانب شمال
تعمیر کیا۔ اور [illegible] جی نے بعدہ [illegible] ایک تالاب بنوایا اور اوس کو نام تالاب [illegible] اب اوسکو تالاب [illegible] کہتے ہیں اور ٹونک [illegible]
کے ایک صاحب نے کہ اونکو [illegible] کہتے تھے ایک تالاب [illegible] بنوایا اب اوسکو تالاب [illegible] کہتے ہیں [illegible] سنہ [illegible] بکرمی میں فوت
ہوا سنہ [illegible] بکرمی میں اکبر بادشاہ کی طرف سے [illegible] ٹونک میں آئے اور اونکا یہیں انتقال ہوا چنانچہ اونکا مقبرہ
زیر دامن کوہ [illegible] موجود ہے اور [illegible] کے کنارے پر [illegible] جمعیت علی [illegible] نے بعہد نواب
امیر الدولہ بہادر ایک مسجد تعمیر کی ہے چنانچہ وہ مسجد پر یہ تاریخ کندہ ہے ؎

بفضل [illegible] و سما	جمعیت علی کرد بنا [illegible]
[illegible] تاریخ مسجد [illegible] زدل	گفتا - چہ مسجد خجستہ بنا
	[illegible]

[illegible] سنہ [illegible] ہجری میں [illegible]

[illegible] مشہور [illegible]

[illegible] ہیں [illegible]

[illegible] سنہ [illegible] ہجری میں [illegible] نواب [illegible]

[illegible] سنہ [illegible] ہجری میں [illegible]

[illegible] ایک [illegible] سنگ [illegible]

[illegible]

[illegible] ہجری میں [illegible]

[illegible] جنگ کی [illegible]

[illegible] ہے ۵

[illegible] مسجد [illegible] ہے

[illegible] سنہ [illegible] ہجری [illegible]

[illegible] ایک [illegible]

[illegible] ۵

[illegible] محمد [illegible] خان [illegible]

سنہ [illegible] ہجری میں [illegible] نواب [illegible]

[illegible] نواب محمد علی خان بہادر [illegible]

[illegible] سنہ [illegible] کے مکان [illegible]

[illegible] سنہ [illegible] مسجد [illegible] سنہ [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] ہے ۵

[illegible]

سادن لال میر منشی نواب امیر الدولہ بہادر کی چھتری پر عبارت منقش ہے یہ منشی بسوان [illegible] میں بنی ہوئی [illegible]
[illegible] سکھ [illegible] مدہ مگر اوسکے [illegible] ۱۲۴۲ ہجری میں نواب امیر الدولہ بہادر نے [illegible] گئی [illegible]
چنانچہ اس قطعہ تاریخ سے ظاہر ہے

گنج بست ... چو نواب ...	از خوبی [illegible] ...
تاریخ آن ...	گفتا ...

[illegible] علی گنج نواب امیر الدولہ بہادر نے [illegible] گنج [illegible]
[illegible] سنہ [illegible] میں جامع مسجد [illegible] گنج
چنانچہ اس قطعہ تاریخ سے ظاہر ہے

... چون ... ساخت	[illegible] ... کوثر برابر
... تاریخ ... شاد ...	... کوثر

سنہ [illegible] ہجری میں [illegible] ہجری میں [illegible]
[illegible] نواب [illegible]
[illegible] نواب [illegible] قطعہ [illegible]
[illegible] سنہ [illegible] میں [illegible] نواب [illegible] تاریخ ہے

... نواب ...	[illegible] ...
...	... مقام است
...	... تمام است
...	...
شوق ...	...
...	...

سنہ [illegible] میں [illegible] نواب امیر الدولہ بہادر نے [illegible] تاریخ ہے

[illegible]

بفضل [illegible] بستان [illegible] | چو [illegible] خورشید [illegible] بہار
[illegible] برگ [illegible] رنگ [illegible] | [illegible] بہشتی [illegible] گرد
گل [illegible] | [illegible] چشمے [illegible]
[illegible] مقدم [illegible] جہان | دو چشمہ [illegible] گمان
[illegible] مکان [illegible] | [illegible] جلوہ باغ [illegible]

بجستم [illegible] | خدا [illegible] باغ [illegible]

[illegible] مغرب [illegible] متصل [illegible] ہے اور اس [illegible] عالیشان [illegible]

[illegible] ایک عمارت نہایت عالیشان ہے جسکو **مچھی بھون** کہتے ہیں [illegible] ایک

نہایت [illegible] اس باغ کی [illegible] میں ایک [illegible] ہے [illegible]

[illegible] تین [illegible] قلعہ [illegible] قلعہ [illegible] قلعہ [illegible]

[illegible] جانب [illegible] قلعہ [illegible]

[illegible] **قلعہ** کہتے ہیں [illegible] مسجدیں [illegible] قلعہ [illegible] اس کے

[illegible] خانہ [illegible] خانہ [illegible] خانہ [illegible]

[illegible] قلعہ [illegible]

[illegible] قلعہ [illegible] قلعہ [illegible]

[illegible] **گھر** [illegible]

[illegible] ایک [illegible]

[illegible]

موتی باغ [illegible] **موتی بیگم** [illegible]

[illegible] موتی [illegible] اور [illegible] گوشہ [illegible]

ایک [illegible] مشرق و مغرب [illegible]

[illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

گشت مسجد [illegible] / [illegible]

چنان [illegible] شبیہ [illegible] / [illegible]

چو نواب جنت مقام حضرت خلیل / [illegible] بغسل [illegible]

سال تاریخ [illegible] / خرد گفت [illegible]

دو مسجد [illegible] قلعہ [illegible] گنج لب شاہراہ عام [illegible] شکستہ ہوئی [illegible] سو مسجد [illegible]

[illegible] شکستہ ہوئی [illegible] نواب محمد امین خان صاحب بہادر [illegible]

[illegible] شکستہ ہوئی [illegible] تاریخ [illegible]

[illegible] یادگار ہے

[illegible] خسرو [illegible] / یعنی ابراہیم خان [illegible]

[illegible] / [illegible] دیگر بغسل کرد [illegible]

[illegible] / [illegible]

[illegible] / [illegible]

[illegible] / [illegible]

[illegible] / [illegible]

حویلی [illegible] نواب [illegible]

[illegible]

[illegible] مشہور ہے

[illegible]

ایک [illegible]

[illegible] / [illegible]

[illegible] / [illegible]

ایضا

ایضا

[illegible] ... صاحب ... [illegible]
متصل موتی باغ واقع ہے۔

[illegible]
[illegible] ... صاحب ... [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
واقع ہے۔ شہر کے ... تالاب ... [illegible] ... تفصیل
تالاب موتی ... [illegible]
تالاب ... [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ذکر اہل خاندان

[illegible]
[illegible] ... تعصب مذہبی
[illegible]

وباده گرما خربزه ونه شده و در میان شیرین و مدینه ی خوشگوار میوه و نیچه زبان ومی از ذکر شیرین میوه ها بود آتش کنجره فرما
شکر پاره دوست دشکر شیرین صد کاره نو شیرین بیان شیرین است صد جان خریده خربزه هشت و مستان . نه آتش با کام
جان شکر جان شیرین جان ساز و وفاقه صورت سے بخشند از نشان رنگ و حواریش ودر خربزه ی سبز رنگ ان بیرونی عالم
جان نثاری بود بسیار ی گوز بیش شاخه آب کوه بوقت رعد و رنگ پوست سفید سرخ رنگش چنان گشته زرد بود علامت کو
نصیبش بیان ی خربزه دهقان خربزه بیان دهکن که بود میوه شیرین ی گسترده شده نوخاسته این خربزه ی رنگ گلدار قرآ خربزه نی گلگشت بوکشت ہ

ببستگر هشت یا اب چون	چنین میوه نباشد میوه جان
نه بیند شکر گفت آنکه این	ولی در پوست گوید شکر شیرین
بشیرینی دهنده دست نوید	کسی این سخن دو نبید

ز نبات شکر بیان چون پدید آورد این صد دانه ی خربزه دهقان پری پیکر نموده ہ

زبس بوی بزرو بسب گشته	بهار تازه دو رسته نسب ده

اگرچه این خامه بد صفات ساز و بسته نوشی وزرد کا ست ماز خربزه خشخاش دوزخ پست دہنچور گوہی بزرگ موسمی کبود گرد سبز
رنگ ہے ایست میں کثرت ہوت ونکر قوم بیری کاشت کا ہیں تو قدرے پیٹر ہوتا دو دو پیٹر پیشم ہے اس تفصیل سے قصبہ کہ
بڑی پیسو محمد گڑہ بھولو ست کمند روپ برگزیدنی کلمات چہ ہ صد خس پانی ذخیرہ
نعمت پاسبان ہالعہ اجماد کی محمدی ست چیٹ سنٹ میں اصیت کی بودی ، تدو بنی نہی پیر بر ست ۱ گرمی علاقہ سٹ ہ
میں دل بر منظومی سکھنے ادرست بڑی علاقہ ستہ میں آم دن لینے کو
اسمع سال دب کو خاصہ آمد لی ہے لبنی ہیں گئے

تعداد اسماے کل مواضع تحصیل بگڑی مع کل رقبہ بہ تفصیل ذیل

از روے پیمایش سمت ۱۹۳۳ سمبت سنہ ۱۸۷۶ عیسوی

نمبر شمار	نام پرگنہ	نام تحصیل	نام موضع	مزروعہ	غیر مزروعہ	کل رقبہ	کیفیت
۱	ٹونک	بگڑی	چین پورہ	[illegible] بیگہ ۲ بسوہ	[illegible] بیگہ ۹ بسوہ	[illegible] بیگہ ۱۱ بسوہ	
۲	〃	〃	نور پورہ	[illegible] بیگہ ۳ بسوہ	[illegible] بیگہ ۵ بسوہ	[illegible] بیگہ ۱ بسوہ	
۳	〃	〃	بھیسر زادہ	[illegible] بیگہ	[illegible] بیگہ ۱۹ بسوہ	[illegible] بیگہ ۱۰ بسوہ	
۴	〃	〃	اکبر نگر	[illegible] بیگہ ۱۱ بسوہ	[illegible] بیگہ ۱۹ بسوہ	[illegible] بیگہ ۰ بسوہ	
۵	〃	〃	خلعم پورہ	[illegible] بیگہ ۰ بسوہ	[illegible] بیگہ ۰ بسوہ	[illegible] بیگہ ۵ بسوہ	
۶	〃	〃	[illegible] پورہ	[illegible] بیگہ ۵ بسوہ	[illegible] بیگہ ۶ بسوہ	[illegible] بیگہ ۵ بسوہ	
۷	〃	〃	اسدم پورہ	[illegible] بیگہ ۲ بسوہ	[illegible] بیگہ ۰ بسوہ	[illegible] بیگہ ۰ بسوہ	
۸	〃	〃	بالسیر پورہ	[illegible] بیگہ ۱۹ بسوہ	[illegible] بیگہ ۱۵ بسوہ	[illegible] بیگہ ۱۳ بسوہ	
۹	〃	〃	برودی	[illegible] بیگہ ۵ بسوہ	[illegible] بیگہ ۱۰ بسوہ	[illegible] بیگہ ۵ بسوہ	
۱۰	〃		بگڑی	[illegible] بیگہ ۱۱ بسوہ	[illegible] بیگہ ۱۹ بسوہ	[illegible] بیگہ ۱۰ بسوہ	

کیفیت	کل جمع	جمع فروعه	فروعه	نام موضع	نام تعلقه	نام پرگنه	نمبر
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بگدره	بگروی	نونک	۱۱
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بشیرپور	-	-	۱۲
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بچهوار	-	-	۱۳
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بوسندی خرد	-	-	۱۴
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پراشه	-	-	۱۵
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پسرند	-	-	۱۶
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جول	-	-	۱۷
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جون	-	-	۱۸
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چوکامین	-	-	۱۹
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دوبه	-	-	۲۰
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دودوکی	-	-	۲۱

کیفیت	کل رقبہ	غیر مزروعہ	مزروعہ	نام موضع	نام پرگنہ	نام تحصیل	نمبر
	[illegible] بیگہ ۶ بسوہ	[illegible] بیگہ ۵ بسوہ	[illegible] بیگہ ایک بسوہ	دوست پورہ	بگڑی	ٹونک	۲۲
	[illegible] بیگہ ۲ بسوہ	[illegible] بیگہ ۵ بسوہ	[illegible] بیگہ ایک بسوہ	ڈوڈوواڑی	〃	〃	۲۳
	[illegible] بیگہ ایک بسوہ	[illegible] بیگہ ایک بسوہ	[illegible] بیگہ	رانول	〃	〃	۲۴
	[illegible] بیگہ	[illegible] بیگہ ۶ بسوہ	[illegible] بیگہ ایک بسوہ	بیرو پائین دیوان باغ	〃	〃	۲۵
	[illegible] بیگہ ۵ بسوہ	[illegible] بیگہ ۵ بسوہ	[illegible] بیگہ ۹ بسوہ	چک حسن پورہ	〃	〃	۲۶
	[illegible] بیگہ	[illegible] بیگہ ۵ بسوہ	[illegible] بیگہ [illegible] بسوہ	بیرو پایان [illegible]	〃	〃	۲۷
	[illegible] بیگہ ۴ بسوہ	[illegible] بیگہ ۱ بسوہ	[illegible] بیگہ ۱۳ بسوہ	سری نگر	〃	〃	۲۸
	[illegible] بیگہ ۱۰ بسوہ	[illegible] بیگہ ۶ بسوہ	[illegible] بیگہ ۱۶ بسوہ	سنبزرہ	〃	〃	۲۹
	[illegible] بیگہ ۱۶ بسوہ	[illegible] بیگہ ۲ بسوہ	چار بیگہ ۴ بسوہ	صدیق پورہ	〃	〃	۳۰
	[illegible] بیگہ ۵ بسوہ	[illegible] بیگہ ۱ بسوہ	[illegible] بیگہ ۴ بسوہ	عنایت گنج	〃	〃	۳۱
	[illegible] بیگہ ۵ بسوہ	[illegible] بیگہ ۱۰ بسوہ	[illegible] بیگہ ۱۸ بسوہ	سنبزپورہ	〃	〃	۳۲

کیفیت	کل جمع	غیر مزروعه	مزروعه	نام موضع	نام پرگنه	نام تحصیل	نمبر شمار
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سی گوندهانوف	گمبزی	ونگت	۳۳
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نغش پوره	۰	۰	۳۴
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کنشدیپ	۰	۰	۳۵
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کاشی پوره	۰	۰	۳۶
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کرپوره	۰	۰	۳۷
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	گوبزی	۰	۰	۳۸
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	گوبزیه	۰	۰	۳۹
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	گشن پوره	۰	۰	۴۰
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	گوکه پوره	۰	۰	۴۱
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	گنی مداس	۰	۰	۴۲
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	گوردبن پوره	۰	۰	۴۳

نمبر شمار	[illegible]	[illegible]	نام موضع	مزروعہ	غیر مزروعہ	کل رقبہ	کیفیت
۴۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۴۵	〃	〃	لانگ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۴۶	〃	〃	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۴۷	〃	〃	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۴۸	〃	〃	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۴۹	〃	〃	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۵۰	〃	〃	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۵۱	〃	〃	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۵۲	〃	〃	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۵۳	〃	〃	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۵۴	〃	〃	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٥٥	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] ٢ سوه	[illegible] ١٥ سوه	[illegible] ٥ سوه	
[illegible]	٠	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	٠	٠	[illegible]	[illegible] ١٠ سوه	[illegible]	[illegible]	

تعداد مواجب تحصیل [illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
١	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٢	٠	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	٠	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	٠	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٥	٠	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	نام موضع	مزروعہ	غیر مزروعہ	کل رقبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نام موضع	مزروعہ	غیر مزروعہ	کل رقبہ
۱۱	ٹونک	سونوا	ذیرہ پنچہ	[illegible] ۱۰ بسوہ	[illegible] ۵ بسوہ	[illegible] ۵ بسوہ	۲۱	ٹونک	سونوا	پچورہ	[illegible] ۵ بسوہ	[illegible] ۵ بسوہ	[illegible] ۱۰ بسوہ
۱۲	"	"	بنورکو	[illegible] ۱۹ بسوہ	[illegible]	[illegible] ۱۱ بسوہ	۲۲	"	"	واکیا	[illegible] ۱۲ بسوہ	[illegible] ۱۵ بسوہ	[illegible] ۴ بسوہ
۱۳	"	"	بچھابس	[illegible] ۱۰ بسوہ	[illegible] ۷ بسوہ	[illegible] ۵ بسوہ	۲۳	"	"	دازہ ہندی	[illegible] ۱۰ بسوہ	[illegible] ۶ بسوہ	[illegible] ۲ بسوہ
۱۴	"	"	ابشن پور	[illegible] بسوہ	[illegible] ۱۲ بسوہ	[illegible] ۱۰ بسوہ	۲۴	"	"	ڈہوان	[illegible] ۵ بسوہ	[illegible] ۵ بسوہ	[illegible] ۱۰ بسوہ
۱۵	"	"	[illegible]	[illegible] ۸ بسوہ	[illegible] بسوہ	[illegible] ۹ بسوہ	۲۵		"	بکنا مرپور	[illegible] ۹ بسوہ	[illegible] ۵ بسوہ	[illegible] ۲ بسوہ
۱۶	"	"	بوڑی	[illegible] ۷ بسوہ	[illegible] ۸ بسوہ	[illegible] ۶ بسوہ	۲۶	"	"	[illegible]	[illegible] ۱۹ بسوہ	[illegible] بسوہ	[illegible]
۱۷	"	"	پاڑی	[illegible] ۶ بسوہ	[illegible] ۵ بسوہ	[illegible]	۲۷	"	"	[illegible]	[illegible] ۱۴ بسوہ	[illegible] ۹ بسوہ	[illegible] ۱۰ بسوہ
۱۸	"	"	قصبہ ہنگ	[illegible] ۶ بسوہ	[illegible] ۵ بسوہ	[illegible] ۵ بسوہ	۲۸	"	"	سالہ کازن	[illegible] ۱۹ بسوہ	[illegible] ۵ بسوہ	[illegible] ۵ بسوہ
۱۹	"	"	جداوہ	[illegible] ۶ بسوہ	[illegible] ۲ بسوہ	[illegible] ۲ بسوہ	۲۹	"	"	قصبہ سونوا	[illegible] یک بسوہ	[illegible] ۷ بسوہ	[illegible] ۱۱ بسوہ
۲۰	"	"	چمدان	[illegible] ۷ بسوہ	[illegible] ۳ بسوہ	[illegible]	۳۰	"	"	ستدپ	[illegible] ۷ بسوہ	[illegible] ۶ بسوہ	[illegible] ۵ بسوہ

			نام وضع	وجه	موجودیه	کل جمع			نام وضع	وجه	موجودیه	کل جمع
۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

دیہات استمرار پرگنہ ٹونک

نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع
۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	[illegible]				
۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]		[illegible]		نوٹ [illegible]		
۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۰	[illegible]		[illegible]		

دیہات جاگیر پرگنہ ٹونک

نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	کوٹا	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	[illegible]	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

٥٧	[illegible]	٥٥	جیرپورہ	٥٥	کھیت پورہ	٩٥	[illegible]	١٠٣	[illegible]	١١٣	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٦٩	[illegible]	[illegible]	[illegible]	١٠٥	[illegible]	١١٥	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	کشن پورہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	گلاب پورہ		[illegible]	١٠٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	١٠٨	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	١١٩	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	١٠٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	١٢٠	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	١٠١	[illegible]	١١١	[illegible]		[illegible]
[illegible]	طالب پورہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	١٠٢	[illegible]	١١٢	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	١١٣	[illegible]	١٢٢	[illegible]

دیہات معافی پرگنہ ٹونک

نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]		

حال آبادی پرگنہ و قصبہ ریاست ٹونک

[illegible]

[illegible]

کیفیت قلعہ سی گدہ

[illegible]

نمبر	نام موضع	تعداد خانہ	تعداد مرد	تعداد عورت	تعداد کل ساکنین	[illegible]	[illegible]	کیفیت
١	سی گدہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
٢	پچورو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دو کوس	[illegible]	
٣	خوب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تین کوس	[illegible]	

[illegible]

[illegible]

جدید	افتادہ	کل رقبہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]

چاہی	بارانی	قابل زراعت	ناقابل زراعت	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

کل اراضی معافی

[illegible]

معافی	خیرات	حق افزت
[illegible]	[illegible]	[illegible]

محاصل پرگنہ

[illegible]

تعداد دیہات پرگنہ علی گڈہ

نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع
۱	دکھلانہ	۱۷	چمان	۳۳	عمرپورہ		دیہات استمرار	۶۱	جنیڈا	۷۷	کماریہ
۲	چک دکھلانہ	۱۸	دولت پور	۳۴	کرتولی	۴۹	آملی	۶۲	جوہ	۷۸	گاوڑول
۳	ابراہیم گنج	۱۹	دیول	۳۵	کنسرے	۵۰	باڑیو	۶۳	حیدری پورہ	۷۹	گولکھ
۴	ابراہیم نگر	۲۰	رسن پورہ	۳۶	کرموا ڈیہ		دیہات جاگیر	۶۴	حویت	۸۰	گوبیات
۵	نو نگر	۲۱	رگھناتھ پورہ	۳۷	کونڈری			۶۵	رشتن نگر	۸۱	لس
۶	اسلام نگر	۲۲	رسول پورہ	۳۸	گوبند پورہ	۵	امیر گنج	۶۶	سنبل	۸۲	موہری نگر
۷	اٹل	۲۳	رحیم نگر	۳۹	گوپے	۵۲	حیدر نگر	۶۷	خوب	۸۳	منوہر پورہ
۸	اسمد پورہ	۲۴	رجبورہ	۴۰	گوپال پورہ		میاں خاں کی جوڑی	۶۸	صدیق پورہ	۸۴	محبوب نگر
۹	اسکن	۲۵	روشن پورہ	۴۱	گنشیا	۵۳	احمد پورہ	۶۹	سرست پورہ	۸۵	سو
۱۰	امیر گنج	۲۶	سبحان پورہ	۴	گنج پاوت نگر	۵۴	بخشن پورہ	۷۰	عثمان پورہ	۸۶	وزیر پورہ
۱۱	بیہوتہ	۲۷	سالم پورہ	۴۳	موتی پورہ	۵۵	پاڑہ	۷۱	عیش پورہ	۸۷	بنونیا
۱۲	بشلا	۲۸	سیدی بیگ	۴۴	مبارک نگر	۵۶	پڑہ	۷۲	علی نگر	۸۸	بھن پورہ
۱۳	بشن پورہ	۲۹	سیدی کوہ	۴۵	مبارک پور عرف اودی کی نیم	۵۷	بگال	۷۳	علی پورہ		دیہات معافی
۱۴	پاشیان	۳۰	شاہ پور جنید	۴۶	گلاپورہ	۵۸	پنگاوہ کلاں	۷۴	مالک پورہ		
۱۵	برنہ	۳۱	شاہ پور بکلان	۴۷	نواب گنج	۵۹	پڑنوں	۷۵	فقیر پورہ	۸۹	رستم پورہ
۱۶	تمسکریہ	۳۲	قصبہ علی گڈہ	۴۸	نواب پورہ	۶۰	پڑلی	۷۶	نیسوہ پورہ	۹۰	نصیر پورہ

بیان آبادی پڑاوہ علاقہ ریاست ٹونک

شہر پڑاوہ علاقہ ریاست ٹونک لب شاہراہ [illegible] واقع ہے [illegible] سے بجانب شمال [illegible] کوس [illegible]
بجانب جنوب ۔ ٹونک سے [illegible] کوس سمت جنوب [illegible] عرض بلد شمالی [illegible] طول بلد شرقی [illegible]
[illegible] جنوب و غرب [illegible] چھاؤنی [illegible]
[illegible]
[illegible] متصل ہے [illegible]
[illegible]
[illegible] ہے ۔

[illegible] کا بیان [illegible]
[illegible] کے تھے [illegible]
[illegible] نسبت
[illegible]
[illegible] مشہور ہو گیا ۔

[illegible]
[illegible] مشہور [illegible] ہوتا ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آیا جب ملہار راؤ ہولکر فوت ہوا اوسکی زوجہ مسماۃ اہلیہ بائی بوجہ لاولدی کے مسند نشین ہوئی۔ پیشوا کی ہوس ستارے نے [illegible]
رانی مذکورہ کو لکھا کہ تین کروڑ روپیہ کی جائداد بجہت مصارف ضروری کافی ہے باقی [illegible] دست بردار ہو جائے
رانی مذکورہ نے بموجب ہدایت تحریر [illegible] کے یہ جواب لکھا کہ ہمارے بزرگوں نے اس ملک کو بزور شمشیر لیا ہے اگر تم اس ملک
کو لینا چاہتے ہو تو ہمت کرکے میدان میں آؤ۔ پیشوا نے رانی مذکورہ کا جواب سنکر [illegible] لشکر جرار بمقابلہ رانی صاحبہ
بھیجے اہلیہ بائی نے ایک عورت ہوکر [illegible] کے مقابل ہوئی [illegible] کرکے [illegible]

[illegible]

افسران لشکر پیشوا نے جو دیکھا کہ بہادری و مردانگی عورت کے مقابلہ سے [illegible] اور پیشوا سے جاکر عرض کی کہ اگر آپ
ایک عورت پر فتحیاب ہوگئے تو کچھ بہادری نہ ہوئی اور اگر خدانخواستہ آپ پر عورت کامیاب ہوگئی تو موجب سبکی و باعث ذلت
ہے آخرکار پیشوا کے [illegible] فوج نے اوس عورت [illegible] سے صلح کی اور اہلیہ بائی نے اپنے ملک کی [illegible]
[illegible] جو خود پیشوا کی وفات کے سبب ملک [illegible] سے [illegible]
کیا چندے اہلیہ بائی ملک [illegible] میں رہی بعد ازان اپنے ملک کو [illegible] میں [illegible]
منتقل کیا اوس جگہ [illegible] ہوکر مسند نشین ہو کے دو برس تک حکومت کی [illegible] میں فوت ہوئے [illegible]
پیشوا کا [illegible] حکومت کی جسونت راؤ ہولکر قابض و دخیل ہوگیا۔

حاصل [illegible] میں پرگنہ [illegible] نواب امیر الدولہ بہادر کے قبض و تصرف میں آیا [illegible] اب تک
[illegible] نواب امین الدولہ بہادر کے قبضہ اقتدار میں ہے [illegible]
[illegible] پرگنہ [illegible] بغاوت [illegible] پرگنہ [illegible] خان
[illegible] دس ہزار روپیہ طلب کیا ریاست کی طرف سے [illegible] محمد [illegible] خان
خان [illegible] محمد خان بہادر ثابت جنگ [illegible]
[illegible] کو [illegible] کرکے [illegible] کیا۔

بعد ایام غدر [illegible] ریاست [illegible] گیا۔ اسی [illegible] پرورش کی [illegible]
[illegible] قصبہ [illegible]

حاکم پرگنہ ہذا کو اسنے ایک دستہ اک حال سے رنگ بہادر صاحب موصوف یک قلعہ شیرگڑھ بندی و یک اسپ تازی جنگی
کیا اور بنا بر حفاظت بہادر صاحب موصوف سو ہو پیادے جو کاب کے لگ عدد جمادار بحکم پہنچایا بعد ۔ کی مدد جو حصہ
آدینا پور سے فوج قصبہ سوہیت میں لی اپنے تیر سے سو قصبہ پر مدد ہو پہنچے ۔ سعید ان مسلط زمن کو باک کے جواب
قصبہ سوہیت سے پہلے گئے اس وقت کے بعد کپتان شور صاحب بہادر مع فوج پرگنہ ہذا میں تشریف لائے حال پرگنہ نے
دستور قدیم مستقل کیا ۔ اور سب معمول کا بندوبست کر رہے اور صاحب بہادر موصوف ایک مقام کے باغیان بدمعاش
کے تعاقب میں گئے ۔ پرگنہ کے وقت میں بعض ... کو سونا تار و کہتے ہیں و بعضے اسفل جمادار کے در ...
سے سونا ہوکی زمین میں پیدا ... ہوتی ہے تو بہادر ... زمین ... ہو کہ قریب یہاں کی آب و ہوا ملک
دوسرے میں شفاعت بہتی ہے کہ نخاس سے ... سینہ اور پشت پر داغ لگائے جاتے ہیں ۔ اس پرگنہ میں اکثر عمارت
کچی خشتی بنا پوشش ہے ... بکثرت ... مکان ... حضرت نواب امیر الدولہ بہادر
... ہوئے ... سے ... کو ... کے ... چنانچہ ... کی
... سے ... وغیرہ ... کے ہیں ۔

اس پرگنہ میں بار تھانہ ہیں ایک جانب شرق موضع ... میں کہ قصبہ سے دو کوس ہے ۔ دوسرا تھانہ سمت مغرب
موضع ... میں کہ قصبہ سے تین کوس ہے ۔ تیسرا تھانہ ... موضع ... میں کہ قصبہ سے ... ہے
... کوس ہے چوتھا تھانہ ... موضع ... میں کہ قصبہ سے ... کوس ہے ۔ اس پرگنہ میں تین ندیاں ہیں
ایک ... جو جانب مغرب ... ہوئی ہے ۔ اس ندی سے ...
... ہوتی ہے ۔ دوسری ندی ... پہاڑی سے ... ہوتی ہے
... ہے ... ہوتی ہے تیسری ندی ... موضع ... پرگنہ کو ...
... ہوتی ہے ... تین قلعے
... قصبہ میں ... ہے ... ہے
... بعض ... کہ ... میں ... جانب ... شمال
... مشرق ... ہے ... قصبہ کے ... ہیں ... کہ ...

بہت گڑھ کہتے ہیں بیان بہت خان جو گیر [illegible] نے سمت ۱۸۰۰ بکرمی میں بعد وفات حضرت نواب عبد الصمد [illegible] تعمیر پختہ [illegible]
کیا ہے اسکے چار برج ہیں اور اسکی دیوارون کی بلندی پندرہ گز ہے۔ زمانہ سابق میں اس قلعہ کو صاحب خان
نے مسمار کرنے پر تعمیر [illegible] کیا تھا چنانچہ اسکی بنیاد اس قلعہ میں ایک نگینہ جو ہے بعد ازان میان بہت خان نے اس قلعہ کو
پختہ بنوایا۔ تیسرا قلعہ پختہ موضع [illegible] سمت ۱۸۶۰ بکرمی میں [illegible] سنگھ مسمار کرنے [illegible] تھا چنانچہ [illegible] کے نشانات باقی ہیں
علاوہ ان قلعجات کے اور بھی قصبہ میں [illegible] ایک گڑھی [illegible] گڑھ کہتے ہیں موضع [illegible] کی چوٹی پر
واقع ہے سکھوں کی [illegible] مسمار کرنے [illegible] سابق تعمیر کیا تھا۔ [illegible] گڑھ کے نام سے مشہور ہے۔ اور [illegible] متصل موضع
[illegible] ہوا ہے سکھوں [illegible] نے بنایا ہے۔ [illegible] نے سمت [illegible] بکرمی میں [illegible] ہے
[illegible] کو بھی [illegible] مسمار کرنے موضع [illegible] میں بنائی [illegible] ویران ہیں۔

تعمیر جدید میں [illegible] پختہ یادگار [illegible] حویلی [illegible] دوم حویلی [illegible] کار۔
[illegible] یادگار [illegible] ایک موضع [illegible] سمت ۱۹۰۱ بکرمی میں [illegible] سمت [illegible] میں بعد [illegible] شاہ [illegible]
تیار ہوئی چنانچہ [illegible] ہے۔ دوسری [illegible] موضع [illegible] ہے [illegible]
سمت ۱۹۲۴ بکرمی [illegible] (۱۰۰۰۲) [illegible] ہے
اس ست [illegible] ایک میلہ زیارت [illegible] سمت ۱۹۰۰ بکرمی
[illegible] حضرت [illegible] ایک [illegible] ہے
رہتا ہے۔ اس [illegible] اور [illegible] کرتے ہیں اور
[illegible] میں [illegible] خریدتے ہیں [illegible]
بتائی جاتی ہے۔ اس [illegible] میں تین [illegible] ایک [illegible] قانون گو
[illegible] چودھری [illegible] ہیں اور [illegible]
[illegible] چودھری [illegible] موضع [illegible] چودھری۔ موضع
[illegible] ایک [illegible] کی قسم [illegible]
[illegible] اول [illegible] ہے۔ [illegible]

جب جہانگیر سنہ [illegible] ہجری میں پرگنہ پڈراوہ آباد ہوئی [illegible] کل زمانہ پرگنہ میں دیہات جاگیر [illegible] سنہ [illegible] مسلمان
منصبدار کا سکہ [illegible] ہے روپیہ سکہ بادشاہی [illegible] سے [illegible] تک جو [illegible] روپیہ سکہ [illegible] وہیں [illegible] سے
[illegible] ایک جانب روپیہ سکہ [illegible] عبارت کندہ ہے [illegible] محمد شاہ غازی دوسری
جانب [illegible] سکہ [illegible] روپیہ سکہ [illegible] صورت خورشید [illegible] دوسری جانب لفظ [illegible]
[illegible] دونوں سکوں کا وزن [illegible] ہجری میں [illegible] کا وزن [illegible]
[illegible] سے [illegible] کہا [illegible] دیہات میں [illegible] اور
[illegible] ایک [illegible] کوئی [illegible] میں [illegible]
[illegible] روپیہ [illegible] کل دیہات
[illegible]

تفصیل دیہات پرگنہ پڈراوہ

نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع
۱	[illegible]	۹	برکیڑی	۱۷	کنسیا	۲۵	دردوا	۳۳	[illegible]	۴۲	دل ماہو
۲	[illegible]	۱۰	[illegible]	۱۸	[illegible]	۲۶	دوجیہ	۳۴	[illegible]	۴۳	سوہاپل
۳	[illegible]	۱۱	[illegible]	۱۹	جونکٹی	۲۷	دولت پور	۳۵	[illegible]	۴۴	[illegible]
۴	[illegible]	۱۲	[illegible]	۲۰	[illegible]	۲۸	[illegible]	۳۶	[illegible]	۴۵	رامپورا
۵	[illegible]	۱۳	[illegible]	۲۱	[illegible]	۲۹	[illegible] کلاں	۳۷	[illegible]	۴۶	[illegible]
۶	[illegible]	۱۴	پیپلیا	۲۲	چھنوں	۳۰	[illegible]	۳۸	[illegible]	۴۷	[illegible]
۷	[illegible]	۱۵	قصبہ پڈراوہ	۲۳	[illegible]	۳۱	[illegible]	۳۹	[illegible]	۴۸	[illegible]
۸	[illegible]	۱۶	[illegible]	۲۴	[illegible]	۳۲	[illegible]	۴۰	رسول پورا	۴۹	[illegible]
								۴۱	[illegible]		

۵۰	سہ پوکی خرد	۶۴	فتح گڑھ	۷۹	کھجوریا	۹۴	محمد پورہ	۱۰۹	ہنونیہ بندہ سنگھ	۱۲۱	دتیا
۵۱	سرونیت	۶۵	فتح پورہ	۸۰	کھجوری	۹۵	منیشت پورہ	۱۱۰	بہن پورہ	۱۲۲	دہشورہ خرد
۵۲	سوری	۶۶	فرشش پورہ	۸۱	کھنڈا کیمنی	۹۶	مگھانا	دیہات جاگیر پرگنہ		۱۲۳	نادر پورہ
۵۳	سنوریا	۶۷	کالی تلائی	۸۲	کہوڑا انپ ب	۹۷	نرنیا			۱۲۴	سہورہ
۵۴	سنوا نسرہ	۶۸	کجر کھیڑی	۸۳	کھیرو پنجاب	۹۸	نگر	چڑاوہ		۱۲۵	کھاریہ کلاں
۵۵	سیلا	۶۹	کرالیا اصلو	۸۴	کیسرات	۹۹	نور پورہ	۱۱۱	ادریا کھیڑی	۱۲۶	کہا کھیڑی
۵۶	سیلی جوان	۷۰	کرالیا شیرو	۸۵	کیڑی	۱۰۰	نوادی	۱۱۲	اعظم پورہ	۱۲۷	میر پورہ
۵۷	سیلی تار	۷۱	کلیان پورہ	۸۶	کیتہ کھیڑی	۱۰۱	نگا بچہ	۱۱۳	ادساو	۱۲۸	سوڑی
۵۸	سیلی کلاں	۷۲	کوشہ رباب	۸۷	کھڑک پورہ	۱۰۲	نزیر پورہ	۱۱۴	پانور	۱۲۹	نبونیاں
۵۹	سیہ کھیڑی	۷۳	ترپا کھیڑی	۸۸	گوبند پورہ	۱۰۳	ہرنودہ ہتا	۱۱۵	بیدرنہ	۱۳۰	بہت گڑہ
۶۰	شیام پورہ	۷۴	کوری	۸۹	گزارتہ	۱۰۴	ہرنودہ کیا	۱۱۶	پیپل کھیڑی	دیہات خالصہ پرگنہ	
۶۱	شیو پورہ	۷۵	کوہ کیرو	۹۰	گیلانی	۱۰۵	ہنوتیا دیبا	۱۱۷	جھگریا		
۶۲	دانہ پورہ جٹ	۷۶	کوہڑی خرد	۹۱	لونی	۱۰۶	ہنوتیا صدر	۱۱۸	دامر پورہ	چڑاوہ	
	بوکھیڑی	۷۷	کمار بچو	۹۲	ماتھنیاں	۱۰۷	ہنوتیا رمل	۱۱۹	دوپا کھیڑی	۱۳۱	کوٹ بول
۶۳	مل پورہ	۷۸	کھنگار	۹۳	مچکوڑی	۱۰۸	ہنوتیا کوڑی	۱۲۰	روپ پورہ	۱۳۲	نگلک

حال آبادی چھپڑ دگوگو تعلقہ ریاست ٹونک

قصبہ چھپڑ دو جانب جنوب قصبہ ڈگو سے تین کوس کے فاصلہ پر ہے مگر دونوں قصبوں کی آبادی شامل ہو کر ایک پرگنہ قرار دیا گیا ڈگوگو کی آبادی چھپڑ کی آبادی سے پہلے ہوئی سبب پیدائش اسکا یہی ہے قصبہ ڈگو چھپڑ مشہور ہے [illegible] حال کی تفصیل یہ ہے کہ [illegible] قصبہ ڈگو کی [illegible] قصبہ تعمیر کیا [illegible] سلسلہ

جب اجی [illegible] نے کیمپنی [illegible] کا لقب کیمپنی مشہور ہوا۔ بعد ان [illegible]
کو کرانک کی اولاد سے تھا [illegible] ملک [illegible] کا حاکم [illegible] راجہ [illegible]
منسوب [illegible] سنگ [illegible] عداوت [illegible]
[illegible] قتل ہوا [illegible] قبضہ [illegible]
[illegible] برس [illegible]
[illegible] بعد انتقال [illegible] مسند نشین ہوا [illegible]
[illegible] سلطان علاؤالدین خلجی سے
[illegible] مسند نشین ہوا [illegible] قتل سے [illegible]
[illegible] انتقال کے بعد [illegible] مسند نشین ہوا بعد ان [illegible]
[illegible] مسند نشین ہوئے
[illegible] بادشاہ کے عہد دولت [illegible] بعد ان [illegible]
[illegible] بادشاہ [illegible] تھا [illegible] بادشاہ اکبر شاہ [illegible] بعد ان [illegible]
[illegible] قتل ہوا [illegible] تین بیٹے تھے [illegible]
[illegible] مسند نشین ہوا بعد ان چہ سال حکمران ہوا [illegible]
[illegible]
[illegible] بادشاہ [illegible] کے عہد دولت [illegible]
[illegible] حکومت [illegible] استقلال خود حکمران ہوا [illegible]
[illegible] زمانے میں [illegible]
[illegible] بعد انتقال [illegible]
[illegible]
[illegible] تین بیٹے تھے [illegible]

انتقال کے بعد [illegible] سنگھ [illegible] مسند نشین [illegible]

بادشاہ موصوف نے [illegible] سے خوشنود ہو کر خلعت [illegible] سنگھ [illegible]

[illegible] سلطان [illegible]

سلطان [illegible] سے قتل ہوا [illegible]

[illegible]

[illegible] نعمت [illegible] سلطان [illegible]

[illegible]

میں اگر یہ کے ساتھ ستی ہو جاتی تھی بنا بریں اس نقشہ سے ستی ہونے کا حال معلوم ہوتا ہے۔

نقشہ ستی ہائے کہنہ کہ بر سنگ ستی ہا کندہ شدہ است

نمبر	نام راجہ	سمت ہندی	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	تعداد ستیات	تعداد زنان ستی شدہ: زنان	تعداد زنان ستی شدہ: خواص	عہد سلاطین ماضیہ
۱	۰	سمت ۱۵۵۵	سنہ ۹۱۵ھ	سنہ ۱۴۹۰ء	۴۰۹	۰	۰	سکندر شاہ لودی مرحوم نظام خان
۲	۰	سمت ۱۶۶۵	سنہ ۱۰۲۵ھ	سنہ ۱۶۱۰ء	۲۹۹	۲	۵	جہانگیر بادشاہ
۳	راجہ چتر سل	سمت ۱۷۰۲	سنہ ۱۰۶۵ھ	سنہ ۱۶۵۵ء	۲۳۲	۰	۰	اورنگ زیب عالمگیر غازی
۴	سبل سنگھ	سمت ۱۷۱۲	سنہ ۱۰۹۳ھ	سنہ ۱۶۷۶ء	۲۲۰	یک	۰	ایضاً
۵	[illegible] داس	سمت ۱۷۵۰	سنہ ۱۱۱۰ھ	سنہ ۱۶۹۳ء	۱۴۳	یک	یک	ایضاً
۶	راو انبال سنگھ	سمت ۱۷۵۵	سنہ ۱۱۵۴ھ	سنہ ۱۶۴۲ء	۱۴۵	یک	۱۰	ایضاً
۷	گور سنگھ ولد [illegible] سنگھ	سمت ۱۷۰۱	سنہ ۱۱۱۳ھ	سنہ ۱۷۰۳ء	۱۴۴	۳	۲	معین الدین [illegible] محمد شاہ
۸	بھگوان [illegible] کرن [illegible]	سمت ۱۷۹۱	سنہ ۱۱۲۱ھ	سنہ ۱۷۰۹ء	۱۲۳	یک	۰	نصیر الدین بادشاہ

سنہ ۱۲۳۲ ہجری میں والی مذہب بالا [illegible] نے بعض [illegible] سے فرج طلب کیا اور اپنی حملہ کا [illegible] ہادی خان [illegible] کے [illegible] نوری [illegible] ہو گیا [illegible] صاحب بہادر کے [illegible] میں [illegible] وقت [illegible] داؤد خان محمد [illegible] خان [illegible] افغان کو [illegible] قصبہ [illegible] افضل [illegible] مفتوح ہو کر [illegible] نواب [illegible] کے قبضہ [illegible] میں [illegible] تعداد [illegible] سنہ [illegible] ہجری [illegible] سنہ [illegible] کس اور [illegible] مسجد [illegible] قصبہ [illegible] قصبہ میں [illegible] باغ [illegible] باغ [illegible] باغ [illegible] ہے [illegible] میں [illegible]

50972
45-17

قصبہ میں اور تینتیس دیہات ہیں۔ اس پرگنہ میں تین میلے ہوتے ہیں۔ ایک میلہ خاص قصبہ میں ہوتا ہے جو ... ہے اور پندرہ دن
تک رہتا ہے اور آدمی قریب ... ہزار کے جمع ہو جاتے ہیں دوسرا میلہ باؤ ... بدی ۱۱ کو قصبہ ... میں ہوتا ہے اور
پندرہ دن رہتا ہے اور اسکو سوتی کا میلہ کہتے ہیں تیسرا میلہ ... بدی ۱۰ کو ہوتا ہے ... ڈول کا میلہ کہتے ہیں یہ بھی
ایک روز رہتا ہے اس پرگنہ میں دو سکہ کا رواج ہے سکہ کلدار۔ سکہ انگریزی شاہی۔ وزن سیر ۸۰ کلدار۔ تعداد
قیدیوں ... آدمی ... سکہ ... موضع (۹۴) ہیں تفصیل ذیل ہیں۔

نقشہ تعداد اسمائے دیہات پرگنہ چھبڑہ علاقہ ریاست ٹونک

نام موضع	نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع	نمبر
دھمیتاپورہ	۵۹	پیپلو	۴۸	سوہلین	۳۶	پونسس	۲۴	افضل پورہ	۱۲	امین پورہ خورد	۱
خالق پورہ	۶۰	ترکی پورہ	۴۸	بہنور	۳۷	پربت کیڑی	۲۵	آنجوسے	۱۳	جاٹ پورہ	
ڈانگ پورہ	۶۱	شسعن	۴۹	بھیروڑی	۳۸	برددیا	۲۶	اسد پورہ	۱۴	برہم پوری بیدیہ	۲
دیپود	۶۲	ٹوری	۵۰	بیس کھیڑہ	۳۹	... پورہ	۲۵	امان پورہ	۱۵	امیت پورہ سٹینہ	۳
دوبنی	۶۳	جالو	۵	باسے	۴۰	بشن کھیڑہ پورہ	۲۷	بھلو زوختیہ	۱۶	اسد پورہ	۴
دیری	۶۴	جوکھڑی	۵۱	پٹنہ	۴۱	بیدارہ	۲۹	بھونی	۱۷	آساپورہ	۵
ڈیکاباڑی	۶۵	جھیلا	۵۳	پھیپنڑہ	۴۲	بندہ بازی	۳۰	بھوڑا	۱۰	اسلام نگر	۶
رامپورہ	۶۶	جندپورہ	۵۴	پردوبا	۴۳	بغنہ کھیڑہ	۳	باڑی	۱۹	احمد پورہ	۷
ریچ پورہ	۶۷	جھونپڑہ	۵۵	وسیبا	۴۴	بوہ پورہ	۳۲	بامورا	۲۰	اشیان پورہ	۸
رسوپورہ	۶۸	چاچوندہ	۵۶	ببیل کھیڑی خاص	۴۵	بوکھیڑی	۳۳	باوڑی کھیڑا	۲۱	تندپورہ	۹
روپاریل	۶۹	قصبہ چھبڑہ	۵۰	بابیسہ		بوآکھیڑی	۳۴	بانپورہ	۲۲	دولپورہ	۱۰
رنباس	۷۱	جیتہ پورہ	۵۰	سیر کھیڑی ...	۴۶	بہت پور	۳۵	بنادہ ...	۲۳	ابراہیم پور قدیم	۱۱

۷۰	ریچھڑی	۹۲	کوٹھوسے	۲	کیرکیڑہ دیہہ	۱۳۳	کمہ کیڑی	۱۵۴	بگنہ	۱۶۹	جیلوڑہ دیہہ
۷۱	ریچھڑا	۹۳	کشنور پورہ	۳	کیرکیڑہ گھسن	۳۴	موجہ	۱۵۵	بسناکیڑی	۱۷۰	بیمیا
۷۲	ساگور	۹۴	کلیجڑا	۱۱۴	کیرکیڑہ داشو	۳۵	موہڑہ	۱۵۶	ہونت کیڑہ دیہہ	۱۷۱	چیتر کیڑی
۷۳	سبحان پور جدید	۹۵	کمال پورہ	۱۱۵	کیل کیڑی	۱۳۰	موکیڑہ	۱۵۷	ہونت کیڑہ	۱۷۲	جاتوں کیڑی
۷۴	سبحان پور قدیم	۹۶	کیداس پورہ	۱۱۶	کیبوڑہ	۱۳۶	موشہ کیڑی		متصل جابجوہ	۱۷۳	دہولانا
۷۶	سعادت پورہ	۹۷	کوٹھہ میکنانہ	۱۱۰	گانا کیڑی	۳۸	موہنڈیا	۱۵۸	بیرن پچھوت	۷۴	رتناجی عرف دیم
۷۷	سوئے	۹۸	کوٹڑی	۱۱۷	کوکیہ پورہ	۳۹	موکیڑی		جنا گاؤں	۱۷۵	راجون
۷۸	سبحان کیڑی	۹۹	کھوکیڑہ	۱۱۹	شبکور	۱۴۰	سپش پورہ		دیہات اشتر پرگنہ	۱۷۶	سیبلہ
۷۹	سیون کیڑی	۱۰۰	کوٹڑی	۲	گوکاکوری بہاؤ	۱۴	نانوکیڑی		چھپڑہ	۱۷۷	سیلے
۸۰	سعیدن پورہ	۱۰	کہولوکیڑی	۴۱	کوٹیاس پاڑہ	۱۴۲	نرسنگھپورہ	۱۵۹	چھکی	۱۷۸	صولت پورہ
۸۱	عالم پورہ	۱۰۲	گھونگی	۴۳	گوبند پورہ	۱۴۳	نظرکیڑی	۱۶۰	شیخو پورہ		عرف تازہ
۸۲	وتسنہ	۱۰۳	گہوڑہ	۱۲۳	گوبند چالنہ	۱۴۴	نست پورہ	۱۶۱	زریدپورہ	۱۷۹	ظفور پورہ
۸۳	مبس پورہ	۱۰۴	گھنسے	۱۲۴	گمنا	۴۵	گگڑا	۱۶۲	کسوبی	۱۸۰	کابرکوہ
۸۴	نبی پورہ	۱۰۵	گہنسلے	۱۲۵	گنی	۱۴۰	نواب پورہ	۱۶۳	گگری	۱۸۱	کوٹہ راپور
۸۵	لالہ کیڑی	۱۰۰	کہنڈر	۹۹	کیرکھنب	۱۴۰	نوب گنج		دیہات جابہ پرگنہ	۱۸۲	کرسیاجور
۸۶	لانسل	۱۰۰	گہوتول عرف	۱۲۷	لیکہنہ	۴۸	نورپورہ		چھپڑہ	۱۸۳	کھاون
۸۷	کرورہ		اچھن پورہ	۱۲۸	دت پورہ	۱۴۹	نیم کھور	۶۴	اوجارو	۱۸۴	کرنیا وہ
۸۸	کیڑہ دت	۱۰۰	گمناہ	۱۲۹	بکٹ پور	۵۰	نیزکیڑہ	۱۶۵	اکرویا	۸۵	کنا کیڑی
۸۹	کیڑہ باپتہ ی	۱۰۹	کھوسے	۳۰	داتا کیڑی	۱۵۱	وزیرپورہ	۶۶	پاپچ	۱۸۶	گہاکیڑی
۹۰	کیڑیا	۱۱۰	کیرکیڑہ مہنورا	۱۳	ٹھٹہ پورہ	۱۵۲	داتاکیڑی	۱۶۷	پاٹہ	۱۸۷	گورپڑہ
۹۱	بہی کیڑی	۱۱۱	کیرکیڑہ وہتاپتا	۳۲	دتاکیڑی	۱۵۳	جگوت	۱۶۸	بناڈوپور	۱۸۸	مرسرودہما

۱۸۹	سواسہ سیاسر	۱۹۱	نبانی	۱۹۲	ریٹ پورہ	۹۳	بنجاری	.	.	.	.
۱۹۰	سورپل	۱۹۲	نبانیان		دیہات متعلق پرگنہ چھبڑہ						

بیان آبادی قصبہ نیمباہیڑہ علاقہ ریاست ٹونک

قصبہ نیمباہیڑہ قدیم علاقہ میواڑ مالوہ ہے اور ریاست ٹونک سے [illegible] کوس کے فاصلہ پر بطرف جنوب و مغرب میں آباد
ہے اور قصبہ پختہ ہے کہ سنہ ۱۹۱۰ء میں بعہد محمدی میں [illegible] روپیہ کے صرف سے بنا ہوا ہے اور اس شہر پناہ کے
برج ۹ ہیں اور اسکی خندق عمیق ہے اس قصبہ سے قلعہ چتوڑگڈہ بجانب شمال ۷ کوس ہے اور قصبہ نیمچ [illegible] بجانب شرق و
جنوب میں آٹھ کوس اس پرگنہ کے دیہات شرقی و جنوبی مالوہ میں شمار کئے جاتے ہیں اور دیہات غربی و شمالی میواڑ میں گنے جاتے
ہیں اسکی حد شرقی سرحد موضع [illegible] تک ساڑھے تین کوس ہے اور حد جنوبی موضع [illegible] تک پانچ کوس ہے اور حد شمالی سرحد موضع
[illegible] تک پانچ کوس ہے اور حد غربی سرحد موضع [illegible] تک [illegible] کوس ہے۔ جانب شرق علاقہ گوالیار سے ملحق
ہے اور سمت غرب و جنوب و شمال علاقہ میواڑ سے ملحق ہے۔ موضع [illegible] علاقہ [illegible] والی [illegible] جنوب ہی کی [illegible]
[illegible] درمیان میں واقع ہیں۔ اس قصبہ کو نیمچی راجپوت [illegible] نے سمت ۱۱۱۵ بکرمی مطابق سنہ [illegible] میں بعہد [illegible]
میواڑ میں [illegible] نیماولی نگری نام رکھا تھا رفتہ رفتہ نیمباہیڑہ مشہور ہوگیا - اور پرانی پوتھیوں سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس
قصبہ کو [illegible] نے آباد کر کے برعایت نام خود نیمباہیڑہ نام رکھا تھا چنانچہ [illegible] کی [illegible] پرگنہ [illegible] تک چلی آتی ہے -
[illegible] کا حال بوجہ [illegible] دریافت نہ ہوسکا [illegible] پوتھیوں سے معلوم ہوا [illegible] میں میواڑ
بجائے راج سنگھ [illegible] سمت [illegible] بکرمی [illegible] [illegible] میں سکونت پذیر [illegible]
[illegible] سمت [illegible] بکرمی [illegible]
[illegible] سمت [illegible] بکرمی [illegible]
جسونت راؤ ہولکر [illegible] سمت [illegible] بکرمی [illegible] میں حضرت نواب [illegible] کی رفاقت اور
[illegible] راؤ ہولکر [illegible] جسونت راؤ ہولکر نے [illegible] سمت [illegible] بکرمی [illegible] میں پرگنہ
[illegible] سمت [illegible] بکرمی [illegible] میں درمیان نواب صاحب و سرکار انگریزی کے عہدنامہ ہوگیا [illegible]

بھی ٹونک کیطرف حضرت نواب صاحب بہادر کے قبضہ و تصرف میں رہا اور اب بھی بعنایت تعالیٰ داخل و شامل ریاست

بدرجہ وسطہ قوم ... بیدگا میں ایک موضع چیتوڑ کے ... دروازہ سنگھ راوت ... نے سنہ ... بکرمی مطابق ... میں بنائی ہے دوسری
باوڑی کوپری خاص کے متصل ہے دو برہمن سے سنہ ... بکرمی مطابق ... میں بنائی ہے اس پرگنہ میں تین گرجا ... میں ایک
قصبہ میں واقع ہے اسکو ... ڈیوکر نے بعد ... قابضہ ... سنہ ... بکرمی مطابق ... میں بنایا ہے ... سے ... بنایا
سرکاری بنا ہے ۔ دوسری گرجی قصبہ ... میں بنائی ہوئی ... کے ہے ... جسونت ... تیسری گرجی ...
میواڑ کے پہاڑ پر ہے کہ سنہ ۱۸۹۶ بکرمی مطابق ... بعد عمل نواب جمشید خان ... نواب ... بہادر ... سنگھ ...
میر ... نے بنائی تھی قصبہ ... میں ... ایک سنہ ۱۸۱۱ بکرمی مطابق ... میں تیار ہوا ... سنہ ... بکرمی مطابق ... میں بنا ہے
تیسرا سنہ ۱۲۴۴ بکرمی مطابق ... میں ... قصبہ کے تیار ہوا ہے اسکو ... کندہ کئے ہیں اور یہ عبارت ہندی کندہ ہے ۔
چوتھا ... سنہ ... بکرمی مطابق ... میں تیار ہوا ... عبارت ہندی منقش ہے ... موضع ... سنہ ۱۰۱۲
بکرمی مطابق ... میں بنا ہے ... ہندی عبارت کندہ ہے اس قصبہ کے دیہات میں ... موضع ...
جاپان کے قریب ہے ... متصل ... بنا ہے یہاں سے ... کا ... گندھوت
اوسط اندام ... جفاکش ہوتا ہے یہ لوگ ... ہیں ... یہاں کے قدیمی باشندے ... ہیں ... سے ...
کے ... ہیں ... رکھیں گے ۔ اس پرگنہ میں جو ... رہیں (۲۰۰۰) ... (۱۰۰)
... (۲۰۰) ... تفصیل ... جوار ... ٹانڈی
... میں کل زمین ... ہے ... ۱۴۵۰۹۵ ... ۳۰۸۰۰ ... ۲۲۲۴۰۱ ... اس پرگنہ
میں ... ہوتا ہے ... قصبہ میں ایک ... سنگ ... ہے ... دیوی ...
کہتے ہیں ... کے ... مشہور ہے ... بیان کرتے ہیں ...
... سے ... کے ... مشہور ہو گیا ... باغ ... ایک
... قصبہ میں ... دیہات میں ... قصبہ ... دیہات میں ... کل ...
... ہے ایک ... ہے دوسری ... کے قریب ...
... کے قبضہ میں ... جسونت ... سنہ ۱۲۲۶ بکرمی
مطابق ... میں بعد ... نواب ... بہادر ... ہے ... میں ... سنہ ...

سے ہوتی ہے۔

نام سکہ	وزن سکہ	قیمت
اودے پور	۱۱ ماشہ	۱۲
شاہ عالم شاہی	۱۱ ماشہ	۱۲
کلدار	۱۱ ماشہ	۱۰

[illegible] سکہ عالم شاہی [illegible] سکہ [illegible]
[illegible] کل زمین [illegible]
بہ تفصیل ہے۔

نقشہ دیہات پرگنہ نیا پارہ

نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع
۱	[illegible]	۱۰	[illegible]	۲۳	[illegible]	۳۴	نیستی	۴۵	[illegible]
۲	[illegible]	۱۲	[illegible]	۲۴	[illegible]	۳۵	[illegible]	۴۶	[illegible]
۳	[illegible]	۱۳	[illegible]	۲۵	[illegible]	۳۶	[illegible]	۴۷	پاپڑے
۴	[illegible]	۱۴	[illegible]	۲۶	[illegible]	۳۷	[illegible]	۴۸	[illegible]
۵	[illegible]	۱۵	[illegible]	۲۷	[illegible]	۳۸	[illegible]	۴۹	[illegible]
۶	[illegible]	۱۶	[illegible]	۲۸	[illegible]	۳۹	[illegible]	۵۰	جگت پور
۷	[illegible]	۱۷	[illegible]	۲۹	[illegible]	۴۰	[illegible]	۵۱	[illegible]
۸	[illegible]	۱۸	[illegible]	۳۰	[illegible]	۴۱	[illegible]	۵۲	[illegible]
۹	[illegible]	۲۰	[illegible]	۳۱	[illegible]	۴۲	[illegible]	۵۳	[illegible]
۱۰	[illegible]	۲۲	[illegible]	۳۳	[illegible]	۴۴	[illegible]	۵۵	[illegible]

نمبر	نام موضع
۵۶	[illegible]
۵۷	[illegible]
۵۸	[illegible]
۵۹	[illegible]
۶۰	[illegible]
۶۱	[illegible]
۶۲	[illegible]
۶۳	حسن پور
۶۴	[illegible]
۶۵	[illegible]
۶۶	[illegible]

٥٧	خان پورہ	٨٨	سانگرہ	١٠٩	کھیڑہ تاجی	١٣٠	بھوانا کھیڑی (بعد [illegible])	١٥٠	کھڑہ کھیڑی	١٦٨	چوندرا کھیڑہ
٥٨	دیولی	٨٩	سبگڑھ	١١٠	کھیڑہ شاہ فتح سنا	١٣١	قصبہ سوبینہ	١٥١	[illegible]	١٦٩	چھوتوال
									دیہات مشخصہ بجائیہ		
٥٩	دبی پورہ	٩٠	سانتیلیاداس	١١١	گڑھ (ستر [illegible])	١٣٢	ن گمان پورہ	١٥٢	[illegible]	١٧٠	پاڑی
٦٠	دوست پورہ	٩١	سنتیا	١١٢	کھیڑا جیبداس	١٣٣	کمن پور دہرات	١٥٣	پاپرہ	١٧١	سیا چوچکی
٦١	دیوکھیڑہ	٩٢	سیسیا	١١٣	کس ہرنا کھیڑہ		لکھنہ پورہ	١٥٤	پنج پورہ	١٧٢	تونیا
٦٢	ذونگھا	٩٣	سکوہرہ	١١٤	کھیڑہ ہنگا کھیڑہ	١٣٤	ملوک داس کی کھیڑی	١٥٥	ششبو پورہ	١٧٣	جسلا کھیڑہ
٦٣	دیوتے	٩٤	سند	١١٥	کرہ پورہ	١٣٥	لاک پورہ	١٥٦	[illegible]	١٧٤	نندرالا
٦٤	[illegible] پورہ	٩٥	سونی	١١٦	کھیڑہ بستی	١٣٦	زرسنگ کھیڑہ		دیہات اسمرار کیشہ	١٧٥	جیبا
٦٥	رسول پورہ	٩٦	سیج کھیڑی	١١٧	کیسر پورہ	١٣٧	نونگ باولاس		نیما پڑہ	١٧٦	چوربیسا
٦٦	رانی کھیڑہ	٩٧	شاہ باد	١١٨	کھیڑہ [illegible] پورہ	١٣٨	زنگ پور خورد	١٥٧	جیب پورہ	١٧٧	[illegible]
٦٧	روپا کھیڑی	٩٨	صورت پورہ	١١٩	کشن پورہ	١٣٩	نوگاون	١٥٨	امیر پورہ		گلشن پورہ
٦٨	[illegible] کھیڑہ	٩٩	شیخ بکا پورہ	١٢٠	کاذوے	١٤٠	نوڈیرہ	١٥٩	[illegible] کیا	١٧٨	[illegible] پول
٦٩	سانگرہ	١٠٠	قصبہ قنوج	١٢١	گنیش پورہ	١٤١	نظر پورہ	١٦٠	[illegible] ہوت	١٧٩	دہنوان
٧٠	ست کنڈہ	١٠١	قنوجیا	١٢٢	گنپت کھیڑہ	١٤٢	زرسا کھیڑی		تابہ گڑھ	١٨٠	دوڑہ
٧١	سانکا کھیڑہ	١٠٢	کرتہ تی کلان	١٢٣	کھیڑہ [illegible]	١٤٣	قصبہ نیہ ٹہہ	١٦١	بروولی بادرزشات	١٨١	بچھو پورہ
٧٢	سوبا کھیڑہ	١٠٣	کوٹھی خورد	١٢٤	کسی پورہ	١٤٤	نواب پورہ	١٦٢	جیسن پورہ	١٨٢	[illegible] جہان
٧٣	ستیل	١٠٤	کالدیڑہ	١٢٥	مجھن پورہ	١٤٥	تاردیہ	١٦٣	بابجہان	١٨٣	سسیاولی
٧٤	سگری	١٠٥	قصبہ کپل	١٢٦	دگرول	١٤٦	لکھ پورہ	١٦٤	جیزت	١٨٤	سبیا
٧٥	سکھو	١٠٦	کمہ کھیڑہ	١٢٧	[illegible]	١٤٧	نواکھیڑہ	١٦٥	جگہون پورہ	١٨٥	سیسیا بیلا کھیڑہ
٧٦	سانبلیا کھیڑی	١٠٧	کلیان پورہ	١٢٨	موڈہ	١٤٨	وزیرگنج	١٦٦	بان	١٨٦	کلان پور خورد
٧٧	سکورہ	١٠٨	کشن کری	١٢٩	مکہ نگر [illegible]	١٤٩	وزیرپور وحت [illegible]	١٦٧	بیسواں	١٨٧	کشاری

۱۸۸	کرہوا کروی	۱۹۴	کانت پورہ کلاں	۱۹۹	سوراسہ	۲۰۳	بیتان کھیڑی	۲۰۸	چاند کھیڑا	۲۱۳	اکرشانہ
۱۸۹	کوہلہر	۱۹۵	کرسانہ	۲۰۰	ستیانہ	۲۰۴	اجمیرہ پورہ	۲۰۹	بیسرونی	۲۱۴	کھیڑوا بیرن
۱۹۰	کمان	۱۹۶	گوری کھیڑہ	۲۰۱	ستاسے	۲۰۵	اخند پورہ	۲۱۰	سارنگ پورہ	۲۱۵	سندل کل دہانہ
۱۹۱	کشن کھیڑی	۱۹۷	محمد پور حسامت	۲۰۲	موشان	۲۰۶	بیسورہ	۲۱۱	قلندر گڑھ وہان	۲۱۶	نادیکھیڑی
۱۹۲	کیپرو کروی	۱۹۸	نیا کھیڑہ		دیہات بے آئینہ	۲۰۷	پیلودہ	۲۱۲	رام گڑھ	۲۱۷	بنی پورہ
۱۹۳	کدمے	۱۵۰	ستہ ہواری		نیا کھیڑہ	۲۰۰	پیرٹہ	۲۱۳	قلندر کھیڑہ		

حال آبادی پرگنہ سرونج

[illegible]

اجین کو فتح کرکے اپنی جانب سے ایک حاکم مقرر کیا۔ ناصرالدین محمود تغلق کے عہد میں سلطنت دہلی پر زوال آیا ۸۰۴ ہجری م ۱۴۰۱ء
میں دلاور خان غوری حاکم مالوہ جو [illegible] سے خود مختار والی مالوہ ہو گیا اس خاندان کی ساتویں پشت میں محمود شاہ خلجی [illegible] ہوا ۹۳۷
ہجری م ۱۵۳۱ء میں بہادر شاہ گجرات نے ملک فتح کرکے صوبہ مالوہ گجرات میں شامل کیا ۹۴۹ ہجری م ۱۵۴۲ء
میں شیر شاہ سور بادشاہ دہلی نے مالوہ کو فتح کرکے [illegible] راجہ چندیری کو قتل کیا [illegible] بادشاہ
[illegible] گڈھ [illegible] وغیرہ [illegible] میں [illegible]
[illegible]
[illegible] نے [illegible] بادشاہ [illegible]
[illegible] گنج کے [illegible] ۹۶۸ ہجری
میں [illegible] بادشاہ نے [illegible] وفات [illegible] ہجری م [illegible] شاہجہاں بادشاہ
شاہجہان [illegible]
[illegible] ۱۰۹۲ ہجری م [illegible]
تخت نشین دہلی [illegible] ہجری م ۱۷۳۲ء میں [illegible]
[illegible] پیشوا صوبہ [illegible] سلطنت دہلی سے [illegible] ہجری م [illegible] میں [illegible]
نے [illegible] ہجری م ۱۷۳۴ء میں [illegible]
[illegible] ہجری م [illegible] میں [illegible]
[illegible] ہجری م [illegible] میں [illegible]
[illegible] بہت [illegible] پیشوا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] صاحب
[illegible]

ہیں ... اندرون شہر ... اور ... محال ... کے تھے اب ایک محال ... ہے ... محال میں ... [illegible]

مکانات قدیمہ

حویلی چودھری ... [illegible] ... حویلی قانون گویان ۔ حویلی ... نواب محمد ... [illegible]

... خان ۔ حویلی بند ... [illegible]

مکانات جدیدہ بعہد حضرت نواب امیر الدولہ بہادر

حویلی ... ۔ حویلی ... ۔ حویلی منشی ... ۔ حویلی ... ۔ حویلی ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تو بہت میں [illegible] ان صاحبوں میں مشہور [illegible] شاہان سلف [illegible] روپیہ کا [illegible]

[illegible] نواب وزیر [illegible] کے عہد میں روپیہ کا [illegible] جاری ہوا چنانچہ اب تک

[illegible] روپیہ کا [illegible] زیور وغیرہ [illegible] روپیہ [illegible] سکہ محمد شاہی [illegible]

[illegible] سب [illegible] چنانچہ [illegible] سکہ [illegible]

[illegible] سکہ [illegible] بادشاہ [illegible] حضرت [illegible] کے عہد میں جو سکہ جاری ہوا اسکی یہ عبارت ہے

[illegible]

[illegible] میں [illegible] ہوتے ہیں [illegible] میں [illegible]

[illegible] انگریزی [illegible] ہیں [illegible]

[illegible] ہوتا ہے [illegible]

[illegible] ہوتا ہے [illegible] ہیں

[illegible] کہتے ہیں [illegible]

[illegible] ہوتا ہے [illegible] ہیں [illegible] ایک

[illegible] ہیں

کیفیت	سمت از صدر	[illegible]	عورت	مرد	نفوس کل	تعداد مواضع	نام تحصیل	نمبر
	٠	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	خاص تحصیل صدر	
	گوشہ جنوب مغرب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	١
	جنوب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٢
	گوشہ غرب و شمال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٣
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴
٠		٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان	

نمبر کل پرگنہ مزروعہ وغیر مزروعہ پرگنہ سرونج موافق ناپ نئی پیمائش ... بیگہ ... بسوہ

مزروعہ ... بیگہ ... غیر مزروعہ ... بیگہ

چاہی ... بیگہ بارانی ... بیگہ تری ... سالانہ ... بیگہ ... زراعت ...

محاصل سالانہ

معہ ... روپیہ سکہ حالی

نقشہ دیہات پرگنہ سرونج ریاست ٹونک

نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع
۱	سہ کروی	۱۱	احمد گجر ...	۲۲	اکودیا	۳۳	... گری	۴۵	باسن کروی ...	۵۷	برام پورہ
۲	احمد آباد ...		موتی پورہ	۲۳	برکھیڑی	۳۴	برکھیڑہ ...	۴۶	باسن کروی ...	۵۸	بانکھیڑی ...
	کیل کھیڑہ	۱۲	احمد پور کلاں	۲۴	اعظم گڈھ ...	۳۵	پور ...	۴۷	باحیدن	۵۹	برکھیڑہ ...
۳	ابراہیم پور	۱۳	ابیہ ...		شہزاد پور	۳۶	پشن پور کلاں	۴۸	باسوری ...	۶۰	جاد پور ...
۴	ادیا کھیڑی	۱۴	بیہ گنج	۲۵	...	۳۷	سوزہ	۴۹	بابہ	۶۱	بھوکالی ...
۵	ابو ...	۱۵	اسد نگر	۲۶	...	۳۸	برکھیڑہ ...	۵۰	...	۶۲	...
۶	... پورہ	۱۶	... کھیڑہ ...	۲۷	... کھیڑی	۳۹	... پورہ	۵۱	... کھیڑہ ...	۶۳	...
۷	... کھیڑہ ...	۱۷	...	۲۸	اگرہ	۴۰	... پورہ	۵۲	بھوکالی کلاں	۶۴	...
۸	اسانی	۱۸	اکبر پور	۲۹	... کلاں	۴۱	... پورہ	۵۳	بیاری	۶۵	...
۹	... پور ...	۱۹	... کھیڑہ ...	۳۰	...	۴۲	...	۵۴	برکھیڑہ ...	۶۶	...
	... کھیڑہ	۲۰	... کھیڑہ	۳۱	پورہ کھیڑہ	۴۳	... کھیڑی	۵۵	...	۶۷	برکھیڑہ ...
۱۰	...	۲۱	...	۳۲	...	۴۴	برکھیڑی ...	۵۶	...	۶۸	برکھیڑہ ...

۴۹	بسن کیری پتن	۹۹	بہ پور پربت پور	۱۲۰	پانی کیری	۶۰	بسنت پور	۱۴۹	پیران کوه	۱۰۱	دونہ کیری
۵۰	باسن کیری سلطان	۹۰	بھلا کیری خرد	۱۱	[illegible]	۱۲۵	جوگرمش	۱۵۰	چنسہ	۱۹۹	دوولا
۵۱	بوڑپتہ	۹	بہ پرسے	۱۱۲	پربت پور پتن	۱۳	جاوسے	۱۵	چناوه	۱۷	دونہ کیری
۵۲	بوربان	۹۰	بہ اگرہ	۱۱۳	[illegible]	۱۳	جموتہو کیری	۱۵۲	حیاپور	۱۰	ڈونگرول
۵۳	بشن پور پتن	۹۲	بھلاری	۱۱۳	تسیا	۱۳۲	جوگرمیا	۱۵۳	چیتن پور	۱۰۲	دبگا
	ننا کیری	۹۴	باستو ریت	۱۱۵	تاج پوره	۱۳۳	جبہے	۱۵۴	چونچره	۱۰۳	دنیا کیری
۵۴	باسلیکیری کلاں	۹۵	بیوکیری	۱۱۴	ترسون پربت	۱۳۴	جرسینا	۱۵۵	چیاری	۱۰۴	دھینگا
۵۵	بیر پور خورد	۹۰	برکیری ونبو		لبا کیری	۱۳۵	جاٹ پورجن	۱۵۶	حسن پور زمہ	۱۰۵	دھمول
۵۶	بجھول	۹۰	بزاکاوت	۱۱۰	تھانگر	۱۳۶	جگتر		بہوره	۱۰۷	دیگھیا کیری
۵۸	بکاوره	۹۰	پیپی	۱۱۸	قصبہ ان	۳۰	جلال پور	۱۵۷	حمید پور	۱۰۰	دمودر کیری
۵۷	بہاو کیری	۹۹	بیسوے	۹	زوبہ	۱۳۰	چوہان کلاں	۱۵۸	حسین گڑه	۱۰۸	دام کیری
۵۹	بشن کیری کلاں	۱۰۰	پرولت	۱۲۰	تمانوریت	۱۳۵	چاند پور	۱۵۹	حنیف نگر	۱۵۹	دھرم پور
۶۰	بکیری ون	۱۰	چھرنے	۱۲	توبکره	۱۴۰	چاندیر	۹۰	حسن پور	۱۰۱	دھرم کیری
۶	بہادر تال	۱۰۲	پندیا	۴۴	ٹوٹا	۱۴۱	چک شاہ کیری	۱۲۰	حفیظ پور	۹	ویری پانت
۶۲	بسی پور	۱۰۳	پرو دابا خرد	۱۲۳	تمونیان کلاں	۴۲	چینا کیری		کرجھیا	۱۰۲	دبن
۶۳	دھاکیری	۱۰۴	پھکنڈی	۴۴	جنسدر	۱۴۳	چوپنا نو آباد	۱۹۲	طاہر پور نو آباد	۸۳	دبہ گڑه
۶۴	بیدی	۱۰۵	پادوا	۹۵	مستکیری	۱۴۴	جبریری	۱۹۳	خانپوره	۱۰۴	دیبی گوری
۶۵	بمہوی جوش	۱۰۹	پراکر		مصحت کرپا	۱۴۵	جنزیری	۹۴	خلیل پور نو آباد	۱۰۵	دولت پوره
۶۶	بکیره جون	۱۰۶	پرسوه	۱۲۹	مسرنیان خورد	۱۴۶	چیت پور	۱۹۵	دیوپور	۱۰۶	دامرکیری
۶۷	بسینده	۱۰۷	پکنیره		جعلی پتوه	۱۴۸	چند تہن	۹۶	دہیمکیری	۱۰۷	دیوانس
۶۸	بہ نا کیری نا	۱۰۸	پانی	۴۸	جو بوریشی	۴۹	جیبی کیری	۹۷	دونگ	۱۰۸	رام پور دولت پور

189	رمہنگ کوٹرا	210	نور آدو گیڑی	231	سن گیڑی	252	عی نگر	271	کیب پور	290	کوٹوا
190	ریہ بیراغ	211	سنو گیہ پور	232	ساپور ژرد	253	خانہ پورہ پیرات	272	کمن گیڑی	291	کرچہ باد
191	رتن بری	212	سہواس	233	شعبہ براخ	254	غوگوپے		کسکندہ غسہ	292	کمشو تیا
192	رشناگیڑی	213	سالرے	234	سا کملون	255	غنیمہ دوات کڑھ	273	کیمرگیڑی کمان	293	کاکر گیڑی نو آباد
193	رودیہ گیڑی	214	سری کوہ	235	سیہ پورہ بت پار	256	فریہ پورہ	274	کوہ گیڑی وت	294	گنجہ
194	بسی ساہہ	215	سیپورہ	236	ساہن گیڑی	257	فتح پورہ		موتی پورہ	295	کاگر گیڑی کامت
195	رگنا تہہ پورہ	216	سیہ پورہ نو آباد	237	سرک ایہ		کلب گنج	275	کوکن تیرہ	296	کی گہرڈ واٹ
196	بسی وارن	217	ست پارہ	238	سیر گیڑہ	258	فیروز گنج	276	کہنڈ گیڑی بہو	297	کلیان پورہ
197	رگھوگدہ	218	سانطاہوی	239	سو جنن	259	نوت پور	277	کسن گیڑی	298	گرہ
198	رتن پورہ نو آباد	219	سنگیڑہ	240	سلا بیرت	260	کاہ پورہ	278	کنگیڑی نو آباد	299	گگرتی
199	رینگمان	220	سادگیڑی دیر	241	سیہ مینگناتہ		کہکبہ گیڑہ	279	کودپورہ	300	گیرکیری شد
200	رسے پورہ نو آباد	221	سروات	242	شاہ پورہ نو آباد	261	کشتی گیڑی	280	کالا دیو	301	گوپال پور
201	بیتان	222	سالرہ	243	شاہ پور	262	کچنا ریا	281	کیہارہ گیڑہ نو آباد	302	گوجہ گیڑی
202	بسل وٹ	223	سگرہ	244	شیب پیتہ باد	263	کوہڈی	282	کسر گیڑہ بیہ	303	گیون گیڑی
203	رم گروڑت	224	سکنہ گیڑی	245	صفہ پور	264	کشن پورہ	283	کوہ بنہ	304	گادہ گیڑہ
204	بسول	225	سری حبیہ	246	علو پورہ	265	کمر گیڑی	284	کیسر ساٹ	305	گریٹہ
205	بسی ولان	226	سری سکت نو آباد	247	علوگیڑی	266	کری گیڑی کلرت	285	کریاوف وگت	306	کدبن گیڑہ گر
206	رتنا گیڑی	227	سپن گیڑہ	248	علی گڑھ	267	کورو	286	دو گیڑہ نو آباد	307	گوسہ تال
207	رنجمست	228	ساپور گدن	249	عربیتہ	268	کسیرہ ددا	287	کسووپورہ	308	گوریت
208	بہوال پو	229	سنگسائی	250	عی گیڑہ دوزد	269	کمانہ گیڑی	288	کرجرہ گڑھ	309	گہا گیڑی
209	بمر پورہ نو آباد	230	سگار بجتہ	251	عی شیخ	270	لاہن گیڑہ	289	کرزو	310	گہونو آباد

دیہات جاگیر

دیہات معافی

[illegible]

نقشہ تفصیل دیہات ریاست ٹونک

نام پرگنہ	تعداد دیہات	دیہات خالصہ	دیہات استمرار	دیہات جاگیر	دیہات معافی	کیفیت
ٹونک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+
[illegible] گڑھ	[illegible]	[illegible]	۱۱	[illegible]	دو	+
[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	[illegible]	[illegible]	+
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+
[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	[illegible]	[illegible]	+
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+

سمت [illegible] بکرمی مطابق سنہ [illegible] فصلی میں بندوبست ٹی سی میجر پرمی صاحب بہادر نے ختم پر پہونچایا بعد اسکے سمت [illegible] بکرمی مطابق سنہ [illegible] فصلی میں مسٹر اے پی [illegible] صاحب بہادر نے چک بندی شروع کی در سمت [illegible] بکرمی مطابق سنہ [illegible] فصلی میں مسٹر [illegible] صاحب بہادر نے کمی ملکان کی بروئے کمال تپر [illegible] نقشہ ذیل سے عیان ہے۔

رقبہ کل ریاست ٹونک [illegible]

[illegible]

خالصہ [illegible]

متفرقہ [illegible]

مقبوضہ کمانہ داران [illegible] | مقبوضہ سرکار دولتمدار انگلشیہ [illegible] | استمرار [illegible] | جاگیر [illegible] | معافی [illegible]

تعداد مواضع برشش پرگنات مع آمدنی سابق وحال وکمی آن بروئے کمال تپر

نام پرگنہ	تعداد مواضع	آمدنی سابق [illegible] پیمائش	آمدنی [illegible] حال [illegible] کمال تپر	کمی
ٹونک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
علیگڈھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نمبہیڑہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پڑاوہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
چھبڑہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سرونج	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان بشش پرگنہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تمام شد مقالۂ اول

مقالہ دویم

تاریخ ٹونک

۱۳۱۷ھ

مطبع ستارۂ ہند آگرہ

تصویر حضرت امیر الدولہ امیر الملک نواب محمد امیر خان بہادر شمشیر جنگ والی ریاست ٹونک

S Nagarwally

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقالہ دوم مشتمل بر حالات حضرت نواب امیر الدولہ بہادر و نواب وزیر الدولہ بہادر و نواب یمین الدولہ بہادر و نواب امین الدولہ بہادر مع عہدہ داران ریاست وغیرہ علی قدر مراتب

واضح ہو کہ مؤلف تاریخ نے [illegible] حالات [illegible] حضرت نواب امیر الدولہ بہادر کے [illegible] اس [illegible] میں [illegible] ہیں - ان [illegible] حضرت نواب امیر الدولہ بہادر کا لکھ کر حالات [illegible] ہیں -

[illegible] سلطنت جلالت پناہ محمد شاہ [illegible] نواب [illegible] نواب امیر الدولہ بہادر [illegible] ایک [illegible] ملک [illegible] نواب محمد عثمان [illegible] صاحب نے انتقال کیا [illegible] نواب صاحب مرحوم [illegible] نواب [illegible]

بانده رہے بادر مین سکے فرزند ارجمند یعنی محمد حیات خانصاحب یعنی حضرت امیرالدولہ بہادر فرزند صاحب تھے نواب محمد علی خان
ممتاز پنجاب کیطرف سے محمد حیات خان صاحب کو بسبب لیاقت عالی خانصاحب موصوف کے عہدہ اہل مت مین منسلک فرمایا
۔۔۔ ازخشا چند روز سے نواب وزیری خان ذی رابی ملک بقا ہوے محمد حیات خانصاحب بسبب شناسائی جان نثار
ملازمت دولت سے بدداشتہ خاطر ہو کر گوشہ نشینی سے عبادت الٰہی مین مصروف رہتے تھے بعض اوقات بخدمت حضرت
شیخ محی الدین قدس اللہ علیہ حاضر ہو کر تصفیہ قلوب مین سعی کی بیعتی فرماتے تھے۔ چونکہ وجہ معاش جو بھی حیات کو بوجہ سبب ازدیاد
بوجہ فہمیدہ شمس الدولہ الدین خان وغیرہ اور روسا رفیقہ ہمسایہ محمد حیات خانصاحب سے لیکر پیشہ زراعت اختیار کیا ازراہ اللہ
بے غمی اراہ سودگی کے ساتھ بسر محمد حیات خانصاحب طور پر بسبب حساب اخذ جیو تو شاستر مین مہارت کامل
رکھتے تھے۔

بیان ولادت باسعادت امیرالدولہ بہادر و حال مختصر از عہد انتقاض ریاست

تا وفات

سنہ ہجری مطابق سنہ عیسوی مین بعہد حضرت نواب امیرالدولہ بہادر بوقت شب تولد ہوئے چنانچہ ان قطعات فارسی و اردو
سے انکی تاریخ ولادت مفہوم ہوتی ہے

قطعہ

بہ نجم طالع بخت حیات خان افغان	سحر بگاه دو گوهر بزاد یافت فرزند
سروش گفت دو تاریخ بہر این احسان	بہ فال نیک برجیس قدر قوم پٹھان

اینضاً

سعادت نے مبارکبادی رحمت کو	کہ دونون کے لیے ایک مظہر کامل ہوا پیدا
ہو ہیں گرد ہوا سر پاکے اندیشہ	ہوا دو بیل نیر شمشیر زبان ہوا پیدا

ان قطعات سے جو تاریخ ولادت برآمد ہوتی ہے وہ ثروت و دولت امیر شیر کی کے بیدن بیدین سے مؤید ہے
جو نشان سے درخشان بلند خیری مو ہتی گستری مین باعث عز و قدر بہت ہے کہ جس نے مصدق شعر کو

بالای سرش ز ہوشمندی + می تافت ستارۂ بلندی

لڑکپن میں کہ لڑکے [illegible] ہوتے ہیں [illegible] خاندانی کو اپنے [illegible] سمجھتے ہیں [illegible] بلندی و وجاہت [illegible] مولوی مسعود کی [illegible] گھیں میں [illegible] شغل [illegible] تو کو [illegible] بڑے کو [illegible] تقسیم کرتے بعض اطفال کو [illegible] طفال [illegible] سوار کرکے گلی کوچوں میں پھراتے اور [illegible] نواب صاحب بہادر سمجھتے جاتے ۔ لڑکوں میں کوئی نائب کوئی افسر کوئی رسالدار کوئی نقیب کوئی چوبدار بنتا [illegible] میں خوش ہوتا ہو کچھ [illegible] میں پاتے والدین سے [illegible] لڑکوں میں تقسیم کر جاتے [illegible] والد بزرگوار [illegible] غیرت [illegible] گوش گذار کرتے [illegible] فطرت اس بات سے [illegible] ہمیشہ سلوک رکھتے ایک [illegible] سامنے میں سکونت پذیر [illegible] کا معتقد [illegible] کو [illegible] پاس [illegible] بیٹے کا میرا [illegible] اگر [illegible] عنایت ہوگا [illegible] درویش کا [illegible] پیالہ شراب کا [illegible] گھونٹ [illegible] دیا اور کہا [illegible] ہوگا میرے اس سے [illegible] شراب [illegible] درویش کے [illegible] سے [illegible] لیا - اور [illegible] کا [illegible] کے خوف [illegible] دیا [illegible] بخت [illegible] کے پاس سے چلنے کا قصد [illegible] درویش [illegible] نے [illegible] بیان [illegible] آب حیات [illegible] افسوس [illegible] سے [illegible] قسمت میں [illegible] سبب [illegible] کے [illegible] مجذوب کے [illegible] ایک بات [illegible] کرکے [illegible] تب [illegible] شباب کا [illegible] درویش [illegible] سے [illegible] بڑے بڑے [illegible] طالب [illegible] طبیعت [illegible] خیال [illegible] طلب [illegible] غالب ہوا جب [illegible] مصروف [illegible] زیادہ [illegible] رخصت [illegible] اجازت [illegible] وطن [illegible] اجازت سفر دی [illegible] شوق سفر [illegible]

امیر تو بتقدیر ربانی بلا اجازت پدری گھر سے صحرا کا راستہ لیا اول لکھنؤ گئے بعد ازان میرٹھ میں گرشاہ غریب نواز خان
ہوئے روزگار معقول کے بارے میں نہایت کوشش کی مگر وہی بخت ہنوز سے اُس روز میں بلکہ جب ایک وقت معہود
ہو توقف ہے اس سبب سے سود مقصود حاصل ہونا توقف ہے۔ آخر امیر الدولہ نے اپنے دل میں یہ خیال کیا کہ میں نے بے رضاء
والدین کیا ہے۔ امید حصول مطلب بیجا ہے اب یہی مناسب ہے کہ پھر اب وطن کو جاکر والدین کی قدمبوسی حاصل کیجیے
پھر بعد استجازت والدین بعد طے مراحل وقطع منازل قدرت خدا کا تماشا دیکھیے۔ حاصل یہ خیال آتے ہی منزل مقصود کو جانب
وطن معاودت کی والدین کی قدمبوسی سے سعادت دارین پائی۔ اپنے رفقا کے حلقے سے میں جاکر لڑکوں کو دوا تقسیم
کرتے تھے اور پھر بدستور مشق فنون سپاہگری میں مشغول رہنے لگے جب محمد حیات خان نے دیکھا کہ یہ جوان بہادر ہے
و علامات ونشان ثروت اس کی جبین سے نمودار ہے ایک دن بطور خوشی امیر سے فرمایا کہ اچھا بیٹا تم سے
آدمی کا گھر میں بیٹھا رہنا مصلحت نہیں تھا۔ یہ خیال منفعت سے نہیں ہے مجھے تمہیں حافظ حقیقی کے سپرد کیا اپنے لیے
سبب کا پتہ رکھیے۔ روزگار کے دول کے حق میں نکالو۔ بعد ازان امیر الدولہ نے سب استجازت پدری ۱۲۰۲ھ مطابق سال
ہجری جلوس شاہ عالم بادشاہ الملقب بہ علی گوہر کہ اسی سال سے ایک سال پہلے غلام قادر خان نے اس
بادشاہ ذیشان کو نابینا کردیا تھا بمقتضائے مصلحت ہمراہ اپنے بھائی کریم داد خان کے گھر سے چلے تھے
جانب ... دولت خانہ کی طرف لوٹ آئے۔ چونکہ ... اطاعت پدری بسبب مصلحت کے
الغرض ... بعنوان ... امیر شیر دل نے دوبارہ سفر اختیار کیا اور جانب ... تشریف لے گئے
چونکہ شجاعت جبلی و بلند حوصلگی امیر شیر دل کی فطرت میں تھی بعنایت الٰہی اقبال نے یاوری کی اور دولت دنیوی نے روز بروز
ترقی پائی کہ اپنے ... سفر اختیار کیا ... بسبب اخلاق ذاتی و ... اور یاروں کے
کی جمعیت ... بلکہ ان سے ... اور کسی کو ترقی کا باعث
سمجھنے کا ... جناب حضرت نواب امیر الدولہ بہادر کے جاہ و
ہوئی ... بہت ... سینہ ... سے ... پیش
ہوئیں ... نواب صاحب ... حضرت نواب صاحب بہادر ممدوح
صاحب ... کے داخل ہو کر سرداران سندھیہ سے مقابل

ہوئے اور منجملہ بیان جہت خوبی و اسلوبی کے ساتھ دین فوج سیندھیہ جو کثرت افواج کے کا سے مغلوب دکھا ہے
غالب ہوئی مگر سرداران سیندھیہ کے حوصلے کیسر پست ہو گئے چونکہ منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی ہندوستان و غدر بنگال
حضرت نواب صاحب بہادر نے ملاحظہ فرمائے تھے بدست سرداران ملازم سیندھیہ اونکے معاون رہے قریب
سات مہینے کے دارالریاست بھوپال چلے گئے نواب محمد حیات خان بہادر والی بھوپال نے مکرر تہنیت
جو ادنی حضرت نواب صاحب بہادر کا شکر و کورنش ادا کئے رفقا کے بہ خوبی تمام ہو ادا میں مگر دیکھ نواب
محمد حیات خان بہادر سے بھی ان دنوں کی قرار واقعی مدد نہیں دی گئی جس کی کیفیت مہاراجہ جسونت راؤ ہولکر کے
گوش زد ہوئی تھی مہاراجہ جسونت راؤ ہولکر نے بسبب دیانت کاشی راؤ ہولکر اپنے بھائی کے حضرت نواب امیر الدولہ بہادر سے عقد
کو مستحکم ہونے میں بذریعہ تحریر ثبوت دیا رفاقت میں بشمول شہر بھوپال طلب کرلیا چنانچہ اس قطعہ سے تاریخ ملاقات بر آمد ہونا
معلوم ہوتی ہے

چو ہولکر خواند امیر دولہ را ہولکر	سعادت مند امیر را حال
بوقت خواست تاریخش خرد گفت	قران ترک و ہند و پیش اقبال

جسونت راؤ ہولکر نے حضرت نواب امیر الدولہ بہادر سے یہ وعدہ دستگیری کیا کہ جس قدر ملک فتح ہوگا ہمیں میرے اور آپکے
نصف نصف تقسیم ہو جاوے گا چنانچہ نواب صاحب بہادر نے لشکر جسونت راؤ ہولکر میں شامل ہو کر وہ کارہائے نمایاں
کئے کہ وہ بیان سے خارج ہیں اور بدولت حضرت نواب امیر الدولہ بہادر کے کاشی راؤ ہولکر پر جسونت راؤ ہولکر نے فتح پائی۔
جب مہاراجہ ہولکر بعض ملک دلوا دیا تو نواب صاحب بہادر کو اختیارات دیکر بہ نہایت خوشنود فرمایا اور باہم سلسلہ اتحاد
کو مستحکم کیا مہاراجہ ہولکر اور حضرت امیر الدولہ بہادر میں کسی قسم نواب صاحب بہادر نے ۱۲۱۸ ہجری میں سیسر اور دیوار
پر قبضہ کیا اور میر بیگ صاحب کو حکم کیا کہ حکومت دیا اسی اثنا میں مہاراجہ جسونت راؤ ہولکر کی حمایت میں بہ پنجاب کی تفصیل درج ہے
سب کو یک وقت ہونے نہ پائے کہ جب جیسا کہ ان میں شامل ہو بیٹھی اور اسی جو بیان کیا گیا ہے اور کیا تھا اور بندہ
شکست کھائی اور ہولکر کی ایک جگہ پر سر ہو گیا بیست و سہ ذی الحجہ نواب صاحب بہادر نے شہر بھوپال پر پیشقدمی
کرکے فتح کرلیا مگر نواب صاحب بہادر کے بھائی کرم دین خان کہ بڑے بہادر تھے ضرب گولہ بندوق سے شہید
ہو گئے تاریخ بحسب لفظ ادر بیان سے برآمد ہوتی ہے حضرت نواب صاحب بہادر کو انکے انتقال سے سخت رنج و ملال ہوا

یہ نواب صاحب بہادر نے بھی ... برادر زادہ صاحبزادہ محمود خان ہمشیرزادہ ... کو مقرر کیا کرم دین خان ... کی

حقیقی ہمشیرہ تین بخت ور بیگم منکوحہ محمد دین خان و گل بیگم منکوحہ عبد اللہ خان ولایتی۔ اور نواب صاحب بہادر کی

دو ہمشیرہ حقیقی تھیں خدیجہ بیگم منکوحہ شیخ تبارک اللہ و زینت بیگم منکوحہ دلیل خان سنہ ۱۲ ہجری میں بسبب

[illegible] ... جسونت ... [illegible]

دن ... براہ حکمت عملی ... جسونت راؤ ہولکر ... [illegible]

میں ... کہا کہ اس وقت میں تن تنہا ہوں اگر ... میں ... [illegible]

اپنے جی کی حسرت نکال ... [illegible] ... اس وقت ... آئندہ ... کا

دیکھا جائے گا ... [illegible] ... ہرگز ... آئیگا

تم مجکو اس ... [illegible]

پشیمان ہوئے بلکہ بعض بعض ... متعلقان ... سیندھیہ کا ہونا ... [illegible]

... میں لکھنے کے ... شاہجہان پور میں لکھو کا ... شکست کی ... صاحب فرنگی ... دولت راؤ

... یوسف خان ... [illegible]

روانہ ہوا فرنگی مذکور ... سراسیمہ ہوکر ... فوج ... [illegible]

سے مقابلہ کرنا ... شکست ... دولت راؤ سیندھیہ کا ... صاحب کا ... [illegible]

ہمراہ ... [illegible]

ایک منزل سے چلا جاتا ... [illegible] ... ہوتے ... [illegible]

... مقام ... صاحب ... ہولکر کا ... فوج ... سے

مقابلہ کرنا ... صاحب ... شکست ... فرنگی ... کا فوج ... سے

سے میدان کارزار ... دولت راؤ ... [illegible]

... فرنگی یعنی ... صاحب ... صاحب ... [illegible]

... ہولکر [illegible]

پ

گئی سبب وحشت بخشیر ہونے ہر جانا و امیر الامرا مدبر کا خاندیس و دولت آباد و برہان پور کا فتح کرنا بہ مقابلہ ہونا لشکر سرکار [illegible]
بخشی و الیس صاحب کا اور سیندھیہ کا کہ بہت بڑا ہو کر ساتھ آیا تھا فوج نواب شہامت خان و نکوجی پنڈت
ہر بیان حضرت نواب امیر الملک بہادر سے اور نواب و پنڈت کا [illegible] فوج انگریزی کے ساتھ [illegible] بہادران شوکت
نوازش نواب بخشیدہ خان و نواب محمد سعید خان وغیرہ کے حملہ کرنا مخالفین کا شکست کھا کر بھاگ جانا بہ لشکر کشی کرنا
امیر شیر گیر و [illegible] کا ہونا پر اور لڑنا دولت راو سیندھیہ کا مع فوج [illegible] راو پیشوا کے اور بخشی اعظم خان ملازم امیر شیر گیر کا
ہونا کہ روپیہ [illegible] ہونے تھے بر سر میدان جنگ و شجاعت وغیرہ اور الیس صاحب کا اصل حضور ہونا باجی راو پیشوا کا
شکست کھا کر بھاگ جانا پر نواب امیر الامرا بہادر و ہولکر کا قبض و قدرت ہونا پر باجی راو پیشوا کا مع [illegible] چاروے بندر تک
کے قلعہ دار وہ پر کوہستان ملک کوکن میں قریب دریائے شور کے واقع ہے چلا جانا امرت راو پیشوا ولیعہد ریاست
کرنا [illegible] راو جی راو کے جو قلعہ جنیر [illegible] سے چار منزل پر واقع ہے استقامت پذیر رہنا ہوا کر مسند نشین کرنا امیر شیر گیر
کا قلعہ دار وہ کا فتح کرنا [illegible] باجی راو پیشوا کا قلعہ وہ سے بھاگ کر قصبہ [illegible] کوہ [illegible] میں واقع ہے چلا جانا اور شیر
[illegible] بہادر [illegible] قلعہ بند تھا امیر شیر گیر سے امن خواہ ہونا امیر کا [illegible] میں رہنا پر باجی راو
[illegible] جو قریب بمبئی ہے جرنیل [illegible] صاحب فرنگی کے پاس جانا اور [illegible] کلوس صاحب
سفیر دولت انگلشیہ [illegible] متعینہ میں امیر شیر گیر کے [illegible] جرنیل موصوف کے
پاس [illegible] راو پیشوا کا [illegible] فوج انگریزی کا [illegible] کا بجانب پونا روانہ ہونا اور میرزا
[illegible] تعلق [illegible] میں محمد شاہ خان کوکب ایک پلٹن کے افسر تھے
[illegible] جرنیل [illegible] صاحب کا [illegible] سے بجانب
پونا [illegible] دولت راو سیندھیہ [illegible] سردار [illegible] پیشوا کا [illegible] فوج [illegible] بہادر جسونت راو
ہولکر کا [illegible] لشکر [illegible] محل کے [illegible] امیر [illegible] نواب شہامت خان [illegible] لگا
[illegible] محمد شاہ خان [illegible] بخشی [illegible] افسران [illegible] لشکر بجانب [illegible]
[illegible] صاحب [illegible] سے [illegible] لینے گئے تھے [illegible] داخل لشکر امیر شیر گیر ہونا
بعد ازاں جرنیل [illegible] صاحب فرنگی کا مع فوج [illegible] پیشوا [illegible] ہوگی [illegible] میں [illegible] ولیکن

مہین ذات جدا ہوئی سے شمار مشیر الملک مختار کار نواب نظام علیخان والی حیدرآباد اور گوبند گوپلا اور دولت راو سیندھیا تا
تین گیہوا آتش ہزار سوار کے ضلع برہان پور میں آنا اور مہاراجہ جسونت راو ہولکر کا امیر شیرگیر کو اور نگ بد مین طلب کرنا۔ اور مشیر الملک
مختار کار نواب نظام علیخان والی حیدرآباد کا دربارہ آشتی نواب امیر الدولہ بہادر کے جرنیل واسل صاحب سے گفتگو کرنا جب
صاحب موصوف کا حسب راے مشیر الملک کے امیر شیرگیر کو واسطے ایک کرور روپیہ نقد اور یک کرور ملک کا اقرار کرنا
اور غلام خان معتمد امیر کو مشیر الملک کا بواسطہ میر علی اندر جناب طلب کر کے ما فی الضمیر کا اظہار کرنا۔ اور غلام خان کا حضرت
نواب امیر الدولہ بہادر سے صلح کا پیام ادا کر کے جواب لینا حضرت سے نواب امیر الدولہ بہادر کا بغیر صلاح مہاراجہ جسونت راو ہولکر
کے جنگ سے ترک آشتی کو بہتر جاننا پھر حضرت نواب امیر الدولہ بہادر کا میرزا حیدر بیگ کو مشیر الملک کے پاس بھیجنا مشیر الملک کا
اسپ ایک معتمد کے ساتھ بیش گرانی بہ جرنیل واسل صاحب کے فرزند کے ساتھ ایک روپیہ کی ہنڈویاں دیگر امیر کے پاس
بھیجنا پھر مہاراجہ جسونت راو ہولکر سے حضرت نواب امیر الدولہ بہادر کا اندرین بارہ گفتگو کرنا مہاراجہ ہولکر کا اس امر مین ششدر رہ
متحیر ہونا امیر شیرگیر کا ویسا ہی ہولکر کے ہنڈویوں کو چاک کر کے پھینک دینا پھر دولت راو سیندھیا کا مہاراجہ ہولکر سے بعد
باہمی صلح کرنا اور امیر الامرا بہ جسونت راو ہولکر کا بجانب مسلیسر جانا پھر دولت راو سیندھیا اور سیندھیا کا لشکر انگریزی سے
سر میدان شکست کر کے صلح کرنا جرنیل واسل صاحب کا کہلانے صوبہ اڑیسہ وغیرہ ملک دست آویز اپنے نام لکھوانا اور
دولت راو سیندھیا کو قلعہ آسیر وغیرہ دیگر پرگنوں کا چلا جانا سنہ ۱۲۱۸ ہجری مین واقعات ہوئے ہیں پھر مہاراجہ ہولکر کا بجانب میواڑ
دوار الخیر اجمیر پہونچنا وہان سے طرف کشن گڑھ کے جانا مقابلہ لیک صاحب امیر شیرگیر کا بجانب ہنڈون کمندہ اور کالپی کے
رخصت فرما ہونا اور مقدمہ کو نیچ بہادری نواب محمد سعید خان و نواب سرور خان و نواب جمشید خان صاحب اور صلابت محمد خان و
سواران آزمودہ میں صاحب فرنگی کا محصور کرنا پھر جان بیلیس صاحب فرنگی سے قصد مقابلہ کرنا جان بیلیس کا خوف امیر شیرگیر
سے خائف و ہراسان ہو کر بجانب دشت سرسی اور شعاب جبال مین پناہ گزین ہونا پھر لیک صاحب کا ولی مین صاحب
ولکمین صاحب و پلین صاحب کو ساتھ لیکر ہمراہ ہو کر شعبین رنجہ فرنگیون کا سر میدان منہزم ہو کر بجانب متھرا جانا پھر ولین صاحب
کا کوات پر لشکر صادق ہو کر سے مقابلہ کر کے بہت کو وہان سے گزشتہ ہونا اور افضل خان رسالدار فوج کو کام اس جنگ مین
کام آنا اور فیض طلب خان رسالدار جرنیل کا زخمی ہونا دریا سے حملہ پر فوج غنیم کا خوف سواران ہمراہی غلام خان معتمد امیر سے
قیس تو پین چھوڑ کر فرار ہو جانا پھر ولی مین صاحب کا اگر لشکر صادق ہو کر سے مقابلہ کرنا پھر تو پین چھوڑ کر فقط یک توپ ہمراہ لیکر بھاگ جانا

پر خوش حال گذرا میں لارڈ لیک صاحب کا کر... لشکر مرہٹہ ہو کر ... تنگ آیا اور ایک توپ باقیماندہ کو بھی چھوڑ کر دہلی کی
جانب فرار ہو گیا۔ یہ جرنیل لیک صاحب کا ... میں خبر ... لشکر ہولکر ... فوج انگریزی روانہ ہوا چونکہ لیک صاحب
خبر ... جرنیل ... صاحب ... ہو ... ہولکر ... بہ ارادۂ ... کا قصد کرتا ہو ہولکر کا تعاقب
... فوج ... کرنا بسبب عدم ... بعد ... اثنا ... بیگ کپتان ... ہو کر لیک صاحب
شکست ... کو لوٹ کر ... بیگ کپتان کا جماعت لشکر ... سے ... فوج انگریزی میں داخل
ہو ... فوج ... ہونے میں ... بعد ... یہ ... سے ... جرنیل
لیک صاحب کا ... تعاقب ... کا ... اگر ... کا ... سے ... ہو
... سنبل ... میں ... ہیں ... سے ... محمد ... خان کرنل کو
... جرنیل لیک صاحب کا ... صاحب ... نام ... کشند
پیام دینا کہ ... جرنیل ... صاحب ... روپے کا ملک
... صاحب ...
جرنیل ... صاحب ... صاحب کے ... ہو ... طرف ... جرنیل ... صاحب
جرنیل لیک صاحب کا ... فوج ... کے ... محمد ... خان کو مع ... ہم
... میں ... بہ طلب ... الدولہ
... خان بہادر کے بیٹا ... کا ... میں سکونت پذیر ہو ... کے راجہ کا
... نواب ... ملک ... نواب ... جنرل ... صاحب
سے ... بسبب ... نواب ... سے جدا ہو جانا ...
... جان نثار ... نواب ... خان نواب ... سعید خان نواب ... خان ... محمد خان
نواب ... خان ... نواب ... حالت ... خلعت
... صاحب کا ... صاحب ... صاحب موصوف کا شکر
... صاحب کا ... صاحب کے ... صاحب کی کلک

پہونچے اسوقت صاحب لارڈن تابستہ کی نسبت وقت سمجھ کر دونوں سے صلح کی گئی کہ تاحد پشاور نواب
دلی محمد خان و نواب شجاعت خان دونوا بین سید خان خٹک سرحد کنارے پر اور عوض بہ وجہ سے خان
قدیمی کے خدمات کے مستحق نا ہو سکے تب دونوں سے کوئی جب کہ نواب بہرت بہو وہ خود ناسی تھا اور جب
رنجیت سنگھ کو ایسے بہرت ہوا تھا کہ ماحب سے صلح کرنے کا حال پیدا ہو شیر پہر جو صاحب ہوا اور رنجیت سنگھ اور فتح خان نجیب
و بہادر خان وغیرہ ہم یہ ان ہو کر اتفاق تو ہے خوب پر چرچ میں یک صاحب سے ملاقات ہو کر ہو شیر کہا وہاں
لو تنگ کرنا چاہیے کہ بہرت وقت وہ پسند ہو کا مگر ان سے مل نہ کیا ہر صاحب نے اپنا معاملہ بہادر صاحب ہو
ہو کر کہ اتفاق ہو ا چاہیے کہ ہو شیر کا عرض سوا کا دیکھا جائے ان سے مصالحت کرنا ۔

کیفیت مختصر انگریزوں سے مصالحت کی سعو ہے کہ جب ہو کر ہوا پر شیر سنگھ نے خوب کہ رنجیت
بعد چند ماہ کو پیدا ہوا نواب محمد شاہ خان بہادر کا پورہ خان تک پہونچے ہوا دونوں سے ملے یہ لوگ ہوئے صلح کی تھی
تو فرض ہو یا انہیں مصالحت کی اور ان صاحب سے پہونچے تو ہر صاحب سنگھ جس پہاڑ سے دو ان سے ہوا
پیاسے تو ان میں یک صاحب بانون کی تدبیر سے گئے تب آئے گئے پہ خیر خود دونوں میں ان سے مل
نفت کی رنجیت سنگھ سے سازش رہے کہ مہاراجہ پوشیدہ کرتے رنجیت سنگھ ملک میں نوشہرہ تک صاحب کو شاہ ولی سے
میں شامل ہو یہ جب میں سمجھ دیں سے اتفاق میں سیتھ اور نواب انگریزوں نے نواب شجاعت خان کو سکھ جہد کا تھا
تاکہ دونوں بہادر رنجیت سنگھ سے تقریب ہو مخالفت کریں نواب شجاعت خان نے مدت تک سکھوں سے کئی لڑائی
سازش کرکے ساتھ ہو کر کہ کہ دیتے ہیں مہاراجہ ان کو موقوف کریں تب فوج رنجیت سنگھ ہوا پر ہوں جب ہو کر نے
بہادر سنگھ معتمد ہو کو بھی رنجیت سنگھ کے پاس بھیجا کہ لالہ ہو چھاں جا کر سنگھ کو ہوں پورہ میں اٹک کی طرف چلے جاوے
سنگھ جو وہاں کہ رہے ایک نسل نا فرمان صاحب امیر ہو کر رنجیت سنگھ سے کہو اگر بھی ہوتے اصول کا کہ دونوں سلطان بہت
امرت سر کی جانب سے چہ رنجیت سنگھ نے دو تین کوس استقبال کیا شہر تک لیجا کر ٹھہرایا اور مہینے دن مقیم رہے اس تما
میں یک صاحب کہاں سے پٹیالے آئے وہاں سے سنبھ کے کنارے گئے تب نصیب ہوئے تو میرکو وہاں پہونچا تھا
فوج سے علیحدہ ہو کے پاس آئے تو صاحب کلکتہ سے تو ہو چکیں دونوں طرف سے بھی تین کرا میر دونوں سے ملاقات کرکے دو
یک صاحب کہیں پہونچے بعد ہوئے شاہ بہادر سنگھ کے تئیں متوجہ ہو جانے میں ملے چاہا کہ کسی ایسے نیک وقت دانا کو اس

[illegible] ایک صاحب کے

[illegible]

[illegible] اسی [illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible] صاحب کی بشارت دی جس پر ایک

صاحب نے خوش ہو کر اپنے [illegible] ایک [illegible] سیٹھ کو [illegible] دست سے

[illegible]

[illegible] بات کو چھپا کر

[illegible]

[illegible]

[illegible] وصول کر کے

[illegible]

[illegible] اس ملک [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

محالات جو مہاراجہ ہولکر کے قبضے میں ہیں وہ اوسکے پاس بحال رہیں اضلاع ملک دکن جنھیں سے دہر کے مضافات
راجستان کا معاملہ سرکار انگریزی سے متعلق ہے امیر ہرین کپتان سیڈنہم کو صاحب کے پاس ہر بار معاہدے سے خوش ہوئے مگر یہ بین
یہ خیال کیا کہ اس مصالحت میں امیرالدولہ بہادر کو خبر نہ کرنا مناسب ہے ورنہ تقریب منعکس ہو جائیگا بس وجہ سے صاحب نے امیر کے پیشی خاص
صاحب راے یعنی بت راے کو بلایا اور اس معاہدے سے آگاہ کیا اور کہا کہ اب تم بھائی صاحب کو ایسی طرح بہادر مصالحت کی طرف رجوع
کرو انکی حالت بہتی و بندوبست [illegible] شاہ کابل سے کچھ مطلب باری خوشی بہت راے نے حضرت نواب امیرالدولہ بہادر کو اس حال سے
مطلع کیا امیر کو اس واقعہ صحیح سے کدورت اے امیر تھا ایک بار [illegible] کہ صاحب نے انگریزون سے عہد کرکے اپنے عہد ہی کو توڑ دیا
ہم اس ساتھ [illegible] سفر بہ [illegible] کابل جاون کا شاہ کابل [illegible] فوج ہو اپنے ہمراہ لیکر سرداران لشکر کو جمع کیا مشورہ
لیا سب سرداران فوج کی [illegible] راے سے متفق ہوئے بلکہ بعض بعض بیگمات وغیرہ بھی [illegible]
سے تیار ہوئے [illegible] وہان لشکر ہوئے کہ کیا [illegible] جار [illegible] کیا [illegible] قیمت [illegible] وقت نواب
بہادر [illegible] لشکر بہت [illegible] مشکلات [illegible] سب کی [illegible] لشکر میں
سے مشکلات [illegible] علوم [illegible] کی [illegible] بہادر
موصوف کی یہ گفتگو سنکر سخت پریشان ہوئے تب یہ کہ اب دیکھو وہ انسے کندلا میں بیٹھے مگر [illegible] سے نوز نہ مید
کیا کہ نواب امیرالدولہ بہادر مصالحت میں متفق ہیں یہ جو صاحبان انگریز نہ معاہدہ کرن [illegible] بہت [illegible] میں ہو لشکر میہ کا سی
پر کیا ہے اس سے امیر رنجیدہ ہو گئے آپ یہ معاہدہ نہیں تو وہ بھی [illegible] معاملہ [illegible] چھوڑنے پر فی الحال
اور دکن کے معاملہ دینے پر بحال [illegible] راضی ہو گئے [illegible] امیرالدولہ الاقدم کے پاس جو [illegible] کے فاصلہ پر
خیمہ زن تھے گئے [illegible] چند پیش کئے امیر نے کہا کہ [illegible] سے باز [illegible] کر [illegible]
سے داران کو یہ دونوں [illegible] میں صاحب [illegible] ہوئے خلوت میں [illegible] کہ اس منصب [illegible]
تمہاری بدولت پہنچا ہوں یہ معاملہ میرے نزدیک میرے حق میں بہتر ہے آپ بیری [illegible] کرین [illegible] منظور کرون امیر نے
کہا میری جو انوری [illegible] کو ہرگز قبول نہیں کرتی صاحب نے بہت [illegible] اور [illegible]
رفاقت و الفت کا [illegible] ہمیشہ ممنون رہوں گا آپ دوست [illegible]
کی [illegible] مصالحت منظور کرین [illegible] کے [illegible] سے [illegible]

کا ملک میں جب دیا ہوں یعنی ملک دکن و ہر ملک پر کہ دستگاہ اور وقت ہاے بہت ہاے صاحب کا ملاحظہ اوقف کی صلاح

کو پہنچا و جیسے نصف ال صبح پیر منظور کی مسند پیچھے میرزا بہادر چپ ہوے اور صاحب کے ساتھ انکے لشکر میں آگئے صاحب نے

مدد کی اور کہا جیسے [illegible] نے کہا میں تمہاری خدمت پر ہوں تو صبح کرو میں کیوں جو کروں کہ کم بخت ہوں صاحب چپ

ہو گئے پھر رخصت ہو کر اپنے خیمے میں آئے بہت رات گئے [illegible] سے [illegible] کا نقد کھا لاؤ

بات [illegible] صاحب نے سب [illegible] نواب کو زر جلد دیا [illegible] کشور ہندوستان سے ٹونک رعلی گڑھ

[illegible] سے سرونج و چھاؤنی [illegible] سے [illegible] اور کیبی [illegible] سے جمیرہ گوگو [illegible] صاحب بہادر کی طرف

میں مستقل کے [illegible] صاحب کی دونوں میں کہ مغایرت نہیں [illegible] نامہ پر

[illegible] ایک صاحب [illegible] سے بہت

[illegible] ملک [illegible] صاحب [illegible] رخصت ہوئے بیگ صاحب نے اپنے

ملک کی طرف معاودت کی صلاح ہو کر [illegible] کی جانب متوجہ ہوئے ٹونک [illegible]

[illegible] ملک [illegible] نے [illegible] سواروں [illegible] سے کوچ کیا اور جب [illegible] آئے ہم

[illegible] کا لشکر [illegible] متعلقوں کو [illegible] منتشر [illegible] شدہ ویران

[illegible]

[illegible]

[illegible] شکست پا کر

[illegible] بخشی شیوداس کا

[illegible]

[illegible] میں فرزند ہوئے

[illegible] سلامت [illegible] دیا جائے

[illegible]

[illegible]

چون محمد وزیر خان نواب — یعنی ابن امیر خان نواب
شد بسعی بهشتم پیدا — گشت عالم بجشن او شیدا
پدرش با چنین نوید رسید — از خوشی در قبای خود بالید
گنج بگشاد و جشن شادی ساخت — هر یکی را بقدر او بنواخت
تا نگردد بدهر سال بدش — که بود جاودان بود و درش
همدران وقت سعد گوشم — داد آواز هاتف هوشم
سال میلاد آن همایون ز — شد رمیت نواز دین پرور

ایضاً

چو فرزند امیر الدوله جم جاه — تولد گشت رشک روی ماه
شد اولین کلاه سرفرازی — وزیر الدوله نصرت جنگ غازی
خدایش جاودان بر فرق دولت — نگه دارد بصد اقبال و دولت
پدر چون مژده میلادش شنید — ز شادی در قبای خود نگنجید
در گنج زر پی شکرانه بگشاد — بمسکینان و محتاجان صلا داد
امیران را که تن پوشی ننازد — نمود از خلعت و نعمت سرافراز
کسی را اسپ و مسند بخشید — کسی را پالکی و پیل بخشید
کسی را داد اسپ و اشتر انعام — کسی را داد جاگیر از پی نام
همه را در خور توقیر بنواخت — بنعمت هر کسی را بهره ور ساخت
پی تاریخ آن فرزند غازی — درخشان گوهر کان گرامی
دران دم هاتف مبهم ندا داد — وصی مسعود ملک خدا داد

ایضاً

صاحبِ اقبال خداوند بخت ‏— در خورِ اکلیل و سزاوارِ تخت

آصفِ تدبیر محمد وزیر ‏— خانِ زمان و زبدۂ محمد [illegible]

چونکہ تولد شدہ واز بطن اُم ‏— بست ... [illegible]

بود موافق کہ سپے سالِ او ‏— گفت بمن ہاتفِ اقبالِ او

کاے تو بہائے چہ باندیشہ ‏— مہر ... گر تو ... پیشہ

مولدِ آن شاہ ملکِ سخا ‏— بست ... مہد ملکِ سخا

ہوا ان ہر دو فقرات سے جو تاریخ ولادت برآمد ہوتی ہے یعنی شب پنجشنبہ ... اور اسی سال میں
مولف کے والد ماجد زبدۃ المفسرین قدوۃ الفقہا جناب حکیم سید غلام علی صاحب مرحوم مصطفےٰ آبادی وارد ٹونک ہو کر [illegible]
ریاست مامور ہوئے بعد ازاں خدمت نواب امیر الدولہ ... نے اس بڑی عمر تمام راجستان میں خودداری سے بسر
کی جس ریاست راجستان میں جاتے تھے ... کے اختیار ہی سامان ہوتے تھے چنانچہ یہ کل حالات
منتخب التواریخ موسومہ ... جو بزبان فارسی ہے مفصل لکھے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ وہ بھی عنقریب طبع ہو کر شائع
ہوگی۔ امیر شیر گڑھ کی حالت ... میں افغانوں کا بسبب طلب تنخواہ تنگ کرنا اور ... تقاضائے
تنخواہ ... ہونا ... میں یہ ... بغرض ... آیا ہے اور ... امیر شیر گڑھ کا ... راجہ موصوف ... ہو
سوائی ... کے ... کا اور فتح ہونا ... وہاں سے ... ہونا ... واقعہ ...
میں ... ہوا ہے ... بعد ... شیر گڑھ ... سے ... کرکے ... ہوئے ...
میں ... صاحبزادہ محمد وزیر خان بہادر ... سے ... لشکر ... ہو کر
میں ... ہوئی ... ملاقات ... بعد ازاں ...
... لشکر ہو کر ... ریاست ... کرتا تھا ... ہو کر ... ہوا ...
ریاست کا آپ پر ... میں ... ہوگئے ... کے افسر ...
... کرکے ... اور ...
... ریاست ... ملک ... عبد الغفور خان کو بخطاب نواب

افتخار الدولہ بہادر بہرہ‌ور جنگ سرفراز فرما کے مختار و مدار المہام ریاست ہوکر مقتدر کرنا اور محمد جمشید خان کو خطاب نواب نصیر الدولہ
بہادر استقامت جنگ اور راجہ چنداولال کو خطاب افتخار الدولہ بہادر مستقیم جنگ و شجاعت خان کو خطاب نواب
سرفراز الدولہ بہادر اور محمد سعید خان کو خطاب نواب شمس الدولہ بہادر ظفر جنگ سے سرفراز فرمایا اور مسعود خان کو خطاب
سرفراز الدولہ بہادر تیغ جنگ سرفراز ہونے کے علاوہ پرگنہ سرونج مدد خرچ کے مقرر کرنا اور نصیر الدولہ نواب جمشید خان بہادر شفقت
جنگ کو حاصل پرگنہ نیا بیڑہ فرد و پٹہ اور ہرکارہ و گماشتہ داران منگڑ و مطالب رجوع کا عطا فرمانا ۱۲۵۰ ہجری میں واقع ہوا ہے
اور اسی سال میں امام شاہ خان اہپوری مختار فوج نواب امیر الدولہ بہادر کہ جنکی علاقہ میواڑ ہنگام یورش شہید ہوئے ۔
اسی سال کے آخر میں مہاراجہ جسونت راؤ ہولکر نے انتقال کیا چنانچہ قطعہ تاریخ جلت منشی لالہ سوہن لال کو نعت امیر نامہ نذری نے
کہ اوس زمانہ میں راجہ موہن سنگھ کے کاروبار کو مطلع میں حاضر تھا یون لکھا ہے ۵

راؤ جسونت مہاراجہ ہولکر
چون ندید نا بجز افسوس دیدہ
مردم چشم جہانے پوشید
سال تاریخ وفاتش شادان
گفت تاریخ ببینید الحال

زینت رو صفت او سخن
چشمہ پوشیدہ از زمین و زمن
جامہ رنگ سیہ زمین شیون
کردہ از چشم اشارت بہ من
بجہت رفتہ یک چشم زدن

۱۲۵۱ ہجری میں بہانگرہ سے مختار الدولہ اخوند زادہ محمد ایاز خان شفقت جنگ فرزند نواب امیر عالم خان
نام رکھا گیا ۱۲۵۲ ہجری میں محمد سعید خان و قطب الدین خان وغیرہ رسالداران آزدی نے بے چند نقصے
خود سبب ہوئے نواب جلال الدولہ بہادر ریاست جوہرہ میں [illegible] کیا۔ اسی سال میں بحکم والدہ نواب محمد شاہ خان
بہادر نصرت جنگ نے بعد چند روز [illegible] صبح صادق [illegible] انتقال فرمایا حضرت نواب امیر الدولہ بہادر
[illegible] میں دفن کیا [illegible] حضرت نواب امیر الدولہ بہادر نے میان محمد اکبر خان کو دیا نواب
[illegible] خدمت میں [illegible] اونکے پاس [illegible] بعد انتقال نواب
[illegible] حضرت نواب [illegible] بہادر کے توشک خانہ میں داخل ہوا [illegible]
[illegible] حضرت نواب امیر الدولہ بہادر کی خدمت میں [illegible]

نواب امیر الدولہ صاحب بہادر کی پرورش خاص میں گئیں و بڑی عزت کے ساتھ [illegible] جو عورات کہ نظر حضرت نواب امیر الدولہ بہادر [illegible]
ہو کر پرورش خاص ہوتی تھیں [illegible] تارا ساگر [illegible] شیشہ محل اور جوگر کستوری [illegible]
[illegible] اوپرہ مہتاب۔

بعد ازیں سوا عورات مذکورہ بالا کے اور بھی عورات [illegible] و جانکی وغیرہ وغیرہ زیر پرورش خاص ہوئیں اور وقتاً
فوقتاً ان سے اولاد بھی پیدا ہوئیں۔ جناب امیر بیگم صاحبہ [illegible] والدہ نواب زادہ محمد ایاز خان بہادر استقامت جنگ و
جناب آزاد بیگم صاحبہ دختر نواب صاحب شاہ دین خان [illegible] حضرت نواب امیر الدولہ بہادر کی خاص [illegible]
[illegible] صاحب [illegible] حضرت نواب [illegible] بہادر [illegible] ہجری میں [illegible] ان میں
موتی بیگم [illegible] حضرت نواب امیر الدولہ [illegible] کوئی اولاد نہیں
ہوئی حضرت نواب امیر الدولہ بہادر نے ان بیگم کے نام سے موتی باغ و موتی تالاب بنوائے چنانچہ اس کی تاریخ [illegible]
[illegible] اسی سال کے آخر
میں بطن سے حضرت نواب امیر الدولہ بہادر [illegible] صاحبزادہ محمد عبداللہ خان [illegible] اسی سال میں بطن سے
[illegible] محمد ایاز خان [illegible] محمد عظیم خان [illegible] ہجری میں بطن سے حضرت نواب امیر الدولہ بہادر
فرزند اقبال [illegible] محمد اقبال خان [illegible] ہجری میں بطن سے [illegible] فرزند مسعود [illegible]
محمد جلال خان [illegible] ہجری میں [illegible] اقبال [illegible] فرزند سعادت [illegible] جناب آزاد بیگم صاحبہ دختر نواب
شاہ دین خان [illegible] صاحبزادہ محمد عبدالکریم خان [illegible]
[illegible] موتی بیگم [illegible] سبب لاولدی [illegible] اللہ تعالیٰ اسی سال
میں [illegible] انگریزی سے [illegible] بندوبست [illegible]
[illegible] اسی بار میں حضرت نواب امیر الدولہ بہادر [illegible] مشغول تھے کہ [illegible] صاحب
بہادر [illegible] صاحب [illegible] نواب صاحب بہادر کے [illegible] اس وقت نواب امیر الدولہ بہادر نے مجبور ہو کر [illegible]
[illegible] صاحب سے [illegible] انگریزی سے [illegible]
[illegible] نواب صاحب بہادر [illegible]

کر کے ریاست ٹونک کو اپنی دارالامارت قرار دیا اور وہیں رہنا اختیار کیا سنہ ۱۲۵۰ ہجری میں بعارضہ مرض انتقال ہوا نواب
محمد عبد اللہ خان بہادر ہزبر جنگ عمدۃ مختار الدولہ خواجہ زادہ محمد وزیر خان بہادر صولت جنگ جانشین والد صاحب مرحوم
بہادر سنہ ۱۲۵۰ ہجری سے جب الطاف بیشمار حضرت نواب صاحب بہادر خلد مکان کیا بہ سبب کثرت اولاد ہر وقت جاری
و ظہور ہوا یہ صاحبزادہ محمد وزیر خان صاحب فرزند اقبال مند حضرت نواب بہادر ہی کی توجہ سے دیکھ کر کے ریاست
تربیت و تعلیم کیا اور اسی سال میں ششماہے دوست فرزند خوش سیرت تولد ہوا نواب صاحب بہادر نے صاحبزادہ محمد یار خان
نام رکھا ۔ چونکہ صاحب والا صاحب لندن ہو کے بہ ہمراہ صاحب زادہ بلند اقبال محمد وزیر خان بہادر چند روز ہی
منتظم الدولہ مسٹر سکلف صاحب بہادر کے پاس رہے ۔ تمام اہالی میں امیر اور صاحبان عالیشان سے مستفیض ہوا اور
بہادر عالیجاہ نے اپنے فرزند ارجمند کو ہمراہ سید علی شاہ صاحب اپنے ملازم کے ہمراہی جمعیت سوار و پیادہ کے جانب دہلی
رخصت کیا جب وہ قریب دارالسلطنت پہونچے تو منتظم الدولہ سکلف صاحب بہادر نے بسبب کسی ضرورت کے استقبال
سے معذرت کر کے اپنے بھائی فاس صاحب کو واسطے استقبال جناب صاحبزادہ صاحب بہادر موصوف کے بھیجا اور
انہوں نے بخوبی استقبال و تعظیم کر کے ملاقات کی اور اپنے ہمراہ شہر میں لا کر مکان عمدہ میں کہ سب ترتیب سے واسطے فرودگی
کے مقرر کر رکھا تھا فروکش کیا اور بوقت خاص منتظم الدولہ مسٹر سکلف صاحب بہادر نے جناب صاحبزادہ موصوف کو اپنی جلسہ گاہ
پر بلوا کر ملاقات کی اور بہت تعظیم و تکریم کر کے پیشکش شائستہ پیش کر کے بابت عدم استقبال اپنے نہ جانے سے معذرت
کی جناب صاحبزادہ صاحب بہادر موصوف ملاقات کر کے بخوشی خاطر اپنی جا پر آئے تو دوسرے روز منتظم الدولہ مسٹر سکلف صاحب
بہادر جناب صاحبزادہ صاحب بہادر کی فرودگاہ پر تشریف لائے اور بہت خوشی و رضامندی خاطر داری دلنشیں ذیل ہو جناب
صاحبزادہ صاحب بہادر سے پیشکش عمدہ پیش کر کے رخصت کیا چونکہ شاہزادہ مرزا سلیم شاہ بہادر سے جناب صاحبزادہ
صاحب موصوف کی قربت قریبی منجانب شاہی سے تھی واسطے ملاقات جناب صاحبزادہ صاحب بہادر موصوف کی طلب بنا کیا
ہوں بنا ، یہ صاحبزادہ موصوف نے معرفت منتظم الدولہ بہادر کے جناب شاہزادہ صاحب بہادر سے ملاقات حاصل کر کے
بشارت سلام بادشاہ فرودگاہ کے حق حاصل کیا جب جناب شاہزادہ صاحب سعادت قربت قریبہ اور منتظم الدولہ مسٹر
سکلف صاحب بہادر جہاں غضب داد لطف تو جناب صاحبزادہ صاحب بہادر موصوف سے ملا کر کے لعل جواہرات رضامندی
و خوشنودی کے نشان پر ملے مرزا سے فرمایا ہے کہ حضرت اکبر شاہ بادشاہ دہلی سے منصب خطاب نواب وزیر الدولہ

امیرالملک بہادر نصرت جنگ معلوم ہوتی چنانچہ نقل سند یہ درج ذیل ہے۔

نقل سند خطاب منجانب ابوالنصر معین الدین محمد اکبر بادشاہ غازی بنام نصرت وزیرالدولہ امیرالملک محمد وزیر خان بہادر نصرت جنگ ابن حضرت امیرالدولہ امیرالملک نواب محمد امیر خان بہادر شمشیر جنگ والی ریاست ٹونک بسم سبحانہ و شانہ تعالے

۱۲۲۱
محمد اکبر شاہ بادشاہ غازی
ابوالنصر معین الدین [illegible]

[illegible]
[illegible] محمد وزیر خان [illegible] وزیرالدولہ امیرالملک
بہادر نصرت جنگ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بمیرٹھ ہوئے قریب کشنگڑھ پہونچے تھے کہ بمشوری جرنیل موصوف کی خود بدولت ہوئی اور اتفاق وقت پر وہ [illegible]
[illegible] بمرض وفوع آیا اور جانبین سے مراسلت ہوئی تو مدعا پر [illegible] ہوئے کہ کشنگڑھ میں مقیم ہو کر [illegible]
[illegible] ان چند مقدمہ کے موافق ہوگئیں۔ وزیر [illegible] خدمت صاحبین مدینہ بہشتی [illegible] سے برکات
حاصل کر کے فائز والا دست ٹونک ہوئے پھر جرنیل نصیر الدولہ بہادر کو بنا انتقام بعض امور چند روپے پور میں بھیجنے
کا اتفاق ہوا تو پھر وہ تحریر نے [illegible] ام کو جاوڑ کی خدمت میں روانہ کیا مدعا پر کہ جب جرنیل موصوف دہلی جا کر
جناب وزیر الدولہ امیر الملک نواب محمد وزیر خان بہادر نصرت جنگ کو بحصول رخصت ہوئے اسی سال [illegible]
[illegible] محمد عظیم اللہ خان نامزد کیا بعد [illegible] ہجری میں [illegible] انتقام [illegible]
تشریف فرما ہوئے اور [illegible] میں [illegible] آئے جو کہ صاحبان انگریز بہادر نے پرگنہ سنبھل کے [illegible] میں موافق
[illegible] کے [illegible] اور اس کے عوض میں پرگنہ [illegible] دینا تجویز کیا کہ بندوبست سرکار انگریزی [illegible]
[illegible] جناب وزیر الدولہ بہادر نصرت جنگ کے معاملات کو پہونچایا جاوے [illegible] اس امر کو ذریعہ
مصلحت بنا کر سند سالانہ [illegible] لاکھ روپیہ کے بنام نواب وزیر الدولہ بہادر [illegible] حاصل کر کے رخصت کی درخواست پیش
کی [illegible] جرنیل بہادر [illegible] خدمت جناب نواب وزیر الدولہ بہادر موصوف حاصل کر کے رخصت [illegible] سے ٹونک ہوئے
جرنیل موصوف نے بہنگام رخصت جناب نواب وزیر الدولہ بہادر کو ایک زنجیر فیل [illegible] سے علاوہ [illegible] تحفہ
دیگر بخوشی رخصت کیا جب جناب وزیر الدولہ [illegible] صاحب [illegible] بہادر [illegible] میں [illegible]
[illegible] سنگھ سے [illegible] بہ تعزیت [illegible] جگت سنگھ متوفی کے [illegible] اور اس کی تعزیت کی
[illegible] اس کی مسند نشینی کی تہنیت مرۂ [illegible] زنجیر فیل و اسپ [illegible]
[illegible] جناب موصوف کے پیشکش کر کے رخصت کی [illegible] ہجری کو فائز ٹونک ہو کر رحمت الٰہی سے
[illegible] ہوئے اسی سال میں [illegible] جناب [illegible] نواب [illegible]
[illegible] ہجری میں [illegible] میں کئی [illegible] کی [illegible] ٹونک
سے [illegible] حضرت نواب امیر الدولہ بہادر [illegible] ہجری میں [illegible]
تشریف [illegible] مہینے کے رخصت [illegible] ہوئے۔ اسی سال میں [illegible] حضرت نواب

امیر الدولہ بہادر فرزند [illegible] محمد [illegible] خان [illegible] گیا۔ اسی [illegible] میں [illegible]
محمد کمال الدین [illegible] ۔ [illegible] نواب امیر الدولہ بہادر نواب [illegible] الدولہ
بہادر [illegible] تشریف فرما ہوئے [illegible] ہوئے اسی سال میں [illegible]
نواب [illegible] الدولہ [illegible] ۔ [illegible] نصیر الدولہ بہادر [illegible] کی نسبت [illegible]
[illegible] نواب وزیر الدولہ بہادر [illegible] سوار ہو کر [illegible]
[illegible] کی [illegible] خوشی [illegible]
[illegible] ہوئے [illegible]
[illegible] نواب وزیر الدولہ بہادر [illegible] نسبت [illegible]
[illegible] کی [illegible] کہ اگر [illegible] شادی سے
[illegible] شادی [illegible]
[illegible] نصیر [illegible]
بہادر [illegible] نواب وزیر الدولہ [illegible]
[illegible] نسبت [illegible]
[illegible] نواب [illegible] اپنے فرزند [illegible] شادی [illegible]
[illegible] نواب [illegible] ہوئے [illegible]
[illegible] خان [illegible]
[illegible] خان بہادر [illegible] شادی [illegible]
[illegible] کے [illegible]
[illegible] شادی [illegible] ہوئے ۔ [illegible]
[illegible]
[illegible] ہوئے [illegible] صاحب [illegible]

امید اور لب دریے سلطان جہان بیگم صاحب ہو رخصت ہو ب امیر صاحب بہادر نے نہایت خوشی کے ساتھ نذر گزرانی بعد
ازین تمام سے مقام ہوا اس تقریب زینت ترتیب میں بھی محفل و سرور عیش نئی ترتیب دی گئی در بہار صف صف ملازمت
کو بریاب ہوا دان فوج ظفر موج جمع ہوئے ا منظور ان خوش و خورسند کم و بیش نے شکر سے معمور ہو رہا بدو وقت پری اندام خوش ہم
دلربائی میں طاق جان ستانی میں مشاق ہوئے ناچنے میں شہرۂ آفاق بجنے میں تراق پراق ان کیا نے میں دوستانہ
چتون پر ملنے میں ال ا بہ شوق تماشہ وہ محفل رشک مشاکل ہوئے ایک ماہ وشال مشتری خصال سے نے حسب فرمایش
کسی عاشق پُر دل کی یہ غزل کسی شگفتہ سرکی سہ بیت گائی بگل سامنے اکڑی ہوئی اہل محفل کی بڑی گت ہوگئی بیخودی پیدا کے ملال
کرتا تھا ہر ہر بیت پر چہا گئی محفل کے اس رنگ سے غزل کا دونا رنگ ہو گیا اور لہ دست بدہ کا اس نوبت کو پہنچا کہ تماشائیوں کا
خود تماشہ تماشا دیکھنے کو آگے ہوا

غزل

بہر گردش [illegible]
ظلم پر ستمہ عالم تماری چشم فتن ہے

روان فرہ فزاکتے جو تن پر پردہ دان ہے
بیان رو جنون سے جنون مشکل گریبان ہے

ہوے چارو بکش اگر پر بہ جدا زان ہی
شبیہ نازکی تر جسے باگو رسلیمان ہے

تماد ورفزا زل سے ہین تمہاری زلف شبگون پر
ہمیں اُس ہی سے صبح وطن شام غربان ہے

ہوئی مدت مگر یونہیں نہیں ہوتا
تمارا دو سے دو ہی تماشہ کیسی کی ارمان ہے

تمک پاش نمین ترجوئی تیب زخم ہر
عدو کی شور بختی سے یہ اشاید نمکدان ہے

خیال خار سے کچھ نہ کی پر نگلی نہ آہ
زمانے بہر میں گو مشہور تو نیا مسلمان ہے

دلیل سرخروئی زردی رخسار عاشق ہے
شکست رنگ بھی گویا کہ تیغ زبان ہے

کسی کا خون ہوتا ہے حنا جسکی ہو زیب کر
جسے کہتے ہو بہ کسبکی خنجر میان ہے

ال وجان وش ہیں از بسکہ تیری جامہ زیبی پر
ہلال عید از ان انگوشتہ گریبان ہے

جہت دو دولت گردش جشمہ تو سے سا زو
جسے کہتے ہین دور چرخ بہر زمودوران ہے

بہنہ ہمے پرستان سے کشتی بر طاق نہ
بت اس گنبد دستار پر واپنے ناز ن ہے

برنگ غنچہ ہو جو وسے کا دور دل کی گرنہ
بغیر دل گل سے مرن دماغ کوکرنیز دہن ہے

حیات جاودان خوبی بصیرت سے [illegible]
[illegible] مطلب [illegible]
[illegible] ست [illegible] شکل
[illegible] دل [illegible]

گر [illegible] لب [illegible] جیسے [illegible] جوان ہے
چمن [illegible] جوش [illegible] ہے
جدا ہو کر [illegible] سے کا خواں ہے
[illegible] نہاں ہے

[illegible] نہ [illegible] کر دوں
بیان [illegible] دل [illegible] ہے

اہلیہ [illegible] محمد ایاز خان بہادر [illegible] جنگ [illegible] حضرت نواب [illegible] بہادر کی [illegible] صاحبہ نے
[illegible] نواب امیر [illegible] سکونت پذیر تھیں
[illegible] سلطان جہان بیگم صاحبہ [illegible]
[illegible] نواب [illegible] خدمت [illegible] حضرت نواب [illegible] بہادر کے [illegible] پیدا
ہوئیں [illegible] زینب [illegible] مسماۃ زینب [illegible] لازم
[illegible] محمد ایاز خان بہادر [illegible] جنگ سے ہوا [illegible] جن سے
[illegible] اعظم خان و
[illegible] خان کے [illegible] قدرت اللہ خان [illegible] محمود خان
بہادر [illegible] جنگ [illegible] محمود خان بہادر [illegible]
مسماۃ [illegible] سید علی شاہ صاحب نے [illegible] علی محمد [illegible]
[illegible] محمد خان [illegible] سید علی شاہ صاحب کی خدمت [illegible]
[illegible] سید علی شاہ صاحب کی خدمت میں [illegible]
[illegible] حضرت نواب [illegible] بہادر
نے [illegible] حضرت نواب [illegible] بہادر [illegible] حضرت نواب [illegible]
بہادر [illegible]

بجانب چھاونی نیمچ تشریف لے گئے نصیر الدولہ جنرل اونی لطف صاحب نے بمشایعت منتقش ملاقات فرما کر مدح وصف در
واقعہ چھاونی مذکورہ بالا میں کوشش کیا تا یک ہفتہ جو نہیں سے ملاقات و مدارات مشایعت حسب معمول بعد مو سم دعوت میں
آئی۔ جو نصیر الدولہ جنرل اونی لطف صاحب سے رخصت ہو کر حضرت نواب امیر الدولہ بہادر پختہ نیمچ و مندسور ہوتے ہوئے ٹونک میں داخل
ہوئے اور چند سے قیام فرما کر جنگ کے بندوبست ملک کو کیا اور بعد الفراغ انتظام حضرت نواب امیر الدولہ بہادر مع حضرت
نواب وزیر الدولہ بہادر معاودت فرما ریاست ٹونک ہوئے یہ واقعہ قبل اسی سال میں حضرت نواب
امیر الدولہ بہادر بنا بر ملاقات جناب موصوف بجانب چھاونی نیمچ دوبارہ تشریف فرما ہوئے بعد ملاقات رخصت فرمائے ریاست
ٹونک ہوئے اسی سنہ ہجری میں بزم شادی کتخدائی فرخندہ فال دو میں حضرت نواب وزیر الدولہ بہادر کی دختر نیک اختر بیگم صاحبہ ہمشیرہ
حقیقی حضرت نواب امیر الدولہ بہادر سے قرار پایا تھا بعد تزک و احتشام بمقام ٹونک منعقد ہوئی جب وہ
حضرت نواب امیر الدولہ بہادر کی بیگم صاحبہ کو خطاب بادشاہ جہان بیگم عطا ہوا اسی تقریب مسرت آیات
فرحت نوبت میں یک بزم و نشاط بحسن و بہجت اسی صفت متکی بلشکر گاہ نیمچ ہوئی کے منعقد ہوئی۔ شگفتن پری پیکر رقاص
زہرہ و شمار ورقاصان مشتری طلعت مغنیان خوش صورت خوش سیرت تنی میں حسب انداز و وضع سے آ کر گانے بجانے
لگے بہ شنیدن و اشعار گزیدن کے ہوش گم ہوئے رقاصین سے یک پری تمثال آہو دلکش کسی ماہ وش نشینندگی یہ غزل

گانے کی غزل

وہ بولی کیسے نہ دیکھ بستر ایجاد کرتا ہے — کہاں عاشق کا بچاؤ کہیں بھاگے زمانہ ہوتا ہے
جو شوخی کی رمیدن وہ آتشیں زمانہ کرتا ہے — تو کیا یہ دل ہمارے سینے میں آ میں سوزاں ہوتا ہے
آتش دل سے ہوتا ہے کوئی بیہوش یا لغت — یہ وہ نشہ نہیں ہے جو کہ تنبل سے اترتا ہے
سب شیرین لب ہوں دیدار حسن جلوے سے جگے — شکر خور ہے کا منہ پیچ ہے منہ شربت پلاتا ہے
پیرو کی رات نرگس ناز کے ہوش اڑ گئے ہیں — وہ سبزہ و نگہ غنچے سے لب چمن ناز کرتا ہے
شب ہے ہوشیاری میں وحشت ہی ہوئی ہے تماشا لیکن — نہ ہی خالی باتوں سے جی یہ دل بند ہوتا ہے
لگے کہ وہ پٹ مینہ پارہ ہوتی ہیں سب یہ مشکل — جو سر رکھیں جاتا ہے وہ یہ ہی گزرتا ہے
حسرت نہیں و فکر یاس حسرت نقوش کی سے — کہیں دم ہے دم تیغ زنی کا خوشی کرتا ہے

عجب طرح کی شب ہے فرقت میں یا رب ندارد | سو بار اس پہ شب ہجر نے رب
اے رقیب است تیری اور کا ساقی دوست | چمن میں بلبل سے گو ہوئی ہے بہت
ہوئے عاشق تو جب تک ان کو ہنگامہ | تو پیام بادشہ چمن سے بہت بڑھا ہے
دل ناشاد بہ بدنامی ہوا چشم تر پر | رقیب ہم بھی آگے اور سب کا ان پہ
ہم کو ہر شخص کا ہے بدنامی کشیدہ خاطر | ہوا ہجر سے یہ درد ہی درد تب سے ہے
شب تاریک اور موج دریا بیچ میں ہے | کس طرح شمع اور موج میں پڑے پار ہے
پھر بھی تو خوب ہے دل کو اداس گھٹن | ہر کس جب یہ آگ تو دن کٹتا ہے
وحشی یہ سودا ہر چو در زوال ضعف کا | جب اس ہجر میں فریاد کرتا ہے
عشق رقیب دوست اپنا مستغنی ہست | جب وحشت سے رنگ تو کیا ہے
لب پر جان آئی ہے گھٹ ہو بہو | ہجر پر وہ حافظ آبرو ارشاد کر رہے

۱۳۰۷ ہجری میں حضرت نواب صاحب بہادر نے بغرض زیارت مرقد فیض حضرت خواجہ خواجگان معین الدین چشتی قدس سرہ اجمیر شریف تشریف لے گئے بعد فراغ زیارت کے اجمیر سے کوٹہ و اندور ہوتے ہوئے مدت تک تشریف فرما رہے۔ اسی وقت جنرل لامیر الدولہ ریزیڈنٹ صاحب بہادر کے تشریف لے گئے جو دولت مصلحت سے ہوئے۔ دوست ٹونک ہوتے ہوئے بعد ازاں جنرل صاحب نے انتقال کیا۔ جو جنرل صاحب کے بعد [illegible] صاحب بہادر ریزیڈنٹ راجپوتانہ مقرر ہوئے جب دستور دورہ کرتے ہوئے مع [illegible] ٹونک میں تشریف لائے نواب صاحب بہادر کی دولت بشاشت تغیر ظاہر ہوئی۔ اسی سال میں بتاریخ [illegible] رمضان ایک مشہور اقبال فرزند مبارک تولد ہوا۔ نواب صاحب بہادر نے صاحبزادہ محمد اکرم خان نام رکھا۔ [illegible] کے وقت تمام میں قریب دو ہزار آدمی تولد ہوئے جب کہ دو پیر کے گئے صاحبزادہ محمد عبد الرحمن خان صاحبزادہ محمد یار خان صاحبزادہ فتح محمد خان۔ بعدازاں حضرت صاحبزادگان نے کس میں انتقال کیا۔ اسی روز پنجشنبہ صاحبزادہ صاحب خان فرزند تولد ہوا۔ امیر احمد خان نام رکھا گیا۔ ۱۳۰۸ ہجری میں کرنل ٹالبوٹ صاحب بہادر صاحب ریزیڈنٹ بہادر موصوف سے نواب صاحب بہادر کی دولت بخوبی ملاقات عمل میں آئی۔ اسی ایام میں مشہور

بخشی محمد زمان خان صاحب فرزند ارجمند تولد ہوا تھا اور محمد ... خان نام رکھا گیا ۔ سنہ ... ہجری میں نواب صاحب بہادر بھی نے
پٹنہ چشتیہ گوالیار تشریف لیگئے اور چند روز قیام فرمایا ... بعد مراجعت ... چند روز ... ٹونک میں تشریف فرما ہوے اسکے بعد
واپس سرونج میں تشریف لے گئے اسی اثنا میں ... نواب ... صاحب ... لالہ ... ثابت جنگ نے
قصبہ ... رمضان ... بسبب ... بغاوت ... راجپوتان ... ملک ... فتح کیا بتاریخ
بست و سوم ماہ ربیع الاول سنہ ... ہجری بطن جناب سلطان جہان بیگم صاحبہ منکوحہ میں حضرت نواب وزیر الدولہ بہادر سے
فرزند سعادت پیوند تولد ہوا ۔ بارشاد ... صاحبزادہ محمد حسین ... رکھا گیا ۔ تاریخ ولادت اسی فرخندہ مولود ... کے ... ۔

سے برآمد ہوتی ہے ۔ مصرع

مولود بشہ عزت و اقبال

اسی ایام میں والا ... حضرت نواب امیر الدولہ بہادر ... وزیر الدولہ بہادر ... تنسیق ... صاحبزادہ ... محمد ... خان صاحب
... خاص ... محمد ... خان ... سنہ ... بخشی صاحبزادہ ... محمد ... خان ...
فرزند تولد ہوا محمد ... خان ... تاریخ ... شوال سنہ ... ہجری بطن ... بیگم صاحبہ
منکوحہ ... میں حضرت وزیر الدولہ بہادر ... فرزند ... تولد ہوا ... صاحبزادہ محمد ... خان نام رکھا گیا

تاریخ ولادت ... گلشن دولت کی اس مصرع سے برآمد ہوتی ہے مصرع

از ... گل ... جانب ... برآمد

اسی ... حضرت نواب امیر الدولہ بہادر ... خان بہادر ثابت جنگ نے ... دیگر
... پٹنہ ٹونک ... ہمراہ ... سردار ... محمد ... خان صاحب ... بخشی صاحبزادہ ... صاحب ... سرکار والا سے اس
خدمت ... ایک ... خلعت فاخرہ ... مناسب ... اور دیگر ...
... بیشگاہ حضور ... سنہ ... ہجری میں حضرت وزیر الدولہ بہادر ... ارشاد
فیض ... سرونج ... فرزند ... بخشی صاحبزادہ محمد ... خان صاحب فرزند
... محمد ... خان نام رکھا گیا سنہ ... ہجری میں حضرت نواب امیر الدولہ بہادر ... نواب معلی القاب ... [illegible]

تصویر وزیر الدولہ امیر الملک نواب محمد وزیر خان بہادر نصرت جنگ والی ریاست ٹونک

رکھتے تھے اور گو شوق کشورستانی و ملک گیری کا ہوتا تو نہایت نامی و ہنرمند تھے پر بمشکل زمانہ وقت کا رہے تو بان
خود ملک گیری کا پیشہ اب تھے سو اب بہ نسبت سکھوں کے جیسے ہندوستان میں شمشیر پرانی نقش ہو گیا تھا .
گر بمقتضائے تقدیرات ہمگذرنہ ہی و بات اینین چہ سال بر کشا فرود اعنی بر فی ماہ وقع نو پنجم بست وہفتم ماہ مذکور سنہ
صدر حضرت وزیرالدولہ امیر الملک نواب محمد وزیر خان صاحب بہادر نصرت جنگ مسند نشین ہوئے چنانچہ تاریخ جلوس
میمنت مانوس یہ ہے ؎

چو نواب ذی جاہ محمد امیر	ولیعہد او نور فرق سریر
سفر کرد ازین دار نا پائدار	سوی گلشن جنت دار بہار
محمد وزیر آن خلف زادہ است	جگرگوشہ خاص و دلبند اوست
بجایش نشست و بپا خواست	بعدل و کرم بہر همه شناخت
بپا شد ز نو راستی مسند	بصد شوکت و نصرت و فرہی
ز نو شوکت دین حق تازه شد	شکوه شریعت بر آوازه شد
همه دست دشمن شکستند	ز دست تعدی و گشت دور
ز آفاق رخ بخشش عدل داد	ستمگر بخود و هنر داد او
زوه خسرو دربار وا بسته او	که از دهر گفتند گوهر فشان او
دو تن مستعد وصف او جوشش من	ز سر بند زین وشوه دو گوش من
که سال جلوسش ست آیت	امیر معظم وزیر کشورستانی

ودیع ملک عمر و شد زیبا — نصرت سلطان محمد وزیر ؎

تھوڑے ہی عرصہ بعد مبارک سلامت تہنیت نامہ بشارت مسند نشینی جناب نواب گورنر جنرل لارڈ ولیم بنٹنک
گورنر جنرل کشور ہندوستان بنام حضرت نواب وزیر الدولہ امیر الملک صدر آیا و ترتیب خلعت و جواہر وغیرہ
کپتان کمپلین صاحب بہادر اسسٹنٹ ریزیڈنٹ ایجنٹ سرکار انگریزی کی طرف سے خلعت مسند نشینی لائے
ہدیہ تہنیت و اپنی خدمت سے کے اس سال میں محمد منور خان صاحب بیان سے نواب صاحب

بہادر سے منحرف ہو کر ولی داہی سے کچھ کی ایک سال تک یاغل فرزند دوم دلی و دخان محب اللہ خان وغیرہ
ہو اور گئے فتح سے بسبب اسی بغاوت کے ان سے جدا ہو کر بحضور نواب صاحب بہادر ہو گئے اسی سال میں
بشکوہ سے بخشی صاحبزادہ صالح محمد خان صاحب فرزند دولہ ہو صاحبزادہ محمد حبیب اللہ خان نامی کہ بسنہ ہجری میں صاحبزادہ
ان محمد عبد الکریم خان صاحب و صاحبزادہ محمد کمال خان صاحب ہمراہ محمد منور خان رخصت نواب وزیر الدولہ بہادر
سے پوشیدہ جا کر اپنے شہر سے باہر نواب صاحب بہادر سے بتاریخ بست و دوم ذی حجہ سنہ لشکر
و عسکر مختار الدولہ محمود خان بہادر ثابت جنگ بجانب ... ہو کر راہ و تیب ... محمد منور خان
روانہ کیا مختار الدولہ بہادر نے بوساطت ولی و دخان و محب اللہ خان وغیرہ محمد منور خان کو بہت کچھ ہدایت کی کہ
نول - وہ بجاوی الثانی سنہ ہجری میں صاحبزادہ محمد عبد الکریم خان صاحب واسطے ... کے جو ... اکبر آباد نواب
لفٹنٹ گورنر جنرل مسٹر مٹکاف صاحب کے پاس تشریف لے گئے اور صاحبزادہ حافظ محمد کمال خان صاحب جو ...
اپنے لشکر کی ... میں رہے بتاریخ بست و نہم ماہ شعبان المعظم سنہ روز آدینہ بوقت صبح مختار الدولہ بہادر ... لشکر
کی سمت ... کی اور اسی دن سے ہی لشکر کی آراستگی ہوئی یہ ... جنگ ... آخر
محمد منور خان لشکر نواب صاحب سے مقابلہ کر کے قلعہ ... میں محصور ہوئے بتاریخ ہفتم ماہ رمضان المبارک سنہ
محمد منور خان مع صاحبزادہ حافظ محمد کمال خان صاحب بخت شب قلعہ سے نکل کر جانب ... فرار ہو گئے بنا بریں اسی فتح
نصیب ... دولت ... ہے ... فتح ... ہے - مختار الدولہ بہادر
بعد ... سنہ ... نواب
لفٹنٹ گورنر جنرل مسٹر مٹکاف صاحب بہادر نے دعوی ... صاحبزادہ محمد عبد الکریم خان صاحب کو خارج کر دیا صاحبزادہ
صاحب موصوف اکبر آباد سے محمد منور خان صاحب کے پاس ... تشریف لے گئے بہ حضرت نواب وزیر الدولہ بہادر
نے دونوں صاحبزادوں کو ... سے طلب کر کے ... ریاست سے سفر کر دیا اسی سال میں جب
... نواب ... حضرت نواب وزیر الدولہ بہادر ... نواب بیگم صاحبہ دختر ... نواب وزیر الدولہ
بہادر ... نواب غوث محمد خان بہادر شوکت جنگ ... محمد عبد الغفور خان بہادر ... جنگ ... ریاست
... دونوں ... میں کی ... ہجری میں محمد منور خان ... سے ... ہو کر معرفت

سنہ [illegible] تمید الدین صاحب ماتحت حضور نواب وزیر الدولہ بہادر ہوئے نواب صاحب بہادر نے خان موصوف سے
بشگفتگی ہو کر جرائم گذشتہ کو معاف فرمایا [illegible] مقرر کردیا مگر [illegible] بخت [illegible] دست برخاست
ہو کر صاحبزادہ حافظ محمد عبد الکریم خان صاحب کے پاس دار الخیر [illegible] میں چلے گئے اور وہیں انتقال کیا بتاریخ بست و نہم
ماہ رمضان المبارک سنہ [illegible] صاحبزادہ حافظ محمد کمال خان صاحب نے بعارضہ چند در چند مبتلا ہو کر دار جان فانی
سے بجانب ملک جاودانی انتقال فرمایا بتاریخ [illegible] ذی الحجہ سنہ [illegible] مسٹر [illegible] صاحب بہادر ایجنٹ
اور اسی وقت نواب وزیر الدولہ بہادر کی ٹونک میں تشریف لائے ریاست سے [illegible] حسب دستور ہوئے
صاحب بہادر موصوف [illegible] کر واپس تشریف لے گئے۔ اسی سال میں [illegible] ریاست [illegible] پر مسند
نشین ہوا چنانچہ یہ قطعہ تاریخ مسند نشینی ہے ٥

[illegible] سنگھ بہادر [illegible]	بر مسند [illegible] کرد [illegible] نشست
[illegible]	[illegible] افزا [illegible]

سنہ [illegible] ہجری میں مصطفی خان [illegible] محمد خان [illegible] پرگنہ [illegible] نواب صاحب بہادر
[illegible] سے [illegible] ہو کر [illegible] سرکشی کی ہوتی تھی [illegible] اور تنبیہ پوری پوری کی
اسی سال میں [illegible] صاحبزادہ [illegible] محمد [illegible] صاحب [illegible] صاحبزادہ [illegible] خان [illegible] سنہ [illegible] ہجری میں
صاحبزادہ محمد عبد الکریم خان صاحب [illegible] پرگنہ [illegible] نواب صاحب بہادر نے واسطے
[illegible] محمد [illegible] خان [illegible] محمد خان [illegible] رسالہ [illegible] وقت
[illegible] در شہر [illegible] رسالہ [illegible] ہوئے [illegible]
[illegible] محمد [illegible] خان رسالہ [illegible] ہو [illegible] محصور ہوئے صاحبزادہ حافظ محمد عبد الکریم خان
نے [illegible] محمد [illegible] خان رسالہ [illegible] ہمراہ متفق ہو کر [illegible] جنگ [illegible]
میدان میں [illegible] صاحبزادہ [illegible] صاحب موصوف [illegible] ہو کر [illegible]
[illegible] محمد [illegible] خان [illegible] جنگ سے [illegible] ہوئے [illegible] فتح [illegible]
سے [illegible] ہے۔ نواب وزیر الدولہ بہادر نے سب [illegible] کو [illegible] سے [illegible]

محمد عبد الکریم خان صاحب چھبڑہ گوگور سے بسبب نیک و مکرر شکایت جان صدیقین صاحب بہادر ریزیڈنٹ راجستان کے
واسطے استغاثہ معہ ملک خود کے گئے بجواب جس سے تفضل حسین خان ایک سے کا مامور شریف ریزیڈنسی [illegible]
منجانب حضرت نواب وزیر الدولہ بہادر بتاریخ بست و دوم جمادی الاول ۱۲۸۱ ہجری میں موسے بجائے محجوب ہوکر
دوسی منشا ہر دو ہزار روپیہ پر راضی ہوئے اور بجگہ سرکار انگریزی یہ قرار پایا کہ لیکن رضامندی نواب وزیر الدولہ بہادر کے
صاحبزادہ حافظ محمد عبد الکریم خان صاحب ریاست ٹونک میں نہ جاویں تو صاحبزادہ موصوف نے بمقام اجمیر سکونت
اختیار کی اور دو ہزار روپیہ ماہوار ریاست ہذا سے حسب دستور ملتا ہے دام دولتہ۔

تفصیل اسمائے فرزندان حضرت نواب امیر الدولہ بہادر جنت آرامگاہ

اول حضرت وزیر الدولہ امیر الملک نواب محمد وزیر خان بہادر نصرت جنگ۔ دوم صاحبزادہ حافظ محمد عبد السبحان خان صاحب عامل
پرگنہ ٹونک۔ سوم صاحبزادہ حافظ محمد [illegible] خان صاحب حاکم عدالت شریعت۔ چہارم صاحبزادہ حافظ محمد جلال خان صاحب
پنجم صاحبزادہ حافظ محمد عبد الکریم خان صاحب شاعر متخلص بہ شوق۔ ششم صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب آتی متخلص۔ ہفتم
صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب رونق متخلص۔ ہشتم صاحبزادہ محمد منیر خان صاحب۔ نہم صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب۔
دہم صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب۔ یازدہم صاحبزادہ حافظ محمد اکرم خان صاحب۔ یہ صاحبزادگان موصوف سب بفضلہ الصمد
بفضلہ تعالیٰ [illegible] صحیح و سالم ہیں۔ حضرت نواب امیر الدولہ بہادر کے [illegible] زندگی میں اور بقید حیات ہیں۔

تفصیل دامادہائے نواب امیر الدولہ بہادر جنت آرامگاہ

اول صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب [illegible]۔ دوم صاحبزادہ [illegible] محمد [illegible] خان صاحب۔ سوم صاحبزادہ [illegible] خان صاحب
سوم صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب۔ چہارم [illegible] اشرف الامراء عمدۃ الملک صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب بہادر فتح جنگ
پنجم صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب [illegible] حضوری۔ ششم صاحبزادہ [illegible] خان صاحب۔ ہفتم صاحبزادہ
محمد [illegible] خان صاحب قلعہ دار۔ ہشتم صاحبزادہ [illegible] خان صاحب [illegible]۔ نہم صاحبزادہ [illegible] خان صاحب قلعہ دار۔
حضرت نواب وزیر الدولہ بہادر [illegible] سے [illegible] عبادت و [illegible] شناسی [illegible]
[illegible] خصوص حدیث و سیر میں مہارت
[illegible]

اسکو بہت خوش تدبیری و صداقت گستری بیہ منوری و ہوشیاری میں کہ شیوہ اہل دولت و ریاست ہیں نہایت بہت نمود کیا
زمن دورہ ہندوستان کے رہنے والی شریف ہیں سب سے نیک کردار نیت و ذات و نیز تہذیبی و دری کا ورکا پر زمان کمال
دو زبر جاننے پر وجود کیا صورت اونکی شجاعت و زندگی و ہوشیاری کا نقش نمودار کے دن پڑھی نشین ہیں کہ ہستے
اگرچہ حضرت و نیکی بہت خیر میں رہ کر جوان میں نہیں نام بشتفاء کے روز کا رہتے یہ کہن سب زیادہ مستقیم رہتے نہ جیسے
حضرت سید حسین علی صاحب اسکو اپنی شریعت میں پڑھا اور صفت و حسنات انسانی کمالات بشری ہی نمبر ہے ابتدا سے
تم نیک نہ ہیں سب و یہ روایت میں بمقدور اپنی حسب حالت نشاط سے پر بزرگو حضرت نواب امیر الدولہ جو ترجیت کرکے بہا
وہ بہ دو ضرور ہو اتنے ابو النصر معین الدین محمد اکبر بادشاہ غازی نے جب ہندوستان ہو کر بعد چند مدت منصب ہندی دیا الدولہ
امیر الملک محمد نوز خان بہادر نصرت جنگ بریگ سلطنت دہلی سے حاصل کیا تب آگے عہد دولت میں اول عمدہ وار کیا
بکہ دراز ملک و دین بخاطر خان نظر میں رکھ کر تو خدمت وفا داری نہایت بہت اسے تمام کا بیت بگڑی امور
سے تھے اُن سے دیر تک عمدہ سے بہت سے پرخاش ہو کے مدد سے کے منصب اور نشی ہوالی پیشہ وری
نشی ہیں تمام عمدہ رتبہ کے بعد مقرر ہوئے اور منصب وکالت پر سے زمین اکمال کا بیت شاہجہان
بادشاہ محمد زمان خان صاحب دیوان و نشی نضیف خان جو بادی مقرر ہوئے نشی کل زین صاحبزادہ صاحب منصب اور اسکے
نعمت صاحبزادہ اُس صدر خان صاحب دہ بعد محمد خان قبل ذات صاحب کا نمبر ری سے جبر ری مختار الدولہ محمد شاہ خان
بہادر ثابت جنگ تو پہنے تو بمو پہنچتے نہ سے یہ دو قتل ہو گئے ہو کر واپس آئے تو پچانے کے اثر ہو گئے۔
اور خدمت حفاظت قلعہ سار گڈھ وانکے تفویض ہوئے اور محمد اکبر خان مرحوم اور سے نواب امیر الدولہ بہادر جنت آرامگاہ
سے کار پرداز منیجر کا رہے وہ سے خدمت حفاظت قلعہ گڈھ پر مامور رہے بعد محمد منور خان عرف منجھیاں پر رہوا بگڑ بیگم
حضرت نواب امیر الدولہ بہادر آسودہ جنت الفردوس خدمت حفاظت قلعہ سر بچ قلعہ جنیدہ کو کر پر مقرر ہوئے اور بیان
بہت خان نواب صاحب بہادر نے انکو بڑے فرزندوں کے پرورش کیا تب خدمت حفاظت قلعہ پر دو برس
کے اور تین فرزند مسلمان در محمد علیخان کہ دونوں بھائی صاحب خاص نجیب و دیر منیجر اور انکا نوکر رہتے
بگڑ قصہ یہیں کو ملک و دل کو ظاہر سمجھتے تھے اور کسی کو سفارت کرنے سے منع نے ان ہلادہ کا احوال تو بیچ خاندان مصنف
تو میں وہ دوام کے سب جنکا بیچ ہو سب کے بعد پٹنہ انتقال ہو گیا۔ بعد ازاں مولوی سید علی الدین محمد

اتقاضی چکیمی جمعدار و فنشی گری سے ممتاز ہوئے اور حافظ عبدالرحمن خان ہوئی جمعدار بنگار علی مرزا ہوئے جو قتیل حافظ
صاحب موصوف کے بھائی تھے اور سنہ ۱۲۰۹ ہجری میں ... خان ... کے ہاتھ سے قتل ہوئے اور ان کے
قتل کا حال بھی تواریخ خانہ میں بتفصیل مرقوم ہے ... سید حسین صاحب مصطفے آبادی جمعدار و بیگی پیدا ہوئے اور
حضرت سید زین الدین صاحب اور سید ابو القاسم صاحب جنت مکانی میاں قطب الدین حضرت سید جعفر صاحب بہادر خلف بزرگ
اپنے شہید آباد و جد میں بعد ازان ... نواب ... بہادر ... جمعدار مقرر ہوئے اور ... مصاحبین میں داخل ہے
سب لطف اب صاحب بہادر ... بعہدہ ... جمعدار ... سید محمد سعید صاحب
عمدہ نائب دیوانی و اہلکاری پر ممتاز ہوئے ... نواب ... خانصاحب برادر سید تفضل حسین خان صاحب عمدہ سفارت
تحریرات ... ممتاز ہوئے حضرت نواب وزیر ... باب ... فیض آباد ... مسمی احمد شمس الزمان
نیز مفوضہ ... حضرت سید احمد صاحب ... غازی علیہ الرحمۃ والغفران کے ساتھ ... اول
فن ... بکمال ... سنہ ... ہجری میں شگوفہ جناب صاحبزادہ حافظ محمد جلال خان صاحب
خدمت حضرت نواب ... فرزند ... صاحبزادہ محمد عبد الرحمن خان نام رکھا گیا یہ تاریخ ولادت مولف خاکسار سے یادگار ہے ٥

چون گشت مرید سال تاریخ تا دین شده و آفتاب جاه است	[illegible]	گویند شده و خلق رشک او است تاریخ تولد ش گفته	[illegible]	فرزند جلال خان چو شد حق کین دیده و دو رانگاه ست

تاریخ ... در ماه رمضان ... سنہ ... ہجری میں ... محمد اکبر خان صاحب ... انتقال کیا ... خان ... شریف ... فرد
... ملک ... میں ... حکومت میں ... سے ... تک ساتھ ... پاس تھی ... ہوتا ہے
نواب صاحب بہادر ... وقت میں بڑے بڑے کارنامے کئے نواب صاحب ... نیابت ... جاگیر ... ذیل
تھی ... نقل ... فرزند میاں ... محمد خان کے ... کمال ... اولاد جاگیر ... سرکاری پر
... اسی سال ... شگوفہ جناب صاحبزادہ ... محمد جلال خان صاحب فرزند ... متولد ہو ... جن کو ... بلند
... صاحبزادہ محمد عبد الرحمن خان رکھا گیا چنانچہ تاریخ ولادت ... قطعہ سے ظاہر ہوتی ہے ٥

[illegible]	تولد چو شد پور فرخ لقب چنین گفت خورشید اقبال اب	[illegible]	بشگوفہ سردار عالی وقار بو شد چو سال او ...	[illegible]

اسی سال میں بشگوسے ... صاحبزادہ ... صاحب محمد خان صاحب فرزند تولد ہوا صاحبزادہ عبد ... خان نام رکھا گیا اسی سال میں بشگوسے
صاحبزادی ... خان صاحب فرزند ... تولد ہوا صاحبزادہ محمد ... اللہ خان نام رکھا گیا اور تاریخ ... ہجری ...
... صاحبزادہ ... صاحب نے ... انتقال فرمایا ... تاریخ بست و سوم ... ہجری ...
سنہ ... بشگوسے اقبال حضرت نواب ... فرزند سعادت پیوند تولد ہوا صاحبزادہ عبد اللہ خان نام رکھا گیا اور تاریخ ولادت
... ثروت کے ... ہوتی ہے ؎

چو عبد اللہ خان فرزند نواب	۱۲	خوش اخلاق و خوش اوصاف ...	۱	تولد شد ... بشارت
سر و دش ... بشارت		کہ ... جمشید صولت		کہ ... اقبال و دولت
چونکہ عبد اللہ خان محترم		بیگم		شد تولد ...
پیے ... سال ... گفت	۱۲	دُرِ ... سلیمان جہان	۱	اسی سال میں بشگوسے صاحبزادہ

... خان صاحب ... نواب ... فرزند ... تولد ہوا صاحبزادہ محمد عنایت اللہ خان نام رکھا گیا۔ اسی سال میں
... علاقہ ... کر ... کرتے تھے ... بتاریخ بست و نہم ...
... ہجری ... سبب ... قید ہوئے ...
... حضوری ...
... حیات ... ہجری میں فوت ہو گئے۔ بتاریخ
... ہجری ... حضرت نواب ... بہادر کے ...
... اسی سال میں ... صاحب نے انتقال کیا ... صاحبزادہ ... خان صاحب
... ہجری ... محمد خان بہادر ... جنگ نے اس جہان فانی سے ...
... کی ... ہے ؎

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ... اللہ اکبر ... ؎

... خان ... محمود ◆ ...

... ہجری میں ... حضرت نواب ... الدولہ ... بیگم ... انتقال فرمایا

اور قریب مزار حضرت شیخ ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کے مدفون کیا تاریخ بست و دوم شوال [illegible] مشہور صاحبزادہ محمد حمید خان
صاحب خلف نواب وزیر الدولہ بہادر فرزند محمود [illegible] صاحبزادہ محمود خان رکھا گیا چنانچہ [illegible] تاریخ ولادت [illegible]

چون فرزند خان محمد حمید
شاد شد محمود خان نام او
گشت مسرور از آن بحفظ و امان
چو گلشن صبح کردم خیال

تولد شد از فضل رب قدیر
همیشه [illegible] و پست
ز بهر تهنیت [illegible]
خرد گفت سالش که آن کامران

چو دید [illegible] دل آرام او
[illegible] دار و [illegible] دوست
پی سال میلاد آن خوش خصال
[illegible] گلشن [illegible] محمود خان

اور لفظ خورشید طلع شمس سپہر شرفی سے بھی تاریخ فرزند مذکور کی ہوتی ہے . تاریخ [illegible] جمادی الثانی [illegible] ہجری مشہور
صاحبزادہ محمد نصیر خان صاحب فرزند حمید تولد ہوا اور مبارک صاحبزادہ احمد خان رکھا گیا چنانچہ اس قطعہ سے تاریخ تولد [illegible] ہوتی ہے

خان والا مکان احمد خان
[illegible] رستم سیستانی
چون تولد شد و بماه ششم
گفت [illegible] گوش من مژده [illegible]
[illegible] تاریخ [illegible] ششم
تولد شد از فضل رب العباد
امید امیران والا گهر
[illegible] نام او احمد خان نهاد
[illegible] گفت [illegible] گوش من
خدا [illegible] محمد [illegible]
الف [illegible] مژده داد

شد [illegible] ثانی
جاه و اقبال عمر و دولت او
[illegible] نقش [illegible]
سال او [illegible]
که خضر [illegible]
چو فرزند [illegible]
رئیس رئیسان عالی نژاد
بجنبید دل [illegible]
پی سال آن نخل [illegible] داد
چو [illegible] احمد خان داد دولت

ایضاً

هر [illegible] ثروت و اقبال و جاه

در کمال و شجاعت و جرأت
[illegible]
بکمال [illegible]

ایضاً

که فرزند خان محمد نصیر
[illegible] مبارک نهاد
[illegible] عقیقه [illegible]
که [illegible] شب چراغ مراد
که این [illegible] تاریخ او
شد تولد از عنایت اله

اور اسی سال میں مشہور صاحبزادہ [illegible] صاحب خلف حضرت نواب [illegible] فرزند سعید [illegible] صاحبزادہ محمد سعید خان [illegible] رمضان [illegible]
مشہور صاحبزادہ [illegible] محمد خان صاحب خلف نواب [illegible] فرزند [illegible] صاحبزادہ [illegible] محمد خان رکھا گیا چنانچہ

قطعہ ہذا سے تاریخ ولادت برآمد ہوتی ہے ۵

محمد خان والاشان بہ جاہ	چو شد پیدا شنیدہ من بہ شب	[illegible] ہاتف سروش غیب گفت	[illegible] درست
ابن ابن نواب [illegible]	[illegible] بتاریخ ہژدہ رمضان	بگم شادی [illegible]	[illegible] بگفت [illegible]
بست ابن [illegible]	[illegible] جہان محمد خان		

اسی سال میں ساکنان اونیارہ سے سرحد موضع [illegible]

مدت تک برسر جدال و قتال رہے آخرکار [illegible] صاحب بہادر ریذیڈنٹ [illegible] فیصلہ سرحد زمین اونیارہ دخل [illegible] عمل میں آیا۔ بتاریخ [illegible] ربیع الاول [illegible] ہجری صاحبزادہ [illegible] خان صاحب بخشی ملک نے انتقال کیا۔ صاحبزادہ [illegible] اللہ خان صاحب کو [illegible] خدمت [illegible] وزیر الدولہ بہادر نے بجاے اونکے والد کے [illegible] ہو گیا۔ اور بتاریخ بست و سوم ربیع الاول [illegible] صاحب بہادر [illegible] ریذیڈنٹ [illegible] بنابر ملاقات نواب صاحب بہادر ٹونک میں [illegible] وقت [illegible] میں آئی۔ بتاریخ بست و پنجم رجب المرجب سنہ مذکور صاحبزادہ محمد نصیر خان صاحب [illegible] نواب وزیر الدولہ بہادر [illegible] صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب [illegible] صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب کو [illegible] اس جہان فانی سے انتقال فرما [illegible] مغفرت فرمائے۔ اور اسی سال میں مشکوے صاحبزادہ محمد عبدالکریم خان صاحب [illegible] حضرت نواب [illegible] بہادر فرزند تولد ہوا صاحبزادہ محمد [illegible] خان [illegible]۔ اسی سال میں مشکوے صاحبزادہ [illegible] خان صاحب [illegible] حضرت [illegible] بہادر فرزند تولد ہوا صاحبزادہ محمد [illegible] خان نام رکھا۔ اسی سال میں مشکوے صاحبزادہ [illegible] خان [illegible] حضرت نواب [illegible] بہادر فرزند تولد ہوا صاحبزادہ [illegible] خان نام رکھا۔ اسی سال میں مشکوے صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب [illegible] حضرت نواب وزیر الدولہ بہادر فرزند تولد ہوا صاحبزادہ محمد عبدالکبیر خان نام رکھا۔ اسی سال میں [illegible] شعبان المعظم [illegible] نواب محمد سعید خان بہادر [illegible] جنگ [illegible] ٹونک [illegible] ملک بقا ہوئے۔ اور اسی سال [illegible] مولانا سید [illegible] صاحب [illegible] منشی [illegible] صاحب [illegible] تاریخ [illegible] شوال [illegible] مشکوے اقبال [illegible] فرزند سعادت [illegible] تولد ہوا [illegible] صاحبزادہ عبید [illegible] رکھا گیا۔ تاریخ ولادت [illegible] گلستان نعمت کی [illegible] ہے قطعہ

عبید [illegible] خان فرزند نواب	[illegible]	[illegible] خوش	جان [illegible] قدر [illegible]
گر جوئی تو سال مولد او	عبید اللہ خان [illegible]	[illegible] ہجری [illegible] فرزند [illegible] خان بہادر	

تیغ جنگ بہادر خمس الدولہ اعتماد الملک نواب محمد سعید خان بہادر ظفر جنگ جاگیردار پرگنہ سرونج نے متعلق کیا۔ اور اسی سال مین صاحبزادہ
ماہر علی سنگھ بہادر رئیس جھالاواڑ بتقریب شادی کتخدائی خود سر حد نواب صاحب بہادر پر حاضر ہوے۔ اور چونکہ مابین ریاست
بانی ریاست ہذا اتحاد قدیمی ہے حضرت سید مسعود الدین محمد چھا علی سید محمد خان ہمشیر زادہ ان کا بموصوف وعدہ ملاقات بعد
انفراغ کار شادی قرار پایا۔ چنانچہ بتاریخ چہارم ماہ ربیع الاول سنہ صدر راجہ صاحب موصوف حسب وعدہ داخل ٹونک ہوے
اور تب معاودت ہی و تنظیم و تکریم کما ینبغی بجا لائی۔ بتاریخ بیست و دوم ماہ شوال سنہ صدر شادی دختران صاحبزادہ محمد عبد الکریم خان صاحب
فرزندان نواب صاحب بہادر سے ہوئی۔ اور اسی سال مین سید نواب علی صاحب بخشی الملک خان بہادر ہیبت جنگ نائب
کار صدر بخشیگری پر سرفراز ہوے۔ ١٢٧٠ ہجری مین ابو سلیمان منشی محمد حبیب صاحب بحصول نعمت وطن ٹونک گئے اور اپنی خوشی
سے خانہ نشین ہوے۔ چونکہ کام کار سرکاری بند نہیں ہوسکتی ہے حضرت سید مسعود الدین احمد مصطفیٰ آبادی عہدہ دیوانی پر
بعطاے خلعت فاخرہ بجگہ ان کی و کل ذخیرہ فیل و جاگیر وغیرہ مامور ہوے۔ بتاریخ بست و دوم ماہ ذوالحجہ ١٢٧٠ ہجری روز پنجشنبہ
بوقت نصف شب کو ایک ساعت شب گذرے ولادت صاحبزادہ محمد حسن خان صاحب فرزند ارجمند نواب صاحب الارشاد وحید البدیع حضرت نواب
وزیر الدولہ بہادر صاحبزادہ محمد ابراہیم علی خان نام رکھا گیا تاریخ ولادت بسعادت اس قطعہ تاریخ سے حاصل ہوتی ہے **قطعہ**

چون تیہ گشت امیر خان | از عنایت جناب کریا
شد مبارک بخت سال تولد آن | بیشک بہت شبیہ اب بابا

اور اسی سال مین نواب وزیر الدولہ بہادر نے پرگنہ مرتضیٰ ولی کو جانب پرگنہ سرونج بتغیر گورنمنٹ دوسرے کو دے دی اور سترہ لاکھ روپیہ فرد ہوے گیارہ
لاکھ پرگنہ سرونج مین اور چند روز چھبڑا گوگا کو دس گنہ دیہہ بہ دستور جانب ٹونک مرحمت فرمائی ١٢٧١ ہجری مین پنجشنبہ صاحبزادہ
محمد یوسف خان صاحب فرزند ارجمند نواب صاحب و احمد خان نام رکھا گیا۔ بتاریخ ہشتم جمادی الثانی ١٢٧١ روز سہ شنبہ کرنل جان صاحب
بہادر ریذیڈنٹ راجپوتانہ تقریب گردش دوران ضلع ہاڑوتی عرف ریاست ٹونک ہوے حسب معمول سلامی و رسد وغیرہ حسب رواج تیغ
عبد اللہ خان نوال جان بتایا اور بہ استقبال صاحب بہادر موصوف کے تعاقب مدار حضرت سید عبد الرحمن صاحب بہادر غضنفر
جنگ و سید مسعود الدین صاحب اہلکار و سید تفضل حسین خان صاحب بکیل ریذیڈنٹی جمعیت مصروف مع خرچ ان
سید رشید حسین خان صاحب فیض الحسن رسالدار گیت صدسوار پیادہ ایک روز پیشتر روانہ ہوے تھے وقت نہیں پہنچے
روز بالجملہ مقرر ریاست ملاقات صاحب ریذیڈنٹ بہادر سے مشرف ہوے نواب صاحب بہادر نے مع صاحبزادگان
و اہلکار ریاست کان جان شہ کے مہمان موضع ڈگی مین ریذیڈنٹ بہادر سے ملاقات فرمائی جب نواب صاحب بہادر

صاحب رزیڈنٹ بہادر قریب تقرباغ کے تشریف لائے حسب معمول شادیانہ توپ توپخانہ کپتو خاص سے سر ہوئیں
بتاریخ ہم ماہ مسعود روز شنبہ جنیکن صاحب بہادر و سکرتر رزیڈنٹ بہادر مقام از دل سے داخل ٹونک ہوئے پھر دونو صاحب بہادر
دار الخیر اجمیر تشریف فرما ہوئے اسی سال میں ساکنان موضع موہنی علاقہ ٹونک نے تمرد اختیار کرکے صورت بغاوت پیدا کی تھی
اسکی پوری کیفیت تاریخ خاندان میں درج ہے آخر محمد افغان خان بخشی اپنے کیفر کردار کو پہونچے بتاریخ دو ذوالحجہ ماہ شوال ... سنہ
بشکوہ صاحبزادہ فیض محمد خانصاحب فرزند سعادتمند تولد ہوا حسب الارشاد حضرت نواب وزیر الدولہ بہادر صاحبزادہ محمد
اسمٰعیل خان نام رکھا گیا چنانچہ تاریخ ولادت اس قطعہ سے برآمد ہوتی ہے ؎

چونکہ اسمٰعیل خان محترم	شد تولد زعنایات جلی	ہمدران دم ہاتف الہام گفت	ہر ساعت مسعود فیض جلی

اوران اعداد سے یہی تاریخ ولادت برآمد ہوتی ہے جسکی ... اسی سال میں باوجودیکہ قبضہ سکندرہ ساکنان ... نے با وجود
سرکشی ایک موضع پر جو ضلع ٹونک سے قبضہ کرلیا تھا ریاست ہذا سے سپہ دار بسر داری قطب الامرا سید عبدالرحمن خان
مظفر جنگ مع دو ضرب توپ روانہ ہوئے قزاق ... سے جنگ عظیم ہوا ہنگام غروب آفتاب فتح نصیب اولیاے
دولت ہوئی اور افغانان ... کینہ کیش ... ہوئے اس جنگ میں قمر بخش رسالدار ... تفنگ سے مجروح ہو
کے ... معلق ... شفا پائی اور ایک سپاہی شہید اور چار سپاہی زخمی ہوئے اس لڑائی میں پچاس آدمیوں سے
زیادہ کشتہ و خستہ ہوئے ... جادون صاحب رزیڈنٹ اجنٹ نے ... کر فیصلہ فرما دیا ... میں بھوانی سنگھ
خلف ... بہونت سنگھ رئیس نرسنگڈہ ... جب کہ ... کیتہ ... میں تھی ... اور ... گڈھ
وارد ریاست ٹونک ہوئے ریاست سے ... مہمانداری عمل میں آئی چونکہ ... میں ریاست نرسنگڈہ و ریاست ہذا اتحاد
قدیم ہے بھوانی سنگھ بعد فراغ شادی ... نواب وزیر الدولہ بہادر داخل ٹونک ہوئے سرکار سے مراسم مہمانداری مراتب
تواضع ... بہ ... اسپ و فیل خلعت وغیرہ عمل میں آئی بعد ... بھوانی سنگھ ... نرسنگڈہ وطن ... ہوئے
اسی سال میں تاریخ ... ماہ ربیع الاول بموجب حکم نواب وزیر الدولہ بہادر ... پرورش ہوئی ۔

اسماے برادران و فرزندان و عزیزان کہ شریک جنگ تھے یہ ہیں

صاحبزادہ احمد حسین خان صاحب رونق ۔ محمد ... بلند خانصاحب ۔ صاحبزادہ محمد ... خانصاحب ۔ صاحبزادہ محمد ... خانصاحب
برادر ... پرنور ۔ صاحبزادہ فیض محمد خانصاحب ۔ صاحبزادہ محمد علی خان صاحب ۔ صاحبزادہ عبداللہ خانصاحب

پسر فرزند حضور انور - آنحضرت اعلیٰ حضرت ملک صاحبزادہ محمد خان صاحب بہادر فتح جنگ و [illegible] نواب [illegible] بہادر
جنت آرامگاہ - و صاحبزادہ بخشی محمد عنایت اللہ خان صاحب خلف بخشی صاحبزادہ کریم بخش صاحب - سید محمد مسعود الدین احمد
ہلکاری - علی بخش الملک سید نور الہدیٰ خان ہیبت جنگ و محمد فیض اللہ خان دادو مختار الدولہ محمد خان جدو شوکت جنگ و
احمد جیون خان کپتان رسالہ و اعظم شاہ صاحب و میان بہت خان و شیخ اللہ بخش کپتان پلٹن و احمد خان کپتان و سید عبد العزیز جیون
و شیخ رحمت اللہ جمعدار پلٹن - سید محمد حسن کپتان توپخانہ و سید علی حسین [illegible] توپخانہ و عبد الصمد [illegible] توپخانہ [illegible] رسالدار
غوث محمد [illegible] خان رسالدار [illegible] محمد [illegible] سید [illegible] رسالدار [illegible] محمد [illegible] رسالدار [illegible]
[illegible] محمد [illegible] رسالدار - و محمد [illegible] خان رسالدار [illegible] محمد [illegible] خان رسالدار [illegible] رسالدار [illegible]
و محمد صدیق خان رسالدار و سید [illegible] محمد [illegible] سید محمد مسعود الدین احمد ہلکاری - علی محمد خان رسالدار [illegible] شاہ خان رسالدار
خود اسپ -

اسمائے مجوزان حصار لاوہ اقربائے ٹھاکر

ہنونت سنگھ و [illegible] سنگھ - برادران کرن سنگھ - [illegible] سنگھ [illegible] سنگھ پسران ہنونت سنگھ - [illegible] سنگھ و [illegible] سنگھ - پسران
[illegible] سنگھ [illegible] سنگھ و [illegible] سنگھ - [illegible] سنگھ - برادران [illegible] و کان ٹھاکر -

نام اون ٹھاکرون کے جو کمک کو واسطے ٹھاکر لاوہ کے آئے تھے

[illegible] سنگھ [illegible] سنگھ ٹھاکر [illegible] - ہنونت سنگھ ٹھاکر [illegible] - [illegible] سنگھ ٹھاکر [illegible] - ہنونت سنگھ
ٹھاکر [illegible] - ہنونت سنگھ [illegible] سنگھ ٹھاکر [illegible] سنگھ ٹھاکر [illegible] - [illegible] سنگھ - [illegible] وغیرہ ہم -
[illegible] جانبین سے [illegible] بہت [illegible] ہوئی اور ایک [illegible] و [illegible] خان رسالدار [illegible] خان [illegible]
نے بہت [illegible] کے [illegible] شہادت نوش کیا [illegible] خان [illegible] خان جمعدار و سید [illegible] علی [illegible]
[illegible] شہادت ہوئے من بعد سید مسعود الدین احمد ہلکاری کا حال [illegible] مرقوم ہے
[illegible] شہادت ہوئے -

اسمائے مقتولان بیرونی قلعہ لاوہ کہ کمک کو قلعہ والون کے آئے تھے

[illegible] ہنونت سنگھ [illegible] - [illegible] سنگھ [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible]

تعمد دار نوہ حال تہ لودھیانہ - مشاہیر فرحد قادیانہ سے تین نفر - شاگرد ساکنان دہوات سے دو نفر - پرتھی سنگھ شاگرد گیدہ - پسر شاکر پوہدن - ہنونت سنگھ ساکن سونہ - ہنونت سنگھ ساکن پونتی چندہری میبد - کرم بی بھال سنگھ - موتی سنگھ ساکن گوپی پورہ - نارتی سنگھ ساکن بسالو - چاند سنگھ - بیر سنگھ ننگر سنگھ ساکن پاونڑو - جادو سنگھ ساکن باکیپڑو - جتن سنگھ بوتر - سنگرام سنگھ ساکن لودھیانہ صاحب سنگھ ساکن بمبیر - ہونت سنگھ نیک ساکن میبد - بہام سنگھ ننکر ساکن شنکر پور علاقہ سے پور - شیون سنگھ تک جیبری - شاکر بی پورہ علاقہ سے پور - سنگل سنگھ نزدیک بیری - بخشاہ سنگھ رسالدار - نہ شاگرد صوبن - پنج سپاہی دو شاگرد - ہمراہی بخشی سنگھ رسالدار الور - کمان سنگھ وشیونات شاگران یپ العلاقہ سے پور - کنور سوہی خیرہ

اسماے مقتولان اندرونی قلعہ لاوہ

کالورام بیگ گنیش لچمن سنگھ شاکر - دیدہ ور شاکر - گوبند سنگھ - سادول سنگھ - شہ وابالی - دیبی سنگھ زرنگہ - ایجن سنگھ - تہم سوات سے پانچ نفر - ہنونت سنگھ بسر دوبن سنگھ برادر زادہ کن سنگھ شاکر - زمیندار لاوہ - کالورام چودہری - شیو دھن گوبند شاکر - ادال سنگھ تعمد دار لاوہ - ماں بی نوجدار - شیو ناتھ مقدم لاوہ - گنیش سنگھ گرودہی واسے جید - گیدہ جتن سید سنگھ بخت در سنگھ نوجید - لالہ بسر گنیش تودی سنگھ برادر مدنہ بسہ تیا شمنہ گوبند سنگھ برادر بخیت سنگھ بسر سید سنگھ - اور اسی سال میں تبدیج چار صد وہیچ انشاہی محمد مصطفے خان بسر نواب محمد خان بہادر نے پرگنہ جہیرو میں انتقال کیا - اور اسی سال میں بشنبہ نہم ماہ کا ایست صد وہونی پہلے سے زیر خیل - تعست نو دہ سے فزوہو چنانچہ ہیں تعست تاریخ مع سے صد دہو بشنبہ ناتہ دانہ بخ شہادت سید مسعود الدین محمد خان علی داد بہاریاست نواز ام ہونی ہے

قطعہ

سید مسعود شہ شہید خوش تفت	شد وقوع این اجکار ششم نے بت
پس باداں بہ پیس دنیہ سے تاریخ	مرد دوشست باب سیہ گفت

ایضاً

یزورنیب کی دیدہ شبنہ بنت جاشت	گردن معدل کا کوکب ہو باذب

بنت نزبت و گردہ شوال ملکہ رسہ صد صد جرہ دہ مکتی خان نوالد ہوے چنانچہ اس قطعہ سے تاریخ ولادت برآمد ہوتی ہے سنہ سو

جو گُہر صاحبزادہ شفیق خان | شد تولد از عنایات خدا | خواند ہاتف مصرعہ تاریخ او | صفدر ابن گشت دولت پناہ

[illegible] سال میں منشیوں صاحبزادہ محمد منیر خان صاحب کے تولد ہوا صاحبزادہ جہانگیر خان تھا اور ہولت تاریخ بست و ہفتم
ماہ صفر المظفر سنہ [illegible] ہجری روز جمعہ بوقت شب تولد ہوا ہے چنانچہ میرے والد کے دوست نے تاریخ ولادت کہی ہے ؎

شفیق من مہر و مہر [illegible] | یافت فرزند نوش دل عجب | از تفنن گفت این تاریخ | ارجمند صاحب [illegible]

سنہ [illegible] ہجری میں کرنل لارنس صاحب بہادر پولیٹکل ایجنٹ نے نواب وزیر الدولہ بہادر سے ملاقات بمقام گوالیار [illegible]
علیگڈھ و دہلی اور واسطے معاملہ [illegible] کی کار آیا ان ایجنٹ بہادر نے دریائے گنگ سے پار [illegible]
ٹونک بنگالہ واپس روانہ ہوئے چنانچہ بعد مدت [illegible] صاحب [illegible] ٹونک بہادر بید [illegible]
فروکش ہوئے بتاریخ بست و گیار [illegible] شانزدہم سنہ محمد خان [illegible] بیماری [illegible] ریاست ٹونک مرض سرطان
میں مبتلا ہو کر [illegible] نواب وزیر الدولہ بہادر نے بنظر [illegible] خدمت [illegible] بعدہ [illegible]
[illegible] اسی سال میں سید [illegible] حسین [illegible] وکیل سرکار [illegible] ایجنٹ راجستان
[illegible] اس جہان فانی سے [illegible] رحمت کی اور [illegible] سید حسین خان
صاحب [illegible] ہوئے تاریخ [illegible] رمضان المبارک روز جمعہ سنہ [illegible] فرزند [illegible] تولد ہوا صاحبزادہ
محمد عبد الرحمن خان نام رکھا گیا چنانچہ اس مولود کی تاریخ ولادت نظم ہوئی ہے ؎

پیدا شد عبد الرحمن | خان سرور تاج سری | ہست این سال مولد | عبد رحمن جان جری

اور [illegible] راجستان [illegible] سے ہی [illegible] ہوئی ہے اسی سال میں تاریخ [illegible] محمد [illegible] بوقت
[illegible] صاحب [illegible] ٹونک [illegible] ہوئیں میں [illegible] ہوئے بعد [illegible] تاریخ
بست [illegible] سنہ [illegible] صاحبزادہ محمد عبد الصمد خان [illegible] ہوئے چنانچہ تاریخ ولادت یہ ہے ؎

چو بن محمد علی خان [illegible] ستارہ بر [illegible] | [illegible] عبد الصمد خان گرامی [illegible] سال [illegible] | [illegible] [illegible]

بتاریخ [illegible] رجب سنہ [illegible] ہجری میں نواب محمد سعید خان صاحب رامپور نے انتقال [illegible] ان کے
[illegible] نواب یوسف علی خان مسند نشین ہوئے [illegible] ریاست [illegible] [illegible]

متوجہ نواب وزیر ... گشتہ تعزیت دو گرے تہنیت ... مولوی سید ... صاحب ادا کے گئے۔ تاریخ بست و یکم رجب ... صاحبزادہ محمد عبد الرحیم خان ... ہوئے چنانچہ قطعہ تاریخ ولادت یہ ہے

نامی فرزند ابن عبد الرحیم / بہ سپہر ... فرخ و داد	خان عالی ... / ... گلشن ...
... بست و کم از رجب / ... ولادت ...	

تاریخ ... رمضان ... مطابق ... روز پنجشنبہ تہنیت سالگرہ ... [illegible] ... ہوئے۔ بتاریخ بست و ششم ... روز پنجشنبہ ... صاحبزادہ ... خان نے انتقال کیا۔ تاریخ ... جمادی الاول روز ... ہجری ... نواب ... بیمار ... ہوئے ... نواب ... تاریخ ... روز پنجشنبہ داخل ... ہوئے ... تاریخ ... تشریف لائے ... تاریخ بست ... صاحبزادہ محمد ... خان صاحب فرزند ... تولد ہوا ... صاحبزادہ محمد یعقوب خان نام رکھا گیا چنانچہ اس قطعہ سے تاریخ ولادت باسعادت برآمد ہوتی ہے

... یعقوب خان ... / ... فردوس آن ...	نور ... / قرۃ ... گلستان ...	...

اور اس ... الفاظ ... تاریخ ... ہوتی ہے ... مصرع ... دلہ ...

... تاریخ ... صاحب ... نواب ... داخل ... ہوئے ... نواب ... وفات ... صاحب ... تاریخ ... ہجری ... صاحب ... نواب ... تاریخ ... صاحب نے انتقال ... تاریخ وفات برآمد ہوتی ہے مصرع

... جنت فردوس ...	...	...

بتاریخ سوم ماہ صفر المظفر ۱۲۷۵ ہجری روز جمعہ والدۂ ماجدۂ صاحبزادہ محمد عبد الصمد خان صاحب نے انتقال فرمایا چنانچہ تاریخ وفات یہ ہے

چون ازین کاشانۂ ناپایدار
کرد رحلت جانب دار القرار
نام عبد الصمد خان نامور
روز جمعہ ثانی و صفر
سال تاریخ وفاتش اے ندیم
بیشک وے بہشت کرب النعیم

اور اسی سال و ماہ میں صاحبزادہ محمد اسمٰعیل خان خلف صاحبزادہ فیض محمد خان صاحب نے انتقال فرمایا چنانچہ تاریخ وفات یہ ہے

چونکہ اسمٰعیل خان خلف بزرگ
رفت از بیماری در ماہ صفر
والدش فرمود از روے جگر
بہر نعشش - وائے برخوردار ما

بتاریخ بست و پنجم ماہ جمادی الاول سنہ صدر روز پنجشنبہ ہنگام یکپاس شب گذشتہ بمشکوے جناب صاحبزادہ محمد علیخان صاحب بہادر فرزند ارجمند تولد ہوا حسب ایماے حضرت جد امجد صاحبزادہ محمد صدیق خان نام رکھا گیا چنانچہ یہ قطعہ تاریخ ولادت ہے

شد تولد پسر نیک محمد صدیق
بست و پنجم ز تاریخ جمادی الاولی
خان والا صفت و مظہر احسان و وفا
مصرع مولد او خواند سروش طلبم
بعد یکپاس شب یوم خمیس مسعود
گوہر کان سخاوت درے دریاے حیا

ماہ جمادی الثانی سنہ صدر شیہنگہ جیس اندگرہ فوت ہوا بتاریخ دہم ماہ ذی الحجہ سنہ صدر بمشکوے جناب صاحبزادہ بلند اقبال محمد علیخان بہادر فرزند سعادت پیوند تولد ہوا حسب ایماے حضرت جد امجد صاحبزادہ محمد عبد الوہاب خان نام رکھا گیا چنانچہ اس مصرع اور عبارت سے تاریخ برآمد ہوتی ہے **مصرع** حامی شرع و قامع بدعت +

ورود لشکر ہوشرت = اسی سال میں میری والدہ ماجدہ زبدۃ الفضلا قدوۃ الحکما حکیم سید محمد انور علی صاحب نے بہتت ہیج اس جہان فانی سے بملک جاودانی انتقال فرمایا - اسی سال میں صاحبزادہ میر عالم خان صاحب خلف کہ جناب منشاء الدولہ خوند خانی محمد باز خان بہادر استقامت جنگ خسر حضرت نواب امیر الدولہ بہادر بوجہ سرکشی بغاوت بعض تروتازان فوج ریاست کے ہنگامہ میں قتل ہوئے اور اسی ہنگامہ میں صاحبزادہ صاحب مقتول کے ہاتھ سے بیان خان رسالدار کشتہ ہوئے اور انہیں دنوں میں صاحبزادہ عظیم اللہ خان عرف منجھلے میان برادر خورد صاحبزادہ صاحب مقتول نے سفید جیل ریاست ہو کر بدولت مفسدی انتقال کیا - بتاریخ بست و چہارم ماہ ذی الحجہ یوم شنبہ ۱۲۷۵ ہجری مفسدان گوالیار نے کہ تخمیناً بیس ہزار سوار اور پیدل سے تھے لگر ج صدہ سونک میں ڈیرہ قیام کیا بتاریخ بست و ششم ماہ مذکور روز پنجشنبہ سنہ صدر مفسدان خسارت منش نے اپنے لشکر کے تین حصے کرکے تین جانب سے ٹونک پر یورش کی وقت عصر سے غروب آفتاب تک بازار کارزار گرم رہا بعدہ بتاریخ بست و ہفتم سنہ صدر خبر آمد لشکر انگریزی سنکر بوقت نصف اللیل فرار ہو گئے - بتاریخ یکم وقت

یک نیم پاس شب دوم ماہ رجب المرجب سنہ ۱۲۸۲ھ کو صاحبزادہ محمد سلیمان صاحب فرزند سعادت پیوند متولد ہوا حسب ایما
جد امجد صاحبزادہ محمد عتیق اللہ خان نام رکھا گیا چنانچہ اس مثنوی سے تاریخ ولادت برآمد ہوتی ہے ؎

چو ابن محمد سلیمان رشید	محمد عتیق اللہ خان دلپذیر	بماہ رجب شد تولد ز اُم
پس نیم پاس ہل دوم	خرد گفت تاریخ آن خوش لقب	شریف شریف ابن ابا و جد

بتاریخ سی‌ام ماہ رجب المرجب سنہ ۱۲۸۳ھ کو صاحبزادہ محمد سلیمان صاحب فرزند اقبال پیوند تولد ہوا حسب ایمائے جد امجد
صاحبزادہ محمد عبد الحمید خان نام رکھا گیا۔ بتاریخ بست و ششم ماہ رمضان المبارک سنہ ۱۲۸۴ھ کو صاحبزادہ محمد عبد اللہ خان
صاحب فرزند توام ہوا حسب الحکم نواب وزیر الدولہ بہادر صاحبزادہ محمد عبد الرؤف خان نام رکھا گیا چنانچہ اس قطعہ سے تاریخ ولادت
برآمد ہوتی ہے ؎

چو محمد عبد الرؤف خان بزاد	شد بست و ششم ز رمضان	بسال تولدش ملک

ز رشد غنچۂ گلشن یزدان

اور ان الفاظ سے بھی تاریخ تولد برآمد ہوتی ہے۔ صد رشک شب برات = اور یہ صاحبزادہ کمسنی میں فوت ہو گئے۔ اسی سال میں
۱۲۸۴ھ کو صاحبزادہ محمد استقامت خان فرزند ارجمند تولد ہوا صاحبزادہ محمد کفایت اللہ خان نام رکھا۔ اسی سال میں صاحبزادہ
محمد فاضل حسین صاحب ... حضرت نواب صاحب بہادر نے بعوارض چند در چند انتقال کیا۔ بتاریخ بست و چہارم ربیع الاول
۱۲۸۶ھ ہجری روز دوشنبہ مطابق ... دشمن ... قلعہ ... کو جبکہ ہمہ ریاست ... تقریب جشن
تسلط ... سے دولت گورنمنٹ کی ... نواب ... تہنیت میں ... اسی سال میں
مولوی ... صاحب ... مولوی محمد ... صاحب خیرآبادی شاگرد رشید ... منشی ... سلیمان بہادر
لکھنوی ... صاحب خیرآبادی ... ریاست ... ملازم ہو گئے
گئے بعد ... خدمت سے استعفا دیکر حاضر دولت ہوئے ...
... مولوی صاحب کا ... سالانہ ... ہجری ... سال وفات
مولوی صاحب کا ہے ... شعر و سخن ... اپنے وقت کا ... مضمون ... شعر ...
... اشعار ... دولت سے ... لکھے ... مولوی صاحب ... کا
... قصیدہ نعتیہ

[illegible]

خلعت جناب صاحبزادہ محمد عثمان صاحب بہادر [illegible] کیا۔ اور [illegible] صاحبزادہ محمد امین خان
[illegible] صاحبزادہ عبداللہ خان [illegible] انتقال کیا بتاریخ بست و [illegible] صفر المظفر [illegible] ہجری [illegible] محمد عثمان
[illegible] نواب [illegible] بہادر [illegible] صاحب [illegible] بتاریخ [illegible] چہار شنبہ [illegible]
[illegible] نواب [illegible] بہادر سے [illegible] بتاریخ بست [illegible]
[illegible] ریاست [illegible] تاریخ بست [illegible]
[illegible] نواب [illegible] صاحب بہادر [illegible]
[illegible] صاحب بہادر [illegible] کپتان [illegible] صاحب اسسٹنٹ [illegible] نواب صاحب
بہادر کا [illegible] نواب [illegible] بہادر [illegible]
[illegible] نواب [illegible] بہادر [illegible]
لائے۔ بتاریخ بست [illegible] نواب [illegible] بہادر [illegible] نواب [illegible] بہادر سے ملاقی ہوئے [illegible] بہادر سے گیارہ
[illegible] نواب [illegible] بہادر کے [illegible] صاحبزادہ احمد حسین صاحب
صاحبزادہ [illegible] صاحب [illegible] نواب صاحب بہادر۔ صاحبزادہ [illegible] حسین صاحب۔ صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب
صاحبزادہ [illegible] سعید [illegible] خان صاحب [illegible] نواب صاحب بہادر۔ ایک گھنٹہ [illegible] رخصت ہوئے
[illegible] صاحب [illegible] کپتان [illegible] صاحب بہادر اسسٹنٹ [illegible]
[illegible] صاحب نواب [illegible] بہادر [illegible] بتاریخ [illegible]
[illegible]

تفصیل اسمائے نوابان

صاحبزادہ وزیر محمد خان صاحب ولد نواب وزیر الدولہ بہادر۔ صاحبزادہ محمد یحییٰ خان صاحب ولد نواب امیر الدولہ بہادر
صاحبزادہ محمد سلیمان خان صاحب خدمت حضور نواب وزیر الدولہ بہادر۔ صاحبزادہ محمد سعید یار خان صاحب ولد نواب امیر الدولہ
بہادر بعدہ نواب گورنر جنرل بہادر نے کرسی پر استادہ ہوکر عزت دربار کے روبرو اسپیچ معلوم شکرگذاری وعدہ و انعام بہ نظر ہی در
نسبت نواب وزیر الدولہ بہادر و انعام شکریہ بسبب امداد و مدد کے نذر آئی آر واپسی نیاز مند کا وعدہ رئیس مبدا از سے مع اضافہ
دو ضرب اتواپ بند۔ دو ضرب اتواپ سلامی بڑھایا۔ بعد اختتام کلام نواب گورنر جنرل بہادر کے نواب وزیر الدولہ بہادر نے
بکلمات شائستہ و بائستہ شکریہ عنایت و مرحمت سرکار انگریزی کا بجناب خود و بجمیع رؤسائے ہندوستان ادا کیا بعد تقریر
نواب وزیر الدولہ بہادر کے نواب محمد یوسف علیخان صاحب رئیس رامپور نے اندرین باب گفتگو فرمائی بعد ازان ہر ایک
رئیس کو بجناب سرکار انگریزی خلعت عطا ہوا۔ پیش کشتیان خلعت نواب وزیر الدولہ بہادر کو مرحمت ہوئین اور نواب گورنر جنرل بہادر
نے دو سے ہار اپنے ہاتھ سے زیب گلو نواب وزیر الدولہ بہادر فرمایا ایک قبضہ شمشیر ولایتی کو پیش کیا بعد ازان
ہمراہیان رئیس سے راجستان نے نذرین گذرانین بعدہ نذری پیشکش کر کے خلعت پائے۔ بتاریخ یکم دسمبر سنہ ۱۸۷۰ نواب
گورنر جنرل بہادر بطور ملاقات بازدید خیمہ خاص میں نواب بہادر تشریف لے گئے پہنچ بعد ملاقات رئیس الور کے نواب گورنر
جنرل بہادر خیمہ نواب وزیر الدولہ بہادر پر تشریف لائے بیست و یک ضرب اتواب سر ہوئین ایک ساعت جلسہ رہا
بعدہ کاربرداران نواب وزیر الدولہ بہادر نے کشتی پان و عطر نواب گورنر جنرل بہادر کے پیش کین پھر نواب وزیر الدولہ بہادر
نے اپنے ہاتھ سے ہار زیب گلو نواب گورنر جنرل بہادر فرمائے شمشیر ولایتی ہاتھ مین دی۔ بعد
تقسیم عطر و پان نواب گورنر جنرل بہادر رخصت ہوکر داخل خیمہ خود ہوئے اور حسب معمول اتواب سلامی سر ہوئین۔
بتاریخ دوم دسمبر سنہ ۱۸۷۰ بجناب گورنر جنرل بہادر جلسہ دعوت بنابر رؤسائے ہندوستان تن گنج مین منعقد ہوا چنانچہ
نواب وزیر الدولہ بہادر مع ہمراہیان صاحبزادگان سعادت توامان بتفصیل ذیل بوقت معین داخل جلسہ ہوئے۔

تفصیل صاحبزادگان ہمراہی

صاحبزادہ محمد سلیمان خان صاحب۔ صاحبزادہ محمد عبد اللہ خان صاحب۔ صاحبزادہ محمد عبید اللہ خان صاحب
بتاریخ ششم ماہ دسمبر سنہ ۱۸۷۰ روز شنبہ نواب وزیر الدولہ بہادر نے اکبرآباد سے بجانب ٹونک مراجعت فرمائی اور منزل
بمنزل کوچ فرما کے آخر جمادی الاول مین بوضع مسرور مدنہ ریاست ٹونک صاحب کلان بہادر سے وفات کی آمد انسی

سال میں بتاریخ ششم و بستم ماہ رمضان المبارک ۱۳۰۳ھ صاحبزادہ محمد حسین خان صاحب فرزند اقبال پیوند تولد ہوا حسب ایما جناب صاحبزادہ محمد یوسف علی خان نام رکھا گیا - اور اسی سال میں بتاریخ ہفتم ماہ ذی قعدہ مطابق بستم ہمراہ ایک خریطہ نواب کیننگ صاحب بہادر شفقت مضمون منصب انواب سامی شرف صدور لایا اور اسی سال میں تقریب شادی صاحبزادہ محمد حسین خان صاحب کا شرف پیوند صاحبزادہ محمد عبد الکریم خان صاحب سے جو اس سے پہلے صاحبزادہ [illegible] محمد [illegible] خان صاحب مرحوم کے [illegible] میں تعین منعقد ہوا چنانچہ تاریخ تولد یہ ہے

زہے سرفرازان خلافت مآب
جہان مرغوب با عطائے خدا
محمد علی خان حسین پور اوست
[illegible] که گردید [illegible] الوے
در این باغ گیہان [illegible]
در این محفل عیش [illegible] فزا
ندائے جہانش مبارک کند
پئے سال تاریخ این ماجرا

ایسے فرزینه و کشورکشا
[illegible] و فرمان محمد وزیر
سحاب کرم بحر جود و سخا
گزین کرد جوان رتبه [illegible]
[illegible] حور فرخ لقا
جوان گشتی [illegible] باز پس
[illegible] بگفتند [illegible]
[illegible] [illegible]

گرشته [illegible] مصطفےٰ ست
کرداد [illegible] طالب اور [illegible]
جوان و جوان [illegible] روشن روان
[illegible] بر سنت مصطفےٰ
[illegible] بود بر فلک
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] گردد سنت مصطفےٰ

بتاریخ بست و دوم ماہ جمادی الثانی روز یکشنبہ ۱۳۰۴ھ صاحبزادہ ہدایت اللہ خان رامپوری بنابر ملاقات نواب وزیر الدولہ بہادر حاضر دربار ہوئے حضور والا نے یک قدم استقبال کیا اور صاحبزادہ صاحب موصوف سے مصافحہ کر کے بجانب راست ایک [illegible] کے فاصلہ پر بٹھایا بعد یک ساعت کے [illegible] کر کے رخصت فرمایا - بتاریخ بست و پنجم اسی ماہ و سال میں حکیم امام الدین خان صاحب دہلوی سے [illegible] حسین خان خلعت لکھنؤ [illegible] حاضر ہو کر رخصت [illegible] سے سرفراز ہوئے [illegible] رخصت [illegible] ہوئے - اسی سال میں [illegible] صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب فرزند ارجمند تولد ہوا صاحبزادہ ہدایت اللہ خان [illegible] میں شادی [illegible] ادا [illegible] جناب صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب [illegible] صاحبزادہ [illegible] الکریم خان صاحب [illegible] بہادر [illegible]

آل چنانچہ تاریخ شادی یہ ہے

روز عاشورہ چو صاحبزادہ محمود خان
فی امید گشت پیش نوشہ او دیان
چو محمود خان حمیدے تبار
بلیل خمسہ از سعادت شعار

کہ خدا کرد از فضل خداوند جہان
شیخ دریائے فیضش مظہر لطف الٰہ
چو محبوبۂ خویش شد ہمکنار
خرد خواند این رسم تہنیت

سال تاریخش محمد از برے تہنیت
گفت […] دولت […]
بست پنج چارم ماہ اول ربیع
عروس امید […] بود ہمکنار

اسی سال میں بطن سے صاحبزادہ شہ زمان خان صاحب فرزند اقبال مند تولد ہوا صاحبزادہ محمد عبدالرؤف خان نام رکھا گیا۔ بتاریخ دوم ماہ جمادی الثانی ۱۲۷۴ھ ہجری شاہزادہ فیروز شاہ مع فوج باغیان مندسور گڈھ سے غنیم ریاست ٹونک میں داخل ہوئے بتاریخ ہفتم ماہ و سال مسطور خبر آمد لشکر انگریزی سنکر کوچ در وقت شب چلے گئے۔ بتاریخ بست و ہفتم اسی ماہ و سال میں شاہ خان معتمد رئیس جالالاؤ پٹن داخل ریاست ہذا ہو کر بتاریخ بست و ششم بذریعہ عرضی روبرو نواب صاحب بہادر بہ تقریب شادی کتخدائی دختر رئیس پاٹن کہ صاحبزادہ […] سنگ جاد رئیس اوس سے قرار پایا ہوا تھے حاضر حضور ہو، حضور والا نے بہ کثرت مہمات ریاست خود […] کر بتاریخ ہفتم […] صاحبزادہ محمد اسفندیار خان صاحب کو مع امام الدین خان رسالدار و […] سوار و […] دستہ […] روانہ فرمایا۔ بتاریخ […] شعبان المعظم یوم چہارشنبہ […] رئیس پاٹن صاحبزادہ محمد اسفندیار خان صاحب کو مع ہمراہیان […] خلعت […] عطا ہوا اور اسی ماہ میں میاں اعظم شاہ صاحب مصطفیٰ آبادی خسر صاحبزادہ محمد عبداللہ خان صاحب نے اس جہان فانی سے […] ملک جاودانی رحلت فرمائی چنانچہ تاریخ رحلت یہ ہے

این سکان دمان دولت و جاہ
صاحب […] روا کردی
آسمان را […] کشتہ
چون نشستم بفکر سال وفات
[…]

[…] اعظم شاہ
[…] را […]
[…]
[…] کاہ
[…] دل آگاہ

[…] بود […]
بود […] لطف
حق […]
سال تاریخ […]
زینت و لطف […]

[…] دوتاہ
[…] آگاہ
لطف و رحمت بہ بندگان آمد
گفت […]
در جہان انداخت اعظم شاہ

چو لفظ […] کو […] عدد […] بلحاظ […] زینت و لطف […] اعظم شاہ […] حذف کریں تو تاریخ سال وفات […] ہے […] سال وفات

بیعت واحسن تا کہ اعظم شاہ ‖ [illegible] تاریخ گردان [illegible]
مشکلات زندہ حل کردی ‖ مفسدان را دست کوتاہ
بیرون تعجب بیدا [illegible] ‖ خاسر [illegible] فوت [illegible]

[illegible] جست [illegible] ‖ [illegible] مجدد [illegible]
وسخاوت مروت [illegible] ‖ بود [illegible] [illegible]
[illegible] نوشت ‖ [illegible] تاریخ [illegible]

یعنی [illegible] [illegible] [illegible] ہوئی ہے۔ بتاریخ [illegible] ماہ رمضان [illegible] سنہ [illegible] روز پنجشنبہ بوقت [illegible] گھنٹہ روز [illegible] صاحب بہادر [illegible] [illegible] کو [illegible] [illegible] صاحب بہادر موصوف [illegible] [illegible] کی [illegible] بہادر [illegible] [illegible] بہادر نامت جنگ [illegible] صاحب بہادر موصوف [illegible] [illegible] ہوئے [illegible] [illegible] نواب [illegible] صاحب بہادر نے [illegible] کے واسطے [illegible] نواب صاحب بہادر سے قبول نہیں کیا [illegible] صاحب بہادر موصوف [illegible] دہلی تشریف لے گئے۔ تاریخ [illegible] [illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible] [illegible] [illegible] سے انتقال [illegible] تاریخ [illegible] ہے ہ

روز پنجشنبہ و بست [illegible] ‖ [illegible]
[illegible] افسوس گفت ‖ [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] صاحبزادہ صاحب [illegible]

غزل

[illegible] بلبل [illegible] ‖ [illegible] بہت [illegible] ‖ [illegible] [illegible]
[illegible] ‖ [illegible] ‖ [illegible] عشق [illegible]
[illegible] ‖ [illegible] ‖ [illegible]

[illegible] ✦ تاریخ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

الگ ہو گئے اور ایک سو تیرہ آدمی مجروح ہوئے اور میت کے تیس تیرہ [illegible] مکان منہدم ہو گئے - اسی سال میں تاریخ چہاردہم
ذی الحجہ سنہ [illegible] بزم عقد نکاح جناب صاحبزادہ بلند اقبال حافظ محمد ابراہیم علی خان صاحب بہادر کا ہمراہ جہان بیگم صاحبہ
دختر نیک اختر معتمد الامرا مختار الملک جناب صاحبزادہ وزیر محمد خان صاحب بہادر غضنفر جنگ کے بصد تزک و احتشام منعقد ہوئی بعد ازان
اسی تاریخ عقد نکاح جناب صاحبزادہ حافظ محمد اسحٰق خان صاحب کا محمودہ بیگم صاحبہ دختر فرخندہ اختر جناب صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب
سے اور عقد نکاح جناب صاحبزادہ حافظ محمد عبد الرحیم خان صاحب کا گیتی آرا بیگم صاحبہ دختر فرخندہ پیکر صاحبزادہ محمد سعید خان صاحب
خلف معتمد الامرا مستقر الدولہ جناب صاحبزادہ وزیر محمد خان صاحب بہادر غضنفر جنگ سے اور عقد نکاح جناب صاحبزادہ محمد عبد الصمد خان
صاحب کا فاروق زمانی بیگم دختر صاحبزادہ محمد بشیر خان صاحب ساکن گلشن آباد عرف جاورہ سے بساعت سعید و اوان حمید منعقد ہو -
چنانچہ تاریخ تہنیت نکاح جناب صاحبزادہ بلند اقبال حافظ محمد ابراہیم علی خان صاحب بہادر اس قطعہ سے ظاہر ہے

چون ابراہیم خان والا شان
روز [illegible] شنبہ چار ذی الحجہ
بالش نیک بخت بہ [illegible]
خان والا مکان عالی شان
[illegible]
گفت پیر خرد بوقت نکاح

[illegible] روشن امید
بود اقبال در تنش جاوید
در کنار بت [illegible]
یعنی اسحٰق خان نیک نژاد
روز شادیش عشرت [illegible] شاد
این عروسی ترا مبارک باد

گشت پیوند [illegible] روشن
[illegible] نوشند
[illegible] خورشید
[illegible]

قطعہ تاریخ تہنیت عقد نکاح صاحبزادہ حافظ محمد اسحٰق خان صاحب

کعبہ گلشن امید بنا
[illegible] اقبال و دولت بہ [illegible]
[illegible]
[illegible] خواهش همیشہ باد زیاد

تاریخ تہنیت نکاح صاحبزادہ حافظ محمد عبد الرحیم خان صاحب

[illegible]

[illegible] خان [illegible] عبد الرحیم
[illegible]
[illegible] سرو [illegible]
[illegible]
چو [illegible] صنوبر قدے
[illegible] عالم مبارک گفتا

تاریخ تہنیت صاحبزادہ حافظ محمد عبد الصمد خان صاحب یہ ہے

پو عبد الصمد خان [illegible]
[illegible] ہست [illegible]
پس [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible] تاریخ تہنیت
[illegible]

[illegible] شوکت [illegible]
[illegible] برکت [illegible]
[illegible] آرزو [illegible]
[illegible]

تصویر [illegible] خان صاحب بہادر سطوت جنگ [illegible] دام اقبالہ

تصویر صاحبزادہ محمد عبدالرحیم خان صاحب بہادر ظفر جنگ بہادر برادر حقیقی حضور نوالجاہ صاحب بہادر دام اقبالہ

اسی سال میں بخیال دورہ انگلستان حضرت مرزا اسد اللہ خان غالب دہلوی نے ایک قصیدہ بزبان فارسی حضرت نواب وزیر الدولہ بہادر [illegible] بہت تھوڑی مدت میں تیار کر کے بعد عرضداشت بیبارگاہ حضور والا کے جواب اور صلہ میں [illegible] ہو تو [illegible] موصوف نے ایک عرضداشت بخدمت حضرت نواب وزیر الدولہ بہادر روانہ کیا سرکار والا سے صلہ قصیدہ حسب [illegible] نقل عرضداشت بجنسہ درج ذیل ہے

اختر بخت بر نصرت اساس	[illegible]	آنکہ [illegible] نواب	[illegible]
آن گونہ [illegible]	[illegible]	آن گونہ قصیدہ [illegible]	[illegible]
این [illegible] نیست پیدا	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible] گفت غالب	[illegible]
نواب [illegible] خان ست	[illegible]	[illegible] گذشت ست	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	

[illegible]

اور اسی برس میں بشگون سے صاحبزادہ محمد اسعد خانصاحب فرزند سعید [illegible] صاحبزادہ محمد عبید اللہ خان نام رکھا گیا اور شعبان دونوں میں بشگون سے جناب صاحبزادہ محمد امان خانصاحب خلف اصغر حشمتی محمد زمان خانصاحب فرزند سعادت پیوند تولد ہوا ۔ صاحبزادہ محمد ایوب خان نام رکھا گیا اور اسی زمانہ میں بشگون سے خوص الاولاد اللہ صاحبزادہ محمد خان بہادر شمشیر جنگ فرزند تولد ہوا صاحبزادہ عبد العلی خان نام رکھا گیا چنانچہ [illegible] تاریخ ولادت ہے اس برس نے کمسنی میں انتقال کیا اسی ایام میں بشگون سے [illegible] صاحبزادہ محمد خان بہادر شوکت جنگ فرزند تولد ہوا صاحبزادہ عبد الحکیم خان نام رکھا گیا [illegible]

تاریخ ولادت جو مثنوی سے ظاہر ہے ۔

چو فرزند خان مصطفی تبار	بسم سعید آمد تا مسدار	رفیع المکان خان عبد الحکیم	[illegible] بشت [illegible]
تولد شد از فضل رب مجیب	شہ من [illegible]	چو طالع شد آن [illegible]	[illegible] شادی بفزوفت چہ
بنام عبد [illegible]	[illegible] دست	خداوند دولت خداوند بخت	[illegible]
جوان جوان بخت روشن [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نصیب [illegible]	[illegible]	[illegible] اقبال [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] جور [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible] خوشی	چو [illegible] خوشی	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]		

اور [illegible] بشارت [illegible] تاریخ وفات ہے ۔ افسوس

صد افسوس [illegible] بعارضہ چند روز [illegible] میں انتقال کیا اور اسی سال میں [illegible] انگریزی ریاست ٹونک میں قائم ہوا [illegible] ہجری میں عقد نکاح صاحبزادہ محمد عبد الحمید خانصاحب کا [illegible] صاحبزادہ محمد عبد اللہ خانصاحب سے منعقد ہوا

چند تاریخ تہنیت یہ ہے ۔

[illegible] خان عبد الحمید	[illegible] خان ارجمند سعید	[illegible]	[illegible]

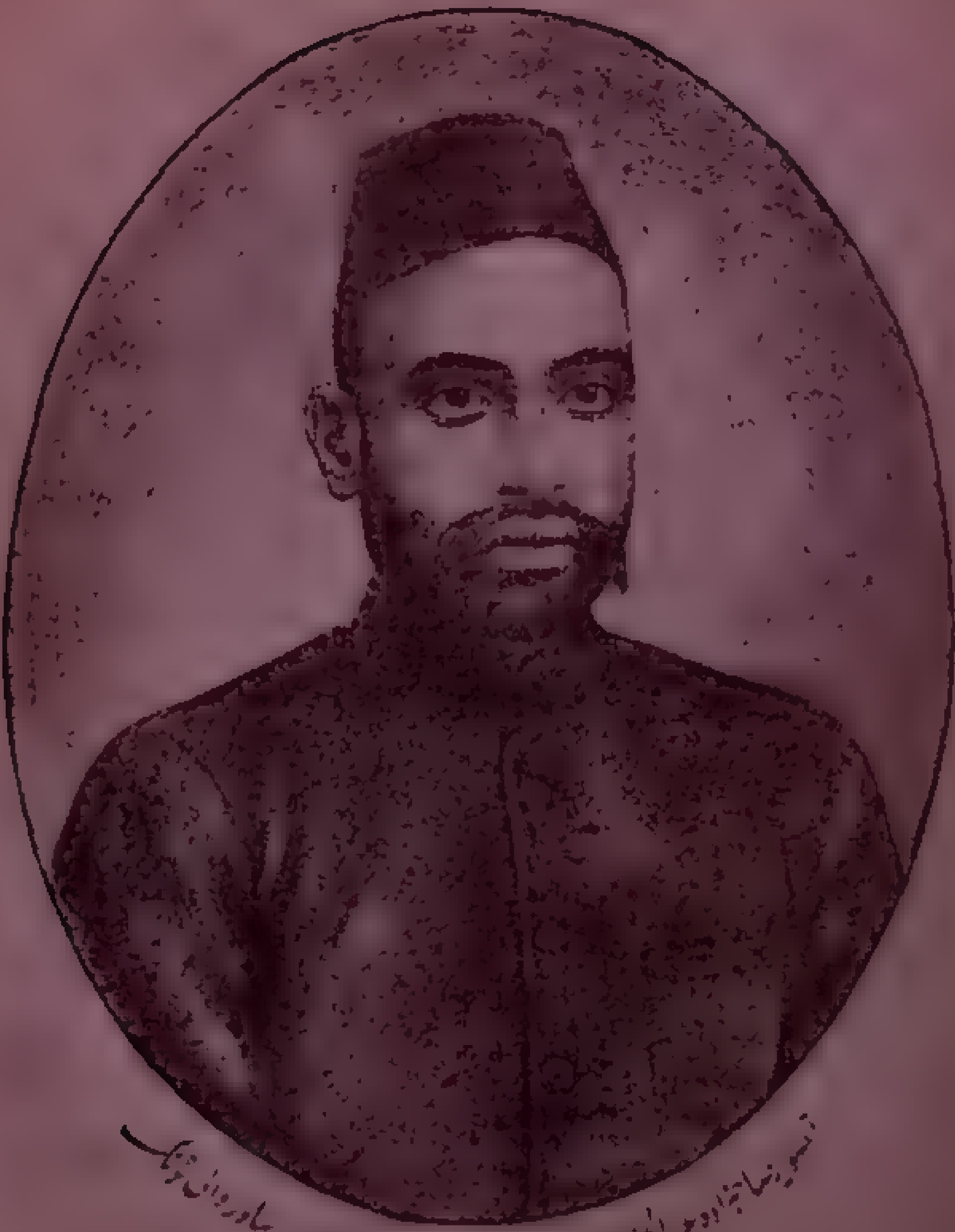

تصویر صاحبزادہ عبد المجید صاحب برادر حقیقی حضور نواب صاحب بہادر والیٔ ٹونک

[illegible]

بگو نور ... [illegible]	چو شد عقد ... خان والا نژاد	بہ کہ ... نشاطش ... باد	خداے بجانش محمد ... باد
... [illegible] ...	محمد ... سال ... [illegible]	سعادت فزا و برکت اندوز بود	... روز بود

اور اسی سال میں پیشکوے صاحبزادہ محمد عبدالصمد خان صاحب فرزند سعادت پیوند تولد ہوا صاحبزادہ نورالدین خان نام رکھا گیا چنانچہ تاریخ ولادت اوس نونہال چمن اقبال کی یہ ہے ؎

... حشمت و دولت	گوہر کان عزت و ثروت	بہی مشرو و ... ذی حشمت	نورالدین صاحب عزت
اور اسی سال کے ... میں پیشکوے صاحبزادہ عبدالصمد خان صاحب		ہست ... [illegible]	گفت تاریخ سال آن خوشحال

موصوف فرزند ارجمند تولد ہوا صاحبزادہ زین العابدین خان نام رکھا گیا چنانچہ تاریخ ولادت یہ ہے ؎

... [illegible]	رفیع القدر زین العابدین ...	حق ... [illegible]	چو زین خان ... [illegible]
... [illegible]	... نہال گلشن ...	... [illegible]	... [illegible]
... [illegible]	محمد ... خوش اقبال	... [illegible]	... [illegible]
اور اس صاحبزادہ کا کمسنی میں انتقال ہو گیا۔ تاریخ ... [illegible]		... سال ... [illegible]	... [illegible]

... [illegible] ... صاحب بہادر ... جناب ... ممالک ہندوستان و انگلستان ... [illegible] ... اسی تقریب ... [illegible] ... دربار منعقد ہوا ... [illegible] ... سرکاری ... [illegible] ... صاحب بہادر ... [illegible] ... حضور ... [illegible] ... احمد حسن خان صاحب ... [illegible]

بتاریخ دو دہم بوقت نصف شب حضور نواب صاحب معہ فیل پر سوار ہو کر متصل شاہ گنج کے پہونچے تھے کہ ایک صاحبزادہ

بوقت اجتماع سعد اکبر استقبال باغ گلشن کی خبر دی اور بوقت مقررہ حسب آئین مستمرہ ہوئی۔ بعد ازاں وقت عقد والا دون سے

مبارکباد لطیفہ فارسی درست ہوئی اسی روز یوم پنجشنبہ کو مرزا امجد علی ملک صاحبزادہ محمد خان بہادر شوکت جنگ متولد ہوا صاحبزادہ

خان نام رکھا گیا اور اسم تاریخی الغنی حسین خان تجویز ہوا مظہر اقبال ۱۲۹۹ تاریخ ولادت قرار دیا گیا افسوس صد افسوس اس مولود نے چند مہینے

بعد رحمت ایزدی انتقال کیا انہیں دنوں میں پنجشنبہ کو جناب صاحبزادہ احمد علی خان صاحب فرزند ارجمند متولد ہوا صاحبزادہ محمد شفیع اللہ خان نام رکھا گیا

اسی سال میں پنجشنبہ کو جناب صاحبزادہ محمد حسن خان صاحب فرزند متولد ہوا صاحبزادہ محمد یعقوب خان نام رکھا گیا - اسی زمانے میں پنجشنبہ کو جناب

صاحبزادہ محمد عبد الحکیم خان صاحب فرزند سعادتمند متولد ہوا صاحبزادہ محمد عبد اللطیف خان نام رکھا گیا - اسی ایام میں پنجشنبہ کو صاحبزادہ محمد حنیف احمد

خان صاحب فرزند متولد ہوا صاحبزادہ حبیب اللہ خان نام رکھا گیا انہیں دنوں میں خان صاحب محمد نور شاہ داروغہ حضرت نواب مرزا بہادر نے

انتقال کیا - بتاریخ چہار دہم ربیع الثانی روز شنبہ حسین کیل نواب صاحب کو حاضر دربار نواب وزیر الملک بہادر مشار الیہ کے

تقرر نواب سرکار خلعت مرحمت فرمائی پیرزادہ ۱۲۹۹ بست و ہفتم ماہ مذکور ایک جاگیر بوقت رخصت مشار الیہ کو خلعت

مع ہمراہیان سرکار عطا ہوا اسی سال میں پنجشنبہ کو جناب نواب زادہ سعد الملک صاحبزادہ محمد خان بہادر شوکت جنگ فرزند سعادتمند

متولد ہوا صاحبزادہ محمد رمضان نام رکھا گیا چنانچہ قطعہ تاریخ ولادت یہ ہے ۵

بجان نور و مقدارش مبین زادہ	۱	چو زادہ سعد نقش فرخ شہوار	۱	کہ خلق کائنات از وے بود	۱	خدائے خالق و رازق و صانع
حسین زادہ در حبیب مسعود		کہ صاحبزادہ خاصہ خلافت بخشش		ز دیدارش منور شد مقصود		ز انوارش فروزان دیدۂ دل
بود ناشئی کہ در بیش از مسعود		کہ محمد خان بہادر شوکت جنگ		سعد الملک صاحبزادہ بوجود		چراغ دیدۂ اسد زادہ را
چراغ دیدۂ احمد لطیف مولود	۱	فروزان گشت اندر گوش باز	۱	ز رمضان المبارک شنبہ بود	۱	بصفت الیسع ہم بخت فرخ

اسی سال میں پنجشنبہ کو جناب صاحبزادہ محمد اسفندیار خان صاحب فرزند شباب پیدا ہوا صاحبزادہ محمد یونس خان نام رکھا گیا اسی

سال میں جناب صاحبزادہ محمد شوکت خان صاحب نعمت بخشی محمد حسن خان صاحب نے بہت تعلق ہونے کے صدمہ سے بسبب شوق تفنگ

یہ صدمہ شدید اور بیماری نے انتقال کیا چنانچہ اس مصرع سے تاریخ جنت برآمد ہوتی ہے مصرع از جہت رفت بہ جنت نوجوان

اسی سال کے آخر میں پنجشنبہ کو جناب صاحبزادہ محمد حسن خان صاحب فرزند ارجمند متولد ہوا صاحبزادہ محمد یوسف خان نام رکھا گیا - تاریخ بیست و دوم

ذی الحجہ روز دوشنبہ ہوئی دوشنبہ کو بعد نماز جمعہ حضرت نواب وزیر الملک بہادر نے فرمان روائی ریاست خداداد کے بعد اسی سال

تصویر صاحبزادہ محمد شاہ خان صاحب مرحوم برادر خرد صاحبزادہ حمید یار خان صاحب بہادر فتح جنگ

نے باکراہ فراغ کی پیچ کی کوٹھی میں انتقال فرمایا۔ اِنّا لِلّٰہ وَ اِنّا اِلَیہِ رَاجِعُون۔ بوجہ احتمال ملک کاروان ریاست نے سکوت اختیار کیا کیونکہ
حالی مرض الموت حضرت نواب صاحب بہادر جنت مکان کا مفہوم نہیں ہوتا تھا جناب میران تھے تقریباً بسا دولت حشمت پریشان تھے
حاصل ذکر روز بوقت شام اس روز بروز جانب جیب خاص حضرت نواب وزیر الدولہ بہادر آسودہ جنت الفردوس کے مدفون کیا قطعہ تاریخ انتقال
حضرت نواب وزیر الدولہ بہادر جنت آرامگاہ مرتبہ ... محمد عبداللہ خان صاحب خاور خلف الصدق جناب بخشی صاحب زادہ
حال اثر خان صاحب مرحوم یہ ہے ۵

حضرت وزیر الدولہ فرزند محمد امیر خان	بستی سے ملک ہستی میں جب کہ نواز	سال بیس تھا اور یک بارہ سو ہجری سے بیان
جب اٹھے اس وقت تھا عالم تھی یہ وحشت	خاور نے تب یہ تاریخ وفات کی لکھی	غم سے کیا ... زمین پر پوشتا
حق سے تیری قضا وہ دل کی بے سر ہو گئی	ملک و شہر خلق تھی کباب وہ ...	تنتیس ... سوائے اخلاف حضرت نواب

وزیر الدولہ بہادر جنت آرامگاہ کے جناب صاحبزادہ محمد نصیر خان بہادر بطن جناب سلطان جہان بیگم صاحبہ محل اوّل ... صاحبزادہ محمد خان
بہادر بطن ... جناب صاحبزادہ محمد ... بہادر محل دوم جناب صاحبزادہ محمد امین خان بہادر کہ حال مسند نشین ریاست ہوئے۔ (جناب صاحبزادہ
محمد عبداللہ خان بہادر۔ جناب صاحبزادہ محمد ... خان بہادر۔ جناب صاحبزادہ محمد عبدالرحمن خان بہادر) یک والدہ سے یہ تینوں صاحبزادے
موجود ہیں آگے تفصیل ماسوا وہ ہوئے حضرت نواب وزیر الدولہ بہادر ... مختصر ... محمد خان بہادر
... جناب صاحبزادہ محمد ... خان بہادر۔ جناب صاحبزادہ محمد ... خان ... جناب صاحبزادہ محمد ... خان ...
جناب صاحبزادہ ... جناب ... مولوی ... صاحب ... میاں ... بتاریخ بارھویں ...
بعد ... حضرت ... صاحبزادہ ... نے ... کی صاحبزادہ ... محمد ... صاحب بہادر
کو ... صاحب بہادر ... ہو کر ... ہوئے تو ... وقت ...
صاحب بہادر ... صاحب بہادر ... تشریف ... کے ... کر کے جانب
... صاحب ... کرنیل ... صاحب بہادر قائم مقام
... نواب ... ریاست ... الدولہ ... الملک نواب محمد علی خان صاحب
بہادر ... خوشی ... نے ... نواب کی ...
... ہوئے ... محل سے

تشریف لائے اور کپتان احمد حسین خان کے علاوہ کے قریب قریب [illegible] ہر ایک توپخانہ سے ایک ایک فیر توپ کا ہوا ایک بجے
بطور سلامی سر ہوئے۔ اور اس جگہ تزکیۂ قومی [illegible] تصدق کیا گیا۔ دوسرے روز معمول [illegible] سے ہوکر [illegible] دولت کی
ریاست جامع مسجد میں تشریف لائے [illegible] مسجد [illegible] نے اس دن [illegible]
تقریب فرحت قریب میں [illegible] نے یہ قصیدہ دستگیر پیش کیا۔ **قصیدہ**

چمن شد رنگ خورشید صبح نوری [illegible] | ابسنہ [illegible] شیر [illegible] نشانی
[illegible] کنون [illegible] | [illegible] نسبت [illegible]
[illegible] خوش [illegible] شد بدن | [illegible] نشانی
[illegible] نرگس [illegible] | [illegible] نی
[illegible] | [illegible] نی
[illegible] گلشن [illegible] | [illegible] نی

شفق [illegible] صبح [illegible] | [illegible] نی
شگفت [illegible] گلستان [illegible] | [illegible] دانی
[illegible] گردان قمری | [illegible] بستانی
شگفت [illegible] | [illegible] خزان [illegible] بستانی
[illegible] | [illegible] نرگس [illegible]

غزل

[illegible] | [illegible] نی
[illegible] | [illegible] آسمانی
[illegible] | [illegible] ف
[illegible] | [illegible] نی
[illegible] | [illegible] سبحانی
[illegible] | [illegible] نی
[illegible] | [illegible] نی
[illegible] | [illegible] یمانی
[illegible] | [illegible] نی
[illegible] | [illegible] نی
[illegible] | [illegible] نی

تصویر حضرت یمین الدولہ وزیرالملک نواب محمد علیخان بہادر صولت جنگ والی ریاست ٹونک

[illegible]

[illegible] … ہے کہ [illegible] …

[illegible] … تحصیل [illegible] … حکمت [illegible] …

[illegible] … تحصیل [illegible] … اس کے سوا [illegible] … سال میں [illegible] …

[illegible] … نے اپنی صنعت کو [illegible] …

[illegible] … حضرت [illegible] …

[illegible] … وقت [illegible] … پس [illegible] …

[illegible] … ایک [illegible] … میں [illegible] …

[illegible] … میں [illegible] … تاریخ [illegible] …

[illegible] … تاریخ [illegible] …

[illegible] … اسی سال میں [illegible] … میں [illegible] …

شعر

در تذوق و فلک این بنجیلی ست	کہ منقاد حکم محمد علی ست

اور یہ تینوں سجعے نواب صاحب بہادر کے جدید انگوٹھیوں میں کندہ ہوئے سجعے

امیر وزیر محمد علی	نگین دین محمد علی	چہار م خلیفہ محمد علی

اور مولف نے یہ قطعہ تاریخ مسند نشینی کہا ہے

یمین الدولہ عالیجاہ نواب	شدہ مسند نشین از بخت فیروز
چو جستم از سن تاریخ گفتم	بفرہ آبرو چوفوز تار بح

بتاریخ بست و دوم ربیع الثانی روز آدینہ بعد ادائے نماز جمعہ جانب موضع جمو حضور پر نور تشریف فرما ہوئے اور وہاں پر آبادی موضع جدید کا حکم دیا اور ٹونک کو تشریف لے گئے بتاریخ بست و سوم ماہ مذکور روز شنبہ حضور والا علی گڈھ ہوتے گیارہ فیر توپ سلامی کے قلعہ علی گڈھ سے سر ہوئے تجویز رونق افزائی دیہات پر جہ اکثر مواضعات ازکر موضع بنسلا تشریف فرما ہوئے۔ بہادر خان نامی معتمد رئیس اندرگڈھ نے اپنے آقا کی جانب سے حاضر حضور ہوکر پیغام ملاقات کا پہونچایا! حضور والا نے اقرار ملاقات کا فرمایا اور موضع گوداونی میں رونق افزا ہوئے بتاریخ بیست و ہفتم ماہ جمادی الاول روز پنجشنبہ رئیس اندرگڈھ بعد وقت حضور پر نور سے ملاقات ہوئے حضور پر نور وہاں سے کے واپس گیا بتاریخ دوم جمادی الثانی روز آدینہ حضور والا نے رئیس اندرگڈھ سے ملاقات فرمائی اکیس فیر توپ کی سربہ ہوئے بتاریخ دوم رئیس موصوف خیمہ سرکار والا میں حاضر ہوکر مستفید ملازمت ہوا بتاریخ شانزدہم حضور والا بتقریب دعوت قلعہ اندرگڈھ میں تشریف فرما ہوئے بعد دعوت رئیس اندرگڈھ نے بہت سامان بطور تحفہ پیشکش کیا حضور انور نے بعد منت و سماجت رئیس موصوف یک قبضہ شمشیر اور دو شال قبول فرمایا۔ بتاریخ ہفدہم رئیس موصوف بنابر ملاقات خیمہ حضور انور میں آیا سرکار والا سے رئیس موصوف کو مبلغ پانصد و چہل روپیہ بابت قیمت شمشیر خلعت وغیرہ عطا ہوا اسی روز سرکار فیض مدار وہاں سے روانہ ہوکر موضع کراڑہ میں تشریف لائے اور بتاریخ بیستم روز آدینہ علی گڈھ میں تشریف فرما ہوئے بعد ادائے نماز جمعہ بوقت عشاء ٹونک میں رونق افزا ہوئے بتاریخ ہفتم ماہ جمادی الثانی سنہ مذکور کپتان لیپن صاحب بہادر افسر توپخانہ چند تحفہ جات منجانب سرکار انگریزی برائے کشید خاطر نیابت و علاقہ ریاست ٹونک ہوا۔ بتاریخ سیزدہم ماہ رجب سنہ مذکور ولایت ستارہ منجانب ریاست جاورہ ایلچیان خلعت مسند نشینی منجانب محتشم الدولہ نواب غوث محمد خان بہادر رئیس جاورہ وارد ٹونک ہوئے بتاریخ بست و پنجم سنہ مذکور نے سرکار میں سامان خلعت پیش کیا حضور سے سند اور خلعت و نقد جہ خصت عطا ہوا۔ بتاریخ ہفدہم ماہ شعبان المعظم

سے نعمد جناب صاحبزادہ احمد یار خان صاحب داماد حضرت نواب امیر الدولہ بہادر فردوس منزل جنت آشیاں کو سرکار دولتمدار
سے خطاب اشرف الامراء عمدۃ الملک بہادر فتح جنگ ملتا ہے۔ اور صاحبزادہ محمود خان صاحب خلف اکبر صاحبزادہ
محمد نصیب خان صاحب کو خطاب شمس الامراء نظام الملک بہادر تہور جنگ اور صاحبزادہ محمد خان خلف صاحبزادہ
شفیق محمد خان صاحب کو خطاب خاص الامراء اشتہ الملک بہادر شمشیر جنگ۔ اور صاحبزادہ محمد خان صاحب خلف
احمد صاحبزادہ محمد نصیب خان صاحب کو خطاب ممتاز الامراء معز الملک بہادر شوکت جنگ اور صاحبزادہ وزیر محمد خان صاحب
داماد حضرت نواب وزیر الدولہ بہادر جنت آرامگاہ کو خطاب منتظم الامراء منتظم الملک بہادر غضنفر جنگ۔ اور حکیم سید سردار شاہ
کو خطاب مسیح الزماں خان بہادر صمصام جنگ۔ اور مولوی سید علی احمد صاحب میر منشی کو خطاب فخر العلماء
بدر الملک اور دیوان شمس الدین محمد کو خطاب مؤتمن السلطنت معین الملک، اور منشی محمد محمود علی صاحب کو خطاب مشیر
خاص ابو سلیمان اور مولوی فضل حسن صاحب کو خطاب افضل فضلاء ملک علامہ دستار خاص۔ اور سید عبد الرحمن
صاحب عرف چھوٹے میاں کو خطاب تہور الامراء خان بہادر مظفر جنگ۔ اور سید ارشاد حسین خان صاحب
کو خطاب معتمد خاص فخر زمان اور بخشی سید نور حسن صاحب کو خطاب بخشی الملک خان بہادر ہیبت جنگ۔ اور مولوی محمد
نجف علی خان صاحب کو خطاب ملک العلماء قدوۃ الفضلاء اور مولوی حکیم سلطان محمود خان صاحب کو خطاب مسیح الدولہ
حکیم الملک سلطان الشعراء مظفر جنگ۔ اور جناب مولوی الٰہی بخش صاحب نازش کو خطاب ملک الشعراء۔ اور احمد حسن
خان صاحب کمال کو خطاب فدوی خاص۔ یہ خطابات عطا ہوئے۔ اسی زمانہ میں دولت خانہ موصوف برآمد ہوتا
ہے۔ حضرت یمین الدولہ بہادر بالقابہ نے مسند نشینی کے چند روز بعد عطاء مولوی ایسوع نامہ پرگنہ پٹوا دہ مقرر فرمایا مشہور ہے کہ اس نے
کل نوکش انتظام معائنہ فرما کر نہایت خوش ہوئے اور بہ تجدید فرمان ترقی منصب کے ساتھ پرنات چیز دکو گور۔ چ دوہ۔
سے رنج پہ بعد وافسری نقدست سے پرگنات مذکورہ کا بہ تقرر سے صدر حیدر آباد بعجلت نسبت خاص منصب زاکر دعدہ
معدے بیاگیر ہاتھ موجودہ و مشہور رہا۔ بعد دولت صدر یمین الدولہ وزیر الملک نواب محمد ابراہیم علی خان صاحب بہادر
صولت جنگ دام اقبالہم نمیس حال بود کہ ذکر فعت پرگنہ مذکورہ پر مامور ہوئے۔ ہماہاسے پرگنات سے کمال بہبود خوشحال
دیکھ رہے۔ بعد ازاں حسب الحکم حضور والا کے خدمات صدر میں منتقل ہو کر بہ عہدہ ججی پنچایت حکومت دیوانی مال میں بطور
چیف سیکرٹری جناب صاحبزادہ محمد عبید اللہ خان صاحب بہادر محمد جلال الدین بہادر رہے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب

موصوف الصدر چند نیابت ریاست پر مامور رہے گئے چند مدت تک یہ دونوں بزرگ رہے۔ جب صاحبزادہ
صاحب بہادر کا نیابت سے دستکش ہوئے۔ تو خان صاحب نے بھی اپنی خدمات سے استعفا دیا اور عنایت سے
آج تک خان صاحب ممدوح صاحبزادہ صاحب بہادر کی رفاقت میں پائی نام خدمات انجام دیں انتظامات وغیرہ کو
بحسن وجوہ انجام دیتے ہیں تاریخ بست و ششم شعبان المعظم روز شنبہ کو والا دولت افواج بہادر پولیٹکل ایجنٹ وغیرہ
داخل فرماتے ہوئے تاریخ سوم رمضان لیکر قبل عصر داخل خیرپور ریاست ٹونک ہوئے تیرہ توپ سلامی کے
قلعۂ خیرپور سے سر ہوئے تاریخ چہارم ماہ مذکور بعض امیر کا ریئس ریاست ونیز متوسلان سے حاضر ہوکر نذرین پیشکش
کیں بعد ازاں انتظام بہ حق چند دیہات کا کیا گیا اس اثنا میں سید امیر شاہ ولد محمد حسین خان نے بعداو سے
درمیان جناب رئیس بہادر پیغام ملاقات پہنچایا۔ تاریخ بستم ماہ مذکور رئیس بہادر داخل علاقہ خیرپور ہوئے سرکار والا نے ایک
گروہ مشایعت کرکے دیہوت پر ملاقات نزول بعد زان ہمراہ رئیس خیرپور میں تشریف لائے توپخانہ خیرپور سے نو
سلامی کے سر ہوئے۔ رئیس بہادر مع امرا کے خود والدہ خان جان خان اندرون شہر متصل دالان کیپرہ فرودکش ہوئے۔
چندی دو صد روپیہ کے سرکار سے مقرر کئے گئے۔ بتاریخ بست و سوم حضور پرنور مع رئیس بہادر و لشکر ہمراہی
عازم بہادر ہوئے اول منزل مانگرہ میں ہوئی دعوت منجانب رئیس بہادر وغیرہ لشکر سرکاری عمل میں آئی۔
دوسری منزل کمپرہ میں ہوئی رئیس بہادر کو ہمراہ حضور سے قبل فاتح کے کا والا بہادر میں پہنچے اور سامان
جمع کرکے موضع نیمان تک کہ بہادر سے تین کوس کے فاصلہ پر ہے بغرض استقبال تھے۔ اور عنایت خان
مختار کار رئیس موصوف نے چار کوس تک استقبال کیا الحاصل پنجشنبہ وقت یک پہر دن رفتہ برآمد حضور والا شہر
بہادر میں داخل ہوئے وقت نزول حضور اکیس فیر توپ سلامی کے توپخانہ بہادر سے سر ہوئے بعد دخول انور
کے کوٹھی میں موصوف میں نزول اجلال فرما ہوئے بعد چند گان حضور مع ملازمین ومتوسلین سرکاری مع رئیس موصوف
بنا بر اداے نماز جمعہ کا میں تشریف فرما ہوئے وقت سواری حضور اکیس فیر توپخانہ رئیس بہادر سے سر ہوئے
بعد ادائے نماز سرکار والا کوٹھی رئیس موصوف میں تشریف لائے پھر اکیس فیر توپخانہ مذکور سے سر ہوئے بتاریخ سوم شوال مکرم
وقت چار ساعت روز برآمد حضور والا جانب خیرپور تشریف فرما ہوئے مسافت کو منصل چار پائی پہنچ کے پہنچے وہاں کے
جو خیمے نصب تھے سنگ پیشوائی کی اور وقت نزول حضور توپخانہ کو ہ سے سترہ فیر توپ سلامی کے سر ہوئے در

بوقت ملاقات جرنیل موصوف نیز سواری نواب صاحب دستور میں تھی تھوڑے عرصہ حضور جہاونی مسلو ہوئے روانہ ہوئے
مگر رستہ میں نواب صاحب جرنیل موصوف بعرض حصول قبل از ان عشاء داخل نماز ہوئے حسب معمول سلامی
توپ کی ہوئی بعد ازاں بموجب حکم حضور پرنور جناب خسرو زمانی بیگم صاحبہ دام اقبالہا الامر اختیار اللہ صاحبزادہ
محمد عبید اللہ خان صاحب بہادر فیروز جنگ نے زیر نماز پڑھ ہونے کے بعد استجازت بندگان والا
صاحبزادہ صاحب موصوف بنا بر ملاقات رئیس جاورہ نواب بہادر روانہ ہوئے ۔ بتاریخ ہشتم ماہ
مذکور حضور پرنور روانہ جانب دست بوقت ... ٹونک ہوئے ۔ انہی ایام میں
بیشکوہ نے حضور والا مع النواب ... فرزند تولد ہوا ۔ صاحبزادہ محمد رفیق خان نام رکھا گیا اور اسی
اثنا میں خبر وحشت اثر رحلت انتقال ایلٹ صاحب بہادر ریزیڈنٹ راجپوتانہ ... ایڈن صاحب
بہادر ایجنٹ میواڑ کو ریزیڈنٹ ... راجپوتانہ پہونچی ۔ ... بذریعہ ... حضور جناب ریزیڈنٹ موصوف
متضمن ... ریزیڈنسی راجپوتانہ ... بموجب خواہش صاحب ریزیڈنٹ
... کے ... خلعت ... حضور ... کے ... تھا باہتمام
کارپردازان ... بموجب خواہش محبوب الدولہ حافظ محمد حسن خان بہادر ... بتاریخ
ہفتم ماہ ذیقعدہ ... خلعت ... روانہ ہوئے
صاحب ریزیڈنٹ بہادر راجپوتانہ نے قبل ... کی خدمت ... صاحب ...
افسر ... ریاست ... تقریب ... خلعت
رسالہ ... ٹونک ... صاحب بہادر ایجنٹ ... ٹونک ... صاحب ایجنٹ
ریزیڈنٹ بہادر راجپوتانہ ... صاحب موصوف ... ٹونک ...
ٹونک ہوکر ... میں ... ہوئے ... صاحب بہادر ایجنٹ ... تشریف ...
ریاست ... صاحب
بہادر ریزیڈنٹ ... تشریف ... حضور ...
میں ... صاحب ریزیڈنٹ بہادر ...

بعدہ خریطہ صاحب رزیڈنٹ بہادر بابت ان مجوزی نوید فرحت جاوید تقرری عہدہ مستقل رزیڈنٹی راجستان بنام ہو ن کے حضور
انور کے ملاحظہ مین گذرا اس خبر کے معلوم ہوتے ہی حکم عالی نسبت فائر ہونے توپخانہ صادر ہوا کہ توپ سلامی سے ہون پانچون
توپخانہ سے جو کہ بیرون قلعہ کے صاحبان انگریزی کی سلامی کے واسطے مقرر تھے گیارہ گیارہ فیر سلامی سر ہوے - اور عصر کے
وقت رزیڈنٹ بہادر و ڈاکٹر ہوک صاحب و میجر میکنڈالن صاحب بہادر و کپتان بردس صاحب بہادر باستقبال معمول قلعہ معلی
مین تشریف لاے سترہ فیر سلامی توپ خانہ کمپو خاص سے سر ہوے حسب دستور بہت وغیرہ بھی عمل مین آئی - وہ وقت
رخصت بدستور سترہ فیر سر ہوے اور شب کو بیرون گنج و درون گنج و علی گنج و قصبہ ٹونک مین روشنی بخوشی بڑی دھوم دھام سے ہوئی -
نوبت نوازی کا جلسہ قلعہ معلی کے دروازے کے روبرو اور آتش بازی کا ہنگامہ نظر باغ کے [illegible] کے سامنے تھا روشنی
کا اور سیر لطف مزید برآن تماشائیون کا میلہ ؛ خاص صاحب رزیڈنٹ بہادر بہنگام [illegible] دیگر صاحبان رفیع المکان با خلعت
و سامان و [illegible] ترک و شان کے مع ہمراہ کمپنی [illegible] نواب صاحب کے قلعہ معلی مین تشریف لے گئے پیدل سپاہ قلعہ
کے باہر تھی اور حسب معمول سلامی ہوئی بعد گفتگوے باہمین مجلس برخاست ہوئی رزیڈنٹ بہادر راجستان نواب صاحب
بہادر کو [illegible] سوار کر کے قلعہ کے باہر سے [illegible] فیر توپون کے ہر ایک توپخانہ سرکاری سے سر ہوئی بدستور فیر کی سلامی
سر ہوئی اور گیارہ فیر ضرور کی سلامی کے توپ خانہ کمپو خاص سے سر ہوے بعد ازان رزیڈنٹ بہادر اور دیگر صاحبان ہمراہی رخصت
ہو کر فرودگاہ پر آئے اس تقریب فرحت قریب کی خوشی مین [illegible] اور انگریزی فوج کو تقسیم ہوئی دوسرے
کے وقت حضور پُر نور رزیڈنٹ صاحب بہادر کے خیمہ مین تشریف فرما ہوئے سترہ فیر سلامی کے رزیڈنٹ بہادر کی طرف سے
سر ہوئے بوقت دو ساعت روز باقیماندہ رزیڈنٹ بہادر مع تمام صاحبان بہادر رخصت ہوئے ہر صاحبان موصوف کی رخصت کے وقت
سترہ فیر سر ہوئے اور یہ قاعدہ اوسوقت سے آج تک جاری و ساری ہے اسواسطے کہ [illegible] وقت رخصت [illegible] رزیڈنٹ بہادر [illegible]
خیر مقدم تھا نواب [illegible] بہادر [illegible] اس قاعدہ کے [illegible] چونکہ [illegible] آمد ہوتا ہے اور اسی اثنا مین [illegible]
بنام [illegible] برگنات [illegible] باب [illegible] اور [illegible]
[illegible] نام رکھے گئے ہیں اور انہین ناموں سے مشہور ہو رہا ہے - اور [illegible] صاحبزادہ
زین العابدین خانصاحب [illegible] نواب کلب علیخان صاحب بہادر [illegible] باستقبال [illegible] ریاست [illegible] ہوکر
[illegible] صاحبزادہ حافظ محمد [illegible] خانصاحب نے [illegible] سے [illegible]

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡن و بتاریخ بست و پنجم ماہ مذکور صاحبزادہ زین العابدین خان صاحب نے بھی نزد تہنیت نظر بات میں حاضر
ہوکر خدمت بندگان والا عالی کی موجب خوشی و حضور میں نذر گذرانی ایک گھڑی بیٹھ کر اپنے فرودگاہ پر تشریف لے گئے اور بتاریخ
چہارم ماہ ذی الحجہ سنہ مذکور خلعت رخصت صاحبزادہ صاحب موصوف کو سرکار سے مرحمت ہوا - اور بتاریخ پنجم ماہ محرم
سنہ حال نواب غوث محمد خان بہادر والی جاورہ بطارقہ بمبئی رخصت منزل ناگرہ ہوئے اور بتاریخ ہشتم ماہ مذکور احمد خان
وکیل مہاراجہ سنگھ بہادر والی کوٹہ مع سامان ٹیکہ مسند نشینی وارد ٹونک ہوا ولی نذر کے پنجم روز کے بعد ازان خریطہ
جیسی مودون کلو پیش کر کے سامان ٹیکہ کا پیشکش کیا و منابہ پیشگاہ حضور در ہمین آ گنبذ توقف کر کے اپنی فرودگاہ پر چلا گیا
بتاریخ بست و نہم ماہ ذیقعدہ میں ہو کر چاندوات اور سید یوسف علی فتح یاب ہو کے رئیس کی جانب سے بتقریب مسند نشینی
حضور پرنور سامان ٹیکہ کا لائے اور بتاریخ بست و یکم ماہ ربیع الاول سنہ مذکور ایلچی حاضر حضور ہوئے و نذرین گذرانی فتح گڈھ
کے رئیس کا خریطہ و سامان ٹیکہ کا پیش کیا بندگان والا نے اسکو قبول کر لیا بتاریخ بست و نہم ماہ مذکور سنہ حال وہی ایلچی
رخصت کے ساتھ رخصت ہوئے - بتاریخ بست و یکم ماہ رجب المرجب سنہ مذکور محمد سید خان رئیس گڈھ سامان
ٹیکہ اور ریاست بند ہوئے - اور اسی ماہ کی بست و نہم تاریخ کو مصری ایلچی دربار میں حاضر ہو کر اپنی نذر پیش کی بعدہ خریطہ رئیس
مان گڈھ کا ملاحظہ اور پیش کر کے سامان ٹیکہ کا پیش کیا و بتاریخ ششم ماہ ذوالقعدہ مصری ایلچی حضور سے رخصت
رخصت پاکر اپنی گڈھ روانہ ہوئے لیکن چندی ریاست سے روز رخصت تک جاری رہی و بتاریخ بست و ہشتم ماہ ذیقعدہ
سنہ ۱۲۸۳ھ مطابق سنہ ۱۹۲۲ بوجہ ... ریاست لوٹ ... تک بند ہوئے و بتاریخ سوم ماہ ربیع الاول
سنہ ۱۲۸۴ھ کو ... صاحبزادہ محمد خان ... صاحبزادہ محمد ... صاحب و صاحبزادہ محمد جلال خان صاحب
جناب ... صاحبزادہ ... صاحب ... صاحبزادہ زین العابدین خان سے قریب ہو تمام
پہنچے ... وقت ... ساتھ ... میں داخل ہوکر ... رسم نکاح
میں ہو ... گفتگو ... ریاست ... صاحب
مسبوق ... صاحب خلعت ... جنگ نے ...
کی موت کی ... پنجشنبہ ... صاحبزادہ ... ریاست بند ہوئے اسی تاریخ
متعلق ... صاحبزادہ محمد ... خان ... صاحب خلعت صاحبزادہ زین العابدین خان سے

منعقد ہوا توپ کے گیارہ فیر اس تقریب فرحت ترتیب میں سر ہوئے اور گیارہویں تاریخ ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۰۰ھ چہارشنبہ کے
روز دو گھڑی دن چڑھے صاحبزادہ عبداللہ خان صاحب برادر حضور پرنور بعارضہ تپ بوقت شب دو گھڑی رات بیتے
راہی ملک بقا ہوئے - إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُون اور بارہویں تاریخ کو باغ میں دفن کیا ... بالست ...
سپرد مدفون کیا - اور تاریخ بیسویں ماہ جمادی الاول سنہ ۱۳۰۰ھ کو کپتان ... صاحب بہادر ایجنٹ ... مع میم صاحبہ
خود کہ اکبرآباد جاتے تھے ٹونک میں داخل ہوئے گیارہ فیر توپ سلامی حسب معمول سر ہوئے اور بوقت واپسی رخصت ہوگئی
ان کے ... میم صاحبہ مع بیبی خود بسواری ... کرکے دن کی ... قصبہ ٹونک سرکار ... ہوتے رہی ... ہوئیں اور
ماہ اکتوبر کی تیسری تاریخ سنہ ۱۸۸۳ء کو چہارشنبہ کے روز میجر ... صاحب بہادر ٹونک میں داخل ہوئے گیارہ توپیں سلامی
کی سر ہوئیں اور کوٹھی ... میں فروکش ہوئے - اور وقت ... حضور پرنور ... صاحبان موصوف کے ... میں
تشریف لائے اور بعد ادائے رسوم عطر و پان وغیرہ حضور رخصت ہوگئی ... تشریف لائے بعد ... ساعت کے
ہر دو صاحب واسطے ملاقات حضور انور کے ... کی کوٹھی میں آئے بعد ادائے رسوم عطر و پان ہر دو صاحبان موصوف
بجانب ... روانہ ہوئے -

کیفیت تشریف بری حضور انور بسوئے ... بتقریب ملاقات صاحب ریذیڈنٹ بہادر راجستان

بتاریخ ... رمضان المبارک سنہ ۱۳۰۰ھ نواب صاحب بہادر ... روانہ ہوئے -
بتاریخ ... ماہ مذکور ... میں داخل ہوئے صاحب ریذیڈنٹ بہادر نے حسب معمول ... استقبال کیا بعد ...
نواب صاحب کے بنگلہ پر قیام کیا ... صاحب ریذیڈنٹ بہادر کی طرف سے ... حضور نواب صاحب
ریذیڈنٹ بہادر کے بنگلہ پر واسطے ملاقات کے تشریف فرما ہوئے - لفٹنٹ ... صاحب نے ... حضور کی پیشوائی
کی حسب معمول ریذیڈنٹ بہادر کی طرف سے سلامی کے ... بعد ... گھنٹہ کے حضور رخصت ہوکر ...
فرودگاہ پر تشریف لائے سلامی توپ حسب معمول ... کی - ... صاحب ریذیڈنٹ بہادر واسطے

ملاقات حضور انور کے تشریف لانے حضور نے بموجب [illegible] استقبال کیا [illegible] کی حضور پرنور کی
[illegible] سے [illegible] ریزیڈنٹ بہادر سے قریب تین گھنٹے کے [illegible] رخصت ہوئے [illegible]
نواب صاحب بہادر کی جانب سے [illegible] تاریخ بست و دوم [illegible] کے وقت حضور پرنور [illegible] عبدالکریم خان صاحب
کے مکان پر تشریف لائے قریب تین گھنٹے کے [illegible] قیام فرما کر [illegible] میں تشریف لائے اور شام کے وقت
[illegible] کے [illegible] کو [illegible] کے عنایات فرمایا اور تاریخ
بست و سوم حضور [illegible] وقت ریزیڈنٹ بہادر کے تشریف فرما ہوئے قریب تین گھنٹے کے [illegible] رخصت ہو
[illegible] حضور [illegible] حضرت [illegible] کے [illegible] وہاں کے [illegible] کو بہت سا
[illegible] عطا فرمایا [illegible] سب صاحب ریزیڈنٹ بہادر [illegible] ہوئے۔ حضور [illegible]
[illegible] عبدالکریم خان صاحب کے مکان پر واسطے تناول طعام ضیافت کے تشریف لیگئے اور تاریخ بست و چہارم کو
[illegible] حضور نے [illegible] اور [illegible] اقبال [illegible]
اقبال [illegible] خان صاحب کو [illegible] تناول طعام ضیافت کی اجازت دی
اور تاریخ بست و [illegible] حضور [illegible] قبال [illegible] نصب کئے
گئے [illegible] استقبال [illegible] صاحب بہادر [illegible] رخصت [illegible] کے معذرت کر کے
[illegible] کے وقت [illegible] اور اسی قدر وقت رخصت [illegible]
[illegible] مذکور [illegible] ان مہمان [illegible]
[illegible] سب [illegible] حضور [illegible] رخصت [illegible] بست [illegible]
[illegible] حضور [illegible] داخل ہوئے
[illegible] حضور [illegible] بعض کا [illegible]
[illegible] کیفیت [illegible] حضور
[illegible] برکات [illegible] علیہ [illegible]
[illegible] بست [illegible] داخل [illegible] ہوئے

اور دیوان کو تعین کر کے حیدرآباد میں پہونچے بتاریخ بست و ششم شوال المکرم سنہ مذکور کپتان بروس صاحب بہادر جنٹ
ہمراہی میں میم صاحبہ کے بتقریب دورہ تشریف لاتے تھے نذر گذرانے باستقبال معمول ٹونک میں داخل ہوئے از قلعہ باغ کے
دروازہ کے محاذی پہونچے سلامی توپ کی بدستور ہوئیں دو گھڑی دن رہے حضور پرنور واسطے ملاقات صاحب جنٹ بہادر
کے تشریف لائے حسب معمول صاحب ایجنٹ نے مع اہل ٹونک استقبال کیا حضور نے دو ساعت تک جلوس فرما کر
بعد عطر و پان کے رخصت ہوئے دوسرے روز چار گھڑی دن رہے صاحب جنٹ بہادر بنا بر ملاقات حضور پرنور کے باغ میں
تشریف لائے - اور حسب معمول مشغول [illegible] میں آئی صاحب ایجنٹ بہادر نے دو ساعت قیام فرمایا بعد عطر پان کے
حضور والا اور جنٹ صاحب بہادر نے قواعد کمپو خاص کی مشاہدہ فرمائی وقت غروب آفتاب کے قواعد موقوف ہوئی اور شام
کے وقت صاحب جنٹ بہادر کے خیمہ کے روبرو آتشبازی فروغ ہوئی ہی دن تیسویں تاریخ صاحب جنٹ بہادر چھاونی
دیولی کو روانہ ہوئے گیارہ فیر توپ خانہ کمپو خاص سے سر ہوئے اور بتاریخ بست و ششم ماہ ذی الحجہ سنہ مذکور بہت سنگھ
ٹھاکر لاوہ مع پونت سنگھ ٹھاکر موی [illegible] بروز جمعہ حضور [illegible] داخل ٹونک ہو کر چھی لال
سیٹھ کے نوہرہ میں [illegible] ہوئے دوسرے روز علی الصباح نظر [illegible] میں حاضر ہو کر نذر ادا کی بعدہ نیم ساعت بیٹھ کر
رخصت ہوئے [illegible] حسب معمول [illegible] رہے اور تاریخ سوم ماہ محرم الحرام سنہ [illegible] کو پرشاد
معتمد [illegible] تہارا [illegible] سوار و پیادہ و [illegible] میں داخل ہوئے [illegible]
بنجم روز [illegible] حسب درخواست مشارالیہ ایک ترپ رسالہ اور ایک کمپنی پلٹن کمپو خاص واسطے لانے سامان [illegible] کے ہوئے
در بوقت یک پاس روز برآمدہ موی الیہ جو [illegible] نے قلعہ باغ میں حاضر ہو کر اول نذر ادا کر کے سامان [illegible] کا پیشکش کیا اور ایک
اشرفی نذر کی اور پانچ روپیہ نثار کے اور جواہر علی نے دو [illegible] روپیہ نذر اور ایک روپیہ نثار کیا موی الیہ ایک ساعت بیٹھ کر رخصت
ہوئے اور اسی روز تیسویں تاریخ مشارالیہ نے مع جواہر علی حاضر ہو کر پانچ روپیہ نذر اور دو روپیہ نثار کے جواہر علی حسب سابق نذر
[illegible] میں [illegible] عالی بنام [illegible] خلعت [illegible] اسی تاریخ [illegible] چلے گئے اور تاریخ [illegible]
[illegible] حضور پرنور کا صاحبزادہ محمد عبد العلیم خان صاحب خلعت الصدق [illegible] صاحبزادہ محمد حبیب اللہ خان
صاحب کے [illegible] میں منعقد ہو [illegible] توپ اس تقریب [illegible] سر ہوئے اور اسی روز [illegible] تاریخ کو [illegible]
[illegible] صاحبان خاص خورشید باغ میں رونق افروز ہو کر [illegible] کو [illegible] لے گئے [illegible]

قلعہ سیگڑھ سے نواب صاحب کی سواری مبارک ... اس ماہ کی بیسویں تاریخ جمعہ کے دن ... سیگڑھ سے ... کوچ ... کی ... تو
بوندی میں مقام ہوا اور تاریخ بست و دوم ... کو اول ... اور تاریخ بست و سوم ... میں قیام کیا بہادر کی
... جناب ... مہاراجہ ... نے ... میں ... اور ... کی میوہ ... کی ڈالی پیشکش کی اور تاریخ بست و چہارم
... ... میں ... ہوئے ... نواب صاحب ... ... میں ... ہوئے
حال ... سپاہ ... ... میں ... ہوئے ... ...
... ... نواب صولت جنگ ... ... علی ... نواب ... تاریخ ...
... سنہ ... جناب ... بیگم صاحبہ ... ... میں ... اس ماہ کی ... تاریخ ... نواب ... ...
... ... میں ... ... تاریخ ... سنہ ... نواب ... ... خدمت
... ... تاریخ ... ... میں ... حسب حکم حضور ... ...
... ... تفضلات حضور ہوئے ... ... تاریخ ... ... خان صاحب ... جہان ... ...
... ... فرمائی ... اس ماہ کی ساتویں تاریخ ... ... تھے ... ...
... خلعت ... نشینی ... ... تاریخ ... ...
... ... ہوئے ... تاریخ ... ... ہوئے ... ... کی ... ...
... ... تاریخ بست و ... ... دن ... ... حضور ... خلعت ... ...
بوقت ... ... ہوئے۔

کیفیت ملاقات یمین الدولہ وزیر الملک نواب محمد علی خان صاحب بہادر صولت جنگ

با نواب لارڈ ... صاحب بہادر ... گورنر جنرل بہادر بمقام اکبرآباد

تاریخ بست و ... ماہ ... سنہ ... نواب صاحب ... بہادر ... صاحب ... بہادر ... ...
... ... مشابہت ... ...

کہ نواب صاحب بہادر داخل خیمہ‌گاہ ہوئے بخشنبہ شنبہ توپ سلامی قلعہ بدایوں سے سر ہوئیں اور بتاریخ … سے
نواب گورنر جنرل بہادر رونق افروز اکبرآباد ہوئے اور بتاریخ دوازدہم ماہ نومبر شنبہ مسٹر شکسپیر صاحب فرسٹ سیکرٹری بہ ہمگی
سے مع چہار سرداران اول صاحب رزیڈنٹ بہادر کے مشایعت نواب یمین الدولہ بہادر کے نزدیک نواب صاحب بہادر مع
ہفت سرداران مفصلہ ذیل داخل خیمہ نواب گورنر جنرل بہادر ہوئے۔ صاحبزادہ حافظ محمد … خان صاحب۔ صاحبزادہ حافظ محمد
سرور خان صاحب افتخار الامراء مختار الملک صاحبزادہ محمد عبید اللہ خان صاحب بہادر فیروز جنگ۔ … معز الملک
صاحبزادہ احمد خان صاحب بہادر شوکت جنگ۔ اشرف الامراء … صاحبزادہ محمد … خان صاحب بہادر فتح جنگ
صاحبزادہ … محمد خان صاحب۔ حافظ احمد حسن بدایونی حسب معمول انیس توپ سلامی سر ہوئیں … بعد ازاں … نے
سلامی ادا کی نواب صاحب بہادر نے یکصد و یک اشرفی پیشکش کی … معاف ہوگئی چہار … بعد تقسیم
عطر و پان رخصت ہوئے۔ اور بتاریخ سیزدہم ماہ مذکور … میں روشنی … نواب صاحب بہادر … تماشا کے
ہر … مع ہمراہیان مذکور پیشکش دیگر … رونق افروز تاج گنج ہوئے۔ اور بتاریخ شانزدہم ماہ … نواب … گورنر جنرل
بہادر نے … سے ملاقات بازدید کی چنانچہ بعد ملاقات رئیس اور خیمہ نواب صاحب بہادر میں رونق افروز ہوئے
بست و یک ضرب توپ سلامی عمل میں آئیں بعدہ پنجاہ و یک کشتی … سامان … پیشکش … نواب
صاحب بہادر نے پیشکش کئیں اور … دست خود نواب صاحب بہادر نے … صاحب بہادر
… بعد تقسیم عطر و پان رخصت ہوئے۔ اور بتاریخ ہفدہم ماہ مذکور … منعقد ہوا نواب صاحب بہادر مع افتخار
مختار الملک صاحبزادہ محمد عبید اللہ خان صاحب بہادر فیروز جنگ و حافظ احمد حسن … داخل خیمہ نواب گورنر جنرل بہادر
ہوئے سلامی کسی رئیس کی نواب گورنر جنرل کی جانب سے … نواب …
بہادر … رئیس … ستارہ ہند … بعد ازاں صاحبان … تقسیم … رخصت
ہوئے بتاریخ نوزدہم ماہ مذکور … نواب صاحب بہادر مع … صاحبزادہ … صاحب
بہادر … مختار الملک صاحبزادہ محمد عبید اللہ خان صاحب بہادر … صاحبزادہ محمود خان صاحب
بہادر … جنگ … صاحبزادہ … خان صاحب بہادر شوکت جنگ … صاحبزادہ
محمد … خان صاحب بہادر … جنگ داخل خیمہ گورنری ہوئے نواب … نے یکصد و یک اشرفی …

حافظ محمد ہادی علیخان صاحب بہادر نے پانچ اشرفی اور دیگر عہدہ داران نے ایک ایک اشرفی پیشکش کی۔ نواب گورنر بہادر
نے قبول فرما کر پہنا دینے کے واسطے دو شالہ فیتان وغیرہ کے گنجینہ گورنری سے ہوئیں اور خلعت بجانب گورنر بہادر
نواب صاحب بہادر کو عطا ہوا۔ بتاریخ چہارم ماہ شعبان المعظم سنہ ۱۲۱۰ ہجری ساڑھے آٹھ بجے صاحب بہادر جنٹ وارد ٹونک
ہوئے اور جناب نواب صاحب بہادر کے جانب سے عمدہ ٹونک ہوا اور بجانب دربار نذر باغ تیار کیا۔ بتاریخ ششم ماہ مذکور صاحب
موصوف نے استقبال معمولی تشریف لائے۔ بعد دو گھنٹے قیام فرمائے آپ سلامی کے بعد معمولی تمام عمدہ مکانات
مجوزہ میں تشریف لائے۔ تماشا گولہ باری ہوا جو کہ تماشا کے نے بہت مشغول ہوئے۔ صاحب ایجنٹ بہادر و دیگر صاحب
مجلس میں شامل ہوئے قریب دو ساعت کے تماشا رہا۔ بعد تماشا و آتش بازی رخصت ہوئے اور سب کے واسطے
ہار گلدستہ و میوہ وغیرہ دربار سے صاحبان ممدوح کی خدمت میں بھیجے گئے۔ بعد
کمپ ریذیڈنسی حضور بعد دو بجے تشریف لائے ادب سے قبول فرمائے گئے۔ ایجنٹ صاحب
بہادر میں داخل ہوئے۔ صاحب ایجنٹ بہادر نے خیمہ تک مشایعت کی بعد گاڑی قریب ایک ساعت کے بیٹھ کر
بعد دربار کے برخاست ہوئے۔ دونوں پہر ریذیڈنسی پر تشریف لائے۔ تو عمدہ وقت تک رہے۔
بعد ازاں حضور نے اپنی تشریف کو تشریف لا کر سب صاحبان موصوف کے گئے اور آتش بازی ہوئی
شب کو آتش بازی چھوڑی گئی۔ بتاریخ ہفتم ماہ مذکور صاحب ایجنٹ بہادر رخصت ہوئے اور توپ سلامی سر ہوئیں۔
بتاریخ ... صاحب ایجنٹ بہادر کا کوچ ہوا۔

کیفیت معزولی جناب یمین الدولہ وزیر الملک جناب محمد علی خان صاحب بہادر صولت جنگ۔ و مسند نشینی حضرت امین الدولہ وزیر الملک نواب حافظ محمد ابراہیم علی خان بہادر صولت جنگ دام اقبالہ

جناب یمین الدولہ نواب محمد علی خان بہادر صولت جنگ نے مدت تک مسند ... بعد کو حکومت فرمائی۔

خود کار مجبور گشتش شما زین قصبہ دو کروڑ زین متعلقہ ریاست ہذا جنگ گاشتن پر دعوے جاری تھا مگر صاحبان گورنمنٹ مقرر ہوا
بنارس ہونے وغیرہ کی کیفیت بطور خلاصہ لکھی جاتی ہے کہ تاریخ نہم ماہ اگست سنہ ۱۸۔ء بوقت کہ پاس شب گزشتہ مسمی پونت سنگھ
خود سرت سنگھ نے کر قصبہ بادہ سے ایک پسر دہ سالہ کا مار ڈالا بعدہ ہمراہیان بیگان نہیں لکھا منشی سعادت مسیح اور ولد خان محمد سعید محمد
سعادت خان بہادر صمصام جنگ سپاہیان ریاست کے ہاتھ سے مارے گئے گرفتار و بہت سنگھ مع چند صاحبان خود دیوان
شمس الدین تسمہ کی پلٹن کش تا تین سے بچ گیا بتاریخ بست دوم ماہ شعبان المعظم سنہ ۱۲۸۔ھ مطابق ہفتم ماہ دسمبر سنہ ۱۸۔ء
خورشید معزولی نواب صاحب بہادر و مسند نشینی خلعت کبری صاحبزادہ حافظ محمد ابراہیم علیخان صاحب بہادر جانب اجنٹ صادر ہوا تھا
نواب صاحب بہادر نے مخلص نخیس اپنے خدمت اکبر کو زیب مسند فرما کر بہادر دہلی تشریف فرما ہوئے بعدہ جب حکم
صاحبان انگریز بہادر بنارس میں سکونت پذیر ہوئے اور نواب صاحب بہادر بمنزل گو بوقت روانگی بنارس جناب اجنٹ بہادر تک
روپیہ نقد و جنس کی اجازت ہو گئی تھی چنانچہ نواب صاحب بہادر نے نقد ایک لاکھ ۔/۔۔ و جنس ۔/۔ موجودہ توشہ خانہ
عمارت سے اپنے ہمراہ لیگئے اور باقی یک لک و چہل ہزار روپیہ بتاریخ سنہ ۱۸۔ء تک ریاست ہذا سے وقتاً فوقتاً بھیجا گیا اور
پنشن شصت ہزار روپیہ سالانہ مقررہ پنشن موصوفہ کہ پانچ ہزار روپیہ ماہوار ہوتے ہیں تا مدت حیات ریاست ہذا سے جاری ہو ۔ بعد معزولی
بعد ہ نواب صاحب بہادر و منشی حکیم سعید الدین و مولوی محمد حسن جو دونوں نصیحت گو تھے ریاست ہذا سے برخاست کیے گئے
حکیم مذکور او صاف اور نمود چند روز میں مقید رہے بعدہ زیر قصبہ ٹونک بند سے گئے اور بتاریخ ۔ ماہ فروری سنہ ۱۸۔ء حکم
کی فوری کے سنے مجرم سرکار انگریزی شاہزادہ روپیہ ماہوار مقرر ہو سے تھے بعدہ صاحب محمد صاحب کلان بہادر ۔/۔ روپیہ ماہوار
مدت حیات ہوئی ایسے مقرر کیے گئے بعدہ نواب صاحب بہادر کے اخیر نواب سلطان کو سرکار انگریزی کی طرف سے مقرر کی وقت
معزولی نواب صاحب بہادر چند فقیر نواب سلطان سے رہ گئے جو بعد ہو گئے در تاریخ نہم ماہ رمضان المبارک سنہ ۱۸۔ء مطابق ماہ جنوری
سنہ ۱۸۔ء کرنیل کینگ صاحب بہادر اجنٹ گورنر جنرل بہادر راجپوتانہ رونق افزا ریاست ہذا ہوئے میں ۔۔ وزیر اعلیٰ نواب
حافظ محمد ابراہیم علیخان صاحب بہادر دام اقبالہٗ سے ملاقات فرمائی نواب صاحب بہادر نے توپخانہ کے بابت بندوبست مستقبل کر کے
صاحب بہادر کا دستار بند ہاتھ میں بیگم و توپخانہ میں لے گئے بعدہ ان صاحب کلان بہادر نے توپخانہ پر چڑھ کر دفعتاً کو محفوظ
دیا ۔ جدا ایک کمنڈ سے پنی اورنگ آباد و پر تشریف لیگئے ان بعد تاریخ نہم ماہ مذکور بھی جناب جانب قصبہ ٹونک ملاقات ہوئے صاحبزادہ
محفوظ علیخان صاحب سے پیش کیا دوسرے روز بعد فہمائش بسبب مرض نہ ہونے دربار منعقد ہو کر ریاست صاحبزادہ صاحب ممدوح کو

شبیہ جناب امین الدولہ وزیر الملک نواب محمد ابراہیم علی خان صاحب بہادر جی سی ایس آئی والی ٹونک دام اقبالہ

رخصت فرمایا اور تین روز کے بعد کپتان بروس صاحب بہادر اجنٹ ہڑوتی و ٹونک صاحب کلان بہادر سے رخصت ہو کر ٹونک
میں تشریف لائے اور ایک دو روز ٹونک میں قیام پذیر رہے اور اسی اثنا میں کپتان جیمس پیری صاحب بہادر بعہدہ اسسٹنٹی مامور ہوئے
در مقدمہ اکثر امور کا بابت پنچایت کی رائے سے سرانجام دیتے تھے تفصیل ارباب پنچایت صاحبزادہ
محمد بہادر اللہ خان صاحب مرحوم ۔ افتخار الامرا افخر الملک صاحبزادہ محمد عبید اللہ خان بہادر فیروز جنگ ۔ شرف الامرا
عمدۃ الملک صاحبزادہ محمد خان بہادر فتح جنگ ۔ معتمد الامرا منتظم الملک صاحبزادہ وزیر محمد خان بہادر غضنفر جنگ ۔ اور ایک مشہور نام
مولوی سلیمان منشی محمد عبد العلی خان عباسی بعدازاں منشی صاحب موصوف بباعث ضعف پیری فرمان پنشن ہونے سرکار دولت
اونکی پنشن منظور ہو گئی اور اونکی جگہ شمس الامرا قدم الملک صاحبزادہ محمد خان صاحب بہادر تہور جنگ مامور ہوئے اسی اثنا میں ایک
قدغن بہ تجویز صاحب اجنٹ بہادر بنابر کارروائی محرمات مرتب ہوا اونکی ایک ایک نقل ایک ایک محکمہ میں بمجلت عمدہ بھیجی گئی اور
اسی زمانے میں مسٹر میر صاحب بہادر قائم مقام اجنٹ سے پہلی ملاقات تشریف لا کر ریاست مذکور سے توپ سلامی بدستور ہوئی میں
چونکہ ونیز صاحب موصوف ریاست ہرت پور کے اجنٹ ہو گئے اور ان کی جگہ کرنل … صاحب اسسٹنٹ
اجنٹ گورنر جنرل بہادر مامور ہوئے ۔ بتاریخ بست و ہفتم ماہ صفر المظفر ۱۲۸۸ھ مطابق ہژدہم جون ۱۸۷۱ء کپتان بروس صاحب
بہادر اجنٹ ہڑوتی نے انتقال کیا اونکی جگہ کپتان ڈبلیو … صاحب بہادر اجنٹ ریاست مذکور ہوئے حسب دستور ریاست
سے خریطہ تہنیت بنام اجنٹ صاحب موصوف لکھا گیا ۔ بتاریخ بست و … سال ۱۲۸۸ھ ہجری نواب صاحب بہادر
… و چند کسان مصاحبین و ملازمین بطریق سیر و شکار بقصبہ … متعلقہ ریاست ٹونک تشریف لے گئے وہاں
سے … بتاریخ … رجب روز پنجشنبہ داخل … ہو کر … کے باغ
میں … بتاریخ … شمس الدین احمد نے خبر تشریف آوری
حضور … کی …
… روز یکشنبہ حضور … مہاراجہ رام سنگھ بہادر والی … سے بلحاظ
کپتان … صاحب بہادر … صاحب ریزیڈنٹ بہادر کے ساتھ … اور مہاراجہ …
… تک استقبال حضور کا کیا …
… صاحب بہادر … تشریف لائے بتاریخ …

سے نواب صاحب بہادر بادام بتلا کو بھیجا اور بوقت شام مہاراجہ صاحب بہادر ٹونک تھا نواب صاحب بہادر کی ڈیوڑھی تک آئے حضور پُرنور نے
مالب فرش استقبال کیا اور کرسیوں پر ملاقات ہوئی بعد ملے ملام رسم دعوتیہ مہاراجہ صاحب بہادر رخصت ہو گئے بتاریخ ہشتم روز
آدینہ بوقت سہ پہر نواب صاحب بہادر مع صاحب ایجنٹ بہادر ٹونک میں تشریف لائے بتاریخ دہم ماہ صفر المظفر سنہ ۱۲۸۷ھ
مطابق سوم مئی سنہ ۱۸۷۰ء کرنل سی بیر صاحب بہادر اسسٹنٹ ایجنٹ گورنر جنرل بہادر راجپوتانہ چیف ہو کر نواب ملک
دوروانہ ہوئے اور اسی تاریخ بوقت یک پاس شب گذشتہ دختر نیک اختر مشکول کلان حضور پیدا ہوئی ہر یک توپخانہ
سے توپ سر ہوئی۔

کیفیت ملاقات امین الدولہ وزیر الملک نواب حافظ محمد ابراہیم علی خان بہادر صولت جنگ با نواب لارڈ آف میو صاحب گورنر جنرل بہادر ویسرائے کشور ہند بمقام دار الخیر اجمیر

بتاریخ بست و دوم ماہ رجب المرجب سنہ ۱۲۸۷ھ مطابق ۱۸ اکتوبر سنہ ۱۸۷۰ء نواب امین الدولہ بہادر خیمہ میں داخل ہوئے
کپتان ڈیوی ڈبلیو صاحب بہادر اجنٹ پولیٹکل ٹونک کپتان کوٹ صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ بہادر راجستان گنسن
ہمیرسنے حسب معمول دو کوس تک استقبال کیا بعد ازاں نواب صاحب بہادر داخل خیمہ کے موجود ہوئے انگریزی کمپنی نے
حسب معمول سلامی دی اور چونکہ توپخانہ انگریزی جہادن سے دور میں تھا نواب صاحب بہادر کے توپ خانہ سے گیارہ فیر سلامی
حسب مانے صاحبان موصوف سر ہوئے۔ بتاریخ بستم ماہ اکتوبر نواب گورنر جنرل بہادر کی تشریف آوری سنکر بہ سوار
ہندوستان کے باغ شاہی تک کہ وہ اجمیر سے بفاصلہ ایک کوس ہے استقبال کیا دس بجنے شب کے
صاحب ویسرائے بہادر اسسٹنٹ ایجنٹ گورنر جنرل بہادر پولیٹکل ایجنٹ ٹونک و کیپ صاحب سکرٹری ہمراہ
حضور نواب صاحب بہادر درگاہ پر تشریف لائے جہاں سے واپس تشریف لے گئے بتاریخ بست و یکم ماہ مذکور دربار
خاص نواب مستطاب گورنر جنرل بہادر سے ہر یک رئیس سے دن کی قرارداد ملاقات فرمائی چنانچہ ساتھ
ساتھ دن کے جو ملاقات پذیر شدہ حضور نواب صاحب بہادر سے پیش آئی مفصلہ ذیل
درج ہوتی ہیں۔

اسمائے سرداران ہمراہی حضور نواب صاحب بہادر دام اقبالہ

[illegible] صاحب [illegible] صاحبزادہ [illegible] خان صاحب بہادر [illegible] جنگ

[illegible] خان بہادر [illegible] صاحبزادہ [illegible] سعید خان [illegible] حضور [illegible]

[illegible] خان بہادر فتح جنگ ۔ صاحبزادہ [illegible] خان صاحب [illegible] حضور [illegible] صاحب

[illegible] بہادر [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] نواب صاحب بہادر نے [illegible] ایک [illegible] پیشکش [illegible] ہمراہی سے ایک ایک [illegible] پیشکش

کی [illegible] حضور [illegible] بہادر [illegible] سے [illegible]

[illegible] صاحب بہادر [illegible] حضور [illegible]

[illegible] نواب صاحب بہادر [illegible] صاحب بہادر [illegible]

[illegible] نواب صاحب بہادر [illegible]

نواب صاحب بہادر [illegible] لائے [illegible] بہادر نے [illegible]

[illegible] نواب صاحب بہادر [illegible] نواب صاحب بہادر [illegible]

[illegible] صاحبزادہ [illegible] خان صاحب [illegible] صاحبزادہ محمد [illegible] بہادر [illegible] جنگ [illegible]

[illegible] اسحاق خان صاحب [illegible] خان صاحب [illegible] حضور [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] خان صاحب بہادر فتح جنگ ۔ صاحبزادہ [illegible] خان صاحب [illegible] صاحبزادہ [illegible]

[illegible] حضور صاحبزادہ [illegible] خان صاحب [illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible] صاحبزادہ [illegible] خان بہادر [illegible] جنگ [illegible]

[illegible] نواب [illegible] صاحب بہادر [illegible]

[illegible] نواب صاحب کے [illegible]

لئے بھیجے گئے تھے نواب گورنر جنرل بہادر کو رئیس جہاں دوست کے خبر تک پہونچا کر بس آئے بتاریخ بست و دوم شعبان المبارک
سنہ ہجری مطابق ۱۸ جنوری سنہ ۱۸۷۱ء کپتان سی بیر صاحب بہادر مع خریطہ صاحب کلان بہادر جسمیں مشعر حصول اختیارات
نسبت حضور پرنور دوام اقبالہ تشریف فرمای ریاست ہو کر بعد تلاوت خریطہ دارالشان کے نواب صاحب بہادر کو
اختیارات کل کار دیا گیا اس تقریب فرحت قریب میں نواب تہنیت سے ہوئین درجہ اقرب ملازمین ریاست نے
حضور میں نذریں گذرانیں و منجانب ریاست بنام جمیع عمال پرگنات پروانجات تشخیص و اختیارات ریاست سر سر حسب ضابطہ
سر ہونے از نواب سلامی بست و یک ضرب کے جاری ہوئی اور صاحب اسسٹنٹ بہادر موصوف بدستور سابق کارپرداز
ریاست سے ہے مؤلف نے اس تقریب فرحت قریب میں جو قصیدہ لکھا ہے وہ یہ ہے

قصیدہ

صبح نوروز پئے تہنیت از جا برخاست | پردہ از عارض خورشید دل آرا برخاست
عالم دوست بہ تہنیت بخشش آمد | از سبب رخ زیبا آورد ز تیرہ ابر برخاست
دست ز ذات نقاب از رخ خورشید کشود | شبنم آئینہ بکف بہر تماشا برخاست
وہ وسان چمن سبزہ و برگ گردند | گرد او دشت جبل سبزہ برخاست
شانہ بر لالہ و شب صبا تا بکشید | دامن و جیب پر از عنبر سارا برخاست
نرگس و نسترن و یاسمن و نسرین را | پردہ از دیدہ و از دل غم فردا برخاست
غنچہ و دست چو مینای کہ می ناب گرفت | در چمن جام بکف نرگس شہلا برخاست
می زند چشمک بادام گل بادام سبے | تا شگوفہ بتماشای گل رعنا برخاست
رنگ گل خار من تحیت از این تازہ غزل | کہ ز مرغان چمن شور شب و غوغا برخاست

غزل

تازہ تا از دل سودا زدہ ما برخاست | گرد ہی شد و از دامن صحرا برخاست

[illegible]

تا بتاریخ بست ودوم ماہ شوال المکرم مطابق چہاردہم ماہ جنوری سنہ [illegible] صاحب کلان بہادر بتقریب خلعت [illegible] وارد موضع [illegible]
علاقہ ریاست ہذا میں وارد ہوئے استقبال کے لئے مستعد رہا [illegible] صاحبزادہ [illegible] محمد [illegible] خان بہادر [illegible] جنگ وصاحبزادہ
محمد سعید خان جرنیل فوج ظفر موج وکپتان محمد سعادت علیخان [illegible] محمد [illegible] صاحب بہادر [illegible] موضع مذکور کے ہوئے
اور بعد پیشکش طعام و [illegible] رسائی صاحب کلان بہادر سے بوقت [illegible] تاریخ بست وسوم ماہ
شوال المکرم مطابق پانزدہم ماہ جنوری سنہ [illegible] حضور نواب صاحب بہادر مع کپتان میور صاحب بہادر [illegible] صاحب کلان
بہادر سے ایک روز پہلے روانہ ہوئے تھے [illegible] موضع [illegible] اور [illegible] ضلع علاقہ ریاست
ٹونک سے [illegible] حضور نواب صاحب کلان بہادر سے بسواری اسپ ملاقات فرمائی [illegible] صاحب کلان بہادر نے [illegible] دیا
[illegible] سات بجے دن کے قلعہ معلی میں اجتماع [illegible] خلعت منعقد ہوگا [illegible]
خلعت بوقت [illegible] چنانچہ صاحب [illegible] بہادر وکپتان میور صاحب بہادر [illegible] صاحبزادہ
حافظ محمد عبید اللہ خان صاحب مدارالمہام ریاست ۔ وصاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب وصاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب خلف
حضرت نواب امیرالدولہ بہادر مرحوم وصاحبزادہ محمد عبدالرحمن خان صاحب خلعت اصغر جناب [illegible] محمد ممتاز علیخان
وسید فضل حسین [illegible] پیشوائی کے لئے گئے تھے مع مولوی [illegible] میر منشی [illegible] خلعت
کی کشتیاں [illegible] گاہ سے [illegible]
ہوتے ہوئے قلعہ معلی میں داخل ہوئے حسب معمول توپ سلامی [illegible] صاحب کلان بہادر نے [illegible]
ومشوران خلعت مسند نشینی عطا کرکے [illegible] اپنے ہاتھ سے زیب گلو کرکے نواب صاحب بہادر [illegible]
اور مولوی محی الدین میر منشی [illegible] نے خریطہ گورنری موسومہ نواب صاحب بہادر [illegible] نواب صاحب بہادر نے
[illegible] گورنمنٹ [illegible] انگلستان کا شکریہ [illegible] صاحب کلان بہادر [illegible]
بتاریخ [illegible] صاحبزادہ محمد عبید [illegible] خان صاحب [illegible] جنگ
کلکتہ سے [illegible] استقبال حضور پرنور [illegible] ریاست ہذا ہوئے [illegible] بتاریخ بست [illegible]
[illegible] صاحبزادہ [illegible] صاحب [illegible] کے [illegible] اجتماع [illegible]
[illegible] خلعت [illegible]

حق ہوا موافقت سے جو مس تقریب عزت زیب میں قصیدہ لکھا ہے وہ یہ ہے

قصیدہ

صبا ہے یہ کہ جیب زمین زہے ناب
چراغ دانش ما زمین زہے ناب

لب سرود نفس دلگزین خیزے ناب
برتو از ہمہ بادشہین زہے ناب

نہال بود و سخاوت بہار عطف و لطف
گل شگفتہ باغ یقین زہے ناب

چمن فیض کہ و سرو و ز [illegible]
سبز نغمہ کہ باشد حسین زہے ناب

شگفتہ دل زدو زہرہ و ساغر
شدند ز وی کہ شرمگین زہے ناب

زرسپہر کرم تو بجادہ جشن
جدا ست دست بہ زمین زہے ناب

اگر بادہ بود خیال طرب
بہ ہر سر کہ شد نسرین زہے ناب

سلوک و جہان کرد شناز دوست
بلبل نشستہ خیزد بچمن زہے ناب

بذل لطف بر آورد نامور
نشانہ نفس کہ بزمین زہے ناب

بہ ام خویش کند بہ نسب زر
بہ ہر شکار زہ یقین زہے ناب

کند موافق بشادی نعمت کار
رموز ان کرد یقین زہے ناب

زبخل و بغض و عداوت کشید و دامن
بلطف و مرو وفات قرین زہے ناب

سپاہ شعر کہ تاب جنگ بود
ذرہ و عشرت از صفت آن چنین زہے ناب

شود بستہ رسم کشان لطف کش
خندہ بہ تو ست چو ناز زمین زہے ناب

ادراسی سال ہندوستان خان صاحب بہادر کی ریاست کا دفتر نئی عمارت میں منتقل ہوا
وہ دوست سعادت مند جو اس پر جشن کے دن [illegible] قطعہ لکھا ہے

بسے بہ فتح و نصرت شاہ عالم
چہ شان و شوکت اقتدار است

چہ پر عزت و حشمت پیاست
وہ جوہر بہجت زینت [illegible]

بعد گفتن تاریخ بودم — شنیدم از لسان غیب اینک
سبب رحمت گویا — مبارک جشن جمشیدی مبارک

اور اس مصرع سے بھی تاریخ برآمد ہوتی ہے مصرع

عبید اللہ خان نوشاہ ہیں

بتاریخ بیست و پنجم ذی الحجہ مطابق بیست و ہشتم [illegible] سنہ [illegible] کپتان [illegible] صاحب [illegible] آئے اور نواب صاحب بہادر سے ملاقات کرکے کپتان جیمس میڈ صاحب بہادر کے عیادت کے واسطے بجانب [illegible] روانہ ہوئے۔ اتفاقاً اسی تاریخ شب [illegible] کپتان جیمس صاحب بہادر نے [illegible] انتقال کیا۔ بتاریخ بیست و ششم [illegible] مطابق بیست و نہم [illegible] سنہ [illegible] حضور نواب صاحب بہادر نے صفیہ بیگم دختر صاحبزادہ محمد [illegible] سے نکاح ثانی فرمایا [illegible] حضور انور فرزند ارجمند تولد ہوا [illegible] صاحبزادہ محمد یونس [illegible] نام رکھا گیا۔ افسوس صد افسوس بعد چند روز اس مولود مسعود نے انتقال کیا۔ اور اسی سال میں صاحبزادہ [illegible] محمد عبید اللہ خان صاحب [illegible] نواب [illegible] بہادر سے [illegible] انتقال فرمایا [illegible] صاحبزادہ صاحب مرحوم کی عمر میں [illegible] تھا۔

انتقال [illegible] عبد الکریم [illegible]

اور اسی سال میں جناب سلطان جہان بیگم صاحبہ [illegible] نواب وزیر الدولہ بہادر جنت آرامگاہ نے انتقال فرمایا [illegible] شامل [illegible] ہوئے۔ اور اسی سال میں [illegible] اجنٹ [illegible] بعارضہ [illegible] بتاریخ بیست و ششم [illegible] سنہ [illegible] روز یکشنبہ وقت نصف شب [illegible] صاحبزادہ محمد عبید اللہ خان بہادر [illegible] کتاب [illegible] کتاب [illegible] تاریخ [illegible] سے ہی سال [illegible] ہے

تصویر صاحبزادہ محمد عبدالکریم خان مرحوم خلف الصدق حضرت نواب امیرالدولہ بہادر جنت آرامگاہ

در [illegible] ریاست که بست | بر [illegible] فلک پست
چو گردید [illegible] سبز باغ [illegible] | [illegible] روشن چو [illegible]
بشگوفه [illegible] آن نامور | [illegible] شد جلوه‌گر
چو خواستم [illegible] سخن | پی سال تاریخ شد [illegible]
[illegible] شد غنچه [illegible] | که طفل [illegible] جنت [illegible]

اسی سال میں [illegible] نواب معز الملک صاحبزادہ محمد خان بہادر شوکت جنگ [illegible]
فیض محمد خان صاحب مرحوم سے تولد ہوا اس کا نام صاحبزادہ عبد القیوم خان رکھا گیا - چنانچہ تاریخ ولادت [illegible]
[illegible] سے

[illegible] | [illegible]
[illegible] عبد قیوم | گرامی خان [illegible] با جلال
[illegible] | [illegible] جلوه [illegible]
[illegible] | معز الملک [illegible]
صاحبزادہ [illegible] محمد خان بہادر | بشوکت جنگ [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

[illegible] کپتان [illegible] صاحب بہادر [illegible]
صاحب [illegible] نواب صاحب بہادر کی وفات کے [illegible]
نواب صاحب بہادر نے [illegible] ملاقات [illegible] صاحب بہادر [illegible]
[illegible] نواب صاحب بہادر [illegible]
[illegible] صاحب [illegible] کی وفات کے [illegible]

دیول تشریف فرما ہوئے۔ جب سواری نواب صاحب بہادر کی صاحب کلان بہادر کے خیمہ کے قریب پہنچی سواران رسالہ
و پیادگان پلٹن انگریزی نے حسب دستور سلامی ادا کی جب نواب صاحب بہادر سواری سے اُترے صاحب کلان بہادر و موٹا
صاحب بہادر سکرتر و موسٹر صاحب و ڈاکٹر صاحب شامیانہ سے نکل کر تا لب فرش استقبال کیا اور صاحب کلان بہادر نواب صاحب بہادر
کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر خیمہ میں تشریف لائے اور کرسیوں پر جمیع صاحبان مذکورین حسب قدر و مراتب بیٹھے آدھ گھنٹے کے قریب جلسہ رہا
بعد عطر و پان کے نواب صاحب بہادر رخصت ہوئے ۔ اور اپنے خیمہ گاہ پر تشریف لائے ۔ بتاریخ سی ام ماہ مذکور صاحب کلان
بہادر گیارہ بجے دن کے مع کپتان سیو صاحب بہادر نواب صاحب بہادر کی ملاقات کے واسطے تشریف لائے ۔ سواران
رسالہ و پیادگان پلٹن نے حسب قاعدہ سلامی ادا کی حضور انور بنگلہ سے نکلکر صاحب کلان بہادر کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر
بنگلہ میں رونق افروز ہوئے اور کرسیوں پر بیٹھے دو گھنٹہ گفتگو ہوتی رہی بعد عطر و پان کے صاحب کلان بہادر رخصت ہوکر اپنی
فرودگاہ پر تشریف لائے بعد ازاں کوچ فرمایا ماہ فروری سنہ ۱۸ء رات قبل ان آٹھ بجے صاحب بہادر نواب گورنر جنرل صاحب سلطنت
ناظم اعظم کشور ہند نے انتقال فرمایا ۔ ورا سی ماہ میں صاحبزادہ محمد کفایت اسد خان خلف صاحبزادہ کرم سد خان نے اس جہان
گزران سے رخت اقامت باندھا۔

کیفیت دورہ نواب امین الدولہ بہادر بجانب پرگنہ چھبڑہ و گوگور وغیرہ علاقہ ریاست ٹونک

بتاریخ بست و دوم ماہ ذی الحجہ سنہ ۱۳۰۵ ہجری مطابق ۲۹ ماہ اگست ۱۸۸۸ء نواب صاحب بہادر مع خاصان درگاہ فلک اشتباہ
بنابر انتظام پرگنہ چھبڑہ روانہ ہوکر بتاریخ بست و چہارم ماہ مذکور رونق افزائے پرگنہ مذکور ہوئے ۔ عمال و اہلکاران و زمینداران سرکار
نیز اکثر ساہوکاران و مہاجنان پرگنہ مذکور نے حسب دستور استقبال کر کے نذرین پیش کین و بطور جشن خان کوچہ و بازار میں چراغ
روشن کئے گئے ۔ نواب صاحب بہادر نے بنفس نفیس مقدمہ جات مستغیث کا فیصلہ فرما کے رعایا و برایا کو شادان و فرحان
کیا اور استغاثہ ... جاری کے جب پانچ چند روز میں ...
یک جہتی و خوشحالی ... بندگان حضور ... نواب صاحب
بہادر ... صاحبزادہ محمد عبد اللطیف خان صاحب
... صاحبزادہ ظہور احمد خان ... صاحبزادہ محمد عبد الرحیم خان صاحب فرزند ...

ہوا اسکا نام صاحبزادہ ولی محمد خان رکھا گیا بعد چند سے انتقال ہو گیا انہی ایام میں بیگم صاحبزادہ محمد بشیر خان خلف
صاحبزادہ محمد منیر خان فرزند تولد ہوا ہے اسکا صاحبزادہ عبدالقیوم خان رکھا - اور تاریخ بست و دوم ماہ محرم
سنہ ۱۳۱۹ھ روز شنبہ نواب صاحب بہادر تماشہ بعد نکاح سواری سپاہان بذریعہ ڈاک روانہ جانب پرگنہ سرونج ہوئے
کپتان ... صاحب بہادر سے بمقام چھاؤنی گونا ملاقات فرمائی اور اسی جگہ حضور والا سے دو خیمے اور تین نفیس خریدی
... وقت شب
سے ... کیا - تاریخ بست و چہارم ... ہوئے ... پرگنہ ...
... صاحبان پرگنہ سے استقبال کرتے ... خدمت ... نواب ...
... نواب صاحب بہادر ... ہوئے
... سال ... نواب صاحب بہادر نے خلعت خوشنودی ... پرگنہ ...
... تاریخ بست ... بست و ششم
داخل پرگنہ ... ہوئے - اور تاریخ دوم ... سنہ ... داخل پرگنہ ...
... ہمراہ رکاب ... ہوئے جمیع اہل خاندان
... ریاست ... استقبال کیا ... ملاقات ...
... نواب ... سے ...
... خاص ... بعد ... صاحبان ریاست
... تہنیت ... ہو گئے ...
... صاحب ... سال میں ... صاحب ...
... ہوئے - تاریخ ... سنہ ... صاحبزادہ عبدالمجید خان خلف صاحبزادہ محمد
... خان صاحب فرزند تولد ہوا اسکا ... عبدالحمید خان رکھا گیا تاریخ ... سنہ ... مطابق ...
... سنہ ... کپتان ... صاحب بہادر ... خلعت ... جانب ... ہوئے
تاریخ ... سنہ ... انگریزی ... ریاست ... ہوئے اس

جہان فانی سے رخت اقامت باندھا۔ بتاریخ سیزدہم ماہ شعبان المعظم روز یکشنبہ ۱۲۹۰ کو بزمین صد کپتان میو صاحب بہادر
ایجنٹ راجپوتانہ وارد ٹونک و ریاست خود سے سب پر ہو سنے ہوسنے ٹونک میں تشریف لائے دس روز بعد منوب بجانب چھاونی
نیولی روانہ ہوئے۔ بتاریخ شانزدہم ماہ اکتوبر سنہ صد شاہزادہ باجاہ معلی [illegible] سواری بانکی و بیان [illegible]
دخیرہ وارد ٹونک ہوکر [illegible] صاحب کے مکان پر رونق افروز ہوئے بعد چند سے عقد شادی [illegible] شاہزادہ موصوف
بصد تزک و احتشام [illegible] حضور نواب صاحب بہادر سے منعقد ہوا اور اسی سال میں [illegible] تشریف لے گئے
ہوئی تھی بدستور سابق مقرر ہوئی تھی بتاریخ ششم ماہ ذیقعدہ سنہ [illegible] حضور ... دختر نیک اختر تولد ہوئی اسکا
اسم مبارک [illegible] بیگم رکھا گیا اور اسی سال میں [illegible] حضور پر نور [illegible] عبارت سے مزین ہوا ہے

مبارک سکہ زد از فضل یزدان		ابیس ٹونک بر [illegible]	

[illegible] پر یہ مصرع کندہ ہے ع

[illegible] عادل تاج [illegible]		[illegible] بر [illegible] خان [illegible]	

اور اسی سال میں [illegible] صاحبزادہ حافظ حفیظ اللہ خان صاحب خلف صاحبزادہ حافظ محمد جلال خان صاحب فرزند
سعادت [illegible] تولد ہوا اسکا نام کرامت اللہ خان رکھا گیا اور اسی [illegible] صاحبزادہ [illegible] خان صاحب
[illegible] خلف الصدق صاحبزادہ حافظ محمد جلال خان صاحب فرزند ارجمند تولد ہوا اسکا نام صاحبزادہ
عبداللہ خان رکھا گیا۔ صاحبزادہ مذکور بعد چند سے [illegible] ملک بقا ہوا۔ بتاریخ [illegible] شعبان المعظم [illegible] حضور
[illegible] دختر نیک اختر تولد ہوئی اسکا اسم [illegible] بیگم رکھا گیا بتاریخ [illegible] سنہ صد [illegible]
صاحبزادہ محمد [illegible] اللہ خان صاحب بہادر فیروز جنگ بعد [illegible] گھوڑے سے زمین پر گرے۔ دست [illegible]
پاؤں [illegible]۔ بتاریخ سوم ماہ [illegible] سنہ صد [illegible] حضور [illegible] دختر [illegible] تولد ہوئی اسکا نام [illegible] بیگم
رکھا گیا۔ بتاریخ [illegible] سنہ [illegible] نواب صاحب بہادر نے غسل صحت [illegible] تاریخ غسل صحت نواب محمد [illegible]

بہادر اسکے [illegible] یادگار ہے قطعہ

[illegible] عالیجاہ نواب فیروز جنگ جنکا	حسین و خوش خلق و ذی [illegible]
[illegible] سنہ خوشحال جنت از مہد	نیابت سے کے رب کبیر ہوب رونق ریاست

انتہا یہ فضل ایزدی سے مرحوم کی بیسوین کو
ہوگئے گو جسے بنتے ہنسے چین تھی بیدلی کوئی نہ تھی

اسد کو تھی فکر سال بس کر تو مدد کو دور کر کے
لکھا ہے تاسف میں نکات آہ وہ بانگ اب ہوں غسل بہشت

اور اسی سال میں نائب صاحب بہادر نے کار نیابت اپنی عمری صاحبزادہ محمد خطاب واحد خان صاحب کو تفویض فرمایا صاحبزادہ صاحب موصوف نے کار نیابت کو بحسن انتظام و بکمال خوش نسق انجام دیا اور اسی سال میں لارڈ ڈفرن صاحب بہادر وایسرائے کو رنر جنرل کشور ہندوستان صاحب بہادر گورنمنٹ کی جانب سے ہندوستان میں رونق افزا ہوئے - اور اسی سال میں صاحبزادہ محمد مصطفی خان خلف نواب عبدالصمد خان ہوب سمند خان عم ری نواب امیر الدولہ بہادر جنت آرامگاہ نے انتقال کیا اور انہیں دنوں میں صاحبزادہ محمد منور خان خلف حضرت امیر الدولہ بہادر نے نصرت جنگ نے انتقال فرمایا تخلص اسکا منور نواب کا ہے -

نزول آدمی محمد نصیر

بتاریخ بست و چہارم ذی قعدہ ۱۳۰۲ہجری سے حضور خود بدولت و اقبال فرزند سعادتمند تولد ہوا اسکا اسم ہمایون صاحبزادہ محمد غیاث الدین خان رکھا گیا چنانچہ موصوف نے یہ قطعہ تاریخ کہا ہے

وہ وقت سعد اینکہ مخصوص ذی حشم
پیدا ہوئے کرشمہ اور نہایت گشت

آیا بروز تولد ہی ہمسفر سال و
کر - مدد تم روز سے مددگار بہشت

نظام نواب صاحب سے جن کو تو مدد ہوئی ہے بتاریخ سوم ذی قعدہ ۱۳۰۳ہجری میں سعید و دو خان میں انہوں بدولت سے ماہ محرم الحرام ۱۳۰۴ہجری میں صاحبزادہ احمد خان بہادر شوکت جنگ فرزند ارجمند تولد ہوا - اسکا اسم ہمایون صاحبزادہ محمد عبدالقدوس خان رکھا گیا چنانچہ یہ قطعہ تاریخ ولادت ہے

شہ وقت جہان سے رونق عالم
سنہ ہو اس شہر کی بخشش عجب

بہ صاحب دولت زمانہ امرا
مرزا ملک احمد خان بہادر

دلاور شوکت جنگ اور قسمت
بحکم نو یمن و دوبیداں غضنفر

نصیر ہو صاحبزادہ ولادت
سپین و خوبروں نامو رپسر

محمد عبد قدوس سے نام ہے
کرید و شکر دولت رہے یادگار

بشعبان بست و سه در پنجشنبه | بنصف شب برآمد ماه انور
پئے تاریخ او در بحر فکرت | چو جستم شد غواص شناور
خرد گفتا امید اقبال تاریخ | ز برج شوکت و عزّ و توقیر

بتاریخ ۲۰ ماہ رجب سنہ حال بشگون صاحبزادہ احمد سعید خان عرف ولی میان خلف الصدق صاحبزادہ حافظ محمد بخت بلند خان صاحب فرزند سعادتمند تولد ہوا اوسکا اسم سعید صاحبزادہ ابو سعید خان رکھا گیا اور انہی ایام میں بشگون صاحبزادہ محمد عبد الرحیم خان صاحب برادر حضور پُر نور دام اقبالہ فرزند سعادتمند تولد ہوا اوسکا اسم مبارک صاحبزادہ محمد عبد السمیع خان رکھا گیا چنانچہ تاریخ ولادت اس قطعہ سے ظاہر ہے ؎

ز لطف باغبان باغ ہستی | شگفته شد گل امید و آمال
ز روئے خرمی در دہر فانی | جوانی نو شده پیر کہن سال
ز فیض مولد آن راحت جان | دل عالم شده مسرور و خوش حال
چو تاریخ تولد آن شه حسن | بجستم در دلم گفتا فی الحال
ہمیشه از سپهر حشمت لطافت | بود تابنده این خورشید اقبال
۱۲۹۲ھ

بتاریخ پنجشنبه ۹ ماہ محرم الحرام سنہ ۱۲۹۴ھ مطابق ۲۴ ماہ فروری سنہ ۱۸۷۷ء صاحبزادہ احمد اسد خان صاحب عرف صاحبزادہ حافظ محمد عبد الوہاب خان صاحب بخدمت نواب کلان عالی واسطے استقبال صاحب ریزیڈنٹ بہادر جیسلمیر کے نام بحیثیت دو تانہ تشریف لے گئے اور حضور والا نے تب دریا سے خاص استقبال فرمایا صاحب ریزیڈنٹ بہادر موصوف نے اونک ہو کر بنگلہ پر پیشکش ہوئے نواب صاحب کے تین دو پہر ہوئے چار بجے دن کے صاحب ریزیڈنٹ بہادر بمعیت الدر بنا بر ملاقات حضور نو بجے محل میں تشریف لائے وقت تشریف آوری صاحب ریزیڈنٹ بہادر کے ہر دو صاحبزادگان مسبوق الذکر نے بموجب حکم سرکار جامع مسجد تک استقبال فرمایا حضور پُر نور نے بعد تقسیم عطر و پان نفیس نفیس خود بدست خویش زیب گلوئے صاحب موصوف فرمایا بعد رخصت ہر دو صاحبزادگان موصوف نے ہمراہ صاحب موصوف تا بنگلہ پہنچا دیا اور دو تین دن صاحب موصوف رہے چہ دن یوں ہوئے بتاریخ ۱۷ ماہ محرم روز دو شنبہ

شانزدہم ماہ فروری سنہ حضور اشرف الامرا عمدۃ الملک صاحبزادہ احمد یار خان صاحب بہادر محمد جنگ حسب الحکم حضور والا جاوڑ
ہونی کو تشریف لیگئے اور اسی تاریخ وقت عصر اعلی حضور پر نور بوضع دہوان پرگنہ ٹونک کو تشریف لیگئے وہان سے عمل
فائز جہاد ونی دیولی ہوکر صاحب ریزیڈنٹ بہادر راجپوتانہ سے ملاقات فرمائی بعد تحصیل ملاقات فیروز الاموضع میں
ہوتے ہوئے موضع سانکا میں رونق افروز ہوئے وہان سے بیگرہ حدود ٹونک میں تشریف فرما ہوکر سیر شکار میں مشغول
ہوئے بعد فراغ سیر و شکار ٹونک میں واپس تشریف لائے - تاریخ ماہ صفر المظفر سنہ کے اعزاز الامرا معز الملک
صاحبزادہ احمد یار خان بہادر شوکت جنگ فرزند سعادت پیوند تولد ہوا اسکا نام صاحبزادہ باقی محمد خان رکھا گیا چنانچہ تاریخ ولادت یہ ہے

بہت بہ خدمت می تیوم
ہو صاحبزادہ باقی محمد
بعد رشک جنتی [illegible]
رشادی ہمت [illegible] صاحبزادہ
کہ [illegible] خان بہادر شوکت جنگ
چو غنچہ بگل [illegible] خندہ
[illegible] تاریخ [illegible] صفر [illegible] بود
[illegible] فیض غیب گفت [illegible]

خداوند یگانہ پاک داور
بہ خان فرخندہ شوکت جنگ صاحب
ز نور شمس روز روشن خوشتر شب در
معز الملک صاحب زادہ [illegible]
بود [illegible]
[illegible] تا زمانہ [illegible]
بشنید صبح صادق [illegible]
کہ ساختہ [illegible] ملک [illegible]

تاریخ بست و کم ماہ شوال [illegible] جناب مستطاب معلی القاب [illegible] صاحب بہادر [illegible] تشریف فرما ہوئے
[illegible] ریاست ٹونک ہوئے - چونکہ حضور والا کی طبیعت ناساز تھی [illegible] صاحبزادہ [illegible]
صاحبزادہ [illegible] عمدۃ الملک صاحبزادہ احمد یار خان صاحب بہادر فتح جنگ [illegible]
[illegible] صاحب [illegible] و صورت [illegible] نواب [illegible] گورنر جنرل بہادر [illegible]
[illegible] گورنر جنرل بہادر [illegible] صاحبزادگان [illegible] - نواب سلامی
کے [illegible] ریزیڈنٹ صاحب بہادر [illegible]
[illegible] خدمت میں نواب گورنر جنرل بہادر کے

پیش کیے گئے اور یک خوان مع پارچہ و سہ سبد تنقلات سبز و یک کشتی نوکدار و سہ بوتہ شیرینی صاحب رزیڈنٹ بہادر کی خدمت میں پیش کیے گئے بعد تناول طعام نواب گورنر جنرل بہادر دو ساعت قیام فرما کر تشریف فرمائے چھاؤنی ہوئے بتاریخ بست و دوم ماہ مذکور بوقت آٹھ بجے شب کے نواب گورنر جنرل بہادر مع ہمراہیان واپس تشریف لائے اور توپ سلامی کے فیر حسب معمول سر ہوئے اور میوہ جات کی کشتیاں حسب دستور سابق پیشکش ہوئیں صاحبان موصوف نے بعد تناول طعام آتشبازی و روشنی چراغان کو ملاحظہ فرمایا اور کلمات خوشنودی مزاج زبان پر لائے بتاریخ بست و سوم ماہ مذکور بعدہ نواب گورنر جنرل بہادر رخصت فرمائے اور چھاؤنی ہوئے بتاریخ پنجم ماہ ذی الحجہ مطابق شانزدہم ماہ جنوری سنہ صدر حضور نواب صاحب بہادر بنا بر ملاقات شہزادہ پرنس آف ویلز بہادر ولی عہد سلطنت برطانیہ جانب اکبر آباد بسواری کالسکہ روانہ ہوئے صاحب رزیڈنٹ بہادر راجستان و صاحب اسسٹنٹ و صاحب ایجنٹ الور و ٹونک وغیرہ نے حضور والا کی مشایعت گڑھ کے اسٹیشن تک فرمائی اور توپ سلامی کی سترہ فیر قلعہ اکبر آباد سے سر ہوئے بتاریخ بست و پنجم ماہ جنوری سنہ صدر نواب صاحب بہادر نے بسبب دیگر سامانے ہند مع بست و دو تن مفصلہ ذیل مشایعت فرمائی -

تفصیل اسمائے صاحبزادگان ہمراہی

افتخار الامرا فخر الملک صاحبزادہ محمد عبید اللہ خانصاحب بہادر فیروز جنگ - صاحبزادہ محمد عبد الرحمن خان صاحب - صاحبزادہ محمد اسد اللہ خانصاحب - صاحبزادہ محمد صدیق خانصاحب - افتخار الامرا معین الملک صاحبزادہ محمد فضل صاحب بہادر شوکت جنگ - صاحبزادہ محمد خان صاحب خلف الصدق صاحبزادہ حافظ محمد اقبال صاحب مرحوم - صاحبزادہ علی محمد خانصاحب خلف صاحبزادہ محمد علی خانصاحب رونق - شہزادہ والا جاہ چار بجے داخل اکبر آباد ہوئے توپ سلامی کے فیر حسب دستور سر ہوئے بتاریخ بست و ششم ماہ مسبوق الذکر رئیسوں کی ملاقات گیارہ بجے دن سے شروع ہوئی چنانچہ بعد ملاقات رئیس کشنگڈھ کے حضور نواب صاحب بہادر کی ملاقات بشمولیت ہمراہی صاحبزادگان مذکورین بطرز و وضع کی یک صد یک اشرفی نواب صاحب بہادر نے خدمت میں شہزادہ موصوف کے بطور پیشکش کی شہزادہ موصوف نے نذر قبول فرمائی بعدہ ازاں شہزادہ والا جاہ نے اپنے ہاتھ سے نواب صاحب بہادر کو عطر و پان دیا اور اسی روز بوقت دس بجے شب کے محفل عشرت بتقریب دعوت شہزادہ موصوف منجانب گورنر جنرل بہادر قدرے گزارد میں

منعقد ہوئی حضور پرنور سے چار سردارانِ مفصلۂ ذیل نے شکار میں شمول پذیر ہوئے۔

تفصیل سرداران ہمراہی

صاحبزادہ حافظ محمد عباد اللہ خان صاحب ۔ افتخار الامرا فخر الملک صاحبزادہ محمد حبیب اللہ خان صاحب بہادر فیروز جنگ ۔
صاحبزادہ احمد اللہ خان صاحب ۔ صاحبزادہ حافظ محمد حمید اللہ خان صاحب برادر حضور ۔ بروز پنجشنبہ وقت سہ پہر
شہزادہ والا جاہ بہ ایں گشت گذرے سے ملاقات کرتے ہوئے حضور والا سے ملاقی ہوئے، توپ سلامی کی اکیس فیر
ہوئے نواب صاحب بہادر ایجنٹ صاحب بہادر پولیٹکل ایجنٹ نے کہ قبل تشریف شہزادہ والا جاہ سے برابر
مسند پر تشریف لائے تھے نائب ناظر مشایعت زبانی جو خوان چار دہ سرداران مفصلۂ ذیل نے
شہزادہ والا جاہ کو نذرین دیں۔

تفصیل سرداران ہمراہی

صاحبزادہ محمد عبد اللہ خان صاحب ۔ صاحبزادہ حافظ محمد کرم خان صاحب افتخار الامرا فخر الملک صاحبزادہ
محمد حبیب اللہ خان صاحب بہادر فیروز جنگ ۔ صاحبزادہ محمد عبد الرحمن خان صاحب ۔ شمس الدولہ انتظام الملک
صاحبزادہ محمود خان صاحب بہادر تہور جنگ افتخار الامرا معز الملک صاحب زادہ محمد خان صاحب بہادر شوکت جنگ
صاحبزادہ حافظ محمد عبید اللہ خان صاحب بہادر برادر حضور صاحبزادہ حافظ محمد صدیق خان صاحب صاحبزادہ
محمد خان صاحب ماموں حضور ۔ صاحبزادہ محمد خان صاحب خلف صاحب زادہ حافظ محمد یار خان صاحب مرحوم صاحبزادہ
محمد خان صاحب ۔ صاحبزادہ علی مردان خان صاحب خلف اکبر صاحبزادہ احمد علی خان صاحب مرحوم ۔ صاحبزادہ
حافظ محمد حبیب اللہ خان صاحب ۔ صاحبزادہ محمد سعید اللہ خان صاحب ۔ بعد ازاں شہزادہ والا جاہ نے حضور کو لاکھ روپیہ عطیہ
عطا فرمایا۔

تفصیل عطیہ

بہ منزل ہونے سے ساخت نو بیس عدد دو اقسام دو بیس ساخت نو دو بیک عدد بہ ترتیب نقشہ تھا ویر جمع دو عدد

بعد ازان نواب صاحب بہادر نے تحفہ شہزادہ والاجاہ کی خدمت میں پیشکش کئے اور اپنے ہاتھ سے عطر و پان تقسیم
فرمایا اور دو دو رقعہ مقیشی ہر ایک کو پہنائے عطر و جگنو طلا مرصع شہزادہ والا تبار کے زیب گلو فرمائی اور دوسرے صاحبان عالیشان
کو صاحبزادہ محمد غیاث الدین خان صاحب نے عطر و پان تقسیم کیا وقت رخصت کے حضور والا کی جانب سے چار سواران
نے تا خیام دیگر رئیس مشایعت فرمائی ورنہ تو بسواری کے حسب دستور رہے ہوئے بتاریخ بست و ششم ذی الحجہ
بست و ششم ماہ جنوری سنین صمد بشکوئے حضور لامع النور فرزند ارجمند تولد ہوا اوسکا اسم مبارک صاحبزادہ محمد
علاء الدین خان رکھا گیا۔ بتاریخ سیزدہم ماہ محرم الحرام سنہ ۱۲۹۰ھ روز یکشنبہ مشکوئے حضور معدلت نشور فرزند سعادتمند تولد ہوا
اوس کا اسم ہمایون صاحبزادہ محمد عبد الحفیظ خان رکھا گیا۔ بتاریخ ششم ماہ ربیع الاول سنہ صمد صاحبزادہ محمد
بخت بلند خان صاحب نے انتقال فرمایا بتاریخ ہفتم ماہ ربیع الثانی سنہ صمد صاحبزادہ محمد اسفندیار خان صاحب
کو عہدہ جرنیلی کا منصب حضور سے عطا ہوا بتاریخ شانزدہم ماہ جمادی الاول روز آدینہ سنہ صمد بشکوئے اقبال صاحبزادہ محمد
عبد الحفیظ خان صاحب اور اسمہ تاریخی مظاہر الدین احمد رکھا گیا اور اسی ماہ و سال میں بندہ قمر فرزند تولد ہوا
اوسکا نام سید غضنفر علی رکھا اور اوسکا قطعہ تاریخ ولادت یہ کہا ہے

تولد چو شد پور فرخ سیر	ز الطاف خالق بوقت پگاہ
خرد گفت ز بہر تاریخ آن	بگو اختر برج و جاہ

و در اسی سال میں مشکوئے صاحبزادہ احمد اللہ خان صاحب فرزند ارجمند تولد ہوا اوسکا نام صاحبزادہ محمد خان رکھا گیا
اور اسی ایام سعادت فرجام میں بشکوئے صاحبزادہ محمد سعید خان صاحب خلف صاحبزادہ محمد عبد الکریم خان صاحب
فرزند سعادتمند تولد ہوا اور نام تاریخی اختر خان رکھا گیا بتاریخ پنجم ماہ جمادی الثانی سنہ صمد بشکوئے صاحبزادہ محمد
سعید خان خلف صاحبزادہ محمد بخت بلند خان صاحب فرزند خوش جمال تولد ہوا اسکا اسم شریف صاحبزادہ
محمد شریف خان رکھا گیا و در ہمی سال میں بشکوئے صاحبزادہ محمد عبد الغفور خان صاحب خلف صاحبزادہ محمد اکرم خان
صاحب فرزند سعادت تولد ہوا اوسکا نام صاحبزادہ محمد عبد الشکور خان رکھا گیا اور اسی روز میں خانصاحب محمد جلال الدین خان
خلف محمد ناصر الدولہ خوند محمد خان بہادر استقامت جنگ نے اس جہان فانی سے انتقال کیا بتاریخ ہشتم ماہ
جمادی الاول سنہ صمد حافظ محمد یوسف خلف محمد امین الدین نائب اول بخشی منصب بخشی خاص سرفراز ہوا بتاریخ یازدہم

دو شعبان [illegible] صاحب زادہ محمد حمید اللہ خان خلف حضور والا نے [illegible] سے انتقال کیا ۔ بتاریخ
بست و نہم ماہ رمضان مبارک [illegible] صاحب بہادر [illegible] صاحب ایجنٹ بہادر [illegible] پولیٹکل ایجنٹ
ایجنٹ بہادر [illegible] چار بجے ان کے [illegible] حضور [illegible] صاحب [illegible] صاحب زادہ
محمد عبد الحکیم خان صاحب خلف اکبر صاحب زادہ حافظ محمد جلال خان صاحب مرحوم و صاحب زادہ محمد [illegible] خان صاحب برادر خورد
اشرف الامرا بہادر بھیجے گئے توپ سلامی کی [illegible] قصر محل سے سر ہوئے بتاریخ [illegible] ماہ شعبان المعظم چار بجے ان
کے حضور والا نے مع صاحب زادگان مفصلہ ذیل صاحب موصوف سے بنگلہ پر ملاقات فرمائی ۔

تفصیل صاحبزادگان موصوف یہ ہے

صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب [illegible] حضور ۔ صاحبزادہ محمد اسحٰق خان صاحب [illegible] حضور ۔ صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب برادر حضور
صاحبزادہ محمد اسد اللہ خان صاحب ۔ اشرف الامرا عمدۃ الملک صاحب زادہ محمد [illegible] خان بہادر فتح جنگ ۔ صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب
بعد ملاقات وہاں سے حضور والا قصر محل میں تشریف فرما ہوئے بتاریخ [illegible] شوال المکرم مطابق [illegible] صاحب [illegible] بجے
ان کے صاحب [illegible] صاحب بہادر کی ملاقات کو [illegible] صاحب زادگان موصوف کے استقبال سے جو
بھیجے [illegible] گئے تھے [illegible] میں تشریف لائے [illegible] حضور [illegible] سے [illegible] ہو [illegible] بعد اختتام مکالمات [illegible]
[illegible] صاحب بہادر [illegible] بنگلہ پر [illegible] گئے [illegible] تمام [illegible] جانب سے [illegible] تشریف فرما ہوئے [illegible] توپ
کے [illegible] سلامی سر ہوئی [illegible] بست [illegible] صاحب کپتان [illegible] صاحب بہادر پولیٹکل ایجنٹ [illegible] ٹونک
[illegible] وقت [illegible] ٹونک [illegible] بنگلہ پر [illegible] ہوئے [illegible] ریاست [illegible] میں [illegible] کہ
صاحب بہادر [illegible] حضور [illegible] ملاقات بنگلہ پر تشریف [illegible] بندگان عالی قصر محل میں تشریف لائے

کیفیت روانگی حضور پرنور بجانب دہلی بتقریب دربار حضرت ملکہ معظمہ قیصر ہند دامت سلطنتہا

بتاریخ [illegible] ماہ [illegible] سنہ [illegible] حضور [illegible] روانہ ہو کر بتاریخ بست [illegible] مطابق [illegible]

ہوا۔ اور اسی تاریخ حضور والا بذریعہ ڈاک مقام لسبی علاقہ جے پور میں داخل ہوئے اور وہاں چلنے سے خیر خیریت وہی حضور
سنکر نواب زین العابدین خان صاحب عرف نواب کلن خان مع حضور پیر و مع دیگر مصاحبین کے بہ حضور پر تھے نواب
زین العابدین خان صاحب نے دس روپیہ نذر مبارک حضور والا پر گذارے کے مصاحبین نے نذریں پیشکش کیں۔ تاریخ
بیست و دوم ذوالحجہ سنہ حال بوقت صبح ریل پر سوار ہو کر شام کو فلان اسٹیشن دہلی ہوئے اسٹیشن پر اعزاز اردلی خاص کا حاضر یا ست
حاضر تھے کرنل برکلی صاحب ایجنٹ بہادر راجپوتانہ ٹونک نے ایک صاحب افسر فوج ہیک صاحب کپتان بہادر دہلی
اسٹیشن تک پیشوائی کی اور انگریزی توپخانہ سے سترہ فیر توپوں کی بطور سلامی سر ہوئے اور پلٹن کی دو کمپنی نے گارد
دولت پر حاضر تعین سلامی حضور پر نور کی اور کی تاریخ بیست و دوم ذوالحجہ سنہ حال حضور والا مع صاحبزادہ حافظ محمد عبادالله خان
صاحب بنابر ملاقات صاحب بہادر قائم مقام ریذیڈنٹی راجستان بذریعہ سواری کالسکہ تشریف فرما ہوئے۔ اور تاریخ بیست و
مسٹر کرنل برکلی صاحب بہادر ... ٹونک مع ڈاکٹر ... صاحب بہادر و کرنل فوج ... جہت ملاقات سامان
اس کے حضور کی تشریف لائے سوار ... سلامی توپوں کی سلامی بوجہ ... کرنل
برکلی صاحب بہادر حضور والا نے بعد گفتگو و کلمات اشتیاق ہر سہ صاحبان مذکور کو عطر و پان اپنے ہاتھ سے دیا و تحفئی زیب
گلو کیا۔ پھر صاحب ایجنٹ بہادر نے اپنے ہاتھ سے تحفئی زیب گلوئے حضور والا کیا بعد رخصت ... سلامی فوج
حسب دستور ... بعد ان حضور رخصت ... ہو کر ... گئے اسی تاریخ ... سعد الله خان صاحب نے
جمعدار ... صاحب بہادر ... رئیس ... حضور والا ... بطور نذر پیشکش کے
... ذوالحجہ سنہ حال حضور والا بنابر ... مرسم نوبت ... سنگھ ... مہاراجہ
منگل سنگھ رئیس حال ... جہت ان سلامی ... حضور
الور ... بہادر ... رئیس حال
موصوف کے خیمہ کو ... بتاریخ سیزدہم ماہ ... سنہ حال نصف النہار
ڈاکٹر ... صاحب بہادر مع ... صاحب بہادر بنابر ملاقات حضور والا تشریف فرما ہوئے خیمہ گاہ ہوئے حضور پر نور
نے ... ہنگام رخصت بندگان عالی نے اپنے ہاتھ سے عطر و پان دیا اور ہار ... زیب گلو
کیا بعد ازاں وقت ... صاحب اسسٹنٹ بہادر ... حضور ... خیمہ گاہ حضور والا تشریف

[illegible]

... صاحبزادہ محمد خان بہادر شوکت جنگ۔ صاحبزادہ محمد خان صاحب ماموں حضور۔ صاحبزادہ
محمد خان صاحب خلف حضور صاحبزادہ ... محمد جمال خان صاحب ... محمد خان صاحب۔ بتاریخ بست و
دوم ... سنہ ... تین بجے رات کے نواب گورنر جنرل بہادر مع فارن سکرٹری و ایجنٹ گورنر بہادر ... بغرض
ملاقات ... بعد ملاقات رئیس ... حضور والا کے خیمہ میں تشریف لائے حسب معمول مدارات و مشایعت عمل میں آئی
بتاریخ بست و نہم ماہ مرقوم ... حسب مضمون کیفیت ایجنسی ... ٹونک واسطے لانے نشان کے ... انگریزی
سے حضور ... کو عطا ہوا تھا ... ہوشیار ... بغرض برداشت نشان روانہ کئے گئے جس وقت
لشکر حضور میں نشان پہنچا ... نواب سلامی سر ہوئے بتاریخ ششم ماہ ذی الحجہ سنہ ... یک شنبہ معلوم باسم
باشندہ ... بنابر سلام حضور والا حاضر دربار دولت ہوا اور حسب قاعدہ ... پیش کی لیکن ... مسطور
عبد السمیع ... اہلکار ... لالہ میاں ... حضور والا بنابر ... رئیس ... بھیجے گئے ... صاحب نے ...
کو ... پیش کے بتاریخ ... بعد ... غضنفر جنگ حضور ... ملاقات رئیس ... حالت
مشایعت و مدارات ... رئیس مسبوق الذکر تشریف فرما ہوئے رئیس موصوف نے حضور ... مشایعت
فرمائی بعد ... عمل میں آئی اور اس ... سلامی سر ہوئے
بتاریخ ... جنوری سنہ ... ذی الحجہ سنہ ۱۲۹۳ ہجری روز دوشنبہ دربار قیصری منعقد ہوا ...
علی قدر مراتب داخل ... ہوئے ... حضور ... خاص ... خاص ... وغیرہ
دس بجے دن کے دربار کے متصل ... ہوئے ... بندی عمل میں آئی بعد ازاں حضور ...
ٹونک صاحب بہادر ... دربار قیصری ہوئے ... حسب دستور عمل میں آئی بعدہ ... نواب
گورنر جنرل بہادر ... فارن سکرٹری ... بعد ... دربار حضور ... تشریف لائے تاریخ
ہفتم ماہ ذی ... مطابق سوم ماہ جنوری ... بجے ... حضور والا ... ملاقات رئیس ریاست ... تشریف ... مشایعت
سلامی ... عمل میں آئی بعد ... ملاقات حضور ... حضور والا ... مشایعت فرمائے

تفصیل صاحبزادگان و اہلکاران و مصاحبان ہمراہی

... صاحب ... محمد ... خان صاحب ... محمد خان ... شیر جنگ صاحبزادہ

محمد عبدالرحمن خان ... بہادر ... جنگ ... صاحبزادہ ... حضور ... شرف الامرا

عمدۃ الملک صاحبزادہ محمد یار خان صاحب بہادر فتح جنگ - صاحبزادہ محمد اسفندیار خان صاحب - صاحبزادہ محمد عبدالکریم خان صاحب

صاحبزادہ محمد کمال الدین خان صاحب - ان سب صاحبزادگان موصوف اہلکاران و صاحبان ہمراہی سرکار نے حسب الحکم

بندگان عالی میں موصوف کو نذریں پیش کیں -

تفصیل اسمائے اہلکاران و صاحبان ہمراہی

[illegible] سید ... حکیم سید محمد ... شیخ محمد نذیر ... محمد ... الدین نائب اول میر منشی

حافظ محمد یوسف منشی خاص - ... شیخ محمد عبدالرحمن و شیخ علی محمد شیخ عبدالعزیز برادران محمد نذیر ...

عبدالرحمن خان خلعت کپتان ... خان - ... خان - ... خان احمد سعید خان خلعت محمد دستگیر خان رسالدار

... خان ... خان - ... اللہ خان ... - ... - ... سید ارشاد حسین خان

و میر سید محمد ... طبیب خاص حضوری و شیخ محمد نذیر ... کی ذریعہ سے ... بعد الفراغ ... وغیرہ حضور والا

نے ... رئیس موصوف ... حضور والا ... سرکاری نے رئیس موصوف

[illegible]

[illegible] ... شیخ محمد نذیر ... نے رئیس موصوف کی ... حضور والا

[illegible] ... رئیس موصوف کا

استقبال کیا ... صاحب ... بہادر ... حضور ...

[illegible] ... حسب قاعدہ حضور والا نے

[illegible] ... حضور ... کی ملاقات کو تشریف ...

[illegible] ... استقبال ... کلاں ...

[illegible] ... حضور والا ... کو تشریف لائے اور

[illegible]

سنہ صد بجناب حضور ... [illegible] بنگلہ شمشیر [illegible] بیس جمادی الاول بیست و پنجم کشتی سادات مطلوب سید حافظ [illegible]
و سید عبد السبحان عرف لالہ میاں بھیجا گیا اور بیست و پنجم کشتی سادات بجناب حضور پر نور بعیت فوز زمان حضور ان سید رضا حسین خان
و شیخ محمد نذیر ما لیس جو ئے گئے بتاریخ چہار دہم ماہ ذیحجہ [illegible] صاحب ایجنٹ بہادر ہاڑوتی و ٹونک بنا بر ملاقات حضور
پر نور ماہ اقبال تشریف فرما ئے ریاست ہوئے حسب قاعدہ مشایعت و سلامی توپ وغیرہ عمل میں آئی بتاریخ پنجم ماہ
مذکور صاحب ریزیڈنٹ بہادر راجستان سوضع ہوا اگرچہ ٹونک میں قیام پذیر ہوئے بجانب سرکار والا اعتبار بدو صاحبزادگان
[illegible] و اہلکاران ذی عزت تو اداں بنا بر استقبال روانہ کئے گئے بتاریخ ششم ماہ مسطور صاحب ذیشان ریزیڈنٹ
راجستان رونق افزای ٹونک ہوئے سرکار والا نے چار میل تک مشایعت فرمائی سلامی و مدارات حسب دستور پذیر
[illegible] عمل میں آئی اور اسی تاریخ بنگلہ و ساعت روز بقیام ذرہ صاحب ریزیڈنٹ بہادر مع سکرٹر بنا بر ملاقات حضور فیض النور
[illegible] تشریف لائے سلامی و مدارات حسب دستور عمل میں آئی بتاریخ ہفتم ماہ مذکور العصر حضور والا بنا بر
ملاقات صاحب ریزیڈنٹ بہادر تشریف فرما ہوئے مشایعت و مدارات و سلامی حسب معمول عمل میں آئی اور اسی روز
صاحب ریزیڈنٹ بہادر نے مدرسہ [illegible] کو [illegible] فرما کر [illegible] کو معائنہ کیا بتاریخ ہشتم ماہ
[illegible] ٹونک سے واپس تشریف لے گئے بتاریخ یازدہم ماہ [illegible] سنہ [illegible] روز دوشنبہ بنگلہ سے
صاحبزادہ محمد عبد الرحیم خان صاحب شرف نعمت صاحبزادہ حافظ محمد [illegible] خان صاحب [illegible] تولد ہوا صاحبزادہ
محمد عبد الحلیم خان نام رکھا گیا چنانچہ قطعہ تاریخ حضرت نواب محمد سلیمان خان بہادر [illegible] یادگار رہے ہے

بتاریخ [illegible] سنہ [illegible] خان صاحب [illegible] بہ دولت [illegible] حضور فیض گنجور
[illegible] بحضور والا [illegible] ایک [illegible] پیشکش
کے حضور والا نے قبول فرما کر [illegible] بتاریخ [illegible] صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب کو
[illegible] عطا ہوا۔ بتاریخ بیست [illegible] سنہ [illegible] صاحبزادہ حافظ محمد [illegible] خان صاحب
نے اس جہان فانی سے [illegible] جنت فرمائی۔ مولف نے قطعہ تاریخ وفات کہی ہے

چل بسے حیف خان عبد اللہ ز فانی سے سوئے دار بقا
کہی تاریخ آبرو نے یہ حکمت کا ستون آہ گرا

دس سال و ملک بقا کو منزل تاکر ٹونک پہنچا کر روتی باغ میں مثل گنجینہ گوہر مدفون کیا - بتاریخ بست و ہشتم ماہ رجب سنہ مذکور عصر بعد
حضور معدلت گستر نواب محمد ابراہیم خان صاحب بالقابہ بعد نیابت و سپہ سالاری کے بعہدہ بخشی ملک
سید نور الدین صاحب بعہدہ بخشیگری - و پیر محمد میں بعہدہ بخشی گری سرفراز ہوئے - اور ہر سہ صاحبان موصوف کو
سرکار والا سے خلعت فاخرہ حسب قدر مراتب عطا ہوا - بتاریخ پنجم ماہ ذی قعدہ سنہ مذکور محمد یوسف خان ہمراہی خان جہان خان
صاحب کو عہدہ قلعداری گڑھ ٹونک عطا ہوا - بتاریخ بست و ہشتم ماہ مذکور چہار ہزار و ہشتصد روپیہ جناب نواب شاہ
جہان بیگم صاحبہ والدہ ماجدہ صاحبزادہ فیض محمد خان صاحب مرحوم نے اس جہان فانی سے حضرت عالم جاودانی کے رحلت
فرمائی - اور اسی ماہ کے آخر میں سردار بیگ ثبت سنگ مع سامان بیگم حضور والا کی جانب ریاست جیپور کو روانہ ہوا - اسی
سال میں بشگون صاحبزادہ حافظ محمد عبد الوہاب خان صاحب فرزند ارجمند تولد ہوا - صاحبزادہ محمد عبد الوحید خان نام رکھا گیا - اور
اسی سال میں بشگون شہزادہ والا و معز الملک صاحبزادہ احمد خان بہادر شوکت جنگ فرزند سعادتمند تولد ہوا - صاحبزادہ
عبد الباسط خان نام رکھا گیا - بتاریخ چہاردہم صفر المظفر سنہ ہجری - روز پنجشنبہ دس بجے دن کے کرنیل جی سی برکلی صاحب
پولیٹکل ایجنٹ ریاست ہائے راجپوتانہ بعد گشت معہ دخل ریاست ٹونک ہوئے - حضور والا نے سواری
بگی میں نواب محمد ابراہیم خان صاحب مدار المہام ریاست کے ایک کوس تک بطور پیش کے استقبال فرمایا - صاحبان سبوق الذکر
حضور والا و مدار المہام ریاست بعد گھوڑوں کی بگی پر سوار ہو کر باغ کوٹھی کو تشریف لے گئے - خاتون بازار میں گنج میں بگی کے
گھوڑے نے براہ بدلگامی شرارت سے مدار کے متوجہ ہو کر انڈلا کو جوان بگی سے گرا بعد و ٹونک کے دروازہ قدیم
پر جو جنوب رویہ ہے اور بازار ایلی گنج سے متصل ہے خان محمد ابراہیم خان صاحب مدار المہام ریاست بے اختیار زمین پر گرے
دار دست مبارک ضربت سنگ کا پس قدر صدمہ پہنچا کہ جو رہ مین جان بحق ہوئے - بعد نماز جنازہ گورنر باغ میں مدفون کیا ہنگام
دفن حضور والا و ہر دو صاحبان موصوف جنازے کے ہمراہ تھے بعد فراغ تجہیز و تکفین حضور فیض گنجور و صاحبان بہادر
جہت تعزیت نواب محمد ابراہیم خان صاحب کے مکان پر تشریف فرما ہوئے اور آغا جان خلف نواب محمد ابراہیم خان صاحب مرحوم کو کلمات صبر آمیز
سے تسکین دلی بعد ایک گھنٹہ کے وہان سے حضور پر نور قلعہ محل میں تشریف لائے صاحبان بہادر بنگلہ پر تشریف لے گئے -

لڑکو جوان نے بھی بعد دو روز کے ہمراہی خان بہادر خان صاحب مرحوم کے اختیار کی اور خان بہادر خان صاحب مرحوم کی وفات

پر یہ دو قطعہ تاریخ وفات منقش ہوئے

صد حیف گزشت خان خوبان زمان	در عین شباب اسیر پنجۂ موت
از نام جہان خان [illegible]	[illegible]

ایضاً

در عین چو کرد [illegible]	[illegible] خان جہان خان [illegible]
[illegible] تاریخ [illegible]	[illegible]

قطعہ تاریخ موت سے

حیف خان جہان زد رخت	سوئے ملک بقا [illegible] شد
آبرو کرد [illegible]	ہاتف غیب گفت ماتم شد

بتاریخ [illegible] روز شنبہ دس بجے دن کے صاحبان بہادر [illegible] حضور [illegible] میں تشریف لا کے
سلامی اور [illegible] عمل میں آئی بعد [illegible] اشتیاق [illegible] صاحبان بہادر بنگلہ پر تشریف لے گئے
بتاریخ [illegible] ساڑھے سات بجے دن کے [illegible] بجانب [illegible] روانہ ہوئے سلامی توپ حسب دستور
عمل میں آئی۔ بتاریخ [illegible] اندر سات بجے [illegible] صاحب بہادر بجانب دہلی روانہ ہوئے
حسب دستور سلامی عمل میں آئی۔ بتاریخ [illegible] روز شنبہ [illegible] سے حضور [illegible]
صاحب کے بطن سے تولد ہوئی اسکا نام [illegible] رکھا گیا۔ بتاریخ [illegible] سنہ [illegible]
[illegible] صاحبزادہ [illegible] صاحب مرحوم [illegible] ہوئے۔ اور اسی تاریخ [illegible]
صاحبزادہ [illegible] صاحب [illegible] کل تحریرات کے مقرر ہوئے بتاریخ [illegible] سنہ مذکور شب
شنبہ [illegible] منشی [illegible] سے انتقال کیا۔ بتاریخ [illegible] جمادی الاول سنہ [illegible] روز [illegible]
صاحبزادہ محمد [illegible] خان [illegible] صاحب [illegible] نے اس جہان فانی سے انتقال کیا اور اسی
سال میں [illegible] صاحبزادہ [illegible] صاحب [illegible] صاحبزادہ [illegible]

کہا گیا - یہ تاریخ ولادت ہے ۵

چمنے اگر ز باغ بہارت ستمگر خزان | صد رنج غنچہ بلبل و غنچہ چمن
زنسخت ال کیف ہزار ہزار نوان | وآن حبیب کش کمر مال ز میان
ہوسے اگر ز کوپ شاخت بہ سے رسد | بر شاخ بوستان نہ بلبل نشیمن
وہ اگر پر من کہ و زشت فکر | دست ستمگر دامن خستہ بوستان
ز نعل ف ای زبان سر بیکن | منت بار بہ دست غیرت بیان
بشوخی شن ز غوجی کاو نوشتن | با دست کس شود چوں غفلان
بکہ و غیب حشمت و نشان گفت | خوش نشی ہیچ نو خوشے ہو زمان
خون زہ ہ آ جنت و نطف ہو دش | ماد ناگہ نشت بہ بین رنگ گلستان
باشے بہ ہو دست شدت و حتے ز شر | گفتم جیست باعث بین نوش جاودان
گفت جینت ہیچ کے سے با من | خالق بن شو ہو طرب ہستی بہ زبان
مو وگشت مہ حش غیب عقل | و دم ہو بخش شدہ و کن نشان
من ز نمال بخشش کہ نکن من | کو مہ نما کرمن خستہ سمان
تاریخ مولدش ز مار منیب ز شی | منت بر نور و مہ و مہر و جہان

ہمی سال میں یہ صفات اجازت نواب نہ صاحب و زیر جناب بہادر مشور کہ جناب خلد مکان اور نواب ملک صاحبزادہ
محمد حبیب اللہ خان صاحب بہادر فرزند جنگ سفارت لاٹ پر ہو کر ہی واپس ہوئے - اسی سال میں لکھنؤ سے صاحبزادہ
حفیظ اللہ خان صاحب نعمت صاحبزادہ و قمر بال خانصاحب و زہرہ ہو - صاحبزادہ سعید اللہ خان اور ملک کا باپ بیٹا ۔
ادو گرست وسیب بیٹا نفسل حسین وکیل سرکار کا جو حاضر نہ منشی ادو کی دو کمت نواب سرکار کی زبان اقبال صاحب جنت
مہاد صاحبان نظر اپنے ہو سے - صاحبزادہ محمد اسد خان صاحب نائب ریاست و زخرف اور حمزہ ملک صاحبزادہ
محمد یار خان صاحب فتح جنگ - صاحبزادہ محمد خان صاحب نعمت صاحبزادہ و قمر بال خانصاحب منظور - صاحبزادہ ابو
محمد میر خانصاحب - صاحب ان بخت بہادر بیہ بی عالم فخر زمانہ جو کہ پہلی بیگم نہ ہوئے جو تاریخ نو زوجہ وسعو ہوئے

بجے رونق افروز ریاست ہذا ہوئے - اگرچہ حضور فیض گنجور نے بسبب ناسازی مزاج کے ملاقات نفرمائی - پہلے ایجنٹ
صاحب بہادر بنا بر ملاقات بنگلہ عالی رونق افروز قلعہ معلی ہوئے - گیارہ فیر سلامی کے نصف محل سے سر ہوئے اور مدارات
معمول عمل میں آئی - بتاریخ بستم ماہ مذکور بنا بر استقبال صاحب رزیڈنٹ بہادر ایجنٹ صاحبان منجانب حضور والا صاحبان مفصلہ
ذیل روانہ ہوئے - صاحبزادہ محمد خان صاحب افسر عملہ - صاحبزادہ حافظ محمد اسحاق خان صاحب فخر الزمان معتمد خاص ہذا
محمد ارشد حسین خان - سید محمد حبیب السبحان اہلکار - در حضور والا نے قبل از آمد صاحبان موصوف بذریعہ اشتقاق ذیفہ بنام
صاحب رزیڈنٹ بہادر متضمن عدم حضوری خود بوجہ ناسازی مزاج تحریر فرمایا اسی تاریخ بروز تیسرہ بنگلہ عالی سے نزغسل صحت فرمایا
اس تقریب فرحت قریب میں عملہ ریاست ہذا نے نذریں پیشکش کیں - اور اکیس اکیس فیر توپوں کے بہ پرستش پرگنات
متعلق ریاست ہذا سے سر ہوئے - حضور والا بعد الفراغ نذر وغیرہ بنا بر استقبال صاحب رزیڈنٹ بہادر اسٹیشن
بناس تک تشریف فرما ہوئے - بعد ملاقات صاحب رزیڈنٹ بہادر و ایجنٹ صاحب بہادر حضور والا مع صاحب بہادر
ایک گاڑی میں سوار ہو کر چار بجے وقت داخل شہر ہوئے صاحبان بہادر نے بنگلہ پر قیام فرمایا اور حضور والا قلعہ معلی میں
تشریف لائے - فیر توپوں کے حسب دستور سر ہوئے - دوسرے روز بوقت نصف النہار صاحب رزیڈنٹ بہادر و
پالٹ صاحب بہادر سکتر بنا بر ملاقات حضور والا قلعہ معلی میں تشریف لائے مشایعت و مدارات و سلامی حسب دستور
عمل میں آئی - بعد ملاقات صاحبان بہادر نے توپخانہ و سلح خانہ و کتب خانہ ملاحظہ فرمایا اور سہ پہر پانچ بجے شام کے
جیلخانہ و شفاخانہ معائنہ کیا - دوسرے روز صاحبان موصوف ریاست ہذا سے رخصت ہوئے رسد رسانی لشکر حسب
قاعدہ قدیم عمل میں آئی - بتاریخ بست و چہارم ماہ محرم الحرام ۱۳۰۰ ہجری روز شنبہ کرنیل بین صاحب بہادر ایجنٹ جے پور
مع ڈاکٹر تعبیہ لادہ سے فارز ٹونک ہو کر بنگلہ پر قیام پذیر ہوئے - اسی روز چار بجے دن کے حضور والا نے ایجنٹ
صاحب سے بنگلہ پر ملاقات فرمائی - دوسرے روز دس بجے دن کے ایجنٹ صاحب بنا بر ملاقات حضور پر نور قلعہ معلی میں
تشریف لائے ہر دو ملاقات میں مشایعت و مدارات حسب معمول عمل میں آئی - اسی روز صاحبان موصوف چھ بجے دن کے
بجانب اودے پور ریاست سے روانہ ہوئے سلامی و مشایعت و مدارات حسب دستور عمل میں آئی - بتاریخ سی ام ماہ مذکور
سنہ صدر روز پنجشنبہ کرنیل صاحب موصوف دس بجے دن کے دیارہ سے فارز ٹونک ہوئے حسب دستور رسد وغیرہ
عمل میں آئی کرنیل صاحب بہادر حضور والا سے ملاقات فرما کر بتاریخ غرہ ماہ صفر سنہ صدر روز جمعہ ملک بھرتپور

ہوئے۔ اور اسی تاریخ ... صاحب بہادر قائم مقام اجنٹ دہلی ٹونک میں سے بے دن کے ... گذرنے سے فارغ ہو کر ...
ہوئے حسب ملاقات صاحب موصوف پیشوائی وغیرہ ہوئی اوّل ملاقات صاحب موصوف نے حضور والا سے نزول
میں مدد حضور پر نور صاحب بہادر سے ملاقی ہوئی بتاریخ نہم ماہ مذکور صاحب بہادر بجانب چھاؤنی دیولی روانہ ہوئے سلامی حسب
حسب معمول عمل میں آئی۔ بتاریخ یازدہم ماہ مذکور سنہ صدر بشکوہ حضور لامع النور فرزند ارجمند تولد ہو صاحبزادہ محمد عبد ... خان نام
رکھا گیا۔ بتاریخ بستم ماہ مذکور سنہ صدر بشکوہ حضور پر نور فرزند سعادت پیوند تولد ہوا اوس نونہال چمن سعادت کا نام صاحبزادہ
محمد سعادت ... خان رکھا گیا۔ بتاریخ چہاردہم ماہ رجب المرجب سنہ صدر مطابق بست و نہم ماہ جون ۱۸۸۸ء روز چہار شنبہ بتقریب فرحت
و شادی ... روشنی چراغاں ... سرکاری ... بدست ... صاحب
اجنٹ بہادر ... ٹونک ... روشنی ... آتشبازی کا ... بتاریخ بست و ہفتم ماہ رجب
سنہ صدر صاحبزادہ نور ... خان ... صاحبزادہ ... خان ... نکاح ... صاحبزادہ محمد ... خان
... منعقد ہوا ... بتاریخ ... ماہ رجب سنہ صدر نکاح صاحبزادہ حامد خان ...
صاحبزادہ ... صاحب کا عائشہ بیگم دختر صاحبزادہ ... صاحب ... منعقد ہوا ...
بتاریخ بست و ہشتم ماہ ... صاحب اجنٹ بہادر ... دیولی ہوئے ... سلامی حسب معمول عمل میں آئی
بتاریخ ... ماہ رمضان ... سنہ صدر ... نیابت ... جناب صاحبزادہ
محمد عبید اللہ خان صاحب بہادر ... صاحبزادہ صاحب بہادر ... جنگ کو
... مؤلف نے اس تقریب فرحت ... تہنیت ... کیا

مرا از ہمہ جان آفریدہ اند
سراپا نور یزدان آفریدہ اند

قد تو ... دل آرا
که در باغش خرامان آفریدہ اند

... حسن ...
... این گلستان آفریدہ اند

... چاہ ...
با لب ... آب حیوان آفریدہ اند

... نرگس ...
... آفریدہ اند

... ابروان ...
... آفریدہ اند

سنان غمزهٔ شوخ تو مخصوص / بخون ریزی شهیدان آفریده‌اند
دو زلف کافرانت مشکین را / برای بت‌پرستان آفریده‌اند
تو بدعهدی ترا ای بی‌مروت / نهایت سست پیمان آفریده‌اند
قسم‌های تو هرگز باورم نیست / پی سوگند شکستن آفریده‌اند
ترا ای دود خرمن‌سوز هستی / تمامت برق جولان آفریده‌اند
شوم قربان سازی ابروکمانت / که از آن تیرباران آفریده‌اند
چرا آیینه‌سان حیران نباشم / چو مشتاق جانان آفریده‌اند
ز وصل دوست محرومم مرا چون / بیابان‌گرد هجران آفریده‌اند
بزخم من ستم مرهم که دارا / فقط بهر نمکدان آفریده‌اند
ولی دارم که همچون لاله در وی / هزاران داغ حرمان آفریده‌اند
بیا بنگر که از دریای چشمم / چو گوهر دری غلطان آفریده‌اند
نم اشکی ز مژگان زماست / که دو دریای عمان آفریده‌اند
مرا از داغ سوزی در جگر هست / ازان چون شمع گریان آفریده‌اند
جهان خورسند و بهر خاطر من / الم‌های فراوان آفریده‌اند
درین عالم سخن‌فهمی نمانده ست / عبث ما را غزل‌خوان آفریده‌اند
نشانی از سخن‌دوست پیشگان نیست / جهان بهر عیشان آفریده‌اند
خدا را آسمان پیش از دو نانی / گر آن را بهر دونان آفریده‌اند
ازین ره درنشد چشم کسی سیر / گرسنه خلق زنان آفریده‌اند
سخی محتاج دشمن‌های دونان / همه بهر بخیلان آفریده‌اند
کریمی هست فخرالملک گویی / ورا با ذل به دوران آفریده‌اند
ترکی آن آفتاب اوج اقبال / که دستش را زرافشان آفریده‌اند

ترا ای معدن جود و سخاوت ۔ برای بذل و احسان آفریدند
کف گوهر نثارت را چو ابر ۔ به باران بر فیضان آفریدند
قوی بنیاد جشن تو دگر نیست ۔ چون بهشت جاودان آفریدند
سخن مستانه از من می تراود ۔ مرا بست مثنی زن آفریدند
جهان تو آن غنچه لب ۔ که منشادم گل خشتان آفریدند
تو ای نهی طرز گفتگو را ۔ ترا ازین خنده ان آفریدند
اگر دیده کرم بیجا نباشد ۔ کرم هر کریمان آفریدند
ثنا گفتم دعا بت مینمایم ۔ زبانم را دعا خوان آفریدند
بایزد اقبال دولت زنده باشی ۔ ترا اشرف در انسان آفریدند

دوسرے سال میں شاہزادی حمیدہ بیگم صاحبہ دختر نیک اختر ... صاحب نے انتقال کیا ۔ اسی سال میں
بتنگو صاحبزادہ محمد ... خانصاحب فرزند تولد ہوا جسکا نام صاحبزادہ احسان اللہ خان رکھا گیا اور اسی ایام میں بتنگو
صاحبزادہ محمد عبد ... خان صاحب فرزند ارجمند تولد ہوا صاحبزادہ محمد عبد ... خان نام رکھا گیا اور انہیں دنوں میں بتنگو
صاحبزادہ محمد عبدالرؤف خان صاحب کپتان توپخانہ ... فرزند ارجمند تولد ہوا اس نونہال چمن اقبال کا نام صاحبزادہ
محمد ... خان رکھا گیا بتاریخ ... شیخ فخر الدین ... سامان تہنیت تولد فرزند
ارجمند ... ریاست ... جو ... میں ہوئی ... ہوئے چند ... وغیرہ ...
... ریاست ... تہنیت ... حاضر ... ہوئے ... پانچ ...
... تہنیت ... میں پیش کیا ۔ ...
... خدمت ... میں حاضر ہوئے ... خلعت ...
بتاریخ ... صاحب ...
... گئے ۔ بتاریخ ... صاحب ... ریاست ...
... بتاریخ ... نعمت اللہ ... ١٨٨١

فائز بریاست ہو گئے۔ بتاریخ بیستم ماہ ربیع الاول سنہ صد و مشکوۃ کے حضور والا درجہ سعادت از تولد ہوئی سعادت مند کا
نام رکھا گیا بتاریخ پنجم ماہ ربیع الثانی سنہ صد و مشکوۃ کے حضور پرنور فرزند اقبال مند تولد ہوا۔ اس نونہال گلشن اقبال کا نام
صاحبزادہ محمد عبد الرشید خان رکھا گیا۔ بتاریخ دہم ماہ مسعود روز دوشنبہ ساڑھے دس بجے دن کے صاحب ایجنٹ بہادر
ٹونک فائز بریاست ہذا ہوئے بوجہ ممانعت جنٹ صاحب بہادر شرط بیعت عمل میں نہ آئی۔ بتاریخ یازدہم ماہ مذکور
چار بجے دن کے صاحب بہادر موصوف بجانب … رخصت ہو گئے۔ آمد ورفت میں اتو اب سلامی حسب معمول
سر ہوئیں۔ اور اسی تاریخ مشکوۃ کے حضور والا مع اللہ فرزند ارجمند تولد ہوا صاحبزادہ محمد عبد اللہ خان نام رکھا گیا۔ اور اسی تاریخ والدہ
خسرو زمانی بیگم صاحبہ حضور کی خالہ حقیقی وقت نصف اللیل باستقبال برادران حضور والا بریاست بنارس سے ٹونک داخل
ہوئیں بتاریخ یازدہم ماہ شعبان المعظم سنہ صد و مشکوۃ کروڑ بخش میاں بموجب حکم حضوری خزینہ و دیگر کارخانجات کے اہلکاری
پر مامور ہوئے۔ بتاریخ دوازدہم ماہ شوال المکرم سنہ صد مطابق … شب شنبہ مہاراجہ رام سنگھ بہادر رئیس جے پور
نے انتقال کیا بتاریخ بست و دوم ماہ مذکور بست و نہم … کرنل … صاحب بہادر ایجنٹ گورنر جنرل بہادر راجپوتانہ
نے دس بجے دن کے حسب وصیت رئیس جے پور متوفی قائم سنگھ ٹھاکر ایسردا کو مسند نشین ریاست جے پور کیا اور بجائے
نام قدیم سنگھ کے اسم مہاراجہ سوائی مادھو سنگھ بہادر تجویز کیا گیا فیر سلامی کے سر ہوئے۔ بتاریخ بست و پنجم ماہ ذیقعدہ
سنہ صد و مشکوۃ کے صاحبزادہ حافظ محمد عبد الوہاب خان صاحب فرزند ارجمند تولد ہوا۔ اس گوہر درج اجلال کا نام صاحبزادہ
محمد عبد التواب خان رکھا گیا۔ اور اسی سال مشکوۃ کے صاحبزادہ حافظ محمد عبد الرحیم خان صاحب سعادتمند تولد ہوا۔ صاحبزادہ
محمد عبد الستار خان نام رکھا گیا۔ اور اسی ایام میں مشکوۃ کے صاحبزادہ احمد اللہ خان صاحب فرزند تولد ہوا صاحبزادہ اسد اللہ خان
نام تجویز ہوا۔ اور انہیں دنوں میں مشکوۃ کے صاحبزادہ محمد عبد الرحیم خان صاحب شرف خلف اصغر صاحبزادہ حافظ محمد جلال خان مغفور
مرحوم ابن نواب … فرزند دلبند تولد ہوا۔ اس نونہال چمن اقبال کا نام صاحبزادہ … رکھا گیا۔ …
حسب ایمائے والد ماجد مولود مسعود محمد … خان … نام تجویز کیا۔ اور یہ قطعہ تاریخ ولادت بدیہہ کہا

بن عبد الرحیم خان شرف	شست بیدا ز لطف و فضل صمد
آبرو بہ سالش گفت خرد	گر گو آفتاب چرخ …

درہمیں دنوں میں مشکوۃ کے صاحبزادہ محمد ایوب خان صاحب فرزند سعادتمند تولد ہوا۔ صاحبزادہ محمد ادریس خان نام رکھا گیا۔ بتاریخ

بستم ماہ اکتوبر [illegible] صاحب ایجنٹ بہادر [illegible] صاحب ریزیڈنٹ بہادر [illegible] سے

[illegible] اسناد [illegible] امراء فخر الملک جناب صاحبزادہ محمد عبید اللہ خاں صاحب بہادر فیروز جنگ [illegible] میں تشریف

[illegible] باحضور پر نور [illegible] ریاست [illegible] حاضر تھے [illegible] صاحب ایجنٹ بہادر نے صاحبزادہ صاحب بہادر

[illegible] ریاست کی [illegible] میں [illegible] صاحبزادہ صاحب بہادر [illegible]

[illegible] صاحب ایجنٹ بہادر [illegible] ہوئے [illegible] بنگلہ [illegible] صاحبزادہ صاحب بہادر کے [illegible] دولت

[illegible] نواب محمد

[illegible] خاں صاحب بہادر [illegible] ہے ۵

[illegible] ہند و انگلستان | [illegible] فیروز جنگ [illegible] شان
[illegible] ایس آئی [illegible] | [illegible] کے [illegible] اقبال [illegible]
[illegible] | [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] سال [illegible] | [illegible] مبارک [illegible]

اسی سال [illegible] حافظ [illegible] نواب صاحب بہادر کے [illegible] میں [illegible] انتقال [illegible]

[illegible] ۵

[illegible] | [illegible] کرد
[illegible] | [illegible] کرد
[illegible] | [illegible] کرد
[illegible] | [illegible] کرد
[illegible] | [illegible]

گرو به هر آنکس که زین واقعه گاه — خوش بسب خود و نقیب یاد نقال کرد
چون نشسته ب زیاده کوثر دل و جود — [illegible] عشقش خود بحر جان کرد
درخواست نمودم ز خرد سال وفاتش — [illegible] دوشی برش و وانگاه بیان کرد
ویب [illegible] هزار و دو صد و هشت و نو جیب — [illegible] بجنان [illegible] بجهان کرد

بتاریخ سوم ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۹۰ ہجری نکاح صاحبزادہ حمید اللہ خان خلف صاحبزادہ محمد سعید یار خانصاحب کا مسماۃ خدیجہ بیگم دختر صاحبزادہ محمد امان خانصاحب سے منعقد ہوا تعداد مہر یازدہ ہزار روپیہ نصف موجل و نصف معجل اور اسی تاریخ میں نکاح صاحبزادہ محمد یونس خان خلف صاحبزادہ محمد اسعد یار خانصاحب کا مسماۃ زبدۃ النساء بیگم دختر [illegible] شرف الدولہ عمدۃ الملک صاحبزادہ احمد یار خانصاحب فتح جنگ سے منعقد ہوا تعداد مہر دو ہزار روپیہ نصف موجل و نصف معجل بتاریخ دوازدہم ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۹۰ ہجری صاحبزادہ عبد العلیم خان خلف صاحبزادہ محمد عبد الحلیم خانصاحب کا نکاح [illegible] دختر صاحبزادہ محمد اسد خانصاحب سے منعقد ہوا تعداد مہر پنج ہزار روپیہ معجل یک ثلث باقی موجل بتاریخ [illegible] ماہ شعبان سنہ مذکور صاحبزادہ وحید [illegible] خان خلف صاحبزادہ عبد العزیز خان کا نکاح مسماۃ شہادت بیگم دختر [illegible] صاحب سے منعقد ہوا تعداد مہر دو ہزار روپیہ معجل یک ثلث باقی موجل بتاریخ چہارم ماہ شوال المکرم سنہ [illegible] مغفورہ والدہ [illegible] دختر تولد ہوئی اور اس [illegible] کا نام [illegible] النساء بیگم رکھا گیا اور اسی سال میں حسب منشاء گورنمنٹ قیصرہ ہند خانہ شماری و مردم شماری کل ممالک محروسہ و قصبات [illegible] وغیرہ کی بیک وقت [illegible] عمل میں آئی

کیفیت ملاقات حضور پرنور بہ نواب مستطاب معلی القاب لارڈ رپن صاحب بہادر نائب السلطنت و گورنر جنرل بہادر کشور ہند بمقام دار الخیر اجمیر شریف

بتاریخ [illegible] ماہ نومبر ۱۸۸۱ء حضور والا بذریعہ ڈاک بنگلہ [illegible] روانہ ہوئے بتاریخ [illegible] ہفتہ [illegible] مذکور وقت صبح سرکار والا با استقبال معمولی فائز [illegible] ہو کر [illegible] صاحب کی کوٹھی [illegible] ہوئے بتاریخ [illegible] بجے [illegible] بہادر کشور ہند داخل اجمیر ہوئے اسٹیشن [illegible] سے [illegible] صادر [illegible] فرمائی۔ بتاریخ

بست و نہم ماہ مذکور واقعہ ریل دو بجے دن کے حضور والا مع جنٹ ہمراہی وارد ٹونک ہوئے۔ دیگر صاحبزادگان تفصیل

ذیل دیر سے بہادر گڑھ پہنچے کوئی پولیٹکل افسر ایک مرتبہ حسب معمول نذر گزرانی

تفصیل صاحبان ہمراہی

جناب افتخار الدولہ فخر الملک صاحبزادہ محمد حمید اللہ خان صاحب بہادر فیروز جنگ سی ایس آئی نائب السلطنت ریاست۔

افسر خاص الامرا عمدۃ الملک جناب صاحبزادہ محمد یار خان صاحب بہادر فتح جنگ۔ خاص الامرا اعتماد الملک صاحبزادہ

محمد خان صاحب بہادر شمشیر جنگ۔ صاحبزادہ حافظ محمد عبد الرشید خان صاحب۔ صاحبزادہ محمد عبد الحمید خان صاحب

ہمراہ حضور پرنور۔ فخر الزمان معتمد خاص سید محمد ارشاد حسین خان۔ اہل عملہ و رکاب خاص سے بتدریج حسب قدر مراتب

ملاقات بعد ظہور آئی اسی تاریخ بیگم صاحبہ و مصاحبین ہمراہ جانب ٹونک روانہ ہوئے۔ بتاریخ بست و دوم وقت نصف النہار

قدر ریاست پہنچے۔ بتاریخ نوزدہم ماہ ذیقعدہ ۱۳۰۵ھ صاحبزادہ محمد سعید خان خلف صاحبزادہ محمد سعید خان صاحب کے

لاثانی نگینہ آبادی و دختر صاحبزادہ امیر خان صاحب سے منعقد ہوا تعداد مہر پانچ لاکھ روپیہ اور زیور وغیرہ دس ہزار کا جہیز بتاریخ

بست و چہارم ماہ صفر المظفر ۱۳۰۶ھ لالہ ہر پرشاد معتمد سرکار نے بتقریب فرحت تقریب برخاستگی شادی

حضور پرنور والا جناب صاحبزادہ صاحب کی خدمت میں رئیس موصوف کا پیش کیا بعد ازاں ایک کشتی کا دس ہزار کا سو روپیہ

نقد کے پیشکش گئے سرکار کی جانب سے معتمد مذکور کی عزت افزائی اور حسب دستور سرکار دولتمدار سے ملا پوشاک

بعد ازاں بتاریخ چہارم ماہ ربیع الاول ۱۳۰۶ھ حضور فیض گنجور کی چند روپیہ کا خلعت معتمد مذکور کو عطا ہوا

بتاریخ دہم ماہ ربیع الاول ۱۳۰۶ھ جناب نواب بیگم صاحبہ دختر نیک اختر حضرت نواب وزیر الدولہ بہادر مرحوم جنت آرامگاہ

منکوحہ نواب محمد خان صاحب بہادر والی ریاست... بارادہ حج روانہ جانب ریاست موصوف روانہ ہوئیں

بتاریخ بست و چہارم ماہ ربیع الثانی ۱۳۰۶ھ آپ نے ترک دنیا اختیار کی روپیہ سالانہ مقرر ہوا

حضور پرنور نے بیشتر ازین بہ تعلق سرکاری مع دو نفر سوار ٹونک پہنچ کر ملتمس ہوئے۔

بتاریخ سوم ماہ مذکور بروز جمعہ دس بجے دن کے ہمراہیان سے مع ساز و سامان

بعد ازاں نواب صاحب نے پیشکش پیش کیا حضور پرنور نے اعزاز و تعظیم کی اور نذر بھی پیش ہو کر قبول فرمائی۔ بعد ازاں

برادر خرد آپ کی و دیگر معززین حاضر دربار ہوئے اور حضور مین نذرین پیشکش کین حضور والا نے اونکی نذرین منت
برضا کر قبول فرمائین اور بہنگام رخصت آپ کی وغیرہ کی تعظیم سے وقعہ ہوئی اور جب تک منشاء الیہا ریاست ہذ[illegible]
[illegible] کاروبار سے چندی جاری رہی بتاریخ بست ماہ جمادی الثانی سنہ مرقوم الصدر مسمی عبد الغفور خان وزیر آور چند
اہلکاران ریاست بھوپال مع نوتہ تعدادی دو ہزار دو یکصد روپیہ بتقریب فرحت قریب شادی مخدرہ حضور پرنور رئیسہ ریاست
ہوئی منشاء الیہا کی چندی سے کاروالا قدر سے مقرر ہوئی بتاریخ … ماہ مذکور … لیسانے … مع خریطہ
بھیں موصوف … حضور پرنور دام اقبالہ حاضر دربار ہو کر پیشکش کین … سرکار کی تعظیم ہوئی - بتاریخ … سلخ ماہ
… جمادی صاحبہ حضور پرنور یعنی جناب صاحب کل بیگم صاحبہ کہ نواب محمد … صاحب بہادر کی ذات کو … آباد
تشریف فرما ہوئی تھین مع الخیر العافیہ داخل … ہوئین بتاریخ … ماہ جمادی الثانی سنہ صد صاحبزادہ عزیز اللہ خان
خلف صاحبزادہ حفیظ اللہ خان کا نکاح رقیہ بیگم دختر احمد خان مرحوم سے منعقد ہوا … ہزار روپیہ … مهر … نصف
معجل - بتاریخ … ماہ رمضان المبارک سنہ صد … روز چہارشنبہ … الاداء … جناب صاحبزادہ … محمد عنایت اللہ خان
صاحب بہادر صفدر جنگ نے اس جہان فانی سے عالم جاودانی انتقال فرمایا چنانچہ مولف نے قطعہ تاریخ وفات
بہ کمال تحسین و تمکین بدیہہ کہا ہے

نہین چہار شنبہ … صیب م	بیت بن جمال خان … جہان
… دس وحیف ہاتف گفت	وای وای … غنیت … ذان

بتاریخ بست … ماہ رمضان المبارک سنہ صد جناب بخشی الملک سیف الہدی صاحب سے برمرض استسقا …
انتقال کیا مصنف نے قطعہ تاریخ وفات کہا ہے

بخشی کل سیف الہدی	مبتلا گشتہ باسہال وبا
بست و چار رمضان … ماہ …	شد ز دنیا جانب دار بقا
… تاریخ وفات آبرو	… گرم درد دل غم آشنا
… گوشہ ازروی بکا	گفت ہاتف داد … سیف …

اور … شادی … صاحب و محمد عبد … صاحب … علی جناب صاحبزادہ

صاحبزادہ محمد عبد العلیم خان صاحب خلف اکبر حضرت ناظم ریاست ٹونک

محمد عبید اللہ خان صاحب بہادر فیروز جنگ سمی ہیں نائب الریاست حضور پرنور دام اقبالہ سے عہد تزک و حشمت و بادامین بھی ہیں یہ خوش ترین بمعرض وقوع آئی چنانچہ یہ قطعہ تاریخ اس تقریب فرحت قریب میں نواب محمد سلیمان خان بہادر اسد تخلص ہی سے یادگار ہے ؎

زہے ہے مبارک زہے شادی	پئے عجب سال اسد خوب
کہ ہوئی ہے ولادت سے فخر الملک	شد بہر قاب و مہتاب ۱۲۹۹ھ

اور اسی سال میں چوتھے صاحبزادہ حافظ محمد حبیب اللہ خان صاحب فرزند ارجمند تولد ہوا صاحبزادہ محمد عبید القدوس خان نام رکھا گیا ۔ اور اسی سال میں پشتون سے صاحبزادہ حافظ محمد عبد الرؤف خان صاحب خلف صاحبزادہ محمد شاہزادہ خان صاحب فرزند ارجمند تولد ہوا جس کا نام اقبال کا نام صاحبزادہ محمد سعد خان رکھا گیا اور اسی بار میں پشتو سے صاحبزادہ محمد ایوب خان صاحب فرزند تولد ہوا جس سے تہنیت گلشن خلعت کا نام صاحبزادہ محمد یاسین خان رکھا گیا اور انہیں دنوں میں پشتو سے صاحبزادہ سعید اللہ خان خان صاحب فرزند ارجمند تولد ہوا صاحبزادہ محمد حشمت اللہ خان نام رکھا گیا چنانچہ مولف نے حسب درخواست والد مولود اسے تاریخ محمد حشمت خان ہے اور یہ قطعہ تاریخ ولادت ہدیہ کیا ؎

سعید اللہ خان چون یافت فرزند	بسال خورشید رخ اکبر
پے تاریخ حشمت گفت ہاتف	ہوا خورشید زمان محمود حشمت ۱۲۹۹ھ

اسی بار میں پشتو سے صاحبزادہ محمد کفایت اللہ خان خلف صاحبزادہ محمد اسفندیار خان صاحب جن کے فرزند سعادت پیوند تولد ہوا صاحبزادہ محمد نور خان نام رکھا گیا اور انہیں دنوں میں پشتو سے صاحبزادہ محمد ہدایت اللہ خان خلف صاحبزادہ محمد اسفندیار خان صاحب فرزند سعادتمند تولد ہوا صاحبزادہ احمد نور خان نام رکھا گیا اور اسی سال میں صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب خلف نواب [illegible] بہادر نے بارہا [illegible] کی اور اسی زمانہ میں صاحبزادہ محمد [illegible] خان خلف صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب [illegible] سے [illegible] انتقال [illegible] تاریخ [illegible] ۱۲۹۹ھ
[illegible]
[illegible]
[illegible] استقبال صاحب [illegible]

صاحبزادہ محمد اسد اللہ خان صاحب و صاحبزادہ محمد عبد الرحمن خان صاحب تشریف لے گئے۔ بتاریخ بست و نہم صاحب بہادر قائم ریاست
پذیر ہو کر قلعہ محل کے میدان میں بمقابلہ مذہبانہ کہ پیشگاہ گورنری کی فرودگاہ سے تیار پذیر ہوئے حضور والا نے چار بجے دن
کے صاحب بہادر سے ملاقات کی سترہ ضرب توپ سلامی کے سر ہوئے بعد انتظار اور شوق آمیز و انفراغ عطر و پان نو بجے صاحب
بہادر رخصت ہو کر قلعہ محل میں تشریف لائے بتاریخ بست و ششم صاحب بہادر بنا بر ملاقات حضور پر نور رونق بخش قصر محل ہوئے
حضور انور سے نادر دیوانخانہ میں بیت المال بعد انفراغ ملاقات یک گھنٹہ تخلیہ رہا بعدہ وقت رخصت ملاقات وہ وہاں عمل
میں آئی اور توپ ضرب نیز بطور سلامی مدرینت میں سر ہوئے ہنگام شام صاحب بہادر کی جانب سے بزم دعوت جلسہ منعقد ہوئی حضور
پر نور صاحبزادہ و صاحب بہادر نائب الریاست رونق بخش جلسۂ دعوت ہوئے۔ بتاریخ بست و ہفتم صاحب رزیڈنٹ بہادر
ریاست سے رخصت ہوئی سلامی حسب معمول عمل میں آئی بتاریخ سیزدہم ماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۰۰ھ فخر الزمان عمدہ خاص سیّد
ارشاد حسین خان مع نبیرہ و سادات بتعداد [illegible] برپا تقریب شادی نبیرہ [illegible] جسونت سنگھ بہادر رئیس جودھ پور بجانب
جودھ پور روانہ ہوئے بتاریخ بست و یکم ماہ مذکور سنہ صدر صاحب اجنٹ بہادر [illegible] وارد ٹونک ہنگام شام در نو بر ریاست ہو
بتاریخ بست و ششم نو بجے دن کے اجنٹ صاحب بہادر نے حضور والا سے ملاقات کی اور اسی تاریخ صاحب
رزیڈنٹ بہادر نائب ریاست پذیرا ہو کر بنگلہ پر فروکش ہوئے توپ سلامی حسب معمول عمل میں آئی بعد ملاقات یک گھنٹہ تخلیہ
رہا بعد انفراغ عطر و پان ہر دو صاحبان بہادر رخصت ہوئے چار بجے دن ہوئے سلامی توپ حسب معمول عمل میں آئی۔
بتاریخ بست و ششم ماہ رجب المرجب سنہ صدر نکاح حضور والا [illegible] بیگم دختر [illegible] خان صاحب ہوئے کہ حضرت
کے چچا ابیہ دودھ کے رشتہ سے ہوتے تھے منعقد ہوا۔ تعداد [illegible] روپیہ نصف مؤجل و نصف معجل۔ بتاریخ بست و نہم
ماہ شعبان المعظم سنہ صدر جناب نواب بیگم صاحبہ منکوحہ نواب غوث محمد خان بہادر مرحوم رئیس ریاست جاورہ۔ جاورہ سے
داخل ٹونک ہوئیں۔ بتاریخ نہم ماہ رمضان المبارک سنہ صدر عبد الملک خان نبیرہ [illegible] آباد حاضر ہوئے اور ایک
[illegible] حضور میں بطور پیشکش کی حضور والا نے [illegible] قبول فرمائی بتاریخ نوزدہم ماہ سنہ صدر
مشکوئے حضور والا [illegible] اختر تولد ہوئی زینت النساء بیگم نام رکھا گیا۔ بتاریخ بستم ماہ رمضان المبارک سنہ صدر مطابق
بست و ششم ماہ جولائی ۱۸۸۳ء سید محمد سعید الملک بجائے سید [illegible] علی حاکم پرگنہ [illegible] ہوئے۔ بتاریخ [illegible]
سنہ صدر شمس الدولہ انتظام الملک صاحبزادہ محمود خان صاحب بہادر [illegible] حاکم پرگنہ [illegible] صاحبزادہ محمد عبد الرحیم خان قلعہ دار

کامل بیرانز سے برج ہوئے بنائی بست و دوم ماہ مذکور مطابق بست و چہارم ماہ دسمبر سنین مصدر روز چہارشنبہ بتقریب فرحت زیب
سالگرہ بندگان حضور پرنور و اعلیٰ اقبال بہ جمیع تمامی اہل خاندان و معززان خواص و عوام و افسران و عہدہ داران و ساہوکاران و صاحبان
نے جو مدعو ہوئے رنگین جامے مخصوص زعفرانی پہنکر پیشتر دن کے حاضر دربار ہو کر نذریں پیشکش کیں اور دو نخانہ کے باجے بجائے
بانی و فوارے چلنے دیئے سے سلامی دی اور ساتھ انعقاد تقریب بیگمات و خواتین کا بھی ہوا اور پھر توپ سلامی سے تفصیل
ذیل گولے مدن ہوئے توپ خانہ بخاری (۲۰ فیر) از توپ خانہ نصیر مطلق (۲۰ فیر) دمادم رہنے کوس تقریب فرحت زیب کے
بارہ مین حکم جاری ہوا کہ ہر دفعہ بارہ بارہ توپ سلک توپ تعطیل کی روز بجمیع عرض ہوئی و نشان سپاہ و جاگیرداران و ساہوکاران
وغیرہ بلکہ بیاہی جاری ساری ہوا تاریخ جشن سالگرہ مصدر سے رقم ہوتی ہے

الحمد سے کہ تو عہد حیا باد سالگرہ

مولف نے اس تقریب بشارت زیب میں یہ نظم پیشکش کی ہے

مہد سپہر خردہ مسرت زمرمت بپا ... دل زمین مسرت مکن زنا بناست

وزید باد بہاری چنان بگلشن دہر ... کہ کرد لطف دم سحر ز دل جہان بہشت

حباب خوش آمد گل برنشاخ نشست ... ہر کسی از پئے تقدیم سرگران بناست

سوال سا ختم از مرغ و چنین مصدر ... کہ درد مست دم صبح ز دو جہان بناست

جواب داد کہ جشن حضور پرنور است ... نشست کرسی نقطۂ اعزاز ان بنہاست

تعطیل کتب و اہابت دار برمہ ... ز خوان نعمت او سیر جہان بناست

نوید چشن سترہ سال اینچنان بر کند ... کہ باد سبائی گرب ز دل شبان بناست

ز جشن بو دقی فرسے مسند شد ... باب خورہ ہر اہل خاندان بپوست

بمند گشت تو ز دین ہر مسیت فرشی ... ہمان سے و دولت پرورشان بناست

چو زیب تن بزرسے جامہ ہے زر دوزی ... بچشم اہل جہان گشت زعفران برناست

چو مست خوشی برنورد آبرو دہد ... لب مسیح بابت ز دو جہان بناست

تاریخ ست و شش نشرہ ... سنہ مصدر بموی ... بپوری منشی ... برنخو ... ولادت ...

و تیج چھاؤنی دیوں پہ سرفراز فرمائے گئے۔ اور سات پارچہ کا خلعت سرکار سے مرحمت ہوا اور اسی سال میں
بشگون صاحبزادہ محمد عبدالعزیز صاحب خلف اکبر نواب ریاست جہ دختر نیک اختر تولد ہوئی چنانچہ ان شعار سے تاریخ
ولادت تمام ہوتی ہے ؎

نوید بشگون شد دخترے	ز دختر چہ یک شرف اخترے
بسا تا کہ دخت مردان راہ	بود همت خاص لطف اِلٰہ
چو این تهنیت خورده در گوش من	[illegible] رسید در [illegible] خروش من
بہ شادی ہو وقت شد مشتغل	کہ [illegible] گفتن [illegible]
بود زیر مقنع سپید آفتاب	گرفتہ [illegible] [illegible]
[illegible] گر [illegible]	سر [illegible] چنین گفت در خواب [illegible]
[illegible] بندگی منصور [illegible] خوش است	[illegible] ذات [illegible] خوش است

و اسی سال میں جناب صاحب کی بیگم صاحبہ [illegible] حضور پر نور سے انتقال فرمایا [illegible] سے تاریخ وفات
برآمد ہوتی ہے۔ و اسی سال میں صاحبزادہ [illegible] خلعت [illegible] صاحبزادہ محمد ہدایت اللہ خان خلف صاحبزادہ محمد
سعید یار خان صاحب فرزند [illegible] صاحبزادہ محمد نور خان [illegible] کیا اور انہیں دنوں میں صاحبزادہ [illegible] خلعت
صاحبزادہ محمد اسعد خان نے انتقال کیا اور اسی برس میں [illegible] مزاج نواب ریاست کے [illegible]
بفضل حکیم مطلق لاعلاج صحت کلی حاصل ہوئی چنانچہ [illegible] تاریخ غسل صحت ہے ؎

[illegible] صحت باد	[illegible]

مولف نے اس تقریب فرحت میں یہ قصیدہ تہنیت کہا ؎

در بزم عیش نائب [illegible] نشست	[illegible] نشست
پروا غت چون [illegible] حقیقی [illegible]	تہنیت [illegible] آسمان نشست
[illegible] شد [illegible]	[illegible] نشست
[illegible]	[illegible] نشست

[illegible]

بتاریخ سوم ماہ جمادی الاولیٰ سنہ ۱۳۰۰ھ بمشکوے فتح یاب نواب فخر الملک صاحب نور دیدۂ نواب محمد عبید اللہ خان صاحب بہادر فیروز جنگ
سی ایس آئی نائب الریاست فرزند سعادت پیوند تولد ہوا اور جگر و پایۂ قبول کا نام صاحبزادہ محمد امانت اللہ خان رکھا گیا
مولف نے قطعۂ تاریخ ولادت کہا ہے

گفت پیدا چو ابن فخر الملک	کرد گردون نثار گوہر صبح
دید چون روے انور شب رو	شد ز جرت سفید رخ صبح
گفت کز تاریخ آبرو چو نمود	الف غیب گفت - اختر صبح

بتاریخ بست و دوم ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۰۴ھ محمد مصطفیٰ خان خلف محمد رمضان خان جاگیردار موضع کروسیا چنبہ و کوچہ بو نیتہ دیب
شادی خلف رئیس ریاست کرولی منجانب حضور انور دام اقبالہ بریاست موصوف گئے تھے فائز و کامیاب ہوئے - بتاریخ نہم ماہ
جمادی الاخریٰ سنہ ۱۳۰۴ھ بتقریب بندی دکانین بازار بتعطیل چار پہر و سوقوفی قواعد شکست فوج ہوئی مقابل شاہزادہ والا جاہ
مالیگ خلف جناب مکرم معظم تغیر ہندوں میں آئی - بتاریخ بست و پنجم ماہ مذکور سنہ مذکور صاحبزادہ احمد خان خلف صاحبزادہ
محمد اللہ خان صاحب کا نکاح مسماۃ زہرا بیگم دختر محمد عزالدین خان گوالیاری سے منعقد ہوا تعداد مہر پنجہزار روپیہ نصف موجل
و نصف معجل اور اسی تاریخ میں نکاح صاحبزادہ محمد عبید خان خلف صاحبزادہ احمد اللہ خان صاحب کا قدسیہ بیگم دختر محمد عزالدین خان
گوالیاری سے منعقد ہوا تعداد مہر پنجہزار روپیہ نصف موجل و نصف معجل - بتاریخ بست و ششم ماہ مذکور سنہ مذکور صاحبزادہ
محمد شیر علیخان خلف صاحبزادہ محمد عبد الرحیم خان صاحب شرف الدولہ کشور آرا بیگم دختر صاحبزادہ حافظ محمد خان صاحب
سے منعقد ہوا تعداد مہر دس ہزار روپیہ نصف موجل و نصف معجل - بتاریخ دوم رجب المرجب سنہ مذکور نکاح صاحبزادہ علی احمد خان
خلف صاحبزادہ محمد علی خان صاحب کا طاہرہ بیگم دختر کلان صاحبزادہ محمد سعید رشید خان صاحب مرحوم سے منعقد ہوا تعداد مہر
بست و یک ہزار روپیہ پنجہزار روپیہ معجل شانزدہ ہزار روپیہ موجل - بتاریخ شانزدہم ماہ ذی الحجہ سنہ مذکور نکاح صاحبزادہ محمد حسن خان
خلف صاحبزادہ محمد خان بہادر شیر جنگ کا سعیدہ دولہن بیگم دختر صاحبزادہ محمد عبد المجید خان سے منعقد ہوا تعداد مہر بست و پنجہزار
روپیہ پنجہزار روپیہ معجل و بست ہزار روپیہ موجل - بتاریخ بست و دوم ماہ ذی قعدہ سنہ مذکور بمشکوے حضور لامع النور دختر نیک اختر
تولد ہوئی بشیرہ النسا بیگم نام رکھا گیا اور اسی ماہ میں بمشکوے صاحبزادہ محمد مصطفیٰ اللہ خان صاحب صفی فرزند سعادتمند
تولد ہوا صاحبزادہ محمد شفیع اللہ خان نام رکھا گیا - بتاریخ بست و دوم ماہ ذی الحجہ سنہ مذکور جشن سالگرہ حضور پر نور نواب شاہجہان بیگم

پہلے سے کچھ جشن بعد شکست و حفظ و صحت ظہور آیا ۱۲۷۰ افیات ب کے قلعہ معلی سے سر ہوئے و بدستور سابق و آئین جشن بزم و سرود وغیرہ وہاں ہوئی قطعہ تاریخ جشن سالگرہ نگار ہے

ہے حاضر زمانہ شد و دی نشوکت اقبال	شب خجستہ و عید او جشن خجستہ بال
شاکر بسال مصطفوی ہی کنم دعا	بر جشن خجستہ سال و رحمت ہزار سال

نعت میں تہذیب بہ تہذیب میں یہ قصیدہ کہا ہے

سے بیاد جشن بگلستان می زنم	چون قمری جشن بہ بستان ہے زنم
ستم ... دو ضیا از نور و	گل ابر از داغ سوزان ہے زنم
... دل را بر ستم تا ز برق	خندہ بر بہاران ہے زنم
تا بیش ہم ز ہر ذرہ ہو شم	طعنہ بر ماہ تابان ہے زنم
جبہ ہمچون شب گل سجے	بوسہ خورشید درخشان می زنم
از ستی رنگ بار ہے	بو سہ بلبل خندان ہے زنم
ہو تاب دیدہ ام امشب کہ من	آستین بر چہرہ خان ہے زنم
ہر دو بستر خوان دل منا	آتش حسرت بر جان ہے زنم
بلبل گو رشتی و نغمہ	خندہ ہا بر باغ رضوان ہے زنم
از کف ہو نیست در مرج موج	دست و پا در کعبہ بوبان می زنم
بال و پر و خون برنگ بسمل ست	سر دم از مینا بے جان می زنم
آتش غم بہ ز سوز اندر داغ	در دل ہا داغ فرشتہ ان ہے زنم

غزل

چاک چون گل در گریبان ہے زنم	نقش رنگین در گلستان ہے زنم
گو ز رفعت خیمہ ام ...	دست گستن بر دامان ہے زنم

دیده روشن گردد از خاک درش — [illegible] گل صفاهان می‌زند
[illegible] دل [illegible] — [illegible] آب از چشم [illegible] می‌زند
صبح [illegible] گواهی می‌دهد — [illegible] جانان می‌زند
نیست در عشق تو کس چون من خراب — [illegible] می‌زنم
[illegible] خون [illegible] سرشت — [illegible] دندان می‌زند
[illegible] — [illegible] بیابان می‌زند
[illegible] — [illegible] می‌زنم
[illegible] — [illegible] احسان می‌زند
[illegible] — سنگ بر مینای [illegible] می‌زند
[illegible] — [illegible] بر زلف پریشان می‌زند
[illegible] — [illegible] خندان می‌زند
دیده‌ام [illegible] — [illegible] می‌زنم
[illegible] — [illegible] آب حیوان می‌زنم
[illegible] اکرم — [illegible] می‌زند
[illegible] — [illegible] افشان می‌زنم
[illegible] — [illegible] می‌زند
[illegible] بسته — [illegible] می‌زند
دولت [illegible] — [illegible] می‌زنم
[illegible] — [illegible] می‌زند

[illegible]
[illegible]

اور اسی سال میں بجائے ویسرائے کشور ہند ... صاحب بہادر ... صاحب بہادر ویسرائے و گورنر جنرل کشور ہند

کو بہت سے امور ہوئے۔ چنانچہ ... تاریخ ... ہوئی سے شش ...

آمدن شہسوار لشکر ہندوستان

تاریخ چہار ... شنبہ ... بیست و ... شانی سنہ ... صاحب ... بہادر ... ہندوستان

... صاحب بہادر ... کی ... ریاست ... حضور ... [illegible]

... استقبال صاحبان ... روانہ کیے گئے۔ آخر ... ملک ... صاحب بہادر فتح جنگ

... صاحب ... محمد سعید ... محمد ... الملک ... نیابت ... دن

کے صاحب کلاں بہادر ... ہوئے۔ حضور ... صاحب بہادر نائب الریاست نے ... استقبال ...

... توپ ... کے سر ہوئے۔ ... صاحب کلاں بہادر ... ہوئے۔ تاریخ ... صاحب

کلاں بہادر ... صاحبزادہ محمد ... خان صاحب ... صاحب بہادر نائب الریاست۔

... حافظ محمد ... خان صاحب ... قلعہ ... میں تشریف لائے۔ حضور ...

نے ... استقبال فرمایا۔ ... یک ... بعد ... رخصت ہوئے۔

... مشایعت ... استقبال ... سنہ ...

... صاحب ... دیا۔ ... مطابق ...

... محمد سعید ... علیگڑھ ... ریاست ... تاریخ ... شانی ...

... صدیق ... محمد ... خان صاحب

... نے ... بیست ... صاحب

... صاحب بہادر ... ریاست ... بہادر ... اسی ...

صاحب ... بہادر ... تاریخ ... ہوئے ... شعبان ...

... صاحبہ ... صاحب بہادر ... صاحب ...

محمد ... خان صاحب ... نے ... اسی سال میں ... صاحب ... ہونک

فرزند ارجمند تولد ہوا ۔ سے [illegible] جناب میں نصب ہو تاریخ

[illegible] رمضان المبارک مطابق [illegible] سنین صدر میں صاحب بہادر [illegible] ہوئے [illegible]

نواب صاحب [illegible] میں لی [illegible] لندن سے [illegible] بہ نسبت [illegible] شریف گئے ۔ بیگم

حضور والا کا [illegible] سید ارشاد حسین خان کو تفویض ہوا ۔ بتاریخ [illegible] صدر بیگم جنت مکانی صاحب

بہادر [illegible] خانہ خاص میں [illegible] عام ہوا ۔ سات [illegible] صاحب بہادر [illegible] گورنمنٹ کو [illegible]

خوشنودی مزاج تھا [illegible] ہوئے [illegible] کے دربار برخاست ہوا بتاریخ [illegible]

سنہ [illegible] مطابق [illegible] حضوری کا [illegible] حضور میں [illegible]

خورشید [illegible] مشتری [illegible] حافظ [illegible] امین الدولہ وزیر الملک

جناب نواب حافظ محمد ابراہیم علیخان بہادر صولت جنگ دام اقبالہ [illegible] صاحبان [illegible]

حضوری [illegible] چنانچہ [illegible] کی نقل ذیل میں لکھی جاتی ہے ۔

نقل پروانہ حضوری بنام بخشی الملک حضرت سید حافظ محمد عثمان خان بہادر شہامت جنگ تحصیل سامان خلعت

سید صاحب [illegible] سید محمد عثمان [illegible]

و اقبال [illegible] بخشی [illegible] خان بہادر [illegible] جنگ [illegible]

خدمت خیر خواہی [illegible] بخشی [illegible] کو [illegible]

دیگر [illegible] ریاست کے [illegible] نواب [illegible]

نواب محمد [illegible] خان بہادر [illegible] بخشی [illegible] مرحوم کے [illegible]

[illegible] کمال نوازش [illegible]

فرمایا [illegible] اس [illegible] سے [illegible] دولت و اقبال [illegible]

[illegible] حضوری میں [illegible] خلعت [illegible]

[illegible] بخشی [illegible] سید محمد عثمان خان بہادر شہامت جنگ [illegible]

خلعت [illegible] حضوری [illegible] حافظ سید محمد [illegible] بخشی [illegible] دولت [illegible]

رہتی خوشنود کرو کہ وہ باعث ترقی تمہاری کا ہے سنہ ... اقبال رہے ... اپنے پاس رکھو فقط
مورخہ ۲۰ ذی الحجہ ... بموجب حکم حضور پرنور دام اقبالہ نوشتہ شد بقلم حافظ محمد یوسف منشی خاص عفی عنہ ۔ دستخط جناب
نائب الریاست بہادر

نقل پروانہ حضوری بنام کرنیل عبدالرزاق خان بہادر

کرنیل صاحب مہربان کرنیل عبدالرزاق سلمہ ۔ بعد سلام مسنون واضح ہو ... الطاف شاہانہ بذریعہ
عنایت و پرورش و پرداخت و پاداش خیر خواہی و جانفشانی ... کے تم کو خطاب خانی ... معزز و ممتاز فرمایا گیا
لازم ہے کہ تمسک اس عزت افزائی حضور بابرکت و اقبال کو بجان و دل ادا کرتے رہو فقط ۲۰ ذی الحجہ ... بموجب
حکم حضور پرنور دام اقبالہ نوشتہ شد بقلم محمد یوسف منشی خاص عفی عنہ ۔ دستخط جناب نائب الریاست بہادر

نقل پروانہ حضوری بنام کپتان حافظ سید محمد نائب بخشی ملک

حافظ ... مصطفوی ... حافظ سید محمد نائب بخشی ملک سلامت ۔ بعد سلام مسنون واضح ہو کہ بدولت
و اقبال ... عنایت و الطاف ... عہدہ نیابت بخشیگری کل ریاست پر ممتاز فرمایا تھا تم نے اپنی مستعدی
و ... کمال و نیک نیتی سے کام سرکاری کو ... بدولت ... ہمایوں حضور بدولت
و اقبال ... مبارک ... کل ... صاحب ... مع عہدہ
عہدہ نیابت بخشی اسی کو ... ہمیشہ ... کی ... بدولت و اقبال کو ...
... خدمات ... صاحب عبداللطیف خان
... کرنیل ... خوشنودی مزاج اقدس بدولت کے
... ۲۰ ذی الحجہ ... بموجب حکم حضور پرنور دام اقبالہ
نوشتہ شد بقلم ... عفی عنہ ۔ دستخط جناب نائب الریاست بہادر

... کو ... دن کے ... صاحب ... بہادر ... اسکول ریاست میں تشریف لائے ۔
... کل مسلمان ... غیر حاضر ...
... کل ہنود ... حاضر ... غیر حاضر ... کپتان ... صاحب بہادر ۔

بنا بر انتظام سررشتہ صدارت موضع [illegible] ریاست [illegible] بہادر [illegible]
اودیپہ جہت [illegible] ریاست کی جانب سے مقرر ہوئے۔ بتاریخ دہم ماہ [illegible] سنہ صدر روز شنبہ سات بجے دن کے صاحبزادہ
محمد عبد الحفیظ خان خلف اکبر حضور والا [illegible] تحصیل علوم [illegible] ہوئے۔ بتاریخ [illegible] صاحبزادہ محمد عبد السمیع خان
خلف صاحبزادہ حافظ محمد عبد الرحیم خان صاحب و صاحبزادہ محمد اسمٰعیل خان خلف صاحبزادہ محمد سعید خان صاحب [illegible]
کرنل [illegible] صاحب بہادر پولیٹکل ایجنٹ [illegible] ٹونک [illegible] حضور والا [illegible] کالج [illegible] ہوئے۔
بتاریخ بستم ماہ محرم الحرام [illegible] مطابق [illegible] ایجنٹ صاحب بہادر موصوف برائے امتحان طلبا [illegible] بجے دن
تشریف لائے بعد امتحان [illegible] واپس تشریف لے گئے۔ بتاریخ [illegible] صفر المظفر سنہ صدر [illegible] حسین [illegible]
سابق [illegible] ٹونک [illegible] ناظم عدالت دیوانی ریاست [illegible] نیابت کے اہلکار ہوئے
اور [illegible] محمد [illegible] خان [illegible] محمد [illegible] خان [illegible] ٹونک مامور
ہوئے۔ بتاریخ [illegible]
[illegible] ہوا۔ بتاریخ [illegible] شعبان المعظم [illegible] سنہ صدر [illegible] بیگم [illegible] حضور والا نے انتقال کیا۔
[illegible] صاحبزادہ [illegible] خان خلف صاحبزادہ حافظ محمد عبد الرحیم خان صاحب نے [illegible] میں انتقال کیا۔ بتاریخ بستم
ماہ رمضان المبارک سنہ صدر مطابق [illegible] محمد [illegible] خان ناظم محکمہ عدالت اپیل و نگران محکمہ عدالت دیوانی
و محکمہ فوجداری [illegible] ریاست [illegible] ہوئے۔ بتاریخ [illegible] سنہ صدر مطابق [illegible] کپتان محمد سعادت علی خان
بجائے [illegible] صاحبزادہ [illegible] صاحب بہادر [illegible] پرگنہ [illegible] مقرر ہوئے۔ بتاریخ بست و ششم ماہ ذی الحجہ
سنہ صدر روز [illegible] بوقت [illegible] صاحبزادہ محمد [illegible] خان فرزند [illegible] گرامی صاحبزادہ
محمد [illegible] خان کیا گیا۔ بتاریخ بست [illegible] مطابق [illegible] اکتوبر سنہ [illegible] جشن سالگرہ حضور والا [illegible]
آیا۔ اس تقریب [illegible] میں مولف نے بھی یہ قصیدہ پیش کیا

گر جنون پردہ [illegible] انداز د | [illegible] انداز د
[illegible] | [illegible] انداز د
[illegible] | [illegible] انداز د

چشمه‌ای چون من ز فارغ خود / تب ز خشک گل به بستر اندازد
شب و شب دستان آتش / در دل شعله کوثر اندازد
هر که سوی چشمه او گردد / ... به سنگ ساغر اندازد
خسته ابروی دگر بیند / ... خود رفته بر سر اندازد
رنگ و رنگ نسیم نرگس او / خاک در چشمه عنبر اندازد
نقش نگین به باغ افشاند / مشک بزلفش نقره گر اندازد
ابتدا تا به باغ راکنده خوشبو / بود واقف به مجمر اندازد
شب نگاه شود اگر بلبل / اشک از دیده تر اندازد
... نکهت سایه از دامنه / شور دیگر بکشور اندازد

غزل

هر کسی خیمه بر سر اندازد / ... که نظر سوی دیگر اندازد
شود شاهد شفقان روشن / گر نقاب از رخش بر اندازد
پادشاهی کند اگر به سر هم / سایه زلف عنبر اندازد
... او چون بساط آید / مهر دل به شهر اندازد
آنکه ... بنده دست دهد / اشک همرنگ اختر اندازد
زلف شد دل کند ... / رشته کاکلش به چنبر اندازد
شست ... که همراه انفاس / موج زنجیر عنبر اندازد
عاشقی را که شد بلا / عشق گر شور در سر اندازد
آب در سخن طرازی صبح / خامه‌ام طرح دیگر اندازد
... دست دیگر / گر به پایش ندامت اندازد

آن امین الدوله بیش چو تنگ | شهره در نعمت کشور اندازد
در چمن نوبهار اگر کرمش | رنگ جوهر سخن اگر اندازد
هر که را بنگرد بداد نفس | همچو گل خورده زر اندازد
گر باوج ثنای او بپرد | طائر کلک شهپر اندازد
بوی خلقش اگر صبا ببرد | در جهان مشک اذفر اندازد
گر شود ذره بلبل چمنش | گل خورشید بر سر اندازد
همچو خورشید سایهٔ اقبالش | هر گدا را توانگر اندازد
گر کشد آن آفتاب جانب من | نظر ذره پرور اندازد
جثه تا خدای عالم جود | کو ز طوفان ضرر بر اندازد
انس انداو گنج خلق | گر بدهر لنگر اندازد
برق تیغش کند چو صاعقه | خنجرش بر ستمگر اندازد
جوهر تیغ در روز مصاف | سر اعدا ز پیکر اندازد
توسن او شود چو گرد عنان | بند در پای صرصر اندازد
وصف او گر رقم کند کلکم | بر سر صفحه گوهر اندازد
بر نشانِ قبول تیر دعا | از کمان صبحدم گر اندازد
دوستان را کند بروشت خوش | دشمنان را ز جا بسر اندازد

بتاریخ بست وششم ماہ ذی قعدہ [illegible] روز پنجشنبہ [illegible] صاحب بہادر [illegible]
نے اس جہان فانی سے ملک جاودانی انتقال کیا - بتاریخ [illegible] صاحب کلان بہادر [illegible]
[illegible] سے رخصت [illegible] ہوئے - منصب ریاست [illegible]
[illegible] سید محمد حسین [illegible] جستان [illegible] ہوئے -
بتاریخ بست وششم ماہ ربیع الاول [illegible] جنوری [illegible] روز شنبہ [illegible] دس بجے دن کے [illegible]

[illegible] صاحب بہادر ریذیڈنٹ راجپوتانہ [illegible] صاحب بہادر [illegible] صاحب بہادر [illegible] علاقہ جے پور سے

ریاست ہذا [illegible] ہوئے۔ بعد [illegible] رخصت ہو کر [illegible] وغیرہ کو تشریف

فرما ہوئے رخصت [illegible] ہوئے۔ بتاریخ چہارم ماہ جنوری سنہ مذکور کرنل [illegible] صاحب بہادر پولیٹکل ایجنٹ

ہاڑوتی و ٹونک مع مسٹر [illegible] صاحب افسر [illegible] بنابر ملاقات حضور والا [illegible] میں تشریف

لائے۔ مشایعت و ملاقات وغیرہ حسب دستور بعمل آئی۔ بتاریخ بست و پنجم ماہ [illegible] سنہ مذکور مطابق

[illegible] سنہ [illegible] معتمد ریاست [illegible] بتقریب [illegible] شادی [illegible] ریاست موصوف

ریاست ہذا ہو کر [illegible] حضور میں پیشکش کی [illegible] سکہ انگریزی قیمتی [illegible] روپیہ [illegible] پیشکش کیں

اور [illegible] کشتی میوہ جات وغیرہ کی جانب [illegible] موصوف [illegible] حضور میں پیشکش کیں [illegible] کے

[illegible] رخصت فرما [illegible] ہوا۔ بتاریخ [illegible] مطابق [illegible] سنہ [illegible] رخصت حاصل [illegible]

[illegible] پیشکش کر کے جانب [illegible] رخصت ہوا [illegible] روپیہ نقد

[illegible] بتاریخ [illegible] سنہ [illegible] ریاست [illegible]

[illegible] صاحب بہادر [illegible] کرنل [illegible] صاحب بہادر پولیٹکل ایجنٹ

ہاڑوتی و ٹونک [illegible] ریاست ہذا میں [illegible] بتاریخ چہارم ماہ

[illegible] مطابق [illegible] سنہ [illegible] صاحبزادہ [illegible] منتقل کیا۔ بتاریخ [illegible]

[illegible] سنہ [illegible] صاحبزادہ صاحب [illegible] ریاست [illegible] صاحب ایجنٹ بہادر ہاڑوتی و ٹونک

جانب [illegible] تشریف فرما ہو کر [illegible] رخصت [illegible] ریاست ہذا ہوئے۔ بتاریخ بست و [illegible]

بست [illegible] سنہ [illegible] کے صاحب ایجنٹ بہادر ہاڑوتی و ٹونک [illegible] ریاست ہذا ہو کر بنگلہ [illegible]

ہوئے۔ مشایعت [illegible] کے صاحب بہادر موصوف بنابر ملاقات

حضور [illegible] میں تشریف لائے۔ مشایعت [illegible] حسب [illegible] بعمل آئی [illegible] کرنل [illegible] صاحب

[illegible] حسب [illegible] ہوئے۔ بتاریخ [illegible] شعبان [illegible] بست و سوم

[illegible] سنہ [illegible] صاحبزادہ محمد [illegible] صاحب [illegible] ریاست ٹونک [illegible] ہوئے

اور ماہ کی پچکاری میں رہی تاریخ ماہ بعد پشاور سے گئے - اور اسی ماہ میں سید محمد حیدر علی صاحب تحریر بعد منتظم حال پرگنہ دوعلاقہ ریاست مقرر ہوئے - بتاریخ بست وسوم شعبان المعظم مطابق بست وششم اکتوبر سنہ حال صاحبزادہ صاحب بہادر نائب الریاست بنارس پوریٹ مہاتما وتشریف فرمائے چاودلی دیوالی ہوکر بعد چند روز واپس تشریف لائے بتاریخ بست وششم ماہ نومبر سنہ حال نکاح صاحبزادہ محمد عبدالباقی خان صاحب صاحبزادہ محمد خان صاحب کا شمس جہان بیگم دختر محمد فخرالدین خان کو ایلہ ہی سے منعقد ہوا انعقد و مہر پنجہزار روپیہ جمعہ روپیہ میں باقی موجل - بتاریخ نہم ماہ ذی قعدہ مطابق ششم و بست و نہم اگست سنہ حال صدر منگوسے حضور پرنور نزول اجلال فرما ہوا اوس کو ہرگز ان ہوئے جہاں کا در صاحبزادہ محمد روشن علیخان کہ گیا - بتاریخ نوزدہم ماہ مذکور مطابق یکشنبہ دوم ماہ ستمبر سنہ حال بہ صاحبزادہ حافظ محمد عبد ... خان صاحب نے منتقل کیا - بتاریخ سیزدہم ماہ ذی الحجہ مطابق یازدہم ماہ اگست سنہ حال صاحب اجنٹ بہادر ریاست مقرر ہوکر بنگلہ پر رونق کش ہوئے - مشایعت استقبال و مدارات حسب معمول عمل میں آئی - اور صاحب موصوف نے حضور والا سے چند بار مرۃً بعد اخرٰی ملاقات فرمائی - اور کارروائی کل محکمہ جات وو دفتر کو ملاحظہ فرمایا - بتاریخ بست و دوم ماہ ذی الحجہ سنہ حال جشن سالگرہ حضور والا بدستور قدیم بعد زیبائش و آئین خوشتر بمعرض وقوع آیا - اس تقریب فرحت ترتیب میں موعظت سے نے یہ تہنیت پیشکش کی

غزل

شوخیش آمیخت یکسان نرگس فتانش بین — کج نگہش اندوخت ہر سر شوخی مژگانش بین
شکند ہر چمکش نخچیر پیشہ رزم — پوست از دار کشد طرۂ پیچانش بین
بر رنجان جفا پیشہ کمر بستن — اسیران وفا بستہ پریشانش بین
یک نگہ ہست دل ریش دگر رنجیدہ گنا — گریہ من گر و غنچہ خندانش بین
زحمت او از دل دیوانہ من شور زد است — بکریان بسلسلہ جنبانش بین
ہم چو بادہ حباب اندہ بیدار آمیزد — دل شستہ ہمہ خوشی بگانش بین
نا مہ آسودگی وصل ز نزدیکان پرس — نامۂ من بہ جبینان ہجر انش بین
مرد مند گرفتار بلای چشمش — بہ پیچ بین نمند دو شب بیدار انش بین
مد ز مہر نسیم بہ سودا کنعان — سبزہ شد باغ ز پنہ گل جوشش بین

[illegible] از خون آب [illegible] | [illegible] بر سینه [illegible] داغش بین
[illegible] باغی [illegible] | [illegible] دل [illegible] چکانش بین
[illegible] نظاره [illegible] | [illegible] برنگ [illegible] خوانش بین
خواب راحت [illegible] دوران دور | [illegible] نش بین
[illegible] آسایش | راحت [illegible] فراوانش بین
[illegible] شوق | [illegible] جان [illegible] بین
[illegible] زمان [illegible] | [illegible] بین
[illegible] هوش | [illegible] خوش بین

غزل

[illegible] بین | [illegible] سنبل [illegible] پریشانش بین
[illegible] | [illegible] دل [illegible] بین
[illegible] | [illegible] شد [illegible] بین
[illegible] | [illegible] رقیب [illegible] بین
شب شمع [illegible] سوخت [illegible] | [illegible] بین
[illegible] غنچه [illegible] | [illegible] بین
[illegible] خوب جهان | [illegible] بین
[illegible] | [illegible] بین
[illegible] | [illegible] بین
[illegible] حال [illegible] | [illegible] بین
[illegible] دست [illegible] | [illegible] بین

چونکہ در بزم نشست بہ بشرف خورشید ست | چو کہ در بزم بود کہ خود نشش بین
شوخ غصہ بود جبہ چہ مہ سے | عالمی بندہ باطف فرو دانش بین
با پاسش اگر آید بگلو ریزے خویش | جہ بیخ ودین ... بہ دانش بین
رو سخیہ جہان نگہت خلقش چون گل | ... کشا را ہمہ بہ بندہ فروتنش بین
بسکہ از قبضہ او بست شجاعت جوہر | تشنہ خون عدو تیغ جہانش بین
بدعا خواستے او تا قمر آمد بزبان | زندگی بخش تر از چشمہ حیوانش بین

عمر او گو زاقبال خسرو اعلیٰ روشن
حفظہ حق در ہمہ احوال نگہبانش بین

و اسی ایام میں مظفر یب خان خلف خانصاحب منیب خان خسر صاحبزادہ محمد خانصاحب مرحوم مغفور نے انتقال کیا۔ اوس مسافر ملک ابد کا یہ مادہ تاریخ وفات ہے

انہ نوجوان جنت انشا

اور اسی ایام میں والدہ صاحبزادہ محمد سعید خانصاحب سعید خلف صاحبزادہ حافظ محمد عبد اللہ خانصاحب مشرق نے اس جہان فانی سے ملک جاودانی انتقال کیا۔ اوس راہی ملک جاودانی کا یہ مادہ تاریخ وفات ہے۔

ہائے مادر جنت المنزل

بتاریخ دہم ماہ محرم الحرام ۱۳۰۸ھ مطابق سی ام ماہ ستمبر ۱۸۹۰ع مولوی صاحب محمد نجف خانصاحب ذو المعالی بہ لقب مشیر قانونی جو بشمول سرکار ... سے ممتاز ہوئے اور اسی تاریخ میں بابو دینا ناتھ راو بہادر بہ رتبہ نگران دفتر دیوانی و بخشیگری ہوئے اور بتاریخ سوم ماہ مذکور الصدر مطابق دوم ماہ اکتوبر سنین صاحب اجنٹ بہادر رونق افزوز ریاست ہوا ہوئے۔ مشاہبت ومدارات وسعی خیر خواہی حسب معمول عمل میں آئی بتاریخ دوازدہم ماہ مذکور مطابق یازدہم ماہ مذکور روز شنبہ حضور پرنور دام اقبالہ نے بتقریب نصرت خدا بخش میں اجلاس عام فرمایا و نفس نفیس گونہ مقدمات فیصل فرمائے۔ اور جہ جلاس عام ... میں ... بعد عمل الدولہ مقرر فرمایا بتاریخ بست و دوم ماہ مذکور مطابق بست و دوم ماہ اکتوبر سنہ ... روز پنجشنبہ بوقت چند ساعت ... تمام متوسلان ... حضور کی کامیابی کا ... تعدیل ... ہم

حسب الحکم بندگان والا جاہ فردوس آشیانہ ہوا اور ایک امتیازی و نجیب پیشکش بطور نذر پیش کئے اور کل شگان ہمیشہ مسعود ہیں
حسب قاعدہ نذریں پیش کیں ۔ حضور والا نے سیٹھ مذکور کی تعظیم ذات کے معانقہ کیا اور عہد و تعظیم پرگنہ سرونج کی سود و فیصلہ
بازدہ دست گفتگو رہی بعد ازاں سیٹھ ممدوح الذکر حضور والا سے رخصت ہو کر اپنی فرودگاہ پر واپس گیا ۔ بتاریخ بست و ہشتم ماہ
صفر المظفر مطابق پنجم ماہ نومبر سنہ مذکور بہنگام شام اشرف الامرا عمدۃ الملک صاحبزادہ والا محمد یار خانصاحب بہادر کی خوشدامن
صاحبہ نے انتقال کیا ۔ بتاریخ بست و نہم ماہ صفر المظفر مطابق بست و ششم ماہ نومبر سنہ عیسوی کپتان تی سی پرسی صاحب بہادر
مبلغ دو ہزار روپیہ ماہوار علاوہ ازیں بقیہ بنابر بندوبست پیمائش اراضی کل پرگنات علاقہ ٹونک مامور ہوئے ۔ بتاریخ چہارم ماہ
ربیع الاول مطابق یکم ماہ دسمبر سنہ عیسوی کپتان صاحب بہادر موصوف وارد ریاست ہذا ہوئے ۔ بتاریخ ہفدہم ربیع الاول
مطابق بست و ششم ماہ دسمبر سنہ عیسوی جس کے ریزیڈنٹ صاحب بہادر پولیٹیکل ایجنٹ ہاڑوتی و ٹونک بتقریب دورہ
وارد ریاست ہذا ہوئے حضور انور نے شان و شوکت صاحب موصوف کی مع سترہ ضرب توپ کے پیشوائی علاقہ ٹونک تک
فرمائی ساتھ ہی دیگر امارات و شان و شوکت حسب دستور قدیم عمل میں آئی چار بجے دن کے صاحب بہادر ممدوح بشان و شوکت در دولت
پر تشریف لائے بنابر ملاقات حضور انور ۔ قصر مسل میں تشریف لائے بعد اختتام کاروائی اشتیاق تو ضیع علاوہ ازیں وغیرہ وغیرہ
وقوع آئی ۔ بتاریخ ہشتم ماہ ربیع الاول سنہ مرزا محمد اکبر بیگ صاحب برادر کلاں حاجی محمد بیگ صاحب کیں ۔ کار خانجات محمد جمعہ جی ہاڑوتی و ٹونک
بمشاہرہ یکصد و پنجاہ روپیہ ماہوار کل سررشتہ مقرر ہوئے ۔ بتاریخ پنجم ماہ ربیع الثانی مطابق یکم ماہ دسمبر سنہ عیسوی حسب الحکم
حضور جب استدعا پیش ہوئی چند نجیب خیل مع ہوادار وغیرہ ٹھیک اسی دن ایک رسالہ مہمان ہمراہ بتقریب
شادی کتخدائی رئیس موصوف کے دختر رئیس کشن گڑھ سے تزک سب ہوئی ہی روانہ ہوئے ۔ ایک نقل فرمان بنام جلد بازیان
موجود ہوئی حسب الحکم حضور انور بتاریخ ہفدہم ماہ مذکور بعہد نامہ ربیع الثانی سنہ ہجری ناظم عدالت صیغہ فوجداری سے
لبابتہ تعمیر محکمہ منصفی پرگنہ سرونج بمشاہرہ پنجاہ روپیہ با اختیار سماعت مقدمات تا دیگر روپیہ مقرر ہوئے اور اسی تاریخ
محمد معروف خان صاحب خسر جناب صاحبزادہ محمد اسحٰق خانصاحب بعہدہ منصفی پرگنہ ... بمشاہرہ پنجاہ روپیہ ماہوار
نصف حسین بعہدہ منصفی پرگنہ ... بمشاہرہ پنجاہ روپیہ ماہوار منصفی پرگنہ ... بمشاہرہ ... روپیہ مقرر ہوئے پیش ازیں
عہدہ منصفی ریاست ہذا میں نہ تھا اسی زمانہ میں جدید عہدہ منصفی حضور والا مقرر ہوا بتاریخ بست و ہشتم ربیع الثانی مطابق یازدہم
ماہ جنوری سنہ عیسوی محمد ... خانصاحب رئیس کو دالی رگھ ... مقرر ہوئے ۔ اور محمد مسعود خان ... منصوبہ [illegible]

کرو فی سے کے عاکر قر روانہ ہوگئے۔ اور اسی تاریخ محمد نجیب خان ناظم عدالت پسر [illegible] صاحبزادہ حافظ
محمد اسحق خانصاحب و منشی سید رشید الدین [illegible] ریاست ہٰذا حسب الحکم حضور والا بغرض اجرائے توزین عدالت
و انتظام پیمایش وغیرہ بطور دورہ پرگنات روانہ ٹونک ہوئے بتاریخ دوم ماہ جمادی الاول بست و ہشتم ماہ جنوری سنہ [illegible]
روز پنجشنبہ دس بجے دن کے حضور والا مع چند صاحبزادگان عالیشان و مصاحبان خدمت [illegible] بنا بر سیر و شکار [illegible]
گڑھ واقع ریاست ٹونک تشریف فرما ہوئے شیخ محمد انوار الدین عامل [illegible] گڑھ کے حسن کارگذاری اور [illegible] سے
حضور والا نے خوش ہو کر خلعت ششپارچہ قیمتی یکصد و شانزدہ روپیہ مع پروانہ خوشنودی مرحمت فرمایا [illegible] بتاریخ
[illegible] ماہ جمادی الاول مطابق چہارم ماہ فروری سنہ [illegible] حضور والا [illegible] گڑھ سے [illegible] ریاست [illegible]
[illegible] ماہ جمادی الاول مطابق [illegible] ماہ فروری سنہ [illegible] شریعت [illegible] بنا بر وفات حضور [illegible]
[illegible] خاص میں حاضر ہوئے اور تعزیت [illegible] سے لائے تھے [illegible] بتاریخ [illegible]
جمادی الاول مطابق شانزدہم ماہ فروری سنہ [illegible] حسب الحکم گورنمنٹ [illegible] سرکار انگریزی میں روشنی چراغان بتقریب
جشن [illegible] آئی چنانچہ بتاریخ [illegible] حضور والا نے [illegible]
[illegible] وغیرہ [illegible] ہوئے [illegible] خوشنودی [illegible]
[illegible] کے [illegible] سواران و پیادگان [illegible]
شب روشنی چراغان ہوا [illegible] سرکاری [illegible] ریاست ہٰذا میں [illegible]
آتشبازی نے [illegible] ہوگئے اور اسی تقریب [illegible]
[illegible] جانب ریاست ہٰذا سے [illegible] کرکے [illegible]
[illegible] محمد عبد الرحیم خانصاحب بہادر ناظم [illegible]
[illegible] بہادر ولیعہد [illegible]
[illegible] ریاست ہٰذا سے [illegible] گئے [illegible] گورنر جنرل بہادر [illegible]
[illegible] بتاریخ بست و [illegible] حسب الحکم حضوری
[illegible] نواب [illegible] حضور [illegible]

بھیجے گئے اور بتاریخ بست و ہشتم ماہ مذکور مطابق پانزدہم ماہ مسطور اپریل نواب صاحب موصوف حاضر دربار ہوئے۔
بتاریخ پنجم ماہ مارچ سنہ صدر خریطہ صاحب اجنٹ بہادر مرقومہ شانزدہم ماہ فروری مع خریطہ فارسی مورخہ ہفتم ماہ مذکور جناب نواب
گورنر جنرل بہادر کشور ہند لارڈ ڈفرن صاحب و خریطہ جواب مشعر خوشنودی گورنمنٹ بابت مسرت دہشت شش انعقاد دربار روز
سال پنجاہ ملکہ معظمہ قیصر ہند و خریطہ انگریزی خاص نواب صاحب ممدوح الملیح شرف صدور وارد ہوا۔ چار بجے دن سے
باجتماع اہل خاندان و معارف و معززین ریاست دربار عام ہوا اور مضمون ترجمہ نامہ و خریطہ مع اسپیچ باآواز بلند سر دربار سنایا
گیا اور کیفیت مسرت نواب کے بطور تہنیت سر ہوئی بتاریخ ہفتم ماہ جمادی الثانی مطابق سوم ماہ مارچ سنین صدر روز پنجشنبہ
ہنگام صبح صادق مولوی عبد الملک خانصاحب خلف مولوی محی الدین خان صاحب قوم ازبک رہگرائے منزل ناگزیر
ہوئے مولوی صاحب مرحوم کی تاریخ ولادت [illegible] ہے انہوں نے چند علوم مثل معقول و ریاضی و ہیئت و ہندسہ
و بیان و معانی و بدیع وغیرہ و شمس العلماء حضرت مولوی عبد الحق صاحب خیرآبادی و مولوی عبد العلی صاحب و مفتی سعد اللہ
صاحب سے حاصل کئے تھے شعر بھی بہت عمدہ کہتے تھے [illegible] ان میں مولوی صاحب مغفور [illegible]
موصوف شریک جلسہ ہوئے اللہ تعالی مغفرت کرے مولف نے یہ دو قطعہ تاریخ وفات کے کہے ہیں

بہ یں عہد پنج و عشرہ آمد	[illegible] بس و خالی از عشرت
پنجشنبہ بود از شہور سنہ	کرد عملا [illegible] رحلت
شد رہی سوئے [illegible] جنان	[illegible] عبد الملک ملک [illegible]

ایضاً

[illegible]	[illegible]

[illegible] تاریخ وفات [illegible] ہے مولوی صاحب موصوف مغفور [illegible]

[illegible] غزل

[illegible] سوز ہجران در بغل	[illegible] سوزان در بغل
سینہ چون بخت خفتہ [illegible] در بغل	سینہ [illegible] وصل [illegible] در بغل
[illegible] دامن در بغل	[illegible] سوزان در بغل

ور دو دلم زد داغم جوش بهاران در بغل
چشم زخمت خونچکان بود چو ناودان در بغل

آتش عشقم نمی کند داغم سپر گیرد بکف
چون موج اشکم صف کشیده دیده طوفان در بغل

آتشی به تن افگنده ام و دوی بسر افزوده ام
برگرفته ام از عشق او بدستی سوزان در بغل

طفل اشکم سی برد لخت دل در دامنم
آمده چون دوده سیاه دودمان در بغل

خونابه دادم بدل زنگوله در جوشش چنان
دارد چون مینا سی پر خنده مستان در بغل

سینه غبار کوی او گر ذره ذره بسپرم
ور دل طباشیر سوده مهر تابان در بغل

دیدم ز کوی مهوشان در شب گریزان شیخ را
تسبیح و دستارش یکی تقوی و ایمان در بغل

صد خنجر بیداد یک غمزه ات باشد بدل
یک نوک تا ز تیر صد نوک پیکان در بغل

یک چشم سفاک ترا صد خون جانبازان بسر
صد عاشق جان خسته را یک درد هجران در بغل

از دوست زلفت شانه را چاک از دوران جگر
ور رو سوی تو آینه را صد چشم حیران در بغل

جیب دل خویش چو نی زن در نی انگشت می زنی
ور دو دلم را عشق او زینگونه سامان در بغل

گل مشت زر گیر بکف یا چاک سازی پیرهن
تا دیدنت دامن زینگونه آسان در بغل

دارد از نظم ملک قدسی و خسته و مبهم
بر لب سخنها رایگان مضمون پریشان در بغل

بتاریخ هشتم ماه جمادی الثانی سنه ... روز پنجشنبه بساله ... بحکم حضوری بتقریب شادی کتخدائی ... پٹن ... واپس آیا - بتاریخ بست و هفتم ... مطابق بست و هم ماه ... سنه ... نواب کلب علی خان بهادر ... دولت انگلشیه جیس ... ولاد ... اعلی هند ... ریاست مصطفی آباد عرف رامپور نے اس جہان فانی سے ملک جاودانی انتقال فرمایا اور بجای آنجناب نواب محمد مشتاق علی خان بهادر مسند نشین ہوے - بتاریخ ... جمادی الثانی مطابق یازدہم ماه ... بنگام ... کرنیل جان ... صاحب بهادر ... ڈونگر ... فرما ہوے ... بست و ... حسب معمول ... دن کے ... بنابر ملاقات ... تشریف لائے بعد ... بعد ازان ... بست و ... سنه ... ساکن ... ریاست ... ہوکر ... دار الضرب مین ... ہوے

ورہی تاریخ ایجنٹ صاحب بہادر ممدوح رہی ایں ہوسے بتاریخ بست و دوم ماہ مسطور بسرکت نواب زین العابدین خان
بتقریب شادی صاحبزادہ محمد غیاث الدین حیدر خان صاحب بنابہ فردوس علی زمانی بیگم صاحبہ ہمشیرہ خود بجانب دارالخیر ٹونک
روانہ ہوئے مگر باستماع خبر وحشت اثر انتقال و ارتحال رئیس رامپور تقریب شادی بعرض التوا آئی - واضح ہو کہ حضرت
حامی الحرمین شریفین نواب محمد کلب علیخان صاحب بہادر فرمانروائے ریاست رامپور نے بعوارض چند در چند
بتاریخ چہارم ماہ رجب المرجب سنہ ۱۳۰۴ھ روز چہارشنبہ اس جہان فانی سے بملک جاودانی انتقال فرمایا انا للہ وانا الیہ راجعون
حضرت مرحوم کی ذات سے ایک عالم فیضیاب تھا چنانچہ جامع مسجد دہلی کی مرمت کے واسطے لاکھ روپیہ مرحمت فرمایا۔
نواب بیدار خاتون جو دہیان وجہ وفات رئیسہ سابقہ سے اوسکی درستی میں ایک سال کثیر خرچ کیا - جن لوگون پر ریاست کا قرض تھا یک قلم
معاف فرمایا - ہر چند حضور پر نور کو جناب نواب صاحب مرحوم کے انتقال فرمانے سے سخت افسوس ہوا بحکم حضور ایک
دن کی تعطیل دفاتر میں رہی اور ایک دن کل بازار کی دکانین بند کی گئین - اسی تاریخ شریف علی ابن منصور کی بنابر ملاقات
حضور پر نور حاضر دربار ہوئے اور تحائف کچھ پیشکش کئے سرکار سے مبلغ یکصد روپیہ بطور رخصتانہ معزی الیہ کو مرحمت
ہوا - بتاریخ بیستم ماہ شعبان المعظم مطابق بست و نہم ماہ اپریل سنہ ۱۸۸۷ء جناب نواب فردوس زمانی بیگم صاحبہ کہ دارالخیر
ٹونک تشریف فرما ہوئین معہ بیت نسبت صاحبزادگان و اہلکاران ریاست واپس تشریف لائین - بتاریخ ششم ماہ مئی سنہ
۱۸۸۷ء کو ساڑھے دس بجے ایجنٹ صاحب بہادر رونق افزائے ریاست ہذا ہوئے مشایعت و سلامی و مدارات
حسب دستور قدیم عمل میں آئی بتاریخ ہفتم ماہ مذکور صاحب ایجنٹ بہادر بنابر ملاقات حضور والا قلعہ معلی میں تشریف لائے۔
مشایعت و سلامی و تواضع عطر و پان بہنگام رخصت بعرض وقوع آئی - بتاریخ چہاردہم ماہ مسطور صاحب ایجنٹ بہادر و حضور والا
بنابر ملاحظہ کوٹھی نو تعمیر واقع قلعہ معلی کہ جہت نشست ممبران کونسل حسب تجویز افتخار الامرا فخر الملک جناب صاحبزادہ محمد
عبید اللہ خان صاحب بہادر فیروز جنگ سی ایس آئی نائب الریاست تیار ہوئی تھی تشریف لے گئے صاحب زادہ
صاحب بہادر نائب الریاست مع جملہ ممبران کونسل حاضر ہوئے حضور والا نے نسبت اجرائے کارروائی محکمہ عالیہ کونسل
حکم ناطق فرمایا - بتاریخ پانزدہم ماہ مسطور بموجب حکم حضور والا دربار محکمہ عالیہ کونسل نے صورت انعقاد پائی اور ہر ایک ممبر کو جداجدا
منصب سرکار والا سے حسب تفصیل ذیل معین ہوئے

نقشہ کیفیت ممبران کونسل مع عہدہ و تعداد مشاہرہ

نمبر شمار	نام ممبر	عہدہ مع تنخواہ	صیغہ جات
۱	صاحبزادہ صاحب بہادر نائب الریاست	اسسٹنٹ ریزیڈنٹ [illegible]	تعمیل جنسیات اضلاع غیر سررشتہ تحصیل صدر و پرگنات - پولس صدر و پرگنات شفاخانۂ صدر و پرگنات - عدالتہائے صدر و پرگنات - اپیل مقدمات مال - دفتر دیوانی وامور متعلق مراقب و مخرج مال و محاصل تحصیل وصول مالگزاری و مقدمات انفصال ولگان زمین جاگیر و معافیات - جنگلات ذبیح مقدمات و معاملات متعلق حق حقوق اراضی وغیرہ - نگرانی کل صیغہ جات و دیگر کارخانجات سرکاری و جملہ متعلقہ ریاست انتظام و نگرانی کل کاروائی محکمہ عالیہ کونسل ۱۲ منہ
۲	صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب بہادر [illegible] جنگ	ممبر [illegible]	فوج صدر و پرگنات - قلعہ جات - گولہ بارود وغیرہ - کوٹھیا متعلقہ فوج -
۳	بابو ونائک راؤ	ممبر [illegible]	خزانہ - حساب و دستہ - شمار صدر و پرگنات - داغ ضرب صدر و پرگنات دفتر بخشیگری کل - تیز صدر و پرگنات ۔
۴	خان صاحب محمد نجف خان	ممبر [illegible]	عدالت اپیل - عدالت دیوانی صدر - عدالت فوجداری صدر - منصفی ہائے پرگنات فوجداریہائے پرگنات ۔
۵	مرزا محمد علی خان	ممبر [illegible]	میونسپلٹی - مطبع - بندوبست جنگلات - سررشتہ تعمیر صدر و پرگنات ۱۲ منہ
۶	سید رشید الدین محمد	سکرٹری [illegible]	تعمیل احکام ریزیڈنٹ - اجرائے کاغذات - نگرانی کل عملہ - نگرانی کارروائی محکمہ عالیہ کونسل ۱۲ منہ

بتاریخ ۲۴ شعبان مطابق [illegible] سنہ [illegible] روز پنجشنبہ گیارہ بجے دن کے کرنیل جان [illegible] صاحب بہادر پولیٹکل ایجنٹ [illegible] ریاست [illegible] بعد اشتہار و سلامی و مدارات و تواضع حسب دستور قدیم [illegible]

آئی تاریخ پنزدہم ۔ ووسی سنہ صدر علی العنوان صاحب ایجنٹ بہادر ریاستہائے ٹونک راجپوتانہ دیولی ہوئے ۔ ماہ اپریل
سنہ کرنیل سی کی ایم والٹر صاحب بہادر بجائے کرنیل براڈفورڈ صاحب بہادر ریزیڈنٹ راجپوتانہ مقرر ہوئے ۔ بتاریخ دہم ماہ
رمضان المبارک سنہ مر صاحبزادہ عبد المجید خان صاحب عرف پیارے صاحب و صاحبزادہ نصیر الدین حیدر خان صاحب
عرف جانی صاحب پسران نواب زین العابدین خان صاحب بمشایعت سید محمد سعید اہلکار محکمہ نیابت مع پنج سوار ان رسالہ
ایک بگھی خیل ہمراہ روبکار و تاباش صاحبزادہ حافظ محمد اسحق خانصاحب بہ درِ دولت ہذا ہوئے مہمانداری وغیرہ
تیہ و صاحبزادگان موصوف کسی وجوہ معروض وقوع آئی تاریخ بست و ہفتم کو خلعت ملحقہ کا بتفصیل ذیل صاحبزادہ محمد رضا خان
صاحب عرف پیارے صاحب کو سرکار عالی سے مرحمت ہوا ۔ دو شالہ سرخ یک جفت (۱۰۰ عہ) ۔ شالی رومال یک عدد (۵ عہ)
مفتوب یک تھان (۵ عہ) ۔ مندیل یک (۱۰ عہ) سپید تار سی (۱۰ عہ) ۔ تھان سفید و دہ ۱ عدد ۲ ۔ علاوہ رومال یک (۱۰ عہ)
بتاریخ بست و نہم رمضان المبارک سنہ ہجری مطابق بست و ہفتم جون سنہ کو بتقریب جشن جوبلی حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند
دام سلطنتہا جو بتاریخ شانزدہم ماہ فروری سنہ کو ریاست ہذا میں دربار منعقد ہوا تھا اور بندگان حضور والا نے علاوہ مور
خاص و عام کے بیاد گار جشن جوبلی حضور ملکہ قیصرہ ہند ریاست ہذا میں اسکول آف آرٹس یعنی ایک مدرسہ صنعت و حرفت کے
جاری کرنے کا تجویز فرمایا تھا کہ اس سے عوام رعایا کو فائدہ ہوئے چنانچہ بتاریخ مذکورہ بالا بتقریب افتتاح مدرسہ مذکور جو مکان
اس کام کے لئے تجویز ہوا تھا اس میں دربار شاہانہ منعقد فرما کر حضور اقدس و اعلیٰ نے وہ اسپیچ اپنی زبان مبارک سے پڑھ
فرمائی جس وقت تو پخانہ سرکاری سے ایک سو ایک شلک سلامی کے ہوئے ۔

تہنیت منجانب حضور لامع النور عالیجناب معلی القاب حضرت امین الدولہ وزیر الملک حافظ قرآن نواب محمد ابراہیم علیخان صاحب بہادر فرمانروائے ریاست ٹونک خلد اللہ ملکہ و حشمتہ

ہم سب بادشاہ مہربان و حضرت قیصرہ ہند دام سلطنتہا کے جشن جوبلی کے خوشی میں دربار میں جتنے ہیں تمام ممالک ہند
میں بڑی بڑی تیاریاں اور خوشی کے جلسے منعقد ہوئے تھے ۔ انگلستان میں اس عظیم الشان جشن کا جلوس نکل رہا ہے
آج کی تاریخ دار السلطنت لندن میں ایسا جلوس ہوگا جو بلی کے خوشی کا جو ہوگا تا حکم کسی یورپ کو وہ دن نصیب نہ ہوا

مملکت سلطنتوں کے قدیم مقامات و تعمیرات ہندوستان کے عمدہ و بعض دستکاریوں میں جیسے میں شامل ہیں حقیقت یہ ہے
عالیشان جشن کی خوشی جس قدر بیان کیجیے بیجا ہے گزشتہ دربار میں حضور پر نور بدولت نے حکم دیا تھا کہ علاوہ امور مندرجہ فہرست کے یادگار جشن
کے اپنی ریاست میں اسکول آف آرٹس یعنی ایک مدرسہ صنعت و حرفت جاری کیا جائے جس سے ہماری رعایا کو فائدہ حاصل ہو
اور اس مکان کو جس میں حضور پر نور بدولت مع اراکین ریاست رونق افروز ہیں اس مدرسہ کے واسطے تجویز کیا تھا لیکن آج دربار اس
مدرسہ کے بہر نقشان ہیں حضور پر نور بدولت نے منعقد فرمایا حضور بدولت حکم دیتے ہیں کہ اس وقت یہ کارخانہ جاری ہو جس سے اوسکے
مصارف کے لئے دیا گیا اور آیندہ کو سمت کے واسطے خرچ کے منظور فرمایا ہے اور حضور پر نور بدولت مناسب خیال
فرماتے ہیں کہ یہ کارخانہ واسطے اجرا کے زیر نظر مرزا محمد اکبر علیخان ناظم سائرات مقرر کیا جاوے یقین ہے کہ وہ اس کام
کو حسب منشا حضور پر نور بدولت اچھی طرح سے انجام دینگے ہماری عوام رعایا کے لئے یہ امر قابل شکر گزاری ہے کہ جنیسل اس
عظیم الشان جلسہ جوبلی حضرت قیصرہ ہند کے اونکی آسایش کے لیے اس کارخانہ کا اجرا حضور پر نور بدولت نے منظور کیا
ہم سب دعا کرتے ہیں کہ حضرت ملکہ معظمہ کا سایہ رحمت بادوام ہمارے سروں پر قائم رہے۔ بعد اسکے مرزا محمد اکبر علیخان ناظم
سائرات نے بعد ادائے شکریہ یہ اسپیچ پیشگاہ حضور پر نور میں گذارش کی۔

اسپیچ منجانب مرزا محمد اکبر علیخان ناظم سائرات

... حضور پر نور صاحب بہادر ... پرورش خاص کا دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جو حضور ممدوح نے اس
کام کی اہتمام کے لئے مجھکو منتخب فرمایا مجھکو کمال فخر حاصل ہے کہ یہ کارخانہ صنعت جو حضور پر نور صاحب بہادر دام ملکہ
نے بنظر فیاضی و رعایا پروری یادگار جشن جوبلی حضرت قیصرہ ہند خلد اللہ ملکہا ... میرے سپرد فرمایا ہے میں اسکی ترقی
میں ہمیشہ دل سے سعی کرتا رہوں گا مجھکو ہمیشہ اس بات کا خیال رہیگا کہ عمدہ عمدہ حرفت و صناعی کے اس کارخانہ میں آلات
... زیادہ مہیا ہوں جس سے ... خوش ... تحقیق ترقی ریاست و رعایا ہو۔ مجھکو امید ہے
کہ اس پانچ ہزار روپیہ ... جو حضور پر نور بدولت نے اس وقت واسطے اجرا اس کارخانہ عنایت فرمائے اور آیندہ ...
سالانہ کا خرچ منظور فرمایا ہے جس قدر صنعتیں ہیں ان سے اسی قدر خیر کے کام ہو سکیںگے۔ سب کو بعد شکریہ حضور دعا کرنی چاہیے
کہ محبوب الدیانات ہمارے عادل منصف مزاج رعایا پرور غریب نواز حضور نواب صاحب بہادر کو خداوند تعالی باقبال جاوید و سلامت

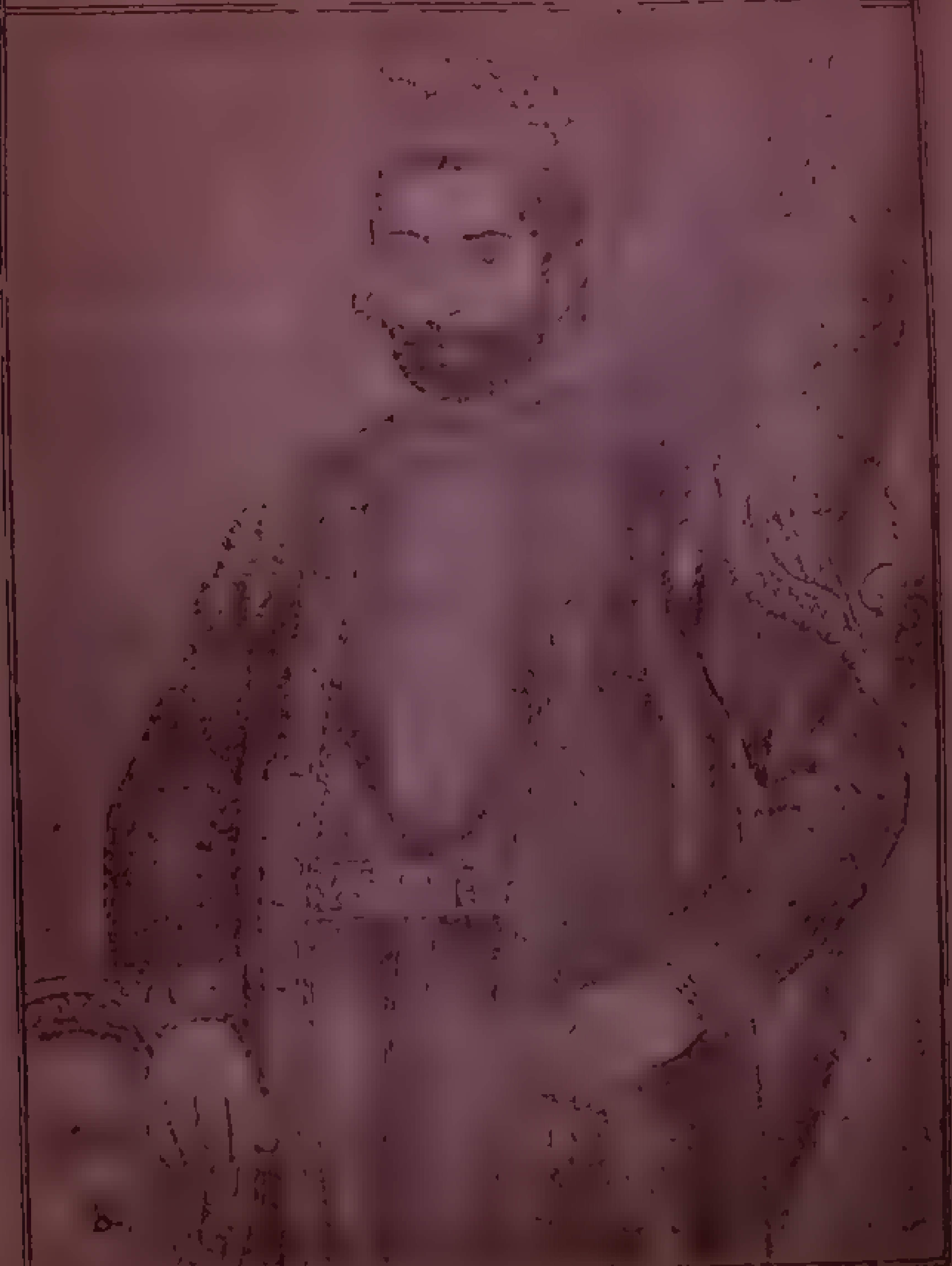

گئے آمین رب العباد۔ بعد ختم اس جشن کے حضور پرنور دام ملکہٗ نے نسبت مرزا محمد کریم بیگ خان مخاطب ہو کر کمال عنایت
و نوازش خسروانہ سے ارشاد فرمایا کہ اسی کارخانہ کی نگرانی پر کچھ منحصر نہیں ہے بلکہ کارہائے نمایاں جب پیشگاہ دولت سے
تفویض ہوا کریں گے اور بڑے کاروبار سے متعلق ہوئے جو وقتاً فوقتاً ملتے رہیں گے۔ اسی ایام میں حدیقۃ الاخبار کا نام کہ مدت سے
سال سے جاری ہوتا تھا حسب منشائے حضور والا تبدیل ہو کر سفیر ٹونک نام رکھا گیا۔ بتاریخ ہژدہم شوال المکرم مطابق
بست و ہفتم ماہ جون سنہ ۱۸۸۶ء صاحبزادہ حبیب اللہ خان صاحب نائب الریاست والیس پریزیڈنٹ کونسل مع صاحبزادہ حافظ محمد عبید اللہ خان
صاحب برادر حضور پرنور بارادۂ حضوری ملتمس معافی تقصیر صاحبزادہ احمد علیخانصاحب مرحوم صاحبزادہ موصوف مع بست
پنج سواران رسالہ دو ہرکارہ و دو چوبدار و یک زنجیر فیل و یک فینس بجانب جے پور تشریف فرما ہوئے اور حکم معافی تقصیر
صاحبزادہ صاحب موصوف کو پہونچا اور تین روز وہاں قیام فرما کر صاحبزادہ صاحب بہادر نائب الریاست تن تنہا جے پور
سے فائز ٹونک ہوئے اور رسالہ و چوبدار وغیرہ صاحبزادہ احمد علیخان صاحب کے ہمرکاب ہو کر بتاریخ بیست و ہفتم شوال
مطابق بست و ہشتم ماہ جولائی سنہ ۱۸۸۶ء فائز ریاست ہذا ہوئے حضور والا کو جب آپ کے رونق افروز ہونے صاحبزادہ صاحب
موصوف سے ملاقی ہوئے اور صاحبزادہ صاحب کو اونکے مکان پر پہنچا کر داخل قلعہ معلی ہوئے۔ بتاریخ بست و ہشتم
ماہ رمضان المبارک مطابق بست و نہم ماہ جون سنہ ۱۸۸۷ء اجتماع اہل خاندان و اراکین ریاست دربار جوبلی انتظام کارخانہ جات
و صنعت جینا ٹونک منعقد ہوا کہ بصد زیب نواب صاحب کی تہنیت مروجہ بتاریخ بست و ہشتم ماہ اگست مطابق
سوم ماہ ذی الحجہ سنہ ۱۸۸۷ء صاحب ایجنٹ بہادر ہاڑوتی و ٹونک کو ٹونک فائز ریاست ہذا ہوئے شجاعت و سلامی
۔۔۔ حسب معمول مرحمت ہوئی بتاریخ نہم ماہ جون سنہ ۱۸۸۸ء صاحبزادہ محمد عبید اللہ خان صاحب تحقیق خدمت صاحبزادہ حافظ
محمد جلال خانصاحب مغفور نے شب میں انتقال فرمایا بعد نماز جمعہ اس مسافر ملک بقا کو منزل ناگزیر تک پہونچا دیا جناب
قدر تاریخ وفات حضرت نواب محمد سلیمان خانصاحب بہادر راسد لکھنوی سے یادگار ہے ؎

جنگ مسند خان والا نژاد	از چشم خلاق نہان زیر خاک
بے سال تاریخ جنت اسد	گفتم بود در مخل سدرہ پاک

۱۳۰۴

بتاریخ ششم ماہ ذی الحجہ مطابق بست و ہفتم ماہ اگست سنہ ۱۸۸۷ء محمد حسین خان صاحب بعہدہ وکالت پولیٹیکل ایجنسی شرقی
مقرر ہوئے۔ بتاریخ ہفتم ماہ مذکور مطابق سلخ ماہ ... محمد حبیب اللہ خان ناظم عدالت دیوانی بعہدہ ...

حاصل ہو گئی چودہ برس بتاریخ غرۂ ذی الحجہ مطابق یکم ستمبر سنہ ... صدر نواب محمد فیض علی خان بہادر کلاں فرزند محمد علی خان بہادر کو منصب
صیغہ عدالت و جنگلات بعہدہ سکرٹری دربار شریف ہوا اور بعہدہ وچہ بہادر بوضع کسرت ... امور مفوضہ کئے گئے بتاریخ سیزدہم ماہ
مسطور مطابق پنجم ماہ مزبور صاحب ایجنٹ بہادر ٹونک سے بجانب سے پروانہ ہوئے مت بعت وصولی امدادات
حسب دستور قدیم عمل میں آئی بتاریخ بست و دوم ماہ مذکور مطابق چہار دہم ماہ مزبور سنہ صدر صد تقریب فرحت فزاے جشن
سالگرہ حضور والا حسب آئین قدیمہ بعید تو زک و احتشام منعقد ہوا اس تقریب میں مولف نے یہ قصیدہ پیش کیا

چو غنچه ام سر کار ہست با دل افگار | مدام گل چه نسیم و صبا بود چه بهار
نماند جمع چو سنبل دل از پریشانی | که دیده ام چه بسر پیچ و تاب جوبار
برنگ گل که درین بوستان نمی خندم | غمی بود بدل من ز زخم خنجر خار
کنم چو بلبل غمدیده آشیان بر خم | ز رشک شعله گلستان ز باغبان آزار
بسان طوطی اگر گاه در سخن آیم | پذیرد آئینهٔ خاطرم از نفس زنگار
چو عندلیب به هر قفس گر نشانم | مرا بجلوه گل گرگشته است نالهٔ زار
نگه به باغ و بهار خیال اگر چینم | خلد از و بدل خسته ام هزاران خار
بخاک و خون تپیدن همچو لاله مغم | ز دور چرخ مرا داغهاست بر دل زار
همیشه گریه بر احوال خویشتن می دارم | کنم خیال که از ابر جیب که معطار
باشک دیده ز شب تا بصبح می سوزم | مدام مضطرب احوال همچو شمع مزار
شکسته دلی من خویش همچو گل دارم | چو عندلیب ز نالیدن دل افگار
شده ست هر سر مو بر تنم نوا انگیز | ز نعره چنگ بسان موسیقار
اگر ز بید کنم آرزوی سایه بباغ | چو برگ ریز خزان می شود بعین بهار
برنگ نی بکنم ناله در عجب گلشن | سپهر در پی بیخ منست دشمن وار
بجان من چو کند الفت خود نواب | شود ز مرحمتش بخت خفته ام بیدار
اگر بجان کند جلوه پیش قامت او | برود سرو گلستان چه طاقت رفتار

بگلشن گر دوش حسن عنبر شکن — برد چو باد صبا رنگ از رخ گلزار

اگر ز خاک درش سرمه بدست آید — کنند روشنی چشم خود اولی الابصار

بگلشنی که شود مدل ار چمن پیدا — ز شرم غنچه گردد علامت خنجر خار

اگر به مطلع رازی او رجوع کند — به نوشته شود ابر خامه گوهربار

سگی که توسن دوران خرام کامرانه — بمغز حضرت آهو خوش بوی کبک برکهسار

بقصه بخاره نماید چو وصف شمشیرش — بگوش مه نو یا که ابروی دلدار

ز جوهرست سراپای او همه لبریز — برنگ صورت آئینه صاف از زنگار

برد نسیم اگر بوی از گل خلقش — شود بنکهت او دشت مسا مشک تتار

دل شکسته عالم درست می‌سازد — بمومیائی لطف و عطای خود بسیار

اگر فتد به هما سایه سخن و بت او — ناستخوان چو صدف پر گهر کند منقار

نصیب آینه دل بشوید از عفوش — برد رجوع که معصیت باستغفار

بهار گلشن شد خلق را گلستان بیافت — بهر سه بیت از ان شور همچو بلبل زار

مدام نشهٔ همت لب او باد — چو دید او نگاه هیچ وسوسه زنگار

بر آسمان نشمرست کسی کوکب را — ز فضائل ذاتش نمی رسد بشمار

بدور خود نکند نش دهر او پیدا — اگر فلک بزند چرخ تا بروز شمار

بس که منفعتی سینه از جود کفش — هما سایهٔ دولت او اجابت بر غیار

همای دولت و عمر فزون بعالم باد — به چرخ تا که بماند ثوابت و سیار

بتاریخ سی ام ماه محرم الحرام سنه هجری مطابق بیست هفتم ماه اکتوبر سنه کرنیل جان بڈلف صاحب بهادر جنت اردلی و

نوشتک میر صاحب کی رو سے دیکھے خوش گئے باست بقا ہو کر بنگلہ پر ان کے تشریف ہو سے مشابعت و سلامی و مدارات حسب معمول

عمل میں آئی بتاریخ دوم صفر المظفر مطابق سوم ماه اکتوبر سنین حسب چار بجے جنگ صاحب اجنت بهادر بنابر ملاقات

حضور والا قدر معلی میں تشریف لائے بعد اختتام کلام اشتیاق تواضع عطر و پان حسب دستور بعرض ظهور آئی بتاریخ نهم ماه صفر

بجے دو ... ہو رہے بجے شب سے کے جشن بہادر منیر صاحب ... چھوٹی دیوالی ہوئی بتاریخ بست و ششم ماہ مسعود مطابق
سوم ماہ نومبر سنہ صدر بوقت شب طبیعت حق طویت بندگان حضور پرنور جادۂ اعتدال سے منحرف ہوئی درد علت
ذکری تا تاریخ ہفتم ماہ مذکور رہا بعدہ زان طبیبان حاذق دانا و راست معالج ہوئے بفضل شافی مطلق و عنبر برحق علاج ہونی
سے صحت حاصل ہوئی چونکہ حضور والا کا عام بیمار رہے برکت عمم تمام سازی مزاج کی وجہ سے ارادہ ... برکات
خیرات ... رہا بتاریخ یکم ماہ ربیع الاول مطابق ہشتم ماہ نومبر سنہ صدر بندگان حضور والا نے غسل صحت فرمایا اور بعد
ادائے نماز جمعہ مع اہلکاران و ملازمان خاص جامع مسجد میں تشریف لائے بعد ادائے نماز مغرب تشریف فرما ہوئے
دو روز تک مجلس میلاد شریف و ضیافت فقرا و مساکین منعقد ہی اور بہ صدقات و خیرات کی ... بتاریخ یکم ماہ مذکور
سنہ صدر نکاح صاحبزادہ محمد عزیز الرحمن خان خلف صاحبزادہ حافظ محمد عبد الرحمن خان ابن صاحبزادہ محمد بخت بلند خان
صاحب مرحوم کا مساۃ قمر جہان بیگم دختر صاحبزادہ محمد سعید خان صاحب خلف صاحبزادہ محمد عبد الکریم خانصاحب سے منعقد
ہوا تعداد مہر ہفت ہزار روپیہ موجل - و ہمین تاریخ بیک جلسہ دو عقد نکاح صاحبزادہ حبیب الرحمن خلف صاحبزادہ حافظ
محمد عبد الرحمن خان صاحب کا شمس جہان بیگم دختر صاحبزادہ محمد سعید خان صاحب سے منعقد ہوا تعداد مہر ہفت ہزار روپیہ موجل
تاریخ نہم ماہ نومبر سنہ صدر نکاح صاحبزادہ محمد رفیق خان صاحب خلف اصغر امین الدولہ وزیر الملک نواب محمد علیخان صاحب
بہادر صولت جنگ کا مساۃ میمونہ بیگم دختر نیک اختر صاحبزادہ محمد عبد الرحیم خانصاحب سے منعقد ہوا تعداد مہر پنجاہ ہزار روپیہ دو صد روپیہ
معجل و باقی موجل - تاریخ بست و سوم ماہ مذکور سنہ صدر نکاح صاحبزادہ ہدایت اللہ خان خلف صاحبزادہ محمد حفیظ اللہ خان
صاحب کا مساۃ رابعہ بیگم دختر صاحبزادہ محمد بشیر خان سے منعقد ہوا تعداد مہر ہفت ہزار روپیہ موجل و ہمین تاریخ بیک جلسہ
عقد نکاح صاحبزادہ عبد اللہ خان پسر صاحبزادہ حفیظ اللہ خانصاحب کا زبیدہ بیگم دختر صاحبزادہ محمد بشیر خان سے منعقد ہو
تعداد مہر ہفت ہزار روپیہ موجل - بتاریخ بست و نہم ماہ مسعود روز چہارشنبہ دس بجے شب کے ناگہانی جناب صاحبزادہ محمد
عبد الرحیم خان صاحب **شرف** نے اس جہان فانی سے ملک جاودانی انتقال فرمایا چنانچہ قطعہ تاریخ وفات نواب
محمد سلیمان خان بہادر اسد لکھنوی سے یادگار رہے **ع**

ہمسر بود رحلت زد بفنا	چون این بی بی ذی شرف نیکنام
بر آمد ز روے اسد مہر سال	بخلد برین بود جایش مدام

۱۳۰۵ھ

تاریخ یازدہم ماہ ربیع الثانی مطابق بست وششم ماہ دسمبر سنین صدر صاحبزادہ صاحب بہادر نایب الریاست وایس پریزیڈنٹ
محکمہ منتظمہ کونسل بتقریب دورہ بغرض انتظام مردم شماری مع صاحبزادہ محمد خان صاحب ماموں حضور سپرنٹنڈنٹ پولس پرگنات وتبدیل
زمین انعامات میں اسسٹنٹ صیغہ ضلع خیرآبادی پرگنہ پڑاوہ ہوئے۔ پرگنہ مزبور میں ہوکر بعد انقضا مشتر پرگنہ وقتاً فوقتاً ارسال
خدمت بندگان عالی درجت فرمائین بتاریخ بستم ماہ جمادی الاول مطابق سیوم ماہ فروری سنین صدر صاحب ایجنٹ بہادر راٹون
ٹونک بتقریب دورہ فائز ریاست ہذا ہوکر متصل باغ خانصاحب محمد رحیم اللہ خان فروکش ہوئے۔ حضور والا نے
مشایعت صاحب بہادر باغ صاحبزادہ محمد خانصاحب خلف اصغر صاحبزادہ حافظ محمد جمال خانصاحب مرحوم فرمائی۔

تفصیل صاحبزادگان واہلکاران ریاست کہ ہمراہ حضور والا گئے

صاحبزادہ محمد اسحق خان صاحب بہادر وصاحبزادہ حافظ محمد عبدالرحیم خانصاحب بہادر وصاحبزادہ احمد یار خانصاحب بہادر
فتح جنگ ممبر کونسل ونواب صاحب محمد نجف خانصاحب ناظم عدالت اپیل ومشیر قانونی جوڈیشل ممبر کونسل معتمد خاص۔
فخرالزمان سید ارشاد حسین خان وہ بوتایک روز ممبر کونسل۔ اسی ایام میں این التسمین صاحب مددیت ریاست جے پور
ریاست ٹونک فائز ریاست ہذا ہوکر نظر باغ میں حضور والا سے ملاقی ہوئے۔ بتاریخ دوازدہم ماہ مزبور صاحب ایجنٹ بہادر
بنابر ملاقات حضور والا قصر محل میں تشریف لائے حسب دستور مشایعت روانہ ہوئے عمل میں آئی بتاریخ شانزدہم ماہ مسطور
صاحبزادہ صاحب بہادر نایب الریاست بوجہ خبر تشریف آوری سی کی ایم والٹر صاحب بہادر ریزیڈنٹ راجستان فائز ٹونک
ہوئے بتاریخ ہیجدہم ماہ مزبور بنابر استقبال صاحب کلان بہادر موصوف حسب الحکم حضور والا صاحبزادگان واہلکاران حسب تفصیل
موضع مردوخ میں بھیجے گئے۔ شمس الدولہ انتظام ملک صاحبزادہ محمود خانصاحب بہادر تہور جنگ۔ صاحبزادہ محمد خانصاحب
خلف صاحبزادہ حافظ محمد جمال خانصاحب مرحوم۔ سید محمد عثمان بخشی اسلک سید محمد سعید ابکار محکمہ منتظمہ نیابت بتاریخ نوزدہم
ماہ مذکور صاحب کلان بہادر راجستان وکپتان منٹ صاحب سکریٹری ڈاکٹر صاحب مع اہل عملہ وخدام کیمپ ریاست جے پور
مسمی گوبند گڈھ فائز ریاست ہذا ہوکر میدان قصر محل میں فروکش ہوئے توپ سلامی بوجہ تعطیل یوم یکشنبہ نہوئی بتاریخ بستم
بنگام صبح سلامی توپ عمل میں آئی۔ اسی تاریخ نو بجے دن کے حضور والا بنابر ملاقات صاحب کلان بہادر راجستان مع ہمراہیان
مفصلہ ذیل بارگاہ صاحب موصوف پر تشریف فرما ہوئے اور حضور والا سے استقبال کپتان ای بی منٹ صاحب سکریٹری
صاحب معتمد الریاست مع چوبدار تا دروازہ قصر محل تشریف لائے۔

تفصیل اسمائے ہمرہیان حضور پرنور

صاحبزادہ صاحب بہادر نائب ریاست صاحبزادہ احمد یار خانصاحب بہادر نصرت جنگ ممبر کونسل - صاحبزادہ محمد عبد الرحمن خان صاحب - صاحبزادہ حافظ محمد اسحق خانصاحب - صاحبزادہ حافظ محمد عبد الرحیم خانصاحب ناظر خزانہ - صاحبزادہ محمد خانصاحب ماموں حضور صاحبزادہ حافظ محمد عبد الوہاب خانصاحب - صاحبزادہ حافظ محمد صدیق خانصاحب حاکم پرگنہ ٹونک - صاحبزادہ محمد رفیق خانصاحب - صاحبزادہ حافظ محمد اسفندیار خانصاحب جنرل فوج - محمد نجف خان ممبر کونسل - مستر خاص محمد زمان سید محمد ارشد حسین خان - بابو دینا نیک رائے ممبر کونسل - سید محمد عثمان بخشی الملک - سید محمد حسین وکیل سرکار حاضر باش محکمہ [illegible] راجستان - مولوی سخاوت حسین خان وکیل سرکار حاضر باش محکمہ ایجنسی ہاڑوتی و ٹونک - جب حضور والا صاحب کلان بہادر راجستان کے خیمہ کے قریب پہونچے صاحب ایجنٹ بہادر ہاڑوتی و ٹونک نے تا سواری کالسکہ استقبال کیا اور جب حضور والا صاحب کلان بہادر کے خیمہ میں داخل ہوے صاحب بہادر ممدوح الیہ نے حسب طلب فرش مشایعت کی اور بتوقیر نواب سلامی کے توپخانہ سرکاری سے سر ہوئے بعد گفتگو کے شوقیہ و توضیع معاودت حضور والا طلب رخصت ہوئے صاحب ایجنٹ بہادر نے بدستور سابق تا سواری کالسکہ پیشوائی کی اور بتوقیر نواب کے توپخانہ سرکاری سے سر ہوئے ساتھ ہی ۵ بجے شام کے صاحب کلان بہادر راجستان مع صاحب ایجنٹ بہادر و سکرٹری وغیرہ بنابر ملاقات حضور والا بمشایعت صاحبزادہ حافظ محمد عبد الرحیم خانصاحب ناظر محکمہ وجاہی دیگری و صاحبزادہ محمد مامون صاحب تا خیمہ گاہ صاحب کلان بہادر قلعہ معلی میں تشریف لائے حسب دستور قدیم ملاقات و مدارات و سلامی حسب طور آئی بتاریخ بست و یکم ماہ مذکور مطابق نہم ماہ جمادی الثانی سنہ [illegible] صد دس بجے دن کے حضور والا نے صاحب کلان بہادر راجستان سے حسب دستور قدیم ملاقات بازدید کے قلعہ معلی میں تشریف فرما ہوئے بتاریخ بست و سوم ماہ مذکور مطابق یازدہم ماہ جمادی الثانی صاحب کلان بہادر راجستان بجانب دار الخلافہ امیر تشریف لے گئے مشایعت و سلامی حسب دستور عمل میں آئی - تفصیل پیش کش [illegible] فواکہ تر و خشک بقدر [illegible] سبز کر بنابر ملاقات صاحب کلان بہادر ریاست ہذا سے پیش ہوے یہ ہے - صاحب کلان بہادر راجستان [illegible] کشتی - کپتان [illegible] صاحب سکرٹری [illegible] کشتی - [illegible] دو کشتی - فواکہ تر [illegible] کشتی - ڈاکٹر صاحب [illegible] کشتی - [illegible] صاحب دو کشتی - ہیڈ منشی صاحب دو کشتی - پارسی دفتر [illegible] کشتی بمعرفت وکیل سرکار حاضر باش کوہ آبو [illegible] کشتی - کشتی نقد [illegible] بعد سعادت صاحب [illegible] کشتی نقد حسب معمول ریاست ہذا میں واپس آئی -

تفصیل اسامی محمولہ فواکہ تر و خشک بموجب حسب مد صاحب ایجنٹ بہادر ہاڑوتی و ٹونک ریاست ہذا سے پیش ہوتے
ہیں ہے۔ صاحب ایجنٹ بہادر ہاڑوتی و ٹونک دو کشتی۔ فواکہ تر سے کشتی۔ فواکہ خشک سہ کشتی۔ میرمنشی ایجنٹی دو کشتی۔
نائب میرمنشی یک کشتی۔ سواہی صاحب بہادر دفتر انگریزی دو کشتی۔ سوفت کیل مدکار۔ حاضر باش ایجنٹی دو کشتی کیشی … بعدہ
بعد معائنہ صاحب ایجنٹ بہادر کشتی … متعدد ریاست ہذا مین … بتاریخ بست و ہفتم ماہ مذکور صاحب کلان بہادر و اسسٹان
و صاحب ایجنٹ بہادر ہاڑوتی و ٹونک ریاست ہذا سے تشریف لے گئے بتاریخ ۲۴ ماہ رجب المرجب مطابق ہفتہ ہم ماہ
مئی سنہ … حضور والا بارادہ دیہات پرگنہ ٹونک روانہ ہوئے اور موضع گروی مین کہ ٹونک سے بفاصلہ چار فرسخ ہے
قیام فرمایا بتاریخ ہفتم ماہ مذکور مطابق نوزدہم ماہ مسطور آٹھ بجے دن کے حضور والا … قریب موضع حقہ گروی مین صاحبزادگان
معصوم مین تشریف فرما ہوکر معروضات زمینداران دیہات پرگنہ کا نوکر احکام مناسب صادر فرمائے

تفصیل اسمائے صاحبزادگان یہ ہے

صاحبزادہ حافظ محمد اسحق خانصاحب۔ صاحبزادہ حافظ محمد صدیق خانصاحب۔ صاحبزادہ محمد … خانصاحب۔ …
دیہہ … دو صد روپیہ سالانہ بنجملہ زرفاضلات موضع دولت پورہ بنام مولوی عبدالغفار خانصاحب ناظم محکمہ …
معاف فرمایا۔ اور گیارہ بجے شب کے حضور والا داخل قیام دولت انضمام ہوئے چونکہ اسی تاریخ صاحبزادہ صاحب بہادر نائب ریاست
… بخشی متعدد ریاست حاضر حضور ہوئے تھے حضور والا نے اجلاس مقدمات محکمہ مقتدرہ کونسل … فرمایا۔ بتاریخ ششم
ماہ … مطابق بستم ماہ … بجے دن کے حضور والا مع صاحبزادگان مرقوم الصدر بغرض تفتیش حال رعایا برایا دیہات
… گروی کی طرف تشریف فرما ہوئے۔ زمینداران موضع گروی کلان نے استغاثہ نسبت نرخ … پیش کی … راستے
… موضع مسطور کیا اور … دو قطعہ عرائض متضمن شکایت گونہ گون و نظر بوقوف حضور والا مین پیش کی … حضور
معدلت ظہور سے عرائض پر احکام مناسب صادر ہوئے اور بعد … تحقیقات … وہ بنا تعمیل … پرگنہ ٹونک
مین بھیجے گئے اور نسبت نرخ … جاگیرداران حضور والا سے یہ حکم صادر ہوا کہ تحقیقات مقدمہ موضع گروی سے برخاست
کیا جائے اور موضع مذکور خالصہ سرکاری مین شامل کیا جائے بتاریخ ہفتم ماہ مذکور مطابق بست و یکم ماہ مسطور دس بجے دن کے حضور والا
گروی سے موضع … مین تشریف فرما ہوئے اور اسی روز صاحبزادہ صاحب بہادر نائب ریاست آٹھ بجے دن کے موضع
گروی سے … ٹونک ہوئے۔ بتاریخ ہشتم ماہ … مطابق بست و دوم ماہ مسطور … بجے دن کے حضور والا نے

مع صاحبزادگان مسبوق الذکر دیہات متعلقہ موضع منوہر پورہ کا دورہ کیا اور معروضات زمینداران پر حکم مناسب صادر فرمایا۔ بتاریخ بست و دوم و بست و سوم و بست و چہارم ماہ مارچ سنہ صدر حضور والا نے دیہات کا دورہ بطور سرسری کیا بتاریخ بست و پنجم و بست و ششم موضع جہازہ میں قیام فرما کر اظہارات پٹیلان و پٹواریان و زمینداران وغیرہ کے قلمبند فرمائے۔ بتاریخ بست و ہفتم و بست و ہشتم حضور والا نے موضع دوڑواڑی میں قیام فرما کر بعد قلمبندی اظہارات پٹیل و پٹواریان وغیرہم اجلاس معدلت محکمہ معتمدہ کونسل کا کہ صاحبزادہ صاحب بہادر نائب الریاست تشریف لائے تھے فرمایا بتاریخ بست و نہم بہنگام شب روز پنجشنبہ حضور والا بنا بر ادائے نماز جمعہ تشریف فرمائے ریاست ہوئے بعد ادائے نماز بتاریخ سی ام دیگر موضع [illegible] میں قیام فرما کر بتاریخ یکم اپریل موضع دھوان میں [illegible] قیام پذیر ہوئے۔ بتاریخ دوم ماہ مذکور جناب صاحبزادہ حافظ محمد اسحٰق خان صاحب بہادر صولت جنگ دعوت حضور والا مع کل اہل عملہ میں آئی۔ اور اسی تاریخ حضور بنا بر شکار مع چند صاحبزادگان ذی‌شان و مصاحبان شکار گاہ ان موضع [illegible] میں تشریف فرما ہوئے۔ اور بتاریخ سوم ماہ مذکور بوقت دس بجے دن کے حضور والا بنا بر شکار ماہی بند آب موضع دھوان پر تشریف لے گئے بعد ازاں بوقت شب موضع [illegible] میں رونق افروز ہوئے۔ بتاریخ پنجم ماہ مسطور موضع محمد گڑھ میں حضور والا نے قیام فرمایا بتاریخ ششم ماہ مذکور صاحبزادہ حافظ محمد عبد الرحیم خان صاحب بہادر مظفر جنگ کی طرف سے موضع بھیر گنج میں حضور والا کی دعوت مع اہل عملہ میں آئی۔ بتاریخ ہفتم حضور والا موضع بھیر میں قیام پذیر ہو کر تا تاریخ دہم رونق افروز رہے۔ اور بتاریخ دہم صاحبزادہ صاحب بہادر نائب الریاست مع کاغذات کونسل حاضر حضور ہوئے اور حضور والا نے اجلاس معدلت محکمہ معتمدہ کونسل فرمایا۔ بتاریخ یازدہم ماہ مرقوم الصدر حضور والا موضع [illegible] منزل گزین ہوئے بعد قلمبندی اظہارات زمینداران وغیرہ تا تاریخ سیزدہم اطراف موضع مسطور میں شغل صید افگنی فرمایا۔ بتاریخ چہاردہم ماہ مسبوق الذکر حضور پر نور رونق افروز ٹونک ہوئے۔ بتاریخ دوم ماہ شعبان مطابق پانزدہم ماہ اپریل سنہ صدر صاحبزادہ صاحب بہادر نائب الریاست بجانب چھاونی دیولی تشریف فرما ہوئے۔ بعد ازاں بتاریخ بست و دوم ماہ اپریل روز شنبہ بہنگام شب چھاونی دیولی سے داخل ریاست ٹونک ہوئے۔ بتاریخ بست و نہم ماہ شعبان مطابق شانزدہم ماہ اپریل سنہ صدر صاحب ایجنٹ بہادر [illegible] ٹونک رونق افروز ریاست ہذا ہوئے حسب معمول سرسری دعوت [illegible] میں آئی بعد چند روز کے واپس تشریف لے گئے بتاریخ بست و چہارم ماہ شعبان مطابق [illegible] سنہ صدر حضرت محمد اکبر علی خان۔ ناظم سائرات بعہدۂ نظامت پرگنہ [illegible] صدر [illegible] ہوئے۔ اور عزیز محمد نواب علی خان بعہدۂ سکرٹری دفتر دار الانشا سے حضوری مقرر ہوئے اور محمد

مفضل یار خان ناظر عدالت دیوانی بجاے کپتان محمد سعادت علیخان پرگنہ نیا پیڑہ پر مامور ہو گئے۔ دربارہ کپتان موصوف سرکار والا سے پنشن مقرر ہوئی بتاریخ نوزدہم ماہ شعبان مطابق دوم مئی۔ وہی روبکار گشتی اجلاس حضور انور دام اقبالہ دربارہ استعمال لفظ ناظر بجاے لفظ عامل پیشکش پرگنات و محکمہ جات و دفاتر وغیرہ اجرا ہوا بتاریخ بست و دوم ماہ شعبان مطابق چہارم ماہ مئی صاحبزادہ صاحب بہادر نائب الریاست مع سید زین العابدین اسسٹنٹ صیغہ اضلاع خیر و اہل عملہ عطیہ دورہ بجانب پرگنہ پیڑہ تشریف فرما ہوے۔ بتاریخ بست و ششم ماہ مئی مطابق بست و چہارم ماہ شعبان سنین صدر کرنیل جان ڈالف صاحب بہادر اجنٹ دہلی و ٹونک رخصت سہ ماہہ بجانب جزیرہ ولایت روانہ ہوے اور انکے قائم مقام میجر جی بی نیول صاحب بہادر اسسٹنٹ صاحب کلان بہادر اجنٹ مامور ہوے۔ بتاریخ بست و ششم ماہ شعبان مطابق بست و ہشتم مئی سنین صدر لالہ جیون لال سابق ناظم سرونج بنابر انفصال مقدمات مرجوعہ دورہ حضوری حسب درخواست صاحبزادہ حافظ محمد صدیق خان صاحب ناظر کچہری عمدہ انکی رسی پر مامور ہوے اور بعد محرر یک دفتر والا شاہی حضوری سے اور یک عدالت شرع شریف سے ابتداء موصوف کی پیشی میں بنابر تحویلی مقدمات دورہ حضوری مامور ہوے۔ بتاریخ بست و نہم ماہ رمضان مبارک مطابق نہم ماہ جون سنین صدر حسب درخواست برادر حضور سابق نشست [illegible] صاحبزادہ محمد عبد الرحمن خان صاحب بہادر و جناب نائب صاحب بہادر مقرر ہوے۔ اسی دو سال میں صاحبزادہ محمد ابراہیم علیخان صاحب خلف [illegible] حضرت نواب مبارک محل بہادر جنت آرامگاہ نے اس جہان فانی سے بلکہ جاودانی انتقال کیا اور اسی سال میں جب یہ فردوس محل زمانی بیگم صاحبہ نے کہو دو میں ایک مسجد تعمیر فرمائی۔ اسکی تاریخ ابتدا و اختتام اس قطعہ سے ظاہر ہے قطعہ

چو فردوس زمانی بیگم از صدق	بنا از نو بود مسجد عجب زادہ
ز زیبا کردہ مسجد تا شدہ	چنین پاکیزہ مسجد نو دو بار
بہشت این مسجد ہے مثل معمور	بسال کہنہ روضہ صدر بہار
زہاتف گیر تاریخ تمامش	چنین جامع فردوس ہست گلزار

تاریخ بست و دوم ماہ ذی الحجہ سنہ صدر بزم جشن سالگرہ حضور پر نور دام اقبالہ بعد زمین و آئین سنین مسرت بخش منعقد ہوے۔ چنانچہ مولف نے اس تقریب مسرت میں یہ قصیدہ کہا قصیدہ

بیا ای دل بجشن کامرانی شود شیرین	ہوئے مغز ہا استخوان شود شیرین

ز ذکر خسرو […] یاد لب شکرست — اگر به تلخ نمایه همان شود شیرین

ز بوسه خنده تو چنین گو نسبت تا شیرین — گر او تمام زمین و زمان شود شیرین

چو نی به لب شکران تا که هم نفس شده ام — به گوش خلق از آن زمزمه فغان شود شیرین

ز آب خنجر […] تو می چکد عسلی — ز چشمه زخم و دلم و دهان شود شیرین

عجب چو مگس لب تو چشمه شوری — عجب نیست که از لبش دهان شود شیرین

ز خاک کشته لعل تو […] اگر بخورد — ز چوب نخل هما استخوان شود شیرین

بگو سخنی که ز او دلب تو گفت حدیث — چمن ز غنچه شکرفشان شود شیرین

چنان نسبت است تلخ گو شکر ریزست — که خنده در دهن زعفران شود شیرین

سخن ز من دمی […] شکر نالم که خواب از […] — به چشم مردم این کاروان شود شیرین

سرشک تیشه فرهاد گر بیاد آرم — سرشک بر مژه خونچکان شود شیرین

سخنم به سحر […] موج ریز آمیزد — ز شهد نطق گران تا گران شود شیرین

سخنم که ریزه گر از معانی آب زلال — بهار و سبزه بکاش خزان شود شیرین

سخنم گر از سخنم عذار نیشکر روید — که از زمین و زمان […] شود شیرین

ز من چو شیوه مذهب لبانی آموزند — چمن ز زمزمه بلبلان شود شیرین

سخن ز مرغ دلم گر نبات افشاند — تمام خنده چو طوطیان شود شیرین

کسی که طوطی نطقم […] شکند — سواد کشور هندوستان شود شیرین

سخن ظهیر که اکنون دهان ذائقه ام — ز قند مدح قزل ارسلان شود شیرین

ثنای او از گرم گستری شدم که ازو — تمام ساحت کون و مکان شود شیرین

امین دولت عالی که گر از شکر […] — بکام اهل معانی زبان شود شیرین

دوان […] که از ثنا گرست — زبان و کام و دهان و جان شود شیرین

[…] تو گردن […] — […] دهان گمان شود شیرین

سبک روش شود آسمان ز مہر فلکش | بہ دور تو دہنش آنچنان شود شیرین
چنانکہ بہ ہجوم نیاز مند دوران بدرست | [illegible] شان ز توہی قند دان شود شیرین
پئے حصول مطالب ز جہر آید خلق | ز رہے چشمہ کہ آب روان شود شیرین
گر ملکا بہ اخلاق تو بیان سازم | ہوت سینہ مان داستان شود شیرین
جہان ز پرورشش تو حلاوت اگر ہست | ثمر ز تربیت باغبان شود شیرین
بجام [illegible] نما ز بادہ تلخ | بدور بزم تو چندان جہان شود شیرین
بکام تشنہ لبان گر تو بر [illegible] | بسان زندگی جاودان شود شیرین
شنید [illegible] آبرو [illegible] | زنا بکام دل او زبان شود شیرین
حسود جاہ ترا باد زندگانی تلخ | بلطف تو دہن دوستان شود شیرین

اور اسی سال میں سید احمد سعید [illegible] بیٹے بابت [illegible] سید [illegible] صاحب اہلکار ریاست نے عین شباب میں انتقال کیا

این دو [illegible] گویند جوان مرد

سید مرحوم کو علم تاریخ میں کمال دسترس تھا اور نے خوش [illegible] سے منظور [illegible] ناسخ [illegible] نے بندہ [illegible] و
یاس [illegible] قطعہ تاریخ وفات کہا ہے

نور چشم خرد مند احمد سعید | کہ در خلق و الطاف بد بے مثال
ز دنیا برفت از جہان ناگہان | چو برفت خورشید پیشش زوال
دعا کن [illegible] مغفرت آبرو | بیامرز رحمش ذوالجلال
[illegible] تاریخ آہ و بکا | چو شد بہر تاریخ [illegible] خیال
کہ [illegible] دل [illegible] | بگفتا [illegible] اول

بتاریخ [illegible] ربیع الاول سنہ ۱۳۰۹ ہجری مطابق بست و ششم ماہ نومبر ۱۸۹۱ء روز [illegible] مسمی [illegible] ریاست [illegible]
[illegible] صاحب ریاست موصوف [illegible] انگریز [illegible]
ریاست [illegible] امام مسجد جامع [illegible] تاریخ دوم [illegible] کو

روز چہارشنبہ نو بجے دن کے معتمد موصوف نے حسب الطلب رخصت ہوکر بعد ادائے مراتب کورنش مبلغ پانچ روپیہ نذر کے در خریطہ
رئیس پٹیالہ کا کہ موسوم حضور نواب صاحب بہادر تھا حضور میں پیش کیا بعدہٗ [illegible] میوہ جات و نبات کے
ایک سو ایک عدد پیش کئے منجملہ تب حضور نواب صاحب بہادر دام اقبالہ [illegible] معتمد کی تعظیم مثل معتمد مسعود
قریب [illegible] کے مشغول [illegible] ہوا اور [illegible] بتاریخ سیوم ماہ مذکور روز پنجشنبہ معتمد مذکور نو بجے دن کے بغرض
رخصت حاضر حضور ہوا اس کا روانہ سے معتمد مذکور کو [illegible] خلعت مندرجہ ذیل عطا ہوا اور جواب خریطہ معتمد مذکور کو
تفویض کیا گیا اور [illegible] حضور والا و دیگر معتمد مذکور کے [illegible] پڑھا گیا معتمد مسطور [illegible]
پانچ روپیہ حضور میں نذر کے [illegible] حضور والا نے معتمد سے مخاطب ہوکر فرمایا کہ بدولت بوجہ کثرت امور وجود ریاست
جلسہ شادی مہاراجہ صاحب بہادر میں شریک ہونے سے معذور ہیں بعدہٗ خلعت واپس لیکر زر نقد خزانہ عامرہ سے
معتمد مذکور کو دیا گیا۔ بعدہٗ معتمد مذکور حضور والا سے رخصت ہوکر [illegible] بتاریخ چہارم ماہ مذکور [illegible]
معتمد ابن ریاست پٹیالہ ہو سواری [illegible] ریاست [illegible] دیا گیا۔

تفصیل عطائے خلعت وغیرہ باسم [illegible] سنگھ معتمد ریاست پٹیالہ

[illegible]

پارچہ خلعت

معہ پارچہ [illegible]

دوشالہ زرین، رومال شال، [illegible]

[illegible]

سیلہ، [illegible]، جامہ وار [illegible]

[illegible]

نقد

[illegible]

ذات معتمد [illegible]

خاصہ [illegible]

[illegible]

جوبدار [illegible]

[illegible]

غلام حسین [illegible]

[illegible]

بموجب حکم سرکار بتاریخ [illegible] ربیع الاول مطابق [illegible] سنہ [illegible] میر معین الدین میرمنشی ریاست مع الٰہی بخش
جمعدار چوبدار [illegible] بتقریب شادی مہاراجہ صاحب والی
ریاست کو تہنیت بتاریخ [illegible] ربیع الاول مطابق [illegible] سنہ [illegible] ریاست موصوف میں ہوئے اور بتاریخ [illegible]
[illegible] مطابق [illegible] ربیع الاول سنہ [illegible] میرمنشی موصوف [illegible] ریاست کو [illegible] تاریخ
بوقت چار بجے دن کے میرمنشی موصوف نے حاضر دربار [illegible] موصوف ہوکر [illegible] روپیہ
[illegible] کے ذریعہ [illegible] مہاراجہ صاحب بہادر کی خدمت میں پیش کیا مہاراجہ صاحب
بہادر نے بعد تذکرہ [illegible] ملاقات نواب صاحب بہادر [illegible] فرمایا کہ اگر نواب صاحب بہادر
[illegible] تشریف فرما ہوتے تو ملاقات [illegible] خوشی حاصل ہوتی بعد گفتگو میرمنشی موصوف اپنی فرودگاہ
پر آگئے بتاریخ [illegible] ربیع الاول مطابق [illegible] سنہ [illegible] میرمنشی موصوف نے حاضر دربار مہاراجہ صاحب بہادر ہوکر
[illegible] سابق [illegible] مہاراجہ صاحب بہادر نے خلعت رخصتانہ حسب دستور [illegible] پیش کیا اور نقد قیمت خلعت
[illegible] میرمنشی موصوف کو عطا فرمایا

تفصیل عطائے خلعت وغیرہ بنام میرمنشی و جمعدار وغیرہم

سالم [illegible]

پارچہ خلعت میرمنشی				بنام جمعدار و چوبدار و ہرکارہ			
صد پارچہ	[illegible]			[illegible]			
دوشالہ	رومال	مندیل		الٰہی بخش جمعدار	چوبداران	چوبدار و ہرکارہ	
[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]		[illegible]	
سیلہ	کمخواب	جامہ [illegible]		رخصتانہ	[illegible]	چوبدار	ہرکارہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نقد [illegible]	[illegible]						
[illegible]	[illegible]						

بتاریخ پانزدہم ماہ ربیع الاول مطابق بست و یکم ماہ نومبر روز شنبہ سنہ کرنیل جان بڈ عث صاحب بہادر پولیٹکل ایجنٹ
ہڑوتی و ٹونک بغرض دورہ موضع کیرہ علاقہ ٹونک میں فائز ہوئے چونکہ موضع مذکور صاحبزادہ صاحب بہادر نائب الریاست
کی جاگیر میں ہے حسب ایمائے حضور پرنور صاحبزادہ صاحب بہادر نائب الریاست بنابر ملاقات صاحب ایجنٹ بہادر
کی خدمت میں حاضر ہوئے صاحب ایجنٹ بہادر نے وہاں دو مقام فرمائے بتاریخ ہفتدہم ماہ مذکور مطابق بست و سوم
ماہ مذکور سنہ صد روز آدینہ صاحب ایجنٹ بہادر موضع سونوہ علاقہ ٹونک میں منزل گزین ہوئے بتاریخ ہیجدہم ماہ مذکور
مطابق بست و چہارم ماہ مسطور روز شنبہ بہنگام صبح حضور نواب صاحب بہادر بنابر استقبال صاحب ایجنٹ بہادر
مع ہمراہیان مفصلہ ذیل موضع کوپایہ تک کہ ٹونک سے یک نیم کروہ کی فاصلہ پر واقع ہے تشریف فرما ہو کر صاحب ایجنٹ بہادر
سے ملاقی ہوئے بعد ملاقات صاحب ایجنٹ بہادر و حضور نواب صاحب بہادر باہم ایک بگھی میں سوار ہو کر داخل میدان
قلعہ معلی ہوئے چونکہ صاحبان انگریز بہنگام دورہ میدان قلعہ معلی میں قیام پذیر ہوتے ہیں بنگلہ پر قیام پذیر نہیں ہوتے بنابرعلیہ
صاحب ایجنٹ بہادر میدان قلعہ معلی میں فروکش ہوئے اور نواب صاحب حسب معمول سر ہوئیں۔

تفصیل اسمائے ہمراہیان حضور نواب صاحب بہادر یہ ہے

افتخار الامرا فخر الملک جناب صاحبزادہ محمد عبید اللہ خان صاحب بہادر فیروز جنگ سی۔ ایس۔ آئی۔ نائب الریاست
وائس پریزیڈنٹ محکمہ مجلس کونسل اشرف الامرا عمدۃ الملک جناب صاحبزادہ احمد یار خانصاحب بہادر فتح جنگ ممبر کونسل معین
فوج۔ جناب صاحبزادہ محمد اسحٰق خانصاحب بہادر صولت جنگ۔ جناب صاحبزادہ حافظ محمد عبد الرحیم خانصاحب بہادر
مظفر جنگ ناظم محکمہ فوجداری و گیرائی جناب صاحبزادہ محمد صدیق خانصاحب بہادر دلیر جنگ ناظم محکمہ مال پرگنہ ٹونک۔
جناب صاحبزادہ اسعد یار خانصاحب جنرل فوج ظفر موج خانصاحب محمد نجف خان ممبر کونسل و مشیر قانونی جوڈیشل
بائیو و نایک ممبر کونسل مہتمم خزینہ عامرہ۔ مرزا محمد میخان ممبر کونسل صیغہ مرمدات وغیرہ۔ اسی تاریخ چار بجے دن کے
صاحب ایجنٹ بہادر بنابر ملاقات حضور پرنور الافطرباغ میں تشریف لائے حضور والا نے حسب دستور قدیم پیشوائی فرمائی
بعد انجام کلمات ... بموجب ضابطہ عمل میں آئی

تفصیل اسمائے حاضرین دربار یہ ہے

صاحبزادہ حافظ محمد اکرم خانصاحب خلف اصغر حضرت نواب ... جنت آرامگاہ جناب صاحبزادہ ... بہادر

نائب الریاست و وائس پریزیڈنٹ محکمہ معتمدی کونسل ۔ جناب صاحبزادہ محمد یار خانصاحب بہادر فتح جنگ ممبر کونسل ۔
جناب صاحبزادہ حافظ محمد اسحٰق خانصاحب بہادر صولت جنگ ۔ جناب صاحبزادہ حافظ محمد عبدالرحیم خانصاحب بہادر
مظفر جنگ ۔ جناب صاحبزادہ محمد صدیق خانصاحب بہادر دلیر جنگ ۔ جناب صاحبزادہ محمد سعید یار خانصاحب جنرل فوج ۔
جناب صاحبزادہ محمد عبدالرحیم خانصاحب خلف جناب صاحبزادہ حافظ محمد جلال خانصاحب مرحوم ۔ جناب صاحبزادہ
محمد خانصاحب خلف اصغر جناب صاحبزادہ حافظ محمد جلال خانصاحب مغفور ۔ جناب صاحبزادہ محمد خانصاحب شمشیر جنگ
خلف جناب صاحبزادہ فیض محمد خانصاحب مرحوم ۔ جناب صاحبزادہ علی محمد خانصاحب خلف اکبر جناب صاحبزادہ
احمد علی خانصاحب رونق ۔ خانصاحب محمد نجف خان ممبر کونسل و شیر تونی جوڈیشل ۔ بابو دنا یک راؤ ممبر کونسل ۔
مرزا محمد علی خان ممبر کونسل معتمد خاص محمد الزمان ۔ سید ابن شاہ حسین خان وکیل ۔ سید محمد عثمان بخشی ملک مولوی سخاوت حسین
عثمان وکیل سرکار حاضر باشی محمد بخشی اردلی ٹونک ۔ حافظ محمد یوسف منشی خاص ۔ بتاریخ بست و نہم ربیع الاول مطابق
چہار دہم ماہ دسمبر سنین صدر صاحب ایجنٹ بہادر سات بجے دن کے راہی چھاؤنی دیولی ہو گئے ۔ توپ سلامی حسب
معمول سر ہوئیں

کیفیت دورہ پرگنہ علیگڈہ واقعہ ۲۴ ۔ ربیع الثانی مطابق ۲۰ ۔ دسمبر سنین صدر

بتاریخ صدر حضور والا نے بنا بر تفتیش حال رعایا و برائے نظم و نسق ملکی و مالی بنظر انصاف پژوہی و داد گستری مع خدم و حشم
و معہ ان و خیرہ اہالکاران سرو دفتر بخشیگری و دیگر عہدہ داران ریاست مثل جناب صاحبزادہ حافظ محمد اسحٰق خان صاحب بہادر صولت جنگ
و جناب صاحبزادہ حافظ محمد عبدالوہاب خانصاحب بہادر صفدر جنگ و جناب صاحبزادہ محمود خانصاحب بہادر تہور جنگ
و جناب صاحبزادہ محمد رفیق خانصاحب و جناب صاحبزادہ محمد یار خانصاحب بہادر فتح جنگ ۔ و صاحبزادہ محمد ان خانصاحب
و صاحبزادہ محمد حمید اللہ خانصاحب شہید او صاحبزادہ محمد بخش خانصاحب آ ، ز و ور حاضر آیا ۔ حضور والا چار بجے ان کے
سوا ہو کر بس بجے رات کے قریب علی گڈہ ہوئے ۔ توپ سلامی حسب معمول سر ہوئیں بتاریخ بست و نہم مطابق بست و نہم
شہر دسمبر سنین صدر حضور پرنور صبح الصبح بنا بر شکار بوجب مرضی پاس دیگر جناب صاحبزادہ حافظ محمد عبدالوہاب خانصاحب
بہادر صفدر جنگ تشریف فرما ہوئے حسب ارشاد حضوری صاحبزادہ محمد حمید اللہ خانصاحب و صاحبزادہ محمد یونس خانصاحب

پس ازان جناب صاحبزادہ محمد اسفندیار خانصاحب جنرل فوج نے دورہ نہایت تیزدستی سے ختم کیے بعد ازان حکم
عالی بنام جلیس زمینداران دیہات بغرض پیشی استغاثہ نسبت ناظم علیگڈہ نافذ ہوا اور انتظام مقامات جہت قیام لشکر حسب
ترتیب ذیل قرار پایا کہ جملہ زمینداران دیہات مذکورہ بجائے قیام چند روزہ دولت انضمام حاضر ہو کر استغاثہ پیش کرین وبغرض
انتظام اسی روز لشکر کا قیام بیرون قصبہ علیگڈہ وغیرہ کے متصل ہوا۔ بتاریخ بست و ششم ماہ مذکور علی الصباح و بعد طعام شفقت
حضور والا نے بنفس نفیس ہر ایک زمیندار دیہات کا حال بالمواجہ دریافت فرمایا اور ہر ایک زمیندار کے اظہارات بخیال
رفاہ رعایا و برایا قلمبند فرمائے گئے بس بتقریب وصول قطعات عرائض دربارہ دو امور [illegible] پیش ہوئے اور ان
عرائض پر احکام مناسب پیشگاہ بندگان والا سے صادر فرمائے گئے ازان بعد نقشہ نمبروار بتفصیل دیہات مع احکام مناسب
مرتب ہو کر بنا بر عمل درآمد ناظم پرگنہ کو تفویض ہوا۔ موضع اوکھدہ علاقہ علیگڈہ کا پٹیل مسمی [illegible] لال بوجہ انغماض حالات
ناظم و مستاجر بتبدیلی سے موقوف کیا گیا اور بتحریر المہارات سے کارروائی اشرف الامرا عمدۃ الملک جناب صاحبزادہ
محمد یار خانصاحب بہادر فتح جنگ ممبر کونسل و لالہ [illegible] لال اہلکار و مولوی ظہور الحق سابق پیشکار کچہری تحصیل ٹونک و شیخ محمد نذیر
اتالیق ممبر کچہری صفات کے تفویض ہوئے بتاریخ بست و ہفتم ماہ مسطور حضور والا نے مع جلوس خاص شکاری جناب صاحبزادہ
حافظ محمد اسحق خانصاحب بہادر صولت جنگ و جناب صاحبزادہ حافظ محمد عبد الوہاب خانصاحب بہادر
صفدر جنگ و جناب صاحبزادہ محمد رفیق خانصاحب کو رخصت فرمایا بعد ازان بندگان والا موضع [illegible] میں صید افگنی
فرماتے ہوئے موضع علی نگر میں تشریف فرما ہوئے وہان طعام نوش جان فرما کر استراحت کو کام فرمایا۔ بس بعد مقدمان موضع
چورو وغیرہ جاگیر محل [illegible] حضور بوحسب قاعدہ پیشگاہ حضور میں حاضر ہوئے اور نذرین پیش کین بعد الفراغ نذر حضور پر نور
قیام دولت انضمام میں تشریف فرما ہوئے اثنا راہ میں صاحبزادہ حافظ محمد عبد الوہاب خانصاحب بہادر صفدر جنگ
نے اپنے موضع جاگیر کے قریب [illegible] بطور نذر حضور میں پیشکش کیے ازان بعد پٹیلان و پٹواری و حلقہ داران زمینداران
موضع نے نذرین پیش کین۔ بتاریخ بست و ہشتم ماہ مذکور زمینداران دیہات نے حاضر حضور ہو کر [illegible] عرائض
پیشگاہ حضور والا میں پیش کین و ان عرائض پر احکام مناسب صادر ہوئے و حسب سابق نقشہ نمبروار مرتب ہو کر بنا بر
[illegible] ناظم پرگنہ کو بھیجا گیا اور اسی تاریخ صاحبزادہ محمد حمید اللہ خانصاحب رشید اور صاحبزادہ محمد یونس خانصاحب
آرزو نے حسب ارادہ حضوری ٹونک [illegible] رخصت ہوئے اور اسی تاریخ بوقت شب خالہ صاحبہ و ہمشیرہ [illegible] حضور پر نور [illegible]

و جناب صاحبزادہ حافظ محمد عبد الرؤف خان صاحب کپتان توپخانہ و صاحبزادہ محمد ہدایت اللہ خان صاحب داخل بیکدہ
ہوئے۔ بتاریخ بست و ہشتم حضور نواب صاحب بہادر بجانب اکھنی موضع ... میں تشریف فرما ہوئے۔ بعد الفراغ شکار حضور والا
نے موضع ... پورہ جاگیر ... صاحب ... صاحبزادہ محمد ... خان صاحب بہادر ... جنگ میں استراحت کو قیام فرمایا۔ بعد ازان
صاحبزادہ محمود خان صاحب بہادر ... جنگ نے ... پیش کیا۔ ازان بعد حضور والا نے موضع علی پورہ جاگیر
صاحبزادہ حافظ محمد عبد الوہاب خان صاحب بہادر ... جنگ میں رونق افروز ہو کر ... توقف فرمایا ... بعد
ادائے نماز مغرب بجانب قیامگاہ واپس تشریف لے گئے۔ ... بجے ... اسی موضع میں حافظ محمد یوسف ...
... جو ... کے ... زمینداران ... دیہات ... نے حاضر حضور ہو کر استغاثہ
پیش کیا۔ ... خاص ... حضور نور ... کا دن ... شاہ ...
نواب ... کا دن ... حضور ...
... حافظ عبد الوہاب خان صاحب بہادر ... جنگ ...
حضور ... سابق ... حضوری ...
موضع ... میں ہوا۔ حضور نواب صاحب بہادر موضع ... میں ... ہوئے شب کے ۹ بجے موضع ... میں
داخل ہوئے۔ یہ موضع علی گڈھ سے ... کے فاصلہ پر بجانب جنوب ... ہیں ...
... اور ... اس موضع ... متصل ہے اور اسی تاریخ ...
... اور ایک ... حضور میں حاضر ہوئے۔ بتاریخ ...
... الاول ... بموجب حکم حضوری میدان ... میں داخل ہوئے اور اسی تاریخ ایک پہلوان
... ساکن ... نے حضور میں حاضر ہو کر پہلوانان حضوری سے کشتی کی درخواست کی ... پہلوان ... حضوری
سے ... کشتی کی اجازت ... پہلوان ... ساکن ... سے کشتی کی اور ایک ... پہلوان نے پہلوان
... کو ... کیا۔ بعد ازان زمینداران ... نے حضور میں ... پیش کیں ... حسب دستور سابق کارروائی مناسب عمل
میں لائی ... اسی تاریخ ... صاحبزادہ محمد عبید اللہ خان صاحب ... جنگ سی ایس آئی
... ایسوسی ... کونسل ... موضع مذکور میں ... ہوئے۔ بتاریخ ...

مستطر حضور پُر نور نے دن کے ساڑھے تین بجے سے پانچ بجے تک دربار فرمایا بعد برخاست دربار بابو ونایک راؤ ممبر کونسل
صیغہ خزینہ وغیرہ حضور والا سے اجازت حاصل کر کے راہی ٹونک ہوئے اور اسی تاریخ تقریب شادی سعد اللہ خان
صوبہ دار وہ ہو خان ساکن کہ تولی کی دختر سے عمل میں آئی حسب ایماے حضور پر نور اعلیٰ معززین ممبر کاب شریک جشن شادی
صوبہ دار مذکور ہوئے حضور والا سے مستعدی پیہ صوبہ دار مذکور کو اس تقریب فرحت قریب میں عطا ہوا اسی مقام پر شہادت
ہ نقص مستغیثان سیزدہ دیہات منفصلۂ ذیل کے حضور والا میں پیش ہوئیں داد و نیز احکام مناسب صادر ہوئے -

اسماے دیہات

کہاتون - گاڈول - جونڈہ جاگیر صاحبزادہ صاحب بہادر نائب الریاست - سنڈی - روہت - دولت پورہ
محمود گنج جاگیر خاص صاحبزادہ حضور ممدوح اول صاحبزادہ محمود خان صاحب بہادر تہور جنگ - ڈیلی - محمد نگلی جاگیر سردار محمد خان -
گوبند پورہ - عثمان پورہ - محمد نگر - وزیر پورہ جاگیر خاص صاحبزادہ حضور ممدوح اول صاحبزادہ محمود خان صاحب بہادر تہور جنگ -

بتاریخ سوم ماہ مذکور نواب صاحب بہادر بعد ادائے نماز پیشین موضع چیان کی جانب شرق وجنوب واقع ہے تشریف فرما
ہوئے اسی تاریخ سید محمد نائب بخشی املاک نے کہ بنا بر تحقیقات تغلب مشتہرہ سائر پرگنہ چھبڑہ بجانب پرگنہ مزبور گئے
تھے حضور میں حاضر ہو کر نذر پیش کی بعدہٗ زمینداران موضع چیان متعلقہ دار موضع مذکورہ کے شاکی ہوئے متعلقہ دار سے سخت
بازپرس عمل میں آئی بار تکاب تعدی وغیرہ پتی اثاث البیت متعلقہ دار مذکور بمعرض ضبطی آیا زان بعد زمینداران موضع بالسل
وگوپالی وگوپال پورہ نے ظہور الدین خان بیشین سناہرکی حضور والا میں شکایت پیش کی مستاجر مذکور سے جواب طلب کیا
گیا اور حسب درخواست صاحبزادہ محمد اسحق خان صاحب بہادر سطوت جنگ رہبرۂ موضع بیجا ہفت سالہ اجارہ ہو
بعد ازین اظہارات زمینداران منفصلہ ذیل قلمبند کئے گئے بعد انفراغ قلمبندی اظہارات حضور نواب صاحب بہادر
بنا بصید افگنی تشریف فرما ہو کر نو بجے رات کے بمقام قیام گاہ رونق افروز ہوئے بتاریخ چہارم ماہ مرقوم بقصد صاحبزادہ
محمد الیاس خان خدمت صاحبزادہ حافظ محمد اسحق خان صاحب بہادر سطوت جنگ میکپتن سید محمد عبد الدین والا کپتان
افتتہ مند فون راسپوری فائز موضع چیان ہوئے اور اسی تاریخ صاحبزادہ صاحب بہادر نائب الریاست نے بنابر تصفیہ
تنازعہ اراضی موضع سالرپور و موضع پانگاؤ کروہ جاگیر محل دم جناب صاحبزادہ صاحب بہادر موصوف سے تشریف فرما کر فیصلہ کیا
اور ایک موضع کہ مرحومہ بیگم صاحبہ نے آباد کیا تھا ہنوز اس کا نام کوئی تجویز نہیں ہوا تھا لطیف گنج نام کہا اور موضع باقر گنج

دربار کا دستور مرتب کر کے حقیقہ گنج نام رکھا۔

اسمائے دیہات کہ جنکے زمیندار حاضر حضور ہوئے تھے یہ ہیں

چمن ۔ موتی پورہ ۔ امیر نگر ۔ محمد پورہ ۔ آلی ۔ گوپالی ۔ گوپال پورہ ۔ سالارپورہ ۔ مبارک نگر ۔ استور نگر ۔ سکندر ۔ جاگیر پوری ۔ بدر ۔ ہنومنیا ۔ رحمن پورہ ۔ سبحان پورہ ۔ رسول پورہ ۔ شکریا ۔ انور نگر ۔ احمد نگر جاگیر میان خان دربار۔

بتاریخ ہژدہم حضور نواب صاحب بہادر بعد ادائے نماز معروض کرانا ہیں تشریف فرما ہوئے ۔ بتاریخ شانزدہم حضور سید محمد نائب بخشی ملک بسعادت حضوری فائز و ممتاز ہوئے ۔ اس تاریخ بوقت شب درخواست مقیمان دیہات مفصلہ ذیل نے حضور میں ایک عرضی پیش کیں اور یہ حکم مناسب صادر ہوئے ۔ بتاریخ ہفتم حضور [illegible] پر تشریف لے گئے ۔ اور اسی تاریخ [illegible] قربت [illegible] حاضر حضور ہو کر اپنی [illegible] کی پیشگاہ حضور سے براہ کرم عنایت بسعادت بدلے سالگرہ معاف فرمائی گئی۔

اسمائے دیہات کہ جنکے زمیندار حاضر حضور ہوئے تھے یہ ہیں

نواب گنج ۔ محمد پورہ ۔ بخشن پورہ ۔ روشن پورہ ۔ میر گنج ۔ بریگنج ۔ کوڑی ۔ میر نگر ۔ مسجدی گھاٹ ۔ تیسری دیان ۔ رستم پورہ ۔ نظیر پورہ جاگیر شیخ محمد نذیر نائب صاحبزادگان حضور ۔ فتح پورہ ۔ آمی ۔ استمرار ۔ احمد پورہ ۔ شاہ پور ملکان ۔ شاہ پور خورد

بوقت حضور نواب صاحب بہادر [illegible] ہوئے شیخ محمد نذیر نے [illegible] کے بتاریخ ہشتم دو قوم حضور نواب صاحب بہادر [illegible] صاحبزادہ صاحب بہادر نائب الریاست ہوئے صاحبزادہ صاحب بہادر موصوف نے حضور کی [illegible] شکریہ کا حضور کی فرمائی [illegible] علام صاحبزادہ صاحب بہادر نائب الریاست نے [illegible] پیش کیں اس موقع پر ایک [illegible] ایک چادر [illegible] [illegible] ہے اس تاریخ ایک رسالہ [illegible] ہم نے [illegible] حضور میں حاضر ہو کر [illegible] [illegible] حضور میں پیش کیں [illegible] حضور والا [illegible] نسبت [illegible] [illegible] سے رخصت ہوئی [illegible]

مسطورست تہ ربھیون خود حضور والا سے رخصت ہوکر راہی اندنگر ہوا۔ اسی تاریخ مقام بے پورسے دو پہلوان یک مسلمان دوسرے ہندو پیشگاہ حضور مین حاضر ہوئے اور باستجازت حضور کشتی ہوئی مسلمان پہلوان نے ہندو پہلوان کو زیر کیا سرکار والا سے ہر دو پہلوان کو انعام عطا ہوا۔ اسی تاریخ صاحبزادہ محمد حمید اللہ خان صاحب شہید و صاحبزادہ محمد یونس خان صاحب آرزد نے دو آہو صید کئے۔ اور محمد عمر خان خلف محمد امان خان رسالدار مرحوم نے ایک آہو شکار کیا۔ ازان بعد زمینداران دیہات نے حاضر حضور ہوکر نذرین پیش کین۔ بتاریخ نہم ماہ مذکور احمد میسی آبجی مقدم موضع ام پورہ نے حضور مین حاضر ہوکر نذر پیشکش کی مقدم مذکور کو بجانب حضور والا ایک سیلہ و ایک دستار مرحمت ہوا۔ اسی تاریخ سید محمد نائب بخشی الملک نے موضع مذکور جوگی خود مین حضور والا کی دعوت کرکے اکاون ۵۱ روپیہ نذر کئے حضور نواب صاحب بہادر بعد الفراغ تناول طعام رونق افروز موضع جوو ہوئے۔

تفصیل اسمائے دیہات کہ جنکے زمیندار حضور مین حاضر ہوکر مستفیض ہوئے تھے

موضع جاگیر صاحبزادہ صاحب بہادر نائب الریاست۔ پانکلہ وایضاً۔ مستغیث پورہ وغیرہ پیگا ایضاً۔ حفیظ پورہ فرد پاکلہ ایضاً فیروز پورہ ایضاً۔ صولت پورہ ایضاً۔ منہ پورہ جاگیر محل ذوالنائب صاحب بہادر۔ کلوانیا جاگیر محمد عبد الغنی خان قلعہ دار۔ موہیا جاگیر بخشی الملک بہادر۔

بتاریخ دہم ماہ مذکور حضور نواب صاحب بہادر نے موضع جوو مین قیام فرمایا۔ یہ موضع محل سرکار حضور والا کی جاگیر ہے پٹیلان وغیرہ زمینداران دیہات قرب وجوار موضع مذکور نے حضور مین حاضر ہوکر نذرین پیشکش کین سب کی نذرین حضور والا نے قبول فرمائین مگر مقدم موضع جیوری پورہ کی نذر بندگان عالی متعالی حضور نواب نے بوجہ عدم تردد کشتکاری وغیرہ آبادی موضع مسطور قبول نفرمائی حضور والا نے بعد تناول طعام رات کے بارہ بجے تک دربار کیا بعد برخاست دربار استراحت کو کام فرمایا۔ بتاریخ یازدہم ماہ مسطور اہلکاران مقدمان موضع جوو وسپاہ نے بشرکت بعض بندگان حضور والا کی دعوت کی حضور پرنور نے دعوت قبول فرماکر بعد تناول طعام کاغذات حضوری کو مقتضائے نیابت سماعت فرمائی اور انپر مرسلات دیکر تشخیص سے زینت بخشی۔ ازان بعد تین روپیہ جلاب خدمت متعلق منشی و پیکار علیحدہ شدہ بدیست رواجنبہ۔ مگر بند مسطور بر شکایت اہل عملہ بازار سے بعد برخاست دربار حضور والا معہ صاحبزادہ حافظ محمد اسحق خان صاحب بہادر صولت جنگ و صاحبزادہ حافظ محمد عبد الوہاب خان صاحب بہادر صفدر جنگ و صاحبزادہ محمد رفیق خانصاحب و صاحبزادہ محمد الیاس خانصاحب باستثنائے صاحبزادہ صاحب بہادر نائب الریاست فیاض علیحدہ ہوئے

تفصیل اسماے دیہات کہ جنکے زمینداروں نے حضور میں حاضر ہوکر نذرین پیش کی تھین

سوضع جو، دیا کری سود حضور پور، موضع نگر پور بہت نگر، رحمن نگر، پچپلی، پچپل - چندلو پور، خلیل پور، بسنت پور، ساما پور، حیدر پور، بسنت پور، مدن پور، پانڈہ، پگھنہ، بھین پور، تاکیر صاحب، وحافظ محمد عبد الوہاب خان صاحب بہادر صفدر جنگ، میر پور ایضاً - بادلی جاگیر کپتان محمد خان صاحب مرحوم رامپوری -

حضور والا جب دوسرے سفر علیگڈھ سے راہی ریاست ٹونک ہوئے بہنگام فیروزی سرکار والا نواب سائی کی شہزادہ خیر سے ہوئے - بتاریخ ۲ نومبر ۱۹۰۰ مع قمر اعتصام الامرا فخر الملک جناب صاحبزادہ محمد عبید اللہ خان صاحب بہادر فیروز جنگ سی ایس آئی مختار ریاست ٹونک جن کے بنا پر اجراے احکام حضوری قصبہ عیتہ میں تشریف فرما ہوکر دو روز مہمانداری کی ملاقات و ریاست علاقہ عیتہ کی جنکا بندوبست ہوتا ہے بعد ملاقات حضوری مشغول انتظام ہوگئے بعد فراغت استقبال بعد الفراغ اجرے احکام حضوری صاحبزادہ صاحب بہادر مختار ریاست نے جناب دولت انتظام حضوری تشریف فرما ہوکر ان کی سمعیت مقدمات وغیرہ ملاحظت فرمائین اور ان پر احکام مناسب صادر کیے اور چند مقدمات بعد ملاحظہ انتقال انفصال فرماکے خزانہ ریاست ٹونک سے - بتاریخ بست و نہم جمادی الاول مطابق بکم نومبر ۱۹۰۰ عیسوی مہد نواب فیض الزمان بیگم صاحبہ محلات حضور پر نور والا کے دختر تولد ہوئی صمدۃ النسا بیگم نام رکھا گیا اسی اثنا مین طبیعت بیگم صاحبہ ممدوحہ کی جادۂ اعتدال سے منحرف ہوئی اور چند روز تک تکلیف رہی بتاریخ سیز دہم رجب سنہ ۱۳۱۸ مطابق ... دوا ہی اور معالجہ بیگم صاحبہ ممدوحہ کو دفعتہً مرض ہوگیا چند اطبا سے معالجہ نے مدت کیا مگر بمصداق مصرعہ

چون قضا آید طبیب ابلہ شود

وقت لوحت کا کیا چارہ بتاریخ مذکور وقت آخر مغرب ذوقہ بند اور دختر مقصود ذیل چھوڑ کر رحلت کی یہ قطعہ

این مصیبت بما است کہ زوال ہر شدہ آن سب	مرکب کہ دو نشان ہجر الایہ بجزوان
لیک با حقیقت جو ہمین افسردہ بوشی	حق وال نیست جز انا الیہ راجعون

حضور پر نور والا نے باوجود دیرینہ بتقاضاے انسانیت شدت غم تمام اندوہ خیر دل ہوکر جس سے خدمت تخت ملس پیر آمون خاطر خورسندی ہوا بتاریخ چہارم جمادی الثانی مطابق ۲۲ دہم دوم ستمبر سنہ بوقت صبح حضور والا نے

سب تجویز راکین ریاست و اہل خاندان بعد دو بجے نعش جنازہ قریب دار جدۂ مجدہ نواب صاحب محمد ... بیگم صاحبہ کے پہلو میں گنج شاہجہانی مدفون کیا۔ چونکہ عمر بیگم صاحبہ مرحومہ کی ۶۰ سال تھی بروئے مسئلہ شرعیہ ... بعدہٗ من جملہ ترکہ ... روپیہ نقد ادا ہو کے شہر کے تقسیم ہوا اور ... بھوپال سے گئے وہاں باجتماع جمیع اہل خاندان و ارکین دولت ... مسجد میں ... وقوع آیا۔ اور حسب الحکم حضور بیگم صاحبہ مرحومہ کی جائداد سے انکے مزار کے قریب دو مکان بنگلہ بنانے کے ایک مکان جو کنارہ تالاب موتی باغ بجانب جنوب شمال واقع ہے اسکا نام **مدرسہ خلیلیہ** ہے اور اس مدرسہ کے مدرس مولوی جان محمد پنجابی بمشاہرہ پچیس روپیہ ماہوار مامور ہوئے اور دوسرا مکان جو کنارہ موتی باغ بجانب شمال و جنوب واقع ہے اس میں چار حافظ جو سرکار والا کی طرف سے بیگم صاحبہ مرحومہ کے مزار پر مقرر ہوئے ہیں سکونت پذیر ہیں۔

تفصیل برشتش اولاد بیگم مرحومہ

صاحبزادہ محمد عبدالواحد خان — صاحبزادہ مسعود علیخان — سعادۃ النساء بیگم بیوی صاحبزادہ محمد خان خلف صاحبزادہ حافظ محمد عبدالرؤف خان صاحب کپتان توپخانہ — بلقیۃ النساء بیگم اہلیہ صاحبزادہ عبدالقیوم خان صاحبزادہ احمد خان صاحب بہادر نصرت جنگ — اکرام النساء بیگم اہلیہ صاحبزادہ عبدالمجید خان خلف صاحبزادہ محمود خان صاحب بہادر ... جنگ — صدیقۃ النساء بیگم انکی شادی ابھی ہوئی ہے۔

مولف تاریخ ہذا نے یہ قطعۂ تاریخ وفات جناب بیگم مرحومہ کہا ہے

زمانہ طرح غم تازہ در جہان انداخت | ز رنگ ... زمین و زمان آسمان انداخت

... ز داغ لالہ ستم ... دل | ہزار خار خلش ... گل بجان انداخت

... عندلیبان را | بہار رفت و خزان عقدہ بر زبان انداخت

... نرگس ... خاک چمن | بنفشہ چادر نیلی ... انداخت

... زمین ... جیب | ... زعفران انداخت

... شد ... | صدائے تاریخ ... آسمان انداخت

[illegible]

... ندا ... | ... گوشش جان انداخت

... رفیع الزمانی بیگم بود | ... جان انداخت

... | ... گریبان ... انداخت

چو بزم عیش و طرب آمد این خبر بگوش | کہ طبع تو زندہ دو بیت انداخت
ہماے اوج سعادات و تخت و شوکت | ستمگر ز نوع عید ولی ز استخوان انداخت
نگارہ شفت بر بیاض و بست چنان | کہ برق بانگ بدیش یکایان انداخت
ز نعت نویش سمیت جہان بپوشش زین | ظلم طرح نو بست و در جہان انداخت
نہاد بر لب انعام قفل خاموشی | کلید باب نغز نکت نہان انداخت
طراوتے بہ سخن در زبان خامہ نمود | سید و خون جگر [illegible] انداخت
دراز کی سخن آورد مدعا گو تا ہے | کہ رنگ سوے فردوس زے تو ن انداخت
خدا نخواست رعت خورش پیام زرد | کہ زخت خود بجہان پرد و حسن انداخت
زفضل سال ولادتش چو آبرو پرسید | نماے انجمنے باخبر بندبان انداخت

اور سن ہجری اس قطعہ سے ظاہر ہوتا ہے

بسکہ بود سب وانا نوشتہ | بخت ہستی جانب فردوس برد
آبرو چون کرد فکر سال او | گفت وقت اسعد و شوکت برد

بتاریخ بست و ہفتم ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۰۴ ہجری مطابق بست و سوم ماہ فروری سنہ ۱۸۸۶ء نواب میر محبوب علیخان صاحب بہادر رئیس ریاست مصطفی آباد نے [illegible] سالہ اس جہان فانی سے ملک عدم کی رحلت فرمائی
بتاریخ بست و ہشتم ماہ رجب مطابق [illegible] سنہ [illegible] روز [illegible] ایک روز کی تعطیل
و علاوہ فوج میں موقوفی و [illegible] دربار میں [illegible] گئی کی تہنیت بندی اور قلعہ معلی میں [illegible] نوبت نوازی عمل میں آئی تہنیت
بتاریخ ہفتم ماہ رجب المرجب مطابق بست و ہشتم [illegible] سنہ [illegible] راجہ رام سنگھ بہادر رئیس ہندی [illegible] ہوئے
[illegible] تہنیت حدیث [illegible] بہادر [illegible] کے مشترکہ تہنیت و دیگر معززین تہنیت
[illegible] تخت نشین حال [illegible] تہنیت کے [illegible] میں ایک روز کی تعطیل اور علاوہ فوج
میں موقوفی [illegible] تہنیت بندی کی اور قلعہ معلی میں [illegible] نوبت نوازی عمل [illegible]
[illegible] نواب [illegible] صاحب [illegible] محمد عثمان علیخان نام رکھا گیا

سی ماہ وسال مین حافظ محمد یوسف منشی خاص عہدۂ سررشتہ داری ریاست پر باستحقاق ملازمت دیرینہ ماموہو ئے ۔
ماہ اگست سنہ مذ مین سید محمد نائب بخشی الملک وکپتان محمد سعادت حسین خان بموجب حکم حضور پُرنور بغرض تحقیقات
تغلب اوزنا بالجبر منصب سرسائر پرگنہ چھبڑہ وعلاقہ ٹونک وتحقیق مقدمۂ قربانی گاو بعید الاضحی بپرگنہ مذکور بالا روانہ ہوئے انثنائے
تحقیقات مقدمات مرقوم الصدر مین کپتان موصوف سخت علیل ہوئے حسب استجازت حضوری حاضر دولت ہوئے ۔
بعد فرازی کان خود ملک بوت کے سوال مین زندگانی سے جواب دیا کپتان مرحوم کی جگہ بخشی کلیان رائے چینکار
ناظم چھبڑہ مقرر ہوئے ۔ بتاریخ یکم ماہ اکتوبر سنہ مذ پاض محسن ساکن گوڑگانوہ خان صاحب محمد نجف خان ممبر کونسل
ریاست پر قوانین پولیٹکل کی سفارش سے عدالت دیوانی کے ناظم ہوئے ۔ بتاریخ بست ودوم ماہ دسمبر سنہ مذ مولوی
عبدالرحمن سررشتہ دارسابق پنچایت ایجنسی دہلی ٹونک بجائے سید رشیدالدین رفیلوی عہدہ سکرٹری محکمہ
معتمدی کونسل پر مامور ہوئے ۔ بماہ جنوری ۱۹۰۳ء سید محمد نائب بخشی الملک بعد تحقیقات مقدمات مرجوبہ کاری
پرگنہ چھبڑہ واپس حاضر دولت ہوئے در صورت تحقیقات مقدمات وغلب جبار زرده صد و بست وچہار روپیہ نسبت منصرم
مذکور عنقریب رسید کیا ۔ بتاریخ بست ودوم ماہ اپریل سنہ مذ بموجب حکم حضوری حسب انتظام صاحبزادہ محمد خان صاحب
سپرنٹنڈنٹ امور عملہ جیل کسی جو اسی پرگنہ چھبڑہ مین دوبیگہ ودوبیگس جو سبی پرگنہ سرونج مین مامور ہوئے
بتاریخ ہفتم ماہ مذکور سنہ مذ صاحبزادہ صاحب بہادر نائب ریاست بنابر ملاقات صاحب ایجنٹ بہادر مارواڑ و
ٹونک بجانب جھالاوار روانہ تشریف فرما ہوئے بتاریخ نوزدہم ماہ مذکور واپس داخل ریاست ہوئے بتاریخ بست وم
ماہ جولائی الٰہی مطابق بست وچہارم جون سنہ مذ نو بجے دن کے مسٹر ٹامسن صاحب بہادر ایجنٹ دہلی وٹونک بہت
حضوری مع ہمراہیان مفصلۂ ذیل ٹانک ریاست میں ہوکر بنگلہ پر رونق کش ہوئے

تفصیل اسمائے ہمراہیان حضور نواب صاحب بہادر وغیرہ

جناب صاحبزادہ صاحب بہادر نائب ریاست ۔ جناب صاحبزادہ محمد یار خان صاحب بہادر نصرت جنگ ۔
جناب صاحبزادہ حافظ محمد اسحٰق خان صاحب بہادر بسعوت جنگ ۔ جناب صاحبزادہ حافظ محمد عبدالوہاب خان صاحب بہادر
مظفر جنگ ۔ جناب صاحبزادہ حافظ محمد صدیق خان صاحب بہادر دلیر جنگ ۔ جناب صاحبزادہ محمود خان صاحب بہادر
ظفر جنگ ۔ نواز محمد حسین خان ۔ دیا بروزیک ۔ رودلمبرن لکھ محتشم کونسل ۔ کس تاریخ نو بجے دن کے صاحب ایجنٹ بہادر موصوف

مشایعت ور صاحبزادگان والا شان یعنی جناب صاحبزادہ محمد خان صاحب بہادر شمشیر جنگ و جناب صاحبزادہ محمد خان صاحب
مامون حضور - بعد ملاقات حضور پر نور صاحب بہادر داخل [illegible] ہوئے حسب دستور قدیم ملاقات عمل میں آئی

اسمائے حاضرین دربار یہ ہیں

جناب صاحبزادہ صاحب بہادر نائب ریاست - جناب صاحبزادہ حافظ محمد اسحٰق خان صاحب بہادر سطوت جنگ -
جناب صاحبزادہ حافظ محمد عبدالوہاب خان صاحب بہادر صفدر جنگ - جناب صاحبزادہ حافظ محمد صدیق خان صاحب بہادر دلیر جنگ -
جناب صاحبزادہ محمد یار خان صاحب بہادر فتح جنگ - جناب صاحبزادہ محمد خان صاحب بہادر شمشیر جنگ - جناب صاحبزادہ محمد خان صاحب
مامون حضور - جناب صاحبزادہ محمد اسد خان صاحب - خان صاحب محمد حسن خان [illegible] ممبر کونسل [illegible] معتمد خاص فرمانروائے
سید [illegible] حسین خان - حافظ محمد [illegible] مفتی ریاست - [illegible] پرنسپل [illegible] محمد [illegible] الملک -
بعدہ [illegible] حضور پر نور صاحب بہادر [illegible] صاحب بہادر [illegible] رہے بعدہ [illegible] صاحب
بہادر [illegible] ہوئے حضور پر نور صاحب بہادر نے [illegible] مشایعت فرمائی - [illegible] ہشتم [illegible] چار بجے
حضور والا [illegible] صاحب ایجنٹ بہادر [illegible] لے گئے ۔

تفصیل [illegible] حضور کی یہ ہے

جناب صاحبزادہ صاحب بہادر نائب ریاست - جناب صاحبزادہ محمد اسحٰق خان صاحب بہادر سطوت جنگ - جناب صاحبزادہ
محمد عبدالرحیم خان صاحب بہادر ظفر جنگ - جناب صاحبزادہ حافظ محمد عبدالوہاب خان صاحب بہادر صفدر جنگ - جناب صاحبزادہ
حافظ محمد صدیق خان صاحب بہادر دلیر جنگ - جناب صاحبزادہ محمد خان صاحب مامون حضور - جناب صاحبزادہ محمد خان صاحب بہادر
[illegible] جنگ - جناب صاحبزادہ محمد یار خان صاحب بہادر فتح جنگ - خان صاحب محمد حسن خان [illegible] ممبر کونسل
[illegible] کونسل - [illegible] صاحب ایجنٹ بہادر [illegible]
جناب صاحبزادہ حافظ محمد اسحٰق خان بہادر سطوت جنگ تشریف [illegible] صاحب بہادر [illegible]
[illegible] - [illegible]
[illegible] جناب صاحبزادہ صاحب بہادر نائب ریاست [illegible]
[illegible]

تفصیل تقسیم صیغہ جات

متعلق سرشتۂ دیوانی معہ مینا سسٹنٹ، فوج وغیرہ	متعلق پوچھی لال اسسٹنٹ
محکمۂ فوجداری و دیوانی و شرع شریف و جیل خانہ	مقدمات اپیل - رپورٹ کارخانہ جات ذخیرہ و بندی خانہ
دفتر بخشیگری . اضلاع غیرہ . ڈاکخانہ و نقشہ خانہ	مقدمات تحصیل و بحالی جاگیر و معافی خیرات و ترتیب حقداران
سپاہ سررشتۂ تعمیر میو کالج . نزول	واپس صیغہ ... وغیرہ تقاوی باغات کسان اشتہار و قیودات وغیرہ
جنگلات میونسپلٹی مدرسہ صنعت و حرفت	جملہ کاغذات اپیل صیغہ ... کارروائی ساہوکارات وغیرہ
مطبع پولیس صدر پرگنات	منظوری اضافہ ... صیغہ کارروائی مقدمات اپیل بابت
بندوبست مویشیان سرحدات	متعلق صیغہ جات مذکورہ بالا -

بتاریخ ... ماہ جون سنہ حال ... ہر سال ... کو میٹنگ باقی ہوئے بتاریخ بستم ... حضور ... شد ... بنام ... سررشتہ ... مسند نشین ... ہو گیا اور ... دفاتر سرکاری میں ایک روز کی تعطیل و معافی فوج میں موقوفی ... مگر ... قصبہ ... میں موقوفی نوبت نوازی ... ہوئی -

کیفیت دورہ محمد گڈہ پرگنہ علیگڈہ علاقہ ریاست ٹونک

بتاریخ بست و ششم ماہ شوال المکرم ... مطابق بست و ششم ... ہوئی ... نواب صاحب بہادر بنا بر سیر و شکار ... محمد گڈہ ... ہوئے ... بجے دن کے حضور ... نے داخل محمد گڈہ ہو کر خیمہ دولت میں کہ پیشتر سے ... تحصیل نائب محمد گڈہ منصوب تھے نزول اجلال ... شرف ... کے ... محمد گڈہ سے ... ہوئے ... بجے دن کے حضور ... نے تحصیل نائب ... اہتمام ... معائنہ فرمائی ... بعد قصبہ محمد گڈہ کو ملاحظہ ... کا ... بجے رات کے ... حضوری ... بیان ... محمد گڈہ میں ... مقیم ... تقسیم ہوئیں بتاریخ بست و ... شوال ... بست و ... سنین ... بجے دن کے حضور ... محمد گڈہ سے موضع ... میں تشریف ... گڈہ ... کو ... کیا - اسی ... میں ... موضع ... نسبت ... خان ...

پیش کیا حضور والا نے براہ نصفت و عدالت و رعایا پروری و معدلت پژوہی ایجنٹ مسطور کا بندوبست کی جنبنی نزد
بعد ازان حضور والا بسواری کالسکہ فرخ محل گڈہ ہو کر باغ مین فروکش ہوئے ۔ شروع فیر توپ سلامی کے نصف علی گڈہ سے
سر ہوئے اور اسی روز چار بجے دن کے حضور والا نے مع چند ہمراہیان خاص برون کا شکار کھیلا اور سات بجے شب
کے خیام دولت مین تشریف فرما ہوئے بتاریخ بست و ہشتم علی الصبح حضور والا نے سیر فرما کر جامع مسجد علی گڈہ مین مع
ہمراہیان خاص نماز جمعہ ادا فرمائی بعد حضور والا علی گڈہ سے بسواری کالسکہ موضع [illegible] مین رونق افروز ہوئے بتاریخ بست و
نہم ماہ مذکور سات بجے دن کے حضور والا بنا بر ملاحظہ موضع کاکرو مین تشریف لائے بعد انقضای شکار بارہ بجے دن کے
خیمہ دولت مین قیام فرمایا چار بجے دن کے موضع مذکور سے منتقل ہو کر صید افگنی فرما کر دس بجے شب کے مع الخیر و عافیت فائز
ریاست ٹونک ہوئے بتاریخ ششم ماہ ذی قعدہ مطابق ہفتم ماہ جولائی سنین عمدہ روز یکشنبہ میجر تھارنٹن صاحب بہادر
ایجنٹ دیولی و ٹونک نو بجے دن کے فائز ریاست ہو کر بنگلہ پر فروکش ہوئے اتواپ سلامی حسب معمول سر ہوئین
مکرر ایک صاحب ایجنٹ بہادر پیشوائی ریاست [illegible] مشغول [illegible] حضور والا چوبدار بغرض مزاج پرسی صاحب ایجنٹ بہادر بھیجا گیا
اور صاحب ایجنٹ بہادر کی طرف سے [illegible] اسی مین حضور کی مزاج پرسی کو [illegible] ہوا ۔ ریاست سے تواضع خوان
[illegible] حسب معمول عمل مین آئی ۔ بتاریخ ہشتم ماہ جولائی سنہ عمدہ نو بجے دن کے حضور والا نے [illegible]
صاحب ایجنٹ بہادر سے ملاقات فرمائی بتاریخ نہم ماہ مسطور کپتان میل صاحب بہادر افسر فوج انگریزی مع میم صاحبہ فائز ریاست
ہو کر ایجنٹ صاحب بہادر کے پاس بنگلہ پر فروکش ہوئے اسی [illegible] کے صاحب ایجنٹ بہادر مع کپتان
میل صاحب بہادر بغرض ملاقات حضور نور نظر باغ مین تشریف لائے [illegible] تواضع عطر و پان حسب معمول عمل مین آئی بعد ملاقات
صاحب ایجنٹ بہادر و کپتان میل صاحب بہادر [illegible] واپس تشریف لائے بتاریخ [illegible] صاحب ایجنٹ بہادر
مزاج پرسی حضور والا کو [illegible] تشریف لائے بعد مزاج پرسی و تواضع عطر و پان صاحب ایجنٹ بہادر
[illegible] واپس تشریف لے گئے بتاریخ بست و دوم ماہ ذی قعدہ مطابق بست و [illegible] ماہ جولائی سنین عمدہ صاحب
ایجنٹ بہادر دیولی و ٹونک سے راہی چھاؤنی دیولی ہوئے اتواپ سلامی حسب معمول عمل مین آئی بتاریخ بست و دوم
ماہ ذی الحجہ [illegible] بعد اختتام [illegible] مولف نے اس تقریب فرحت قریب مین
یہ قصیدہ کہا ہے

طرف کلاه گر بچمن ناز بشکند
رنگ شکسته غنچه بگلزار بشکند

موج حلاوتش رسد از بسکه در دهان
قند سخن چو لعل شکربار بشکند

خواهم که یک دو بوسه بسیب ذقن زند
پرهیز تازه و دل بیمار بشکند

بوی برد ز طره مشکین اگر نسیم
بسیار نرخ نافه تاتار بشکند

داریم چشم آنکه چو چشمش بسبزه زار
الماس سنان بر دل افگار بشکند

با قوت روح بخش تو قدر مسیح را
در راه سخن بشوخی گفتار بشکند

بی اختیار صد ره او برد دل ز ما
هر شیشه که بر سر دستار بشکند

گر بشنود ترانه خونین دلان عشق
بلبل بسینه دشنه منقار بشکند

گردون شدم اسیر تو آید این روش
با صد هزار رنگ به رفتار بشکند

تا کی چو شانه یار دل نازک مرا
در پیچ و تاب طره طرار بشکند

یارب چه فرخ است نظاره گر حسن او
صد آئینه که بود و دیده ز دیدار بشکند

زلف سیاه او چو کند میل بازیی
دندان مار را لب ما مار بشکند

ساقی بیار باده که امشب بجای من
در بزم یک دو ساغر سرشار بشکند

آن دیده را که نیست جمال تو در نصیب
بهتر که او ز گریه خونبار بشکند

دستی که از نخست حمایل نگردنش
از سنگ روزگار همه کار بشکند

زنار گیسوی او ز هوا بر دوش
پس رونق برهمن و دیندار بشکند

عشق است آن نهنگ که کشتی آرزو
در آب شور ورطه خونخوار بشکند

خون میچکد ز دیده ام تا کجا قسم
خادم بدل زبان گل رخسار بشکند

قطعه

بس نیست مشتری دل ما قبول ما
با هر که دل دهیم بانکار بشکند

ای دل برو بجور رقیبش صبور باش
شاید که شوکت خاطر دلدار بشکند

تمت منه عجب که خود چون شکر سخن | لب بار کاسه بازار بیا بشکند

آن گوهرم که رونق آب تابدین | مژگان چشمه خنجر سنان بشکند

آن شاعرم که نکتهٔ بندش کلام | بازار شاعران ز دو بیت بشکند

از طبع من چو غنچهٔ معنی فرو چمد | قدر بهار ابر گهربار بشکند

در این زمانه قدرشناس ام رسد | مشکو دیبا طبله عطار بشکند

لیکن مرا چه سود ز لطائف سخن | کین نغمه قدر و قیمت اشعار بشکند

در خون دل چو لاله بدین دو غ دهدام | تا چند نشترم بدل زار بشکند

پیدا کسی نمی‌شود اینجا سخن‌شناس | مهر خموشیم گر بسکرار بشکند

می باید مگر به بخشش خود یاوری | تا قفل بستهٔ در اشعار بشکند

خورشید رفعت و مه اوج سخا که او | چندین خزینهٔ اسرار بشکند

چون کار دولت از مدد انگشت تو کند | صف‌های کمانداران سپه کار بشکند

لطف تو با ضعیف توانائی دهد | قهر تو دست بازوی اشرار بشکند

دست سخای تو چو برآید ز آستین | مقدار کان و گوهر ز انبار بشکند

از مومیای کرمت میشود درست | هر استخوان که نکبت زیان کار بشکند

در بزم تو لئیم تکبر کند بذل نو | بازار این گروه عیار بشکند

ابن الکریم ابن سخی در زمانهٔ تو | جود تو نرخ بر رخ معیار بشکند

امر تو کار باده فروشان کند خراب | نهی تو قند رخنهٔ خمار بشکند

انصاف تو که موجب آبادی جهان | اعضای خانهٔ جفاکار بشکند

تیغ تو چو بنیام برآید به رزمگاه | قلب مبارزان سپه بشکند

رخش تو گرم پو به میدان اگر شود | تیزیش رنگ برقی برف بشکند

ورچابکی ... تو بشود ادهم قلم | دندان چرخ توسن بیار بشکند

گر از وی بدست تو چوب عصا شود
بازار ساحران ہمہ یکبار بشکند

دست دعا ے بنیرہ تو بود آبرو
تا رنگ دشمنان بدا طوار بشکند

گلزار دوستان تو دائم شگفتہ باد
در چشم دشمن تو سبب خار بشکند

در اسی سال میں مشکوے جناب صاحبزادہ محمد مصطفی اللہ خان صاحب فرزند ارجمند تولد ہوا نام نامی و اسم گرامی صاحب زادہ محمد مجید اللہ خان رکھا گیا قطعہ تاریخ ولادت نواب محمد سلیمان خان بہادر اسد لکھنوی سے یادگار ہے

کنون یافت از فضل رحمان پسر
رب مصطفی کز نسل مصطفی اللہ خان

پئے سال وی چو تفنن اسد
بگوشم بگفت خرد و دانان

در اسی سال میں مشکوے جناب صاحبزادہ محمد رفیق خان صاحب فرزند دلبند تولد ہوا چنانچہ قطعہ تاریخ نواب محمد سلیمان خان بہادر اسد لکھنوی سے یادگار ہے

کنون یافت سرور عالی وقار
پسر کز عالم شود سر بلند

اسد بہر تفنن گفت نہ ہر سال
بہادر جوان بخت و اقبال مند

اسی سال میں مشکوے صاحبزادہ محمد یوسف خان کے فرزند سعادت پیوند تولد ہوا صاحبزادہ محمد مصطفی یار خان نام رکھا گیا چنانچہ مؤلف نے یہ دو قطعات تاریخ ولادت کہی

آرزو فرزند خوش رو یافت زو
در دل عالم شدہ شادی و خوشی

گفت تاریخ تولد آبرو
نور چشم راحت جان و دل

ایضاً

چو حق داد فرزند با آرزو
عجب [illegible] شود سرور و سر بلند

دعا ایں تاریخ گفت آبرو
عجب نصرت و عمر و اقبال مند

تاریخ یازدہم ماہ محرم الحرام سنہ ۱۳۰۵ ہجری مطابق دوازدہم و ستمبر سنہ ۱۸۸۷ء روز یکشنبہ بالاجلاس [illegible] سامی نواب مختار الملک جناب صاحبزادہ محمد عبد اللہ خان صاحب بہادر [illegible] جنگ کے سی ایس آئی آنریبل کرنل [illegible] گورنمنٹ ہند منظوری جناب حضور نواب صاحب بہادر والا قدر حسب [illegible] نواب [illegible] الدولہ بہادر نصرت جنگ [illegible] ولیعہد ریاست [illegible] مشتہر ہوئی [illegible]

نواب امیر الدولہ بہادر آسودۂ جنت الفردوس و حضرت نواب وزیر الدولہ بہادر جنت آرامگاہ و جناب نواب یمین الدولہ و جناب نواب امین الدولہ بہادر دام اقبالہ و بیگم صاحبہ اور خاندان کی سب بیگمات ہوتی ہیں اور عورات خاندان ہذا سے اپنے عقد نکاح میں لائیں اور ان سے اولاد پیدا ہو وہ صاحبزادہ کہلاتا نہیں ہے - تاریخ بست و ہشتم ماہ محرم و مطابق بست و ششم ماہ ستمبر بنام جناب حضور پر نور خرایطہ مضمون اطلاع شمول محفل شادی کار خیر بخشان سعادت توامان بنام ہر دو سا مفصلہ ذیل دفتر دار الانشاء حضوری سے جاری ہوئے و اکثر ریاستوں میں خرایطہ بذریعہ ڈاک روانہ کئے گئے۔

تفصیل اسمائے ریاستیں کہ جہاں بذریعہ ڈاک خرائط بھیجے گئے

بنام رئیس [illegible] پور بنام رئیس بیکانیر بنام رئیس بہاولپور بنام رئیس جھالاوار پاٹن بنام رئیس [illegible] بنام رئیس [illegible]
بنام رئیس رامپور بنام رئیس دہولپور بنام رئیس بھرت پور بنام رئیس جودھپور بنام رئیس الور
بنام رئیس بوندی بنام رئیس کشنگڑھ بنام رئیس [illegible] بنام رئیس کوٹہ بنام رئیس [illegible] بنام رئیس [illegible]
بنام رئیس [illegible] بنام رئیس ریوان بنام رئیس [illegible] بنام سرکار [illegible] بنام سرکار [illegible]۔

بتاریخ چہارم ماہ صفر مطابق ... ماہ ستمبر ... نواب بخشی الملک اسسٹنٹ ممبر کونسل ... صاحب نوشہ محمد خان ... جناب ... خان مرحوم ... ریاست پٹیالہ ... میر منشی ... حضوری بہ نسبت ریاست کو ... ہوئے ... تقریب شادی ... صاحبزادہ ... خان ... صاحبزادہ محمد حمید اللہ خان صاحب بہادر ... جنگ سی ایس آئی نائب ریاست ... پریزیڈنٹ ... چنانچہ ... نے چند اشعار ... لکھے ہیں

کس دولہا سے جیسے کا ہو رنگ
جہاں کو سبز باغ ہے نے دکھایا
جو دیکھا رنگ بزم جشن شادی
سماں باندھا یہ کچھ رنگ خوشی نے
ہوا سب رنگ شادی سے نہ ہمسر
کہاں اب شوخی رنگ صحبت

شفق کا آسمان پست ہوا رنگ
یہ شوخی ہے دولہن کی حنا رنگ
گلوں کا رخ چمن میں کیا ہوا رنگ
گل میں ہو رہا ہے جو بجا رنگ
لب معشوق کا جب اڑا رنگ
اڑے سب گئے ہیں ان سے بے نیا رنگ

جمیلا آبرو بنا سے نسبت ۔ رنگیا جیسے مگر ہو رنگ

درس تقریب نوبت تزئین میں ایک مستقل جشن و بصد رونق منعقد ہوا

ہر روز عید ہے ہر شب شب برات

منعقد ہوئی۔ بتاریخ چہاردہم ماہ صفر المظفر مطابق [illegible] جشن عقد شادی خانہ آبادی صاحبزادہ محمد احسان الله خان صاحب خلف معز الدولہ ممتاز الملک جناب صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب بہادر [illegible] جنگ مرحوم و مغفور بہ مسماۃ [illegible] بیگم دختر نیک اختر مغفور نواب صاحب بہادر [illegible] بعقد [illegible] روپیہ [illegible] [illegible] [illegible] ہوا [illegible] [illegible] اقسام اقسام [illegible] [illegible] اسی اثنا میں بتاریخ [illegible] ماہ صفر المظفر [illegible] جناب صاحبزادہ محمد [illegible] خان بہادر [illegible] جنگ کے [illegible] تقریب نوبت تزئین ریاست [illegible] صاحبزادہ رضاء الدین خان [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] جناب صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب بہادر [illegible] [illegible] ریاست [illegible] خلعت [illegible] تفصیل ذیل ہو۔

تفصیل خلعت

علیحدہ

خلعت متعلقہ			چوبدار	
بیحہ			عہ	
دوشالہ زرین	رومال عباسی		سپر سفید	اسپ
یکدست اعہ	یک عدد		عہ	عہ
سیر عباسی	تھان کمخواب		نقد	
یک عدد	یک عدد		عہ	
تھان جامدانی				
یک دست				

صاحبزادہ محمد عبداللطیف خان مرحوم خلف اصغر حضرت وزیر اعظم - ریاست ٹونک

بتاریخ بست و دوم شهر [illegible] سنه [illegible] روز پنجشنبه جشن شادی کتخدائی صاحبزاده حافظ محمد عبد اللطیف خان صاحب خلف صاحب
وزارت مآب مختار الملک [illegible] جناب صاحبزاده محمد عبید [illegible] خان صاحب بهادر [illegible] جنگ نواب ریاست [illegible]
[illegible] مسماة [illegible] النساء بیگم دختر [illegible] جناب حضور نواب صاحب بهادر [illegible]
مبلغ [illegible] روپیه [illegible] نهایت تزک و احتشام سے [illegible] صاحبزاده
[illegible] صاحب [illegible] عنایت ہوا [illegible] حضرت [illegible]
[illegible] جشن شادی [illegible]
جو رقعه [illegible] کی نقل [illegible] ہے۔

بخدمت [illegible] سید محمد [illegible] صاحب [illegible]

درین [illegible] بخدمت [illegible] کامرانی تقاضائے [illegible]
[illegible] سعادت [illegible]
[illegible]
[illegible] گذشته [illegible]
[illegible]
[illegible] صاحبزاده حافظ محمد عبد اللطیف خان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] گذشته [illegible] ۵
[illegible]
[illegible]

الـمكلف [illegible] صاحبزاده محمد عبید [illegible] خان بهادر [illegible]

نائب الریاست ٹونک ـ نقد دستخط خاص حضرت وزیر الملک مہر کرد

میں تقریب مسرت ذریب میں مولف نے یہ سہرا کہا ـ **سہرا**

وہ روپ ہے ترے اس نوشہ کے سہرے پر — کہ مہر بھی ہے فدا قرہ دار سہرے پر

بہار گلستے ہیں مضمون گلستان کر گیا — یہ کس کے رخ کی ہے چھائی بہار سہرے پر

دلوں کے عقدے گلے ہیں کہ ہیں یہ پھول کیسے — یہ عکس رخ ہے کہ رنگ بہار سہرے پر

جو پیاری پیاری ہے صورت تو گورا گورا رنگ — پیار آئے کیوں نہ بار بار سہرے پر

جو وہ بہار چمن ہے تو ہے خندہ گل — ہے جان رخ پہ فدا دل نثار سہرے پر

گلے کا ہار ہے عبد دل بہار عشرت ہے — ہزار جان سے فدا ہے ہزار سہرے پر

جو سہرا باندھے ہیں عبداللطیف خان نوشہ — خوشی کو ناز ہے انتظار سہرے پر

زہے وجاہت عارض ہے صباحت حسن — خوشا نصیب ہے خندہ بہار سہرے پر

کیا ہے بہاری سنے ابر کا چھینٹا دوا — اب روز کے آنے کا ہو خبر غبار سہرے پر

اسی تقریب میں مولف نے یہ تاریخ کے اشعار لکھے ہیں مدینہ ناظرین باتمکین ہیں ۵

دگر زمانہ بہار است بزم عیش و سرور — ز دلفشا دل همه کام شد معمور

زہر طرف شد رنگ خرمی دوان آمد — لبت برق طرب زد کشور انجا دور

کہ ہست شادی عبداللطیف خان امروز — شده ز باده راحت دل جہان مسرور

شده ز میمنت بزم فخر الملک — چه محفلی که مزین شده با اہل شعور

چو نقد دگر نیست بزم خیبر وزی — کہ چشمہ چرخ صحبت است جبین و ستور

بادخانہ نبیل وداں نوشت زنمک رفت — نشسته با تزک و شان و شکنت لب دو

نمایے نمک بہ پیچ کی ساده بسر — کشاده بسر برش ہزار عشرت دود

قفائے نوشه ... ن دو دسته ن دسته — بدر شکوه و تجمل سمو بجود ق نور

بہ پشت نیل شدہ عسہ ری زرین — پو آفتاب درو مہر کے گرفت ظہور

سعب جوان همه باید گزشت و نشد
بدین شکوه چو قطعه بحق شد
نثار کرد ز نجمه فلک طبق بشان
نهاد و مجمر زرین بمجلس رنگین
معطر کرده معطر همه برود نوشش
چنان معامل گل هر یکی معامل کرد
چو الغریب بجفل شده نوای طرب
برقص همه ببینان نماد دست فشان
بلای مردم عالم دو نرگس خونریز
زاهی بزره بود خمدون بنازد وا
سرود فرخ عید بان نغمه نیک
بنحو سی بیزنان که بجا فرخت
شگفت برخ مناب رنگ حنابی
دستی مبارک دلپسب افتخار الملک
بیان همت او از زبان نمی آید
اگر ریاضت او کسته دل بیاساید
دگر حروف بذیل حاتش آید
شود چو شمع بفانوس عقد او روشن
درین زمانه چنان چیز سرکشان گذشت
چنان مدت نقصان درونی ساخت
برای بدوش فرود چو خورشید ست

معاشران همه مست مى خوشی و سرود
برات نوشته مال و فروزی لعب ورود
نواخت چنگ بکف زهره و شنیده سرود
زعود لطف و اشک ساختند بخور
بیسان جبر همه گشته سرخ لب بسعد
کرشمه زیب بخوش نشت و از گل اند
چو فتنه خیز و فتنه نی دلنشین بود
بجا مماسی سگفت بجبین خودسند در
که بود ابروی نشان تیغ و همه خرد حالد
همه لطیفه اشتیاق و عشوه پرزور
که هر یکی آشنا کرده زنده دود عبور
گرفت رنگ نجابت فروع شغل بود
جماعتی ز پوشیده از ناشت و دگر
فرزود نشه اگشته معرفت بقصور
برای ای جانب باده این چنین گنجور
دگر نجق ... نفت ... فسق دیجور
کسته ... زنشیان خود صفور
نهاد ... کنند و بر نسیم دور
سر مو نشان شد ز نشست نثور
کرد و زنده ... ور زنده ... نشر بمعنور
بجشه دست ... زبان منظور

کسیکه حاجت خود آورد بخدمت او — بیک نگاه تلطف روا کند بسرور
دلش رحیم و مزاجش کریم و طبع خلیق — بدین صفات سببی زرده شد مشهور
چنان شجاعت او کرد کار در جنگ — که گشت بصفت او معتقد جمهور
چنان سخی نفس شد او بعد زیست — که یافت صحت زوبی دل رنجور
بسوی سینه نگاران گر آورد سیلی — بعینک بنماید زدوشش ناسور
شود زبدره خورشش وظیفه خور سیرش — بود زخرمن او دانه چین وحوش و طیور
چنان حساب بگیرد زمهر عالمتاب — که ذره را بکند سوی سنین و شهور
هر آنکسیکه پسندد تواضع و خلقش — رسد بسینه اش راه سرور نا معمور
ز طول مدت توصیفش آید به جز — که او بوصف طراز ازل او بود مقدور
زبان خامه کشاده دعای قبالش — که تا قبول شود در جناب رب غفور
خدا باین همه خوبی سلامتش دارد — زدشمنش بگرد ملال باشد دور
برنگ دیده نرگس گلشن گیتی — همیشه دیده بدخواه او بود مذکور
بباغ دهر گل عمر تست ذی جاه — شگفته باد بصد رنگ تا بیوم نشور

شده ز غیب ندا بهر سیر تاریخ ل
۱۳۰۷
چو قمر گشت بتاریخ شادی مزبور

تاریخ مذکورہ بالا سے ۱۳۰۷ ہجری مطابق ... ۱۸۹۰ء مولوی محمد عبد اللطیف صاحب ... شریف نے
اس جہان فانی سے ملک جاودانی انتقال کیا (آہ دری غفار) سے تاریخ وفات پیدا ہوتی ہے مولوی صاحب مرحوم نے
... خود کو باحسن الوجہ ... سے حضور انور ... اقبال نے
... حافظ محمد عبد الرحمن ... کے شاگردوں میں ... قدرے وظیفہ
... سے ... اصحاب زادہ
... بتاریخ بست و ششم ... ۱۸۹۰ء ... کو ...

سے خلعت بہ تفصیل ذیل عطا ہوا۔

ماہ [illegible]

خلعت بہ [illegible] سنگھ [illegible]

بجناب [illegible] مہاجن کا دار

دوشالہ زرین	سیلہ	دستار	دوشالہ	سپر	تھان کمخواب
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تھان کمخواب	تھان جامہ دانی		دستار	تھان جامہ دانی	
[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	

ہرکاران

چوبدار

دو اسم [illegible]

[illegible]

سیلہ	دستار	نقد	سپر	دستار
[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک [illegible]	[illegible]

[illegible] ریاست [illegible] بجناب [illegible] خلعت [illegible] روپیہ کا مرحمت ہوا۔ بتاریخ [illegible] مطابق [illegible] ڈاکٹر [illegible] صاحب بہادر اسسٹنٹ پولیٹکل ایجنٹ [illegible] سے [illegible] ریاست [illegible] تشریف [illegible] ریاست سے [illegible] صاحب [illegible] بتاریخ [illegible] ہوئے۔ بتاریخ [illegible] مطابق [illegible] ڈاکٹر [illegible] جناب [illegible] صاحب [illegible] جناب صاحبزادہ [illegible] ریاست [illegible] بتاریخ [illegible] مطابق [illegible] صاحب بہادر ایجنٹ [illegible] ریاست [illegible] صاحب [illegible] ریاست [illegible] صاحب ایجنٹ بہادر [illegible] ملاقات [illegible] بتاریخ [illegible] جناب [illegible] خلعت [illegible] جناب صاحب [illegible]

بہادر صفدر جنگ رئیہا سے منزل نگر پہونچے۔ تیسری تاریخ حافظ سید محمد نائب بخشی الملک حسب الحکم حضور پرنور سرحد ریاست پٹیالہ
کو گئے تھے اور حافظ محمد یوسف میر منشی ریاست کو بھی اسی تقریب میں گئے تھے واپس آئے۔ اور انہی ایام میں بخشی الملک سید
حافظ محمد عثمان خان بہادر شجاعت جنگ کہ بنا بر حصول شرف ملازمت حضرت نواب معین الدولہ بہادر ریذیڈنٹ بنارس تشریف فرما ہوئے تھے
فرخ آباد ریاست دہلی واپس ہوئے بخشی الملک بہادر کو حضرت نواب معین الدولہ بہادر بالقابہ نے خلعت فاخرہ حسب تفصیل عطا فرمایا۔

دوشالہ زربفت	سرپیچ	مندیل	تھان کمخواب	تھان جامدانی	مالا مروارید	پالکی	اسپ مع ساز نقرہ
یک	یک	یک	یک	یک	یک	یک	یک راس

بتاریخ چہارم ماہ ربیع الاول مطابق سی ام ماہ اکتوبر سنہ صدر جاہ رہنے کے بعد متصل کوٹھی زنانہ تعمیر ظل سبحانی حضور والا نے
صاحب ایجنٹ بہادر سے ملاقات فرما کے بجانب راست کرسی پر بٹھایا دونوں طرفین سے کلمات تہنیت بطرز حسن بیان آکے بعد توضیع
علاوہ پان صاحب موصوف رخصت ہوئے ہنگام رخصت صاحب بہادر سلامی کیمپ سے ہیں بارہ میر توپ دقوع آئی

تفصیل اسمائے حاضرین دربار یہ ہے

عالیجناب افتخار الامرا فخر الملک صاحبزادہ محمد عبید اللہ خانصاحب بہادر ظفر جنگ سی۔ ایس۔ آئی۔ نائب ریاست۔ جناب
صاحبزادہ محمد عبد الرحمن خانصاحب بہادر برادر خورد حضرت وزیر اعظم ادام اللہ اقبالہ۔ جناب صاحبزادہ حافظ محمد اسحق خانصاحب بہادر
ہمت جنگ برادر حقیقی حضور پرنور دام اقبالہ۔ جناب صاحبزادہ حافظ محمد عبد الرحیم خانصاحب بہادر مظفر جنگ برادر حقیقی حضور فیض گنجور
دام اقبالہ۔ جناب صاحبزادہ حافظ عبد الوہاب خانصاحب بہادر صفدر جنگ برادر حقیقی حضور لامع النور دام ملکہ۔ جناب صاحبزادہ
محبوب سعید خانصاحب برادر حقیقی حضور فیض معمور خلد اللہ دولتہ۔ جناب صاحبزادہ محمد رفیق خان صاحب برادر حضور نواب صاحب
بہادر دام حشمتہ۔ جناب صاحبزادہ محمد خان صاحب فدا ہوں حضور معدلت معمور دام ملکہ۔ جناب صاحبزادہ
محمد یار خانصاحب بہادر فتح جنگ ممبر کونسل صیغہ فوج۔ جناب صاحبزادہ محمد سعید یار خانصاحب بہادر جنرل فوج ظفر موج
منصوری۔ جناب صاحبزادہ محمد خانصاحب خلف صدر جناب صاحبزادہ حافظ محمد اقبال خان صاحب مغفور۔ جناب صاحبزادہ
حافظ محمد عبد اللطیف خانصاحب خلف الصدق حضرت وزیر اعظم مرحوم۔ صاحبزادہ محمد ہدایت اللہ خانصاحب خلف جناب
صاحبزادہ محمد سعید خانصاحب بہادر جنرل فوج۔ متمد خاص فخر الزمان سید مختار حسین خان وکیل دربار ریاست۔ خانصاحب
محمد نعمت خان میر منشی وکمشنر فوجداری ودیوانی۔ ڈپٹی صاحب ممبر کونسل صیغہ خزینہ وغیرہ۔ بخشی الملک سید حافظ محمد عثمان خان بہادر

شہامت جنگ۔ حافظ سید محمد نائب بخشی ملک حافظ محمد یوسف بر رخصتی ریاست۔ بتاریخ چہاردہم ربیع الاول ۱۳۱۸ھ مطابق
یازدہم نومبر ۱۹۰۰ء لالہ جیمی ہال اسسٹنٹ میڈیکل افسر عہدہ اسسٹنٹ صاحب ریزیڈنٹ بہادر محکمہ بندوبست پر مامور ہوئے
اور بجائے ڈاکٹر جیمی ہال کے لالہ کلیان راے پیشکار ناظم پرگنہ چھبڑہ بطور قائم مقامی مقرر ہوئے اور اسی ایام میں بہانہ صاحبزادہ
حافظ محمد اکبر خانصاحب خلف اصغر حضرت نواب امیر الدولہ بہادر نے اس جہان فانی سے ملک جاودانی جنت رحلت کی۔
بتاریخ [illegible] ماہ ربیع الثانی مطابق ہشتم [illegible] سنہ صد کرنل [illegible] صاحب ایجنٹ [illegible] چھاونی گونا سے بسبیل ڈاک
اسپیشل [illegible] ریاست ٹونک ہوئے مشایعت نواب صاحب حسب معمول عمل میں آئی۔ بتاریخ پانزدہم مطابق [illegible]
[illegible] صاحب موصوف قلعہ چھبڑہ کا عکس بذریعہ فوٹو لیکر [illegible] ہوئے۔ اور اسی تاریخ مولوی ظہور الحق
پیشکار [illegible] بجائے لالہ کلیان راے عہدہ پیشکاری چھبڑہ پر مامور ہوئے۔ بتاریخ بست و دوم ماہ ربیع
الثانی مطابق [illegible] سنہ صد صاحبزادہ محمد نعیم خانصاحب [illegible] حسب حکم حضوری تینوں رسالوں
کے کپتان ہوئے اور اسی ایام میں سید فضل حسین سابق وکیل دربار بجائے لالہ [illegible] عہدہ پیشکاری پرگنہ پڑاوہ پر مامور ہوئے
اور لالہ [illegible] عہدہ پیشکاری [illegible] پر مقرر ہوئے۔ بتاریخ ہفتم جمادی الاول مطابق [illegible] سنہ صد جناب
[illegible] ریزیڈنٹ [illegible] صاحب ایجنٹ بہادر [illegible] ٹونک تشریف لا کر چھاونی
دیولی ہوئے چار روز [illegible] ریاست ہوئے۔ بتاریخ چہاردہم جمادی الاول ۱۳۱۸ھ مطابق ششم ستمبر
۱۹۰۰ء روز [illegible] عقد شادی کتخدائی صاحبزادہ محمد مسعود خان خلف اکبر جناب صاحبزادہ محمود خانصاحب بہادر ٹونک دختر نیک اختر
جناب صاحبزادہ محمد [illegible] خانصاحب بہادر [illegible] بیگم کے بمہر [illegible] روپیہ [illegible] منعقد ہوئی صاحبزادہ
صاحب بہادر [illegible] روپیہ کا سامان جہیز دیا۔ بتاریخ بست و سوم جمادی الاول مطابق [illegible] جنوری سنہ
صد [illegible] عقد شادی کتخدائی صاحبزادہ محمد شریف خان خلف جناب صاحبزادہ حامد خانصاحب بہادر ٹونک مسماۃ حمیدہ بیگم [illegible]
[illegible] جناب صاحبزادہ حافظ [illegible] صاحب خلف اصغر جناب صاحبزادہ حافظ محمد عبد الکریم خانصاحب [illegible] سے بمہر [illegible]
[illegible] روپیہ [illegible] جناب صاحبزادہ حامد خان صاحب نے سامان جہیز [illegible] روپیہ کا دیا۔
اسی ایام میں [illegible] ریاست [illegible] تقریب شادی [illegible]
حضور [illegible] ریاست [illegible] ہوئے [illegible] نواب [illegible] منعقد [illegible]

ریاست موہو سے معتمدین ریاست مذکور نے سامان نیوتہ مفصلہ ذیل بہ ہمراہی حاضر لا کر پیشکش کیا اور بعد فراغ تذکرہ بجھوا در
کے بیس ترون کا خریطہ پیش کیا۔

تفصیل سامان نیوتہ

سرو پا مردانہ		سرو پا زنانہ	
دوشالہ زرین	دستار	پارچہ زرین کمخواب	دوپٹہ بنارسی
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تھان جامدانی	اسپ	اطلس زرین	اشرفی
[illegible]	دو راس	دو پارچہ	[illegible]

ریاست سے معاملات وغیرہ جاری معتمدین مسطور بطور ... وابستہ تقرری مولوی نور الحق خلعت جناب مولوی فضل حق بشیر
امام جامع مسجد ... دربار ریاست سے معتمدان مذکور کو خلعت بہ تفصیل ذیل مرحمت ہوا۔

تفصیل خلعت بہوانی سنگھ

دوشالہ زرین	شال رومال سرخ	سپید	مندیل	کمخواب	چکن	نقد بطور دعوت
یک جفت	یک عدد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تفصیل خلعت گنج لال

دوشالہ زرین	شال رومال سرخ	سپید	مندیل	کمخواب	چکن	نقد بطور دعوت
یک جفت	یک عدد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تفصیل خلعت عبدالوہاب خان جاگیردار

سپید	دستار	جامدانی	نقد بطور دعوت
[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]

چوبدار ایک [illegible] | ہرکارہ دو [illegible]

سپید	دستار	نقد	دستار	دوپٹہ	نقد
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

سابقہ [illegible] گل بدہان

دستار دوپٹہ نقد ــــ

جتنے نقد نی شد

سی یاور حسین محمد حسین خان سنبھل [illegible] کار طرزش تکمہ جنشی بسبب ہوئے [illegible] عہدہ وکالت [illegible]
بہوا [illegible] ہوئے [illegible] ہوئے سید فضل حق صاحب عہدہ وکالت جنشی منصب [illegible] اگر یہ مقرر ہوئے [illegible]
سید فضل حق صاحب عہدہ وکالت جنشی [illegible] ہوئے - بتاریخ بست و ہشتم [illegible] ماہ [illegible] بست و جنوری [illegible]
[illegible] صاحب بہادر [illegible] صاحب بہادر [illegible]
اسسٹنٹ صاحب بہادر [illegible] صاحب بہادر ڈاکٹر [illegible] ہوئے - [illegible] بندگان حضور نواب صاحب
بہادر [illegible] مع معزز [illegible] پولیٹیکل ایجنٹ [illegible] کونسل [illegible] کونسل [illegible]
[illegible] نواب [illegible] صاحب کلاں بہادر [illegible] صاحبان [illegible] کے جانب [illegible]
[illegible] جناب صاحبزادہ [illegible] خان صاحب [illegible] جناب صاحبزادہ عبد الحمید خان صاحب
[illegible] حضور پرنور [illegible] تشریف لائے کمپنی [illegible] قاعدہ [illegible] وسلامی [illegible]
[illegible] استقبال [illegible] سے خوشبو [illegible] حضور والا نے اپنے دست مبارک سے
[illegible] صاحبان [illegible] پرنور [illegible]
صاحبان [illegible] حضور نواب صاحب بہادر مع صاحبزادہ صاحب بہادر نائب الریاست [illegible] دیگر شریک
دعوت ہوئے [illegible] تناول طعام [illegible] ہوئے [illegible] ایک [illegible] مسرت [illegible]
[illegible] صاحبان [illegible] دعوت [illegible] ترتیب [illegible]
[illegible] صاحبان [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] اپنی [illegible] [illegible]
[illegible] حضور والا نے [illegible] خاندان [illegible] صاحبان بہادر [illegible]
[illegible] صاحب کلاں بہادر نے اپنے [illegible] حضور نواب صاحب بہادر [illegible] نواب صاحب بہادر [illegible]

اور پان دیگر وارگل زیب گلو کیا - اور صاحب اسسٹنٹ بہادر نے سہرہ ن گر کو عطر و پان دیا بعدازان صاحب نوکر زیب جانسن
ہات مین انہون نے جدہ حضرت پر یاد کا فوٹو یہ حضور والا صاحب کلان بہادر سے رخصت ہو کر خلوت مین تشریف لائے پھر صاحب کلان بہادر
نے دن کے دو بجے سے تین بجے تک جملہ سرداران اہل خاندان و ممبران کونسل سے ملاقات فرمائی بعد ازان صاحب موصوف
بنا بر معائنہ مدرسہ مع صاحب ایجنٹ بہادر و صاحب اسسٹنٹ و ڈاکٹر صاحب تشریف فرمائے سنٹرل سکول ہوئے اور حضور
نواب صاحب بہادر دام اقبالہ بھی تشریف لائے اول صاحب کلان بہادر نے صاحبزادہ صاحب بہادر نائب الریاست
بالقابہ و مرزا محمد سبحان ممبر کونسل صیغہ رشتہ تعلیم سے گفتگو در بارہ تعلیم و ترقی طلبہ مدرسہ فرمائی بعد ازان حسن و سبحان پرنسپل نے ایک
ہو کر اسپیچ زبان اردو مشتمل روداد و رونق ترقی صاحب کلان بہادر و مختصر کارروائی مدرسہ پڑھی اور پرنسپل موصوف کے ہاتھ مین اسکا
ترجمہ بزبان انگریزی دیا بعد ختم اسپیچ صاحب کلان بہادر نے بذریعہ کس طلبہ مدرسہ درجہ اول کو انعام یکصد و پنجاہ و یک کس
علاوہ طلبہ مڈل پاس بافتہ سال گذشتہ اپنے ہاتھ سے انعام عطا فرما کر خوشنودی خود نسبت پرنسپل و کارروائی مدرسہ اظہار فرمائی -
بتاریخ ہفتم ماہ جمادی الاول مطابق بست و دوم ماہ جنوری سنہ حال بروز جمعرات ساڑھے سات بجے دن کے صاحب کلان بہادر
مع صاحب ایجنٹ بہادر و صاحب اسسٹنٹ بہادر و ڈاکٹر صاحب بہادر بنا بر نصب سنگ بنیاد ہسپتال زنانہ متصل ہسپتال کہنہ رونق افروز تشریف
لائے حضور والا نے مع صاحبزادہ صاحب بہادر نائب الریاست بالقابہ کے ایک اسپیچ متضمن اظہار شکریہ و وجوہ بنائے ہسپتال
مستورات بنام نامی والا ہسپتال و تجویز مصارف دہ ہزار روپیہ و تقرری معالج مستورات و غیرہ پڑھی جس پر لیڈی ڈاکٹر بخدمت
تمام و مراعات ملازم رکھی بعد صاحب کلان بہادر نے بھی اس اسپیچ کے جواب مین اپنی طرف سے ایک اسپیچ متضمن اظہار
خوشنودی و نیک نیتی رئیس پڑھکر بنائے ہسپتال مستورات مین ایک پتھر سنگ اپنے ہاتھ سے نصب کیا - یہ جلسہ ایک گھنٹہ تک
رہا بعد ازان صاحبان موصوفین اپنی فرودگاہ پر آئے حضور والا قصر محل مین تشریف لائے - چار بجے دن کے دربار خاص دیوان
خاص واقعہ قصر محل مین منعقد ہوا صاحب کلان بہادر مع صاحب ایجنٹ بہادر و صاحب اسسٹنٹ بہادر تشریف لائے دربار
حضور والا حضرت وزیر اعظم بالقابہ سے قصر مذکور و شکر گذاری متعلق انتظام خاندان پڑھی اور تجویز ترتیب قانون مشورہ و سلامتی رئیس ریاست
ہوگئی کہ بندہ و اسپیچ تمہید ہے بعد عطر و پان کے دربار برخاست ہوا - بتاریخ ہشتم جمادی الاول مطابق بست و سوم ماہ جنوری سنہ
حال روز جمعہ سات بجے دن کے کرنل صاحب بہادر مع صاحب اسسٹنٹ بہادر و ڈاکٹر صاحب ریاست
سے بنا بر معائنہ بندوق تشریف لے گئے بنگام رخصت صاحب کلان بہادر حضرت وزیر اعظم بالقابہ نے ... مدد دی

مضمون الوداع و اظہار حسرت بوجہ مفارقت صاحب بہادر موصوف کہ ہندوستان سے اپنی ولایت [illegible] کو تشریف فرما
ہوتے تھے اور ایک اور صاحب بہادر موصوف کی جانب سے بھی اظہار خوشنودی [illegible] نسبت حضور والا و جناب صاحبزادہ
صاحب بہادر نائب ریاست بمعرض وقوع آئی۔ اسی اثنا میں جب [illegible] حضور والا بمبئی سے [illegible]
[illegible] ریاست [illegible]۔ تاریخ [illegible] جنوری ۱۸۹۰ع سے [illegible]
پیشگاہ حضور والا سے [illegible] تاریخ بست و ہفتم جنوری سنہ حال [illegible] مذکور ہوا۔

یہاں سے حال دورہ پرگنہ سرونج و چھپرہ [illegible] ریاست ٹونک و کیفیت وفات حضور والا [illegible] وزیر الملک
نواب محمد [illegible] بہادر صولت جنگ بمقام [illegible] اجباب صادق [illegible]
[illegible] زبان فارسی بعبارت سلیس [illegible] درج ہے۔

بتاریخ [illegible] شنبہ [illegible] جناب حضور
نواب صاحب بہادر [illegible] پرگنہ سرونج [illegible] ریاست ٹونک [illegible] توپ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ریاست [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دشمن سوز فوج ظفر موج و عسکر نصرت پیکر مع جنگ بها توپ و تفنگ شهپ بسان معه خروشان و شیران که رخش آوازه گلمین
آنها گو بیسم گور دسوز دو شور و از صدمه صعب هیبت آنها انگشت بدندان جهان بگوشش و از خود فراموش بلکه جان گرانبان
بسب جنان ذیگر کش بدرون گنبد گردون از طپش چون سینه در تپش و با رنگ ماهی برنگ سبزی و جهان کاهی گلو کاهش
سیاه دل هیجا و دل بهنگام جدل دو سه فرسنگ معقد مذبذب گشته بلکه زبجرات خاقانان گیج و تپش و تر دکش نیکست نفس
تک تپش خوان لطافت سنگ عمل بر آنتیم هی باشتران سوار و اسپان بهار هر یک نهصد و این حد بیشمار نیک اطوار
نجسته کردار که از لبس گوناگون پوشش و قماش برنگ نوبهار و ده حق اعدائے تا بنجار خار خاطر دوستان نوجانشان
بجز دو بدا بدارغ و اسب پرکینه و دشمنان نکبت نشان برنگ لاله خونین جگر و داغ دل سرها دارا خون و بسکار کاسگان
بهار اسب و اسپ عمل ز احسام خون شام جزایان هزار و پنجاه نسائی دشمن بیتنه باز تا بتابش از دیده ها منقدان تر ز منقدان
بسان چشم مرغی حیران لب و دم خشکش از دم عنان نکبت توان لعل تر از لعل بدخشان و تفنگ بز رنگ خوش رنگ تنگ آهنگ
بکار رنگ لیلا از لیلا و زیده و از شمار که نیب گلو از بسے تن دل نزد کشتن و جگر کشان بسان غول حالاهنگ گذشته
وارز در صدر تپش پیچه و اعدا سے بدسرشت خون خود گردیده دل حاسدان چو بتان ناب نیزه خوده بجگ جنت مه خورده نهیش
نه مست خورده پیچیده و تفنگچه بیه پیان سازد ده بچرخ ز کماز کوتا هیش باز کوتاه بے اشتها و دیه ها سے عجیب خوب که از
دستش بچه بلی آن دل سنگ خارا مومی گشته جگر پولاد هندی از دو جز از آب و ذوب قبضه آنها ثلک مشبه بتابنده و انصاف
منظور آرد از فلک خاک نشور تبه خود را گوسے دار بپائے مدد از زخم بنین چتر تنی عهد ها سے بها مهر جانفزا جان بگمان
چه خورده و کلان جواهر نگار مسلسل وار که بتپش جل مقام یافته خود برزندگان شمرده و کمان کنانچه از مه زیاده و صبح وار زرنگار
چه ارانی و تورانی همه در خور خاقان خانی و غیرها سے راست و هی پرچه سه قدر نه بهب و تاب زهره کیمیان و کوتاه پیمان
از ضرب بیکان جان ستانش آب آب و صد اثیر پر ترنده و معتز اهم سے به انفس دو جگر گاو عرب مدید ندید و شنیده خیام
بیک انجی مرزادان چو خرد و چه کلان از یک چوب تا بیست چوب بعض بر پیچیده و هیچ پیچیده رنگ و بعض برنگ شفق سرخ رنگ
سود نگار خانه ارژنگ مزین بطلش و زر بفت و کمخواب کیمیاب و منقش بنقوش گوناگون و به و قمرین بانات تا باب
وا نز دیگر زرش و نیش و سامان و یوان خانه توشک خانه و سلح خانه و کتب خانه و نقش خانه و با دریچه فرو آبدار خانه وغیره چه قدر نوشته و چه بیان سازم
که دفت تمسید و مساعت کثیر و بیان را چه بیان ـه

همه ژنده پیلان گنجینه کش
همه تازی اسپان طاوس وش

عماری و استر پر از سیم و زر
عماری کشان جمله زرین کمر

زره وان جنگی یلان بی شمار
هزاران پیاده هزاران سوار

کمر بسته جمله اطاعت پذیر
بفرمان نواب آفاق گیر

همه امیران با صد کرم
رئیس رئیسان صاحب حشم

امین الدوله بست او را خطاب
جوان و جوان بخت صولت مآب

خداوند تا هست ارض و سما
سلامت بداردش بعز و علا

شب جان [illegible] گی اعلام بهشت انتظام در این بیت احتشام و انتظار خواص و عوام عظمتی می انداخت و جگر حاسدان را بهیبت میگداخت خوش از علیگڈه اتفاق نشسته بود تا آخر روز بمقام [illegible] رسید که بفاصله پنج میل سنگ از علیگڈه بجانب مشرق ممالک محروسه [illegible] ٹونک منعقده علیگڈه است خرگاه و اردوی مبارک سپاه و لشکر [illegible] و راوٹی اهلکاران دفتر یک جانب و خیام صاحبزادگان خاندان [illegible] جنرل و کرنل و کپتان مصاحبان همراهان یک طرف و صاحب ایجنٹ بهادر رتبت سواران و پیادگان یک جانب سراپرده خورشید قباب شاهی [illegible] ظهور نواب صاحب بهادر دام اقباله اسمی حضرت [illegible] امیر معظم افتخار الامرا فخر الملک صاحبزاده محمد عبید الله خانصاحب بهادر فیروز جنگ سی ایس آئی نائب ریاست صاحب سیاست گرد [illegible] بکمال خوبی [illegible] خورشید [illegible] حضرت بندگان عالی متعالی [illegible] حلقه [illegible] منصوب و هر جانب طناب ستون [illegible] بعنوان شایسته [illegible] که عام [illegible] خیمه [illegible] [illegible] شده [illegible] استفسار [illegible] ستون [illegible] [illegible] میدان دشت بکثرت خیام و قنات و راوٹی رنگ آبادی شهری گشت [illegible]

چه خوش گفته

سفر کوه و دشت و بیابان خوب نیست + هر جا که رفت خیمه زد و بارگاه ساخت

خوش [illegible] شب بسر شده [illegible] بسفر [illegible] چند [illegible] از جانب بانی صاحب شهر [illegible] که این مقام [illegible] است برای استقبال [illegible] حاضر گشته [illegible] پیش کرده از طرف [illegible]

باجابت دعوت مستدعی شدند لیکن بندگان حضور پرنور اجابت دعوت با لطائف الحیل عذر خواسته بطرز تماشا و سیر
طریق غیر با اطراف جبال عجیبه مسیوره و زوال مرکب اند نمشند فی الجمله بتاریخ یازدهم ماه مسطور روز یکشنبه لشکر ظفر پیکر بندگان حضور
نواب صاحب بهادر خلد الله ملکه از مقام پانسر روانه شده و بعد پیمودن لب سه قصبه اندرکوه رسیده در هر حصه این
قصبه کوه و بستان تعلق بر اشجار رفته رفته که هر سه پر خار مجتمع القصه این قصبه بطرز غریب واقع عجیب واقع است و قلعه این
بر قله کوه بلند بود محلات و عمارات دلپسند و از انجا متصل در دامن کوه مکانات مرتفع بغایت خوش وضع از عمارات سفید رنگ بر سطح سرخ
سنگ دیده و نظارگیان متحیر میدیدند که بدین آبادی بسید. به جهة سه کوه های بلند محیط هر سمت که دیده می اندیشید از انبوه
کوه باشکوه دیده می شد گویا که شهر پناه این قصبه از جبال بلند ساخته اند بجز یک در که جانبین آن عمارت از جانب غیر گذار دشوار
درین قصبه باغات میوه جات با سنبل آبرفی روان سبز و شاداب بحاصل تازه سایه منزل بجز سنگ زیره زیر زمین متلاشی
تمام صحن خاکی برای استنجا هم رسید با آخره تماشای کوه و بیابان تا آخر ظهر تقطیع کوهستان کرده بعد از قصبه کیری علاقه راجه بوندی
که بغایت وسعت فرسنگ از بانسله زیر کوه آباد است فرودگاه جناب مستطاب معلی القاب حضور نواب صاحب بهادر دام اقباله
مع چند خواصان بسیر دشت دیدبان شکارگاه تماشای منزل گاه و شرف نزول فرموده و مخفی باد که این قصبه بکثرت آب
بغایت مشهور است کلان کلان منبعه تالاب اشجار و نهال سبز و سیراب خصوصا انبارات زراعات جنوب بکثرت تمام بهجت
پرورش برگ برنا چون شمیدان خونین جگر سبزپوش دوش بدوش ایستاده و برگش دم تنه زبان ارادگی و بجز اخضر امواج
رودین قبا ملمع افسرده ... نظاره فیض بخشش دیده ور دو سینه را مرور چه انگیخت دامن برگ قیموس دریغ به ... دیگر
و لذت چه بهجت دوزان ست و لذت جنس جنب دانش شیرین سخن ... گرسنگی معده راجه بوندی خبر رانق از پی لشکر ظفر پیکر
حضور نواب صاحب بهادر دام ملکه دریدنه گیل و ابکار خود از بیشتر پیشه اسباب رسد رسان ... امور اهم معانی امور کرده بود
چنانچه متعهدان راجه موصوف از بیشتر رسید و بندوبان رسد رسانی که در چند روز میرسید ... طوفان کلی دچیز وجه ساخته بود بعنوان شائسته
از زمین بلسته بدان لشکر ظفر پیکر حضور ... بسی چند روز و در سه هزار باب نام ونقیر و دیگر برای سلام ها گرگشته تنگی قدوم میمنت
لزوم ادا کرده و سبیل بکنه روز پیر عرض دعوت و ... بهر سه چهار نوکر و ... دشت ... دست ... سه دینار برای ذکی ... دیوان ... از
جانب راجه بوندی پیشکش ساخت بندگان حضور معدلت نشور جهت زوشن ... دستگیر باب وسیله ... خلعت
بوکیل ... سپرده بتاریخ ... دوشنبه حسب ... نموده حسب حکم نهضت برافراشتند و از آن کوه

وجبال کوتاه مگر خار مغیلان خوفناک و نشیب های عمیق که گاه گاه قطاع الطریق بسیار میان راه در پیش آمد از لاکیری
بفاصله پنج کروه سیلاب جمل میان ما اگرچه در عمق آبش از وجب بیش نبود مگر از بس شیرین و سرد بود از آن سیلاب گرفته
بعد ساعتے بر ساحل دریائے چل که از منبع جبل خارسیت رسیده اگرچه بعمق تا زانو بود مگر بزور و شورے روان بود که اقدام
روندگان از جا می ربود آبش شیرین و سرد و خوشگوار روان زمین او جمله ریگستان بسنگستان متصل بعد عبور از آن دخول
بمقام بوییا علاقه ماچه اندر گنده که از لاکیری بفاصله پنج فرسخ جانب گوشه مشرق و جنوب واقع است فرود گشته قیام پذیر شدند
از جانب [illegible] اندر گنده [illegible] حاضر بوده همه سامان رسد مهیا کرده اشیاء ضروری به لشکر ظفر پیکر بهکان عمال متعلقان رسانید
و بملاقات حاضر حضور گشته سبدهای شیرینی و فواکه و غیره پیشکش ساخته معمول نذر گذرانیده و رسیده مندیل اندر یافت و تاریخ
سیزدهم ماه مزبور روز شنبه از مقام بوییا روانه شده و در روان لشکر باول وقت پیشین برضلع [illegible] راجه کوته رسیدند
و حضور معدلت نشور با صاحبان همراهی سواران اردلی نشان [illegible] سیرکنان [illegible] زمان تا غروب آفتاب به برج [illegible] عشرت
نشیمن نزول نمودند [illegible] راجه کوته [illegible] راجه تخت حکومت کوته در آمده پس صاحب اسسٹنٹ [illegible] کوته
[illegible] نامزد بود را برائے بندوبست رسد تعیین کرده بود و چنانچه ناظر مذکور بالاجمع سامان رسد به لشکر فتح اثر رسانید و حسب العبارت
[illegible] بعد تقدیم [illegible] حاضر گشته نذر معمول گذرانیده و فرد شالی چه و خلعت پارچه انعام یافت مخفی نماند که بیرون
[illegible] تالاب است [illegible] انسان و حیوان شتر و فیل را کفیل آبش شیرین و صاف برائے صرف اکل و شرب
کافی بود اهل [illegible] شرب [illegible] از آب همین تالاب [illegible] آب دیگر [illegible] چون [illegible] آب [illegible]
[illegible] تشنگان این [illegible] اضطراب [illegible] تالاب [illegible] آب [illegible] صاحبزادگان
[illegible] خندان [illegible] گذرانیدند [illegible] لشکر تقسیم یافت [illegible] روز چهارشنبه از
مقام [illegible] روانه شده [illegible] ساعت روز [illegible] علاقه ریاست کوته [illegible] دوست جاریست [illegible]
[illegible] بادست [illegible] اول وقت پیشین [illegible] بفاصله هشت فرسنگ بگوشه مشرق و
جنوب واقع است [illegible] درین منزل نیز بعض صاحبزادگان [illegible] تقسیم یافت بندگان
عالی متعالی [illegible] که [illegible] صاحبزادگان
تقسیم گشت درین مقام نیز ناظر کوته حاضر بوده سامان رسد به لشکر [illegible]

چوبدار و دیگر به خلعت انعام یافت و گرداگرد قصبهٔ چونپت سیراب مزروعه‌های بسیار است که از آب زراعات قصبه این دیار
سیراب و ... و جانوران بجز رو نوشته کامیاب پنجشنبه بتاریخ بیست و نهم ماه مذکور روز پنجشنبه بعد اشراق از چونپت روانه گشته
بنواخت یازده ساعت روز در قصبه باره علاقه کوته که از چونپت بفاصله پنج فرسنگ است جلودران لشکر برگشته قیام کردند
و حضور والا با خاصان و مصاحبان تفریح کنان و شکار زنان تا یک ساعت روز باقیمانده نزول اجلال بحلول اقبال فرمودند -
از ... باد کاند ... چون این ملک را هاروتی نامند یک از کوه و سنگ زمین زراعات قوی بسیار رنگ کشتهاست نخود و گندم و
عدس ازین بسیار و دست نظر ... برآمده در ... ذی الحجه ... اول از ... تا باره ... راه ... و دستوی ... درخت
مغیلان کلان کلان معروش و دستوی این قصبه باره ... آباد است ... بانداره ... جای آباد چنانچه خیمه قیام
این منزل بگرانند ... آتش ... و حلوا ... آرام غسل و وضو و جمله لوازم ... که مهیا و موجود بود و در شب
بعض صاحبزادگان شکار آهو کرده بحضور لامع النور پیش کردند علی الصباح تقسیم یافت بتاریخ شانزدهم ماه مذکور روز آدینه وقت اشراق
بندگان حضور پرنور مع صاحبان ذی شوکت ... و شکار ... سیر کنان ... دیگر جوانب ... و حشم هم مع سامان و خیم
قدم برداشتند و تا نواخت یازده ساعت روز بموضع ... علاقه کوته که از باره بفاصله چهار فرسنگ جانب مشرق واقع بمقام قیام خود را
آرامگاه کردند و بندگان عالی متعال مع حواشی همین ساعت رونق ده خیمه عشرت خیمه گشتند درین منزل نیز بعض صاحبزادگان غزالان را
صید ساخته بحضور حاضر آوردند حسب ... حضوری تقسیم گردید ... ریاست کوته ... هشیار ... سایند ... سوختان
نامدار خلعت مصطفی خان جاگیردار ... ریاست کوته که ... آباد ... بحضور ... محسوب ... جاگیردار
... جاگیردار دوازده ... بحضور حاضر شده یک اشرفی و مبلغ ده روپیه نذر گذرانید و حضور نیز ... خلعتش
داده ... بندگان حضور پرنور مع خیل و حشم ... بتاریخ هفدهم ماه مسبوق الذکر روز
شنبه از ... روانه گشته ... موضع ... از ... بفاصله هفت فرسنگ واقع است ... قیام
فرمودند ... شرح ... بتاریخ ... بندگان حضور معدلت ... شهر ...
که ازین جا بفاصله هشت فرسنگ جانب مشرق ... سوار ... سوار شدند ... خلعت
... جانب مشرق ... اشرفی ... رسیدند این ... ملک هاروتی ... ریاست
کوته است و از ... دیگر ... حضور نواب صاحب بهادر ... ٹونک ... متعلقه شهر ... و این ... کمپنی ...

گویند تفصیل این و احوال جبیره بالا گذشت رجوع باید. الحاصل غیر مقدم منصوری شیت سرزمین شهر جبیره بود ناظر اهل عمالستان
به سنقیان منصوره به ساحل رود شدیدی موج بود بعد آب تندی که منقش تازه بود از ساحل بعد چهار فرسنگ را قطع کرده وقت یک
ساعت روز بر آمده و بعد نصف شهر جبیره رسید مدینه گان منصوره از قبل صدر اقبال فرموده در باغی باغات که بدیوار سنگی پوشیده
واند و داشت عمارت خوش وضع رسیده سنگین بسیط بیرون شهر جانب شرقی واقع است به خاصان منصوره طرح نشاط و رنگ
انبساط ریختند بعنده ضرب توپ سلامی از قلعه جبیره سرگذشت در جانب غرب این شهر بر فصیل ست بالای کوهی بکوه رفیع است
عجیب و بقعه ایست نزیبه و دلنشین بلده و بیست روان بر بلع سنگستان بجانشی آن انهار کوهی کلان کلان حل نشا بنام ودود و منجم
گرگ و بعد المقصد این جد تو رسید قریه باید فرسخ میزند و نشو از هفت فرسخ قدیمه و حالا نمک بست بتاریخ بیست و هشتم ماه صفر
روز چهارشنبه بعد جبیره واقعه ... صاحب به سوت جنگ یک جفت سه زینک و منصور پیش کرد سیکی نزدیک اده
بود ... بسیار عجب است چون اسپ کلان ... تند ... که ... الحاصل منصور ...
عام ... جبیره ... روز ... بیست و نهم ... جادی ... لشکر ... آمدند گان
منصور ... یک ساعت ... از مقام جبیره ... توپ سلامی سرگشتند ... جهان ...
... قبل از زوال ... حوالی ... زوال ... حضرت وزیر اعظم ... بست ... شب
... صاحب ... صاحب بهادر نایب ریاست ... سرزمین ... شده ...
دیگر ... بتاریخ ... رجب المرجب سنه ۱۲۷۱ هجری ... از موضع ... گذشته ... یک فرسنگ
... رسید ... دریا ... فاصل ... دست ... است گرچه ... ایام ...
... خود گرفتن ... حوالی ... دشوار ... جز ... اثبات ...
... دشوار ... کوه ... کیفیت این دریا عبور ... بسته ... دو ساعت روز ...
... گویا ... پنج فرسنگ از موضع ... جانب شرق ... گذشتند ...
... بتاریخ ... رجب المرجب روز شنبه از موضع ... شده ... هشت ساعت روز ...
... جانب شرق واقع ... لشکر ...
کوهستان ... بکثرت ... راهزنان ... ولایت ... ملک ... بود

و راجپوتانه واقع است بنا بر علت جبه خندیدشان بسالار شصت صد سواران درین جداول تشمین چند افسران یورپین مثل کپتان و
ایجوتن وغیره و کمن و صاحب اجنت گورنر بهادر بنجاب و مدیر ست چنانچه اجنت و جمع افسران فوج سواران باستقبال و
سلام نواب عالی متعالی مستعد بسر حد قصبه حاضر شده درین قصبه فیل الجه آباد و بازار خوب و ستشید بر حدود هر قسم بازده و شاهراه بند و خشته
از اکبرآباد و دهلی تا بمبئی از این قصبه رفته و ستون سی تار برقی بر حاشیه اش نصب کرده و سپاه و سواران مسلمان که سه صد جوان بودند
بندگان حضور والا با جمع صاحبزادگان و خاصان که از آنها بیست و صد بودند به دعوت طعام مدعو کرده جناب حضور معدلت نشور منظور فرموده بسرا
مسرور و مشکور فرمودند به کیفیت خوب بسر آورده بگاه وقت نواخت هشت ساعت روز بتاریخ سیوم ماه مزبور روز یکشنبه از جهاولی کوچ فرموده
شده و پیش از عصر بمقام قصبه رونی علاقه گوالیار که از جهاولی کوتا جانب شرق بفاصله ده کروه واقع است رسیده بهمین مقام قیام
خیام دولت انضمام دست داد قصبه آرونی بسیار معمور و کلان است بل شهریست که تحصیلش یک لک و بست و پنج هزار است مگر
جای کفرستان و اهل اسلام کالملح فی الطعام آن هم عوام بعد از صلوة و صیام مسی الحال شب همین مقام قیام گشت و ناظم گوالیار به دو
مقام بجوان شایسته و ایمن دست بسته حاضر آمده سحرگاهان بتاریخ چهارم ماه رجب المرجب یوم دوشنبه هنگام نواخت هشت ساعت
از اراوان روانه شده و بعد قطع چهار فرسنگ بسرحد پرگنه سرونج علاقه ٹونک رسیده و بعد یک فرسنگ بمقام بهگونت پور پرگنه سرونج که از آرونی
بفاصله پنج فرسنگ جانب شرق واقع است فرو کش گشتند چنانچه ناظم سرونج مع چند افسران و جاگیرداران به استقبال حضور والا بسرحد ملازم
شده بکامیاب آمد شب همین مقام قیام نگردید چونکه این پرگنه از ریاست ٹونک است رسید دیگر به سحرگاهان بتاریخ پنجم روز سه شنبه
سواران اردلی همراهی و دیگر سواران و کپتان و ناظم و جاگیرداران سرونج بر دو حاشیه دولت خیمه حاضر آمدند از پیشگاه حضور حکم عالی شرف نفاذ
یافت که به پیشتر روانه شده و بسرحد سرونج منتظر قدوم میمنت لزوم بدولت و اقبال باشند چنانچه جلو در وقت اشراق
از بهگونت پور روانه گشته قبل از زوال بشهر سرونج که از بهگونت پور بفاصله هفت فرسنگ جانب شرق واقع است رسیده بندگان
حضور والا قریب بنصف شب را از آنجا سوار شده و قبل عصر بسرحد سرونج قبل نزول دامن جلوس گسترده هزاران مخلوق بغرض نگاه
چون مور و ملخ جوق جوق و ناظم و جاگیرداران و بندگان و اهل ... نیزه و نشان و سنگین و تفنگ و علم و پرچم و شمشیر و نقاره و ...
و سعت میدان در دو رویه ... جم غفیر ... باصدای مبارک و سلامت تکبیر جوق حلقه زنان و خوب مستعد بالیان ...
بیان زبان از شکوه این شوکت شاه دو شان ... که قابل دید و دید است و شوکت عید بود بندگان حضور پرنور بهنگام پنج ساعت روز
سرونج گشته داخل محلات نزول اجلال و حلول اقبال فرمودند هفتشه توپ سلامی سر شده صدای نو د مسرت بگردون رسیده

ه

شکر نواب چو نجیب رسید | بود زمین تشنه که باران رسید

ازین شهر در سه بعد به منزل ... رسید که لشکر حضور پرنور گردید ... و ذکر با زقریت ... درده به تماشای ... بود ... مقصود
با جمیع موفور به منتظر گردیدند ... دیدن و با وجود کثرت ... زمین ... سبزه شاداب ...
زمین ... خصوصاً زمین سرخ ... دو تا ... بوستان ... گندم ... سبزه و شاداب
... کثرت ... و آبادی این ... عجیب ... تفصیلش ... سرخ بالا
گذشت ... غرض بعد چندی ... دولت ... بندگان عالی متعالی جناب ... بنابر حصول شرف
پابوسی حضرت والد ماجد خود یعنی جناب یمین الدوله وزیر الملک نواب محمد یمین الدین خان صاحب بهادر دام اقبالهم ... استحکام ... دولت
... برکات ... سعادت فرزندی ... خاطر ... رسیده

بهر وقت خجسته ساعت خوب | که پسر شد ... یعقوب

یعنی چون نواب یمین الدوله بهادر ... آمد ... فرزند ... بعد
مدت مدید ... بعید ... مصرع

که ساعت ... یک قرن شد

غرض ازین ... وصول خدمت ... مقبول ... حضرت والد ماجد ...
خاص ... باختصاص ... یعنی مولوی محمد ... صاحب ... خسته ...
سواری ... خاص ... خاصان ... برای استقبال ... تاریخ یازدهم
... شنبه ... روز ... آداب ... بجا ... شوق ...
... حضرت ... کیفیت ... بحضور ... بحضور ... صحت ...
... جواب ... مسطور ... تاریخ ... اشتیاق ... نواب ...
... روزی ... تاریخ ... یکشنبه ... سا ...
... یکشنبه ... تاریخ ...
... وقت ... جانب مشرق ...

سید ... کرده ... به ... همین ... شب پنجشنبه چهاردهم شعبان المعظم ... مطابق بیست و ششم
... شده حضور ... ساعت ... [illegible] ... ساعت ... شد
... [illegible] ... حضور ... همین ... [illegible]
دست ... خلعت ... همین ... چهارشنبه وقت ... ساعت روز ... روانه شدند
تا چهار ساعت ... گنج ... قریب کالسکه بخار ... بندگان حضور وقت چهار ساعت
از ... سوار شده بعد ... اقبال ... اجلال ... بتاریخ ... شعبان المعظم روز پنجشنبه
... همین ... فرموده دو کالسکه ... کلاس ... اسبان ... و یک
انجمن ... بار ... مبلغ ... هزار و دویست ... بعد ... روز پنجشنبه ... شب جمعه وقت ... هشت
ساعت ... بندگان ... دولت ... قریب دویست نفر بودند بر کالسکه بخار سوار شده روانه شدند
چون ... انجمن ... استاسیون ... قیام ... ساعت ... تاریخ ... شعبان المعظم
روز ... هشت ساعت ... بندگان ... سواری کالسکه ... آمده ...
تناول ... کالسکه بخار روان گردید تا دو ساعت
در استاسیون ... انجمن ... راست
... قریب ساعت ... شب ... هشت ساعت شب ... استاسیون ...
... کالسکه ... بکالسکه سوار شده ... مستقیم ...
... فرموده ...

... ما ...	... دارد ... چنان ...
... شوکت ...	... چشم ...
... جلوه ...	... شوق ...
... تیر ... گرد	... بوس ... گرد

... حضرت ... صحبت ... بسینه ... کیفیت ... مراجعت ...

که بعید تحریر و تقریر است القصه [illegible] عشرت [illegible] بهر گرامت [illegible] بیست [illegible]
یعنی آن عشره [illegible] بنین [illegible] گشت [illegible] پسر [illegible] سید [illegible] تاریخ [illegible] شعبان [illegible]
بود [illegible] بحلت [illegible] ساعت [illegible] شده [illegible]
[illegible] پیش [illegible] خویش [illegible] نگار [illegible] اخوان [illegible] مغفور [illegible]
کردند [illegible] بهادر [illegible] بے [illegible] قدس [illegible] جلباب
[illegible] ویک [illegible] شاه [illegible] نصف [illegible] طاقت آن [illegible]
[illegible] شعبان المعظم [illegible] اپریل [illegible] جناب [illegible]
محمد [illegible] صاحب شرف [illegible] رشید [illegible] صاحب [illegible] جناب [illegible]
جنت [illegible] که [illegible] بودند انا لله وانا الیه راجعون نقش آن
مغفرت [illegible] جناب صاحبزاده [illegible] بهادر [illegible] تابوت [illegible] آورده قریب
مزار جناب صاحبزاده [illegible] صاحب [illegible] مغفور [illegible] زمین [illegible] تاریخ انتقال آن رحمت
نصاب مغفرت مآب [illegible] نواب محمد سلطان [illegible] لکهنوی [illegible] است ؎

[illegible] جناب [illegible] خان عالی [illegible]	[illegible] دولت [illegible] حسن
[illegible] صاحب [illegible] صورت	[illegible]
جست [illegible] تاریخ رحلت [illegible]	سال [illegible] شعبان

[illegible] آن مغفرت [illegible] ترکیب [illegible] ساخت [illegible] ؎

وا حسرتا [illegible]	[illegible]
وا حسرتا که [illegible]	از [illegible]
وا حسرتا که [illegible]	[illegible] زمین [illegible]
وا حسرتا که [illegible]	[illegible] خاک [illegible]
وا حسرتا [illegible]	[illegible]

وا حسرتا که نرگس شهلاش در زمین
چشمی که شوخ بود ز خواب گران نهاد

وا حسرتا که رفت خسرف از جهان بدم
ایوان نغمه اهل سخن در جهان فتاد

تا عقده واش نشد زنفس مرگ وانمود
تا ما حسرت ازو ز زبان فتاد

مرگش چنان جهان سخن در جهان شکست
کز نوک خامه بجگر ماست بشکست

رفت از جهان خسرف که شراف خراب شد
قندی که ماند بی آب و تاب شد

آن بلبلی که نغز بصد نغمه بود
اکنون چنگ باز ز اهل لاجواب شد

آن طوطی که بود بعالم شکرفشان
تلخی فزای ذائقه شهد ناب شد

آن ابر کز دست سیراب گشت دل
در دز خشک ما چو موج سراب شد

گریه گشت صبح وطن بیست این عجب
ستور در میان کسوف آفتاب شد

دود از نفس و اهل زمانه بلند گشت
دلها در آتش الم او کباب شد

بر هم شکست دفتر ماه زفرمش
شیرازه کتاب ما عروب شد

مطرب بخون تو تازه ست دی به بزم ما
تا خوشش دلم ز نغمه چنگ و رباب شد

دیدیم که زیر سر آمدن چه بود
از جا شتاب رفتن و دیر آمدن چه بود

وا حسرتا که باغ سخن ثمر نماند
نخلی که قد به دامن ثمر نماند

آن بیت کرمت که نو بود موج زن
همچون صدف که گوهر یکت اثر نماند

آن نکته که آب خسرو
خشک آنچنان که گوشت ابر مطر نماند

آن ناله که بود بلب زهرنک تر
گردید ناپدید ز لبش اثر نماند

گیسوی خود بریده ز دوری عیش
گر نبلش که بود عبرت گهر نماند

افزون شرب عندلیب خوشنوا کرد
کیفیتی ز بزم عبرت و سحر نماند

آن مرغ رفت و گشت بطوبی صفیر سنج | از بی صفیری خویشتن و را خبر نماند
گوشش تیز کرد شد و بسته در راه نطق | در باغ رنگ نغمه مرغ سحر نماند

ز رفتن شرف شده بر کمال حیف
آخر درین حدیقه فتادن نهال حیف

فروختم بشعله داغ شمع آه را | سوزم بچشم مردم عالم نگاه را
آن یوسف عزیز بدرگه مصر [illegible] | روشن بحسن خویش نمود است چاه را
قطره قطره خونش از کلک من چکید | تا آسمان نشاند بخون مهر و ماه را
گلبوته بند بر رخ هر کس درین فنا | پیمود دست عاقبت این تیره راه را
سر بر زده ست جای گل ز باغ برگ کاه | آن برق کو که آید و سوزد گیاه را
شمعیکه بود روشنی دودمان خویش | دید آخرش مصیبت روز سیاه را
سید انشت چون محبت محبوب کردگار | شستند ز آب رحمت حق گناه را
آن یکه تاز رنگ کفن پوش گشت وای | در معرکه گذاشت قباء و کلاه را

مسکن بگور در مرکب خود از جنازه کرد
چون لاله داغ سینه احباب تازه کرد

این شعله از چه بدلم ناگهان رسید | آتش بگر میغ که بر استخوان رسید
این صرصر ستم بوزید از کجا گرد | در شام عیش شمع دلم را زیان رسید
این موسم بهار چه بی رنگ بو حیف | نخل طرب شگفته نشاند خزان رسید
آمد در رنگ [illegible] گوشش او | محمل بناقه بست و در آن کاروان رسید
زخم دل زده [illegible] اشرف علی چو بود | این واقعه جراحت دیگر بر آن رسید
آگاه [illegible] خود از این [illegible] را | [illegible] بجوشش دل فغان رسید
هوش [illegible] شنید چو این خبر [illegible] احمد | سنگ مصیبتی بدل ناتوان رسید

پرسیدمش که این خبر دردناک کیست / فرمود غصه بدل زمین آسمان رسید
عبدالرحیم خان شرف نیت از جهان / هنگامه فسردگی بخسران رسید

گر ته سخن کنم کو دادی نیافتم / جز غمزه و جهان دل شادی نیافتم

غیبت نمی کند قلم در سخن چه شد / وامانده دوات خون جگر دهن چه شد
زمیستون بنفره بند فست شیوه نی / آن تیشه معانی آن کوهکن چه شد
آن خامه که زمزمه میکرد در قفس / در یک قطره جعفر دون ز چشم من چه شد
شعر از خیال مرثیه تبدیل گشته هی / پروردش داده شد بیت الحزن چه شد
گل جامه چاک ساخته با خار دست / آن بلبلی که بود صبا چمن چه شد
گردیده است تیره ز افسردگیش چشم / آن شمع بود روشنی انجمن چه شد
در دهر از ادارت وسیدی نشان نماند / آنکه سرور جهان کهن چه شد
با گرد بوی سوختگی در مشام ما / حاصل دگر ز سوختن جان و تن چه شد

از رفتنش بقالب احباب جان نماند / چون گوهر آب و تاب بجسم و روان نماند

ای آبروی خوشش از من نوحه گستری / گلگون جنان سیخور دیناسکندری
تا چند سینه را بخراشی بخار غم / چون گل باغ تا بکجا پیرهن دری
گردیده است زهره ز مرثیه تعزیت بلند / بر روی داده ریخته خوناب مشتری
میل دلم بصبر نمی بود گر خرد / آید صدا ز خامه مگوشه گون گری
آن گوهر یگانه دریای نظر را / بگذاشت چرخ سی که زد ضربه بختری
مانند او در عبث که بود به / در وطه سخن که شنابه ستناوری
تاریخ سال رحلت وچونکه زخرد / درخواستم گفت گو زود [illegible]ری

دریغا کہ در سہ صد و ہفت زجہان رفت
ویران بغیر و شدہ و بزم سخنوری

اکنون مناسب است کہ ترک سخن کنم
خاموشی اختیار بہ بزم سخن کنم

در این مقام کلام جناب صاحبزادہ صاحب مرحوم مغفور بزبان اردو کہ در بے ثباتی ہستی ناپائدار غیب و گفتہ یادگار است مسطور میگردد۔

غزلہا

زندگی ست ہم میں جاری ہے ہماری زندگی
دہر میں بے لطف ہے کیسی ہماری زندگی

زندگی جب سے ہے تب سے وصال یار سب
ورنہ یوں تو جیسے تیسے گزری گزاری زندگی

ونہیں گزرتے گئے گریان و صد ... زندگی
ایک دن ہو جائے گی پوری ہماری زندگی

بالیں ہو دشمن کوئی وہ صد نصیب
جیسے جو یار میں سے جھگڑی ہے زندگی

کھول کر آنکھیں دم آخر جو دیکھا کھل گیا
خواب غفلت میں کٹی افسوس ساری زندگی

صحن خانہ قبر میں ہم کو گئے مرقد ہو گیا
ہجر میں ہے مرگ سے بدتر ہماری زندگی

ہے یقین آگاہ ہو جائے سلطف مرگ سے
اسعد ہرگز نہ ہو انسان کو پیاری زندگی

بھلا جیسے کدہ میں سے اور شب سے
ہماری سب تباہ ہے ہماری زندگی

ہوئے گزر ہم بود دنیا میں حباب آسانہ ہوں
اے شرف رہتی نہیں کب ہماری زندگی

ایضاً

رسب کی حد ثنا ہی زری قبر میں ورن
ہر سے کی سب گزر ... ہیں

محب نہیں جو کچھ سے ہم پا میں ...
کہے مناسب خبر سے ... ہیں

نہیں سب ... شغل زمین ...
کبھی سب ... کبھی شادی ...

فنا ہو ... عشق ... جانی تن
... ہے ... ہے ...

زنگ سے ... مرگ ... ذرا
تن تر ... میں ... ہے ...

اختصار زیست سے خاطر ہوئی مضطر | نہ جیتے ہوئی شوق بس یار میں تن
شک ہے جو قفس عالم آرام میں کیا ٹھیرے | مقیم ہوگی نہ سیکڑوں نکالے میں روح
کبھی تو ہو گا جدا اس ابدان سے پیوست | نہیں رہے گی سدا جسم کے عبا میں روح
وہ ہر تو صدمہ دوری یاد ہے دل کو | دھرے [illegible] انتشار میں روح
کرے گی ملک عدم کے سفر کا قصد [illegible] | نہیں رہے گی سدا جسم کے دیار میں روح
شب فراق میں جب سے نہ دوش پہ کس کس | اندر اختیار میں دل ہے نہ اختیار میں روح
قرار ہے نہ رہے کا کبھی دل مضطر | تمام گھیرے ہے بسک کہ جسم زار میں روح
یقین ہے بعد فنا ہی نہ میں آئے گا | فراق یار سے گھبرائے گی مزار میں روح
خدا کی یاد سے اکدم نہ دل ہو اے غافل | رہی ہے جسم میں بس ذکر کردگار میں روح

ہر دم ہے دیر میں مسجد میں میکدہ میں شرف
کہاں کہاں نہ پھری جستجوئے یار میں روح

آخر ماہ رجب جنت مکان نواب صاحب بہادر بانتقال ارادہ حضرت بزرگوار خود با گلزار دوں گشتند لہذا بسواری کا نسکہ تجارہ [illegible] کو بقبضہ حکم اولیای دولت قاہرہ بود معہ جمیع وابستگان در شعبان سوار شدہ بتاریخ نوزدہم ماہ شعبان روز پنجشنبہ بدہ بارت [illegible] روانہ گشتند فی الجملہ یک شب دیگر در نہ بسر برد [illegible] شعبان روز جمعہ بندگان حضور پر نور بالا بغور رنگا سکہ تجارہ [illegible] بسواری کا نسکہ [illegible] استاسیون موجود بود [illegible] ریاست ٹونک شد [illegible] تا واحدت یک ہفت [illegible] رونق بخش [illegible] شدند نواب سلامی از قلعہ معلی سر گشت - بتاریخ ہیجدہم ماہ جمادی الثانی [illegible] مطابق [illegible] فروری [illegible] روز یکشنبہ [illegible] راجہ [illegible] صاحب رزیڈنٹ بہادر مسند نشین ہوئے - اور جناب صاحب بہادر گورنمنٹ عالیہ سے مسند عطا کی گئی - بتاریخ [illegible] جمادی الاولی مطابق [illegible] فروری [illegible] صاحبزادہ عبد الرزاق خان کو اس [illegible] خاص [illegible] کے [illegible] تھے اب ہر دو [illegible] مذکور [illegible] مقرر کیے گئے -

اسی [illegible] میں [illegible] سے متولد ہوئے [illegible] گئے۔ صاحبزادہ احتشام [illegible] - صاحبزادہ [illegible] - صاحبزادہ [illegible] خان - [illegible]

نکاح حضرت نواب صاحب بہادر بالقابہ کے یہ ہیں محل اوّل جنابہ جہان بیگم صاحبہ المخاطب بہ ملکہ [illegible] زمانی بیگم صاحبہ۔
محل دوم جنابہ دلدار بیگم صاحبہ المخاطب بہ خاتون زمانی صاحبہ۔ محل سوم جنابہ لاڈلی بیگم صاحبہ المخاطب بہ فردوس زمانی بیگم صاحبہ۔
محل چہارم جنابہ [illegible] بیگم صاحبہ المخاطب بہ ملکہ عالیہ [illegible] بیگم صاحبہ۔ علاوہ ان چہار محلات عالیات کے اکثر کنیزیں زیر فرش خاص
ہیں اور وہ صاحب اولاد ہیں۔ بتاریخ بست و ہشتم ماہ جمادی الثانی سنہ ١٣٠٧ ہجری مطابق نوزدہم ماہ فروری سنہ ١٨٩٠ء امیر الملک
والاجاہ نواب محمد صدیق حسن خان بہادر والی ریاست بھوپال بعارضہ [illegible] سرگرائے منزل ناگزیر ہوئے بتاریخ یکم ماہ
رجب المرجب سنہ ١٣٠٧ھ شب آدینہ جناب برہان الدین عرف ذہین شاہ صاحب درویش نے انتقال کیا۔ یہ قطعہ وفات
نواب محمد سلیمان خان بہادر اسعد لکھنوی سے یادگار ہے ؎

شاہ اقلیم فقر برہان دین	زین جہان فرمود چون رحلت [illegible]
[illegible] شد جب بود [illegible]	[illegible] اسعد سال [illegible]

[illegible] سنہ ١٨٩٣ء میں حضرت ذات مآب نائب [illegible] بہادر بالقابہا [illegible] ممبر کونسل [illegible]
دہلی کو تشریف لے گئے تھے بجائے ان کے [illegible] ریاست ہوئے اور اسی ماہ میں مرزا محمد [illegible] صاحب
ممبر کونسل [illegible] مدارس وغیرہ [illegible] بتقریب دربار [illegible] تشریف لے گئے
اور جناب صاحبزادہ حافظ محمد [illegible] خان صاحب بہادر سطوت جنگ و جناب [illegible] کرنل محمد [illegible] صاحب [illegible]
سامان وغیرہ بجانب کلکتہ تشریف لے گئے بتاریخ بست [illegible] ماہ ذی قعدہ مطابق [illegible] سنہ ١٨٩٣ء [illegible] صاحب
بہادر [illegible] ریاست [illegible] صاحب [illegible] کو
تشریف فرما ہوئے [illegible] تشریف لائے۔ بتاریخ بست [illegible] ماہ ذی قعدہ [illegible] صاحب
بہادر [illegible] ہوئے۔ اسی [illegible] حسین خان [illegible] سرکار [illegible]
[illegible] نے [illegible] انتقال کیا۔ [illegible] ایک [illegible]
میں قیام [illegible] بتاریخ [illegible] ماہ ذی الحجہ سنہ [illegible] جشن سالگرہ [illegible] بعد [illegible]
[illegible] مشاعرہ منعقد [illegible] اس تقریب [illegible]
قصیدہ [illegible] ؎

ز آب تیغش گر به زخمی دل ز خنده خم — شبنم آلوده شود از خنده گریبانم

برسم ار گر ز هوس تیر تو از سینه — من همان تشنه لبی قطره آن پیکانم

جیب و دامان نقطه تا گلستان گردد — رخت آنست که گل گل شکند حرمانم

گریه بر شیشه من گبر و مسلمان دارند — حاصل آنکه به دو ره به مذهب دارم

این که دزد به وبن نی نگری سینه نیست — که برون آوری از منطقه دهن بازم

خنده زیر لب بینم ز لب شکر شکنش — گریه خنده لیست بذوق دهن جانانم

دل جناب فگند مست بآن گرد است — چشم بر آب نشانه دست بدین طوفانم

سر قدم ساخته ایم به طواف در او — سر ز بتخانه کشند سوی حرم چو لالم

خار در دل ز نغمه بازی هر گل دارم
خون نغمه تر ز نغمه بلبل دارم

گریه کو تا ز دل آلودگی ما ببرد — سیل تند آید و این رخت به دریا ببرد

چه پسند آن طره پیچیده آسی که ز دل — بار دیگر هوس زلف چلیپا ببرد

کاشش آید خبر کافر ترسا بچه — که برم ز در مسجد ما طمع ببرد

تنگ شد بر دل خورده من وسعت شهر — کو جنون که مرا جانب صحرا ببرد

غافله خشاده تو آن راهزنی سیده ام — که هم ساز مان دل شود و بغما ببرد

می‌شناسم خنسه ها هیچ سی مقصود — به پسندیدن شوق تو از هم ببرد

آن چنان دیده ز تازه چمن آرای — که دل خون شده ام میل تماشا ببرد

چشم از دیده یعقوب کند بیم اخلق — رنگ آلودگی ز روی زلیخا ببرد

ورنه شوق بجوش است کنون بادیه — کو کجا کشتی من موج تمنا ببرد

غالب افسانه در دست کسی کز او است
از پریشانی من خرده ز درگاه است

گشته شوق محبت که بجایی برسم
بد جایی همه جانانه بکجون شبنم گل
کرده ام راه گهی خضر و پس بنوازی
بال و پر سوخته پروانه هم از بزم
استخوان بانگ بر کوشکم تا بکجا
چاشنی شکر نی تا لب [illegible]
سر [illegible] بیا به همه [illegible]
بسکه تنگ است ز کار قریب خویش
تا به سر خویش [illegible] کرده ام الا کمک خطا

تشنه لب غرور آب بقای برسم
سحر از کسب هوای بقیای برسم
تا که [illegible] بر آسمای برسم
جنبش ای دل که زبان [illegible] برسم
[illegible] که جنت کی هوای برسم
[illegible] نه لب او نوای برسم
چه خوش [illegible] پای برسم
[illegible] عقده کشای برسم
تا [illegible] برسم

شرح [illegible]
[illegible]

خورده ام دل کرد و [illegible]
تا که [illegible] کمان خامه [illegible]
این چه گردیست که از راه دل می خیزد
در پس غم [illegible] زپا و سر خویش
همه [illegible] شعر [illegible]
[illegible] از دل دیوانه [illegible] باد
آب [illegible] بسکه سخن [illegible] است
[illegible] از [illegible] خوبیست
[illegible] سخن این سخن این سخن

بر [illegible] از [illegible] می آید
ابر [illegible] نشان [illegible] می آید
این چه [illegible] می آید
[illegible] از دل [illegible] می آید
[illegible] جگر می آید
[illegible] زمین بوس [illegible] می آید
این همه [illegible] خط [illegible] می آید
[illegible] می آید
[illegible] دیگر می آید

آدم [illegible] بخدمت [illegible]

ما را چو از بندگی تو طاعت ببرد

به درت آمده‌ام تا که فضل نظر برداری
بار غم از دل این خسته جگر برداری

تو کریمی به جهانی نهایت الطاف
دست من گیر که وز پا فتاده برداری

روی آیینهٔ من صاف نگردد ز کسی
زنگ با صیقل دست تو مگر برداری

دور نبود ز سخای تو که هر سائل
تحفهٔ گنجینه به دست و گهر برداری

دادخواه آمده‌ام پیش تو انصاف بده
دست بیداد تو زان کز سر برداری

ریخته حنظل افلاک بکامم همه سر
تلخی ذائقه‌ام را به شکر برداری

خار کلفت ز دل خسته‌ام ار برچینی
آستینم دگر از دیده تر برداری

روز من تیره چو شب گشت کنون در پی راست
همچو خورشید ز رخ پرده سحر برداری

تا به هر مایه در اشفاق مرا پرتو تو
تا سر ما باد سلامت چو هما سایهٔ تو

آبروی سخن در نظر همه مرحمت تست
نگران دیدهٔ اهل صفا رحمت تست

برتر از چرخ بود منزلت ایوان ترا
حلقهٔ خورشید درخشان در دولت تست

رسد جاه تو افلاک را به پایه که تو را
آسمان زخم خورد چاه به کف نوبت تست

حاتم و رستم و سهراب و سکندر و افراسیاب
هر یکی زین همه دریوزه‌گر شوکت تست

زرد و گرسنه از خوان نوال تو کسی
همه آفاق بپا آمده نعمت تست

رتبهٔ ما را بکرم از دگران برتر کن
که درون دل من آرزوی خدمت تست

در سعد به نکند تا شود احسان بلند
عزتی گر بجا هم بدهی عزت تست

عیب ما را بر عفو جباران پوشند
حجتی کن که مرا هم به لباس خلعت تست

ترنم چو ما بلبل نغمه‌سرا شده است
که هوا خواه بهار چمن دولت تست

تا جهان است فلک تابع فرمان تو باد

نبود گوے سہ دہ بچوگان تو باد

للہ الحمد سر آن چیز کہ خاطر میخواست / آخر آمد ز پس پردۂ تقدیر پدید

یعنی سب خیر بخیر شالسار ہے ... یہ بات ست موافق نعمت خاطر و مطلب ہو ۔ ۔ اور اوقت مولف سے یہ یہ

قصیدہ کہا ہے

بشادی شد مسجد تن امروز / فزودان خرمی دامن امروز

زمین منت شد پر بیت مست / کہ آن آمد گل درون گلشن امروز

عدالت ... نامہ اند / سخن گوشد زبان الکن امروز

کہ نامش نامی ابراہیم خان ست / ز جودت سے فرازم گردن امروز

چنان بلبلہ پر از خلعت تو / سے گنجینہ درید ... امروز

ز خورشید جمال ذرہ پرور / جہانی تیرہ گشتہ روشن امروز

توانی کز دل و رنگ جبیت / بر آمد کار ... گلشن امروز

ز وصفت سے مادح شرافت / سخن پرورش دارد سخن امروز

دعا ہے آبرو دارد اثرہا / برای تو ماشہ ... امروز

الہی تا جہان باشی تو ہست / ترا باشد ... امروز

اسی ... مسجد ... محلہ ... ہوا چنانچہ ... ست ... خان افغان ساکن ...

قطعہ تاریخ کہا ہے

شد بنا مسجد ... / فکر گردم بہ سر آن تاریخ

آبرو کردست رقم سے النور / چشمہ فیض و جہان تاریخ

اسی ... حضرت ... ہوئی ... چنانچہ قطعہ تاریخ حضرت اسد لکھنوی سے یادگار ہے

بہ خدمت کنون از جناب فلک
سگالش و دانش کہ گرد از دو فرزانہ شکیب

دعا ہست کآید درود و بسر سبز
بہ جشنہ درین شنبہ بندہ باد آسیب

اسد اللہ خان و زنجیر یک عمر
وے چو گردد رقم سر و شش داد و شیب

ز عیسوی سن ہجری عیان شود جنب
حساب نہ رہست صد و ہم نوز سال حسب

بتاریخ بست و ہشتم ماہ ذی قعدہ ۱۲۶۶ھ ہجری مطابق پنجم ماہ جولائی سنہ ۱۸۵۰ء شنبہ کے دن سے کہ حکم تحریر بندگان حضور والا نسبت شعرائے عصر بطور خاص منت اختصاص صادر ہوا کہ مصرع طرح غزل پر اون کے پڑھنے کے لئے یہ بندۂ کمترین چنانچہ وہ بیت اقبال میں خاص کر یہ مصرع طرح ایک طول طویل سنہ ہے حسب حکم حضوری مصداق مامرقوم ہو دو بیتا نے بھی چند اشعار عاشقانہ کہکر داخل کئے تھے دن مدت حضور میں طرح مذکورہ بالا پر ایک قصیدہ لکھا ہے مگر اس ایام میں حضور والا بسبب تنگی وقت مجلس شعر چند اشعار عاشقانہ درج کر دئے ہیں یہ قصیدہ داشتہ تا کہ کسی وقت خاص پر موقوف رکھا وہ قصیدہ یہ ہے ۵

یہ فرق زمین آسمان ہے
حیرت زدہ جس سے اک جہان ہے

کم اس کا ہے سن و سال و دن
جس کا نہ پتہ نہ کچھ نشان ہے

وہ گنج ہے جس کی نا پدید اور
حیرت میں یہ جس سے سب جہان ہے

یہ غنچہ زمین سے جس سے ہے رو
وادان سپہ گلستان ہے

انجم سے یہ پردہ نگارین
یہ رنگ مشید جہان ہے

اس دائرۂ عدم میں جب سے
یہ مرکز خاک درمیان ہے

ہے خلعت نور سے جو پیدا
منشا یہ نارے دخان ہے

ہے خطہ نبات رنگ عالم
ہر نغمہ جو تازہ کاروان ہے

ہے درد ہے تہ دو خفانت
ہر نغمہ لقمہ زبان ہے

ہے دم دو تہ دو کمین ہے
ہر دم وہ تبدل مکان ہے

دیکھتے ہو بنتے عقل مجبور
سنتے ہیں فرد وہ جسکا بان ہے

جب گردشِ دہر سے کسی کو ہرگز نہ ثبات اک زمان ہے
پھر اہلِ نظر کو کس سبب سے سودائے تعلقِ مکان ہے
حاشا کہ نہیں یہ جائے عبرت بلکہ یہ مقام امتحان ہے
یا مزرعِ آخرت ہے دنیا یا باغِ ارم کا نخلدان ہے
نسبت وہی دنیہ و دشت سے جو کچھ ہے یہاں وہی وہان ہے
دنیا کی نمود زیب و زینت گلبانگِ درائے کاروان ہے
مہتاب شبِ چہار دہ مین پیسہ ایک پارہ کتان ہے
ہے فصلِ بہار کو چمن سے جو نسبت موسمِ خزان ہے
ہے شست سے وہی کمان کو جو تیر کو نسبت کمان ہے
انعام مراتب اضافات آئینۂ حسن مہاوان ہے
دنیا ہے وہ مسجد حوادث ہر دم جو ہوئے مدہ روان ہے
محفوظ وہی ہے جو ازل سے اس ورطہ سے بکران ہے
حیف ہے وہ فخرِ اہلِ اسلام مصداق خلاص بیان ہے
یعنی وہ خلیلِ کعبۂ دل جو ہند میں قبلہ زمان ہے
یکتا وہ رئیس اونکا ہیکا ہر شخص جہان میں مدح خوان ہے
سردار جہان امین الدولہ جو مظہرِ فیضِ جاودان ہے
بصفت نفقت [illegible] مقبولِ خدائے دوجہان ہے
ظاہر میں ہے گرچہ آدمی زاد باطن میں فرشتہ بنان ہے
از بسکہ ہے اسکی ذات طینت سایہ ہے نہ عکس جان ہے
پیشانی سے اوسکی نور پیدا ان قدوس سے شمع ساں عیان ہے
ہے اسکی شگفتہ رو [illegible] انسان ہی نہ گرچہ [illegible] ہے

وہ شعر کہ رشک سحر بیانی — مضمون سے جسکے درفشان ہے
وہ نشہ کہ نشہ جس سے ہر صبح — پیمانۂ بزم آسمان ہے
دیکھے سے خجل ہو جسکے رضوان — وہ مشق کا اوسکے گلستان ہے
گر خلق میں ہے یگانۂ عصر — بخشش میں وہ حاتم زمان ہے
دیکھے سے ہو خلق جسکے حیران — وہ غیرت بہشت و بوستان ہے
وہ جود و کرم ہے جس سے عالم — توصیف میں اوسکے تر زبان ہے
ہے سرمۂ چشم اہل ثروت — یہ اوسکی جو خاک آستان ہے
کیا رفعت شان ہے بارک اللہ — جس سے خجل اوج آسمان ہے
وہ جود و سخا وہ بذل و ایثار — خجلت زدہ جس سے بحر و کان ہے
سحبان کو مقابلہ میں اوسکے — کیا تاب طلاقت لسان ہے
فیضان سے اوسکے آستان کے — ہر راستہ رشک گلستان ہے
اے معدن فیض کیا عجب ہے — تیرا جو زمانہ مدح خوان ہے
گر قبلۂ خلق ہو گیا ہے — تیرا وہ مبارک آستان ہے
لب ہے ترے معجزۂ مسیحا — ہر بات میں روح عیان ہے
اعجاز مسیح میں فسانہ — تیری ہی زبان درفشان ہے
ہے عام ترا وہ فیض جس سے — ہر بزم میں تازہ داستان ہے
تمثیل سخا میں ترے مذکور — ہر قصہ عہد باستان ہے
ہے فیض سے ترے ہر ادنیٰ خلق — ہر فرد وہ تجھ سے شادمان ہے
افلاس سے آبرو ہمیشہ — ہر بزم میں تیرا مدح خوان ہے
اب ختم کلام ہے دعا پر — ہر قطرہ جو ورد حمد زبان ہے
ہو نخل مراد تیرا سرسبز — جیسے کہ گل صبح زرفشان ہے

ہو نیّر اغدر بخت و اقبال | جب تک یہ زمین و آسمان ہے

بتاریخ بست و دوم ذوی الحجہ سنہ [illegible] مطابق [illegible] اگست سنہ [illegible] روز شنبہ جشن سالگرہ بندگان حضور پرنور دام اقبالہ بصد احتشام بعرض ظہور آیا۔ مومن نے اس تقریب راحت قریب میں یہ قصیدہ کہا

ہمچو نے سوختم بنالۂ آہ | کس نشد از نوائے من آگاہ

دست و پائے زنم چو بیمائے | مے زنم در آب دیدہ شناہ

جگرم گر بنالم از دردے | بکوہے نمی کشد پر کاہ

ہمچو یوسف دریں زمانہ مرا | جور اخوان فگندہ است بچاہ

بسکہ سینہ چاک گریبانست | شکوہ دردکشان زہر نوباہ

آشنایان شدند بیگانہ | مے کنند از کلام من اکراہ

بر نیاید ز دست کس کارے | روئے ابنائے روزگار سیاہ

ہمرہان رفتہ اند و من ماندم | در بیابان عشق حال تباہ

من ندانستم این خرابی ہا | مے ندانستم این صعوبت راہ

چہ در بست این سفر امر | کہ بہ نقش قدم شود کوتاہ

الغرض ہم رہا از سلطان | کہ زمن خانہ گشت بیت اللہ

چہ کنم در کجو بنم | ہر کہ تسبیح بنام نگاہ

فرودم از دست زور دجال | سوئے مہدی روم شفاعت خواہ

خواہش خاطرم بر آن آورد | کہ بگویم کہ گفت از آن درگاہ

آسمان مرتبت امین دولہ | آفتاب سپہر عزت و جاہ

آنکہ شد کامیاب از آفاق | آنکہ زد پا نعمت چو خلق رفاہ

آنکہ از گشت آسمان سا | آنکہ مہ زد رفت پناہ

بادو جنس گران سنگ ست | آسمان زان شدست پشت دوتاہ

نیست در عهد تو کسے از تو بیش | عالمے گشت خوش از بذل و دهش
موجۂ بحر عطوفت تو جهان | ملک تو شسته ست خط گنه
بیش انصاف عالم آریت | عدل نوشیروان نیاید براه
ابر بذل تو گرسنه باشد | غنم به بجوب درخت نگاه
از دلیری و از شجاعت تو | شیر زمان گریخته چون روباه
کرده اوقات در صفات تو صرف | خامه باشد برین حدیث گواه
آبرو و حیّ خوان دولت نیست | اے پناه دولت و مستحق الله

کیفیت ملاقات حضور نواب صاحب بہادر دام اقبالہ با نواب ویسرائے

کشور ہند بدار الخیر اجمیر

بتاریخ بست و هشتم ماه اکتوبر ۱۹۰۵ع آٹھ بجے دن کے حضور نواب صاحب بہادر مع پیشش سرداران قصر ذیل بسواری کالسکہ بغرض استقبال نواب ویسرائے کشور ہند کہ داخل دار الخیر اجمیر ہونے والے تھے اسٹیشن پر تشریف لے گئے تفصیل پیشش سرداران ہمراہی حضور والا یہ ہے ۔ اجلّی نامدار افسر ممالک جناب صاحبزادہ محمد عبید اللہ خان صاحب بہادر فیروز جنگ سی آئی ای نائب ریاست ۔ وائس پریزیڈنٹ محکمہ مشیر کونسل ۔ جناب صاحبزادہ محمد عرفان علی خان صاحب بہادر صولت جنگ ۔ جناب صاحبزادہ محمد صدیق خان صاحب بہادر دلیر جنگ ۔ جناب صاحبزادہ محمد خان صاحب خلف اصغر جناب صاحبزادہ حافظ محمد اول خان صاحب مرحوم ۔ جناب صاحبزادہ حافظ محمد عبد اللطیف خان صاحب خلف اصغر جناب صاحبزادہ حافظ محمد ابراہیم خان صاحب ۔ جناب صاحبزادہ محمد شیر محمد خان بہادر شت خلف صدق جناب صاحبزادہ محمد عبد الرحمن خان صاحب بہادر شرف ۔ والا حضور والا نے من سرداران ہمراہی کے اسٹیشن پر صاحب کمشنر بہادر سے ملاقات کی اور اسی وجہ سے جو وہاں منصرم تھے کے رستے تقرر دیا گیا تا تشریف لے گئے ہر ایک کے سرداران ہمراہی کرسیوں پر ان کے پس پشت بیٹھے تھے جبوقت نواب ویسرائے کشور ہند جے پور کی طرف سے اسٹیشن پر تشریف لائے ۔ حضور والا ان کے استقبال کو کھڑے ہوئے ۔ والا نواب ویسرائے کشور ہند میں سے

اور گرد انفنٹری فوج کی طرف تشریف لے گئے اوسکو ملاحظہ فرماتے ہوئے واپس آئے پھر ہر یک رئیس سے مصافحہ یا وداعی
کی چنانچہ بندگان حضور والا سے بھی مصافحہ کرکے خراج پرسی فرمائی - صاحب کمان بہادر اپنے استان کو بھی تشریف لے گئے تھے
ہر ایک رئیس کا ملاقات کرتے گئے بعد ازان میونسپل کمیٹی کی طرف سے جسکے پریزیڈنٹ لاک صاحب بہادر پرنسپل میو کالج
تھے ایڈریس پیش ہوا اور لاک صاحب نے اوسکو پڑھکر سنایا گورنر جنرل بہادر نے اوسکے جواب میں ایک اسپیچ زبان انگریزی
میں دی بعد ازان نواب وائسرائے کشور ہند سواری کالسکہ گاڑی میں سیٹیرل فرودگاہ خود پر تشریف لے گئے حضور والا بھی سواری
کالسکہ سوار ہوکر شامل گاڑی سوار فرودگاہ خود پر تشریف فرما ہوئے - جس تاریخ ۵ بجے ۴۵ منٹ پر حضور والا مع نو سرداران مفصلہ ذیل
بنابر ملاقات نواب وائسرائے کشور ہند سواری کالسکہ جانب فرودگاہ گورنری روانہ ہوئے صاحب ایجنٹ بہادر [illegible]
وقت مقررہ سے کچھ منٹ پیشتر سرکاری کوٹھی پر تشریف لے آئے تھے ٹھیک وقت پانچ بجکر ۴۵ منٹ گزرے سواری
حضور والا فرودگاہ گورنری پر پہونچی کیمپ تک انڈر سکرٹری و صاحب ایڈی کانگ نے استقبال کے آگے اور برآمدہ
کے سیڑھی تک فارن سکرٹری نے پیشوائی کی نواب وائسرائے کشور ہند نے اپنے جائے نشست سے چند قدم
بڑھکر حضور والا کا استقبال کیا داہنی جانب نواب وائسرائے کشور ہند کے حضور والا اور بعد حضور والا کے صاحب ایجنٹ
بہادر بعد ازان نوسرداران مفصلہ ذیل کرسی نشین ہوئے - اسمائے نوسرداران ہمراہی حضور والا بدین تفصیل ہیں - جناب
صاحبزادہ محمد خانصاحب مومن منصور - جناب صاحبزادہ حافظ محمد یحیی خانصاحب بہادر صولت جنگ - جناب صاحبزادہ
حافظ محمد صدیق خانصاحب بہادر شوکت جنگ - جناب صاحبزادہ محمد خانصاحب بہادر جنگ - جناب صاحبزادہ
احمد خانصاحب بہادر شوکت جنگ - جناب صاحبزادہ محمد عبداللطیف خانصاحب خلف اصغر حضرت وزیر اعظم میر محمد
جناب صاحبزادہ محمد رشید خانصاحب بہادر خلف صدق جناب صاحبزادہ محمد عبدالرحیم خانصاحب بہادر
[illegible] - جناب صاحبزادہ محمد ہدایت اللہ خانصاحب - شیخ محمد [illegible] صاحب بخشی الملک - اور اسکے بعد نواب
وائسرائے کشور ہند کے ملٹری سکرٹری کرنیل [illegible] صاحب ایجنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ اوسکے بعد فارن سکرٹری پرائیویٹ سکرٹری
ڈپٹی سکرٹری دیگر افسران [illegible] کرسیون پر بیٹھے جب سب بیٹھ چکے اور اوسکے بعد حضور والا نے ایک ایک
افسر کی نواب وائسرائے بہادر [illegible] ہوگئے اور نواب وائسرائے بہادر نے [illegible]
اور کرسی پر تشریف فرما ہوئے [illegible] اپنی اپنی جگہ پر کرسی نشین ہوئے بعد دیگر سرداران ہمراہی حضور نے ایک ایک

است فی نذر کی نواب ویسرائے کشور ہند نے سرداران مذکورہ کی نذرین ہاتھ سے چھوکر معاف کین - اور ہر ایک کا تعارف
صاحب ایجنٹ بہادر کرتے گئے اور درمیان حضور والا و نواب ویسرائے بہادر کے بتوسط ترجمان بہادر ترجمان تھے - چونکہ
پیشگاہ معلیٰ جناب ملکہ قیصر ہند سے ماہ مئی ۱۸۹۲ء بتقریب سالگرہ سال حال جناب ممدوحہ سے حضور والا کو خطاب درجۂ اعلیٰ
نائٹ گرینڈ آف دی موسٹ ایمیننٹ آرڈر آف دی انڈین ایمپائر یعنی خطاب درجہ اول جی-سی-آئی-ای-عطا
فرمایا گیا لیکن ابھی کوئی تقریب عطائے خطاب کی نہین قرار دی گئی تھی اس ملاقات مین نواب ویسرائے بہادر نے تجویز عطا
کرنے اوس خطاب کی ظاہر کی، در حسب منشاے صاحب ریذیڈنٹ بہادر راجپوتانہ و صاحب پولیٹکل ایجنٹ ہاڑوتی و ٹونک
مقام کلکتہ سے جامہ روب یعنی وہ پوشاک جو بوقت عطائے خطاب زیب تن کیجاتی ہے ریاست نے طلب کرلیا تھا وہ حضور
انور کے ہمراہ کوٹھی گورنری پر بھیجا گیا چنانچہ بعد ادائے تذکرہ سرداران ہمراہی کے صاحب فارن سکرٹری بہادر نے نواب
ویسرائے بہادر کشور ہند سے اجازت واسطے حکم ملکہ معظمہ کے متعلق عطائے خطاب تمغا حاصل کی اور وہ حکم فارن سکرٹری
نے پڑھکر سنایا بعد سننے حکم کے باجازت نواب گورنر جنرل بہادر فارن سکرٹری و اسسٹنٹ سکرٹری حضور والا کو
اوسی کمرہ مین ایک جانب پیش نواب ویسرائے بہادر کے لے گئے اور لباس پہنایا اور وہ تمغہ مع پٹہ کے زیب تن
فرمایا بعد ازان فارن سکرٹری نواب ویسرائے بہادر کشور ہند کے روبرو لے گئے نواب گورنر جنرل بہادر نے ملکہ معظمہ کا
فرمان بزبان انگریزی پڑھا جسکا ترجمہ یہ تھا کہ مین ملکہ معظمہ کیطرف سے ممتاز کیا جاتا ہون کہ آپ کو علی درجہ کا خطاب عطا کرون بعد ازان
اپنے ہاتھ سے باجلال خوشنودی کے ساتھ خطاب تمغا نواب صاحب بہادر کو پہنایا حضور والا نے شکریہ ادا کیا نواب
ویسرائے بہادر نے حضور والا کو [illegible] نواب ویسرائے بہادر نے حضور والا کو مبارکباد دی اور کہا کہ
مین یہ دعا کرتا ہون کہ آپ کی ترقی ہو اور عزت زیادہ وہ تک حاصل رہے اوسکے بعد حضور والا کھڑے ہوگئے تھے سے
نواب ویسرائے بہادر کے حضور [illegible] ہوگئے بعد ازان حضور والا نے ایک اسپیچ بزبان اردو کی جسکا یہ مضمون ہے
حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند نے جو اس ممتاز خطاب کی عزت آپ کے مبارک ہاتھون سے مجھے بخشی ہے مین دل سے اوسکا شکرگزار
ہون خدا ہماری قیصرہ ہند کو باقبال رکھے - مین قیصرہ ہند کی وفاداری اور خیرخواہی مین ثابت قدم رہونگا میرے شکریہ کی اطلاع
آپ قیصرہ ہند کے حضور مین کردین - اسی مضمون کا ایک اسپیچ زبان انگریزی مین علیحدہ ورق پر لکھا ہوا تھا وہ حضور والا نے گورنر
جنرل بہادر کو دیدیا بعد ازان ویسرائے بہادر نے اپنے ہاتھ سے حضور والا کا عطر پان کیا اور دیگر سرداران ہمراہی کا عطر پان

صاحب انڈر سکرٹری نے کیا اور شل استقبال کے صاحبان موصوف نے مشایعت کے وقت سترہ سترہ فیر سلامی
کے ادا کئے بعد ازان حضور والا رخصت ہو کر فرودگاہ پر تشریف لائے۔ ملاقات بازدید کا وقت ۵ بجے شام کا مقرر ہوا
سلامی کی ضرورت نہوگی کیونکہ وقت قریب غروب آفتاب تھا چنانچہ اس بات کو صاحب کلان بہادر نے بھی منع کردہ تھا
بعد ملاقات رئیس کشندہ نواب گورنر جنرل بہادر کی بازدید ملاقات حضور والا سے مقرر ہوئی پونے سات بجے چار سرداران
مفصلہ ذیل بگھی پر سوار ہو کر قریب ملاقات کشندہ متوقف رہے۔

تفصیل اسماے سرداران مذکور یہ ہے

جناب صاحبزادہ حافظ محمد اسحق خانصاحب بہادر سطوت جنگ۔ جناب صاحبزادہ محمد حسان صاحب ماموں حضور
جناب صاحبزادہ محمود خانصاحب بہادر تہور جنگ۔ جناب صاحبزادہ محمد شیر علیخان صاحب بہادر شمشیر حضور والا
صاحب ایجنٹ بہادر گاڑی میں سوار ہو کر تین منٹ قبل حسب دستور مستمرہ تشریف لے گئے چونکہ وہ جگہ کم فاصلہ کی
تھی اس وجہ سے حضور والا صاحب ایجنٹ بہادر کوٹھی رئیس کشندہ کے قریب لب شاہراہ بگھی پر کھڑے رہے
جسوقت نواب ویسراے کشور ہند کی گاڑی مقابل میں آئی حضور والا و صاحب ایجنٹ بہادر نے گاڑی سے اترکر
نواب ویسراے کشور ہند کو سلام کیا ویسراے بہادر ممدوح الیہ نے حضور والا صاحب ایجنٹ بہادر کو اپنی بگھی میں سوار
کر لیا اور اوسی بگھی میں فرودگاہ سرکار عالی پر نواب ویسراے کشور ہند تشریف لائے اور جس بگھی پر سے ویسراے کشور
ہند اترے وہاں سے تا کمرہ سرخ بانات کا فرش بچھایا گیا تھا اور سائبان زرین چوبہاے نقرہ پر نصب کیا گیا تھا اور
اوسکے نیچے چوکی کا فرش کہ بالشت بھر بلند تھی کیا گیا تھا اول قالیچہ بچھا کر اوسپر بساط زر کار بچھایا گیا تھا بالا اوسکے کرسی سیمین
پر نواب ویسراے کشور ہند تشریف فرما ہوئے اور لارڈ صاحب کے بائیں جانب زیر تخت کرسی سیمین پر حضور نواب القاب
بہادر دام اقبالہ اور اوسکے قریب صاحب ایجنٹ بہادر کرسی سیمین پر بیٹھے اور بعد صاحب بہادر موصوف کے سرداران
ومعززان ریاست کرسی نشین ہوئے۔

تفصیل اسماے سرداران حاضرین یہ ہے

حضرت وزیر اعظم امیر کرم افتخار الامرا معز الملک صاحبزادہ جناب محمد عبید اللہ خانصاحب بہادر فیروز جنگ سی۔ ایس آئی
نائب الریاست صاحب پریذنٹ محکمہ نقشہ کونسل۔ جناب صاحبزادہ حافظ محمد اسحق خانصاحب بہادر سطوت جنگ

جناب صاحبزادہ محمد خان صاحب ماموں حضور جناب صاحبزادہ حافظ محمد صدیق خان صاحب بہادر دلیر جنگ ۔
جناب صاحبزادہ محمود خانصاحب بہادر تہور جنگ ۔ جناب صاحبزادہ احمد خانصاحب بہادر شوکت جنگ ۔
جناب صاحبزادہ حافظ محمد عبد اللطیف خانصاحب خلف اصغر حضرت وزیر اعظم بالقابہ ۔ جناب صاحبزادہ محمد شیر حسین خانصاحب
بہادر نصرت ۔ جناب صاحبزادہ محمد ہدایت اللہ خانصاحب ۔ صاحبزادہ محمد حفیظ اللہ خانصاحب ۔ خان بہادر بابو ذکیت اللہ
ممبر کونسل صیغہ خزینہ وغیرہ ۔ جناب حافظ محمد عثمان خانصاحب مخش الملک ۔ حافظ محمد یوسف صاحب میر منشی ریاست ۔
خانصاحب محمد رحیم اللہ خان کپتان عبد اللطیف خان ۔ چنانچہ ان چندہ ناموں کی فہرست محکمہ اجنسی میں پیشتر سے بھیجدی گئی
تھی داہنی طرف حضور والا کے کرنیل ڈریو صاحب ریذیڈنٹ راجستان بعد ازان فارن سکرٹری کرسی پر بیٹھے اونکے
بعد سادہ کرسیوں پر دیگر سکرٹران و افسران اسٹاف بیٹھے نواب ویسرائے کشور ہند نے حضور والا سے گفتگو کے
شروع میں انسٹی تمغہ کی دونوں مین ترجمان صاحب اجنٹ بہادر تھے چونکہ اوسوقت حضور والا تمغہ مستند از عطیہ حضرت
ملکہ معظمہ قیصرہ ہند زیب گلو کئے ہوئے تھے ویسرائے بہادر نے اثنائے گفتگو میں یہہ بھی فرمایا کہ نواب صاحب بہادر
جو آپ کو تمغہ عطا ہوا اور اسوقت میں آپکو اوسے پہنے ہوئے نہایت انبساط دیکھتا ہون یہی ثبوت حضرت
قیصرہ ہند کی طرف آپکی خیرخواہانہ خیالات کا ہے ۔ اوسکے جواب میں حضور نواب صاحب بہادر نے شکرگذاری ظاہر کی
اسکے بعد حضور والا نے نواب گورنر جنرل بہادر و صاحب کلان بہادر راجستان و فارن سکرٹری و پرائیویٹ سکرٹری و ملٹری
سکرٹری و صاحب اجنٹ بہادر و اردلی و ڈیوٹی کا اپنے دست مبارک سے عطر پان کیا دیگر صاحبان اسٹاف وغیرہ کا
عطر پان حضرت وزیر اعظم مدظلہ نے کیا بعد ازان نواب گورنر جنرل بہادر رخصت ہوئے حضور والا سواری میں بیٹھ کر
کو آئے و ر بعد ملاقات نواب گورنر جنرل بہادر نے سعادت فرمائی ۔ چار بجے دن ریاست نواب ویسرائے کشور ہند کو
ونکی فرودگاہ تک پہونچانے گئے ۔ حضور نواب صاحب بہادر نے دارالخیر میں مہاراجہ کشنگڑھ سے ملاقات کی
حضور والا ویسرائے کشور ہند کے دربار یوں میں بھی تشریف لے گئے تھے جو نو بجے رات کو منعقد ہوا تھا ۔ بتاریخ
بست و ہفتم ماہ اکتوبر پانچ بجے شام کے وقت میو ڈرہ چاپلین وایران پورہ کے تو ... کے میدان چہاونی مین
جو حضور ویسرائے ہند نے ملاحظہ فرمائی تھی وہان بھی حضور والا تشریف لے گئے تھے سی نیچ نواب ویسرائے
کشور ہند نے میو کالج میرکو ملاحظہ فرمایا اور طلبہ کو انعامات تقسیم کئے اس جلسہ میں بھی حضور والا تشریف فرما ہوئے تھے

حضور والا نے براہ فیاضی وہر بادل میں ششمسہ وہ مستولیان درگاہ حضرت خواجہ خواجگان بشعلیین درگاہ میران صاحب کو عطا فرمائے بعد ازان حضور والا مفصت فرمائے دار الریاست ہوئے ہنگام قارئی حضور انور انواب سلامی تلمذ معلی سے سرہو میں درسی ایام میں جناب صاحبزادہ احمد حسین خانصاحب **رونق** خلف حضرت نواب امیر الدولہ بہادر جنت آرامگاہ نے بتاریخ سہ پہر انتقال فرمایا ہے اونکو دفن کیا۔ یادگار کلام فصاحت انضمام ہے ؎

زیبا ہوئے ہیں بسکہ تمہارے بدن کے پھول — قدر گراں سے ہوگئے ہیں لاکہ من کے پھول
تو ہی تو ہیچ ہیچ ہے دستار تن کے پھول — رشک آج تیرے کشتۂ تیغ و کفن کے پھول
وہ چشمہ نور دیکھئے ہو رسیدہ گل — اوڑا خوشی سے پاؤں لگے ہیں ہرن کے پھول
عاشق ہزار جان سے ہے باتپہ عندلیب — گویا کہ منہ سے جھڑتے ہیں اوس گلبدن کے پھول
زینت میں اوسکے ہیں کہاں وحش خواب پر — اتنے ہیں سب بچھائے ہوئے یاسمن کے پھول
بدو ہوگئے ہیں عشق میں اوس گلعذار کے — کہنا ہمارے سینہ پہ اند کفن کے پھول
معنی تر ہیں شعر میں مدعے زمین سے ہیچ — اللہ ما ہم انغرا ہیں نہال سخن کے پھول
سب شب وہ چاند گین اسپنے نجبت کو — [illegible] ہیں جو ہار کے سہرے لگن کے پھول
شیریں نے کچھ جو میرے دل کھائے ہاتھ پر — [illegible] کہ آج ہوئے کوہکن کے پھول
کیا کیا ہر شگفتہ ہے ہر کون کی ہے بہار — [illegible] کن کے پھول
لخت جگر ہیں میرے [illegible] — یکسرخ سرخ کول [illegible] بن کے پھول

آمد ہے کس نگاہ کی رونق کی بزم میں
کرکیا ہے رنگ شمع نکتہ بنا کے پھول

تاریخ نوزدہم ماہ صفر المظفر سنہ ۱۳۰۵ ہجری مطابق چہاردہم ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۸۷ء روز شنبہ دن کے گیارہ بجے امین الدین خانصاحب میرمنشی وصول بخشی باب ریاست ہذا نے بعارضہ قولنج انتقال کیا۔ اس وقوعہ جگر پاش کے تیسرے روز حضور پر نور دام اقبالہ وعزتہ بوقت ماتم پرسی میرمنشی مرحوم کے مکان پر تشریف لے گئے بعد اظہار کلمات حسرت آگیں والفاظ تشفی آمیز واپس تشریف فرما ہوئے تاریخ ربیع الاول سنہ ۱۳۰۵ ہجری جناب صاحبزادہ [illegible]

سے نو بجے شب کے اثنائے گفتگوئے شعر و سخن میں ایک مصرعہ کسی استاد کا پڑھکر مولف سے فرمایا کہ آپ اسپر غزل فرمائیں۔ مولف نے بتاریخ دوم ماہ مذکور سنہ صدر مصرعہ مطروحہ پر بجائے غزل یہ قصیدہ جناب صاحبزادہ صاحب بہادر موصوف کی مدحت میں لکھکر دس بجے شب کے سنایا وہ قصیدہ یہ ہے ۔

فرود اے دل بت نازک کمرے می آید | گو سنے عشوہ گرے لب شکرے می آید
تیغ ابروش ندانم بچہ زہر آب گرفت | زخم بر جانم از و کارگرے می آید
شیفتہ شد دو چشم زجمال رخ او | گاہ وحشی بنظر گہ قمرے می آید
بر جبین قشقہ افشان بر خش ہمچو نجوم | بت کافر وشخے سیمبرے می آید
از طپیدن دل من میکند گاہ صدا | شاید از کوے کسے نامہ برے می آید
داد اے عشق کہ گم کردہ رہ امن و امان | دل سوے بادیہ پر خطرے می آید
گر شوی باخبر از خویش تو نی دانست | ہر دم از عالم دیگر خبرے می آید
انکہ خامہ من زہرہ لوے آموخت | غلغلہ در چہ ازین شور و شرے می آید
شوق من گشت غزل خوان بہزاران بہار | کان صنم نام خدا از سفرے می آید

غزل

باز از مصر نسیم سحری سے آید | بوئے جان بخش نہ تا خوش برے می آید
میرسد یوسف گم گشتہ بسوے کنعان | تن یعقوب مرا رگ دگرے می آید
عشق بر کوہکن و قیس نگردید تمام | گر کسے رفت بجایش دگرے می آید
سرسری بگذری از نالہ دل سوختگان | کار بسیار ز بے پا و سرے می آید
از نظر بازی روئے تو شد آئینہ خراب | سیل حیرانیش از چشم ترے می آید
بے خضر کس نتواند کہ بہ اسے برسد | رہنمائے بلے از راہبرے می آید
ہمت اے مرغ بہ پیکان کز در این میکدہ | شور مستانہ بے پا و سرے می آید

گریهٔ شادی سیلیِ رخ مجنون شود
گرد آلوده اگر از سفری می‌آید

ز فسون آبرو داده گر تب خواهد کرد
فروغ چشمهٔ بت چاه ذقنی می‌آید

سوخت تب چگونه زان دهن تف شمع
اشک پروانه صفت سوی سحری می‌آید

کوه کان دامن پر سنگ شرر نیست کجا
شور دیوانه ز صحرا بدوری می‌آید

گل شگفتست بباغ سخن از بس تازه ادا
که بهر آن هر بیدادگری می‌آید

همچو پروانه گهی شمع ز غلط می‌سوزم
جز طپیدن چه ز بی بال و پری می‌آید

از صریر قلم بی خرد آگه نبود
تا خروشش از نغمهٔ داودگری می‌آید

دشمن خامهٔ من تا چو نگین نقش نشد
بهر انصاف سوی داوری می‌آید

شیردل خیره تو ز شیر علیخان شهر
که نهان ز نظر او قمری می‌آید

نیست محروم به دنیا ز نقش جهان
ابر باران ده هر خشک و تری می‌آید

بگذرد بیشتر اگر سوی نهال نخلی
تازه در شاخ تهی برگ و بری می‌آید

همچو گل غنچهٔ همت اگر او بگشاید
صورت غنچه بهر مشت زری می‌آید

شاد باشند ز باغ کرمش خشکان
کاروان سوی جاه من ثمری می‌آید

سنگ با لعل چو خورشید نماید قدرش
این همه کار ز فیض نظری می‌آید

سر بر دفع دو آفاق ز طلوع کرمش
هر که تا لذت سوی او هنری می‌آید

آب و تاب کف جودش صدف گوهر گرد
منفعل جانب بحر از گهری می‌آید

تیغ او گر بصف جنگ برآید ز نیام
صد دم از هر رخ تو به ظفری می‌آید

چه کلامست که از بهر شنیدن هر شش
هست بر جا که صاحب هنری می‌آید

نیست ممکن که در آید بسخن اوصافش
هرچه آید بزبان مختصری می‌آید

از دعا بر همه دم ای اجابت دارد
فرد کار از من بی بال و پری می‌آید

زلف شب تار زرہ روز خود شکافتان | تا کہ از شام تو نوید سحری آید

عمر و جاہش بجہان روز بروز افزون باد
کہ بہ جشنش چو من مدح گرے می آید

جناب صاحبزادہ صاحب بہادر ممدوح الدوح نے اس قصیدہ کو شرف ملاحظہ سے نوازا۔ خاکسار قصیدہ کو موزون دانتون سے اٹھا کر اپنے سر پر رکھ لیا۔ اور بلاغت کی نسبت نظر بہ قدر دانی دادستان و نوازش ایسے کلمات تحسین اور آفرین کے زبان کے کہ حیطہ تحریر سے افزون اور حیز تقریر سے بیرون ہے۔ بتاریخ سوم ماہ مسطور سنہ صدر جناب صاحبزادہ صاحب بہادر بقدم الوصف نے خاکسار کو قصیدہ کے صلہ میں خلعت فاخرہ عطا فرمایا۔ اوسیوقت خاکسار نے خلعت کے شکریہ میں

بدیہہ قطعہ کہا ہے

شب غموم بسر گشت و صبح عیش رسید
در شگوفہ بروئے جہانیان بکشاد

سرور و عشرت و آرام و عمر و دولت و جاہ
خوشی و خرمی و عیش و مدعا و مراد

رسیدہ اند باسید آرزوے تمام
بر آستان بلندت سپہر کباد

مہ سپہر سعادات خان شیر علی
فراغ چشم کرم آفتاب دانش و داد

تو لی چراغ کرم شمع بزم لطف اتم
کہ یافت روشنی از تو محفل ایجاد

تو لی بدیدہ جرأت تو لی کتاب نعم
کہ کندہ تو بلطافت جور امداد

بہ منشات تر اول دورہ افتاد است
گرفت تاز تو دین محمد استمداد

شود امور از براے ما ے
چو در زمانہ سخن آمدہ برب عباد

زبان کہ بزبان نے رسد آرے
کجاست بلبل و کو زاغ خیرہ زشت نہاد

حام باد ترا اینچنین سخاوت و جود
بحق احمد مختار و آل امجاد

بتاریخ ششم ماہ جمادی الاول ۱۳۰۵ ہجری مطابق بست و یکم ۱۸۸۸ء جناب مولوی سید علی احمد صاحب ابن حضرت سید احمد میر صاحب ابن حضرت شاہ میر صاحب بہاری سبق میر منشی و پیشن دہندہ دربار ٹونک نے جو کہ ایک بڑے لائق و فائق

دستی و پرہیزگار بزرگان ٹونک نے اس جہان فانی سے بملک جاودانی رحلت فرمائی۔ حضرت مغفرت مآب قرابت
میں سلف کے ہمچو پاہوتے تھے مگر درحقیقت مؤلف جناب مغفران مآب سے طریق فقر کا طالب تھا۔ حضرت
مغفرت مآب نے مرض الموت سے پیشتر جو باتین جو سینہ بسینہ خاندان نقشبندیہ مین چلی آتی تھین براہ شفقت
مربیانہ و توجہات مرشدانہ مؤلف کو تلقین فرمائین۔ اوراد و وظائف اور اوراد خاندانیہ و ترکیبات خاص تعلیم فرمائی۔ اور دو چار عمل اور وقت
کہ مؤلف بیعت جناب صاحبزادہ محمد احمد اللہ خان صاحب بہادر جنرل فوج ظفر موج حضوری بنا بر فرمودہ حضرت مرحوم و مغفور
رہ سنہ ہوا تھا بنظر معتقد لوازمی مبینہ تیمناً و تبرکاً۔ اس مقام پر شجرۂ عالیہ خاندان نقشبندیہ لکھا جاتا ہے۔

بعد توحید خدای ذوالجلال — وز پس نعت رسول باکمال
شمع سازم بهر ابنای خویش — میوه های معرفت بزم پیش
پیر من سیدی احمد یاران — مرشد اهل طریقت بیگمان
مرشدش سید نصیرالدین بدان — حافظ دین حق وصال بیگمان
مرشد او شده کامل تمیز — قطب دین مفتی که کش عبد العزیز
مرشد او والدش قطب جهان — هادی دوران ولی الله بدان
مرشد او والدش عبد الرحیم — شیخ و خان صاحب قلب سلیم
مرشد او شد ز آل عبا — شاه عبد الله پیر رهنما
مرشد او شیخ آدم باکمال — رهبر او شیخ بیمثال
مرشد او شیخ عبد الباقی ست — آنکه در بزم حقیقت ساقی ست
خواجه امکنگی ست او را مقتدا — او ز درویش محمد پادشاه
هادی وقتش محمد زاهد ست — آنکه رب العالمین را شاهد ست
مرشد پاکش عبید الله بدان — خواجه یعقوب ست پیرش بیگمان
مرشد پاکش بدان بیچون و چند — آن بهاء الحق والدین نقشبند
رهبر او حضرت سید کلال — خواجه بابا ست پیرش بیمثال

مرشدش خواجه علی رامیتنی — خواجه محمود است پیرش بی سخن

خواجه عارف مرشدش دان ای پسر — خواجه عبد الخالق او را راهبر

خواجه یوسف مرشدش بی قیل و قال — مرشد او بوعلی فرخنده فال

مرشد او بوالحسن خرقانی ست — آنکه در حق باقی از خود فانی ست

بوالحسن از بایزید ارشاد یافت — او ز جعفر صادق این اسناد یافت

جعفر صادق امام روزگار — کرد بیعت را ز قاسم آشکار

مرشد قاسم بجز سلمان مدان — صحبت او حضرت صدیق خوان

صدر دین صدیق اکبر قطب دین — مستفید آمد ز ختم المرسلین

نسبت دیگر کنم بر تو بیان — آن امام جعفر صادق عیان

داشت این نسبت ز آبای کرام — بر روانش صد درود و صد سلام

یا الٰهی از طفیل این کبار
در دو عالم جمله حاجتم برآر

بتاریخ نہم ماہ جمادی الاول ۱۳۲۳ ہجری مطابق بست و سوم ... ۱۹۰۵ء بزم شادی کتخدائی صاحبزادہ محمد الیاس خان خلف اکبر جناب صاحبزادہ حافظ محمد اسحٰق خانصاحب بہادر سطوت جنگ با صبیہ رضیہ جناب حضور ... صاحب بہادر ... بہ تزک و شوکت و احتشام منعقد ہوئی، روشنی و آتش بازی کی جو گرم بازاری تھی، بینڈ باجہ و کمپنی پلٹن کی سلامی کی ادائے تک ... دیکھ رہی تھی، جملہ صاحبزادگان و اہل خاندان و اہلکاران و معززین ریاست شریک جشن تھے۔ نوشہ زیب دیدہ کو سرکار والا جاہ سے ... ایک لاکھ روپیہ کا سامان جہیز حسب تفصیل ذیل عطا ہوا۔

تفصیل سامان جہیز

زیور مرصع و طلائی و نقرئی ہر قسم — علیحدہ
ظروف نقرئی وغیرہ — علیحدہ
پالکی — یک
فینس — یک
چھپرکھٹ طلائی و نقرئی — ہشت صد
پلنگ طلائی و نقرئی — دو صد
پلنگ سادہ نفیس — صد
اسپ مع زیور طلائی و نقرئی — دو اسپ
نقد — ...

سہرا از دولت

آیا جس وقت مرے نوشہ کے رخ پر سہرا
بن گیا مطلع انوار سراسر سہرا

رشتۂ خورشید ترازوے منور ہو جبے
پرتو رخ سے نکیون ہو ہوا نور سہرا

ہون ہبار رخ نوشہ پہ کہے پہ شمار
اوس سے یہ زیب کہے اور اوس سے ہے پر گوہر سہرا

کیون نکا جوڑہ خوشنما شاہی کو
کہ چمکتے ہین کچہ برق سے کر سہرا

بڑھ کے تو حسن مین سب اہل جہان سے نوشہ
سب کے سہرون سے نکیون ہو ترا بہتر سہرا

ہما اور بھی ہو بین ترے رخ پر نکھرے
ہے مگر آئینۂ حسن کا جوہر سہرا

نظر بد کی حفاظت کے لیے لازم ہے
سورۂ نور پڑہو دیکھکے انور سہرا

کیجئے کسطرح سے اور بہشش بچا کو
کہ بلائین تری لیتا ہے جہک کر سہرا

چمن دہر مین سرسبز رہے تو الیاس
سایۂ عمر خضر کا ہو ترے سر سہرا

ہو مبارک تجھے یہ جشن یہ شادی نوشہ
آبرو ترے لیے لایا ہے گوہر سہرا

بتاریخ یازدہم ماہ و سنہ مذکورہ بندگان حضور پر نور صاحب اقبال بقصد سیر و شکار بجانب موضع ... تشریف فرما ہوئے ۔ اور موضع ... مین رونق افروز ہوکر وہان کے تالاب مین جال سے مچھلیون کا شکار کھیلا بڑی بڑی ڈھیر مچھلیان جال مین آئین وہ سب مچھلیان حضور کو تقسیم ہو گئین - پھر وہان سے حضور والا موضع ... کو تشریف لے گئے وہان کے مسی رام ناتھ پٹیل اور ... چودہری نے حضور والا مین ... نذر گذرانی بعد ازان ... حضور ... مین دست بستہ ہوکر یہ عرض کی کہ بندگان حضور ... دولت و اقبال سے ... کے گاؤن مین ... حقیقت ہم اب ... دولت حضور والا ہی کا سب ہے ... ہماری ... بخشی امید ہے کہ ... کی دعوت ... منظور فرمائی جاوے اگرچہ یہ دعوت حضور پرنور کے کب لائق ہے مگر ہم ... کا ... ہے - حضور والا نے ... عزت افزائی اونکی دعوت منظور فرمائی موقع الیہ نے سامان دعوت مہیا کرکے بندگان حضور پرنور ... ہمراہیان حضوری کی دعوت کی ... کرن

وسائیسان و رابچیان ہمراہی کو بیٹے تقسیم کیے - بعد انفراغ دعوت مشارٌ الیہ حضور پُر نور دام اقبالہ کے مسند پر کو معاودت
ہوئے - بندگان عالی متعالی نے براہ عنایت افزائی مرید حسین مرحوم المصہ کو خلعت میں یک ایک دوشالہ و سپید رومال
و دستار عطا فرمائی - بعد وہاں سے حضور پُر نور موضع سمانہ کو تشریف لے گئے وہاں کے تالاب میں بی جال سے مچھلیاں تا
ٹکا کمیرا [illegible] مچھلیاں پکڑیں پہروہ مچھلیاں حسب الحکم بندگان والا شان شہر ٹونک میں بھجوا کر اہل خاندان میں تقسیم
کردی گئیں بعد وہاں سے حضور والا موضع بنیٹھہ میں رونق افروز ہوئے - یہ موضع شمس الاوائل و الملک جناب صاحبزادہ
محمود خان صاحب بہادر تہور جنگ کی جاگیر میں ہے - اس موضع میں بندگان عالی متعالی حضور موفور السرور دام اقبالہم نے
چار روز تک قیام فرمایا شمس الامرا انتظام الملک جناب صاحبزادہ محمود خان صاحب بہادر تہور جنگ جاگیردار موضع مذکور نے بحسن
ارادت خاص چار روز تک برابر بندگان حضور والا کی نیز ہمراہیوں کی دعوت کی اور کل ہمراہیان و معززان حضوری کو اپنے
سامنے دسترخوان پر کھانا کھلایا اور چاکران و سائیسان و رابچیان و دیگر عوام الناس کو خوراک اور بیٹے دیے بندگان حضور والا
نے اس چار روز کے عرصہ میں موضع مذکور پور و دھرہ پور و بوکشدی کلاں و سمندرہ کی جھیلوں کو ملاحظہ فرمایا اور وہیں
بنفس نفیس تین ہرن شکار کیے وہاں سے چار بجے شام کو مذکور پور کی جھیلوں سے ہوتے ہوئے ساڑھے سات بجے
رات کے حضور والا موضع بریڈہ میں تشریف لائے اور شب کو یہیں آرام فرمایا - علی الصباح زردار جمیل نے پیشگاہ حضور میں حاضر
ہو کر نذر دی بعد ازاں دست بستہ گذارش کی کہ حضور والا مجھ بیکس کی بھی دعوت قبول فرمائیں حضور والا نے بنظر ترحم جمیل
مذکور کی دعوت منظور فرمائی مومی الیہ نے نہایت اہتمام کے ساتھ دعوت حضور والا کی ادا کی بعد تناول طعام دعوت حضور پُرنور نے
جمیل مسطور کو خلعت میں ایک دوشالہ ایک رومال ایک سپید ایک پگڑی عطا فرمایا اور اسی روز دو بجے دن کے مغرب کی
جانب سے ایک سخت آندھی آئی - بعد تھوڑی دیر کے وہ آندھی فرو ہو گئی - بعد وہاں سے حضور کرامت ظہور چار بجے دن کے
ہاتھی پر سوار ہو کر ٹونک کو روانہ ہوئے حضور والا نے مغرب کی نماز رباط بناس پر ادا فرمائی بعد ازاں سے حضور والا بگھی پر
سوار ہو کر رونق افروز قصر سعی ہوئے - ماہ جنوری سنہ ۱۹۰۳ء شب جمعہ کو صاحبزادہ محمد یعقوب خان صاحب خلف جناب صاحبزادہ
محمد عبد اللہ خان صاحب مرحوم نے انتقال کیا - بتاریخ نہم ماہ فروری سنہ ۱۹۰۳ء ایک شخص مسمی غلام قادر خان ضلعدار ریاست ہذا کو
ریاست کو خفیہ طور سے ایسا معلوم ہوا کہ یہ شخص مفسد و فتنہ انگیز ہے اور اس کے پاس ایسی بہت سی مصنوعی جعلی تحریریں ہیں
جو کہ میان گورنمنٹ و روسا ہند کے فتنہ کے بڑھانے والی ہیں چونکہ ریاست ہذا قدیم سے خیر خواہ برٹش گورنمنٹ ہے بنا بر

علیہ ریاست سے ایسے مقدس منصب شخص کی گرفتاری ضرور ہوئی - اوسکو حکمت عملی سے فوراً ہو گرفتار کیا -
عند التحقیقات اوسکے پاس سے ایسی مصنوعی جعلی کاغذات برآمد ہوئے جنکو ہمیشہ وہ اپنے پاس رکھتا تھا چنانچہ
وہ سب کاغذات گورنمنٹ سرکار ہند کی خدمت میں نے سوفت وکیل کے جیسی ہاتھ میں بذریعہ تحقیقات ہوئے
اور بہت گزارش کی گورنمنٹ بذریعہ خریطہ صاحب ایجنٹ بہادر راجپوتانہ و ٹونک کو اطلاع دی اوسکے جواب میں جو صاحب
ایجنٹ بہادر نے بنام نامی حضور معلی خریطہ بھیجا ہے بغرض ملاحظہ ناظرین ہم ذیل درج ہوتا ہے

نقل خریطہ سیجر تمامن صاحب بہادر پولٹیکل ایجنٹ ہاڑوتی و ٹونک موسومہ بندگان حضور

نواب صاحب بہادر دام اقبالہ

نواب صاحب مشفق مہربان کرمفرمائے مخلصان سلمہ اللہ تعالے - بعد شوق ملاقات بہجت آیات مکشوف ضمیر منیر
کیا جاتا ہے مشفق میں بمقدمہ غلام محمد خان جو گرفتار ریاست ٹونک ہے پہلے یہاں سے رپورٹ بتوسط صاحب
ایجنٹ بہادر راجپوتانہ گورنمنٹ ہند کو بھیجی گئی تھی اوسکے جواب میں چٹھی ذیل حکم گورنمنٹ ہند کا پہنچا ہے نمبری ۔۔ مورخہ
جولائی سنہ ۱۸۹۳ء سرکار - دفتر گورنمنٹ ہند نمبری ۔۔ مورخہ ۔۔ جون سنہ حال کے مضمون سے معلوم ہوا کہ مشفق نے
جو کاغذات فریبی کے اطلاع دی صاحب پولٹیکل ایجنٹ بہادر ہاڑوتی و ٹونک کو مشفق نے اسکا ارسال سے بہت خوش
ہوئے جناب نواب صاحب گورنر جنرل بہادر کشور ہند میں خوشنودی ظاہر فرماتے ہیں کہ مشفق نے اس مقدمہ میں جو کچھ
کیا وہ بہت ہی بجا کیا - اور یہ بھی تحریر فرماتے ہیں کہ اس مقدمہ میں تحقیقات ہو رہی ہے جو غلام محمد خان زیر حراست رہے
لہذا بجواب اطلاع ہوا فرصت ہے اسکے دوستدار کو ہمیشہ خوشی تمنا ہے کہ لطف سے ان حضور ذکر یاد فرماتے رہیں بیانات
بہجت آیات مسرت بخش سے راحت بخشا کریں زیادہ حد ادب - تحریر تاریخ ۔۔ جولائی سنہ ۱۸۹۳ء دوستدار سینٹ
دستخط صاحب ایجنٹ بہادر گزریں -

دوسری بار سنہ حال میں مولوی محمود حق صاحب جنکا نام بہ چہرہ گوگرہ ولد ریاست ٹونک درج ہے بہ اگرہ سے گرفتار ہو
ہوئے - جنکی بابت متعدد مقدمات خدمت سرکار میں عرض ہو چکی تھی خدمت مبارک حضور میں فقرہ کرکے بڑی جدوجہد سے

بعرض وقوع آئی ہیں بتقریب قدردانی و بزرگ نوازی اپنے عم بزرگ و یعنی حضرت نواب صاحب کو حضور والا نے فخر خوشنودی فرمان اقدس کا ایک پروانہ جسکے معلی القاب میں لفظ (جناب) اضافہ فرما کر ان اچھے الفاظوں میں جو اپنے بزرگوں کی نسبت استعمال فرمانے جاتے ہیں عطا فرمایا چنانچہ اوسکی نقل بجنسہ درج ہے =

جناب عمومی صاحب مظہر عنایت و کرم و مجمع اشفاق اقتدار الامرا فخر الملک جناب صاحبزادہ محمد عبید اللہ خان صاحب بہادر فیروز جنگ سی ایس آئی - نائب السلطنت ریاست سلامت۔ بعد سلام مسنون واضح خاطر شریف آنکہ ریاست کے کاروبار سے جو جدت کہ خدا تعالے جل جلالہ نے اس نیازمند درگاہ الٰہی کو عطا کی اوسکا احسان خارج از بیان اور افضال بے شمار ہے۔ لیکن دل سے تو یہ ہے تم کرم جو اپنے والد معظم کے ہو بمنزلہ جان سے تمہاری ذات پر بہروسہ ہے اور تم ریاست کے کام کو کمال خیرخواہی دلسوزی سے جیسا کہ چاہیئے انجام دیتے رہے ہو اور علاوہ ازین تمنے اپنی بزرگی اور زمانہ منصبی کے سبب سے درمیان میری اور گورنمنٹ عالیہ انگلشیہ کے رشتہ اتحاد و محبت بڑے استحکام و صفائی کے ساتھ قائم کیا علیٰ ہذا القیاس میرے نجی کے اور ذاتی معاملات میں بھی تم بڑی بزرگی سے ایسا خیال کرتے ہو کہ بزرگون کو اونکی بزرگی اور بڑائی کے لایق ہوتا ہے تم ہی اتنا دل دلسوزی نکرو تو کون کریگا کسواسطے کہ تم میں اور والد ماجد میں کیا فرق ہے علاوہ اگرچہ دوسری میں مطلب او بغرض ایک ہے پہر بہی تم پر خود کسی پر ہو کسی موقع پر کوفت اگر کسی امر امور معاملات ریاست میں مجھے کوئی ناگوار غلطی ہو تو جیسے کوئی بزرگ فہمایش اور نصیحت کیا کرتے ہیں تم بہی اوسکا نفع اور نقصان مجھکو سمجھا دیا کرو کہ کام سعی ہونا چاہیئے کیونکہ یہی تمہارے منصب بزرگی کی شان ہے خصوصاً کی۔ ورنہ اولا یک امر میں تمنے میرے حکم کے موافق تعمیل کی گو وہ کچھ بڑی بات نہ تھی تاہم یہی علامت اوسی تمہاری خیرخواہی اور بزرگوانہ خیال کی یہی نسبت ہے کہ تم کبھی میری طرف سے کسی قسم کے خیالات اپنے دل میں ظاہر مت کیا کرو اگر کوئی بات ہوگی تو وہ نرسش پر محمول ہوگی خدانخواستہ دل سے کبھی وہ بات نہوگی اگر ساعی باقیاسی باتوں پر تم اپنے دل میں خیال کروگے تو بیشک تمہاری بزرگی کے خلاف ہوگا۔ جب میںنے یہ خیال کیا کہ بعہد ہی آپ کی خیرخواہی اور کارگزاری کے آپ کے ساتھ کیسے پیش آؤن غور کرنے سے یہ بات معلوم ہوئی کہ ایک تحریر دل خوشنودی کی آپ کو دون بنا بریں آپ کی شان بزرگی کے موافق یہ تحریر لکھی گئی آپ اسکو سرمایہ خوشنودی تصور کر کے ہمیشہ اپنے پاس رکھیں فقط

مرقومہ ۱۵ شوال ۱۳۰۵ ہجری بموجب حکم حضور پرنور دام اقبالہا شاہجہان بیگم بقلم محمد لطف الدین۔

اور حضور پرنور دام اقبالہا نے خاص انہیں حوادثات بالا کی وجہ سے جسطرح اپنے عم مکرم حضرت وزیر اعظم بالقابہ کو پروانہ خوشنودی

مزاج معلیٰ نے اسطرح اپنے برادران والاشان کو بھی عزت افزائی کی نظر سے جلیل خطابات جنکی تفصیل درج ذیل ہے بصدار

لطف ابرادر بجان برابر ایک ایک پروانہ مرحمت فرمایا۔

تفصیل خطابات

اعظم الامراء عمدۃ الملک صاحبزادہ حافظ اسحق خان بہادر سطوت جنگ۔

افضل الامراء معظم الملک صاحبزادہ محمد عبد الرحیم خان بہادر ظفر جنگ۔

نجم الامراء احتشام الملک صاحبزادہ محمد عبد الوہاب خان بہادر صفدر جنگ

ممتاز الامراء معظم الملک صاحبزادہ محمد صدیق خان بہادر دلیر جنگ۔

چنانچہ نقل پروانہ حضوری موسومہ جناب صاحبزادہ حافظ محمد اسحق خان صاحب بہادر سطوت جنگ بجنسہ درج ذیل ہے۔ برادر بجان برابر عزیز القدر سعادت نشان بدل عزیز و قرۃ العین اعظم الامراء عمدۃ الملک صاحبزادہ حافظ محمد اسحق خان بہادر سطوت جنگ طال عمرہ۔ بعد دعوات و تمنیات معلوم ہو کہ تم حضور کے چھوٹے بھائی اور برادر عزیز القدر ہو تمہاری اطاعت و تابعداری سے طبیعت فیض موہبت حضوری کمال خوشنود ہے جیسے چھوٹوں کو بڑوں کی تابعداری کرنا چاہیئے ویسی ہی اطاعت تمہاری ذات سے ہے اور کبھی کوئی مرضی و منشاء سرکاری تمسے ظاہر ہو اور خوشنودی ہو گی تم میں وجہ لیاقت کارگزاری بہت ہے اور جو کام تم سے لیا جاوے وہ تم بڑی دلسوزی اور خیرخواہی سے انجام دے سکتے ہو اور جو کام اب بھی کیا ہے وہ بہت عمدگی سے انجام کو پہونچ رہا ہے تمنے حضور کے پاس سے [illegible] وہ تو اپنی لیاقت ظاہر کی اور جو امور کہ ریاست کے امور ہوں ان میں تم سے مشورہ اور صلاح لیگئی یا لیجاوے تو تم نے عمدہ صلاح دی در آئندہ دے سکتے ہو اور مثل صفحہ روزگار پر مشہور ہے کہ بھائی کے برابر دوست ہے نہ دشمن لیکن بجائے دشمنی تمسے معلوم ہے دوستی اور خیرخواہی آشکارا ہے تم اس مثل کے لفظ اول لفظ کے مصداق پورے طور سے حضور کے نزدیک ثابت ہوئے ہو جب حضور نے یہ خیال فرمایا کہ اس تابعداری کے ملازم تمہارے ساتھ کس طور سے پیش آنا چاہیئے بعد غور بہتر معلوم ہوا کہ ایک تحریر دلی خوشنودی کی تم کو ہمارے جانب سے بطور سند خوشنودی خاطر تم پر پروانہ سند خوشنودی مزاج حضور دیا جاتا ہے اسکو ہمیشہ باعث افتخار سمجھکر اپنے پاس رکھو فقط تحریر شد۔ شوال ۱۳۰۰ ہجری بموجب حکم حضور انور دام اقبالہم تحریر شد بقلم حافظ محمد یوسف میر منشی دبیر الملک۔ دستخط نائب محمد بیدار

اسی مضمون کے تین پروانے تین نامور خطاب یافتوں کے ساتھ حضور والا سے صاحبزادہ حافظ محمد عبد الرحیم خان صاحب بہادر۔

سلطنت جنگ و جناب صاحبزادہ محمد عبدالوہاب خان صاحب بہادر صفدر جنگ و جناب صاحبزادہ محمد صدیق خان صاحب بہادر
دلیر جنگ عطا ہوئے ۔ اور اسی تاریخ تین پروانے منجانب حضور پرنور بغرض خوشنودی مزاج اقدس بالفاظ جداجدا یکے بنام
جناب صاحبزادہ محمود خان صاحب بہادر تہور جنگ و دیگرے بنام جناب صاحبزادہ احمد یار خان صاحب بہادر فتح جنگ و ثالث بنام عبدال[illegible]
خان مرحمت ہوئے چنانچہ نقل ہر سہ پروانہ بجنسہ درج ذیل ہے ۔ اقربی صاحب مہربان مخلص اشفاق بے پایان شمس الامرا نظام
الملک صاحبزادہ محمود خان بہادر تہور جنگ سلامت ۔ بعد سلام مسنون واضح ہو ۔ چونکہ تم حضور کے عمزاد بھائی ہو اور تمہاری اطاعت
و تابعداری سے طبیعت فیض طویت حضوری کمال خوشنود ہے و نیز یہ حق تابعداری و رفاقت سے ہے دعوی اطاعت
تمہاری ذات سے ہے اسمیں کسیطرح تمہاری ذات سے فرق نہیں ہے اور کوئی کبھی امر خلاف مرضی اور دولت تم سے
ہوا ہے اور نہ ہوا اور جو کام مہمات جو بوجہ لیاقت اور کارگزاری بخوبی ہے اور جو کام تمسے لیا جاوے وہ تم بڑی دلسوزی اور خیرخواہی
سے انجام دے سکتے ہو اور جو خدمت ریاست کی تمہارے سپرد کیگئی اوسکو بھی بہت عمدگی سے تم نے انجام کیا تم نے
حضور کے قیاس سے زیادہ تر اپنی لیاقت ظاہر کی اور جو کام خانگی یا ریاست کے امور ہوں اونمیں تم سے مشورہ اور صلاح
لیگئی یا لیجاوے تو تم نے عمدہ صلاح دی اور آئندہ بھی نیک مشورہ دے سکتے ہو بہرطرح ولی خیرخواہ اور مستند
خیراندیش ہو بنا برعلیہ بجلدوی حسن کارگزاری و اطاعت و ذات برادری تمہاری کے بعین خوشنودی خاطر قدسی یہ پروانہ
خوشنودی مزاج کا عطا فرمایا جاتا ہے ہمیشہ باعث افتخار اپنے پاس رکھو فقط المرقوم ۱۵ شوال [illegible] ہجری بموجب
حکم حضور پرنور دام اقبالہ بقلم محمد یوسف میر منشی دربار الملک ۔ دستخط نواب صاحب بہادر

صاحبزادہ صاحب سلمہ ربہ دوستان مخلص خوب سے آزادان شرف الامرا عمدۃ الملک صاحبزادہ احمد یار خان بہادر
فتح جنگ دام کرمہ صیغہ قرن سلامت بعد سلام مسنون واضح ہو ۔ چونکہ تمہارا ابا عمدہ نواب [illegible] جاوید جنت آرامگاہ سے
تمہاری بڑا حمیدہ رہا نیکنام راہ خیرخواہ و بزرگان دولت و اقبال رہے ہمیشہ اون سے خیرخواہی ریاست وقت ظہور میں آئیں
اس وجہ سے طبیعت فیض طویت بزرگان دولت نہایت خوشنود و خورسند ہے [illegible] مرحوم نواب
وزیرالدولہ بہادر مرحوم سے آج تک بڑے بڑے کام ریاست مثل ملکی [illegible] نہایت خیرخواہی اور امانت و دیانت
سے انجام کو پہنچائے کہ آج حضرت جد مجد نواب وزیرالدولہ صاحب بہادر مرحوم و حضرت والد ماجد [illegible] حضور بدولت تم سے
ہمیشہ خوشنود رہے علاوہ ازین قدیم سے خاندان سرکاری سے تمہاری بہت قرابت رکھتے ہو اور ہمیشہ سے مطیع و فرمانبردار حضور کے

کرنل محمد عبدالرزاق خان صاحب ریاست ٹونک

رہے ہو کہ جن کا ذکر تمسے وقوع مین نہین آیا ہے اور تمنے اپنی تجربہ کاری اور لیاقت اور جوہر کارگزاری کو بحسن خدمت اور شایستگی سے حضور کے قیاس سے زیادہ منصۂ شہود پر پہنچایا بڑے بڑے کامون مین ریاست کے تمسے صلاح و مشورہ لیا گیا تو تمنے عمدہ صلاح اور مین دی ابتداے مسند نشینی حضور بدولت سے آج تک تم ہر طرح فدویان و ہواخواہ بدولت کے رہے ہو تمہاری خیرخواہی اور نیک سگالی پر حضور کو یقین کلی ہے اور حضور کو تمسے یہی امید ہے کہ ہمیشہ اسیطرح خیرخواہ اور جان نثار سرکاری ہو گے جسطرح تمہارے بزرگون نے روسا سابقین کے وقتون مین اپنی اطاعت اور وفاداری سے جگہ کی اسیطرح تمنے بھی اپنی فدویانہ رفتاری سے حضور کے دل مین منزلت مین جگہ پائی بنابر علیہ بجلدوی حسن کارگزاری و اطاعت و فدویت و وفاداری تمہاری کے بتعین خوشنودی خاطر قدسی یہ پروانہ خوشنودی مرحمت تمکو عطا فرمایا جاتا ہے ہمیشہ باعث اعزاز حضور کے سند اپنے پاس رکھو فقط المرقوم ۱۵ شوال ۱۳۰۰ ہجری بموجب حکم حضور پرنور دام اقبالہ مشاہدہ قلم حافظ محمد یوسف میر منشی دبیرالملک - دستخط نائب صاحب بہادر -

کرنیل صاحب مہربان شیخ عبدالرزاق خان بہادر سلامت - بعد سلام مسنون واضح ہو تمہاری متعلق جو کام کیے گئے جیسے کہ صیغہ فوج یا متعلق ڈیوڑھیات کا ان کامون کو تم نے ایسی کارگزاری اور خیرخواہی کے ساتھ انجام دیا کہ جس سے طبیعت حضور انور تم سے نہایت خوشنود ہوے اور ڈیوڑھیات کا کام جو کہ بڑے ذمہ داری کا ہے کمال امانت اور دیانت سے جسطرح حضور کو تم سے یقین تھا تمنے کیا طبیعت اقدس بدولت و اقبال بدین وجہ تمسے خوشنود و رضامند ہے ۔ اگر سواے ان کامون کے دوسرے کام بھی تمسے لیے جاتے تو ان کامون کو بھی تم خوبی سے انجام کر سکتے تھے اور جو کہ قدیم سے متعلق ڈیوڑھیات کا تمہارے نگرانی مین چلا آتا ہے تم نے اپنی وہب کے لیاقت اور قدامت کو پوری طور سے بتلا دیا اور اپنی لیاقت کا بھی ثبوت پورا ظاہر کر دیا علاوہ ازین محلات کے جاگیر کا بھی جو تمنے انتظام کر کے آمدنی کو ترقی دی اور رعایا کو خوش رکھا یہ امر مزید بر تمہاری کارگزاری کا باعث ہوا بنابر علیہ یہ پروانہ خوشنودی مزاج تمکو عطا فرمایا جاتا ہے اسکو باعث اعزاز سمجھکر اپنے پاس رکھو فقط المرقوم ۱۵ شوال ۱۳۰۰ ہجری بموجب حکم حضور پرنور دام اقبالہ قلم حافظ محمد یوسف میر منشی دبیرالملک.

انہی ایام مین خانصاحب محمد عصمت خان پرگنہ ہی گڈہ کی ناظمی پر ترقی دی گئی اور بجاے انکے محمد عبدالرحمن خان ناظم پرگنہ مذکور کے جو شکایت ریلوے پرگنہ سرونج کی منصفی پر مامور ہوے سید وحید الدین حسب نائب ناظم مہدلت پور پرگنہ چہ گوہر کے منصف ہوکر ادیبی کے بجاے تعلقداری پر مامور ہوے منت دیب ایمہ نائب وکیل سرکار جوڑ باشی رشید نسی ترقی راہتی ہ تمعیہ مرتی پرگنہ مرد پرتو ہوکے تبادلہ بست و دوم ماہ ذی الحجہ

سنہ ۱۳۳۰ ہجری مطابق پنجم اگست ۱۹۱۲ء یوم چہارشنبہ جشن سالگرہ بندگان فیض گنجور دام اقبالہ خاص دیوان خانہ میں چار بجے دن
کے ایک دربار عالی شان منعقد ہوا - اس دربار میں جملہ صاحبزادگان والا شان و جاگیرداران و معززین و اہلکاران ریاست حاضر ہوئے
جنہوں نے حسب دستور قدیم تحفے تھے بعد ادائے رسوم سالگرہ جملہ حاضرین دربار نے پیشگاہ حضور کرامت ظہور میں نذریں پیش کیں اور آداب
سلامی سے بہرہ مند ہوئیں اس تقریب فرحت قریب میں مؤلف نے یہ قصیدہ سنگ پیش گاہ حضور والا میں پیش کیا ہے

ز گم گشتن بہم جائے رسانم ... سراغ خود بہ عنقائے رسانم
پیام شوخی چشم سیاہش ... غزالان را بہ صحرائے رسانم
منم خود می برم از داغ دل تحفے ... بہ عالم شمع آسائے رسانم
دل از کف برد و نقد جان طلب کرد ... بہ او گفتم بہ یارائے رسانم
من آن سیلم کہ ہر خار و خسے را ... کشان از رہ بہ دریائے رسانم
برائے چشم مجنون سرمہ امروز ... ز گرد راہ لیلائے رسانم
شہادت نامۂ خود را چو لالہ ... بہ مہر داغ سودائے رسانم
چنان میگریم از سوزش کہ آبے ... ز سر یک نیزہ بالائے رسانم
بسر پیچیدہ ام سودائے کاکل ... تنا بر تمنائے رسانم
فغان ناتوان دارم کہ او را ... بہ شورای بہنائے رسانم
خجالتہا بہ مژگان ز خویشش ... بہ عبد ابر گہرزائے رسانم
بمن کے چشم مینائی ستیزد ... کہ من سنگے بمینائے رسانم
ز تیغے از شکست شیشۂ دل ... بگوشش سنگ خارائے رسانم
کمند پیچ و تاب نالۂ شوق ... ببام چرخ مینائے رسانم
دلم از سینہ مشتاق کباب است ... لبش کے جام صہبائے رسانم
بتمثیل تا رو عکس رخ یار ... بہم قلب مصفائے رسانم
بہ نو رستہ سروے گلستان ... ثمر زان قد زیبائی رسانم

دل بیتاب را مانند سیماب　　بآن آئینهٔ سیما می‌سازم
بکنعان می‌برم یوسف عزیزی　　قیامت بر زلیخا می‌سازم
پریشانم چو سر با باد دستی　　بآن زلف چلیپا می‌سازم
گرفتم با فرنگی زاده انسی　　دعا با گبر و ترسا می‌سازم
سلام دل چپیدنهای بسمل　　چو تیغش بی‌محابا می‌سازم
منم نخچیر ناوک خورده ناز　　بعشق آن نگاه خود را می‌سازم
متاع کشور آسودگی را　　اگر خواهی چه یغما می‌سازم
سر عجز و نیاز از طپیدن　　بآن خاک کف پا می‌سازم
ز نیرنگ و فسون او ندیده　　برنگهای حنا می‌سازم
نمک پرورده اشک است زخم　　او در راحت بعنا می‌سازم
بکعبه می‌دمم ناقوس رهبان　　خلیلی در کلیسا می‌سازم
شمارا آرم اگر من خود نسب را　　ز آدم تا بحوّا می‌سازم
کلامم خویش را در نفی و اثبات　　بحکم لا و الّا می‌سازم
ملال از تا غم دل می‌خراشد　　بآوج خویش غوغا می‌سازم
فلک با من بسر منت نهاده　　ضعیفم کی به بیخ و بنیاد ای می‌سازم
زمینه او سپهر سعد بود　　بر نواب خود را می‌سازم
امین الدوله کز الطاف و مهرش　　من این لطف بآن بخشا می‌سازم
نصیب دولت و اقبالش از چند　　سوی مقصد تمنا را می‌سازم
ز استحکام دین او تزلزل　　بنام او زیکرا می‌سازم
بآب تیغ اسلام او نیشش　　بجای لات و عزا می‌سازم
سکندر شد کجی آئینه دارش　　من این ضعیف دارا می‌سازم

گفت بخواهش گزیده موتی — هم او وقف نیز بر مسند جاه خود
از من هر چه خواهم بخشد امروز — بگوید کرفت از دامن سائلم
دوائے نعمت او گر برآید — شکست از وے بداد اسپ سانم
بگلشن زار عشقش بوئے آرم — بشیرز تا شکیب سپه سانم
ازان قند که بشکستم بدهش — ببلبل شکر خائی بسانم
خبر از بذل دست زرفشانش — بجز اعیسے بدادی بجانم
ز باغ همت او گلدسته بستم — برنگ تحفه بر بوئے سپه سانم
ضیاء زین آفتاب عالم افروز — بشام ابل ونیز می رسانم
ملایک لب بآمین می‌گشایند — سخن را برتر می رسانم
فزونش باد هر روز اقبال — تو پیدا شش روز پشیمانی سانم

بتاریخ سی ام ماہ اگست ۱۸۸۶ء یوم یکشنبہ جناب ... صاحب بہادر پولیٹکل ایجنٹ ... فائز دار الریاست ہوئے
اور حسب معمول ... ہوئیں۔ بابو ... صاحب ممبر کونسل ... خزینہ وغیرہ جو کہ بمعمول رخصت ... دوپانزدہ
روز بجانب ... گئے تھے رخصت ... دار الریاست ہوئے۔ بتاریخ ... ستمبر ۱۸۸۶ء ... وقت مغرب
... صاحب بہادر پولیٹکل ایجنٹ ... سے ... ہوئے۔ بتاریخ ہفتم ماہ مذکور
... روز شنبہ ... دن کے ... کو ... وہاں سے ... افزائے خلعت ہفت پارچہ
... روپیہ نقد ... ہوئے ... قطعہ

بخشش تو پرورد اہل جہان را — ... از تو بعالم ... یافت
دست کرامت تو گوہر ... — شهرت ... او ... یافت
آنکس که بدو ... دولت سید داشت — از پرتو ... خورشید ضیا یافت
... شیر ... تو بدوست — ... سعادت که ... یافت

تا کس بسر خویش زدگاہ و نہ پیچید	دولت ہمہ جا یافت عنایت کہ بیافت
احسان ترا آنکہ نشناسد حب اشکر	رنجش ابد ابے بیشتر بلکہ خطا یافت
کلکم کہ ثنا گفت مشغول دعا شد	تو نیز تو بوئے ز خدا او بدعا یافت
بر مسند اقبال تو باشے متمکن ہر روز	بدخواہ تو بود آنکہ و آفت ز بلا یافت
داماں کرمہائے تو عمر گرفتار امد	حاجت نہ برد آبرو ایجنت ترا یافت

انہی ایام میں ماہ [illegible] سنہ [illegible] بندگان حضور فیض گنجور رواز بقصد ملاحظہ رعایا و برایائے دیہات ٹونک و علیگڈہ کا دورہ فرمایا۔ ٹونک کے دیہات میں سات مقام کہ ہر مقام پر عجیب جلسہ ہوا۔ زمیندار و ساہوکار و دیگر رعایا برایا کے مواضع کے دکھ درد کا حال دریافت کیا جس کسی کا استغاثہ پیش ہوا اسکے غمخوار ہو کر احکام جاری فرمائے بعض کے استغاثہ کو حکم [illegible] میں [illegible] کے خدمت [illegible] پرگنات [illegible] اور بعض مقامات کو بنفس نفیس ملاحظہ فرمائے [illegible] پرگنات ٹونک میں (۲۴) مقدمات اور پرگنہ علیگڈہ میں (۵۰) مقدمات فیصل فرمائے۔ پرگنہ ٹونک میں (۵۵) اور پرگنہ علیگڈہ میں (۹۲) دیہات کے رعایا کا حال دریافت فرمایا گیا۔ چار سو [illegible] اور دس چاہ جدید پرگنہ ٹونک میں اور ایک موضع [illegible] چاہ جدید پرگنہ علیگڈہ میں [illegible] دورہ آباد و کندہ ہوئے۔ اور پرگنہ علیگڈہ میں ایک تالاب [illegible] کے [illegible] میں آیا۔ چونکہ ہر دو پرگنات علیگڈہ [illegible] میں لکڑی کم ہے خصوصاً درخت انبہ نہایت ہی کم ہے اس خیال سے حضور پرنور نے اشتہارات بتوسط نظامت جاری فرمائے کہ ہر ایک چاہ کے مالک کو ترغیب دلائی جائے کہ اپنے اپنے چاہات پر چار چار پانچ پانچ درخت انبہ لگائیں اور اوسکے [illegible] سے [illegible] امکان چاہات فائدہ اوٹھائیں چنانچہ اس حکم سے ان لوگوں نے اعلی درجہ کی تعمیل حکم میں کوشش کی۔

اسی دورہ میں حضور پرنور نے حسب مشورہ کپتان (ٹی۔سی۔پیرس صاحب بہادر سپرنٹنڈنٹ) [illegible] بندوبست ریاست [illegible] جو کہ [illegible] سال سے [illegible] اسامیان و کاشتکاران دیہات ہر چہار پرگنات متعلقہ [illegible] سبب [illegible] ترتیب [illegible] کے بموجب تفصیل معاف فرمائے۔

پرگنہ نیاہیڑہ	پرگنہ سرونج	پرگنہ ٹپیڑہ	پرگنہ چھبڑہ۔
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اسی زمانہ میں مؤلف کا دیوان اردو مسمی بہ خیابان خیال مطبع ... میں طبع ہو چکا جسکا قطعہ تاریخ ... انکا گیا
سرآمد شعرائے مستند نواب محمد سلیمان خان بہادر اسعد ... یادگار ہے ؎

کرد تصنیف دو چہ دیوانے	آبروے شہ سخن آرا
سال طبعش اسعد نظم کردم	اسعد الغت و ثبیت زا

اسی سال میں شادی کتخدائی از جناب صاحبزادہ میر بشیر حسینخان صاحب بہادر ستمہ با حبیبہ رشیدہ جناب صاحبزادہ محمد عبد الرؤف خانصاحب کپتان توپخانہ بعد ... احتشام ہو کر ... کلام ... ظہور آئی ۔ چنانچہ قطعہ تاریخ میں ... سرآمد شعرائے مستند نواب محمد سلیمان خان بہادر اسعد مکنہ سلمہ القوی سے یادگار ہے ؎

شہر کو ہے انعام کرم سے خالق اکبر	دہان مقاصد کی ہمیشہ روا کی ہو
بوقت عقد یہ دل نے کہا مجھے بعد شادی	یہ تاریخ اسعد ۔ مبارک کتخدائی ہو

اسی تقریب رخصت میں بیچ میرزا مولف نے یہ دو سہرے لکھے ہیں ؎

سہرہ وہ ... جو باندھا سہرا	بنگیا نور سے رشک مہ ... سہرا
تو وہ ہے رنگ زرینہ سے زیبا ہے	... خورشید کا ... سہرا
... لے ... کیوں نہ بلائیں ... کر	شکل یوسف کے تو ... زلیخا سہرا
سہرا باندھ کے ہے رخ ... کامل ہے جبین	شام گیسو ... کا سہرا
گو بگولی تری صورت ... کا دہن	پیاری پیاری تری عادت ہے پیارا سہرا
آب و تاب ... رخ سے ...	لہریں لیتا ہے ... دریا سہرا
... شب ...	... سہرا
ایک تو پہلے ہی ... چمک	اور ہی عارض پہ نور سے چمکا سہرا
... لے ... بنائی ...	روز نے ... لکھے بنایا سہرا
ہوئی شادی سے ... محبت ...	باندھ کر آیا ... سہرا
آبرو ...	سہرا ... کے ... جو باندھا سہرا

سہرا دیگر

باندھا کس گلشن خوبی نے ہے سر پہ سہرا | ہے جو رشک چمن خلد اس سہرا
جب کہ باندھا ہے سر نوشاہ کے سر پہ سہرا | ہو گیا زلف کی خوشبو سے معطر سہرا
چرخ پر چین نکھوں رنگ کہائے خورشید | رخ روشن پہ ترے دیکھ کے پر زر سہرا
صدقے قربان یہ ہوتا ہے نہیں جتا ہے | کبھی نوشاہ کے سر پر کبھی رخ پہ سہرا
آج پیشانی روشن سے جو چمکے انور | سلک ہو ہو کے بنے وہ ترے سر پہ سہرا
ایک ساعت میں جو نوشاہ کے سر باندھا | اپنے بیگانے کی قسمت کا ہے اختر سہرا
تیرے رخسار سے وہ تشنۂ الفت ہے بڑا | کہ جدا اس سے نہیں ہوتا ہے بسود بر سہرا
باغ سے لائے ہیں تا کہ عنادل اور گل | یا الٰہی رہے عشرت کا ترے سر سہرا

ابرو کی ہے دعا حق سے یہی شیر علی
کتخدائی کا مبارک ہو ترے سر سہرا

توامت نے یہ اشعار اندرین تقریب فرحت قریب لکھے۔

نغمه باد گر در چمن هزار آمد | شگفته آمد و گل آمد بهار آمد
گشوده باد صبا عقده دان غنچه باغ | دماغ خوش دل و خرم به روزگار آمد
فشانده لیه سنبل چنان بهر رهگذرش | هوا ز نکهت آن نافه مشکبار آمد
سبوی غنچه ز صهبای رنگ و بو پر رفت | که گل بباغ بخمیازه خمار آمد
دکان غنچه گشاد و نوبت گفتگو | باستان صبا نافهٔ تتار آمد
دل چو غنچه بگلشن هرای سینه شگفت | که این از رو تشویش خارج آمد
جهان ز فرحت تازه بست آیینه | که دور جام می عیش بی خمار آمد
ز گرد رهگذرش چشم داغ بینا شد | که در چمن تماشای لاله زار آمد

نشست شیر میخان بر تخت شاهی — ز بخت دولت بیدار و رکن را آمد

چو گل ز شادی نگنجد به پیرهن زیباست — که رنگ چهره هویدا چو لاله زار آمد

سپاس خالق عالم که گوشه زی جاه — سخن شناس بخنده ن شعر آمد

قطعه تاریخ کتخدائی جناب صاحبزاده محمد شیر میخان صاحب بهادر شمر من نتائج افکار محمد ابراهیم خان مهاجر خلف منشی محمد خان مرحوم گشر دار و فرساز ایں گنج ٥

مبارک یہ شادی جناب شیر کو — خوشی جسکی ہر سمت ہو رہے کہتے ہین

پئے سال اے رمز دل سے یہ نکلا — ہم زہرہ و مشتری اب ہوئے ہین

گر بپرسد نو و سال پیر و عجیبے نیست — این نام سنت کہ گوید جوان مرد

افسوس صد افسوس کہ پنجشنبہ نوزدہم ماہ ذی الحجہ ۱۳۱۳ ہجری مطابق پانزدہم ماہ جلالی ۱۳۰۰ صاحبزادہ محمد مسعود خان خلف صاحبزادہ محمود خان صاحب بہادر خورجنگ نے عین عالم شباب مین بعارضہ ہیضہ انتقال کیا۔ وہ اس واقعہ جانکاہ حادثہ ناگہانی سے علاوہ والدین کے برادری دہلی کو سخت رنج و الم ہوا۔ چنانچہ شاعر نازک خیال سخنور بے مثل مولوی محمد غضنفر علیخان صاحب خلف الرشید مولانا محمد نجابت علیخان صاحب مرحوم و مغفور نے اس تعزیت مین یہ اشعار بطور مرثیہ کہے ہین اس مقام پر درج کیے جاتے ہین ٥

آیا سرو ماد و دین پرورا — نہ دستہ ماہ گوہر درا

ستودہ بہار و پسندیدہ کار — ہژبر دلاور صفدر شکار

بہ بادیہ نے بکام و بجاہ — نباید دگر گمی بر تو راہ

پس از دنیش راہ اسلام و دین — کہ بہبر گشتن بندگی شد مبین

ببر من غضنفر وصے گوشدار — کہ دارد گلہ ز کف روزگار

ہمانا کہ نیرنگ گردون دون — بکار آورد بازئے از گون

گہر را فرود یانگ آورد — درون صدف زیر خاک نهد

برد آب گوہر بزیر غبار — سزد در کند خاکسار

گلستان سپارد بدست خزان | ز بلبل بگلشن نماند نشان
بخشد چو ناچار چیزے بکس | بناگاه بستاندش باز پس
نه عهد استوارش نه پیمان درست | وفا نیش همه روسپی دار سست
نه آهنگ آزرم نه روے مهر | بر افروخته جوینده و چهر
بر آهیخته تیغ تیز بخشند | رسیده جهان را ببالاے سر
سر و کار او جز بخونریز نیست | بکس جز بدشش خیز و آمیز نیست
سنه از زر رفتن همه خوے اوست | سراسر زبهرے به نیکوئے اوست
گسن باز نیش زنده کردن بهاک | فلک پایگان را سپردن بخاک
ز شاهان با فر و تاب و جاه | ز کشور کشایان انجم سپاه
ز گردان و مردان با نام و ننگ | ز پیلان بیچاره شیران جنگ
ز پیغمبران گرامی نژاد | نمایندگان ره دین و داد
ز خورشید رویان ماه فریب | بهشته بران فر ار و شکیب
نه دلدادگان و نه دارستگان | ز نخچیره گیسوے لبستگان
دگر هر که باشند از هر گروه | همه گرچه بودند بر پا چو کوه
بانجام جاے همه خفته خاک | رسیده نماز دست بویش بخاک
دریغا که از بس بیخ و دون خرام | همین است پایان گیتی تمام
خردمند داند کزین چاره نیست | ز زین بر فلک هیچ بیچاره نیست
که این شیوه اش در سرشت آمده | نه از خواهش و کار و کشت آمده
همانا که یزدان دانش خرد | ز شب روز و هم شب بر آورد زنده
ازین شادی و خشم و دان جهان | کند بنده خویش را امتحان
اگر بنده پوید برا و رسان | وعده برترین بارگاهش جزا

به بنیاد و بهتر بنیش بدل / بلطفی بدی خوش بخشد محل

بغیر جبلتش با جمله جلیل / شود بنده را بنده پرور کفیل

زهی داد گر پاک و برتر خدا / همه دور از ضد و همسر جدا

یگانه بذات و یگانه صفات / بری از مکان و بری از جهات

برین لاله‌ی سر دل با خرد / نباید ترا پیش گه روز بد

توانی که این صدمه‌ها کهی / که آمد ازان صاحب فرهی

همانا بخواست تقدیر نیست / که بر دفع آن هیچ تدبیر نیست

بناچار باید بآن ساختن / بآسانی کار پرداختن

گرفتن پسندیده راه شکیب / ز رفتن ازین بر فراز و نشیب

بفرمان یزدان باسته بود / بناشکری سر نهادن بود دل

پی تسلیم حکمش رضا خواستن / نجاتست قدم بر قضا خواستن

دگر غم بود خشم بر کردگار / که شد غیر دلخواه زو آشکار

چو انیست معنی غم در نهان / غم کفر گویا بود تو امان

گناه تو آمرزد آمرزگار / ترا دور دارد ز هر الم بیکنار

نه بینی سگی انچه دلخواه نیست / که جز نور ایمان بتو راه نیست

بگو بچم فلک جانستانی بدست / دریغا که مرگ جوانی بدست

پری چهره جوانی معین زاده / بباغ همه سرو آزاده

ببین گلبن گلشن سنتری / شگفته گلی گلستان تری

ندیده جهان را جهان تیره کرد / بدرد درون چشمها خیره کرد

پدر را و غم داغ بر دل نهاد / بهادر ز خون سیل ماتم گشاد

دریغا که بنگاه عیش و طرب / بماتم سیه گشته مانند شب

دریغا که آن نوعروس بهشت — چه از راه رفت و آمد بسر
دریغا دریں عمر او بیوگی — بپے صبر آموختن شیوہ گے
همین بس که با عمر خویش و تبار — ز غم اجابت را افتاده بار
همه راحت جمیعه روزی گشاد — ز نیکوتر از وے نیاید شاد
بیاموزد آن کو چنین مرده را — بنجش نبود بس آسوده را
سراسر و را او دو دانش و را — ندانم که من چون ستایم ترا
تو در چهار کانه صفات کمال — ز برگشته نرد و عقد ال
نبوده بنی گفتم تو داناتری — الغنیه غضب کل تواناترے
نه پنهان است چه گو داشتی — نه بی شیخ که کار پرداشتی
ولیکن بر آئین اهل جنان — برون شد ز گلگشت غم رستان
خدا ای بخش دهی ز دانچه خست — غم بر دل ریش ز غربت
ببخشد ترا یک نعم البدل — و به نجف داری ز برزوان امل
بود دوستت شاد و نیز نیکنام — صد و یک تو بود بخوار و دم
بگو سال [illegible] — [illegible] و اصحاف م

تاریخ [illegible] اس صدر نواب صاحب محمد مستجاب خان مرحوم جناب صاحبزادہ محمد خان صاحب [illegible] پس [illegible]
نے [illegible] انتقال پر [illegible] تاریخ [illegible] سے [illegible] اس جہان فانی سے [illegible] جاودانی
اقامت [illegible] میں [illegible] صاحب [illegible] خاندان کا شجرہ ہے

شجرۂ عالیہ خاندان قادریہ

ز حمد ذات پاک او — ثبت نعمه ولم یولد
همه گویے کند زمین و هوا — وحده لاشریک مسلم
[illegible] — نعت [illegible] آیه [illegible]

هرچه بینی همه بطاعت او | مرغ و ماهی هست در طاعت او
کرد پیدا بلندی و پستی | خالق نیستی و هم هستی
نیست را هست میکند در دم | هست را باز میبرد بعدم
خاک را می برد بعالم پاک | پاک را خوار میکند چون خاک
حبذا جب نور او است جلوه نما | چشم باطن بود اگر بینا
نور او بود ذات پاک نبی | نام پاکش محمد عربی
باعث از جنبش افلاک | شد ملقب به سید لولاک
قصر عرش است شه نشین او | آسمان برین زمین او
بام کرسی است آستان او | طارم لامکان مکان او
اشرف الانبیا حبیب خدا | سرور کائنات صل علی
معنی از بعد آن رسول زمن | پدر مادر حسین و حسن
پس پی حضرت علی که نبی | بعد آن گفت عنبت خفی
وز برای حسین لب تشنه | خورد آب خنجر و دشنه
با امام امام زین عباد | به شد باقر خجسته نهاد
او پی جعفر امام امم | موسی کاظم شه عالم
پس پی حضرت امام رضا | بعد معروف کرخی والا
بعد حضرت سری سقطی | بعد شیخ جنید بغدادی
پی شبلی که هست راهنما | بابو الفضل افضل الفقها
بابو الفرج شیخ طرطوسی | معدن علم و مخزن معنی
از پی بو الحسن علی که از او | هست هنگاره کمال گرد
از پی بو سعید مخدومی | بجناب محی دین نبی

ز پی آنکه عبد رزاق ست | در فن فقر لب به دق ست
بابو صالح آنکه کان صفاست | مسلما را همه ورس او است
بعد از او بعد مگی دین | بعد آن سید محمد
از پی سید حسن خوهم | ... سید محمد هم
پس پی سید عبد ولی | لیبا واست سید موسی
وز پی آنکه سید حسن ست | بطفیلش که سید احمد هست
پس پی شیخ جان بهاء الدین | رهبر ... دین متین
از پی شیخ ابراهیم | ... ملک ... و تسلیم
پی شیخ محمد مسکین ... | بعد شیخ زین ... الدین
پس شاه جمال نیک خصال | بعد سید محمد خوشحال
بعد شیخ محمد فضل ... | بطفیل محمد ...
پی شاه محمد ... | شاه ... کرسند ...
پس بشد ... | از پی اسمعیل ثانی
... | که منم راقم شاه پر تقصیر
... | چاک کن نامهٔ گناه ...
... ذات تو | کرم و عفو از صفت ست تو
هست لطف تو عام و جود و ... | چه عجب گر گناه ببخشی اگر
راقم شاه ... بر ... | که بود بر ضعف ... تقصیر
قول روز الست ... یاد | گفته بودی ...
پس همه کار خود با دگر | بنده گی کن ...
بنده تو دگر نه معبودی | بود خود ... [illegible] بودی

خاک شو پیش از آن که خاک شوی
تا ز جمله گناه پاک شوی

بر سر آید ز خاک آوازی
بس همین است اندرین رازی

ایضاً

ای غنی ذات تو از حمد و ثنا
در صفاتت ما همه هم نارسا

ای بری حمد تو از ادراک ما
شکر تو بیرون ز استدراک ما

کی توان آرم ثنایت در ضمیر
گر بتابد ذره بر مهر منیر

چون ثنای تو شود از من ادا
تو شهنشاهی منم ادنی گدا

پس همه بینند در درگاه تو
عجز ها سازیم پس در راه تو

هر دمی ما با دل پر سوز و ساز
التجا سازیم با عجز و نیاز

یا خدا به رسول مصطفی
یا خدا بهر علی مرتضی

یا خدای لایزال ذو المنن
از برای خواجهٔ نامی حسن

از برای خواجه داود طی
آنکه را معرفت را کرد طی

از پی معروف کرخی شیخ دین
جای او خلد برین باشد یقین

از برای حضرت سری که او
یافت اسرار طریقت مو بمو

از پی شیخ جنید بی مثال
ز پی شیخ محمد خوش خصال

بعد آن کو در عبادت بیگمان
گشته عبد الله نامی در جهان

بعد آن کازرا ابو اسحق نام بد
در نکوئی بوده است اندر انام

از برای حضرت خواجه حسن
غازی آن خطابش ورد زمن

بعد قطب الدین قطب دین ما
از پی عبد الکریم اولیا

از برای خواجه عبد السلام
آنکه جای او بود دار السلام

بعد صدر الدین و ان شان فقیر
از پی شیخ شهاب الدین کبیر

بحرِ فخر الدین کبیر پیر ما — رہنما و پیشوا و پیر ما

زپے حق گو شہاب الدین شاہ — بحرِ شاہ بدرِ عالم دین پناہ

از پے شیخ حبیب شاہ دین — کرد تلقین محمد را او دین

از پے شیخ بدیع الدین کہ آن بُد — در جہان شد قبلہ گاہِ راستان

از برائے بو محمد باصفا و — آنکہ بود از پیروانِ مصطفیٰ

از برائے عبد جلیل با خدا — وز برائے شاہ نور باخدا

شاہ او محمد آن اصحاب بخش — پس غلام شاہ جیلانی پیش

بحرِ اسمٰعیل مہے مولوے — آنکہ بودہ پیر دین نبے

از برائے انکسار خاکسار — یعنی بحضرات شاہ جان نثار

رحم فرما اے خدائے ذو المنن — کن عطایش درد عشق خویشتن

غیر از خیر نیست یا رب مُعا — کن عطا در عشق فیض ما سوا

زین جہانش خاتمہ با خیر کن — وقت مرگش ذکر حب خیر کن

اسی سال میں جناب صاحبزادہ محمد خان صاحب بہادر ہامون حضور پُر نور دام اقبالہ نے بمقام گجرات کنارہ رود بناس پر بنگلہ تعمیر فرمایا۔ جناب نواب محمد سلیمان خان بہادر اسد لکھنوی نے اوسکا قطعہ تاریخ کہا ہے

محمد خان بہادر کرد تعمیر — بنگلہ نے بر لب دریا خوش اسلوب

اسد کم کن سر آب از پے سال — بنا زیبا بہ تحفہ بنا خوب

۱۳۰۶

وراسی اثنا میں جناب صاحبزادہ صاحب بہادر موصوف کے مشکوئے دولت و اقبال میں فرزند سعادت پیوند تولد ہوا۔ صاحبزادہ محمد عباس خان نام رکھا گیا۔ چنانچہ نواب محمد سلیمان خان بہادر اسد نے قطعہ تاریخ ولادت کہا ہے

چون محمد خان بہادر یافت — نور چشم از فضل رب کردگار

گفت ہاتف سال تاریخش اسد — شاہزادہ نور چشم باد

۱۳۰۶

حیف صد حیف اوسی مولود مسعود نے بعد سال اس جہان فانی سے بعہد جوانی رحلت فرمائی و داغ جدائی

۱۳۰۸

مادۂ تاریخ رحلت ہے۔

بتاریخ بیستم ماہ ذی الحجہ سنہ ۱۳۰۶ ہجری مطابق سیزدہم ماہ جولائی سنہ ۱۸۸۹ء جب اعلیٰ حضور فیض گنجور دام اقبالہ شفاخانۂ قصبہ
چہبڑہ میں بغرض رفاہ عام کھولا گیا چنانچہ شیخ امداد الدین صاحب ناظم پرگنہ چہبڑہ علاقہ ٹونک اپنی بابت افتتاح شفاخانہ یوں
تحریر فرماتے ہیں۔ آج کے حاضرین جلسہ ہزارہا شکر بدرگاہ حق جل وعلی و سپاس بیحد و بیعدد بدرگاہ خالق ارض و سما کرتے ہیں
آقائے امداد خداوند نعمت کسریٰ نصفت سکندر شوکت حضور فیض گنجور امین الدولہ وزیر الملک جناب نواب حافظ محمد
ابراہیم علی خان صاحب بہادر صولت جنگ جی۔ سی۔ آئی۔ ای۔ دام اقبالہ وضاعف اجلالہ کی رعایا پروری و عدل گستری
شہرۂ آفاق ہے جیسی کچھ غور و پرداخت و رفاہ رعایا کی حضور پر نور دام ملکہ کا شغل ہے۔ وہ اظہر من الشمس و ابین
الامس ہے۔ میں اس کی تشریح در بیان سے مجبور ہوں اور ان سب کی شمار کو ایک مدت درکار ہے۔
مشہور اور بحکم قدرے قلیل جو اس وقت میری زبان پر ہیں آپ صاحبوں کو یاد دلاتا ہوں کہ نظم و پیمائش میں کس قدر رعایت
در پیمائش رعایا کی مرعی رکھی گئی ہے۔ ہزارہا بیگہ اراضی چاہی و بارانی و افتادہ جو عرصہ دراز سے کاشتکاران کی ذمہ
بندھی تھی وہ سب ایک قلم مجرا فرمائی گئی۔ دوم فتوحات ابواب بنچ وغیرہ جو کاشتکاران کے کھاتوں میں زمان سابق سے
بندھی چلی آتی تھی۔ وہ سب معاف فرمائیں۔ سوم ہزارہا روپیہ بقایات سنوات ماسبق اصل غایت سنہ ۱۲۹۰ف رعایا کو بالکل
معاف ہوئی۔ چہارم حسب حیثیت و بیہوٹ سے رعایا کو خوشدل فرمایا گیا۔ اور علاوہ اسکے طرح طرح کے رعایتیں جو
پیمائش میں رعایا کے واسطے کی گئی ہیں۔ پنجم جو سے دستور العمل سابق سے کیسی کیسی آسانی و تخفیف محصلات حاضر
میں تجویز فرمائیں کہ روز برابر دستور العمل سے جبر ہزارہا کمال سنگ گذارہ خوشحال میں۔ ششم رقم بیہ وردن گٹی
فروخت اول جو قدیم سے مروج تھی وہ بالکل معاف فرمائی۔ ہفتم واسطے آسانی و رعایت تجار و بیوپاریان کے رسم
راہداری فرمائی۔ ہشتم واسطے بہبودی و آرام و رفع تکلیفات دادرسی رعایا و حق رسی مظلومان ہر ایک محکمہ کے اہلکار و حکام
جیدہ و امور فرمائے کہ امورات رعایا و معاملات رعایا کی بلا توقف درستی پذیر ہوتی رہیں علی ہذا القیاس دیگر ہزارہا پرورش
و دلاسا دہی بخشش عالیجاہ کی بحال رعایا مبذول فرمائی ہیں اور ہمیشہ اپنے چشمۂ فیض خاص رعایا پروری کی نہریں ایسی جاری فرمائے
گئے کہ جنکی آبیاری ملک کے مردہ و خشک چمن ہمیشہ گلشن رہینگے۔ حاضرین جلسہ ہم ذرہ بے مقدار کو بکمال خوشدلی و خوش سے لب
شکریہ ادا کرنا اب واجب ہے کہ دعا بندگان حضور فیض گنجور حاضرین جلسہ سے واسطے حفاظت و آسائش خلق سے

کی قصبہ ہذا میں مستقل شفاخانہ کا منظر کیا از رہ کرم سید نجابت علی ڈاکٹر کو کہ جو نہایت سنجیدہ اور ذی علم ہوشیار تجربہ کار ڈاکٹر ہیں مامور فرمایا - اور علاوہ صرف تنخواہ ڈاکٹر وغیرہ ملازمان متعلق شفاخانہ کے تیاری مکان و خرید ادویہ کے واسطے ہزار روپیہ کا صرفہ رعایا کی بہبودی و پرورش کے خیال سے منظور کیا بتاریخ امروز حسب الحکم والا حال اقتدار اس قصبہ جہجر میں شفاخانہ کھولا جاتا ہے میں سب صاحبوں کو یقین دلاتا ہوں کہ اس شفاخانہ سے ہر خاص و عام سکنہ شہر و پرگنہ کو وہ آسایش و خوشی نصیب ہوگی کہ جو وہم و خیال میں نہیں ہے اور چند روز میں مفید اور آرام اس فیض عام کا ہر خاص و عام کے دل میں اچھی طرح سے جانشین ہوگا۔ میں اپنے آقائے ولی نعمت دام اقبالہ کی ترقی عمر و دولت و جاہ و اجلال کا صدق دل سے دعا خوان ہوں کہ حق جل و علی حضور عالی جاہ کو باین عدل گستری و فیض رسانی رعایا پروری عمر نوح و حیات خضر و اقبال سکندر سے بہرہ ور و شاد کام رکھے۔ در نہایت خوشی ظاہر کرتا ہوں کہ سب صاحبوں کو بھی بخلوص دل آقائے جہان پناہ کے فیض رسانی و رعایا پروری و عدل گستری کا کمال و سپاسگزار اور دعا گو پاتا ہوں فقط مورخہ ۱۰ جولائی سنہ ۱۸۹۱ء

بتاریخ بست و دوم ماہ ذی الحجہ سنہ ۱۳۰۸ ہجری مطابق بست و نہم ماہ جولائی سنہ ۱۸۹۱ء یوم یکشنبہ جشن سالگرہ حضور پر نور دام اقبالہ بدستور سابق بڑے دھوم دھام سے ظہور میں آیا - اس تقریب زینت ترتیب میں خاکسار نے یہ قصیدہ کہا

آمد بہار تازہ و ورشد زنو جہان
جوشش طرب بروے زمین ست و آسمان

موج ہوا ز لالہ و گل ہا گرفت رنگ
در شبنم ست ہر گل و ہر برگ گوہر فشان

کج کردہ است بر سر خود شنبلید تاج
گل ہاے شگفتہ در آمد ببوستان

صبح بہار آئینہ را کردہ پاک و صاف
تا رو نماے ناز شود آفتاب سان

در صحن چمن نمود نسیم از شگوفہ فرش
بادام مے زند ہمہ چشمک بر دوان

یک سو بنفشہ ریختہ سنبل بیک طرف
یک جانب است نرگس و نسرین و ارغوان

آمادہ و چمن گل سوسن شگفتہ گرد
سوسن کشودہ است بعید آفرین زبان

لالہ بپا بہر سر دست نہادہ است
تا آورد شراب و پیش میکشان

سرو ایستادہ است بیک پا بآب جو
تا آب رفتہ باز در آید بجوے آن

مستانہ قمری ست از این بودہ بر ہوا
دل بستہ سنبل ست ز گیسوے مہوشان

در نغمه است مطرب بلبل غزل سرا
رقصیده بن تدرو و کفے برد رخشان

برخاست از جلاجل هر برگ گل نوا
در باغ جفت نواز چو گشتند گلرخان

هر غنچه پسته شد چو قدح لبریز از گلال
هر سمت گشت خوش پر از رنگ زعفران

مالیده اند اہل گلستان بہ رخ عبیر
از گرد رہگذار سخن قسم نکته دان

مطلع ثانی

فرخنده ذات و عالی صفات و بلند شان
مقصود اہل عالم و مشہور در جہان

آئینہ مے خورد قسم از صفائی دلش
از روے اوست جوہر و آلاے اعیان

با این ذکا و فہم چو او در زمانہ نیست
گوے ربودہ است بہ دانش ز بخردان

تحسین خرد ہمیشہ کند بر شعور او
کلک ازل بوصف معالش تر زبان

در خدمتش کنیز بود زہرہ مشتری
مہتاب و آفتاب دو باشند غلام آن

روکش بفوج او نشود ہیچ رستمے
در عالم از شجاعت او فتنه داستان

بر بزم گوئیش دل سنگ ست آب آب
بر بخت گیر بیشش زہرہ سر کشد فغان

مسند نشین محفل زیست کہ از وقار
بر کوہ بار صولت او آمدہ گران

خلقش بہ نکہت ست کہ ہر رنگ بوئے گل
از روے بود ہمیشہ تر و تازہ غنچہ جان

سر پنجہ باز راست شکنہ از نمایشش
بسنہ دچہ صعوہ در کنف عدلش آشیان

مائل شود چو خاطر او سوے بذل و جود
گردد تہی بہ بخشش او گنج بحر و کان

بستہ بود ز طول سخن ختم کلام
سوئے دعائے دولت و عمرش برم و مان

یارب ہمیشہ پرتو او باد و دل فروز
کین شمع روشن ست عجب فخر دودمان

بتاریخ ہفدہم ماہ محرم الحرام ۱۳۱۰ ہجری مطابق ۱۲ اگست ۱۸۹۲ء روز پنجشنبہ اسسٹنٹ جنرل سپرنٹنڈنٹ [illegible] نے فائر دارالریاست ہو کر میدان جبل مطبع [illegible] مڈل اسکول بہ سبب کہ ملاحظہ فرمایا پھر واپس تشریف لے گئے۔ بتاریخ [illegible]

سنہ ہجری مطابق بست و پنجم ماہ اگست ۱۸۹۰ء روز چہارشنبہ کپتان ٹی سی پیرس صاحب بہادر قائم مقام پولیٹیکل ایجنٹ ہاڑوتی و ٹونک فائز دار الریاست ہوئے سرسری تواب حسب معمول عمل میں آئی۔ بعد چندے نشست فرمائے بہادر کی دیوان ہوئے۔ بتاریخ نہم ماہ صفر المظفر مطابق یکم ماہ ستمبر سنہ صد، محمد مصباح الدین خلف وزیر الملک حافظ محمد یوسف منشی دربار ٹونک عہدہ پرائیویٹ سکرٹری دار الانشاء حضوری ممتاز ہوئے۔ پہلے اس کام کو جناب حسن مرزا صاحب پرنسپل سنٹرل ہائی سکول ٹونک انجام دیتے تھے۔ بتاریخ دہم ماہ صفر مطابق دوم ماہ ستمبر سنین صد، [illegible] منشی محمد عبد الرحمن تنا بخشیرو زادہ منشی محمد شجاع الدین منشی خاص حضرت وزیر اعظم تھا یہ شاگرد مؤلف نے بعمر بست و دو سالہ روز [illegible] زندگی میں بہنگام طغیانی آب غرق ہو کر انتقال کیا منشی مرحوم با وضو لکھتا ۱۸۸۸ء بعمارہ سیتبلدو دیوان نوکار سرکار ٹونک سے زنگ گذرہ ہو پہنچا وہاں چند مدت محکمہ سپرنٹنڈنٹی کے کام کو انجام دیا پھر بوجہ حسن کارگزاری عہدہ نائب تحصیلداری پر مامور ہوا مگر قضا کا کیا چارہ۔ منشی مغفور خط تعلیق و نستعلیق میں نہایت مشاق تھا کہ ہے اسے شعر و سخن کی طرف بھی توجہ تھی چنانچہ نمونہ کلام ہے ہے

میرے دل کی تمہیں خبر نہ ہوئی — آہ منت کشِ اثر نہ ہوئی
کاہے کو کرتے منتِ دربان — اے صبا تو ہی نامہ بر نہ ہوئی
اپنے بیگانے دیکھنے آتے — ان کا شہرہ دری خبر نہ ہوئی
دلبری میں ہے شہرہ دلداری — اس جزا کی تمہیں خبر نہ ہوئی
رہ گیا پردہ زاہد دو نشین — نگہ شوق پردہ در نہ ہوئے
جب تمہارا قیام دل میں ہوا — جان آوارۂ سفر نہ ہوئے
ہو گیا صبح ... — صبح محشر ہوئی سحر نہ ہوئی
گھر ... — آہ مشتاق زخم جگر نہ ہوئی

آنکھ سے ٹپکا اشک نے ہوا
یہ صدف قابل گہر نہ ہوئی

دل کہاں سے کوئی لائے ہر گھڑی — ناز جو تیرے اٹھائے ہر گھڑی

کون اون کی زلف چشم ہی و ہمدم — کون ناحق مار کھائے ہر گھڑی
کیا۔ مجھے ایسا بھلا بیمار غم — جس کا دم ہو تو نہ آئے ہر گھڑی
صاف کیا کہتے کیں احوال دل — آتے ہین اپنے پرائے ہر گھڑی
کیون نہ اوس کو فخر ہو جسکو کہ تو — بزم مین اپنے بلائے ہر گھڑی
واہ رے اعجاز چشم مست یار — ہر گھڑی مارے جلائے ہر گھڑی
دل سے نازک زہے خوئے فتنہ گر — کون اوسکو چھیڑ جائے ہر گھڑی
یون نہ میرے گل پہ دم ہو خدا — یون نہ بلبل راگ گائے ہر گھڑی

آبرو استاد کی رسوا ہے مہر
کیون سخن شہرہ نہ پائے ہر گھڑی

اسی ایام مین محمد مصطفےٰ مدنی وارد دارالریاست ہوے علاوہ عربی اشعار کے کہتے تھے اردو مین بھی فرماتے تھے جو یہان چند روز رہنے کا اتفاق ہوا تو چند ابیات فکر موزونی سے اون پر اصلاح لی چنانچہ اون کی یہ ایک غزل لکھی جاتی ہے ؎

ترے عکس رخ نگین سے اگی گل ہمیشہ گلشن مین — شفق پھولی نہ تھی ہے کیا ہو اون کے توسن مین
بہار آئی ہے گل ہنستے ہین کلیان مسکراتی مین — نو بستان گلفن نغز نے ہے پہن گلشن مین
عنادل گل سے قمری سرو سے بیزار ہو جائے — قدم رنجہ جو فرمائے وہ گلرو صحن گلشن مین
نہیں حیران ہوا اوسکو دیکھ کر آئینہ — تیری تصویر کا نقشہ کھنچے رنگ روغن مین
ہری غنچہ دہن اہل نظر کی وقت نقش رہ — ہے عالم برق تابان کا ترے ہر کی چلن مین
در دندان سے نسبت گوہر خوش آب کیا ہے — کہ ڈالے جاتے ہین موتی ہو جسکے اوس سخن مین
صفت رخ گلگون زلف سے مشغول ہو تو دل — جڑی ہر رگ نظر آتا ہے یہ اونکی بدن مین
مسی مالیدہ دندان کی صفت ذری کرے کیونکر — نہین ہے تاب گویائی زبان برگ سوسن مین
بدولت آبرو استاد کے مشہور ہے شہرت — بگرنہ دسترس تھی شاعری کے اسلوب فن مین

اسی سال مین مرزا حسن بیگ لکھنوی وکیل سرکار حاضر باش ہز ہائنس معزول راجپوتانہ واقع اودے پور ہو نے انتقال کیا
بجاے معزول کے مولوی حکیم عبدالمجید خان وکیل سرکار معینہ ریزیڈنسی جے پور مقرر ہوئے گئے حکیم صاحب لالہ کلیان راے
اسسٹنٹ معینہ دہلی جیل مقرر ہوے اور بجاے اسسٹنٹ مسٹر فرشی رامچندر انگریزی دان کی تقرری عمل مین آئی
انہین دنون مین لالہ پرمولال اسپیشل اسسٹنٹ شفاخانہ ٹونک ہو کر ایک عرصے سے بخدمت مفصل خدمت سیل تے
انکو چند ماہ کی خدمت سرکار دولت سے معزولی کی گئی اور بجاے لالہ پرمولال مسٹر ڈاکٹر حافظ کریم احمد اسپتال کی تقرری
عمل مین آئی - بتاریخ چہار دہم ربیع الثانی سنہ ۱۳۱۰ ہجری مطابق بست وہفتم ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۹۲ء یوم پنجشنبہ بمکان حضور فیض گنجور
دام اقبالہ رسم نے دیوان خانہ خاص واقع قلعہ محل مین دربار عظیم نشست . بتاریخ معہ صاحبزادگان اہل خاندان و بیگمات و معززان
و اہلکاران اہل و اہالی و مسلمانان و ساہوکاران و چودہریان و معززین گورنمنٹ و دیہات دارالریاست بقرار منعقد ہوا
اور روبروے دروازہ دیوانخانہ حسب قاعدہ دو باایک کمپنی پیدل مع بینڈ باجہ صف بستہ کھڑی کی گئی تھی دس بجے کے بیٹھ
حضور پرنور دام اقبالہ بتفاخر سے رونق افروز حضور محل ہوئے جیسا بیان کمپنی مین باجہ نے سلامی دی حضور والا داخل
دیوانخانہ ہوکر زینت فزاے مسند زرین ہوئے - عالیجناب حضرت وزارت مآب حاجی صاحب بہادر نائب الریاست
بالقابہ نے حسب الحکم حضور والا ایک بہت بڑی اسپیچ سرکاری کی نقل بجنسہ درج ذیل ہے حاضرین دربار کو سنائی بعدہ
تقریر ہوکر بجواب اسپیچ حضوری حضرت وزیر اعظم باتمام ممبران کونسل نے روبروے حضور والا اور کین مولات درج
بجنسہ درج نازرین بانکیمین کرتا ہے۔

اسپیچ حضور فیض گنجور امین الدولہ وزیر الملک نواب حافظ محمد ابراہیم علیخان صاحب بہادر صولت جنگ جی-سی-آئی-ای-دام اقبالہ فرمانرواے ریاست ٹونک بدربار عام واقع

بست وہفتم ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۹۲ء

حاضرین دربار بموقع کے انعقاد دربار کا شادیہ سب معہ معززین سے جو اس سے پہلے مین چند موقعون پر کیا ہون مین خیر ہو کر جیسا

یک مین بھی عاجز بندہ عاصی خداتعالے کا ہون۔ مگر حاکم الحاکمین نے محض اپنے عدالت وکرم سے تیس مین سے انتخاب کر کے مجکو فرمانروا کل رعایے ریاست جو میرے زیر حکومت ہے سب امانت خداوندی نے جو میری حفاظت اور سپردگی مین دی گئی ہے پس ابتداے مسندنشینی سے مجکو اسوقت تک اپنے ہر طبقہ کی رعایا و برایا کی بہبود و آسایش کا خیال ہمیشہ مرکز خاطر رہا ہے چنانچہ ابتداے حکمرانی سے بحکم بادشاہ وعلی الاطلاق جنت اپنی رعایا کے آرام کے لیے مین نے جدید انتظام جو کئے ہین اسوقت ان مین سے چند امور کا ذکر کیا جاتا ہے۔

(۱) محاصل مال کا کوئی دستور باقاعدہ نہ تھا باوصف کوشش رعیت کی آسودگی کچھ ترقی پر نتھی نہ محاصل کی افزونی تھی جسنے بنی تجویز خاص سے لاکھون روپیہ صرف کر کے محکمہ بندوبست قائم کیا اور گورنمنٹ عالیہ سے ایک صاحب بہادر یورپین لائق افسر یعنی میجر اے سی یٹس صاحب بہادر کے خدمات مستقل کر لین۔ دہش گورنمنٹ عالیہ بندوبست جاری کیا گیا یہ لاکھون روپیہ جو اس انتظام مین صرف ہوا محض اس غرض سے ہے کہ رعیت کو آسودگی اور محاصل ریاست کو ترقی ہو مین صاحب بہادر موصوف کی خدمات کا شکرگذار ہون کہ اونھون نے کمال دلسوزی و عمدگی بندوبست کے کام کو ذریعے اختتام پہونچایا۔

(۲) مین اپنے عزیزی صاحب اشرف الامراء افخر الملک صاحبزادہ محمد عبید اللہ خان صاحب بہادر فیروز جنگ سی ایس آئی کو نائب الریاست و وایس پریزیڈنٹ کونسل مقرر کیا ہے کہ وہ اپنے خدمات مفوضہ کو بہت اچھی طرح سے انجام دے رہے ہین آیندہ بھی مجکو ان سے امید ہے کہ وہ اس سے زیادہ بھی جانفشانی سے اپنی خدمات منصبی کو انجام دیوینگے۔

(۳) خداوند تعالے کا حکم مطلق ہے کہ مشورہ مین خیر و برکت ہے بلحاظ اسکے ریاست کی کار روائی کے لیے ایک مجلس شوری یعنی محکمہ کونسل سے مقرر کیا اور اس محکمہ کو جملہ محکمہ جات ریاست پر حاوی قرار دیا اور اوسکے اختیارات کو وسعت کیساتھ محدود کیا۔ چنانچہ ممبران کونسل معاملات روزمرہ مین کامل غور و بحث کر کے اپنے حد اختیار مین حکم اخیر جاری کرتے ہین اور جو معاملات اونکے حد اختیار سے زائد میرے حکم اخیر کے قابل ہوتے ہین یا وہ اہم معاملات قابل مشورہ جنکو مین اپنے حکم سے کونسل مین بھیجتی ہون وہ کل ممبران کونسل بذریعہ اپنی راے میرے حضور مین پیش کرتے ہین اونکو مین جو مقتضاے مصلحت سمجھتی ہون حکم اخیر نافذ کرتی ہون۔

(۴) میری مسندنشینی سے پہلے محکمہ جات عدالت کا انتظام قابل اطمینان نتھا نہ پابندی کسی قانون کی تھی اور اسوجہ سے

طریقہ انصاف میں بہت پیچیدگیاں تھیں میں نے ہر صیغہ جداجدا یعنی عدالت فوجداری و عدالت دیوانی و نظامت تحصیل و محکمہ رجسٹری و محکمہ پولیس منظم کیا اور قوانین و ضوابط اجرا کئے جس سے ضابطہ انصاف میں بہ نسبت سابق کامل سہولیت حاصل ہوئی اور آیندہ بھی بخیال آسایش رعایا میں قوانین ملکی کی ترتیب و تکمیل کرنے میں مصروف ہوں ہر وقت انصاف رعایا کا مجھ کو خیال ہے اور گورنمنٹ مدیہ سے جوڈیشل محکمہ جات کی نگرانی و درستی کے لئے ایک افسر تجربہ کار اور ہوشیار محمد نجابت خان کو جو خاندان نواب کرنال سے ہیں طلب کیا جس سے کارروائی محکمہ جات میں بہت کچھ اصلاح ہوگئی اور محمد نجابت خان کی نسبت جیسے بڑے بڑے خیالات ریاست کے ابتدا میں سمجھے گئے تھے اور اعلیٰ خاندان سے ہیں ویسے ہی جوڈیشل کارروائی کا اونکو بہت تجربہ ہے بیشک اونہوں نے اپنے آپ کو ایسا ہی ثابت کر دیا۔

(۵) علی ہذا القیاس پرگنات میں ہر افسر کا انصاف نہ تھا بلکہ ذات پر منحصر تھا میں نے رعایا کی آرام کے لئے عمدہ ناظم پرگنہ کے محکمہ متعلق فوجداری جداجدا کر کے وہاں کے واسطے ایک ایک پیشکار واقف کار طریقہ بندوبست ہر ایک پرگنہ میں مقرر کئے اور نیز پرگنات میں گرداور و تحصیلدار جو کہ نامنظور ہوئے سب موقوف کر دئے نئی رعایت کے لئے گویا کیا ہے تاکہ اونکو پورا آسایش و آرام حاصل ہو۔

۶۔ صفائی شہر کا کچھ انتظام اور قاعدہ نہ تھا نقصان صحت خطرناک حالت میں تھی میں نے ابتدا میں بارہ ہزار روپیہ سالانہ کے بجٹ سے گورنمنٹ منظور فرما کر محکمہ صفائی و میونسپلٹی قائم کیا جو میونسپلٹی کے ممبر بھی رعایائے شہر میں سے منتخب کئے گئے اور میونسپلٹی کے تہذیب اور کارروائی کے لئے ایک قانون کی اشد ضرورت تھی جس کو بعد غور حسب رواج شہر مشورہ کونسل میں نے ترتیب دیا اس سے بہت کچھ سہولیت کارروائی کمیٹی و نیز رعایا کے لئے ہوئی اور اب شہر کی صفائی ترقی پر ہے آیندہ فکر اسباب کی ہے کہ روز بروز صفائی کو زیادہ ترقی ہوتی جاوے کیونکہ ممبران کونسل نے بھی بہت قابل اطمینان اس کا ثبوت دیا۔

۷۔ سابق میں انسداد وارادات کے لئے صرف تھانہ دار پرگنات میں مقرر تھے محکمہ پولیس قائم نہ تھا میں نے بنظر حفظ و حفاظت رعایا پرگنات میں محکمہ جات پولیس قائم کئے اور اب ہر طرح سے انسداد وارادات کے لئے بخوبی بندوبست کیا اور اکثر ڈاکو وغیرہ ریاست سے نکال دیئے گئے تاکہ رعیت کے جان و مال کی حفاظت

کا ہمیشہ پورا خیال رہتا ہے صاحبزادہ محمد خان سپرنٹنڈنٹ پولس پرگنات نے اپنی خدمات کو اچھی طرح سے انجام دیا۔

۸- سابق اس سے پرگنات میں کوئی شفاخانہ نہ تھا رعایا کو کمال پریشانی رہتی تھی اور بیماری میں کوئی ذریعہ عام لوگوں کی صحت دوا کا نہ تھا میں نے محض اپنی رعیت کی رفع پریشانی و حصول صحت کے لئے اس اشد ضروری کام میں سالانہ صرفہ کثیر گوارا کرکے باضابطہ ڈاکٹران وغیرہ شفاخانہ جات پرگنات میں مقرر کئے اور اوسکے متعلق سامان مع ادویات ضروری کا انتظام کیا گیا۔ جس سے بہت بڑی منفعت و تسلی رعایائے پرگنات کو حاصل ہوئی اور ہوسے اسکے علاوہ ریاست و بعض پرگنات میں حکیم اور وید لوگ جو عام علاج کے لئے منجانب ریاست علیحدہ مقرر ہوئے۔

۹- رعایا کی ترقی تعلیم کے لئے میں نے دل سے کوشش کی اور پرگنات میں اجرائے مدارس کا حتی الامکان انتظام کیا گیا اور خاص صدر میں بصرفہ زر کثیر اسکول مقرر کیا چونکہ تعلیم بہت بڑا ذریعہ انسانی تہذیب اور شائستگی کے لئے ہے لہذا میں نے اپنی رعایا کو اس فائدہ سے محروم نہ رہنے کے لئے خاص ذاتی توجہ صرف کی اور اب فی الحال باضابطہ مدرسان و اجرائے ضوابط و ہدایات جدید و تکمیل نقشہ انضباط اوقات بقید جماعت و مدرسین و انتظام تعلیم علوم مشرقی رعایا کی تعلیم کی جانب زیادہ تر توجہ کی سب امور ایسے طے کئے گئے کہ لوگ اور ہماری اولاد نیک تعلیم سے مہذب و آراستہ ہو۔ مرزا احمد علیخان پرنسپل صیغہ مدارس نے اسکول کی کارروائی میں جو محنت اور مصروفیت ظاہر کی اس وجہ سے میں انکی نسبت خوشنودی ظاہر کرتا ہوں۔ اور جیسا کارگذار اپنے زعم میں اونکو میں نے خیال کیا تھا ویسا ہی پایا۔

۱۰- میں نے اسکول کے علاوہ مدرسہ اسلامیہ عربی موسومہ مدرسہ حبیبیہ مقرر کیا طلبا اسلامیہ مدرسہ ہذا کی لوکین تعمیر ہوتی ہے۔

۱۱- رعیت کی خبرگیری کے لئے میں نے پرگنات میں متواتر دورہ کئے اور مقامات زدہ گاہ پر رعایا کو میں نے طلب کرکے ہر ایک سے بذات خاص دکھ درد اونکا اطمینان کی پوچھا۔ اونکی حالات اندرونی رعایا سے واقفیت حاصل کرکے اونکا تدارک کیا کل ریاست میں قدیم سے بیگار کا طریقہ ناجائز جاری تھا جس کی وجہ کل قوم رعیت سے بر ملازم و غیر ملازم صیغہ دار پٹیل و پٹواری و جاگیردار کو بھی ہر گاؤں میں یہ اختیار تھا کہ بلا اجرت جو کام منظور ہوتا مثلاً اٹھوانا جنگل سے گھاس لکڑی منگوانا اور دو دو کوس بار برداری سر پر رکھوا کر ہمراہ خود لیجانا پاؤں دبوانا سائیس ٹہرانا پہرہ چوکی لینا پانی بھروانا ہر قسم کی خدمت بیٹھ ورد بیگی دودھ چارہ وغیرہ و رسد ان رسد کا بلا قیمت منگوانا اور ایک ایک دو دو دن بیل وغیرہ

جانور رعایا کے مفت اپنے کام میں کر لیتا وغیرہ وغیرہ میں نے بنات خاص اپنے ملازمون پر روک دی میں اسکی بابت اس درجہ
ناجائز پر بکثرت نہایت افسوس ہوا اور یہ طریقہ جو بڑا ہی ریاست سے یک لخت مسدود کر کے اس جابرانہ طریقہ سے آزادی دی اور
امداد کی انسداد کے قواعد جدید سے دوری مکان و صیغہ داران دیہہ مقرر کیے گئے۔

۱۲- قدیم سے یہ رواج اس ریاست میں تھا کہ وقت تقریب شادی کے اقوام ہنود کو ایک رقم معینہ بنام خرچ دربار داخل کرنا پڑتی
تھی اس رقم کی تحصیل بھی میں نے بنظر آسائش رعایا مسدود کی۔

۱۳- صدر ٹونک میں جدید تعمیرات و شہر کی آبادی کو زیادہ ترقی دی گئی اور رفاہ عام کے لیے شہر کے اطراف میں چھبیس
میل سڑک تیار ہوئی اور سڑک کی دونوں جانب بڑی توجہ خاص سے درخت پرورش کیے گئے جس سے علاوہ زیب
و زینت شہر کے مسدود المدخل دیہات کی تجارت کو بھی فائدہ ہوا اور آسائش عام میسر ہوئی صحیح اندازہ کے ساتھ میں کہہ سکتا
ہوں کہ سڑکوں کی تیاری میں تخمیناً دو لاکھ سے زیادہ روپیہ صرف ہو چکے ہیں اور تعمیرات سرکاری
مزید برآن ہے۔

۱۴- چونکہ جیل ریاست کا بہت تنگ و خستہ تھا قیدیوں کی حالت ابتر تھی اس حالت کی اصلاح کے واسطے
میں نے ممالک مغربی و شمالی سے الہ آباد جیل کا نقشہ طلب کیا مطابق اس نقشہ کے بصرف کثیر تعداد جدید جیل وسیع
تیار کیا گیا جس سے قیدیوں کو بوجہ وسعت مکان کے تکلیف نہیں رہی۔ اور علاوہ اس کے جیل کی کارروائی کے لیے
ایک قانون مرتب کیا گیا جس پر عملدرآمد ہے اور قیدیوں کو ہر قسم کے فن اور ہنر سکھلانے کا بھی انتظام کیا جس سے اکثر اشیاء
جیل میں تیار ہو کر فروخت ہوتی ہیں۔

۱۵- سال گذشتہ میں چونکہ بوجہ قحط سالی عام رعایا پریشانی کی حالت میں تھی اور غربا کو بہت زیادہ تکلیف رونما ہوئی تو میں نے
بنظر رعایا پروری ہر ایک موقع مناسب پر صدر و پرگنات میں واسطے امداد قحط زدگان کارخانہ جات و رفت و تالاب و چاہات
جاری کیے گئے اور خاص مقام صدر کا تعمیر آئندہ کا کین بازار مسمی گنج باہتمام محمد حشمت خان مہر بخشی بنظر آسائش اہل بازار
و امداد غربا قحط زدگان جاری کیا گیا چنانچہ انہوں نے میری منشا کے موافق اس کام کو بہت کوشش سے انجام دیا۔

۱۶- پرگنات سرونج و چھبڑہ و نمبہیڑہ وغیرہ پرگنات میں بوہرون نے سود در سود کے بارے کاشتکاران کو پریشان کر رکھا
تھا اور کاشتکار و زمینداران قرضہ کے دینے سے تنگ تھے جب ایسی سخت شکایات رعایا کی ملاحظہ

مین اسقدر گرفتار رہتے تھے کہ جس سے وہ وجہ کاشتکاری کو ترقی نہین دے سکتے تھے اور پیداوار و نیز کل قصبہ مین جاتا تھا مینے آمدنی ریاست سے اونکی تعدادی کے لئے انتظام کیا تخمیناً ایک لاکھ روپیہ ادا تقاوی و نقدی دستہ د تخم ریزی و غلہ خورش و زرگاوان وغیرہ سے اون کو مدد کی جاتی ہے اس مدد سے وہ مصیبت اونکی رفع ہو کر ترقی زراعت ونکو حاصل ہوئی۔

۱۷۔ رعایت کاشتکاران پر ہمیشہ سے زیادہ تر مینے اپنے خیال کو رجوع رکھا ہے کیونکہ اونکی آسودگی باعث ترقی ملک ہے جیسے کہ اونکی دستگیری کی چنانچہ سابق اس سے ایک لاکھ اسی ہزار روپیہ بقیہ رعایا کو معاف کیا اور اب فی الحال ذریعہ لاکھ روپیہ مین نے چھوڑ کر بقایا سے سبکدوش کیا کہ اس سے بہت کچھ صورت ترقی و بہبودی عام رعایا ظاہر ہوئی اور وہ لوگ باطمینان و فارغ البال مشغول و ممنون ہو کر مصروف بکار ہوئی۔

۱۸۔ بعض مقامات مین بوہرون کی جانب سے ایک ایسا خراب دستور جو موجب کمال زبونی نسبت کاشتکاران جاری تھا کہ بوہرہ لوگ عوض تمسک وچٹھات و دستاویزات تحت کاشت اونکے یہان تک کہ بال بچہ کاشتکاروں کے رہن کر لیتے تھے اور یہ کاشتکار کو حق کاشت سے بلکہ دہی و میرہ اور بگی موروثی کا تھا محروم کر دیتے تھے اور بدون رضامندی بوہرہ کے کاشتکار لڑکے اور ادر بوہرہ کی شادی نہین کر سکتے تھے جیسے اپنے دو مہینہ بغیر انصاف اس دستور ناجائز کو کہ بالکل نقیض اونکے قریب قریب بردہ فروشی کے تھے بجہ بہت سے قطعاً مسدود کر دیا اور اوسکی انسداد کے لئے احکام سخت جاری کئے اور کاشتکاروں کی آزادی بحال کی۔ اور بوہرون کے قرضہ کی نسبت یہ انتظام کیا کہ دستور مقرر ہے جتنا سود زائد تھا وہ گھٹا کر واجب تشخیص کی اور اقساط مقرر کرائین اور اختیارات تحت کاشت سامیان مقروض آسامیون کو دلادی جس سے بیچاری رعایا کو بہت کچھ فائدہ حاصل ہو۔

۱۹۔ بسالگذشتہ و پیوستہ پرگنہ نیو بیڑہ و [illegible] مین مینے اسسال پیوستہ دس ہزار روپیہ رعایا سے بقایا پرگنہ کو معاف کیا اور بسالگذشتہ بوجہ قحط کے فی روپیہ دو آنہ یعنی ۲۵ ہزار کے قریب تحصیل [illegible] کی کسانی بندہ مین [illegible] وصول تاکہ رعایا کو اون سے کامل حسن آسانی رہے۔

۲۰۔ کوئی کاشتکار زمین پر جسوقت بوجہ [illegible] پرگنہ [illegible] کے اونکو قیدے سے نقصون مین داخل کر لیتے تھے اس [illegible] تحصیل [illegible] مینے [illegible] مسدود کی۔

(۲۱) اور ضیاعات اقتدار میں جو کوئی رعیت جدید آباد کرتا قدیم سے یہ دستور ریاست میں تھا کہ بنام ضامن ناگریت ریاست
میں اونکو داخل کرنا ہوتے تھے بغرض آسائش میں نے اپنے عہد میں اس قدر کا دخل کرنا بھی مسدود کیا تاکہ آبادی میں ترقی اور
رعایا کو آسائش حاصل ہو۔

(۲۲) ناظمان و تحصیلداران پرگنات کو بتاکید حکم دیا گیا کہ دیہات پرگنات میں بغرض معائنت و نگرانی احوال رعایا سوائے موسم بارش کے
پندرہ پندرہ روز تک خیمہ میں رہیں و پندرہ پندرہ روز دورہ کیا کریں تاکہ بالمواجہ تحقیقات و تشفی امن و آسائش رعایا ہو سکے۔ نیز کریں اور
ڈائری میں روزانہ اپنی اپنی کارروائی کا لکھکر میرے ملاحظہ میں بھیجتے رہیں چنانچہ اکثر ناظمان نظم سرونج نے اپنی خدمت
منصبی کو اچھی طرح ادا کیا۔

(۲۳) دو سال سے بوجہ گرانی غلہ ملازمان ملکی و فوجی کی بہبودی کا یہ حکم ہے یہ مدد دی گئی کہ ہر ملازم کو بقدر تنخواہ دو دو
ماہ بازار کے نرخ سے روپیہ زیادہ غلہ موجودہ ریاست سے وزن کر کے دیا گیا اور قیمت وضع تنخواہ بارہ مہینے کے
اندر لے گئی۔

(۲۴) فوجی انتظام چونکہ اس وقت ہے وہ میرے حسب دلخواہ ہے فوجی معاملات کو اوائل سے میں تک اپنی
ذات خاص سے دیکھتی رہی ہوں اور ایک قانون کارروائی فوجی میں نے منضبط کر کے فوج میں جاری
موافق قانون کی کارروائی فوج کے جاری ہے۔ صاحبزادہ عبید اللہ خان کمانڈر انچیف فوج و صاحبزادہ محمد اسفندیار خان جرنیل
فوج کے کارروائی بحق اطمینان ہے۔

(۲۵) چونکہ سائرات میں محصول سے بہت سی اجناس سے زیادہ تر محصول وصول کیا جاتا تھا میں نے بغرض آسودگی رعایا
و ترقی و افزونی پیداوار بالکل اشیا پر محصول معاف کر کے صرف چند اجناس مثلاً جو دستور العمل پر محصول رکھا اور
علاوہ معافی محصول مذکور ... جاری بھی دیہات و قصبات کی ذخیرہ فروخت مویشی و تمباکو و پرٹ و درآمد روئی وغیرہ ڈاک
نیز معاف کر دیا جسکی تعداد خاص صرف ... میں اشیا پیداوار تقسیم ... بسبب اس سے دستور العمل جدید
صلاحات ... اور علیحدہ مین حسب دستور العمل ایک ... کی معرفت میں آئی بھائی
خاص میں نے بھی نو ترقی و آسائش رعایا ... رعایا سے خوش ہے باہم ترقی سائر پیداوار کی تجویز
ہے اور نوبت ... ناظم سائرات نے اپنی خدمت کو اچھی طرح انجام دیا۔

۲۶- ایسا پڑا ناقرضہ متفرقات کہ جسکے ملنے کی کوئی امید قرضخواہان کو نہ تھی اور جب سے کبھی اوس کا مرتب نہ ہوا مینے انتظام دیگر اون لوگون کا قرضہ ادا کیا مزید براں پرانی باقی جو چلی آتی تھی ساہوکار کسیقدر ہر سال ادا کرسکے لئے بھی معین کرکے بہت سا حصہ اوس کا ادا کیا اس کارروائی مین ڈنلیک راؤ راؤ بہادر ممبر کونسل نے میرے حکم سے پوری مصروفیت ظاہر کی اور حساب وکتاب کو خوب درست کیا جس سے اس کارروائی مین پوری مدد ملی۔

۲۷۔ ریاست پر قرضہ کا بہت بڑا بار تھا اور خزانہ جمع اور خرچ ریاست کا کوئی انتظام قابل اطمینان نہ تھا نہ بجٹ سالانہ مرتب ہوتا تھا مین نے اپنی توجہ خاص سے ایک تجربہ کار لائق شخص ڈنلیک راؤ کی خدمات گورنمنٹ سے منتقل کرائین اور خزینہ کا انتظام تفویض کیا ڈنلیک راؤ راؤ بہادر نے اپنے کام متعلقہ مین عمدہ لیاقت کا اظہار کیا اور موافق میری منشا کے درستی حساب وکتاب خزینہ مین بابو نے بہت کوشش کی اور اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ میری مصروفیت سے ایک بڑی حصۂ قرضہ سے ریاست سبکدوش ہوگئی اور امید ہے کہ جو کچھ باقی رہا ہے خدا کے فضل سے وہ بھی جلد ادا ہوجائیگا۔

۲۸۔ مینے اپنے چار برادران حقیقی کو ریاست کے بعض صیغہ جات پر مقرر کیا ہے صاحبزادہ محمد اسحاق خان بہادر کو بکار نزول و ذخیرہ و کارخانجات و چندی و افسری سپاہ نظامیہ۔ و صاحبزادہ عبد الرحیم خان بہادر کو ناظم فوجداری۔ و صاحب زادہ محمد صدیق خان بہادر کو ناظم پرگنہ ٹونک۔ و صاحبزادہ عبد الوہاب خان بہادر کو ناظم شریعت [illegible] صاحبزادگان بھی اپنے فرض منصبی کو اچھی طرح انجام دے رہے ہین کوئی شکایت بکار روائی ضابطہ اون نے اونکی نہین سنی اور آئندہ بھی مین اون سے یقین کرتا ہون کہ وہ اپنے خدمات کے ادا کرنے مین اور بھی زیادہ کوشش کرینگے۔

۲۹۔ سابق مین عہدہ داران کی تنخواہین بہت کم تھین مین نے اپنے عہد مین نسبت سابق تنخواہ عہدہ داران ملکی مین دو چند بلکہ سہ چند کا اضافہ کیا کہ وہ اپنی خدمات مفوضہ کو خوشی اور دیانت و امانت سے انجام دیوین۔

۳۰۔ ہندوستان مین لیڈی ڈفرن صاحبہ نے بنظر ہمدردی و آسایش مستورات ہند تعلیم فن دایہ گری کی تجویز جاری کی بخیال رفاہ عام مینے بھی اپنی ریاست مین تعلیم مدرسہ نسوان جاری کی اور میڈیکل سکول آگرہ مین اس مدرسہ کی تعلیم یافتہ لڑکیون کو بنا بر تکمیل و تعلیم اس فن کے روانہ کیا سنہ [illegible]ء سے سنہ [illegible]ء تک یہ صرف کثیر گوارا کیا گیا۔ سوائے اس کے بیادگار ہز اکسیلنسی عالیشان کرنل والٹر صاحب بہادر سابق ایجنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ مستورات کے علاج کے لئے مین نے ایک جدید شفاخانہ موسومہ والٹر ہسپتال خاص دارالریاست مین ۲۳ ہزار روپیہ کے صرف سے تعمیر

کرایا جسکی بنیاد کا پتھر صاحب بہادر ممدوح نے دورہ کے وقت مین اپنے ہاتھ سے رکھا تھا ۔

۳۱ - تصفیہ مقدمات رعایا کے لئے ابتدائی عدالت سے اپیل کونسل تک کا محکمہ مقرر کیا گیا ہے اور از روے انصاف کا موافق قانون عمل کیا ہے مین نے مرافعہ کے لئے اپنی ذات کے اوپر منحصر کیا ہے اور بنظر رفاہ عام مین نے اپنے مرافعہ کی فیس کو بالکل معاف کیا اور سب مراتب مین سے اپنی رعایا کی رفاہ و آرام و آسایش کے لئے معین کئے ہین ۔

۳۲ - مزید برآن اپنے ملک کی نگرانی اور معاینہ کار روائی ملازمان ہر صیغہ کے واسطے روزنامچہ ہفتہ وار اپنے طلب کرکے ملاحظہ کرنا شروع کیا ہے اور جسقدر مین اگر کوئی سقم پایا جاتا ہے یا رعایا پر کسی قسم کی خلاف ضابطگی کا اثر معلوم ہوتا ہے تو فوراً اوسکی اصلاح کیجاتی ہے ۔

۳۳ - اس موقع پر مجکو افسران و سردار ریاست کی نسبت یہ بھی ظاہر کرنا ضرور ہے کہ وہ ماتحتون کے کام پر نگرانی رکھنا اپنا اول فرض منصبی سمجھیں اور ماتحتون پر ہرگز کار روائی نہ چھوڑین گرداوری کے ذریعہ سے یا دورہ کرکے اونکے کامون کی جانچ پڑتال کرین اگر کوئی خدمت متعلقہ مین قصور یا نقص دیکھیں فوراً اوسکا تدارک کرین اگر فی الواقع ایسا کرینگے تو خوشنودی منجانب حضور اون سے ہوگی ۔

۳۴ - جبکہ کونسل کی نسبت یہ امر بھی قابل اظہار ہے کہ مین نے کچھ ایسے ممبران کونسل کو کہ جن کی کوئی ممبر ایک دوسرے کے صیغہ مین دخیل نہ ہو کیونکہ ہر ممبر کو اوسکے صیغہ کے اندر کار روائی ضابطہ اور تجویز فیصلہ کا اختیار دیا گیا ہے جب اوس ممبر کے صیغہ مین دوسرے ممبر کی دخل دہی ہوگی تو ازروے [illegible] ظاہر ہوگی انعقاد کونسل کے وقت یہ طے ہو چکا ہے کہ اس ہدایت کے خلاف کسی ممبر کی جانب سے [illegible] ہدایت ہوئی ہے ممبران کونسل کو ضرور ہے کہ وہ ہرگز اسکو فراموش نہ کرین البتہ جو ممبر کہ اپنے صیغہ کا کوئی مقدمہ کونسل مین پیش کرے اوس صورت مین بعد مباحثہ فیصلہ کے [illegible] اور ہر ممبر کو منجملہ ایک ریاست کے ممبر ہونے کی [illegible] ایک جزو ہی ہوا ہے لگی ہوئی ہے ۔

۳۵ - مین اپنی رعایا کو اطمینان دلاتا ہون کہ ریاست [illegible] مقصد تھا [illegible] مین خود کرتا ہون [illegible] کسی شخص کو کبھی نہین [illegible] کہ کسی کی [illegible]

و دیگر اہل خاندان و معززین دیکھ رہے ہین کہ ہرگز کسی امر مین سفارش یا ناواجب عرض معروض کرنے کی مجال نہین اور مین کسی
سے مشورہ یا صلاح باموراتِ ریاست سوائے ممبران کونسل کے جبکہ جُدا جُدا ریاست کے صیغہ جات کا اہتمام جنہے
تفویض کیا ہے نہین کرتا - کوئی شخص یہ خیال نہ کرے کہ اوس کا کام میرے دربار مین کسی کی بیجا سفارش یا ناجائز وسیلہ
سے نکل سکتا ہے ہرگز ہرگز یہ بات نہین ہے - اور یہ بھی واضح ہو کہ کسی زبردست کی جانب سے کسی متنفس رعایا کو کچھ
ہو تو وہ شخص براہ راست مجھسے عرض کرنے کا مجاز ہے تم یقین سمجھو کہ اسقدر مصروفیت ہماری محض تمہاری حفاظت
اور آسایش و تمہارے انصاف کیلئے ہے۔

۲۶ - مین نے اپنی پابندی اوقات کو روزانہ واسطے مصروفیت و نگرانی کار ریاست کے منضبط کیا تا کہ جُدا جُدا اوقات و ایام
منضبط مین ہر صیغہ کی نگرانی و مصروفیت و معاملات وجوہ ریاست با طمینان ہو سکے۔

۲۷ - مین اس کہنے سے بھی اپنے کو باز نہ رکھونگا میری ریاست قدیم سے گورنمنٹ حضرت ملکہ معظمہ قیصر ہند دامت
سلطنتہا کی خیر اندیش اور دوستدار ہے میرے بزرگ فرمانروایان سابق نے جو عقیدت عالیہ برطانیہ کے ساتھ رسم
عقیدت راسخ و جاری کئے تھے - مین ہمیشہ اوسکے منضبط اور مستحکم کرنے مین دل سے کوشش کرتا ہون اور مین
مع تمامی ریاست و خاندان و متوسلین کے خود ہمیشگی برٹش گورنمنٹ کو اپنا ذریعہ بہبودی جانتا ہون اور آئندہ بھی ہمیشہ خیرخواہی
گورنمنٹ پر ثابت قدم رہونگا۔

۲۸ - مین اب بیان سے اصل مطلب کی طرف متوجہ ہوتا ہون کہ جس بنا پر جلسہ دربار منعقد کیا گیا واضح ہو کہ جب
میری مصروفیت ذاتی بکار ریاست کی اطلاع صاحب والا شان کرنل جی ایچ ٹریور صاحب بہادر سی - ایس - آئی ایجنٹ
گورنر جنرل راجپوتانہ کو پہونچی تو صاحب بہادر موصوف نے بذریعہ خریطہ اپنی کمال خوشنودی کا اظہار کیا اور دوستانہ
طور پر قیمتی الفاظون میرے پرزیڈنسی صاحب بہادر مقدم الوصف اپنے خریطہ مین یہ مین خلاصہ مضمون تحریر فرماتے ہین کہ
آپ نے جو بذات خود انتظام ریاست کیطرف توجہ کی ہے مجھے اس سے بہت خوشی حاصل ہوئی —
جس سے مجھے یقین ہے کہ ریاست کو اچھا فائدہ حاصل ہوگا - اور گورنمنٹ عالیہ ہند
اون رؤسا کی بڑی قدردانی کرتی ہے جو واسطے فائدہ پہونچانے اپنی رعایا کے بذات خاص ریاست کے امورات مین
کوشش کرتے ہین پس مجکو اس خریطہ کے کمال انبساط و خوشی حاصل ہوئی - صاحب ایجنٹ گورنر جنرل سے پہونچا

کے اس مشفقانہ اور دوستانہ ذکاوت کا دلی شکرگزار ہوتا ہون کہ انھون نے از راہ دوستی میری توجہ و معروفیت سے
بکار ریاست اپنی دلی خوشنودی کا اظہار کیا جس سے مجکو اور بھی زیادہ تر انشراح معروفیت بکار ہائے ریاست کا شوق پیدا ہوگیا
اسکے ساتھ ہی مین دلی دوست میجر ای ایل تھارنٹن صاحب بہادر ایجنٹ ہراوتی و ٹونک کا دل سے شکرگزار ہون کیونکہ
یہ سب نتیجہ صاحب بہادر موصوف کے عمدہ مشورون اور نیک صلاحون کا ہے میری دلی دعا اور آرزو ہے کہ خداوند
کریم ہمیشہ میری توجہ کو رفاہ عام رعایا کی جانب مستقل رکھے اور میری کوششون مین خیر و برکت عطا کرے - امین یا رب
العالمین-

بعد اختتام اسپیچ سرکاری عالیجناب افتخار الامر فخر الملک صاحبزادہ محمد عبید اللہ خان صاحب
بہادر فیروز جنگ سی ایس آئی نائب الریاست و وائس پریزیڈنٹ محکمہ مقتدرہ کونسل دربار ٹونک
و دیگر ممبران کونسل و برادران عفو رغبت گنجور نے روبرو عفو فیض گنجور حسب ذیل تقریرین ادا کین

تقریر نائب صاحب بہادر

اے صاحبان معززین دربار آج کا دن بہت سعید و ہمایون ہے کہ ہمارے آقائے ولی نعمت نے بہ سرپرستی
خاص جناب گورنمنٹ بہ مراتب زر زیادہ اسپیچ جسکو مینے اسوقت بحکم حضور پر نور پڑھکر سنایا جسکا ایک ایک لفظ پر معنی
ہے آپ سب صاحبان معززین دربار نے کمال غور و توجہ سے سنا ہوگا مین اس خوشی کے موقع کی سب کو مبارکباد دیتا ہون
حقیقت اس اسپیچ مین جو کچھ حضور والا نے ارشاد فرمایا ہے وہ تمامی اعلی مصلحت و حکمت ہے اور اصل مقصد اس کا فائدہ
پہنچانا رعایا کو اور بہبودی و ترقی معاملات خداداد متعلق ریاست ہائے والا ہے آپ صاحبان معززین دربار اس ریاست
خداداد سے ہمیشہ صورت قریب اسی سلسلہ سے گذشتہ سے جاری ہے جسکے اون روایات کی اسوقت تک پوری ترقی ثبت
ہے جب سے آپ اچھی طرح واقف ہین آپ سب صاحب اس بات کو یقین جانین کہ جبکہ حضور نواب ابراہیم علی خان بہادر حضور
نواب وزیر الدولہ بہادر مرحوم مغفور و حضور نواب محمد علی خان صاحب بہادر جو کچھ انتظام فرماتے آئے اس ریاست کے اسی کے موافق دعا و حضور
موصوف کے کارہائے نمایان کا شکریہ سابق مین ذکر کیا گیا حضور عالیجناب مسند نشین حال یعنی حضرت امین الدولہ وزیر الملک

نواب حافظ محمد ابراہیم علیخان صاحب بہادر صولت جنگ سی آئی ای ادام اقبالہ و اجلالہ فرمانروائے
ریاست ٹونک کا ہے جسکا سلسلہ حسن انتظام حسب ہدایت گورنمنٹ عالیہ ہند سے صلاح و مشورہ صاحبان عالیشان
پولٹیکل افسران محض بتوجہ و مصروفیت ذاتی اعلیٰ حضرت بندگان عالی مدظلہ العالی کے جاری ہے جسکو ہم سب دیکھ رہے
ہیں وہ بچشم صورت حال قابل تحسین و آفرین ہے الحمد للہ علی احسانہ کہ خلاق دو عالم نے ہمارے آقائے ولی نعمت کو
اون کو ذات سے کہ برخلاف دیگر روسا اکثر رئیسان و والیان ملک اپنی بڑی خواہشون کے پورا کرنے مین ایسے مصروف
ہوجاتے ہین جسکا نتیجہ اونکی ذات خاص کے لئے اور اونکی ریاست کیلئے بہت نقصان پیدا کرتا ہے محفوظ رکھا بلکہ خوش
اسکے ہوئے حضور نواب صاحب بہادر دام اقبالہ کے طبیعت کو قدرت نے خیالات انصاف کے نفاذ اور ترقی بہبودی
رعایا کی ترقی و آبادی ملک کی طرف متوجہ کر رکھا ہے اب مین آپ سب صاحبان حاضرین دربار کی جانب سے بحضور عالیجناب
آقائے نامدار دام اقبالہ حضور والا کی پرورشون عنایتون اور بندہ نوازی کا شکریہ خلوص دل سے ادا کرتا ہون اور
اپنے التماس صدق مقال کے ساتھ مختصر کلمات مین دعا پر ختم کرتا ہون کہ قدیر ذوالجلال و نعمائے بے زوال ایسے حاکم منصف زمان
عادل دوران کو تا ابدالاباد ساتھ سچے خیالات انصاف رعایا پروری کے اپنے ظل حمایت و عافیت مین رکھے اور مفسدین
بد اندیش و بدخواہ کو ہمیشہ ذلیل و رسوا رکھے آمین کرے آمین یارب العالمین

تقریر جسکو کہ اشرف الامرا عمدۃ الملک صاحبزادہ احمد یار خان صاحب بہادر

فتح جنگ ممبر کونسل صیغہ فوج نے منجانب افسران فوج ادا کی

بحمدہ و سبحان اللہ تعالیٰ و تقدس شکر ہے بارگاہ صمدیت کا کہ اللہ تعالیٰ نے ہم لوگون کو زیر سایہ عالی ایسے
رئیس نامدار و آقائے باوقار کے پرورش کیا کہ بنظر رفاہ عام و رعایا پروری کے طرح طرح کے قوانین اور ضوابط ارشاد فرمائے
چنانچہ یہ ارشاد عمل کہ اس وقت جمیع پروردگان نعمت حضوری کے نسبت بوجہ خاندان و منشیان حضوری و ملازمان و
رعایا کے حق مین صادر پایا ہے مفاد عام کی سراسر اصل بنیاد ہے حقیقت یہ بندوبست یک نعمت منجانب اللہ تعالیٰ
ہے جسکا شکریہ اگر ہر سر مو زبان ہو تو ادا ہونا محال ہے لہذا قدم دیدہ و دہن شکستہ زبان اگرچہ رونگ سے دور ہے

تصویر اشرف الامراء عمدۃ الملک صاحبزادہ احمد یار خاں صاحب بہادر فتح جنگ - ریاست ٹونک

تو اوسکے شکریہ سے قاصر زبان ہوکر یہی کہتی ہے سیدہ رہے ہزار برس شکر ہو سب ملک کا کہ جسنے ہم کو کن
خیرخواہان بے ریا ایسے ظل معدلت سے بخایا ہوا خواہی اور خیر اندیشی مین خوشنود کیا وہ نعمت غیر مترقبہ حال ل ۔ وہ دیا
کرم گستر کا سایہ عاطفت ہمارے سر پر پایدار رہے جیسے کہ عہد مبارک بندگان حضور انور دام اقبالہ مین عموماً رعایا و خصوص
اہالیان نے ترقی و آسایش حاصل کی ہے ایسی ہی روزی و ترقی ہم لوگون کو بغیر اس سے کبھی نصیب نہین ہوئی
اللہ تعالے جلشانہ ہمیں خیرخواہان دولت کو اصل مطالب دلی نصیب کرے اور جمیع حاسدان و بدخواہان کو انہین کی
آتش حسد سے سوختہ رکھے آمین یا رب العالمین۔

تقریر بابو ونایک راؤ۔ راؤبہادر ممبر کونسل صیغہ خزینہ وغیرہ

چونکہ مواخاص تعلق حساب سے ہے اس لئے حساب ہی کے ذریعہ آپ صاحبان کی خدمت مین عرض کرتا
ہون کہ ریاست کے خزینہ کا حساب بار دیکھتا ہون کہ ادائی باقی ماندہ قرضہ کا حال روشن ہوکر کل بیباقی کی
تدبیر مین مددگار ہوجاتے ہین جو محکمہ ایک شخص کو اپنے ذاتی قرض کی نسبت بر تنازعہ ہے کہ قدر
ادائی قرضہ سابقہ کی کرچکا اور کسقدر کرتا ہون اور کسقدر متعلق باقی ہے یہ بموجب حساب کامل ادائی کے راستہ پر
مسدود اور قرض بڑھنا محال بلکہ ناممکن ہے۔ اسلئے حساب روزنامچہ پیش کرتا ہون۔ بہت خوشی کا مقام ہے
کہ اس عہد مبارک مین ہمارے والی جناب نواب صاحب بہادر نے اپنے ابتدای سلطنت ۔ حادثین ہے کہ جنکو اللہ
تعالے نے جنکی امانت مین سونپا ہے خود ملاحظہ کر حساب ادائی کرا دینے بعد کے دربار کونسل کے لئے نظر کیا اسکا
شکریہ کل حاضرین دل سے ادا کرینگے خلق خدا سے تعالی تعدادی قریب چار لاک کے آسایش اور آرام و بہبودی
کی کوشش مین قدم بڑھانے کے لئے اسی طور خزانہ حساب کو جو پنچایت کی مصلحت ہے ۔ بیشک حضور کی توجہ ذاتی
و معدلت سے اس ریاست کا انتظام بفضل الٰہی ایسا عمدہ ہے کہ دیگر ریاستہاے دیسی مین ہرگز ایسا انتظام
نہین ہے اور وہ اہل ریاست اس ریاست کے انتظام کی نظیر حاصل کرتے مین جو میری خدمت خزینہ کی نسبت
خوشنودی مزاج والا کی ظاہر ہوئی۔ اسکا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہون۔ بہت خوشی کو نمک حلال سے ادا کرنے کی کوشش
مین ہمیشہ اپنی ناقص عقل کے موافق مدد دیتا ہون۔ جتنے دن زندہ ہون کا بندہ ریاست کی بیباقی اب قریب ہے

ارزانی نرخ انہوں وقت بارش کی وجہ سے رعایا کی سفید الحالی نقل توجوہ بیرونیہ غلہ کی بندش امداد و بہبودی رعایا کے قسم کا کے قریب ڈہائی لاکھ کے لگایا گیا وہ قرضہ میں ادا ہو گیا بمطابق ایک دو سال میں ہو جاوئیگا لیکن قرضہ کی سبکدوشی پیش کرنے سے رعایا تقیم الحال کو مدد پہونچانے کا ثواب زیادہ خیال کیا گیا اللہ تعالے جناب نواب صاحب بہادر کو ہمیشہ اپنی نعمتوں سے سرفراز رکھے -

تقریر مرزا محمد علی خان صاحب ممبر کونسل صیغہ سرحدات وغیرہ

اے حاضرین دربار اس اسپیچ میں حضور پرنور دام اقبالہ نے ارشاد فرمایا ہے امید ہے کہ حاضرین دربار اسکو ہمیشہ یاد رکھینگے اور ٹونک کی تاریخ میں یہ تاج کا ایک بطور یادگار زمانہ رہیگا اس اسپیچ میں حضور نے اپنے عہد معدلت مہد میں کار ہائے نمایان و انتظامات کو مختصر طور سے بیان فرمایا ہے اس کی تصدیق کرنے میں کوئی سمجھدار انکار نہیں کرسکتا یہ جو کچھ سنا گیا ہے یہ وہی باتیں ہیں جو ریاست ٹونک کی خوش نصیب رعایا اپنی آنکھوں سے دیکھ رہی ہے اگر کسی غیر ملک کا تذکرہ ہوتا تو ممکن ہے کہ کسی شخص کو شبہ کی گنجائش ہو اس موقع پر حضور کی صفات اور خوبیوں کو مفصل بیان کیا جائے تو محمول اوپر خوشامد و مبالغہ گوئی کے ہوگا حالانکہ میں یہ عرض کرونگا کہ شاہد ان حال بھی یہی ہیں کہ نہیں مبالغہ کا احتمال ہو اور خدا نہ کرے کہ ہم لوگ درباروں میں شریک ہو کر جھوٹے خوش آمدی کہلائیں اور درباروں میں جھوٹ بولنے کی عادت اختیار کریں یہ حضور پرنور ایسے کمال خسروانہ خداوندی سے ہے کہ آپ اس تذکرہ میں انتظام ملکی میں اپنے اپنے محل اور موقع پر ہمارے مشورہ انتظام و انجام دہی خدمات کے متعلق الحمد حضور خوشنودی مزاج کی اظہار فرمائی یہ بندہ پرور اور ہماری خدمات کیا اگر فرض کیا جائے کہ ہماری ذاتی لیاقت و معلومات کو اس ریاست کے انتظام ملکی میں کچھ دخل ہے تو بھی ہر چند ان خوبیوں سے رعیت میں ہر شخص اگر تعرف حسب حکم عنایت خاص حسب مرضی حضور کونسل میں پسندیدہ انتظامات کی سررشتہ کا اور بہتر خوبی رہے یہ نتیجہ ہے کے انتظام و عزت کی حالت کی درستی اور حساب کتاب کے دفتروں کے بڑا میں ماؤ جاودانا ہو ایک راز صاحب سے قبل تعریف خدمتیں کیں اور کس نے تو بھی حضور ہی کی جوہر شناسی اور قدر دانی کی تعریف ہوگی ان اسپے اہلکاروں کو آخر کس نے منتخب کیا ہر ایک کی لیاقت کے موافق کام کس نے تفویض کئے اور خاص اس امور میں کسکی رائے کو دخل ہے آخر کہنا ہی پڑے گا کہ وہ ہمارے حضور دام اقبالہم ہیں شہنشاہ دگر

ذاتی اور فطرتی خوبیون کی نسبت جنکی منصفانہ حکومت ہندوستان مین ضرب المثل اور وہ یادگار زمانہ ہے کچہ غلط فہمی واقع
ہوئی ہے بعض نادان کوتاہ اندیش یہ کہتے ہین کہ اگر ابوالفضل اور فیضی اور بیربل وغیرہ وغیرہ ارکان سلطنت نہوتے تو
سلطنت مین یہ خوبیان نہوتین ہم کہتے ہین کہ اگر اکبر کی طبیعت اور عقل خداداد مین مردم شناسی کا جوہر نہوتا تو فیضی اور
ابوالفضل وغیرہ ارکان سلطنت کیونکر پیدا ہوتے کیا مغلیہ سلطنت کی بربادی کے زمانہ مین سارے ہندوستان مین سے
کوئی ابوالفضل وفیضی کی قابلیت کے آدمی موجود نہ تھے ضرور تھے اور تاریخ سے ثابت ہے کہ ان سے بہتر آدمی موجود
تھے مگر اونکے انتخاب کے واسطے اکبر جیسے شہنشاہ دانشمند کے ہونے کی ضرورت تھی اس لئے مین کہتا ہون
کہ جو اہلکاران کی خوبیان ہین وہ حضور پرنور کی وجہ سے ہین حضور مین جہان اور خوبیان ہین سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ حضور
کی طبیعت کمال درجہ انصاف پسند واقع ہوئی ہے اس انصاف پسندی کی وجہ سے کہ ہم کونسل اور دوسرے مقربان
اہلکار بے خوف ہوکر اپنے مطلب اور رائے کے بیان کرنے مین آزادانہ عرض معروض کرتے ہین باوجودیکہ ہم کو
اس بات کا علم ہوتا ہے کہ اس معاملہ مین ہماری رائے حضور انور کی رائے کے خلاف ہے اس جرأت اور دلیری کا سبب
حضور کی انصاف پسندی کا ہے مگر ایک بار بھی عرض معروض سے رک کے جا آتے تو یہ صدمہ کاہے کو باقی رہتا
کسی کو یاد ہے کہ کبھی کوئی مطلب کے وقت رہ گیا ہو اس سے بہ زیادہ حضور کی رحمدلی بڑھی ہوئی ہے انسان
تو انسان جانور ذی حیات تک شامل تھا مرحم حضور کی تقریر ہی سے ہمکو ایسا ہوا ہے کہ حضور نے پہلے ہماری مین بعض لاغر
اور ناتوان بیزبان جانور ذکر مدظلہ کیا جنکی بے رحم لوگون نے اوپر بوجھ لادا تھا اونکو نمبر مسینہ کے تنبیہ کے واسطے
کمیٹی مین بھیجا کہ آئندہ اس قسم کے بے زبانون پر سختی نہونے پاوے قانون پریسیڈنٹ حضور جسکا ذکر حضور نے اوسی
مین فرمایا ہے عنقریب مشتہر ہونیوالا ہے اوسکے دیکھنے سے سب کو معلوم ہوگا کہ عالیشان خلائق عامہ کا کس قدر
حضور کو خیال ہوتا خاطر ہے یہ دونون خوبیان وہ ہین کہ جس کا عام خاص سب کو فائدہ کا اثر ہوتا ہے اور حاکمون کے واسطے
یہ بہترین وصاف سمجھے گئے ہین یہ باتین اگر کسی بازاری آدمی کے شمائل مین شامل ہین تو مفید کم خفین گردد بہ تشہیر ن
بنجامن گرین باتون کو زندگی کا اور بڑی وقعت سے دیکھنے مین ہوق وہ ہے کہ وہ خوبیات ہین جس سے یہ نہ چاہئے کہ
باشندگان ریاست بہ حفظ بہتری فائدہ اٹھاتے ہین دوسرے جا یک قسم کے زمگوئی کوئی زرخیز ہے اور ہر والی
ملک اور حاکم کے ذمہ یہی فرض مین یکو اس موقع پر بیان کرنا چاہئے کہ ہم سے حضور پرنور نامدار اقبال نے اپنے زمانہ

وزیر الملک حافظ محمد ابراہیم علیخانصاحب بہادر صولت جنگ جی۔ سی۔ آئی۔ ای۔ دام اقبالہٗ کو روز افزون خوبیون کے ساتھ زندہ اور سلامت رکھیو اور ہم لوگون کو اطاعت اور وفاداری و نمک حلالی و خیر خواہی کی توفیق رفیق کیجیو آمین

تقریر اعظم الامراء وقار الملک صاحبزادہ حافظ محمد اسحٰق خان صاحب بہادر سطوت جنگ

حضور پرنور دام اقبالہٗ نے جو از راہ نوازش و قدر پروری ہم جانثاران جانبازان اور خدمت گزاران ریاست کی نسبت خصوصاً و دیگر اہلکاران ذوی نہر کی نسبت عموماً جو واسطے سے متعلقہ ہر ایک کی انجام دہی کے بارہ مین کلمات تحسین و عزت افزائی فرمائی ہے حضور کی قدر دانی کا باعث ہے کیسے کہ ہم کچھ حسن خوبی اِن خدمت مین نسبت ہر ایک خدمت گزار کے ظاہر کی گئی وہ صرف حضور ہی کی اون ہدایات خاص و توجہ والی کا نتیجہ ہے جو وقتاً فوقتاً ہر سب خدمت گزاران پر مبذول ہوتی رہی ہین اور حضور پرنور دام اقبالہٗ نے اون سب خدمات کو ہم لوگون کی لیاقت و قابلیت کی بات منسوب فرما کر ہم سب کو خاص اور عام کی نظرون مین معزز اور ممتاز فرما دیا ہے جو شایان ہے جو حضور کی اس عالی ہمتی قدردانی کا شکریہ ہزار جان سے ادا کرتے ہین خداوند تعالیٰ و تقدس سے ہماری یہی التجا ہے حضور پرنور دام اقبالہٗ کو دین و دنیا کی ترقی اور عزت بخشی و ہمیشہ سلامت و قائم رکھے۔ آمین ثم آمین۔

تقریر ممتاز الامراء معظم الملک صاحبزادہ حافظ و حاجی محمد صدیق خانصاحب بہادر دلیر جنگ ناظم پرگنہ ٹونک

مین دل سے اپنے علاوہ اور ہمراہیان پرگنہ ٹونک کی جانب سے جو کہ بندگان عالی کے زیر حکومت مین بندگان حضور فیض گنجور دام اقبالہٗ کی کرم گستری اور رعیت پروری کا شکریہ ادا کرتا ہون جو اپنی خوش قسمتی پر خیال فرماتے دیہے

رئیس والاتبار کے تازہ اخلاف پر فخر کرتا ہون اسمین شک نہین کہ فیضان الطاف خسروانہ حضور عالی رعایا پر عام ہے اور
یہی باعث رفاہ و رعایا و خوشدلی انام ہے جسے بندگان عالی نے عرصہ تیرہ سال سے بعمدہ نظامت ٹونک عز
افتخار بخشا ہے اس عرصہ مین بیشمار انعام و الطاف والی ریاست و ارکان ریاست سے نوازش شاہانہ حضور کا شاکر پایا اور رعایا
مین سے جس کسی کو اپنا عرض حال و اظہار مطالب کرنے کی ضرورت ہوئی تو حضور عالی کی بہ نفس نفیس اونکی داد رسانی
مین مبذول توجہات فرمانے سے اور باتحت حکام و عدالت ہاے ریاست کی کارروائی پر التفات فرمانے سے ہمیشہ
رعایا کو خوشدل و کامیاب دیکھا یہ نتیجہ حضور عالی کے خیالات کے اصلاح پسند و معدلت گستری کا ہے جسکا ذکر مفصل
اسپیچ عالی مین صادر ہوا ہے۔ حضور عالی نے اس اسپیچ مبارک مین اظہار خوشنودی مزاج وہاج نسبت مجمع جان نثاران
دولت ابدقرین کے فرما کر زیادہ تر عزت افزائی و قدردانی سے ہم لوگون کو اپنے آقاے ولی نعمت کی ترقی عمر و اقبال
و ازدیاد حشمت و جلال کے لیے دست بدعا ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ تا انقضاے عالم ذات ستودہ صفات بندگان
عالی کو ہمین نوازش و معدلت گستری رعایاے ریاست ہذا کے سر پر سلامت رکھے اور اپنا حفظ و امان مزید برکت
دولت ریاست فرماے۔ آمین یا رب العالمین۔

تقریر مرزا محمد نواب علی خان صاحب ناظم سابق ریاست ٹونک

الحمد للہ کہ آج وہ موقع اور وقت ہم فدویان کو ہاتھ آیا ہے جسکے انتظار و بجاآوری مین دل کی امنگین طبیعت کے ولولے
امیدون کے جوش نکالے جاتے ہین یعنی اپنے آقاے ولی نعمت کی ہم دل کرموڑنے معدلت گستری بندہ نوازی و
بندہ پروری تجدید قوانین ریاست تائید ارکان ریاست و بلت ترویج احکام شریعت توسیع عام ہدایت ترمیم امور سیاست
تکثیر خیر و سخاوت و غیر ذالک نظم و نسق جسکا شمہ و عشر عشیر بالخلاصہ کہنا چاہیے اس وقت بیان منجانب سرکار ابد قرار دوام
زیر حکم اعلان بار بار سنتے تھے اور دیکھتے تھے اور ان ہدایات کا عمدہ اثر و نتیجہ رعایا و برایا خصوص ہم ارادت کیش عقیدت
اندیشون پر مرتب اور مؤثر ہوتا تھا۔ اور ہو رہا ہے نہایت فخر اور افتخار کے ساتھ دل سے شکریہ بندگان حضور دوام اقبالہ
کا ادا کیا جاے کیونکہ ہر ایک اہل خدمت و عہدہ دار و اہلکار و البستہ ملازمت بجاے خود غور کر سکتا ہے کہ ہر ایک کے
متعلقہ کاموں مین باہمہ و انتظام سرکاری کیا کچھ ترقی اور اصلاح نے کل نیک نامی سے امین مقصود کیا بس جا بجا سبب

حاضرین دربار میری اس درخواست کے شریک اور متفق ہو گئے۔ اس واسطے کہ میں اپنے متعلقہ کاموں میں مخصوص توجہ کا فائدہ
بہت کچھ دیکھتا ہوں جو روپیہ کہ محکمہ جات امورات ملکی و مالی ریاست کی نسبت میرا عقیدہ اور یقین کچھ ترجیح و درست
نہ پڑے گا حالانکہ گذشتہ سال ریاست کے محکمہ جات اور کارخانہ جات کے متعلق میں ایک پیسہ نہ جمع کیا
تو ٹوٹے۔ مالک محروسہ گذارش میں جو دستور العمل جدید سنہ ۱۳۰۵ھ سے اجرا پایا اس میں بہ نسبت سابق صدہا اشیاء اور جانوروں
کی معافی جو محصول سے مشروط الادا سے دی گئی اور سنہ ۱۳۰۸ھ میں تجویز دستور العمل کی ہوئی اور اس میں جس قدر معافی محصول اور
بنظر رعایا پروری و رفاہیت رعایا عمل میں آئی تو اس رعایت کا نفع رعایا کو ۰۰۰۰ ہزار روپیہ کا حاصل ہوا اسی سنہ
متعلق میں دستور العمل پرگنہ چرگو کو مجموعی طور سے اجرا ہوا رعایت محاصل پانچ ہزار روپیہ کے ہونے سے۔ علاوہ
انتظامات مذکورہ ممنونی سرکار میں عارضی اجرائے مدد کی اور پرگنہ جات ریاست کے عوض بھی معافی محصول میں فراخی کی گئی
تفصیل خالی از تطویل نہیں ان مجموعہ معافی و رعایات محاصل سے جو کل نفع رعایا کو پہنچا ۲۰۰۰۰ ہزار روپیہ
کی ہوئی اور اس رعایت کا یہ نتیجہ ہوا کہ پیداوار دیہات اور بیوپار اور تجارت میں ترقی ہو کر بہ نسبت سالہائے گذشتہ ہر سال
افزونی و ترقی محاصل سرکار میں ہونے لگی اسی نتیجۂ انتظام و بندوبست مخصوص کا وہ قابل قدر اور توصیف الولاء جس کا
کام جو معافی محاصل سے رعایا کو مشکور و ممنون فرمایا اور جو رقم محاصل سرکاری میں ترقی اور افزونی پیدا ہوئی۔ لہٰذا
بعض مدارالمہام اپنے متعلقہ کاموں کے انتظام و رعایت پانے سے اور بالخصوص بہ نسبت ان کاموں کے قدردانی و منزلت
افزائی کے جو اس ناچیز کی ہمت بڑھانے کی حیثیت رکھتا ہے نہایت شکر گزار و ممنون مسرت رہتا ہے شکریہ ادا
کرنا ہی کچھ اس کے واسطے زیادہ موجب دولت و اقبال اپنے آقا کے عہد میں مؤلف ہو کر اس گذارش کو ختم
کرتا ہے۔ اسی دربار کے موقع پر سنہ ۱۳۱۱ھ میں سید محمد حسین صاحب ریاست حاضر ہو کر شرف ملازمت کو مشرف ہوئے اور یہ قدر
باجگزار مقرر ہوئے اور سیاحی عبداللہ صاحب ریاست ٹونک کو متعلقہ پرگنہ جات اور متعلقہ اراضی پرگنہ جات و علاقہ راج
اندر ملاحظہ فرمائے گئے۔ بتاریخ ۲۰ اکتوبر سنہ ۱۳۱۱ھ میجر ایف۔ سی۔ پریش صاحب بہادر قائم مقام پولیٹیکل ایجنٹ ہاڑوتی و ٹونک
و سپرنٹنڈنٹ ریاست ہٰذا کارگزار ریاست ہوئے حسب دستور بطور سلامی توپ عمل میں آئی۔ بتاریخ ۱۹ ماہ مذکور
سنہ ۱۳۱۱ھ بروز شنبہ میجر ٹی۔ سی۔ صاحب بہادر قائم مقام ترقی و جمعیت ریاست سے رخصت ہو کر نذر دیتے رہے ہوئے
اور اسی روز چار بجے دن کے صاحب بہادر موصوف نے ملاقات مخصوص رخصتی میں تشریف لائے حسب دستور

مشایعت وسلامی بہ عرض ظہور آئی۔ چندے قیام فرما کر بروز شنبہ آٹھ بجے دن کے صاحب بہادر ممدوح رخصت فرمائے
چھاؤنی دیولی ہوئے۔ اور اسی روز میجر ڈی۔ سی۔ پیرس صاحب بہادر مہتمم محکمہ بندوبست دربار ٹونک بھی بنابر دورہ
دیہات پرگنہ ریاست ہذا روانہ ہوئے۔ بتاریخ ششم ماہ نومبر سنہ صدر روز یکشنبہ جنابہ نواب بیگم صاحبہ دختر حضرت
نواب وزیر الدولہ بہادر جنت آرامگاہ اہلیہ حضرت محتشم الدولہ نواب محمد غوث محمد خان صاحب بہادر ہزبر جنگ مرحوم و مغفور
والی ریاست گلشن آباد عرف جاورہ نے اس جہان فانی سے بعالم جاودانی رحلت فرمائی۔ اسی ایام میں اعتزاز الامرا
معز الملک صاحبزادہ احمد خان بہادر شوکت جنگ کا قصور حضور والا سے معاف فرمایا اور حسب الحکم سید احمد خلف الصدق
بخشی الملک حافظ سید محمد عثمان خان بہادر شجاعت جنگ و مولوی محمد عبد الرحمن خان سکرٹری کونسل دار الخیر اجمیر سے
صاحبزادہ صاحب موصوف کو ریاست ہذا میں لائے۔ بتاریخ چہاردہم ماہ نومبر ۱۹۰۲ء حسب الحکم بندگان حضور پرنور
جناب نواب صاحب بہادر دام اقبالہ میرزا نواب عثمان صاحب ناظم سائرات بجائے مولوی سخاوت حسین خان وکالت
ایجنسی ہاڑوتی و ٹونک پر مامور فرمائے گئے۔ چنانچہ پروانہ منجانب حضور پرنور میرزا صاحب موصوف کو عطا ہوا۔
فضیلت و شرافت عنوان نجابت و دیانت نشان مرزا نواب عثمان ناظم سائرات بعافیت باشند بعد سلام مسنون
واضح باد۔ درینولا چونکہ تم نے کار متعلقہ خود کو بکمال امانت و ہوشیاری انجام کو پہونچایا اور تمہاری کوشش سے محصل میں
بھی ترقی ہوئی اور بہ تجویز خاص حضور نے تم کو اس کام پر بلا کسی کی سفارش وغیرہ کے تجویز فرمایا تھا بنا بر علیہ تم سے طبیعت
حضور خوشنود ہوئی اور ترقی تمہاری بعہدۂ وکالت سرکار عالیہ باشش محکمہ ایجنسی ہاڑوتی و ٹونک فرمائی گئی۔ حکم ہوتا ہے
کہ کار متعلقہ کو بحسن خیر خواہی و دیانت و جانفشانی انجام کو پہونچاتے رہو اور خریطہ ایجنٹ ہذا بہ ہمہ بخشت سے بخدمت صاحب
ایجنٹ بہادر پیش کر دو اور جو تنخواہ عہدۂ وکالت مذکورہ کی حسب تجویز کونسل منظور ہو چکی ہے وہی تنخواہ تمہاری مقرر ہوگی
اطمینان رکھو فقط المرقوم بست و دوم ماہ نومبر ۱۹۰۲ء عیسوی بموجب حکم حضور فیض گنجور دام اقبالہ دستخط بقلم عبد الصمد خان منشی خاص
بتاریخ بستم ماہ جمادی الاول سنہ ۱۳۲۰ ہجری مطابق ہژدہم ماہ دسمبر سنہ ۱۹۰۲ء منشی حافظ محمد عزیز الرحمن خان مصطفیٰ آبادی کاتب
ولیس مطبع محمدی ٹونک شاگرد حضرت میاں جی عبد اللہ صاحب رامپوری نے بامراض چند در چند انتقال کیا۔
چنانچہ قطعہ تاریخ انتقال سید مرحوم(؟) کہ حضرت سید نواب صاحب مرحوم سے یادگار ہے مصنف قطعہ تاریخ
جناب نواب صاحب کے ہمشیرہ زادہ ہیں نذر ناظرین گذرانتا ہوں۔ قطعہ تاریخ وفات یہ ہے ؎

سزد گر خوشنویسش گوید ارژنگ — بجنت بقا شد ازین دار فانی
زہے خوشنویسی کم دیده دوران — چو نوے بکتاب ہندوستانی
بہنگام تحریر کلکش چو ہالہ — چو ابر نیسان بگوہر فشانی
مداد از صفائے حروفش بدیده — ز ریزه چون سرمۂ اصفہانی
فصاحت لطیفہ ز کلکش نوالہ — بلاغت ازو یافت شیرین زبانی
ز رنگین سخن پرده گوشش عالم — شنوده برنگ گل بوستانی
سن رحلت و رضا خوشنویس رقم زد — بجنت خرامید — ازوار ثانی

بتاریخ ہفتم ماہ مذکور سنہ صدر بندگان حضور پرنور اعلیٰ حضرت دام اقبالہ بتقریب دورہ پرگنہ غنمت فرمائے بنا پیرہ علاقہ ریاست رونق ہوئے - عالیجناب وزارت مآب افتخار الامرا فخر الملک صاحبزادہ محمد عبید اللہ خان صاحب فیروز جنگ سی آئی ای نائب الریاست و رئیس پریزیڈنٹ محکمہ مقننہ کونسل - جناب صاحبزادہ حافظ محمد اسحاق خان بہادر سطوت جنگ - حافظ محمد یوسف میر منشی ریاست - محمد مصباح الدین پرائیویٹ سکرٹری - خان صاحب محمد نجف خان ممبر کونسل و مشیر قانون جوڈیشل - مرزا محمد علی خان صاحب ممبر کونسل صیغہ مرمات و جنگلات وغیرہ وغیرہ اہلکاران ریاست ہمرکاب حضور والا تھے دستہ میں جاگیرداران دیہات نے حضور والا کی نہایت اہتمام کے ساتھ دعوتیں کیں - اوّل روز موضع [illegible] میں - دوسرے روز موضع کشانہ میں تیسرے روز موضع [illegible] میں بندگان حضور عالی متعالی دام اقبالہ منزل گزین ہوئے - وہاں سے ریل پر سوار ہو کر بجانب رامپور روانہ ہوئے - بتاریخ بستم ماہ مذکور روز شنبہ بندگان حضور پرنور دام اقبالہ ساڑھے سات بجے ہنگام شام رونق افروز رامپور ہوئے حسب دستور سترہ شلک سلامی اتواب کی سر کی گئی - بتاریخ بست و ہشتم ماہ مذکور سنہ صدر روز چہارشنبہ صاحب اسسٹنٹ جنرل ریذیڈنٹ ممالک نے متفرق تبدیل ڈیوٹی کو ملاحظہ فرما کر تمام فرما کر تاریخ سی ام ماہ مرقوم العدر راہی چھاؤنی دہلی ہوئے - بتاریخ دوم ماہ جنوری سنہ صدر وقت دس بجے دن کے صاحب کلاں بہادر نے صاحب ایجنٹ بعد غروب رونق افروز ہوئے ناظم صاحب پرگنہ نے بحد سرحد پیشوائی کی سوم جنوری سنہ مذکور کو صاحب بہادر ممدوح تشریف لے گئے صاحبان والا شان

جانب سوہت روانہ ہوئے۔ ناظم صاحب پڑودہ صاحبان بہادر موصوف کو سرحد پہنچانے گئے۔ صاحبان عالی شان
بعد معاودت کے خوشنودی مزاج اعلیٰ حضرت ناظم صاحب پرگنہ کو رخصت فرمایا۔ بتاریخ بست وہشتم ماہ جنوری سنہ صدر روز شنبہ
آٹھ بجے دن کے بندگان حضور فیض گنجور جو کہ بتقریب دورہ پرگنہ نیاہیڑہ کو تشریف لے گئے تھے پرگنہ مذکور سے بذریعہ
اسٹیشن ٹرین مراجعت فرما ہوئے بتقریب ایک گھنٹہ کے دارالریاست میں گاڑی ٹھہری گیارہ بجے اسٹیشن جگت پورہ
علاقہ جے پور پر رونق افروز ہوئے تھوڑی دیر قیام فرما کر اسٹیشن سے بسواری کالسکہ مع جناب صاحبزادہ محمد اسحٰق خان
صاحب بہادر کے ٹونک تک ڈاک بیٹھی تھی بتاریخ بست ونہم ماہ مذکور روز یکشنبہ سات بجے دن کے مع الخیر والعافیت رونق
افروز دارالریاست ہوئے۔ بتاریخ پانزدہم ماہ فروری سنہ ۱۸۸۲ء روز چہارشنبہ چار بجے دن کے کرنل بی ایل ٹریور صاحب
بہادر ایجنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ مع اسسٹنٹ خود وارد دارالریاست ہوئے۔ بندگان حضور والا نے تا شاہزادہ بجناب
تقریب ورود بناس صاحب بہادر بروح کی پیشوائی کی حسب معمول اتواپ سلامی سر ہوئیں دوسرے روز پنجشنبہ کو صاحب
کلاں بہادر واسطے ملاقات حضور نواب صاحب بہادر دام اقبالہ کے تشریف لائے یہ ملاقات نظرباغ کی رنگین کوٹھی
میں بصورت ظہور آئی کوٹھی مذکور کے دروازہ تک پلٹن کی مع بینڈ باجہ اور رسالہ سے سوار صف بستہ کھڑے تھے
پونے بارہ بجے صاحب کلاں بہادر مع صاحب پولیٹیکل بہادر اسسٹنٹ بنا بر ملاقات تشریف لائے سپاہ صف بستہ
اور بینڈ باجہ نے حسب آئین مستمرہ سلامی ادا کی۔ بندگان حضور فیض گنجور نے نائب نشین صاحب بہادر ممدوح کی نسبت
فرمائی اسی دربار میں ولیعہد ریاست عمدۃ الملک صاحبزادہ محمد حبیب اللہ خان بہادر فیروز جنگ سی۔ ایس۔ آئی
نائب ریاست و ایس پریذیڈنٹ محکمہ معتمدی کونسل۔ و نیز دربار حضور پُرنور صاحبزادہ محمود خان صاحب بہادر تہور جنگ
ممبران کونسل و مولوی محمد عبدالرحمٰن خان سکریٹری کونسل۔ و حافظ محمد یوسف صاحب منشی خاص و میر منشی دربار ٹونک وغیرہ
وغیرہ اہلکاران ریاست موجود تھے صاحب کلاں بہادر راجپوتانہ نے تھوڑی دیر قیام فرمایا اسی وقت قیام میں حضور نواب
صاحب بہادر سے گفتگوئے خوشنودی ہوتی رہی بعد ازاں سے عطر و پان و ہار وغیرہ صاحب بہادر ممدوح رخصت ہوئے
دربار برخاست ہوا۔ حضور پُرنور دام اقبالہ نے نائب نشین استقبال کیا سلامی اتواپ حسب معمول سر ہوئی۔ دوسرے دن
دو بجے دن کے حضور فیض گنجور بنا بر ملاقات بازدید صاحب کلاں بہادر کے بنگلہ پر تشریف فرما ہوئے۔ جمعہ کو سات
بجے صبح کے صاحب کلاں بہادر ہمراہی صاحب پولیٹیکل ایجنٹ ہاڑوتی و ٹونک و ڈاکٹر یونین صاحب بنا بر معائنہ جیل و شفاخانہ

معہ وسٹرل ہوے اسکول ٹونک تشریف فرما ہوئے ہر جگہ تھوڑی تھوڑی دیر ملاحظہ کر قیام گاہ پر خود تشریف لے گئے اوسی دن چار بجے شام کے بمقام والڈ ہسپتال جو دربار نے بعنایت زنانہ بنوا کر تیار کیا ہے خوب ترتیب دیکے دربار منعقد ہوا۔ اس ہسپتال کے مکان کو خوب آراستہ کیا گیا تھا جا بجا رنگ برنگ کی بیرقین خوشنما نصب کی گئی تھین عمارت ہسپتال کے روبرو ایک شامیانہ بڑے تزک کے ساتھ نصب تھا اسکے زیب و زینت کا اہتمام کیا گیا تھا اس شامیانے کے تلے جو حضار دربار تھے ہر ایک اہل دربار علی قدر مراتب اپنی اپنی جگہ پر جاگزین تھا۔ ٹھیک چار بجے صاحب کلان بہادر مسٹر تھامسن بہادر اسسٹنٹ صاحب کلان بہادر ڈاکٹر بیومین صاحب ڈپٹی پیرس صاحب بہادر و مسز و مسٹر تھامسن صاحب بہادر مسز و ڈپٹی پیرس صاحب بہادر رونق افزاے ہسپتال ہوئے صاحبان موصوفین نے عمارت اور ہسپتال کو ملاحظہ فرما کر خوشنودی ظاہر کی اور زیر شامیانہ کرسیون پر نشست فرمائی بعد چند منٹ کے بندگان حضور فیض گنجور بھی رونق افزاے دربار ہوئے حاضرین دربار نے تعظیم دی مین بادب سلامی ادا کی بعد ازان حضرت وزیر اعظم امیر کبیر بالقابہ نے حسب الحکم حضور پر نور ایک اسپیچ بتقریب افتتاح شفاخانہ زنانہ موسومہ بہ والڈ ہسپتال حاضرین دربار کو کھڑے ہو کر سنائی اس اسپیچ کی نقل یہ ہے ۔

اسپیچ بتقریب افتتاح شفاخانۂ زنانہ موسومہ بہ والڈ ہسپتال منجانب حضور

پرنور دام اقبالہ

ٹونک مین اس وقت تک کوئی زنانہ ہسپتال نہین تھا کہ بوقوع عوارض مستورات کی جو ضرورت ہوتی تھین لیڈی ڈفرن صاحبہ کی ڈالی ہوئی بنیاد جو واسطے رفع آلام و عوارض مستورات ہند کے تھے اوسی قابل ہمدرد کے اثر سے [illegible] مین وقت تشریف آوری کرنیل ورد صاحب بہادر بالقابہ کے ٹونک مین زنانہ ہسپتال کا بنیادی سنگ اونکے مبارک ہاتھون سے نصب کیا گیا تھا آج اس ہسپتال کے افتتاح ہونے کی مجکو بیحد خوشی ہے کہ میرے شفیق مہربان صاحب بہادر پولیٹکل ایجنٹ ہڑوتی ریاست کے و دیگر صاحبان اس مبارک جلسہ مین رونق افروز ہین اور خاص کر میرے پرانے دوست کرنیل ڈریو کے اس جلسہ مین موجود ہونے سے نہایت مشکور ہون جنکے ہاتھ سے اس مبارک جلسہ

کو ادا کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ یہ تقسیم کی دستور ریاست کی رعایا کو اسکے جاری ہونے سے پورا آرام حاصل
ہوگا اس ہسپتال کی بنائی کا تخمینہ [illegible] روپیہ کا کیا گیا اب تک صرف [illegible] روپیہ تعمیر میں صرف ہو چکا ہے
اور ہنوز چودہ مکان اس ہسپتال کے احاطہ میں تیار ہوئے ہیں جنمیں چھ مکان ہنود و چھ مسلمانوں کے لئے اور
دو دیگر قوم کے لئے جن میں چودہ مریضوں کے رہنے کی گنجائش ہے اور معزز بیماروں کے لئے ایک مکان میں
چار کمرے علیحدہ علیحدہ بنائے گئے ہیں جنمیں چار معزز رہ سکتے ہیں اور وقت ضرورت آٹھ شخص عام سکونت
کر سکتے ہیں باقی روپیہ ان مکانات میں جو متعلقہ شفاخانہ تجویز ہیں یا دیگر ضروری عمارات میں حسب ضرورت صرف
ہوگا اس بات کے اظہار سے بھی میں باز نہیں رہ سکتا کہ ہندوستان میں جو روزافزوں خیالات کو شائستگی و ترقی ہوتی
جاتی ہے یہ سب گورنمنٹ برطانیہ کے مبارک حکومت کا ثمرہ ہے - رئیسوں کو اپنی ریاستوں میں شائستگی و رفاہ عام
جاری کرنے کی موقع بہت آسانی کے ساتھ حاصل ہیں بدولت اسکے ہم لوگ اپنے فرائض ذاتی کی جانب توجہ کرنیکا
نو کمال افسوس ہے حکام انگلشیہ یعنی صاحبان جنٹ کے صلاح و مشورہ نیک [illegible] لوگوں کو بہت قدر کرنا چاہیے میں
یقینا کہہ سکتا ہوں کہ بمقدار [illegible] سابقہ کے جتنی ور میری ریاست نے اس بات سے جو فائدہ اٹھایا ہے
بابت صیغہ کی درستی انتظام کی جانب میری توجہ کو ترقی ہوئی وہ در حقیقت لا بیان ہے - میں اپنے دل دوست کرنل
ٹریور صاحب بہادر و میجر بتن صاحب کے عمدہ مشورہ کو کبھی فراموش نہ کرونگا نیز ہی صاحبان ممدوحین سے
یہ بھی امید رکھتا ہوں کہ وہ اپنے مفید مشوروں سے ہمیشہ مدد و گرمجوشی کرینگے کرنل ٹریور اب میں آپ سے یہ امید
کرتا ہوں کہ آپ اس ہسپتال کو افتتاح کریں - آخر میں یہ تقریر اس دعا پر ختم کرتا ہوں کہ عالیہ حضرت ملکہ قیصرہ ہند کی حکومت
اور سلطنت کی بنیاد ہمیشہ مضبوط اور ترقی پذیر ہو - بعد سماعت اسپیچ صاحب [illegible] بہادر نے چند فقرے بجواب اسپیچ
کہے ہو کر ارشاد فرمائے کہ مجھکو اس جلسہ میں شریک ہونے سے نہایت خوشی ہوئی یہ ہسپتال زنان باشندگان
ریاست کے لئے نہایت مفید چیز ہے آخر ختم کلام پر صاحب کلان بہادر ممدوح نے یہ بھی فرمایا کہ مجھے اس وقت
اس امر کا نہایت افسوس ہے کہ کرنل [illegible] صاحب جو کہ اس شفاخانہ کا بانی تھا جسکے نام سے یہ شفاخانہ ہوا ہے اوس کا
وجود اس دنیا میں نہیں ہے بعدہ صاحب بہادر ممدوح نے ہمراہ نواب صاحب بہادر تشریف لیجا کر اپنے ہاتھ
سے ہسپتال مذکور کو افتتاح فرمایا بعد ادائے رسوم افتتاح پانچ بجے شام کو دربار برخاست ہوا سب صاحبان دربار

رخصت ہوئے اس دربار مین بوقت موجودگی حضور پرنور جناب نواب صاحب بہادر دام اقبالہ و حکام والاشان یعنی
صاحب کلان بہادر راجستان و صاحب اجنٹ بہادر ہاڑوتی و ٹونک و دیگر حاضرین دربار کی رائے بہادر بابو [illegible]
ممبر کونسل صیغہ خزینہ سے بجماعت بابو امور [illegible] سپرنٹنڈنٹ سررشتہ پبلک ورکس کے صاحبزادہ احمد خان صاحب
بہادر شوکت جنگ دربار مین نشست خلاف تہذیب و خلاف آداب دربار کسی قدر نزاع ہوا چونکہ خلاف آداب دربار تھا
اسلئے باعث ناخوشی مزاج حضور پرنور و صاحبان والاشان ہوا اس برہمی پر دو صاحبان کی نسبت یہ حکم حضوری
نافذ ہوا کہ بابو [illegible] ممبر کونسل جب تک صاحب اجنٹ گورنر جنرل راجستان و صاحب اجنٹ بہادر ہاڑوتی و
ٹونک سے بے ادبی کی معافی نہ چاہین گے اور صاحبزادہ محمد [illegible] جب تک اپنا قصور بحالت [illegible] آئندہ ہرگز
کسی دربار سرکاری مین باریاب نہو سکینگے اور صاحبزادہ احمد خان صاحب بہادر کو باوجود معافی صاحبان والاشان کے ایک
سال تک دربار مین آنے کی اجازت نہ ملیگی کیونکہ یہ پہلے بھی اس قسم کے امور خلاف مرضی حضور کے مرتکب
ہو چکے ہین پنجشنبہ کو صاحب کلان بہادر راجستان بوقت ساڑھے سات بجے صبح کے [illegible] اپنے اسسٹنٹ
صاحب [illegible] صاحب بہادر راجستان رخصت ہوئے جانب [illegible] روانہ ہوئے توپ سلامی کے سر
ہوئے صاحب کلان بہادر [illegible] حضور پرنور جناب نواب صاحب بہادر کے [illegible] بکار [illegible] دست سے
نہایت رضامند و خوشنود ہوئے اور حضور کی تعریف [illegible] یکشنبہ کو [illegible] صاحب بہادر
پولیٹکل اجنٹ ہاڑوتی ٹونک بوقت سات بجے [illegible] روانہ ہوئے حسب معمول توپ سلامی سر ہوئین
شب شنبہ کو [illegible] بنگلہ [illegible] کی جانب سے صاحب کلان بہادر و صاحب اجنٹ بہادر وغیرہ کی دعوت ہوئی جسمین
خود حضور والا بھی تشریف لے گئے تھے - بتاریخ بست و ہفتم جنوری سنہ [illegible] شب کے [illegible]
عبد [illegible] خان خلف صاحبزادہ احمد خان صاحب بہادر شوکت جنگ نبیرہ صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب
بہادر [illegible] جنگ نے انتقال کیا - اور بتاریخ [illegible] رجب المرجب [illegible] صاحبزادہ عبد القدوس خان
خلف صاحبزادہ احمد خان صاحب بہادر شوکت جنگ نبیرہ صاحبزادہ عبد الحمید خان صاحب نے اس جہان فانی
سے ملک جاودانی کو رحلت فرمائی [illegible] دختران صاحبزادہ حافظ محمد [illegible] خان صاحب بہادر و صاحبزادہ عبد [illegible] خان صاحب
برادران حضور پرنور دام [illegible] منشی محمد عبداللہ خان کاتب مہتمم مطبع [illegible] ۵

حمیرا زکیہ دو پاک صاحبزادیاں جن کی — نہیں اس وقت میں کہ جنکی نظیر ہو شہرہ بدقت میں
حمیرا بنت صاحبزادہ اسحٰق خاں صاحب — وہ صاحبزادی نیکو جو تھیں بیچ سطوت میں
شب جمعہ رجب کی آٹھویں تاریخ وہ بیگم — گئیں خوش خوش تھا جو مطلب قرب رب بقصد جنت میں
وہ صاحبزادہ عبدالحمید خاں ذی شان کی — بڑی بیٹی عفیفہ زاکیہ جو خوش تھیں نعمت میں
کہ تھا قرب جوار رحمت حق اونکا بھی مقصد — رجب کی تیرھویں کو وہ گئیں پہنچیں وہ جنت میں
ہوئے دو صدمے یہ ایک ہی ہفتہ میں غم افزا — جگر کی غم نے برچھیں اڑانے بر جمعیت میں
نہیں ہے صبر چارہ درگیا ہی صبر امکان تو — مگر مشکل ہے بغیر قابلہ اس رنج حسرت میں
مجھے تاریخ کی تھی فکر ہاتف نے کہا مجھسے — کہو کاتب حمیرا زاکیہ ہیں قصر جنت میں

قطعہ تاریخ انتقال پرملال دختر صاحبزادہ محمد اسحٰق خاں صاحب بہادر سطوت جنگ از نتائج افکار بلاغت شعار ... گفتار حکیم سید محمد علی صاحب المتخلص بہ بیتاب

چو صاحبزادهٔ اسحٰق خان را — عجب شادی آمد غم ز پی
ز فوت دخترش غمخوار کردند — مسرت شد مبدل رنج بسیار
عزیزان همه افسرده کاهش — برآمد از دل هر خویش فریاد
شب آدینه هشتم از رجب بود — که دخت مهربان شد منزل آرا
ز دنیا بخشش از بخت خوش رفت — بگلزار جنان جنت افزا
شده از دنیا جهان بخشش بخشش — گزیده منزل گلزار والا
چو پرسیدم ز هاتف سال فوتش — کرد شده یادگار ... تاریخ
برآمد از لبش تاریخ بے شک — حمیرا گشت هم بزم حمیرا

قطعہ تاریخ وفات انتقال دو صبیات سعادت جناب صاحبزادہ محمد اسحٰق خاں صاحب بہادر و جناب صاحبزادہ محمد عبدالحمید خاں صاحب برادران حضور پرنور دام اقبالہم من نتائج افکار حکیم مولوی سید سعید احمد صاحب المتخلص بہ سعد سلمہ الصمد

چو آن دو عفیفات پاک شیفتہ محصنہ — متعدات الشرف مستحقات العلا

تصویر صاحبزادہ محمد اکرم خان اور ... فرزند اصغر حضرت نواب میر اللہ داد خان بہادر شمشیر جنگ جنت آرامگاہ

هر گوهر بود جهان بر سر ن ... | خسرو بر تن مغان کو ... تاج
افسر شکیک نعل جمیں جمہ ... | با ... ب ... وخت ... حصار
آمد زره ... وجب بیه ... خون | گشته ... جهان ... تن ... دو ...
جفتست ... جب تابت شده | پابست ... تخت ... جنان ... دست ... دو بنا
آن ... تن خون ... دست ... | بست ... ثبت ... شب ... پدر
... بعد تنیده نشان گر راشیر | جفت کمان ... باجیا
هست عمر ... کس ... نتواند شناخت | خویش ... زنگانشان ... دوین ... است ... ا
... اسب ... تاج ... جنین ... بدست | اسعد مغفور بود ... تاریخ ...
گفت ... تک ... تفحش ... دهال | ... تیر ... قلب ... فردا
... آن ... خت ... شیر دیخواند | ... جشت ... تن ... بطن ... یک ... وطا

تاریخ ... بود ... باسند ... شت ... جناب ... خان صاحب معلت ... جناب ... شیر ... ہے ... زبان ... سے ... ہے ... جنت ... [illegible]

... تاریخ ... ہے

... گر ... نشان ... نشت | ... جنب ... چون ... نوشته
... آید ... شد ... | مهر ... گفت ... نوشته

تاریخ ... سند ... جناب ... خان صاحب ... نے اس ... سے ... خان صاحب ... جناب ... سب ... سلطنت ... زبان ... سے ... ہے ... تاریخ ... انتقال ... حضرت اسعد ... کا ... ہے

جفت ... خان ... | ... ان ... سے ...
... صبح ... | ... کیب ... جون ...
... سب ... خدمت ... | ... سب ... ست ...

یارب نوبہار جنت دے — دشمن غمگین ہون دوست مسرور
تاریخ دعا کی سن کے یہ کر — اسعد کو ۔ بہ بینیہ حور
۱۳۱۰ھ

اسی ایام مین جب محکمہ کا عظمت مدار دام اقبالہٗ مطبع محمدی کے لئے جو ایک نہایت عمدہ مکان تعمیر ہوا ہے اور فی الحال مطبع اوسی مین قائم ہے منشی محمد عباد اللہ خان کاتب مہتمم مطبع مذکور نے مکان مسبوق الذکر کی تاریخ مین یہ قطعہ کہا ہے ؎

جب ایا سے بندگان حضور — کشتہ تعمیر این بنائے سترگ
کلک کاتب نگاشت تاریخش — مطبع دلپسند خرد و بزرگ
۱۳۱۰ھ

چونکہ میجر ڈی - سی - پیرس صاحب بہادر سپرنٹنڈنٹ محکمہ بندوبست بوجہ [illegible] ریاست اوپر مامور ہو گئے بنا بر علیہ حضور پر نور دام اقبالہ نے براہ بیدار مغزی و عدم فرصتی بکار دربار ریاست محکمہ بندوبست کا تعلق خاص اپنے ہی ذمہ فرمایا۔ اور اسی ایام مین صاحبزادہ محمد عبد العظیم خان صاحب خلف اکبر عالیجناب وزارت مآب بالقابہ جو ایک لائق اور تجربہ کار اور علم انگریزی سے واقف کار اور زبان فارسی وغیرہ سے بخوبی ماہر ہین اپنے والد بزرگوار کے پرائیوٹ سیکرٹری اور اسسٹنٹ ممبر کونسل کے عہدہ پر بہ مشاہرہ [illegible] مامور فرمائے گئے۔ بتاریخ دوم شوال المکرم سنہ ۱۳۱۰ ہجری مطابق نہم ماہ اپریل سنہ ۱۸۹۳ع جناب صاحبزادہ محمد عبد الرحمن خان صاحب صاحبزادہ خورد حضرت وزیر اعظم بالقابہ کو بجناب حضور پر نور دام اقبالہ پروانہ متضمن عطائے خطاب و خوشنودی مزاج اقدس حضور انور مرحمت ہوا۔ چنانچہ پروانہ مذکور کی بجنسہ نقل ہے۔

عمو صاحب مجمع الطاف فراوان صاحبزادہ محمد عبد الرحمن خان سلامت ۔ بعد سلام مسنون واضح باد ـ بنظر عنایت و تفضلات و مزید قدردانی و توجہات بیشگاہ حضور بدولت و اقبال سے تم کو خطاب (امیر الامرا معین الملک صاحبزادہ محمد عبد الرحمن خان بہادر غالب جنگ ۔ مخاطب فرمایا گیا بنا بر علم قطعی ہوتا ہے کہ قدردانی و عنایات حضور فیض گنجور سے مطمئن ہو کر ہمہ جا سے رضامندی حضوری کا ہو اور حضور یقین فرماتے ہین کہ اگر کوئی کام ریاست تم سے لیا جاوے گا تو تم اوس کو بہی خوب ترین وجہ جس طرح سے حضوری انجام دے سکو گے طبیعت حضوری شوہ بجال مفیدت اشتمال خو تصور رہو اور پروانہ ہذا کو سند خوشنودی مزاج مرحمت مآب حضور کے سند اپنے پاس رکھو فقط۔ مرقوم بتاریخ ۴ شوال سنہ ۱۳۱۰ھ مطابق ۲۲ - اپریل سنہ ۱۸۹۳ع بموجب حکم حضور فیض گنجور دام اقبالہٗ نقل شد بقلم محمد عبد الصمد محرر منشی خانہ۔

بتاریخ بست و پنجم ماہ شعبان المعظم ۱۳۰۲ ہجری شادی کتخدائی صاحبزادہ محمد الیاس خان خلف اصغر جناب صاحبزادہ محمد ایوب خان صاحب بادختر فرخندہ اختر صاحبزادہ محمد یعقوب خان بصد تزک شمول میں آئی ۔ بوقت نصب شامیانہ بدہر ایک باکمال اس تقریب بہجت قریب میں کہے

سہرا

ہل محفل ہوئے بیہوش جو دیکھا سہرا
مطلع نور کہ ہے نور کا تڑکا سہرا
واہ رے طرز ادا واہ رے آویزش ناز
بری مالا ہے عجب طرز نے کنگنا سہرا
تا عجب ہے کہ سے غنچہ ہے گا دل عالم کو
سہرا جھلکے ہے نقاب میں صفا سہرا
غنچہ کی غرے الیاس کی ہو وہ سہرا
لے سب جہاں کے حسن پاؤں تک آیا سہرا
سبزے سبزے سے کے یہ تیرہ گھڑی سہرے کی
فیض ملک گہر ہے یہ سرکار کا سہرا
موسم ادا رو مبارک یہ گھڑی سہرے کی

شعلہ طور کہ ہے برق تجلا سہرا
نرگس دیدہ بینا کو ہے اللہ کے رفرشے
کیا دکھاتا ہے لٹک کے گلے لگا سہرا
پھول سکتے ہیں میں آئینہ رخ سے تیرے
کھل گیا عقدہ کہ ہے گا نخل کا پودا سہرا
تاریں تار شعاعی تو گلی ہو میں پھول
یہ چمن سر سبز ہے باری تعالیٰ سہرا
سہرا وشگر بنا بر تحفہ اریلیف نشاط
سرفرازی ہوئی کلغی کو سر نوشہ سے
رشک سیارہ ہے یہ ایک لڑی سہرے کی
ابرو آکے مرتبہ جو کہا اسکو

حسن ترکیب عجب تاب و تجلی ہے کچھ
برق ہے سلکی کہ ہے رخ چہرہ سے سرکا سہرا
زمین رباعی عناصر کے یہ چاروں ہوئے
لب شیرین سے ہے طوطی شکر خا سہرا
شکل مردم مہری آنکھوں میں کبھی وہ صورت
کنگنا مہتاب تو ہے عقد ثریا سہرا
ابرو سے ستر بنے کی ہے بلائیں لیتا
عقد پروین بنی ہر ایک لڑی سہرے کی
منہ سے دولہا کے ہے یہ بات بڑی سہرے کی
تجھ پہ افضال الٰہی رہے دائم الیاس
سب محفل میں کچھ عجب ہے وہ بڑی سہرے کی

مبارکباد

شادی الیاس کی مبارک ہو
دو ہو سب کی طاعت سلامت کی
کہہ رہے ہیں دل و جگر باہم
فضل خالق سے شکوائی صاف بہ
آبرو آئی شوق سے کہدو

عیش آیندگی مبارک ہو
کہہ رہا ہے کوئی مبارک ہو
سب کے دل لگی ہے یہ باب ہو
ہر یہ یہ خوشی مبارک ہو
یہ ہنسی یہ خوشی مبارک ہو

لطف نوشاہوں کا بزم کا جو کمال
یہ دکھایا بڑے عالموں نے
ایک کی محفل میں کہتی ہے
عرش میں درست ہوں سے پہلے

ہمعنان دارِ دی مبارک ہو
بزم شادی بھی مبارک ہو
جشن شادی ابھی مبارک ہو
نیک گھڑی یہ ابھی مبارک ہو

تہنیت بست و ششم ماہ ذی قعدہ ۱۳۰۳ھ صاحب ابن صاحب درانی شادی دو ہونگ بتقریب تعزیت جناب صاحبزادہ محمد علی خان صاحب مرحوم

خدمت حضرت نواب امیر الدولہ بہادر جنت آرامگاہ میں جناب ولی عہد صاحب خلف اکبر حضرت ممدوح کو ملنے تشریف لے گئے۔ بتاریخ
بست و ششم ماہ مذکور سنہ صدر صاحب ایجنٹ بہادر بعد وصول رخصت فرمائے چھاؤنی دیولی ہوئے۔

انہی دو سال میں مرزا محمد ظفر علی خان خلف مرزا محمد مرتضیٰ خان صاحب ناظم پرگنہ سرونج بارادہ نوکری دو مرتبہ عہدہ جلیلہ
سائرات صدر ٹونک پر مامور فرمائے گئے۔ بتاریخ سوم ماہ مئی سنہ ۰۵ء جناب صاحبزادہ حافظ محمد عبدالوہاب خان صاحب بہادر
صفدر جنگ و جناب صاحبزادہ حافظ محمد صدیق خان صاحب بہادر دلیر جنگ بنابر تقریب شادی والدہ ماجدہ خود دہلی بلدہ بنارس ہوئے
بتاریخ ششم ماہ مذکور سنہ صدر پونے دس بجے دن کے بندگان حضور والا نے بنظر اصلاح و انتظام ریاست پرگنہ سرونج
علاقہ ریاست ٹونک مع چند اہلکاران مختصر بقصد دورہ فرمایا ہنگام روانگی توپ سلامی سر ہوئی جناب وزیر اعظم بالقابہ بسبب
ناسازی مزاج کے ہمراہ حضور پر نور السلام سے مقصر رہے حضور والا نے چھپرے سے ریل گاڑی پر سوار ہو کر اسٹیشن باسودہ پر
نزول اجلال مع اقبال فرمایا۔ ناظم صاحب سرونج و دیگر اہلکاران و معززان و جاگیرداران پرگنہ مذکور نے اسٹیشن مذکور پر استقبال کیا
بعدہ ان حضور والا نے قصبہ سرونج میں ہو کر بہت پرگنہ کا دورہ فرمایا اور مقدمہ بیشتر تحقیقات انفصال کو پہونچایا۔
بعد ختم دورہ پرگنہ سرونج حضور معدلت منشور پرگنہ چھبڑہ علاقہ ریاست ٹونک کو تشریف لے گئے وہاں کا بھی انتظام واقعی
فرمایا۔ ازاں بعد حضور والا پرگنہ چھبڑہ سے پرگنہ سرونج میں تشریف فرما ہوئے۔ اور جو کچھ انتظام پرگنہ میں غریب رعایا کی ایک
اصلاح فرمائی۔ بتاریخ بستم ماہ مئی سنہ ۱۹۰۵ء سلسلہ تار برقی چھاؤنی دیولی تا ریاست ٹونک قائم ہوا اور پیغامات تار کی آمد و رفت
آغاز پایا اور تار کا تعلق خاص ڈاکخانہ سے رکھا گیا۔

بتاریخ بست و ششم ماہ مئی سنہ ۱۹۰۵ء حسب الحکم حضور پر نور دام اقبالہ محمد حسن مرزا صاحب پرنسپل مدرسہ تعلیم ... ہو کر بتاریخ
بست و ہشتم ماہ مذکور بغرض معائنہ مدرسہ پرگنہ سرونج مامور ہوئے اور باصلاح و مشورہ ناظم صاحب پرگنہ مسطور مدرسہ انگریزی و عربی و ہندی
وغیرہ تجویز کئے بتاریخ بست و نہم ماہ مذکور سنہ صدر روز دوشنبہ بوقت سات بجے دن کے بسبب ... جلسہ
افتتاح مدرسہ منعقد ہوا جس میں ناظم صاحب پرگنہ و جملہ اہلکاران و معززان سرکاری و روساء و تجار و ساہوکاران وغیرہ حسب دعوت
پرنسپل صاحب شامل تھے۔ پرنسپل صاحب نے ایک مختصر اسپیچ متضمن بر فوائد علم حاضرین جلسہ کے روبرو پڑھی۔ چنانچہ
اس اسپیچ کو درج ذیل کیا جاتا ہے۔

آج بڑی خوشی کی بات ہے کہ حاضرین جلسہ میں حسب الحکم جناب آقائی نامدار ... قرار حضور فیض گنجور ... مستطاب

خدیو زمین و زمان قبلۂ عالم و عالمیان جناب امین الدولہ وزیر الملک نواب حافظ محمد ابراہیم علیخان صاحب بہادر صولتجنگ - جی - سی
آئی - ای دام اقبالہٗ و اجلالہٗ مدرسہ کے افتتاح کیواسطے اس پرگنہ مین آیا ہون اس پرگنہ مین کوئی مدرسہ نہین ہے کہ جس مین فارسی یا
اُردو یا ہندی وغیرہ کی تعلیم دیجائے اسی سبب سے اکثر بچے تحصیل علم حاصل کرنیکی بجاے آوارہ پھرتے ہین یہانتک کہ
قرآن شریف بھی بہت کم جو کوئی پڑھا جاتا ہے چونکہ ہماری سرکار دولتمدار حضور نواب صاحب بہادر دام اقبالہٗ کی توجہ کامل آقاے
ملک و ملکی کیطرف علی العموم اور جانب تعلیم و شائستگی رعایا علی الخصوص مبذول و مصروف ہے - باین دلیل کہ محکمۂ تعلیم ریاست
ٹونک مین بعہد ہمایون عہد حضور فیض گنجور جاری ہوکر ترقی پذیر ہوا ہے اور روز بروز ترقی پر ہوتا جاتا ہے اور بہت کچھ اشاعت علم
و ہنر عہد حضور پر نور مین ہوچکی ہے اور روز بروز ہوتی جاتی ہے پس بندگان عالی متعالی حضور انور دام اقبالہٗ نے بنگاہ
دور اس پرگنہ کی رعایا کو جاہل و محروم از علم پاکر براہ دریا دلی و علم گستری و ہنر پروری بنظر بہبودی و شائستگی رعایا اس پرگنہ
کیطرف خاص توجہ و عنایت کو مبذول فرماکر حکم محکم بابت اجراے مدرسہ نافذ فرمایا ہے چنانچہ آج اوس مدرسہ کے افتتاح کا
یہ جلسہ ہے جسمین آپ سب صاحب براہ عنایت تشریف لائے ہین اس مدرسہ مین بالفعل حسب تجویز ناظم صاحب آپ صاحبونکی
خواہش کے موافق ایک مدرس انگریزی بغرض تعلیم انگریزی و فارسی و یک حافظ قرآن شریف براے تعلیم قرآن مجید و اُردو و یک
مدرس ہندی تعلیم ہندی و حساب و دکانداری مقرر کئے گئے ہین اور جسقدر کہ آپ صاحبونکا شوق تعلیم ہر جانب ہوگا اوسی قدر
اس مدرسے کے عہد مین سرکار سے ترقی ہوتی رہیگی جب اس مدرسہ کی ترقی آپ سب صاحبون کی دلی کوشش و شوق پر منحصر ہے
یعنی آپ سب صاحبان اپنے اپنے فرزندون اور اپنے عزیز و اقارب کی اولاد کو اس مدرسہ مین پڑھنے کیواسطے بھیجنے کی پوری
کوشش کرین اگر آپ سب صاحبان ساعی ہونگے تو امید واثق ہے کہ یہ مدرسہ بہت جلد ترقی پذیر ہوگا و جسطرح کہ پڑھے لکھے
اس شہر مین معدودے چند ہین اوسی طرح ان پڑھ اور جاہل نہایت کم بلکہ بالکل نہ پیدا ہوجاوینگے آپ سب صاحبان و تمام
رعایاے پرگنہ ہٰذا پر فرض و واجب ہے کہ حضور فیض گنجور خلد اللہ ملکہٗ کے اس مرحمت خسروانہ و رعایا پروری کا دل سے
شکریہ ادا کرکے علم و ہنر سے مستفیض ہون اور دعاے دولت حضور مین ہمدم مصروف رہین الٰہی ہمارے آقاے نامدار سرکار
دولتمدار کو باین رعایا پروری و علم گستری تا ابد الآباد بسلامت باکرامت رکھے اور تمام قلمرو سرکار مین اسقدر اشاعت علم فرماکر رعایا کی
حضوری مین کوئی متنفس جاہل نہ رہے اور دامن ریاست خیر و برکت سے بھر دے آمین ثم آمین - آخر مین جناب
ناظم صاحب کے اس امداد دلی کا جو کہ تجویز مکان مدرسہ و دیگر ترقی امورات مدرسہ مین مجکو دی ہے تہ دل سے

شکریہ ادا کرتا ہون اور امید کرتا ہون کہ جناب ناظم صاحب کی توجہ سے یہ مدرسہ روز بروز ترقی پذیر ہوگا = حضور انور پرگنہ سرونج سے
بتاریخ سوم ماہ ذی الحجہ ۱۳۱۳ ہجری مطابق ہجدہم ماہ جون ۱۸۹۶ء یوم پنجشنبہ ساڑھے دس بجے دن کے معاودت فرمائے دارالریاست ہوئے
اس دورۂ انتظامی پرگنات میں حضور والا نے ناظمون کی جو جو تنظیمین ملاحظہ فرمائین انکا انتظام و انصرام پورا پورا فرمایا ۔ مرزا محمد اکبر بیگ
خانصاحب ناظم پرگنہ سرونج بوجوہات چند در چند جسکی تفصیل گستری بھی لکھنا درد سری سے خالی نہین صرف یہی فقرہ کافی
اپنی پوری لیاقت کا پتہ دے رہا ہے مرزا صاحب کا دربارہ استعفا منظور فرمایا مرزا صاحب مذکور سرونج سے دہلی تشریف
لے گئے اور حضور والا نے پیشکاران و تحصیلداران پرگنہ سرونج کو موقوف فرمایا یہ کارروائی پولیٹکل بہبودی ریاست و رعایائے پرگنہ
سرونج احسن وجوہ عمل مین آئی اور بجائے حضور والا افضل الامرا منتظم الملک جناب صاحبزادہ حافظ محمد عبدالرحیم خان بہادر نصرت جنگ
برادر حقیقی حضور انور دام اقبالہ پرگنہ سرونج کے ناظم فرمائے گئے چنانچہ پروانہ حضوری بجنسہ درج ذیل ہے ۔
برادر بجان برابر عزیز القدر سعادت نشان بدل عزیز افضل الامرا منتظم الملک صاحبزادہ محمد عبدالرحیم خان بہادر نصرت جنگ طال عمرہٗ
بعد دعوات وافیات مطالعہ نمایند۔ در ینولا جو انتظام پرگنہ سرونج رو بانحطاط پایا انکو ناظم سرونج مقرر فرمایا گیا مکتوب ہے کہ
سرونج پہونچکر کام نظامت کا اشرف الامرا عمدۃ الملک صاحبزادہ احمد یار خانصاحب بہادر فتح جنگ سے سنبھال لو اور کام نظامت
اس طرح انجام کو پہونچے کہ جو امور مراتب انتظامی مین خدشے دکھائی دے رہے ہیں ان سبکی درستی بوجہ احسن عمل مین آئے اور کاروبار
متعلقہ نظامت کو روز بروز شایستگی حاصل ہو اور اہلکارون مین حسب گزارش تمہارے حسام الدین پیشکار فوجداری مقرر کیا گیا اور
محمد فاروق کو کہ تین برس سے کار سرکاری انجام دیتے ہین پیشکار مال مقرر کیا گیا ان دونون سے اس خدمت کو لیتے رہو اور
دو ہزار سو روپیہ ماہانہ تمہارا عہدہ نظامت فوجداری مقرر ہے یہ عہدہ تمہارے نام بدستور مع تنخواہ مستقل ہے اور اب جو تم سرونج
بھیجے جاتے ہو بابت انجام رسانی خدمت نظامت تین سو روپیہ تمہارے نام مقرر کیے گئے تاریخ پہونچنے سرونج یہ ماہانہ تمکو ملا
وضعات و کسرات تا انجام رسانی خدمت نظامت ملتا رہیگا پیشکاران و تحصیلداران و گرداوران و عملہ ماتحت سے جس کسیکی کارروائی
تمکو ناپسند معلوم ہو نسبت اوسکی گزارش کرو حسب گزارش تمہارے لحاظ مناسب صادر ہوگا اور جو تم بمقام سرونج پہونچکر درخواست
فرد ضبطی کی ارسال کروگے اوسپر بھی توجہ فرمائی جاویگی اور جو چوری و ڈکیتی بجبر مویشی و رہزنی اور دیگر امور ناجائز کا پرگنہ
مین اب بھی انتظام کیا جائے اور دار و گیر مجرمان و بدمعاشان مین کامل سرگرمی رہے اور جس کسی پر جو قصور ثابت ہو سزائے
قانونی سے وہ شخص ہرگز محفوظ نہ رہے تمہاری سعادت اور لیاقت سے پوری امید ہے کہ تم ذکسد رو ہر ایک کا عذر سنوگے

تم سب کام ایسے کروگے کہ قصبہ و دیہات میں آبادی کو ترقی ہو۔ اور درست برداری سے رعایا کو پوری امنیت حاصل رہے جو کوئی اپنے گھر در کی عرضی پیش کرے اوسکا تصفیہ نظر بر احقاق حق عمل میں آئے اور جو حکم صادر ہو بذات اوسکو علی الاعلان گوش گزار رعایا کر دیا جاوے بلکہ ایک مجمع معززان اہل شہر و قصبہ داران منعقد ہوسکے روبرو مضمون اوسکا بآواز بلند پڑھوا دیا جاوے اور منشور اس بات کی اجازت دیجاتی ہے کہ اپنے تحت سے جس کسی کو معطل کرنا ہو یا تبدیل کرنا چاہو اوسکی بھی اجازت ہے سب کیفیت اوسکی اطلاع کرتے رہو فقط   المرقوم ۱۲ ربیع الاول سنہ ۱۲۱۳ ہجری نواب صاحب بہادر تا بست و ششم ماہ ذی الحجہ بست و یکم ماہ جون سنین صد شیخ محمد نور الدین صاحب ناظم پرگنہ نے بعارضہ گردہ انتقال کیا۔ تاریخ بست و دوم ماہ ذی الحجہ مطابق ہفتم ماہ جولائی سنین صد جشن سالگرہ حضور پرنور دام اقبالہ بنہایت دھوم دھام سے بصرف ظہور آیا چنانچہ مولف نے اس تقریب راحت قریب میں یہ قصیدہ کہا ہے

ہے بدور دوام تو عالی ماٰمور
بدبستی ز ظفر تو قیصر و فغفور

امین دولت چرخ از مبادی فطرت
ز بہر جود تو امید ظفر و منصور

رسک رتبہ جاہ تو از نسیم صبا
فتادہ ... ندانستہ شاہ گور

حساب عمر تو از سال و ماہ کردن
اگر شود ... آسمان مقصور

بہمن و دی تو به بیکا آشکار شود
مآثر برکات از نواصی جمہور

بہی سعادت تو ... زوال
کہ ... با ... نور

نہیب بالم تو ... زمانہ
ز ... گیتی در آئینہ دو صور

اگر ... تو ... اعداد
... بہشت ... تقصور

نمایان مہر رائے تو ... خورشید
پناہ پشت ... مشتہر جمہور

حساب ... ... مگر
اگر ... ... جمہور

بحکم شمسہ ... تو جسم مثل
کنند لالہ صفت ... سنین مشہور

اگر ... ضمیر تو مر تیغ گردد
... شود ... نور

نہان شود ... ... بیت
... طبع ... مستی ...

... تو ... تجربہ کرد
کند ... تو انتظام امور

بحکم ... شود ... سلیم
تحیر ... شدہ ز تجلی طور

قضا ... برہ ... افلاک
اگر شود ... تو خواہش منظور

... تماں ... گہند ... ماں
صبا بعطر ... زفشان ... بخور

شود ... قہر تو ... اعدا
... اگر ... بیکان ... منصور

خیال ... ... ضمیر
ز پشت آئینہ ... تجلی سطور

اگر نشیب تو ... عالم
... شود ... ہمہ گر منصور

... تو ... ... گند
... چنگ عقب ... مستور

... ... ہزار ...
اگر ... قاآن ... منشور

... ... جمع
شدہ ... تو ... منشور

... چنان ... مسنی
... ... کافور

... ... گردد
چکنند ... ... منصور

... ... طبع ...
شود ... ... مستور

بیسکہ معنی شوخ ز دوات قلم	دہد تجلی طلوع زبیاض این سطور	جشن شب معنی بچشم زیور داد	رشک دہد خط کن تراوش کافور
ہزار غوطہ بدریای فکر تازہ زدم	نیاوردہ بکفم گوہر لولوی بہ در	آری بہ نزد این جواہر شہوار	کی بہ بندگی خویشتن مرا منظور
از آن خوش ست کہ بخشی ز ابر دریا	کہ نیست در خور شرف عطیہ منشور	ہمین ہنر کہ درآیم بعرض تقریب	زبان قلم بہ ہست شوق بہم مخمور
ولے زطرز ادب ذوق بہرہ	کہ رفتار تغیب زمندان شعور	ولے عجب کہ چو خیمہ تو شیخ تدبیر	بیکمرت شدہ جاودان معمور
بجرم کہ چو سرزدہ ما گناہ عظیم	کہ شدہ معمورت جاں بطرز تو مغرور	اگر تو فرق نمی دربیان دشمن و دوست	شود ثبات تو معشوق انقلاب دہور
از آن سبب کہ نگردد نجا طرز تو زرت	تم سخن بدیدہ تو نہم بر دستور	ہمیشہ تا کہ زند ز حبیب بلبل سیہ	سحر ز غم بریاض گل و نسیم سحر
ریاض عمر تو باد رشک عیش نشاط	چمن کہ ز طرز ارباب معرفت ز نور	بہ نیش تیر خدنگ چو دیدہ افلاک	دل حسود تو باد آتش بادہ زنبور

بتاریخ بست وچہارم ماہ ذی الحجہ مطابق ہشتم ماہ جولائی سنین صدر زیر تعارف مین صاحب بہادر پولیٹکل اجنٹ ہاڑوتی وٹونک رونق افروز ٹونک ہوئے حسب معمول مشایعت وپذیرائی اور توپ عمل مین آئی - اسی سال ہجری مین بمشکوی جناب صاحبزادہ حامد خان صاحب خلف اصغر جناب صاحبزادہ محمد عبدالکریم خان صاحب مرحوم فرزند ارجمند تولد ہوا صاحبزادہ محمد حیات خان نام رکھا گیا چنانچہ یہ قطعہ تاریخ ولادت جناب نواب محمد سلیمان بہادر اسد لکھنوی سے یادگار ہے ؎

چو حامد خان بہادر یافت فرزند * بافضال خدای پاک ویکتا * اسد از بہر تاریخ ولادت * دلم گفتا بکرم بخت یادا

اسی ایام مین محمد خان داروغہ سائر امیر گنج ٹیٹو ڈاکٹر نے اس جہان فانی سے بملک جاودانی کوچ کیا چنانچہ یہ قطعہ تاریخ وفات ہے ؎

محمد خان چو رفت از دار دنیا	خوشی آمد آن جہان بیخ و ر فانی	بسا ناخندہ زخولہد رفت عالم	کہ دنیا نیست ملک جاودانی
چونکہ سال تاریخ آبروکرد	خرد گفتا بطرز نوحہ خوانی	سہ ز نیم جہان بگرفت در نوشت	محمد خان کتاب زندگانی

اسی ایام مین مولوی حکیم سید سعید احمد صاحب اسد خلف جناب مولوی میر سید محمد علی صاحب بیتاب نے مدعہائی تضمین غزل ... نقشیہ ابن بیتضمن حالات نادرشاہ بادشاہ ایران ومحمد شاہ بادشاہ ہندوستان کیا خوب فرمائے مین شعر تاریخی محمد ہمائے زیدہ وکیا دست وگریبان مین - یہانیہ حال حسب حال زمانہ حال بطور عبرت لکھا جاتا ہے -

محمد شاہ نے بازیچہ عشرت مین جی ہارا	زوال آنے لگا دولت پہ بگڑا کھیل جب سارا	ہوئے رہزن جو اوس کے ساتھی مستانہ یارا
بنا یہ بہتان نے تسبیح وتعقل کا نادرا	ہوا پامال بستی جب عروج تخت کا تارا	نہ ان ایک کی کو ناموس نے اکھہ سے مارا

تصویر صاحبزادہ ... صاحب مرحوم

نہ پایا جب کوئی اقبال رخت جاہ نے چارا

عجب میں شاہواران کی ہوئی بند سب سود آرا

اگر آن ترک شیرازی بدست آرد دل ما را

بخال ہندوش بخشم سمرقند و بخارا را

ہوا آگاہ جب احوال سے سلطان سمرقند

شکست سے رہا بیٹھے نادر شہ غمین کچھ چند

کئی بھیجے سفیران سخن پرداز دانشمند

شہنشاہ درلقب گردید از اغواز دشمن بند

لکھا آخر کو اک مکتوب بالفاظ ہمہ قند

زبانی بھی کہا اوسنے شہ دانا کو یہ پند

زمین تہا بندہ داران میں ہمیشہ سے دل پیوند

بنام بادشاہ ہند عشرت کیش جم مانند

نصیحت گوش کن جانان کہ از جان دوستر دارند

جوانان سعادتمند پند پیر دانا را

سفیروں نے نہ پایا جب حضور شہ کا کوئی اسلوب

کیا آگاہ حال ہند سے آقا کو اپنے خوب

نصیحت کر نہ اچھی جب ہو کرتا کوئی مکتوب

سپہ تک نہ آیا با تماروں کے ارض طرب

یہان تہا بادشاہ اب ہو گئے نفس کا مغلوب

اسیروں کی زبان پر تب یہ آیا نغمۂ خوب

گئے دہلی سے واپس دیکھ سلطان جنگ کو کرتب

کہ عز و ذکر کی دہا نشہ تہا مہ جبیں و محبوب

فغان کین لولیان شوخ شیرین کار شہرآشوب

چنان بردند صبر از دل کہ ترکان خوان یغما را

سفیروں کی زبانی جب ہوئی احوال کی تمہید

ہوئے ناامید ہیں جنت و نزہت تائید

دو ہی ہنگامہ پہ تھی افسران کی ہمت تہدید

تو کی فرمانبرداران نے نہ جنگ کی تشدید

وہان خلوت میں کہ پیس آئی امید

دہ در خلوت سلطان ساقی ہوش کو تہدید

بنے نوا ہمراہ اک لکہ سدر ککی کی تمہید

جہان تو جب تب تہ طرب ہند عید

بدہ ساقی می باقی کہ در جنت نخواہی یافت

کنار آب رکن آباد و گلگشت مصلا را

فرو پڑے جب بلوچ سے شاہ تہور خو

سپاہ کا لکہ دور فرمایا ب اب جو کوئی لو

سنایا حال حق میں سو جوش میں شہ کو

وہان اک لشکر لکہا کہ اب ہشیار ہو جاؤ

اسیروں کو لکہا جب اہل سرحد کے اب سنبہلو

کہا و بیخودی میں شیخ و شیخ نے نصیحت گو

نہ پایا جب جواب ایک بھی تب سخت بیرم

کہا سب سے ساقیانے تہ ہوش خبر کر دو

حدیث از مطرب و می گو و راز دہر کمتر جو

کہ کس نکشود و نکشاید بحکمت این معما را

مدد انہیں رہے لشکر خود شہ ہوئے جہد

ہوئے تا مست ہو کے کششہ پیش ہمیش کم

نکلے سکروں شہر سے باہر ستم

نہ کل لشکر کو رحمت مزاحمت ہم

سخن مست ہو تہ وہ رشک جم

خود عشرت سے کی آنکھیں لاکر نم

لئے نیلان عشق و بزم در کیپن مدد دم

چنے سب تہ جگہ نہی سواران تہا تمام

من از آن حسن روزافزون کہ یوسف داشت دانستم

که عشق از پردهٔ عصمت برون آرد زلیخا را

ادھر غفلت سے اور اک اسکے کو تو دین گدی
محمد شاہ نے بھی پھر تو بڑھنے کی اجازت دی
امیر خان و دوران خان کی ہمت و شجاعت کی

ادھر وہ بڑا ہو رہی تھی شہرۂ ایران سبقت کی
مقابل جب ہوئے لشکر تو باہم جنگ کی ٹھہری
زبان خامہ سے تعریف ہرگز ہو نہیں سکتی

سنا جب یہ نادر شاہ نے فتح پر آپہونچی
زمین تھرا اٹھی تب تیغ و تیر کی چمکی
ز عشق ناتمام ما است حسن یار مستغنی

بآب و رنگ و خال و خط چه حاجت روی زیبا را

ہوئی جب گرمی بازار عرض جوہر ذاتی
عوض میں مایہ ہونگے متاع نیکنامی کی
جو کی نادر نے ان گستاخیوں سے مدارات خالی

جو تھے ہمدم وہ ہوئے بھی چورا آبرو بھی
گریز قتل لشکر سے شکست فاش جب پائی
محمد شاہ نے جھنجھلا کر کہا اسے مایہ خوبی

خریداران ننگ و نام تھے وہ شرابیون کی
کہ شہنشاہ ایران سے جا کر خسرو ہندی
بدم گفتی و خرسندم عفاک اللہ نکو گفتی

جواب تلخ می زیبد لب لعل شکر خا را

ہوا سعدین یعنی جاہ و حشمت کا قران حافظ
عیاں ہے یہ جہان میں صورت امن و امان حافظ
ثنا ہو بیت اسعد کی زبانی یہ بیان حافظ

ہوا اپنے تئیں پیر موافق آسمان حافظ
ہوئے وہ صلح کر کے دونو باہم شادمان حافظ
کرے ہے سید احمد سعید نکتہ دان حافظ

ہوئی مشکل جدا ہونا تھا عالم سے نہان حافظ
ہوا پھر ایک دار الملک کو اپنے روان حافظ
غزل گفتی و در سفتی بیا و خوش بخوان حافظ

که بر نظم تو افشاند فلک عقد ثریا را

واضح رائے ناظرین با تمکین ہو کہ محمد شاہ بادشاہ کا نام ایام شاہزادگی میں روشن اختر تھا اسکا مختصر حال بہ اجمال یہ ہے کہ بعد بادشاہ عالمگیر اورنگ زیب کے بیٹے نے باپ کے بعد سوا پانچ برس بادشاہت کی لیکن اسکے بعد امیرون میں باہم اختلاف واقع ہوا اور تخت کے وارثون میں ایسی جنگ و جدال ہوئی کہ ایک سال میں کئی شہزادے مارے گئے آخر فرخ سیر تخت نشین ہوا مگر وہ عیش و عشرت کا عاشق تاج شاہی کو سر پہ سنبھال نہ سکا چنانچہ وزیر اور سپہ سالار جو اسکے معاون تھے اسکے مارنے کے درپے ہوا۔ جب وزیر اور سپہ سالار نے بادشاہ کا یہ رنگ ڈھنگ دیکھا تو چند مہینے میں پے درپے دو اور شاہزادے بھولے بھالے ڈھونڈھ کر تخت پر بٹھائے۔ یون تو شاہزادے بہت سے نظر بند پڑے تھے مگر انہیں یہ عقل کا پورا نظر آتا کہ جو کٹھ پتلی کی طرح انکے اشارے پر چلے۔ آخر روشن اختر شاہزادہ بہادر شاہ کا پوتا سلیم گڑھ میں قید تھا چند امرائے دولت نے اسکو لا کر تخت پر بٹھایا اور تاج سر پر رکھکر محمد شاہ بادشاہ خطاب دیا پھر تھوڑے دنون پیچھے خلاف واقع ہوا وزیر اور سپہ سالار مارے گئے

اور اُنکی قوم کا نام و نشان دربار سے بالکل مٹ گیا تو بادشاہ کی رنگین طبیعت نے اپنا اصلی رنگ دکھانا شروع کیا چنانچہ انتظام ملکی دہلی کو امرا و وزرا کی رای پر چھوڑا اور خود ناچ رنگ کے دریا میں غوطے لگانے لگا اور جب کبھی موج میں آتا اور طبیعت لہراتی تو شراب و کباب کی نہر میں گر کے بیخود ہو کر ہاتھ پاؤں مارتا اور بے ساختہ کلام زبان پر لاتا ہے ؎

ما بجہان خوشتر ازین یک نفس نیست　　گر رنگ بادہ نشہ ورا از کس غم نیست

اسکے عہد میں ہر گھر عیش و عشرت سے دن عید اور رات شب برات ہوگئی اہل دربار بادشاہ کی طبیعت کو رنگینی پر مائل دیکھکر سب رنگین طبع ہوگئے جو امرا دیندار تھے پرہیزگار تھے دربار کی بہار دیکھنے کو بھی اپنی جگہ اپنے اپنے نائب مقرر کرکے معذور دربار ہوگئے۔ ظاہر ہے کہ جہاں اہل دربار ایسے ایسے خیالات میں مبتلا ہوں وہاں انتظام ملکی کا کیا ٹھکانا اور اسپر طرہ یہ ہوا کہ وزیر اور سپہ سالار کے توڑنے کے لئے نظام الملک آصف جاہ کو دکن سے بلوایا اور کل کاروبار سلطنت اسکے تفویض کیا مگر وہ دیرینہ سال تجربہ کار اور جہاندیدہ عالمگیر اورنگ زیب کے عالم دیکھے ہوئے تھا اور نئے دربار کے رنگ کو دیکھکر بہت بد ہوا گرگٹ کی طرح رنگ بدلا اور بادشاہ کو صلاحیت پر لانا چاہا اہل دربار آصف جاہ کا یہ پیچ دیکھکر تو مروڑ پر چلنے لگے مگر اسکے مقابلے کے قابل نہ تھے آخر ایک دن بادشاہ نے خوش ہو کر نظام الملک آصف جاہ کو ملبوس خاص کا خلعت اور وزارت کا عہدہ عطا فرمایا اہل دربار کو یہ بھی ناگوار معلوم ہوا چنانچہ اہل دربار نے اسکا یہ توڑ کیا کہ اسی دن کو جشن عام میں ملبوس خاص کا خلعت بادشاہ سے ایک بھانڈ کو دلوا دیا۔ آخر الامر آصف جاہ تنگ ہو کر کسی بہانے سے دکن کو چلا گیا اور ایسی وزارت سے حیدرآباد کی صوبہ داری بہتر ہے تھا انہی ایام میں نادر شاہ بادشاہ افغانوں کو ایران سے نکالتا ہوا قندھار تک آیا اور وہاں سے افغان بھاگ کر کوہستان کابل میں منتشر ہو گئے چونکہ خاص کابل میں دہلی کے دربار کی طرف سے صوبہ رہتا تھا اسلئے نادر شاہ بادشاہ ایران نے محمد شاہ بادشاہ ہندوستان کے پاس اپنا ایلچی بھیجا کہ تم بھی اپنے صوبے کو حکم بھیجو تاکہ دونوں طرف سے افغانوں کو دبا کر تدارک واقعی کو شمال ہو جائے یہاں ان دنوں میں عیش و عشرت کے رنگ ڈھنگ تھے کہ کوئی کسیکی نہیں سنتا تھا چنانچہ کئی ایلچی آئے مگر کوئی بات نہ پوچھی گئی کہتے ہیں کہ آصف جاہ نے بھی سازش کی نادر شاہ کو لکھ بھیجا کہ سرکار کے آنے کا یہ موقع ہے آپ ہندوستان میں بے تکلف چلے آئیے یہاں دلی تک میدان صاف ہے چنانچہ بعد چند روز کے نادر شاہ نے اپنے ایلچیوں کی تباہی کا حال سنکر غصہ کھایا اور آخر میں خطوں کی بیجوابی نے کشاں کشاں اسے خود ہندوستان کی طرف کھینچا اور حاکم کابل نے حضور میں عرضداشت پر عرضداشت بھیجی مگر جواب ندارد۔ بلکہ جو لوگ نادر شاہ کے آنے کی خبر سناتے تو امرائے دربار مذاق ہو کر کہتے ہنوز دلی دور است۔ علاوہ اسکے دلی کے کانات بہت اونچے اونچے ہیں

نادرشاہ کا لشکر آتا ہوا نظر آجائیگا۔ الغرض نادر شاہ نے مجبور ہو کر اول کابل کو فتح کیا پھر لاہور کو لینا چاہا۔ حاکم کابل نے عرضی دربار میں بھیجی اُسوقت بادشاہ مہتاب باغ میں عام آب کا تماشہ دیکھ رہے تھے اور سامنے رقص ہو رہا تھا گویا میں مصروف کا وہ تمام حاکم کابل کی عرضی کو لیکر اُسکا گوشہ شراب میں ڈبو دیا اور یہ مصرع پڑھا۔ این دفتر بے معنی غرق مئے ناب اولیٰ ؏ چونکہ امرائے دربار نے آصف جاہ کی دانائی اور تجربہ کاری کو مانے ہوئے تھے نادر شاہ کی آمد کی خبر سنکر اُسے بھی دکن سے بلوایا اور یہاں نادر شاہ نے کابل کو فتح کرکے پھر ایک نامہ منظوم بصحابت مرزا حمزہ بیگ سمت خود محمد شاہ بادشاہ کو بھیجا چنانچہ اُس نامہ منظوم کی نقل باصرار بہ استمداد بعض محبان صادق الوداد بنا بر توضیح حال بجنسہ درج ذیل ہے۔

نامہ پادشاہ نادر شاہ بنام محمد شاہ پادشاہ دہلی بصحابت حمزہ بیگ

پادشاہی آنکہ بی سایہ ہم — گردد الانہ ز شاہان پیام
از مہابت تیر در دستم چو موم — ہر نفس از من کوک شاہ روم

از نہیب تیغ من خاقان چین — بابل گردد جہان زیر زمین
از نہیب خنجر گردد این سن — در تزلزل شاہ چین ہم ختن

شاہ زنگ و سیہ زنگ ہم حبش — از خدنگم سگ نیزہ زلزلہ وحش
گر شود آہنگ من سوی عراق — شد عراق از کف بیفتد یراق

بر ہم تیغم چو سر کردہ فروز — تیر و گرز چشم شاہ نیمروز
گر بلند آوازہ گردد کوس من — شاہ روس آید بپابوس من

ملک ترکستان و ایران جم بسم — زیر حکم من در آمد یک قلم
سوی ہندوستان کردم عنان — از خراسان جانب ہندوستان

خار قندہاری کہ در راہ داشتم — خارہ کندم وگل کاشتم
قوم افغان را سپردم زیر خاک — کردہ ام کوشش از خاشاک پاک

فتح کابل کردم اندر یک زمان — قید کردم ناظمش سردار خان
تیغ چون پیغمبری افراشتم — کوہ خیبر غرق در خون ساختم

بلدۂ لاہور و ملتان بیدرنگ — از بہادر خان بستم نرخ جنگ
گر بہادر خان شود چو باد کین — نقش پا بر دارم بہ روی زمین

گر عظیم آید و از بخت بلند — نقش آن بندم چو موم نقش بند
تحفہ ای از التفات قادرم — بر ہمہ شاہان عالم نادرم

خود پرستان از کنم در خاک پست — ذوالفقار حیدری دارم بدست
تیغ تیزم بہتر از ذوالفقار — سر خرد باشد برو زنکار زار

چون کشم شمشیر بر روی قتاب — کوہ آہن را کنم در دم آب
عکس تیغم گر فتد بر روی یم — از خطر بر ہم زند سیب نم

گر بود بر جنگ بر دارم عنان — لرزہ از ہیبت زمین و آسمان
دارم از جنگی ہزاران صد ہزار — ہر یکی رستم دل اندر کارزار

ہر یکی چون بہمن و اسفندیار — شیر گیرم پیش شان روباہ وار
بستان پہلوی شیران میکند — با تبر زین فرق پیلان بشکند

دارم امید آنکہ با نیروی بخت — گیرم از شاہان عالم تاج و تخت
ہر کہ از شاہان شود فرمان پذیر — تاج در سازیم در اصاحب سریر

هر که آید سوی من با عزم جنگ
هر که با فولاد بازو پنجه کرد
از زیستان چو شاه پشتر کشتن
شد چو باشد قاتل و بیداد گر
چون نشان مملکت گردید این
تا در رسد تاج تختش چون شما
آنچه بدهم با همایون بادشاه
از پی اثبات یاری اعتبار
حکایت پیش تو مثال من
با سخن من مرد کی سیاه
بیش بر ستم زینت خوان تو
بست قوالب این زینت خبر
آنقدر خواهم که بر بالا ذو دار
نشان دو دین من از پی بدکار
چیست کار کینی زنار دار
تیرها دم به کین چون گرگ
گرد دنیا بر از دو پاک فلات
در به بتخانه ها آتش زنم
در هندستان یا کی برده هست
در دنیا دین ما آمده و تر
با بره الا عزه آن آتش گینه خواه

فرخش سوز افزود و تفنگ
ساعد سیمین خود از جبه کرد
با شد آن از خیل کفر بی یقین
بهر کینش و زمرش بستن کمر
از نهیب شد نشان بر شیر ژیان
کیست از شاهان چو من صاحب لوا
کرد انعامات با گنج و سپاه
فی الحقیقت بهر از شمن شود
زن نیا شد و روغا شمشیر زن
در جنایت ع خود کرد جب و
پیش ره گیرد کشتن مردان بود
در کشتن و رزم همچون تهمتن
آن دو منصور را منصور دار
باد از این اندیشه پیر ها بار
سوی من آید بقصه یکتا ندا
ملک کمن را کنم بیباره برگ
مسجد اسلام سازم سومنات
چون خلیل آمده تبار ز اشکنم
پا ز تن دین از ناموس است
ملک هندستان کنم زیر و زبر
مرد نادر جنگ و بسلی بیاه

قول سعدی را بگوش دل شنو
تیغ ما زبان را هیچ دگر گن
تیغ تیزش کمر بستن رواست
روز و شب زو تنی خواهم مدد
چون نهادم از سخا خوبی کرم
در همایون همه از احوال جد
در شه تسخیر هندستان نکرد
این امیران سیاست دشمن اند
چون من از تیغ غیب شان
گر بعتوت لات ما روی مهر بند
چند پیشک تو میدان امید
گر نقط مسلمانی و کین سید
هم نقد جان اکنون از خوب بود
خون بخواهم ریخت خر سان
برکم هر کند تر خوار را
گر کشم شمشیر با تیغ جنگ
از پی گنگا بر دانگه در منبر
می پشتان ما کنم کسر هرک
تمره یکسان با دیگر مسیر
گوش کن این نکته عطر را
دیدیت او خسرو هندوستان

همچنین گفت است مرد باوقار
کفر را پر سیلین تیره ز بید
زانکه آن مرد ر باز خاست
تا نپیچد و من زن دی بس هم
جان زنده ست شیع سرد دم
خونده باشی که شه والا خرد
که شهر او خرد سنجیده مرد
زکات آید زنهت خیال کشند
همچو نظرت جاده دستار شان
لیک زر تیغ زنها کمتر اند
جان شان از باز میرزد چو بید
نیستم سابق را خواهم و رید
طره بر پا کند بر فرق طره باز
زخم تیغ و دم شمشیر خان
بسته زنار آن مردار را
بحر خون جانم زکین تا فرنگ
مسجد گفر را سوزم به نار
هند سازم زان همه ناپاک پاک
پاسخ آن ز بر دری آورد
اهل ایمان و تعف اسرار را
بر پاک مقدم هندی میان

ز کی صاحب افسرت صاحب زر و زور	و گر کی تا خیز از رو سیج سود	از رسم کفر بازشی بر کران
در عیش تو سنت نہی آری بجا	تا نشوی مقبول درگاہ چند	با نصیحت ای شہ ذوالاحترام

تا قہر ایزدی یابی امان
ختم کردم این سخن را والسلام

الحاصل نادرشاہ نے دریای اٹک اوتر کر دہلی پر قبضہ کرنیکا ارادہ کیا بیان بقول آصف جاہ کے میدان صاف تھا کرنال پر ہنگامہ آرائی ہوئی ہنگام صف آرائی برہان الملک نے تنگ آکر حسب آئین ملک ایران کمان اپنے ہاتھ سے رکھدی گویا خواہان امن ہوا یہ نادرشاہ کا دہلی پر قبضہ ہوا اس کرنال کی لڑائی مین سپاہ نادری سے کل تین ولایتی اور بیس آدمی زخمی ہوئے البتہ جب نادرشاہ داخل شہر ہوا تو اہل شہر کے ہاتھ سے صدہا سپاہی نادرشاہ کے مارے گئے پھر نادرشاہ روشن الدولہ کی مسجد مین جسکو سنہری مسجد کہتے ہین تلوار کھینچکر آبیٹھا اور دہلی کے قتل عام کا حکم دیا جب قتل عام انتہا کو پہونچا تو محمد شاہ و شہرت سے یہ شعر پڑہا ؎ دیدہٴ عبرت کش قدرت حق را ببین ٭ شامت اعمال ما صورت نادر گرفت۔ پھر آصف جاہ گلے مین تلوار ڈالکر سر برہنہ خاموش نادرشاہ کے سامنے آکھڑا ہوا اور زار قطار رونے لگا نادرشاہ کے دل مین ہی خدا نے رحم ڈالا پوچھا۔ چہ میخواہی۔ اوسنے یہ شعر پڑہا ؎ کسی نماند کہ دیگر بہ تیغ ناز کشی ٭ مگر کہ زندہ کنی خلق را و باز کشی۔ نادرشاہ نے یہ شعر سنکر سر جھکا لیا اور تلوار کو میان مین کیا اور کہا۔ بہ ریش سفیدت بخشیدم۔ اوسیوقت شہر مین امن ہوگئی۔ پھر نادرشاہ نے اپنے شاہزادہ میرزا نصراللہ کی شادی ایک شاہزادی سے کی اور دو مہینے دہلی مین رہا۔ ہر طرح خزانہ نقد و جنس جواہر بیش بہا و تخت طاؤسی وغیرہ کل تیس کروڑ روپیہ کا خزانہ لیکر جانب ملک ایران روانہ ہوا خان دوران خان کے دور و دورے نے کام دیا نہ برہان الملک کی برہان نے کام کیا امیرالامرا کی رائے خلاف پڑی سعادتخان حاکم کابل نے بمقدور نادرشاہ سعادتمندی ظاہر کی۔ سردار خانکی مردانگی منصور ہو در سردار کہینچی منصور خان نے اس دار بحکومت فتوت سے وارجبات افضل جالی۔ بہادر خانکی بہادری ہر میدان گئی۔ خلد خان شجیل ہوکر ظفر نشان دیکھنے لگے شمشیر خان تیغ رانی سے دم چورا کر سایہ راجہ پر چار سوار ہوئے۔ گو طرہ باز خان نے گیسوی زلف پیچان کی طرح پیچ و تاب بہت کہائے۔ مگر شاہ باجرات نادری نے دیکھے سب کئے نظارہ

نوٹ

دربار رؤسا و عالیشان مین رنڈیون کا جمع ہونا باعث پریشانی شرفا و موجب تخریب رعایا و برایا ہے۔ بلکہ اس کے صدمے سے نہدام سلطنت متصور و رسوائی جہان ممکت معنم ہے۔ اس سے جوہر غرض نامرادی میان اور جوہر آئینہ

تیکتائی پنہان ہے۔ دربار روسا میں عقلا کا جمع ہونا سبب ترقی ثروت و دولت۔ و باعث ارتقائی مدارج حشمت و سلطنت ہے۔ آمدم برسر مطلب۔ چونکہ بتاریخ دوم ماہ نومبر ۱۹۰۳ء روز شنبہ سوا گیارہ بجے دن کے کرنیل۔ آئی۔ پی تھارنٹن صاحب بہادر پولیٹیکل ایجنٹ ہاڑوتی و ٹونک بطور دورہ فائز دارالریاست ہوئے۔ بسبب بارش علی الاتصال استقبال نہ ہوا توپ سلامی حسب معمول سر ہوئیں حضور والا سے ملاقات بدستور قدیم عمل میں آئی۔

بتاریخ دوازدہم ماہ جمادی الثانی ۱۳۲۱ ہجری مطابق بست و دوم ماہ دسمبر ۱۹۰۳ء روز جمعہ حضور پر نور نواب صاحب بہادر دام اقبالہ ٹونک سے بجانب موضع چوگائیں تشریف لے گئے اول نظر باغ سے سوار ہو کر سدو بناس تک سواری کا سک تشریف فرما ہوئے پھر سدو بناس سے تانگہ پر سوار ہو کر موضع ڈہوڑیہ میں آکر نماز مغرب ادا فرمائی زمینداران موضع مذکور نے نذر پیش کیا اس سفر میں [illegible] عدالت عالیات سے نواب فضیل زمانی بیگم صاحبہ ہمراہ تھیں انکی اردلی میں چالیس سوار تھے رات بسر ہوئی۔ صبح کو حضور انور بعد صدور احکام ضروریہ [illegible] شکار سوار ہوئے ایک مرغابی اور ایک کبوتر موضع چوگائیں کے تالاب سے شکار کیا وہاں سے آگے چکر [illegible] شکار کے موضع چوگائیں میں حضور والا جنگل کو معائنہ کرتے ہوئے [illegible] رونق افروز ہوئے اس تالاب پر برگد کے درخت کے نیچے تھوڑی دیر قیام فرما کے خاصہ تناول کیا صاحبزادہ محمد سعید خان صاحب بہادر سعادت جنگ ٹونک سے روانہ ہو کر موضع [illegible] میں [illegible] رکاب نصرت انتساب میں شریک ہوئے بعد ازاں حضور انور مع مخصوصان ہمراہی بنابر صید [illegible] موضع سندر پورہ کی پہاڑی میں [illegible] سمت ہی تشریف لے گئے صاحبزادہ صاحب بہادر سعادت جنگ نے حسب حکم حضوری ایک بہت بڑا ہرن کا شکار کیا ہے وہاں حضور انور موضع [illegible] وہیں [illegible] سے [illegible] وہیں استراحت فرمائی اور بعد نماز ظہر کے سوار ہو کر قبل از غروب خیام دولت انتظام پر تشریف لائے [illegible] صاحبزادہ اسفندیار خان صاحب [illegible] صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب اسسٹنٹ [illegible] صاحب [illegible] رکھتے تھے سید محمد سید زین العابدین پیشی حضور میں حاضر ہوئے تھے۔ [illegible] بست و چہارم ماہ دسمبر [illegible] مطابق چہاردہم ماہ جمادی الثانی سنہ مذکور [illegible] دن چڑھے حضور انور دام اقبالہ بعد ادائے نماز [illegible] و وظائف معمولی [illegible] فرماتے ہوئے [illegible] موضع [illegible] تشریف لائے وہاں زمینداران موضع [illegible] نذریں گذرانیں بعد ازاں [illegible] حضور والا [illegible] شکار [illegible] تشریف فرما ہوئے صاحبزادہ

صاحب بہادر سطوت جنگ و صاحبزادہ محمد الیاس خانصاحب ہمراہی حضور والا تانگہ کی سواری پر تشریف فرما تھے اور دوسرے تانگہ
پر صاحبزادہ محمد اسفندیار خان صاحب و صاحبزادہ محمد ہدایت اللہ خانصاحب تھے اور تیسرے تانگہ پر سید فضل علی منشی سبحان
و شیخ محمد نذیر اتالیق تھے موضع ہری پورہ اور چوگانین اور سوندی پہل کے میدان میں حضور والا نے ہرن کا شکار کیا اور موضع
کے تالاب پر مرغابی وغیرہ کا شکار ہوا۔ بارہ بجے حضور والا نے اسی تالاب پر خاصہ نوش جان فرمایا اور خیام دولت انضمام
میں داخل ہوئے سہ پہر کو بعد نماز عصر کے حضور انور تانگہ پر سوار ہوئے ہمراہ رکاب حضور والا صاحبزادہ صاحب بہادر سطوت جنگ
و صاحبزادہ محمد الیاس خانصاحب و کپتان سید محمد تھے اور اسی تاریخ صاحبزادہ محمد یحییٰ خانصاحب و صاحبزادہ محمد حمید اللہ خانصاحب
ٹونک سے آکر فیضیاب ملازمت ہوئے حضور انور شکار کی سیر فرماتے ہوئے قریب غروب کے خیام دولت انضمام میں تشریف لائے
اسی مقام پر حضور والا نے کپتان سید محمد کو ایک منزل آگے روانہ فرمایا۔ بتاریخ بست و پنجم حضور انور نے موضع چوگانین سے نواٹیلہ کوچ
فرمایا۔ وہاں سے موضع سندیرہ کا قصد فرمایا ہنگام روانگی زمینداران موضع چیلو نے نذریں پیش کیں جو کار روائی معمولی کے
قبول فرمائیں چونکہ موضع نواٹیلہ جاگیر میں صاحبزادہ محمود خانصاحب بہادر منصور جنگ کے ہے اور یہ موضع ٹونک سے جانب غرب
سوا میل اور مقام چوگانین سے بگوشہ جنوب و غرب تخمیناً میل ہے وقت روانگی بندگان حضور والا سیر کنان و شکار افگنان
بجے بعد داخل نواٹیلہ ہوئے زمینداران چیلو نے ہنگام پیشی نذر درخواست رعایتی کے بدستور عرض کیا ان کی نسبت
یہ حکم ہوا کہ نواٹیلہ میں حاضر ہوں وہاں حکم مناسب دیا جائیگا سندیرہ کی بیڑ میں ۱۱ بجے تک جانوروں کا تماشا دیکھا گیا چہ
ہرن زخمی ہوئے تھے ان کا پتہ نہ ملا اسی سبب سے بیڑ میں ہرن کا شکار نہ کیا باہر بیڑ کے دو ہرن شکار کئے مگر وہ بھی زخمی ہو کر
بیڑ میں چلے گئے چند دلکا میں حضور والا نے کچھ ناشتہ تناول فرمایا پھر ایک بجے موضع سندیرہ میں تشریف فرما ہو کر خاصہ تناول فرمایا
اور مابقی ہمراہیان کو تقسیم فرمایا اور دوپہر میں استراحت کو کام فرمایا حضور انور تین بجے خواب سے بیدار ہو کر ظہر و عصر کی نماز
سے فارغ ہو کر بجانب نواٹیلہ روانہ ہوئے اور سواران اردلی کی نسبت یہ حکم ہوا کہ براہ راست فرودگاہ پر جائیں ہنگام روانگی
جو موضع بورکھنڈی اور احمد نگر وغیرہ دیہات جاگیر صاحبزادہ احمد اللہ خانصاحب درمیان میں واقع ہوئے زمینداران مواضع
مذکورہ نے نذریں پیش کیں وہ قبول ہوئیں حضور نے اسی جگہ بندوق خاص سے تین فاختہ اور دو تیتر شکار کئے صاحبزادہ صاحب
بہادر سطوت جنگ موضع بورکھنڈی سے بموضع مذکور بالا بیڑ کے راستہ سے بغرض شکار ہرنوں کے تشریف لائے صاحبزادہ
حمید اللہ خان و صاحبزادہ محمد ایوب خان نے حسب الحکم ایک ہرن شکار کرکے پیش کیا صاحبزادہ محمد حنیف خان صاحبزادہ

محمد عبد المجید خان صاحب صاحبزادہ صاحب بہلول تہور جنگ سردار و زمینداران موضع نواشیدہ قریب ہیرے کے شرفیاب ہوئے تحصیلون اور جیبون
نے نذرین دین قبول ہوئین - بعد عشا تہور جنگ بہادر کو شرف حاصل ہوا اور اونکی نذر بحیثیت جاگیرداری قبول
ہوئی بعد ازان زمینداران رہبلتہ گیر موصوف نے نذرین پیش کین وہ بھی قبول فرمائی گئین تہور جنگ بہادر نے
دعوت کا سامان مہیا کر رکھا تھا وہ قبول ہو کر مع لشکر کی دعوت ہوئی تمام ہمراہی کو طعام دعوت اون کے
خیمہ گاہ پر پہونچا اور اہل لشکر کو اجناس خوردنی تقسیم کئے گئے سید زین العابدین صاحب میر منشی بیمار ہو گئے تھے اسلئے
حضور کی کپتان سید محمد نے اس کام کو انجام دیا تاریخ بست و ششم ربیع الثانی ۱۳۰۴ھ چار بجے حضور خوابگاہ سے برآمد ہو کر
بعد نماز و وظائف معمولی بہنگام طلوع آفتاب بسواری خاص تانگہ پر مع صاحبزادہ سطوت جنگ بہادر و صاحبزادہ الیاس خان
و کپتان سید محمد سوار ہوئے اور دوسرے تانگہ پر صاحبزادہ محمد اسفندیار خان صاحب و ہدایت اللہ خان و حمید اللہ خان سوار
ہوئے اور تیسرے تانگہ پر صاحبزادہ محمد امان خان بلند اقبال و فتح جنگ بہادر کہ ٹونک سے آ کر شرفیاب ملازمت ہوئے تھے
مع صاحبزادہ ایوب خان سوار ہوئے چوتھے تانگہ پر سید افضل علی و شیخ نذیر وغیرہ چوتھے تانگہ پر صاحبزادہ شمس الامرا بہادر
پنجم تانگہ پر سرداران صاحبزادہ شمس الامرا بہادر سوار ہو کر نواشیدہ کی ہیرے کیطرف شکار کو گئے نواب عالیہ خلیل الزمان بیگم صاحبہ نے بھی
بسواری بگھی روانہ ہو کر ہیرے مین تھوڑی دیر توقف فرمایا - بعد ازان اپنی جاگیر خاص موضع ہنوتیہ مین خاصہ نوش جان
فرما کے اپنی قیام گاہ پر تشریف لائین حضور مع ہمراہیان ہیرے مین سیر فرماتے رہے حسب الحکم سطوت جنگ بہادر نے
ایک ہرن شکار فرمائی اور اسوقت جو شکم چاک کیا تو اسکے پیٹ مین بچہ نکلا جسکو بھی ذبح کیا پھر حضور فوراً ہیرے سے
موضع سرائی پورہ مین تشریف لائے وہان سے بجوڑ ہوتے ہوئے موضع نانیر کے باغ مین کہ وہ جاگیر متعلق
سید احمد رحمۃ اللہ علیہ کا ہے استراحت فرمائی اور وہین خاصہ پہونچ گیا تھا رحم بخش ملک بہادر نے بھی کچھ دل
سے موضع مذکور مین آ گئے تھے کچھ کھانا حضور کے واسطے بھجوایا تھا حاضر کیا حضور نے اونکی دلنوازش فرما کر عزت افزائی فرمائی
اس باغ کی تیاری کی نسبت کہ اب ویران ہو گیا ہے سید محمد کو حکم دیا اور دوسری باغچین متصل تالاب جدید حضور والا
نے آرام فرمایا بعد نماز عصر حضور وہان سے سوار ہوئے اثنا کی ہیرے مین محمد نذیر نے ایک ہرن سیاہ شکار کیا لیکن
گولی سخت نہ لگی تھی ہرن فرار ہو گیا - اور قبل غروب آفتاب جناب نائب الریاست بہادر قیام گاہ پر آ کر شرفیاب ملازمت ہوئے
اور رات کو حضور مین سب تنسانیان ریاست متصل ذیل نے نذرین پیش کین پٹیل پٹواری نمبرداران ہشیال محمد یوسف

پٹیل رحیم نگر۔ پٹیل محمد پورہ۔ پٹیل بولی پورہ۔ پٹیل موضع نامیر۔ پٹیل پٹواری رحیم پورہ۔ پٹیل پٹواری ہنوتیا۔ پٹیل جنیل نگر۔
اور ہنگام روانگی نوائیلہ موضع ڈھونڈیا کے پٹواری نے بوقت تشریف آوری عالی از مقام ٹونک ڈھونڈیا کی ندی پر طعام ارادتاً
پیش کیا تھا حضور والا نے بخشش دوشالہ سبز و دستار سرخ سرفراز فرمایا گیا۔ بتاریخ بست و ہشتم لانگ میں مقام ہوا حضور بعد ادائے
نماز فجر و وظائف معمولی لباس شکاری زیب بدن فرما کر قیامگاہ سے باہر تشریف لائے اور صاحبزادہ محمد عبید اللہ خانصاحب
بہادر فیروز جنگ کو ایک تلوار نہایت عمدہ قبضۂ طلائی و نقرۂ عطا فرمائی اور بعد ازاں حضور پر نور تانگہ پر مع ہمراہیان لانگ
کی جھیل میں بغرض شکار تشریف لے گئے اور بضرب بندوق خاص ایک ہرن زخمی ہوا مگر باوجود تلاش نہ ملا اور ایک ہرن صاحبزادہ
محمد حمید اللہ خان نے شکار کیا قریب دوپہر حضور والا نے واپس تشریف لا کر بعد تناول طعام آرام فرمایا اور محمد فضل [illegible] خان ناظم
نظامت [illegible] لشکر میں حاضر ہوئے اور بعد دوپہر کے حضور خواب سے بیدار ہو کر دربار فرمایا اور نائب الریاست بہادر نے کمیٹی افسروں کے کاغذات
سنائے اور جو کاغذ پیش ہوئے ان پر حکم مناسب دیکر حضور نے دستخط ثبت فرمائے اور بوقت [illegible] ناظم نظامت [illegible] نے حاضر ہو کر سلام
عرض کیا اور حسب دستور نذر پیش کی اور شب کو حضور والا مع تمامی صاحبزادہ صاحب بہادر نائب الریاست و صاحبزادہ سطوت جنگ
بہادر کے ڈیرہ پر تشریف لے گئے اور تھوڑی دیر قیام فرما کر واپس تشریف لائے اور ایک چوب دستی کہ جسکے اندر ایک ہتھیار تھا دست
خاص سے عنایت فرمائی اور بخشی الملک بہادر و صاحبزادہ سطوت جنگ بہادر کی تیرہ گاہ پر شیرینی خدمتگاران خاص کے ہاتھ
بھیجی اور اسی تاریخ ہرن زخمی مردہ [illegible] کی جھیل میں سے جسکا ذکر پہلے ہو چکا ہے زمینداران دیہات حضور میں لائے بتاریخ
بست و نہم لشکر بوقت معمول موضع لانگ سے روانہ ہو کر بمقام کنٹھو دیہہ جاگیر صاحبزادہ محمد عبید اللہ خانصاحب بہادر فیروز جنگ
پہنچا اور حضور والا لانگ کی جھیل میں بغرض شکار تشریف لے گئے اور دوپہر کو حضور والا نے صاحبزادہ محمد اسفندیار خان کے
ڈیرہ میں کہ اثنائے راہ [illegible] لے گئے تھے آرام فرما کے ایک گھنٹہ دن رہے جانب لشکر ارادہ فرمایا درمیان میں جسقدر کہ مواضع آئے
ان کے پٹیل اور پٹواریوں نے نذریں دیں نماز مغرب و عشا موضع اثنائے راہ میں ادا فرما کے قریب آٹھ بجے شب کے مقام پر رونق افروز ہوئے
نائب الریاست بہادر نے تمام لشکر کی دعوت کی ناظم نظامت [illegible] بعد سلام ٹونک کی جانب روانہ ہوئے بتاریخ بست و نہم
ماہ دسمبر اعلیٰ حضرت نواب صاحب بہادر خواب استراحت سے بیدار ہو کر بعد فراغت نماز و وظائف بسواری تانگہ خاص مع صاحبزادہ
سطوت جنگ بہادر و صاحبزادہ اسفندیار جنگ بہادر ناظم فوجداری ٹونک کے آگے بمقام کنٹھو شرف یاب سلام ہوئے تھے اور
کپتان سید محمد و صاحبزادہ الیاس خان و صاحبزادہ اسفندیار خان و صاحبزادہ محمد امان خان و صاحبزادہ محمد ایوب خان

وشیخ محمد نذرو و سید افضل علی عشر میاں جان و سید احمد کہ ٹونک سے ہمراہ صفدر جنگ بہادر آئے تھے کیڑہ سے
روانہ ہوئے اور بوقت طلوع آفتاب نواب خلیل الزمانی بیگم صاحبہ معہ لشکر جانب دہوان کہ ٹونک سے جانب جنوب
۱۸ میل ہے اور کیڑہ سے پانچ میل واقع ہے روانہ ہوئیں حضور انور تھوڑی دیر کیواسطے رود بناس پر کہ جو قیام گاہ
کیڑے سے بہت ہی قریب ہے بغرض شکار تشریف لے گئے لیکن تھوڑی دیر ٹھہر کر جانب دہوان روانہ ہوئے
موضع علی پورہ دیہ استمرار نائب الریاست بہادر کے تالاب پر نزول اجلال فرمایا اور کہاروں کی نسبت حکم ہوا کہ تالاب میں
جال ڈالیں چنانچہ حسب الحکم حضور کی کہاروں نے پانچ بار جال ڈالکر مچھلیاں شکار کیں اور نائب الریاست بہادر کیڑہ سے
آکر تسلیمات بجالائے حضور میں نذر پیش کی وہ نذر قبول ہوئی اور اسی تالاب کی پال پر حضور نے کاغذات مال وغیرہ
کی سماعت فرمائی اور حکم مناسب دیکر دستخط کئے اور بارہ چودہ سیر شکار کے کاروبار ریاست کا ہتھے سے نہ دیا اور کچھ
بعد حضور نے ماحضر تناول فرمایا مع دیگر صاحبان نے پرگولیاں لگائیں بعد تناول ظہر روانہ خیام دولت التیام ہوئے
اور نائب صاحب بہادر اور صاحبزادہ بہادر صفدر جنگ و سید احمد ٹونک کی جانب روانہ ہوئے اور حضور مرزوق کے
تالاب پر تشریف لائے وہاں سے شکار کرتے جانب دہوان قصد فرمایا بعد مغرب نزول اقبال و حلول اجلال سراپردہ
عالی میں ہوا اس تاریخ میں جو شکار کیا وہ یہ ہے

تفصیل

نام جہاں شکار ہوا	نام شخص کا	نام جانور کا	تعداد
تالاب علی پورہ	صاحبزادہ حمید اللہ خاں	بھٹ تیتر	یک
کیڑہ و دہوان	صاحبزادہ صفدر جنگ	کبوتر	یک
جہان علی پورہ	سید محمد	کبوتر	یک
ایضاً	صاحبزادہ سطوت جنگ	کبوتر	یک
ایضاً	سید افضل علی	ایضاً	ایضاً
تالاب علی پورہ	صاحبزادہ اسفندیار خان	مرغابی کلاں	یک
ایضاً	صاحبزادہ سطوت جنگ	ایضاً	یک
موضع علی پورہ	بغرض شاہ	کبوتر	دو

موضع علی پورہ تالاب اندورہ	بذریعہ خاص صاحبزادہ سطوت جنگ بہادر	فاختہ مرغابی	یک یک

اور بمفصلہ ذیل نذرین پیش ہوئین۔ پٹیل چوہان پٹیل علی پورہ نائب صاحب بہادر پٹیل بکنہ باڑی وقی
اقبال گنج شکاران اندورہ۔ بعد ازان لالہ سیوکارام سرشتہ دار کونسل ورام نرائن سرشتہ دار مال وقائم حسین
منصرم بندوبست وشکاران سیزواس نے جو چھرا صاحبزادہ سطوت جنگ کا گر گیا تھا لائے تھے نذرین دین تین یوم سے
طبیعت بندگان عالی متعالی بدمزا تھی مگر سیر وشکار فرماتے رہے صاحبزادہ محمد ہدایت اللہ خان بوجہ درد پا اسی مقام سے
ٹونک کو روانہ ہوے۔ بتاریخ سی ام دسمبر اگرچہ مقام دیوان مین قرار پا چکا تھا مگر حضور والا نے یہ فرمایا کہ سب لشکر کے
کھانا کھا کر بھونر کو روانہ ہو جائین اور حضور کوہ اندورہ کا شکار فرما کر شام کو خیام گاہ پر پہونچ جائینگے بندگان عالی
نے چار بجے خواب استراحت سے بیدار ہو کر بعد ادائے نماز ودیگر اورادو وظائف شکاری لباس زیب بدن فرمایا
اور قریب آٹھ بجے کے حضور والا مع جملہ اراکین ومعززین وملازمین ہمراہی بگھی ام پہلے آپ بگھی مین روانہ ہوے
اور جناب نواب خلیل الزمانی بیگم صاحبہ بھی خیمہ عصمت خیمہ سے روانہ ہو کر باغ دیوان مین تشریف لائین یہ باغ
نہایت عمدہ وتفریح گاہ سب محمد مین مشہور ہے یہ باغ مگوڑ جانب تھے حضور پرنور بر التفضلات جمد کیران باغ کو انعام دیا اور
چودھری اور داروغہ کو علاوہ انعام کے ایک ایک ستار بھی عنایت فرمائی۔ یہ صبح کو ڈالی باغ کی پیش ہوئی
حضور نے اس ڈالی مین سے چند نارنگیان کپتان سید محمد کو دین حضور پرنور باغ کی سیر فرما رہے تھے کہ نواب خلیل الزمانی بیگم
ودیگر ہمراہیان صاحبہ بیگم صاحبہ چھوٹی بیگم صاحبہ کہ ٹونک سے تشریف لائی تھین باغ مین آئین تھوڑی دیر قیام فرما کر بسواری بگھی واپس
تشریف فرما ہوئین اور اسیوقت حضور کی بڑی ہمشیرہ صاحبہ ٹونک کو تشریف لے گئین بعد روانگی بیگم صاحبہ موصوفین
حضور والا بجانب اندورہ تشریف فرما ہوے حضور والا نے متصل موضع دیوان باغ سے برآمد ہوتے ہی اڑتے ہوے
کبوتروں کا شکار فرمایا کہ تفصیل شکار ذیل مین مندرج ہو گی چونکہ موضع اندورہ جاگیر سطوت جنگ بہادر ہے وہان ایک
تالاب جدید کندہ ہوا ہے وہین حضور والا نے قیام فرما کر خاصہ تناول فرمایا اور بعد تناول طعام حضور والا پہاڑ کی جانب
تشریف لے گئے صاحبزادہ محمد الیاس خان نے ہانکہ کا سامان کر رکھا تھا پاپیادہ پہاڑ پر تشریف لے گئے۔ اول بار
ہانکہ دوست اپنی اپنی جگہ بٹھا دئے گئے تھے خاص حضور کے پاس صاحبزادہ محمد اسفندیار خان صاحب وکپتان سید محمد

دونوں خان و سید سعید الدین احمد تھا اور ایک خدمت گار بنا بر خدمت معہ تھا افسوس ہے وقت ہانکا ہونے کے وہی
گنجان جھاڑ کی پہاڑی میں کوئی شکار نمودار نہیں ہوا۔ البتہ چند نیل گائیں دوسرے راستہ سے کٹ کر نکل گئیں قریب دو
بجے کے حضور والا نے اس پہاڑ سے اتر کے ایک املیوں کے باغچہ میں قیام فرمایا اور اسی جگہ نماز ظہر و جمعہ کی ادا
فرمائی اس باغچہ کے قریب ایک کنڈ ہے اوسکا پانی بہت عمدہ ہے اوس جگہہ مہر کا چوالا ہے پانڈیم امیاں خود کو پانی
سند جاوے باغچہ ایک گوشائیں جو اندروہ میں رہتا ہے بوقت جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی کے عہد سے
اوسکے نام وہ آراضی معاف ہے اوسجگہ ایک فقیر ہندو ٹھہرا ہوا تھا اوس نے کچھ بن کاٹنے کا ... نے دو
روپیہ انعام دئے اوس نے دعائیں دیں اب پھر اوسی پہاڑی پر کچھ فاصلہ سے ہانکہ ہوا ایک گھنٹہ دن
باقی تھا کچھ شکار نہوا بعد ہو جانے رات کے حضور والا مع ہمراہیان خود موضع اندروہ میں تشریف لائے
اوس مکان میں جو صاحبزادہ سطوت جنگ بہادر نے جدید بنوایا ہے حضور والا نے نماز مغرب و عشا ادا فرمائی
صاحبزادہ سطوت جنگ بہادر نے بحیثیت جاگیرداری نذر پیش کی اور یہ وہیں فرزند اسبت اور مفادان خود
سے کہ جن کی تفصیل ذیل میں ہے نذریں دلوائیں۔ بعد عشا حضور بسواری تانگہ مع ہمراہیان تشریف فرمائے دھنسوک ہوئے
بعد ازاں حضور انور وہاں سے بھی روانہ ہوئے اثنار راہ میں موضع کھوہ پورہ کے پٹیل نے ... کی اور
عورت نے ... ہو کلس پیش کیا اوس کلس میں روپیہ ڈالا گیا تفصیل آسامیان کہ جنہوں نے نذریں پیش کیں
حسب ذیل گذرا۔ مبارک علی خان تعلقدار عہ پٹیل اندروہ عہ تھند پورہ صاحبزادہ سطوت جنگ بہادر بحیثیت جاگیرداری للعہ
صاحبزادہ الیاس خان عہ ... علی عا میاں جان مولوی محمد یحییٰ عا محمد یار خان عہ پٹیل پٹواری کھوہ پورہ عا
پٹیل کھوہ پورہ عہ

تفصیل شکار

بضرب بندوق سطوت جنگ بہادر کبوتر شدہ عدد	بضرب بندوق سید محمد کپتان کبوتر	بضرب بندوق خاص فاختہ	بضرب بندوق خاص کبوتر
	یک	یک	یک
بضرب بندوق صاحبزادہ محمد عبد الصمد خان کبوتر	بضرب بندوق صاحبزادہ محمد ابو خان کبوتر	بضرب بندوق سعد احمد خان کبوتر	
یک	یک	یک	

بضرب بندوق سید افضل علی عرف میان جان کبوتر ۔ جملہ جانوران صید شدہ وحش عدد یک

بتاریخ سی ام دسمبر حضور پر نور نے بعد ادائے نماز ظہر صاحبزادہ حفیظ اللہ خان سے سات ضرب بندوق اور
تین طمنچے بقیمت یکہزار سو روپیہ خرید فرمائے از انجملہ ایک صاحبزادہ محمد اسفندیار خان کو اور ایک بندوق اور ایک طمنچہ
سطوت جنگ بہادر کو ادا کیا۔ طمنچہ شیخ محمد نذیر کو تقسیم فرما کے باقی سلحخانہ میں داخل کئے پھر بسواری تانگہ ہمراہی صاحبزادہ
اعظم الامرا و صاحبزادہ محمد اسفندیار خان و صاحبزادہ الیاس خان و کپتان سید محمد بخش شکار کوہ بھنور کھوہ پر کہ
رکھت سرکاری ہے تشریف لے گئے ہانکہ کا انتظام پہلے سے ہو چکا تھا پہنچتے ہی حسب الحکم حضوری ہانکہ ہوا ایک سور نکلا
صاحبزادہ الیاس خان نے اوسکو مارا اوس عرصہ میں بجلی نے اپنی تلوار چمکائی بادل نے کالی وردی دکھائی
حضور پر نور آسمان آسا میں تشریف لائے تمام شب بارش کا چھڑکاؤ رہا اولوں کی گولیاں پڑیں صبح کو میدان جنگ
کے ہاتھ رہا حضور پر نور نے یکم جنوری ۱۹۰۵ء کو یہیں قیام فرمایا بعد فراغت نماز و خاصہ حضور پر نور خیمہ ثقتی الملک
بہادر میں تشریف لائے اور چائے نوش فرمائی و شکار کا قصد کیا تھا کہ یکایک بادلوں کے دل نمودار ہوئے
اور بارش سقائے آب پاشی زمین پر چھڑکاؤ کرنے لگے حضور پر نور سوار ہو کر تشریف لے گئے بعد چند ساعت مطلع صاف
ہو گیا پھر ہانکہ شروع ہوا کوئی جانور نہیں نکلا حضور قریب مغرب واپس تشریف لائے بعد ادائے نماز مغرب و عشا
خاصہ تناول فرما کے استراحت کو کام فرمایا اوسی مقام سے سید زین العابدین صاحب مشیر بوجہ ناسازی طبع
ٹونک چلے آئے۔ بتاریخ دوم ماہ جنوری ۱۹۰۵ء حضور پر نور نے بھنور کھوہ سے بسواری بگھی بسمت موضع اودم کوچ فرمایا
ہمراہی میں صاحبزادہ صاحب بہادر و سطوت جنگ و کپتان سید محمد تھے حضور سیر فرماتے ہوئے خیمہ گاہ پر رونق افروز ہوئے
موضع ناکوبل علاقہ بوندی کہ جو درمیان میں ہے وہاں کے دفعدار و پٹیل نے نذر پیش کی قبول ہوئی بمقام اودم
صاحبزادہ صاحب بہادر نائب الریاست و صاحبزادہ صاحب بہادر شرف الامرا کہ ایک روز پہلے حاضر ہوئے تھے شرفیاب
ملازمت ہوئے حضور نے خیمہ نائب صاحب بہادر پر خاصہ تناول فرمایا بعد شکار کے لئے بسواری تانگہ تشریف لے گئے
ہمراہی میں سطوت جنگ بہادر و نائب الریاست بہادر تھے اور تانگہ ہائے دیگر پر صاحبزادہ اشرف الامرا بہادر و صاحبزادہ
اسفندیار خان و صاحبزادہ الیاس خان و صاحبزادہ حمید اللہ خان و صاحبزادہ محمد ایوب خان و کپتان سید محمد و شیخ
محمد نذیر و میان جان سے تھے ایک نیل گاؤ بضرب بندوق خاص زخمی ہوا باوجود تلاش نہ ملا حضور شام کو خیمہ گاہ پر تشریف

لائے اور بعد تناول خاصہ استراحت کو کام فرمایا تاریخ سوم جنوری بندگان حضور بعد فراغت نماز ظہر لباس شکاری زیب تن فرما کر خیمہ سے باہر تشریف لائے اور بسواری تانگہ شکارگاہ کو تشریف لے گئے ہمراہی میں نائب الریاست بہادر و سطوت جنگ بہادر اور تانگہ ہای دیگر پر صاحبزادگان و معززین دیگر تھے نندا پور کے جنگل میں ایک ہرن بضرب بندوق خاص سے شکار ہوا بعد ازاں ایک ہرن اور ایک نیل بضرب بندوق سطوت جنگ بہادر سے شکار ہوا اسی تاریخ میر عبدالصمد خان ناظم ہنڈاوہ حضور میں حاضر ہوئے اور دس روپیہ نذر کیا اور اسی تاریخ حضور نے ایک بندوق صاحبزادہ عبدالرحمان خان خلف اشرف الامرا بہادر کو عنایت فرمائی اور اسی تاریخ [illegible] کے زمینداروں نے نذریں پیش کیں و قبول ہوئیں تاریخ چہارم جنوری حضور نے کاغذات کونسل و نیابت و قطعی خانہ سماعت فرمائے اور حکم مناسب و تحریر دستخط ثبت فرمائے گیارہ بجے دربار برخاست ہوا حضور نے ماحضر تناول فرما کر بسواری تانگہ ہمراہی سطوت جنگ بہادر و کپتان سید محمد ادریس کے جنگل کی طرف بغرض شکار تشریف لے گئے اور صاحبزادہ [illegible] خان و صاحبزادہ اسفندیار خان و ثروت الدولہ بہادر و صاحبزادہ حمید اللہ خان و صاحبزادہ ایوب خان و شیخ محمد نذیر وغیرہ دوسرے تانگوں پر تھے اثنائے راہ میں ایک سور مارا بعد ازاں بعد غروب شکار کھیلتے ہوئے قریب آٹھ بجے کے محمدگڑھ میں تشریف لائے جملہ خدم و حشم محمدگڑھ میں اول سے آگیا تھا [illegible] سلامی قلعہ محمدگڑھ سے سر ہوئیں اسی تاریخ صاحبزادہ محمد صدیق خان بہادر [illegible] کر [illegible] ملازمت ہوئے اسی تاریخ [illegible] صاحب بہادر [illegible] حضور ہی بجانب ٹونک روانہ ہوئے اور صاحبزادہ محمد صدیق خان بہادر [illegible] رہے اور اسی مقام پر ایک سوال [illegible] کی جانب سے گزرا عرض کیا کہ [illegible] حضور والا نے جواب دیا کہ [illegible] نہیں سکتے تاریخ پنجم جنوری [illegible] اعلان [illegible] پیش کیں بعد ازاں حضور [illegible] سطوت جنگ بہادر تشریف لائے اور ماحضر تناول فرما کے سواری کا [illegible] سطوت جنگ بہادر و صاحبزادہ [illegible] تشریف لے گئے اور [illegible] شیخ محمد نذیر و سید [illegible] بجے [illegible] اور [illegible] دونوں نے نذریں پیش کیں و قبول ہوئیں [illegible]

کلس پیش کی اوس مین ۔ روپیہ ڈالا گیا قریب دس بجے کے حضور علیگڈہ مین پہونچے اور نواب خلیل الزمانی بیگم
صاحبہ پیشتر سے داخل علیگڈہ ہو چکین تھین ناظم و پیشکار و جملہ اہلکاران علیگڈہ پہ بر استقبال حاضر ہوئے
سب کا سلام ہوا اور سترہ ضرب توپ سلامی سر ہوئین حضور نے کچہری مین آرام فرمایا اور بعد استراحت نماز جمعہ
جامع مسجد مین ادا فرمائی بعد نماز ہمراہی دلیر جنگ بہادر و کپتان سید محمد حیام گارد تشریف لائے بعد ازان حضور
انکے مع سطوت جنگ بہادر و کپتان سید محمد و کہلانہ چوہدری علی پورہ کے جنگل مین بغرض شکار تشریف لے گئے
چونکہ وقت تنگ ہو گیا تھا اس لئے واپس تشریف لائے ۔ اور بعد ادائے نماز مغرب و عشا خاصہ تناول فرما کے استراحت
کام فرمایا تا ریخ ششم جنوری حضور والا نے بعد ادائے نماز صبح و وظائف معمولی خیمہ سے برآمد ہو کر ناظم و پیشکار
و دیگر اہلکاران نظامت علیگڈہ کی نذرین قبول فرمائین سات بجے لشکر کا کوچ بجانب دیولی ہوا اور نواب خلیل الزمانی
بیگم صاحبہ بسواری ڈاک تشریف فرمائے دیولی ہوئین اور حضور والا نے مع ہمراہیان بجانب موضع دیولی روانہ
ہو کر موضع پاتوئی و نیز جاگیر صاحبزادہ عبدالوہاب خان بہادر مین کہ اثنائے راہ واقع ہے تھوڑے قیام فرمایا تعلقدار
و پٹیل نے نذرین پیش کین قبول ہوئین تالاب پر حسب تفصیل ذیل شکار ہوا ۔ مرغابی بضرب بندوق خاص
مرغابی بضرب بندوق صاحبزادہ الیاس خان مرغابی بضرب بندوق صاحبزادہ ابوب خان مرغابی بضرب بندوق صاحبزادہ حمید اللہ خان
بعد ازان حضور وہان سے روانہ ہو کر ایک بجے کے قریب خیام دولت انتظام مین تشریف لائے موضع دیولی
کے پٹیل وغیرہ نے نذرین پیش کین قبول ہوئین بعد مغرب خیمہ عشرت ضمیمہ خود مین تشریف لائے اور تناول خاصہ
کے بعد استراحت کو کام فرمایا ۔ تاریخ ہفتم ماہ جنوری کو کوچ لشکر کا پہان کی جانب ہوا ۔ اور بیگم صاحبہ
تھان کی طرف روانہ ہوئین ۔ اور حضور والا بعد فراغت نماز برآمد تشریف لائے حکیم عبدالمجید ناظم تھانہ گوپور نے
حضور مین حاضر ہو کر پانچ روپیہ نذر کئے وہ قبول ہوئے ۔ بعدہ دو منو خان و دیگر افغانان موضع کھاتولی نے
نذرین پیش کین وہ قبول ہوئین پھر موضع کے زمینداران نے نذرین دیکر عرض کی کہ اس دن حضور تشریف لائین اور
رونق تمام لشکر کی دعوت ذرہ بندگان اطاعت توامان ہے ۔ چنانچہ یہ اونکی درخواست قبول ہوئی پھر حضور والا
مع ہمراہیان خود موضع مہوہ کے باغ مین تشریف لائے یہ موضع بخشی الملک بہادر کی جاگیر مین ہے حضور انور نے
نارنگیان وامرود باغ مذکور کے ہمراہیان خود کو تقسیم کرکے خاصہ تناول فرمایا بعدہ بخشی الملک بہادر پٹیل پٹواری

سو نے نذریں پیش کیں وہ قبول ہوئیں اور اوسی جگہ منشی عبداللہ تعلقدار موضع شوب مازم نائب صاحب بہادر
نے من جملہ داران کے نذریں پیش کیں وہ قبول ہوئیں وہاں سے حضور انور تانگہ پر جانب چھان تشریف لائے
اور اوسی وقت ہانکہ ہوا اگرچہ چند نیل گائے نکلکر بھاگ گئیں کوئی بندوق سر نہوئی چند زمینداروں نے نذریں پیش کیں
وہ قبول ہوئیں۔ بعد مغرب حضور نے خیام گاہ پر تشریف لاکر بعد نماز عشا خاصہ تناول فرما کے استراحت کو کام فرمایا۔ اسی
تاریخ بروز چہارشنبہ سات بجے شب کے افضل الدولہ اعظم الملک صاحبزادہ حافظ محمد عبدالرحیم خان صاحب بہادر ظفر جنگ
نظم گرسٹہ ... صبح بحصول رخصت پندرہ روزہ فاتر ریاست روانہ ہوئے اسی روز کپتان - ٹی - سی - پیرس صاحب بہادر
سپرنٹنڈنٹ محکمہ بندوبست بجائے کپتان - آئی - ایچ - ہرچارڈ صاحب بہادر مہتمم محکمہ بندوبست مامور ہوکر تشریف لائے
اور بنگلہ متصل کوٹھی پر فروکش ہوئے۔ تاریخ ہشتم جنوری بعد نماز صبح حضور نے پوشاک شکاری کو زیب بدن فرمایا۔ پانچ
بجے جانب کردائیہ مع ہمراہیان روانہ ہوا۔ اسی تاریخ گوروبن پٹیل سابق چھان کہ جو موقوف ہوچکا تھا بحال فرمایا
اور بستا مرتھ پٹیلوں کی اوسکو عطا ہوئی گئی۔ قریب آٹھ بجے کے حضور پرنور جانب خیام وقت انتظام
تشریف فرما ہوئے۔ خاص تانگہ پر صاحبزادہ ولیر جنگ و کپتان سید محمد تھے اور صاحبزادہ سطوت جنگ بہادر بنوقرب العزام
بغاصہ کردائیہ پیٹھ سے پہنچ گئے تھے دوسرے تانگوں پر ہمراہیان حضور تھے بعد فرقہ موضع کردائیہ ہانکہ کا انتظام
ہوا اگرچہ کہ وقت غروب آفتاب تھا ... لیکن شکار ... سے ایک تیتر شکار ہوا بعد ازاں حضور بسواری
فیل مادہ مع ہمراہیان خیام عشرت انضمام میں تشریف لائے اور دیہات حسب تفصیل ذیل کے پٹیل واسوں نے نذریں
پیش کیں وہ قبول ہوئیں - پٹیل لطیف پور وہ ویبا گیر نائب صاحب بہادر پٹیل پاپگا پٹیل سیدری مالیہان
شیخ امیر تعلقدار پٹیل ... پٹیل ... تعلقدار کردائیہ۔ اسی تاریخ ایک سپاہی انڈر گنڈہ کی رانی
کی طرف سے آیا کہ حضور یہاں بھی تشریف لائیں - مگر حضور نے فرمایا کہ ہم جلد جانے والے ہیں اس سبب سے
آگے نہیں جا سکتے صرف سلام کہلا بھیجا۔ تاریخ نہم جنوری حضور انور تانگہ پر جا بر شکار بجانب دھوان تشریف لیگئے
تھوڑی دیر میں ایک نیر میں دو چیتے دو تین شکار کئے بندوق خاص سے ایک تیتر شکار ہوکر گم ہوا
پھر حضور والا بعد تناول خاصہ بسواری فیل مادہ مع ہمراہیان خود اوسی مقام پر جہاں سطوت جنگ بہادر نے
شکار کے لئے ہانکہ کروائی تھی پہونچے شکار وہاں ہمراہی موقع ہوتے بٹھائے گئے اور حضور انور ایک چھوٹی سی

پہاڑی پر رونق افروز ہوئے اوسی جگہ آواز توپ کی آئی گھڑی ملائی گئی تو سات منٹ زیادہ تھی معلوم ہوا کہ سات منٹ
مین آواز توپ کی گوش زد ہوئی اور یہ آواز ٹونک کی توپ کی تھی۔ اوسوقت حضور کے پاس صاحبزادہ محمد لطف یار خان
صاحب و کپتان سید محمد و محمد حسن خان و سید سعید الدین احمد و شیر علیخان افغان و عبد الحی تھے عین ہنگام
مین یہ خبر معلوم ہوئی کہ چورکھو مین شیر نے گائے کا ایک جانور مین موجود ہے حضور والا اوسی مقام پر نماز ظہر و عصر ادا فرمائی اور
بسواری فیل جانب چورکھو تشریف لے گئے شام ہوگئی تھی شکار نہوا حضور والا نے عزم واپسی کا فرمایا جب ندی پر تشریف
لائے مہاراجہ آملی نے نذر پیش کی وہ قبول ہوئی بتاریخ دہم ماہ جنوری لشکر کا کوچ موضع گرداڑیہ سے آملی کو ہوا بعد
طلوع آفتاب حضور خیمہ سے برآمد ہوئے ممتاز الامرا اعظم الملک صاحبزادہ محمد صدیق خان بہادر دلیر جنگ کے خیمہ پر تشریف
فرما ہوئے وہان سے تانگہ پر سوار ہو کر دلیر جنگ و سید محمد کپتان آملی کو تشریف لے گئے دوسرے تانگہ پر اشرف
الامرا عمدۃ الملک صاحبزادہ واحد یار خان بہادر فتح جنگ و صاحبزادہ محمد اسفندیار خان صاحب بہادر و صاحبزادہ محمد
ایوب خانصاحب و صاحبزادہ حمید اللہ خان صاحب و صاحبزادہ الیاس خانصاحب و شیخ محمد نذیر و سید فضل حق
وغیرہ سوار تھے اور نواب جلیلہ الزمانی بیگم صاحبہ پہلے سے موضع آملی فائز ہو چکی تھین۔ واضح ہو کہ کوہ آملی خاص شکارگاہ
دربار عالی اقتدار ہے اور یہان سے وہ پہاڑ شاہ آباد جسکا سلسلہ کسیکی مار زلف کی طرح پشت زمین پر بل کھاتا ہوا اور شہر و
قصبات کو اپنے حصار مین آباد کرتا ہوا اکناف عالم تک چلا گیا ہے اس پہاڑ پر بہت بڑی جھاڑی اور ہر قسم کا شکار ہے
الغرض حضور والا نے آملی مین تشریف فرما ہو کر خاصہ تناول فرمایا بعد فراغ خاصہ مع ہمراہیان مخصوص دامن کوہ مین
تالاب پر زیر درخت برگد تھوڑی دیر قیام فرمایا ٹھاکر کشن سنگھ جاگیردار موضع کوٹیا پرگنہ ٹونک کو ایک تلوار اور دونالی
بندوق عنایت فرمائی اوسنے نذر پیش کی وہ قبول ہوئی ایک بجے حضور انور جانب کوہ آملی مع ہمراہیان تشریف
لیگئے شکاریون کو جا بجا بٹھا دیا پھر حضور والا نے نماز جمعہ کی بعین ادا کی اور ایک ضرب رائفل کنور مہاراجہ آملی کو دیا اوس نے
آداب بجا لاکے شکریہ ادا کیا بعد ازان تین بجے ہانکہ شروع ہوا کوئی جانور برآمد نہوا بعد غروب آفتاب سرکار خیمہ پر تشریف
لائے بعد ادائے نماز مغرب خاصہ تناول فرماکر استراحت کو کام فرمایا تاریخ یازدہم ماہ جنوری کو سرکار والا نے
بستر استراحت سے اوٹھکر بعد ادائے نماز و وظائف شکار کا قصد کیا خیمہ حشمت ضمیمہ سے پا پیادہ تالاب پر تشریف لائے ہمین
خاصہ کا بار صاحبزادہ محمد صدیق خان صاحب بہادر دلیر جنگ و صاحبزادہ محمد اسحق خانصاحب بہادر نصرت جنگ و صاحبزادہ

نواب رفیع خان صاحب بہادر فتح جنگ و صاحبزادہ محمد سعید یار خان صاحب و صاحبزادہ محمد الیاس خانصاحب و صاحبزادہ محمد یاسین خان
صاحب و کپتان سید محمد کو بھی ساتھ ہی کھانا کھلایا بعد تناول خاصہ بسواری پالکی تشریف لے گئے اسی اثنا میں ٹھاکر جودہا سنگہ
اجمیر دار تپہ کے حاضر ہو کر سلام عرض کیا اور چار روپیہ نذر کرکے عرض کیا کہ جنگل میں بہت شکار ہے وہاں تشریف لے چلے
جو ہانکا کیا گیا مقدار [illegible] نہیں ہے چنانچہ حضور کا حکم بہت شکار کرنے کا ہوا بارہ بجے تک سب شکاریوں کو اپنی اپنی جگہ بٹھا دیا
پہ ہانکہ شروع ہوا کوئی جانور نہ نکلا - دوبارہ ہانکہ ہوا تین سانبھر نکلے وہ بھی بھاگ نکل گئے قریب مغرب حضور خیمہ گاہ پر
تشریف لائے - اور بعد ادائے نماز مغرب و عشا خاصہ تناول فرماکر استراحت کو آرام فرمایا - تاریخ دوازدہم ماہ [illegible]
روز چہارشنبہ لشکر کا کوچ بجانب [illegible] ہوا [illegible] بیگم صاحبہ [illegible] سے [illegible] گئیں [illegible] قریب [illegible] کے موضع [illegible]
سے بجانب [illegible] تشریف لے گئے مہاراجہ [illegible] ایک [illegible] صید گاہ [illegible] میان [illegible] کے [illegible] ہے
ہانکہ شروع ہوا ایک [illegible] سے نکلا [illegible] گولی لگائی [illegible] آگے [illegible] حضور [illegible] کے متصل [illegible]
[illegible] خاصہ تناول فرمایا [illegible] خبر دی [illegible] شیر آ گیا ہے [illegible] حضور [illegible] ہانکہ
کا [illegible] ملتوی فرماکر [illegible] حضور [illegible] تشریف لائے [illegible] ہانکہ شروع ہوا کوئی جانور نہ نکلا
[illegible] عرض کیا کہ وقت تنگ ہے [illegible] حضور نے فرمایا کہ ایک دفعہ ہانکہ ہونا چاہئے
چنانچہ ہانکہ شروع ہوا ایک [illegible] خان کے [illegible] پر نکلا [illegible] گولی لگائی زخمی ہوگیا اور
ایک [illegible] اور ایک چیتل کو زخمی کیا [illegible] خان کو [illegible] سے [illegible] کو [illegible]
حضور [illegible] صاحبزادہ محمد اسحاق خانصاحب بہادر سطوت جنگ و صاحبزادہ محمد صدیق خان بہادر [illegible] جنگ [illegible]
[illegible]
[illegible] زخمی ہوا [illegible] مہاراجہ [illegible] کے
[illegible] حضور [illegible] گولیاں [illegible]
[illegible] گولیوں سے [illegible] ہوگیا [illegible] حسب خاطر [illegible] حضور نے [illegible]
[illegible] شمشیر [illegible] نماز مغرب و عشا ادا [illegible] کے
[illegible] خیمہ [illegible] بجے شب کے [illegible] صاحبزادہ محمد صدیق خان صاحب بہادر

دلیر جنگ و صاحبزادہ محمد اسحاق خانصاحب بہادر سطوت جنگ تشریف لائے اثنائے راہ میں شوپ اور مشداد و فیروزپور و
دشاد پورہ کلان کے زمینداروں نے نذرین پیش کین وہ قبول ہوئین اس جگہ زمینداران چوروکی جانب سے سب
لشکر کی دعوت ہوئی تہا ۔ بتاریخ سیزدہم ماہ جنوری حضور انور نے بعد ادائے نماز و وظائف معمولی دربار فرمایا اور عرائض
مستغیثان سنکر حکم مناسب لکھواکر دستخط فرمائے ازان بعد ٹہاکر بہوپال سنگہ استمرار دار ریاست جی پور کا بمقام آملی
شرفیاب ملازمت ہو چکا تہا اور حضور نے فرمایا تہا کہ بمقام چوروہ حاضر ہو تا چنانچہ اسکو حضور نے خلعت شش پارچہ قیمتی [illegible]
عطا فرمایا صبح کے سات بجے لشکر کا کوچ بجانب علیگندہ ہوا اور بیگم صاحبہ بہی تشریف لے گئین ۔ اور حضور قریب دس بجے کے
خیمہ عشرت ضمیمہ سے برآمد ہوکر تانگہ پر بجانب علی گندہ روانہ ہوئے قریب [illegible] بجے کے داخل علیگندہ ہوئے اور بعد استراحت
پر آرام فرمایا بعد ادائے نماز عصر حضور انور نے ارادہ ٹونک کا کیا اور بمقام بنیشہ نماز مغرب ادا فرماکے ماحضر تناول فرمایا اور وہان سے
روانہ ہوکر دس بجے داخل ٹونک ہوئے اور لشکر شبا شب داخل ٹونک ہوا بتاریخ بستم جنوری سنہ ۱۹۰۹ء بخشی الملک سید محمد
عثمان خان بہادر شہامت جنگ حسب درخواست سیٹہ چاند مل مع خلعت تعدادی ایک ہزار روپیہ بہمراہی الٰہی بخش
جمعدار اور ایک چپراسی اور ایکسو کا روت پر بند حضوری موسومہ سیٹہ مذکور بتقریب ادائے مراسم تعزیت بجانب
رتلام گئے اور بتاریخ بست پنجم ماہ مذکور داخل رتلام ہوئے اور بتاریخ بست و نہم رتلام سے روانہ ہوکر حاضر خدمت
ہوئے اور کبہی کہانا سیٹہ جی کے یہان سے آتا تہا اور کبہی چندی اور بوقت روانگی خلعت رخصتانہ حسب تفصیل ذیل پایا

بخشی الملک بہادر شہامت جنگ				الٰہی بخش جمعدار چوبداران		
کمخواب یک تہان	دوشالہ یک	سیلا یک	جامدانی دورومین	سیلا یک	مندیل یک	تہان جامدانی یک
[illegible]	[illegible]	[illegible]	ے؍	[illegible]	[illegible]	[illegible]

چپراسی		ہرکارہ	
دوپٹہ زرین یک	دستار یک	دوپٹہ زرین یک	دستار یک
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بتاریخ بست و ہشتم جنوری عباس علیخان متوطن رامپور مع حافظ عبدالقادر خان و خدا رحم علی بہادر خان چوبدار و غلام محمد خان
و احمد خان چپراسی بتقریب شادی نواب حامد علیخان بہادر رئیس رامپور خریطہ جنابی کرنیل ایچ ای نٹ صاحب بہادر

ریزیڈنٹ رامپور گئے اور مکان نائب صاحب بہادر واقع محل گنج پر ٹھہرائے گئے۔ فرش اور پلنگ اور دیگر سامان کا بندوبست ریاست سے کیا گیا اور عبدالرحمن جمعدار و دو فراش و دو ہرکارہ اور یک باورچی اور ایک پہرا پولیس کا اور ایک بگھی اور ایک تانگہ بغرض ہواخوری مقرر کئے گئے۔ بتاریخ سی ویکم جنوری معتمد مذکور مع حافظ عبدالقادر خان بغرض سلام حضور میں تشریف لائے اور ایک اشرفی کلدار معتمد نے نذر کی وہ قبول ہوئی۔ پھر معتمد مذکور نے خریطہ پیش کیا پھر سرکار کی طرف سے چندی معتمد مذکور کی مع ہمراہیان سولہ روز تک ملتی رہی۔ بتاریخ چہارم فروری کپتان سی ایچ پریچارڈ صاحب بہادر اسسٹنٹ صاحب کلان بہادر سپرنٹنڈنٹ بندوبست ریاست مقرر کرکے اختیارات مندرجہ ریگولیشن اور جو جو اور سوار مسٹر صاحب بہادر بندوبست مقرر تھے مامور کئے گئے۔ بتاریخ دہم ماہ فروری [illegible] حضرت وزیر اعظم ... شہادت ... مقام ... میں تشریف فرما ہوئے تھے رخصت فرما کر ریاست پذیر ہوئے۔ بتاریخ سیزدہم ماہ مذکور نو بجے دن کے فخر الامرا فخر الملک صاحبزادہ محمد عبید اللہ خان صاحب بہادر فیروز جنگ سی ایس آئی نائب ریاست والی ریزیڈنٹ ممبر مجلس کونسل۔ و راجہ بہادر بابو ... ممبر کونسل صیغہ خزینہ وغیرہ بنا بر ملاقات صاحب ریزیڈنٹ بہادر راجستان ... تشریف لے گئے اور اسی تاریخ مع ساتھیوں معتمد ریاست رامپور کو مع حافظ عبدالقادر خان وغیرہ حضور والا سے حسب تفصیل ذیل خلعت عطا ہوا۔

تفصیل خلعت معتمد ریاست

[illegible]	نقد		
[illegible]	[illegible]		
دوشالہ یک رومال یک	سیلہ یک	پٹکہ یک	
گوشوارہ یک تھان	جامہ وار یک تھان		
جواہر [illegible]			
[illegible]	نقد		
[illegible]	[illegible]		
سیلہ	دستار		
[illegible]	[illegible]		

تفصیل خلعت حافظ عبدالقادر خان

[illegible]	نقد		
[illegible]	[illegible]		
دوشالہ یک	سیلہ یک	دستار	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
ہرکارہ دو	[illegible]		
[illegible]	نقد		
[illegible]	[illegible]		
سیلہ دو	دستار دو		
[illegible]	[illegible]		

دربنگام نشست مستورات ایک شرفی و رو خدام نے پانچ روپیہ نذر کئے وہ قبول ہوئے اور وقت ملازمت [illegible] روپیہ
مستورات کسان بتفصیل ذیل کو تقسیم کئے۔

ملازمان توپخانہ	چوبداران	سپاہیان بہرہ نظرباغ	بہرہ پولیس	چپراسی	سقہ و خاکروبہ	فراش و ماسہ
عیہ	ـہ	للعہ	سے ر	سے ر	عہ ر	عا

عملہ نائب صاحب بہادر	کوچبان	کہار	باورچی
سے ر	للعہ	عہ ر	عہ ر

بتاریخ بست و سوم ماہ فروری سنہ حال جنابہ فردوس احلیٰ نانی بیگم صاحب محل سوم حضور پرنور دام اقبالہ و جنابہ مختار زمانی بیگم صاحبہ محل دوم حضرت وزیر اعظم بالقابہ مع شش صاحبزادگان سعادت توامان بتفصیل ذیل بجانب حجاز شریف تشریف فرما ہوئیں۔ تفصیل اسمای ہر شش صاحبزادگان سعادت توامان۔ صاحبزادہ محمد عبدالرشید خان صاحب و صاحبزادہ محمد عبدالصمد خان صاحب و صاحبزادہ محمد عبدالاحد خان صاحب فرزندان حضور پرنور دام اقبالہم و صاحبزادہ محمد احسان احمد خان صاحب ہمشیرہ زادہ دوم حضور پرنور و صاحبزادہ حافظ محمد عبداللطیف خان صاحب خلف حضرت وزیر اعظم بالقابہ و جناب صاحبزادہ محمد اسفندیار خان صاحب بہادر جرنیل فوج ظفر موج حضوری قبل ازین پیشتر حسب الحکم حضوری بنابر انتظام جہاز و مکان وغیرہ و شیخ محمد قلندر بخش جمعدار چوبداران و چند سپاہیان پلٹن روانہ ہو چکے تھے جناب صاحبزادہ محمد اسفندیار خان صاحب بہادر جرنیل و محمد عبدالرزاق خان کرنیل و حافظ محمد نائب بخشی الملک و شیخ محمد نذیر اتالیق صاحبزادگان حضوری و منشی عبادالله خان مہتمم مطبع محمدی ٹونک و احمد یار خان میجر توپخانہ نمبر اول در معیت بہرہ سپاہیان پلٹن جہت انصرام ابل قافلہ مامور تھے۔ بتاریخ بست و چہارم ماہ رمضان المبارک ۱۳۱۱ ہجری قافلہ حجاج ٹونک جنکی مجموعی تعداد یکصد و ہشت (۱۰۸) نفر تھی از انجملہ (مرد) (زن) مع الخیر والعافیت داخل حرم محترم ہوا شستہ خان زیارت کی آنکھیں اپنے پیارے خدا کے گھر کے دیکھنے سے منور ہوئیں جنابہ بیگم صاحبہ از راہ دریا دلی و بنظر حصول ثواب بہت سے زر مشتاق دیدار خانہ ایزد غفار کو اپنے ذاتی صرفہ سے ہمراہ لے گئیں ہنگام [illegible] جدہ و برٹش کانسل نے اعزاز و اکرام کے ساتھ استقبال کیا۔ مراتب مدارات و تواضع رئیسانہ شان کے لائق عمل میں آئی گن صاحبزادگان والا شان و مستورات و معززان ہمراہی جنابہ بیگم صاحبہ نے سفیر صاحب موصوف کا شکریہ ادا کیا

اور ہنگام قیام جدہ کے معتمد شریف صاحب مکہ نے حسب استقبال خاص طور پر ادا کئے اور ہر گونہ اہتمام و سرانجام مین کافی
مدد دی اور خواہان شیخ وغیرہ کہ داخل اطعمہ و اغذیہ عرب پیش کئے بوا کرام اور رقت کی نگاہ سے دیکھے گئے بقیہ
ایام ماہ اور پورا مہینہ ذیقعدہ کا حصول انوار تجلیات بیت اللہ و عبادت معبود یکتا مین صرف ہوا۔ بتاریخ سوم ماہ
شوال المکرم سنہ صدر قافلہ حجاج بمضمون عالیہ میمون و بخت ہمایون روضہ پاک صاحب لولاک کی زیارت فیض
اشاعت کا فیضان حاصل کرنے کو بجانب مدینہ طیبہ روانہ ہوا۔ اسی ایام مین حضرت وزیر اعظم امیر کرم بقابہ کی طبیعت
تو طبیعت جادۂ اعتدال سے منحرف ہوئی ابتدا مین شکایت درد شکم تھی بعد ازان تہیگاہ راست سے نصف حصہ شکم
جانب راست مین درد کا دورہ ورم [illegible] کے نصف سے ہونا شروع ہوا۔ اول علاج ڈاکٹری ہوا بر حسب رائے
بندگان حضور پر نور الدوام اقبالہ علاج ڈاکٹری موقوف ہو کر یونانی علاج شروع ہوا بر مقام دہلی سے حکیم محمد عبد المجید خان صاحب
نسبت اکبر حکیم محمود خان صاحب مرحوم کو بنا بر معالجہ ٹونک مین طلب کیا گیا۔ بارے بفضل مفضل حقیقی سے مرض مذکور رفع ہوا
بتاریخ پنجم ماہ مارچ ۱۸۹۹ء صاحب اجنٹ بہادر ہارڈی ٹونک قریب آٹھ بجے صبح کے داخل ٹونک ہوئے پیشوائی حسب
حالت صاحب موصوف کے نہ ہوئی۔ ملاحظہ گیا۔ ہر فیر سلامی کے سر ہوئے۔ قریب پانچ بجون کے حضور انور
مع نواب صاحب بہادر ولی عہد صاحبزادہ عبد الرحیم خان بہادر خضر جنگ و شرف الامرا عمدۃ الملک صاحبزادہ احمد یار خان صاحب
بہادر فتح جنگ و دیوان [illegible] محمد علی خان ممبر کونسل بغرض ملاقات بنگلہ پر گئے صاحب اجنٹ بہادر نے
[illegible] ملاقات ہوا اور پیشوائی کی اور بعد عطر و پان بنگلے سے واپس تشریف لائے۔

کیفیت آمد سیٹھ چاندمل از رتلام و ہمیرمل از کوٹہ بتقریب شادی کیسری سنگھ پسر ہمیرمل و راج مل

سب و بموجب استدعا سیٹھ چاندمل پانچ پہرہ بنا بر حفاظت سامان سیٹھ چاندمل بوندی بھیجے گئے اور بعد ازان
سیٹھان مذکور کے استقبال کو بخشی الملک بہادر و کرنیل غوث محمد خان و کرنیل عنایت خان مع دو چوبدار و چپراسی
ستنگی کے کنوین تک گئے وہان سے [illegible] لاکر [illegible] تاریخ دوم ماہ مئی ۱۸۹۹ء شام کو پانچ بجے چاندمل
و ہمیرمل و راج مل مع متعلقین داخل ٹونک ہوئے کاشتان سیٹھان مذکور حضور کے سلام کو آئے سرکار والا نے
[illegible] چاندمل کو [illegible] سیٹھان مذکور گماشتے [illegible] حضور نے نذرانہ پیش [illegible] تشریف

وصول ہوئے تفصیل نذر کنندگان یہ ہے۔

چاندمل سیٹھ رتلام و ہمیرمل سیٹھ کوٹہ دو اشرفی عـــہ

چاندمل یک اشرفی	گماشتگان چاندمل	بھیرولال یک اشرفی	لال پسر میرمل	نذر یک اشرفی	نچھاور
عـــہ	للعہ	عــہ	لعہ	عہ	عہ

تمل غیب	ہزاری مل غیب	نذر یک اشرفی	نچھاور	نذر	نچھاور
عہ	للعہ	عہ	عہ	عہ	عہ

آسامی نذر کنندگان سیٹھان اجمیر

ایک اشرفی عـــہ ۔

سیٹھ راج مل یک اشرفی	سیٹھ کلیان مل ولد اسید مل	کیسری مل پسر میرمل	گمان مل پسر راج مل
عہ	عہ	ســہ	للعہ

بھاگمل خزانچی۔ جب یہ اشخاص نذر کو آئے تعظیم نہین دی گئی اور ان سب صاحبون کو سامان چند ی یک روزہ سرکار سے دیا گیا اور تا قیام سیٹھان مذکور ایک چوبدار بنا بر مزاج پرسی سیٹھان رتلام و کوٹہ و اجمیر مامور فرمایا گیا۔ اور حسب الحکم حضوری ایک ہاتھی مع ہودج نقرہ اور ایک چوبدار چاندمل جی کے ساتھ جیپور تک بھیجا گیا۔ سیٹھان مذکور نے ملازمان سرکاری کو انعام بدین تفصیل دیا۔ تفصیل انعام

سواران رسالہ	کوچبان	چوبدار	سائیس
ســہ	تعہ	للعہ	عہ

بتاریخ سوم ماہ مئی سنہ ۱۹۰۵ء یوم پنجشنبہ نو بجے رات کے رائے بہادر بابو ناگ راؤ ممبر کونسل کے بنگلہ مین جو آبادی شہر کے شرقی جانب بہیر کے راستہ پر لب شاہراہ واقع ہے یکایک واقعہ سخت آتش زدگی کا وقوع پذیر ہوا بنگلہ کے متصل ہی زنانہ مکان تھا وہ بھی آتش زدہ ہو گیا اشتعال آتش کی یہ کیفیت تھی کہ دود و بانس اونچے شعلے اوٹھتے تھے۔ کپتان پی جارڈ صاحب بہادر ریونیو افسر ریاست موقع آتش زدگی پر پہونچکر ضروری انتظام مین مصروف ہوئے کمیٹی اور پولیس کے لوگ اور بہت سے سقے فوراً موقع پر پہونچکر اپنے کام مین مشغول ہوئے

مگر بوجہ شدت اشتعال آتش کے سبب سے قرب موقع کے کسیکا اندر نہیں ہوتا تھا تمام بنگلہ اور زنانہ مکان جلکر
خاکستر ہوگیا۔ عمدہ عمدہ سامان و ملبوسات فاخرہ و زیورہائے نفیس بیش قیمت کتب آتش برد ہوگئیں جس وقت
آگ لگی بابو ونایک راؤ اندرون بنگلہ کاروبار سرکار میں مصروف تھے آگ کے شعلوں کو دیکھتے ہی بھاگا بھاگ ہوکر
بنگلہ سے باہر نکل آئے مگر جب ضروری کاغذات سرکاری کا خیال آیا آتش زدہ بنگلہ میں اوس دروازہ سے
کہ ہنوز آگ کی آنچ سے محفوظ تھا نہایت تیزی کے ساتھ جیسے شمع پر پروانہ گرتا ہے اپنی جان کو پروا نکیے کاغذات
سرکار کے لانے کو چلے گئے بابو صاحب کا اندر جانا تھا کہ وہ محفوظ دروازہ بھی آتش زدہ ہوگیا۔ بابو صاحب نہایت
مضطربانہ حالت سے باہر نکلے جو کپڑے پہنے ہوئے تھے اونمیں آگ لگ گئی ملازمان وغیرہ نے کپڑونکو پھاڑ کر دور کیا
دونوں بازو و اپنے ہاتھ اور سینہ پر آگ کا صدمہ پہنچا جابجا آبلے پڑ گئے جناب حضرت وزیر اعظم
باقاعدہ بطور اطلاع واقعہ موقع پر پہونچے بابو صاحب اور اونکے متعلقین کے ساتھ بہت ہمدردی کے الفاظ فرمائے
ضروری موقع پر پولیس کے پہرے مامور کئے اور مستورات کو بابو اودے راؤ صاحب کے بنگلہ پر پہونچایا ڈاکٹر
پربھولال صاحب و لیڈی ڈاکٹر صاحبہ کا علاج ہوا چونکہ بابو صاحب کو صدمہ زیادہ پہونچا تھا ہرچند علاج ہوا مگر کچھ
افاقہ بمرض وقوع نہ آیا۔ بتاریخ پنجم ماہ مذکور بخشی الملک بہادر صاحبزادہ ہدایت اللہ خان بمقام چھپوند تقریب
ادای مراسم نیوتہ شادی کیسری مل پسر سیٹھ مٹھن مع پانصد روپیہ بھیجے گئے نند لال مہیرل کے باغ میں جبکے
خیمہ معہ چار رات وہاں قیام رہا اسٹیشن مذکور کی طرف سے جھنڈی کی جنس آئی تھی۔ بتاریخ ہشتم ماہ سنہ صدر
یوم پنجشنبہ بارہ بجے رات کے بابو صاحب کے طائر روح نے قفس عنصری سے پرواز کیا۔ بتاریخ نہم ماہ مذکور
پانچ بجے دن کے کپتان پانڈے صاحب بہادر ریونیو افیسر ریاست و صاحبزادہ محمد عبد العلیم خانصاحب ریونیو اسسٹنٹ
بحکم سرکار عالی اقتدار بغرض انتظام تعلقداری بیسنداران گریٹ روڈ سنٹرل انڈیا کے روانہ ہوئے۔
بتاریخ دوازدہم ماہ مذکور سنہ صدر یوم یکشنبہ بزم شادی کتخدائی صاحبزادہ حسام الدین خان خلف
صاحبزادہ محمد عبد القیوم خانصاحب سنبلی کی صاحب النساء بیگم دختر حضور پرنور والا سے بعرض ظہور آئی۔ بارہ بجے
رات کے برات نہایت شوکت و جلوس کے ساتھ مکان نوشہ سے قصر معظم کو روانہ ہوئی۔ اہل برات فیلان
خوش توامان و اسپان خوش رفتار و کالسکہ و تانگہ وغیرہ پر سوار تھے۔ روشنی کا انتظام بذریعہ کمپنی ہاؤس طرح پر تھا

انفرادا الگ - بین باجہ کے ترانون کا آواز سب سے علیحدہ - آتشبازی کا رنگ ڈھنگ سب سے اعلیٰ تھا
غرض بہزار تجمل برات قلعہ معلیٰ مین پہونچی ایوان خاص مین برات کا قیام ہوا دو بجے محل خوانی حسب دستور
شاہی عمل مین آئی - صبح کو دعوت ولیمہ مین انواع انواع و اقسام اقسام کے اطعمۂ لذیذہ تیار ہوکر اہل
برات کو کھلائے گئے - ایک بجے سے سامان جہیز عروس باہر نکالا گیا - اور ترتیب وار موقع بموقع
جمایا گیا - رسم رخصت عروس میمنت مانوس عمل مین آکر برات واپس روانہ ہوئی سامان جہیز کی تفصیل
باعث طوالت ہے ناظرین باتمکین خود اندازہ کر سکتے ہین کہ ایک رئیس اعظم صاحب سکہ و دیہیم کی صاحبزادی
محترمہ کے سامان جہیز مین جسقدر تجمل ہو سکتا ہے وہ سب کچھ تھا دقت یہ ہے کہ علاوہ زیورات
وغیرہ وغیرہ کے پندرہ ہزار روپیہ کے توڑے سے نقد بنگام وداع خزینۂ عامرہ سے منگوا کر ہمراہ کئے گئے
بتاریخ ہفتم ماہ مذکور سنہ صاحبزادہ والاجاہ محمد عبدالحفیظ خان صاحب کی شادی کتخدائی کے متعلق
رسم مانجھا عروس بکمال احتشام و جلوس شاہی کچھ بیشتر شادی سابقہ سے عمل مین آئی - بتاریخ ... ماہ
مذکور نہایت شان و شوکت کے ساتھ تقریب شادی معرض ظہور آئی اسکی تفصیل لکھنے کو ایک دفتر چاہیے
حرف بحرف وہی جلسہ کی کیفیت نقشہ کیجاتی ہے دکھ بڑے صاحبزادے کی شادی بڑے کروفر سے رونق پذیر
ہوئی) بتاریخ ... وکیم عروس روانہ ہوئی کیم ماہ جون کو طعام ولیمہ دیا گیا سوم ماہ جون ... رسم چوتھی
بعرض وقوع آئی - اللہ تعالیٰ یہ شادی خانہ آبادی مبارک کرے - چنانچہ قطعہ تاریخ شادی کتخدائی
جناب نوشہ ذیجاہ حضرت اسد لکھنوی سلمہ اللہ القوی سے یادگار ہے

دل نواب دائم شادمان باد * نشاط و عیش و عمر جاودان باد * مبارک وا اسد شادی سنہ زنان

شگفتہ روئے زیبا در جہان باد
سنہ ...
دولہا نے جی بھر کے

جو سہرے باندھے ہیں عبدالحفیظ خان سہرا	دماغ کہتا ہے بالائے آسمان سہرا	زور شوق سے نوشہ کی روئے خال مین
دیا ہے او بہاری نے ارمغان سہرا	ستارے پھول ہیں عکس سے ترانا جن	چمک رہا ہے بشکل کہکشان سہرا
ہزار جان سے صدقے ہوئی عروس چمن	بنا دیا گوندھ کے نوشہ کا باغبان سہرا	ہر ایک لڑی مین گندھے مین ہزارہا موتی

تصویر صاحبزادہ محمد حفیظ خان صاحب بہادر خلف اکبر حضور نواب صاحب بہادر والی ریاست ٹونک دام اقبالہ

کیون ہو پھر نہ گلشن سہرا
ہے اسکے پھولونکو خوشبو مین سے نسبت
نہ ہے خوبی مین یہ ایک ہی خوان سہرا

خدا کے فضل سے گندھے ہین کیا ہی نوشہ پر
کہ ان مہکے گل عارض کی اور کہان سہرا
یہ بیگی منہ کو تیرے آبرو جواہر سے

نہ ہو کیونکہ یہ پھولون کی ہی مین سہرا
یہ ہین پیوند پیر قلعہ مین شادیا یارب
نشین گے آج جو نواب قدردان سہرا

سہرا دیگر بنا تخلص بنشا

ہوا کسطرح چمک اور رونق کا سہرا
ساعت نیک مین نوشہ نے ہی باندھا سہرا
گل عارض کی جھلک دیکھ کے پھولونکی
بلکہ دستہ نرگس گل تر کا سہرا
شادیان ہو نہ پہر جلد بہیبون دولہین
نکے نوشہ کیون خوب ہی بڑا یا سہرا
کو پیدا ہے بنے کا تو بتا دے دالن
ہو مبارک ترے سر کا سہرا
بیمی ہیں خوکیون ہو بخت نصیب کی
دیکھا مہ کا نے آنکھون سے سب کا سہرا

رنگ دولہا کا ستہری ہے نوشہ کا سہرا
گو بکی نکہت ہے ترو تازہ ہی بھاری صورت
ہے پہ نوشہ رکا رکھتا ہے دو بالا سہرا
رخ پہ دولہا کے یہ موج نہین جتا ہے
دہن غنچہ گل سے ہے یہ گویا سہرا
نہ بتاؤ سہرے مین سب بہ باتی ہین کہ کی
سے پھولونکا طرہ ہی چھوٹا سہرا
آن سے زمانہ کی یہ شان نہ ہے
کے ہنوز نہ وجہ ہے باندھا ہے
دیکھ آبرو کستی ہے یہ ساری خلقت

سہرا قدری دیکھکے کیا خوب ہے ہوشادی
کیون ہیبت ہو قربان ترے سر کا سہرا
رخ پہ سہرا ہے تو سہرے پہ نگاہ ہو نگا ہجوم
کہ جھمک جھمک کے سہرا ہے دم ہی مجرا سہرا
نام ہے ایک غضب تیری ہیں کیا دو دمیان
مت نہ ہین بنے نوشہ کا نو کس سہرا
ایک مدت مین خدا نے ہے دکھایا یہ دن
چمپکی یہ دولہا دو رخ پہ شہانا سہرا
شادی منت ہے سب کہ ہے ہو بخوبی
دیکھنا دیکھنا رو دو ہو مبارک ہے آیا سہرا

قطعہ تاریخ شادی محمد ابراہیم علیخان مرحوم

مبارک ہوے کار والا کو شادی
خوشی سبکی ہے کہ جہان سے تاقی
ہمایون و سعید کی کتخدائی
زروی طلب رفتہ تاریخ کہہ دو

بتاریخ یازدہم ماہ جون سنہ صد رقیب شادی کتخدائی مہ آمد تقدرات ما دق عفت وعظمت ثانی صاحبزادی صاحبہ دوم دختر فرخندہ اختر حضور پرنور دام اقبالہ صاحبزادہ محمد عبدالرحمن خان صاحب خلف جناب اشرف الامرا عمدۃ الملک صاحبزادہ محمد رضا خان صاحب بہادر فتح جنگ مد کونسل سے بصد زیب و زینت دارالکلام محل مین آئی صاحبزادہ صاحب بہادر فتح جنگ نے اپنے اکلوتے فرزند جگر پیوند کی شادی مین نہایت کشادہ دلی و فراخ حوصلگی کو

کام فرمایا۔ بتاریخ دوازدہم ماہ مذکور ست صد دعوت ولیمہ مین جملہ افواج ریاست کو کھانا کھلایا گیا۔ بتاریخ سیزدہم جملہ اہل قسم محکمہ جات و اہالی عدالت ہائے ریاست کو کھانا دیا گیا۔ اور اسی تاریخ اہل خاندان و ممبران کونسل و دیگر معززان ریاست کو کھانا کھلایا گیا۔ محفل دعوت ایران۔ و رسوم مالیان مہندی وغیرہ قبل از شادی جانبین سے شاہانہ تکلفات کے ساتھ عمل مین لائی گئی۔ اور نوبت خانہ کی محراب پر بجانب والدِ ماجدِ نوشہ زیبا یہ اشعار ثبت کئے گئے تھے

یارب این محفلِ شادی طرب افزا بادا * بزمِ خرم و فرخندہ و زیبا بادا * برکت قدم نواب معلّی القاب
عزت افزا و فرح بخشِ دلِ ما بادا * ہر کہ آید زرہِ لطف درین عشرت گاہ * عشرتش ہمدم و شادی ہمہ جا بادا
مخلص حضرت نواب جہان احمد یار * خدمتش در نظرِ خاص پذیرا بادا

بتاریخ بست و یکم ماہ جون ؁ روزِ پنجشنبہ دس بجے شب کے برات نہایت شان و شوکت سے قلعہ معلی مین فائز ہوئی۔ برات کی کیفیت قابل دید تھی جسکے اجمال مین تفصیل لکھنے کیواسطے ایک دفتر طویل درکار ہے ہان البتہ یہ قابل اظہار ہے کہ علاوہ سامان جہیز کے سترہ ہزار روپیہ کے توڑے نقد سرکار والا سے ہنگام رواج برات مرحمت ہوئے اس تقریب میمنت قریب مین اکثر شعرای شہر نے قطعات تاریخ شادی و سہرے کہے ہین اس موقع پر مولف بنا بر ملاحظہ ناظرین باتمکین چند ارشادونکا کلام فصاحت التیام درج کرتا ہے۔

قطعۂ تاریخ حضرت اسد لکھنوی سلمہ اللہ القوی

بنا عبدرحمن خان جو دولہا * دل فتح جنگ آج خوش ہو گیا * پھلا نخلِ خجستہ فالِ ہمایون * اسد یہ کہو مشتری بہ قمر ہے

قطعۂ تاریخ من نتائج افکار محمد ابراہیم خان رمز بصنعت توشیح و معنوی

شادی فرزندِ فتح جنگ سے مخلوق کو * آجکل سچ پوچھئے تو ہے مسرت بے حساب * عُرس ہے در رمز کہدو منوی توشیح سال
یہ ٹلے کیا خوب آکر آفتاب و ماہتاب

سہرای شعرای باعظمت انتما بطرز جداگانہ بتقریب شادی کتخدائی صاحبزادہ حافظ محمد عبد الرحمن خان صاحب خلف الصدق اشرف الامرا عمدۃ الملک صاحبزادہ احمد یار خانصاحب بہادر فتح جنگ ممبر کونسل صیغہ فوج

سہرا من نتائج افکار گہربار شاعر مستند حضرت نواب سلیمان بہادر اسد لکھنوی سلمہ اللہ القوی۔

بنا رشک گل خورشید سہرا ہو تو ایسا ہو
اگر ہو چاند تو ایسا جو ہالا ہو تو ایسا ہو
زہے یہ قامت نوشہ وہ بدھی کی پھبن ایسی
جو بدھی ہو تو ایسی ہو جو سہرا ہو تو ایسا ہو
نہ ہے قسمت کہ سب نے سر نوشہ پہ جا پائی
کہا بیانہ نے سب سے اے دولہا ہو تو ایسا ہو

ثریا منفعل جس سے ستارا ہو تو ایسا ہو
ادھر سہرے کی زینت ادھر جوڑے کی [illegible]
سہرا ہو تو ایسی ہو جو مالا ہو تو ایسا ہو
پدر ذی شوکت و ہمت بہ خوش قسمت پسر
بلندی پر نصیبوں کا ستارا ہو تو ایسا ہو
اسد یوں شاد ہو کو سکے اس [illegible]

سر نوشہ پہ سہرا دیکھ کر یہ لوگ کہتے ہیں
سر نوشہ پہ ایسا ہو ستارا ہو تو ایسا ہو
وہاں [illegible] عصمت یہاں پر طلعت [illegible]
اگر ہو باپ تو ایسا جو بیٹا ہو تو ایسا ہو
بنا نوشاہ [illegible] بعد شادی
یہ سو رنگ سہرا ہے جو سہرا ہو تو ایسا ہو

سہرا من تصنیف افکار گہر بار جناب حافظ سید محمد حسین صاحب بسمل خیرآبادی [illegible] دیولی۔

فلک سے عقد ثریا کا مشتری سہرا
ہو سرخ رو [illegible] تو جنت [illegible] سہرا
ہو اخلاص کا رشتہ زیادہ تر مضبوط
کرے ہدایت دین [illegible] سہرا
یہ ترک چشم سے نوشاہ کے مقابل ہے

بنا کے لائق ہو کیا حسن میں پری سہرا
ذرا یہ نور کے سلک میں تار تار اسکا
جو آئے باندھنے اہل [illegible] سہرا
[illegible] نگاہیں ہزار [illegible]
[illegible] بسمل [illegible] سہرا

بندھا ہے آج کی تاریخ فرق نوشہ پر
شعاع مہر سے کرتا ہے ہمسری سہرا
[illegible] جو سونگھے خوشبو
سکھا رہا ہے یہ ڈھنگ زرگری سہرا

سہرا از نتیجہ طبع [illegible] جناب سید [illegible] حسین صاحب [illegible] خیرآبادی وکیل [illegible]

[illegible] سب کی پری سہرا
بنا کے لائے اسے [illegible] سہرا
سمجھ گئے [illegible] نوشہ پہ [illegible] دیکھ کے [illegible]
بنے کے سر پہ [illegible] زیب بری سہرا
یقین ہو گا کہ بدلی سے چاند نکلا ہے
بنا ہے اس لئے [illegible] سکندری سہرا

لگے گے [illegible] ڈالی ہری بھری سہرا
[illegible] کے دیدۂ حاسدین خاک بھرے گا
بنا کے [illegible] پری سہرا
[illegible] نظارہ
کہے گا جب سر نوشہ [illegible] سہرا
[illegible]

کہکشان تری [illegible]
جھکا زمین پہ [illegible] کو [illegible] سہرا
[illegible] تو جلوہ میں [illegible]
عدو کی چشم میں [illegible] گا تری سہرا
[illegible] نوشہ پہ
[illegible] سہرا

سہرا از نتیجہ طبع خداداد جناب مرزا محمد علیخان صاحب [illegible] وغیرہ متخلص [illegible]

[illegible] مبارک تجھے [illegible] سہرا
کیا ہی [illegible]
کیا [illegible] شاد اللہ

کہ ترے روی کمین سے ہے منور سہرا
آج جامہ سے ہوا باہر چمنستان مین بہار
ہو گیا ہے قد موزون کے برابر سہرا
جلوہ روی کمین ہے ترے ای ماہ حسن
کہ ترے حسن دل آرا کا ہے زیور سہرا
ایک کو ایک پہ زینت ہے دم آرائش
بن گیا ہے ترے تن نور کی چادر سہرا
کیا ہی بالیدگی ناز ہے اللہ اللہ
خوشنما ہے اور طرہ سے خوشتر سہرا

آج کیون غنچہ خاطر نہ شگفتہ ہو جلی | کہ گوندھا ہے گل عشرت سے برابر سہرا

سہرا طبعزاد جناب صاحبزادہ محمد یونس خان صاحب متخلص آزاد خلف اصغر جناب صاحبزادہ محمد سعید خان صاحب جرنیل فوج ظفر موج شاگرد مؤلف

کیا ترے سہرے دکھاتے ہین چمن سہرے کے پھول
واہ کیا کھلا رہے ہین بانکپن سہرے کے پھول
رشتہ الفت رہے دو دلون مین تا بحشر
بن گئے شادی مین گویا چمن سہرے کے پھول
گندھ کے سہرے مین ترے ای عبدالرحمن خان ہے
یہ دعا مین دے رہے ہین سہرے کے پھول
پنکھڑی ایک ایک گویا ہے جداگانہ بھی
فرط شادی سے ہوئے ہین خندہ زن سہرے کے پھول
آرزو ہو جو بر کی نہین ارمان [illegible]

پنچے ہین سرنگون ہو کہ دلہن سہرے کے پھول

سہرا من نتائج طبع مصنف مین خطاب جناب صاحبزادہ محمد ایوب خان صاحب حفظہ اللہ القادر خلف اکبر جناب صاحبزادہ
محمد امان خان صاحب برادر خرد جناب صاحبزادہ صاحب بہادر فتح جنگ شاگرد مؤلف

جگہ دے سر پہ تو اے سعد رہے توقیر سہرے کی
ادہر تاب رخ روشن ادہر تنویر سہرے کی
ہوا مین باندھ رکھی مین خوشی کی غنچہ چٹکانے
بسنت بنا ہو وہ آ کر سنے تقریر سہرے کی
مجال اسکی نہین بھگو ترے زیب عزت
کھنچی ہے رنگ سے گویا ہوئی تصویر سہرے کی
کبھی سہرے کو نظر ہے گا وہ سہرے پر
نہ کی صفت کہ شمع سے گلگیر سہرے کی
جمال ہے روز نوشاہ ہے نادر کہ دلہن کیسا
تجسم تکے ہی ہو ہر کل تصویر سہرے کی
خوشا قسمت خوشا طالع خوشا تقدیر سہرے کی
فزون تر تابش رخ آفتاب عالم آرا ہے
چمن مین کر رہی ہین بلبلین تقریر سہرے کی
کھنچا دولہن کا نقشہ ہوتی ہے منہ سے ای مانی
خوشی کو چوک ہو تماشا ہے تصویر سہرے کی
ترے شادی کی جا بجا جانب ہے بو
برابر آج ہے تاثیر سہرے کی
وہی حسن رخ پر ہے روشن کا
شعا مین جاری ہین آج تنویر سہرے کی
بنا محبوب عبدالرحمن شاہ کی صورت
کبھی موتی رشتہ مین
شعاع انور سے سوا تنویر سہرے کی
سہرے رہی ہین کلیان چٹکتی ہین
بنی ہے عیسیٰ معجز نما تصویر سہرے کی
لگا ایک غنچہ خود بخود چٹکا
کہین ہے ذکر کا کہین تقریر سہرے کی
ہزار زبان محفل مین
نظر کی ہے خطا اس مین نہ کچھ تقصیر سہرے کی
رخ انور کا نقشہ دیکھ [illegible] عالم ہے
خوشی کیونکر نہ عالم مین ہو عالمگیر سہرے کی

مبارکباد

یہ شادی و عیش و مسرت مبارک
فلک کہہ رہا ہے کہ رفعت مبارک
تمنا یہ ہے صبح روز ازل کی
ترے دوستونکو ہو راحت مبارک
زمانے میں چارون طرف ہے یہی غل
مبارک ہون حضرت سلامت مبارک
خزانہ خوشی کا ترے ہاتھ آیا
تجھے ہو وہی روز پر مسرت مبارک
ترے دل کو آرام و تسکین میسر
تجھے ہر گھڑی عیش و عشرت مبارک

مبارک ہو اور تا قیامت مبارک
یہ آواز ہر سمت سے آرہی ہے
ابد تک رہے شام وصلت مبارک
زبانوں پہ یہ ہے دعا سب کے دل مین
خوشی شادی و عیش و عشرت مبارک
چمک کر یہ ہر خال رخ کہہ رہا ہے
ل تجھکو شادی کی دولت مبارک
خوشی تیری لونڈی رہے زندگی بھر
تری آنکھ کو خواب راحت مبارک
تمنا تھی مدت سے ایوب جسکی

دعا گو زمین فرش راحت کا تیرے
مبارک سلامت سلامت مبارک
ترے دشمنونکو نصیب آتشین ہون
یہ جلوت سزاوار خلوت مبارک
یہ کنگنا یہ سہرا یہ شادی کے جلسے
ہوا اوج پر نجم قسمت مبارک
خوشی خرم ہو اور شادی ہی مین شادی
رہے رات دن عیش و عشرت مبارک
رہے تجھ پہ ظل خدا عبد رحمن
خدا نے دکھائی وہ ساعت مبارک

سہرا طبعزاد جناب صاحبزادہ محمد عبد الحمید خان صاحب تخلص حمید خلف جناب صاحبزادہ محمد عبد المجید خان صاحب تخلص بسمل مرحوم
ابن جناب صاحبزادہ محمد بخت بلند خان صاحب مغفور ابن حضرت نواب آصف الدولہ بہادر جنت آرامگاہ

سر پہ نوشاہ نے جس وقت کہ باندھا سہرا
ایسا دیکھا ہی نہین ہم نے کسی کا سہرا
کیون نہ ہو سر پہ جگہ ہو گئے خوش دو گھر
نیا عجیب ہی آرام ہے کیسا سہرا
ترے دشمن رہین بدحال احبا ہون شاد
ناچ گانا ہے نیا دیکھنے کو آیا سہرا
تیرے سہرے کی بھی خوبی کہین کیونکر کبھی

ہر گھڑی حسن مین کچھ اور بڑھاتا سہرا
بعد مدت کے تمہارا بھی نصیبہ چمکا
قسمت آئی ہے وہی جسکے بجے کا سہرا
ہم دعا پر ہین کہ خوش کی عبد الرحمن
الغرض ایسا ہمایون ہو یہ تیرا سہرا
ایک مخلوق ہے مشتاق نظر کا ذرے
اک زمانے کا تو بنے ہی دیکھا سہرا

پر جو دیکھا ہی کسی نظر سے کسی نے ترے یہ
کہ بنایا گیا نوشاہ کے سر کا سہرا
یہ چمکتا ہے یہ عجب ہے ہر اک ماہ جبین
تا قیامت ہو مبارک تجھے تیرا سہرا
یہ رسائی ہی رسائی ترے سر تک پہنچا
دیکھنا ہے تو ہر گز نہ او دھا سہرا
دو دعا گو ہرے دن سے تو بس گفت یہ

اے حمید بنے سے کہو تم کہ یہ سہرا

سہرا طبعزاد جناب مولوی مفتی نور الحق صاحب تخلص خستہ خلف جناب مولوی خیر الدین صاحب مغفور

آج ہے زیب رخ غیرت گلشن سہرا
پرتو روئی منور سے ہے روشن سہرا
کر نہیں سیر بدخشان سے تماشا اسکا
آج ہے معدن وادی ایمن سہرا
لعل و گوہر سے جو مالن نے کیا ہے تیار

بھر نے اپنا گل امید سے دامن سہرا
دیگا عارض پہ جگہ تجکو بہ غیرت حور
گوہر و لعل و زمرد کا ہے مخزن سہرا
اہل محفل جو سب اشعار جگے تم لیتے ہیں
عبد رحمن کے لئے ہے یہ مزین سہرا

کیون نہون اوسکی تجلی سے تجل شمس و قمر
روضۂ خلد میں ہوگا تر اسکن سہرا
کیون مشرف نہون زیور کی طرح
لائی ہے کیسے نئے گوند کے مالن سہرا
مختصر مدح لکھوں طول ہے حاصل خستہ
سہرے نوشاہ کے عارض کا ہے جوبن سہرا

سہرا از مولف

واہ کیا آج ہے زیب رخ زیبا سہرا
رکھتا ہے مہر جہانتاب کا نقشہ سہرا
دبدبہ اوسکی ہے جو مون طرف نقش
دیتا ہے مہر جہانتاب کا دھوکا سہرا
وہیں پہ ہے اورن ملاحت سے ترے ہاتھ تری
مجلس شادی کرے ہے عیش کا گجرا سہرا
مشغل پروانہ کا ہوگا جو گرد اسکے ہجوم
پاس کیا کچھ نہیں رکھتا ہے خزانا سہرا
دیکھتا غنچہ دہن کو ہے ترے اے نوشہ
کرتے ہے وصل کا پیغام ہے لایا سہرا
اہل محفل کا یکہو دیکھکے اے نوشاہ

قدرت حق کا دکھاتا ہے تماشا سہرا
طرہ فلک ہے کہ جڑا در کلغی
بحر انوار ہے یا حسن کا دریا سہرا
سینک لیں گے نہ رخسار سے مجنے کیونکر
کرتا ہو وہ سے جنگ تمک کے ہے جو اسہرا
قوت جسم کہ ہے قوت دل نور نظر
شعلۂ نور ہے یا شمع تجلی سہرا
دیدۂ اہل نظر کو ہے تحیر کیون ہو
کہتا ہے رخ صفت نرگس شہلا سہرا
زلف شادی ہے دستور کے ہے
دلکش ہے تازہ عجب دل آرا سہرا

چرخ پہ کیون نہ ہو مٹے کا ہکشان کا سہرا
جلوہ نور سحر ہے کہ بنے کا سہرا
صاف مہتاب سمجھتا ہے ہر اک گلشن کو
شعلۂ رخ سے جو نوشاہ کے سر کا سہرا
ہے تمر رنگ غضب و پہ آفت ہے مہک
راحت جان ہے کہ ہے آنکھ کا تارا سہرا
زیر گل سے ہے تن دیکھلو ڈالا ہالہ
کہ دکھاتا ہے رخ یار کا جھمکا سہرا
سرفرازی نہو کیون بزم میں اسکو حاصل
چشم بیگونہ تری ہوگیا شیدا سہرا
آبرو نوشہ ذیجاہ کی خاطر میں نے
رشتۂ ذوق سے گا شوق سے گوندھا سہرا

سہرا دیگر از مولف بنا بر تحفظ ارباب نشاط حسب فرمائش نوشہ ذیجاہ لکھا گیا

سنبلہ گہری ہے جو نوشاہ نے باندھا ہے
باغ دنیا میں ہے سر پر گلِ تر کا سہرا
چاند سا چہرہ ہے پیارا سر پہ ہے جڑاؤ طرہ
ایسے اچھوں کے لئے چاہیے اچھا سہرا
موتیوں کی ہے لڑی یا در انجم کی لڑی
سر کا سرپیچ بنا ہی ہے ہزارا سہرا
ہو مبارک تجھے نوشہ یہ مبارک رہے جمِ شادی
دیکھنا کیسا ہے کیا رخ پہ چھبیلا سہرا
ہوتا ماں باپ کا اس سے ہے کلیجہ ٹھنڈا

ہے قسمت سے صبح کا تارا سہرا
ایسا دلہا نو جوان ہے بنڑے کے لئے
بانکپن کیوں نہ دکھائے یہ بانکا سہرا
لمعہ مہتاب ہے ہر موتی ہے رنگ انجم
سر سے ہے تا بقدم ایک کنہیا سہرا
جگ میں جگمگ جگمگ ہے بنا اے عبد الرحمٰن
وقت کیا خوب سہانا ہے سہانا سہرا
میوہ و نقل و حنا عطر سہاگ و پھلیل
نور آنکھوں کا ہے بانو کا اجالا سہرا

لگ گئے ہیں دیتے ہیں نوشاہ کے سر پہ سر پیچ
خوب سے خوب ہوا ہم سے ہوا اعلیٰ سہرا
یہ اچھا ہے بنا ہیں سے بنی اچھی ہو
ہو دو رنگ بہت رسیلا ہی چھبیلا سہرا
موتیا چمپا چنبیلی کے ہیں بیلے گیندے پھول
شوق سے ساتھ سہاگن نے یہ گایا سہرا
سننا کیسا یہ مزہ ہے بجتی نوبت و روشن چوکی
پھول پھلواری کے ساتھ یار دلہن کا سہرا
عبد الرحمٰن نے شکر خدا دن دو لے

آبرو کتنا ہے کیا اوج پہ طرہ سہرا

بتاریخ ۲۳ جون ۱۸۸۴ء منشی عبد المجید خان صاحب کبیر حکیم محمود خان دہلوی بنابر صلاح نائب صاحب بہادر رفاقت ریاست ٹونک واسطے سلام کے حضور میں مع صاحبزادہ محمد عبد الرحمٰن خان صاحب برادر خورد نائب صاحب بہادر نظر باغ میں آئے ایک تہ تراشہ ہوا مرصع کی قسم سے حضور میں پیش کیا سرکار نے وقت سقدر تعظیم کی زبان فیض ترجمان سے فرمایا کہ آئیے ولایتی۔ بتاریخ مولوی عبد الحق صاحب آئے سرکار والا نے کسی قدر تعظیم دی کہ زبان گوہر فشان سے فرمایا کہ آئیے پانچ روپیہ مولوی صاحب نے نذر گذرانے تھوڑی دیر کے بعد رخصت ہوئے۔ دو سو روپیہ مولوی صاحب کو سرکار سے بطور رخصتانہ مرحمت ہوئے۔ بتاریخ بست و یکم ماہ جون [illegible] صاحب بہادر ایجنٹ [illegible] ٹونک قبل نو بجے دن کے ٹونک میں داخل ہوئے [illegible] صاحب موصوف [illegible] بتاریخ بست و سوم ماہ [illegible] بجے [illegible] صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب بہادر [illegible] جنگ صاحبزادہ محمد [illegible] صاحب بہادر صفدر جنگ صاحبزادہ محمد صدیق خان صاحب بہادر [illegible] جنگ صاحبزادہ عبد الحمید خان صاحب صاحبزادہ [illegible] خان صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس صاحبزادہ محمود خان صاحب بہادر تہور جنگ [illegible] صاحبزادہ [illegible] عبد اللطیف [illegible] صاحب وزیر محمد علی خان صاحب بنگلہ پر واسطے ملاقات صاحب ایجنٹ بہادر کے تشریف لے گئے صاحب بہادر موصوف نے صدر [illegible] تک

اپنیوالی کی۔ بتاریخ بست و ششم ماہ مذکور صاحب جنٹ بہادر بنابر ملاقات سرکار والا نظر باغ میں آئے اور
صاحبزادہ محمد ہدایت اللہ خان صاحب و صاحبزادہ حافظ محمد عبد الرؤف خان صاحب کپتان توپخانہ صاحب ایجنٹ بہادر کے
لینے کو گئے بعد ملاقات رسم عطر و پان دربار برخاست ہوا۔ بتاریخ بست و ہفتم ماہ مذکور سنہ صدر جشن سالگرہ حضور انور
بصد شان و شوکت بمعرض ظہور آیا معززین و اہل خاندان دربار میں حاضر ہوئے صاحب ایجنٹ بہادر تشریف لائے
اور کمداران ریاست و وہی حاضر دربار ہوا۔ یہ دربار بوجہ خاطر صاحب ایجنٹ بہادر کے کرسیون پہ ہوا اسی اثنا میں مشاورہ کی بھی
گفتگو آئی بعد ازان دربار برخاست ہوا مؤلف نے اس تقریب راحت قریب میں یہ قصیدہ پیش کیا ۵

ای از رخت شجاعت و ہیبت نشان همه
مشغول در دعای تو اہل جہان همه
آنانکه بوسه بر رکاب تو می زنند
از طوق بندگی تو گردن کشان همه
کز پرورش رعیت خود را که خرم اند
جویند در خبرد ز بیمش امان همه
خوانی زخط ناصیه احوال خلق را
پایندہ از تو قوت و تاب و توان همه
نظم و نسق جہان بود گرہ ز دست تو
ور نیست تو نسق بود شادمان همه

آثار فرخی ز جبینت عیان همه
بر آستان جاہ و جلال تو حاجب اند
محمود و شیرشاه و بدیع الزمان همه
نگذاشت بوی خلق تو محروم خلق را
گلها ز فیض تربیت باغبان همه
از بال شاهباز و ز بام محدب تو
باشد نہان جاہ و رایت عیان همه
شور تو روح پرور و بانگ تو جان نواز
داری کلید قفل قضا و زبان همه
تا در جہان نشان بود از ذرہ و آفتاب

انصاف تست منصف آبادی انام
اسفندیار و رستم و سہراب خان همه
در گلستان بہ مباہات می کنند
چون گل شگفته اند درین بوستان همه
گردد چو دست و تیغ تو در معرکه علم
بستند طرز جہان تیغیان همه
از برق و ہدر ابجہانے تو و شتہ
حکم تو باد در تن عالم روان همه
از حق تعالی آبرو خواهد دعا مدام
تیر قزاہ بدت خود این خاکدان همه

بتاریخ پانزدہم ماہ جولائی سنہ صدر صاحب ایجنٹ بہادر بسواری پالکی جانب نیمچ روانہ ہوئے بوجہ ختم ہو جانے کے دو پہر دن
اتوپ سلامی سر ہوئین۔ بتاریخ بست و ہشتم ماہ مذکور سنہ صدر بوساطت جناب نائب صاحب بہادر سہ کس سرداران
قرولی ایک ٹھاکر و دو کنور مفصلہ ذیل بنابر پرورش حضور میں حاضر ہوئے چندی سرکار سے مقرر ہو گئی تفصیل سرداران
قرولی یہ ہیں۔ گنپت سنگھ ٹھاکر۔ لال سنگھ کنور۔ موہن سنگھ کنور۔ بتاریخ سوم اگست سنہ صدر یوم جمعہ وقت صبح
سات بجے بندگان حضور نواب صاحب بہادر دام اقبالہ بتقریب تعزیت اہلیہ صاحبزادہ احمد علیخان بہادر مرحوم رونق افروز

مکان صاحبزادہ علی احمد خان و صاحبزادہ علی محمد خان صاحب ہوئے تخفیف غم کنندہ قیام فرمایا ہمرکاب [illegible] دام اقبالہ
صاحبزادہ محمود خان صاحب بہادر تہور جنگ و صاحبزادہ حافظ محمد عبد اللطیف خانصاحب خلف حضور نائب صاحب بہادر
تھے۔ حضور والا نے صاحبزادگان موصوف سے بعد ادای تعزیت کلمات تسلی و تشفی آمیز فرمائے اور باہم اتفاق و
مصلحت رکھنے کی بابت ارشاد کیا۔ بعد ادای مراسم تعزیت وہاں سے سوار ہو کر حویلی صاحبزادہ احمد اللہ خانصاحب
پر بغرض ماتم پرسی والدہ صاحبہ صاحبزادہ صاحب موصوف جنکا انتقال کچھ روز پہلے ہو چکا تھا تشریف فرما ہوئے بعد ادا
مراسم کے واپس تشریف لے گئے   صاحبزادہ حافظ محمد اسحق خان صاحب بہادر سطوت جنگ و صاحبزادہ محمد حسین خان
صاحب بہادر دلاور جنگ و صاحبزادہ محمد عبد الحمید خانصاحب برادران حضور کہ حسب الحکم حضوری بنارس تشریف لیگئے تھے
بتاریخ بست و یکم ماہ مذکور داخل ریاست ہذا ہوئے بتاریخ بست و ہفتم ماہ مذکور روز دس بجے دن کے کرنیل
آئی پی تھارنٹن صاحب ایجنٹ ہاڑوتی و ٹونک داخل ریاست ہذا ہو کر کوٹھی باغ کوچہ پر قیام پذیر ہوئے بروز دوشنبہ
تین بجے دن کے جناب عدالت مآب حضرت وزیر الملک بالقابہ واسطے ملاقات صاحب بہادر کے کوٹھی فرودگاہ پر تشریف لے گئے
بروز دوم ملاقات بازدید حضور پُر نور دام اقبالہ عمل میں آئی۔ انتظام ریاست در پیش ہو کر معرض عمل در آمد آیا بتاریخ
سی و یکم ماہ مذکور سیٹھ امید مل نے حضور میں حاضر ہو کر یک اشرفی نذر کی۔ اور پانچ روپیہ نچھاور کئے اور گماشتہائے
سیٹھ مذکور نے دو دو روپیہ نذر کئے بتاریخ نہم ماہ ستمبر ۱۸۹۳ع کرنل آئی پی تھارنٹن صاحب بہادر پولیٹکل
ایجنٹ مع کپتان پچارڈ صاحب بہادر ریونیو افیسر ریاست مراجعت فرمائے جاوڑہ و دیولی ہوئے۔ پالکی کی ڈاک
منجانب سرکار دولتمدار بنام صاحبان موصوف بٹھائی گئی۔ بتاریخ سیزدہم ماہ مذکور سنہ صدر صاحب ایجنٹ بہادر
ممدوح بحصول رخصت یکماہ تشریف فرمای کوہ شملہ ہوئے۔ اور انکی جگہ کپتان پچارڈ صاحب بہادر انچارج ہوئے
بتاریخ بیست و دوم ماہ مذکور سنہ صدر بہ تاریخ عصرہ ابتدائی کی شب جمعہ کو ۹ بجے رات کے صاحب بہادر ممدوح
داخل ریاست ہوئے حسب دستور اتواپ سلامی بجائے مقیم سر ہوئیں۔ تمام دن قیام فرما کر شب شنبہ کو بارہ بجے بغرض
ملاقات کرنل ٹریور صاحب بہادر ایجنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ سوار ہوئے صبح کو فیر اتواپ سلامی کے سر ہوئے۔ جیپور
ملک گیری کا انتظام منجانب ریاست کیا گیا۔ صاحب ایجنٹ بہادر ممدوح بعد ملاقات کرنیل ٹریور صاحب ممدوح
معاودت فرمائے دار الریاست ہوئے۔ بتاریخ پانزدہم ماہ مذکور سنہ صدر ٹھاکر گنپت سنگھ و موہن سنگھ و بہادر سنگھ

بعد عرض سلام حضور میں حاضر ہوئے سرکار سے خلعت حسب تفصیل ذیل عطا ہوا تفصیل خلعت یہ ہے۔

ٹھاکر گنپت سنگھ	موہن سنگھ	لالق سنگھ
دوشالہ یکی، مندیل یک، سیلہ یک	سیلہ یک، دستار یک	سیلہ یک، دستار یک
تھان کمخواب یک، تھان بادلہ یک	تھان جامدانی یک	تھان جامدانی یک

بہنگام رخصت گنپت سنگھ نے دو روپیہ نذر کئے ایک روپیہ نچھاور کیا لالق سنگھ اور موہن سنگھ نے ایک ایک روپیہ نذر کیا گنپت سنگھ کو دوشالہ اوڑھایا گیا۔ بتاریخ بست ونہم ماہ مذکور بندگان اشرف و اعلیٰ حضور معلیٰ ظہور نواب صاحب بہادر دام اقبالہ مع مختصر عملہ اردلی و خیمہ وغیرہ و سامان ضروری بموضع بنواڑہ علاقہ ریاست ہذا بغرض شکار تشریف فرما ہوئے اور بعد چار روز واپس تشریف لائے۔ اسی تاریخ عالیجناب رفعت مآب نائب الریاست باتقاریب کوہ شملہ تشریف لے گئے تھے وارد دارالریاست ہوئے۔ بتاریخ ہجدہم ماہ اکتوبر سنہ [illegible] کرنل آئی پی تھارنٹن صاحب بہادر پولیٹکل ایجنٹ ہڈوتی و ٹونک اپنی رخصت کا زمانہ کوہ شملہ کے پر فضا مقام میں گزار کر چھاونی دیولی میں داخل ہوئے اور عہدہ ایجنٹی کا چارج لیا کپتان پریچارڈ صاحب بہادر نے اسی تاریخ عہدہ ایجنٹی کا چارج کرنل صاحب موصوف کو تفویض کیا اسی تاریخ عملہ دفتر ایجنٹی دارالریاست سے چھاونی دیولی کو روانہ ہوا۔ اسی ایام میں بموجب حکم حضور پرنور سید حیدر حسین پیشکار رسالہ پرگنہ علی گڈہ کا تبادلہ بعہدہ پیشکاری مال پرگنہ ٹپارہ و سید امجد علی پیشکار مال ٹپارہ کا تبادلہ بجائے پیشکار مال پرگنہ علی گڈہ عمل میں آیا بتاریخ سی ام ماہ اکتوبر سنہ [illegible] کپتان پریچارڈ صاحب جنٹ دیولی سے وارد ٹونک ہوئے سلامی سرہونے کی پیشوائی نہیں ہوئی بتاریخ سی ویکم ماہ مذکور سنہ مذکور سرکار والا بنابر ملاقات صاحب ایجنٹ بہادر بنگلہ پر تشریف لے گئے ہمراہی میں نائب صاحب بہادر و صاحبزادہ محمود خانصاحب تہور جنگ و صاحبزادہ اسحاق خانصاحب سطوت جنگ و صاحبزادہ محمد خانصاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس و مرزا محمد علیخان ممبر کونسل و خانصاحب محمد نجف خانصاحب ممبر کونسل و منشی [illegible] جوڈیشل تھے صاحب بہادر نے حد تقریبًا تک پیشوائی کی۔ بتاریخ یکم نومبر [illegible] صاحب جنٹ بہادر بنابر ملاقات بازدید حضور معدلت ظہور کوٹھی واقع نظر باغ میں تشریف لائے صاحبزادہ صاحب بہادر نائب الریاست و دیگر سرداران خاندان و عمائدین ریاست شریک جلسہ ملاقات ہوئے

کرسی پر نشست دربار ہوئی۔ بتاریخ دوم ماہ مذکور جناب ریزیڈنٹ صاحب بہادر موصوف چھ بجے دن سے بغرض ملاقات
حضرت وزیر اعظم بالقابہ کی کوٹھی پر تشریف لے گئے اور تین گھنٹہ تک قیام فرمایا۔ بتاریخ سوم ماہ مذکور صاحب بہادر
موصوف نے بمعیت حضرت وزیر اعظم بالقابہ دفتر خزانہ ریاست کو معائنہ فرمایا۔ بتاریخ نہم ماہ مذکور بوقت ہنگام
شب کپتان پریچارڈ صاحب بہادر ریاست ہذا سے بریاست چھپور تشریف لے گئے چھپور تک ڈاک کا انتظام
منجانب ریاست عمل میں آیا۔ بتاریخ سیزدہم ماہ مذکور بوقت [illegible] حضرت وزیر اعظم بالقابہ تھانہ صدر میں تشریف
لے گئے کتب روزنامچہ و دیگر امور انتظامی ملاحظہ فرمائے بعدہ ہدایات مناسب تحریر فرما کر واپس تشریف لائے بتاریخ
ہفدہم ماہ مذکور بوقت [illegible] ہنگام شب منشی سیوک رام سررشتہ دار کونسل نے بعوارض چند در چند انتقال کیا۔ اور بجائے
منشی متوفی کے شیخ عبد الحمید خلف حافظ محمد نصیر کی تقرری عمل میں آئی۔ بتاریخ بیستم ماہ مرقوم الصدر صاحب ایجنٹ
بہادر موصوف مقام چھپور سے خارج از ریاست ہوئے بتاریخ نہم ماہ جمادی الاول ۱۳۱۱ ہجری مطابق نوزدہم
ماہ نومبر ۱۸۹۳ء سید ناظر حسین شاگرد رشید مؤلف بعہدہ جیلری جیل ریاست مامور کئے گئے۔ اسی ایام میں حسب الحکم
حضور پرنور [illegible] دروازہ [illegible] باغ پر بجانب جنوب محاذی قلعہ معلی کوٹھی نہایت عجیب وضع سے تعمیر ہوئی مؤلف
نے یہ قطعہ تاریخ کہا ہے

بنا کرد نواب والا تبار * مکانے عجب فرحت افزا * چگویم من تاریخ او * [illegible]
حسب ارشاد یہ قطعہ کوٹھی نو تعمیر پر بسمت شرق ثبت کیا گیا اور صاحبزادہ محمد عبد الکریم [illegible] نے بھی یہ قطعہ کہا پایۂ ثبت
چو شد [illegible] نواب [illegible] تنگ نیست * اساس منزل عالی بلند رتبہ اخضر * شمیم زہر سال اختتام قصر عالی شان
بگفتا ہاتف غیبی کہ۔ دولت خانہ ظہیر
۱۳۱۱

اسی سال میں حضرت اسد لکھنوی سید اسد [illegible] کا دیوان طبع ہوا اپنے مؤلف نے یہ قطعہ تاریخ طبع دیوان کہا ہے
چو گشت طبع طرفہ دیوان کہ ہست وصفش [illegible] * بشستہ حرف لفظ مضمون ولی زمانہ شدست مفتون
پئے آبرو فکر سال کردم سروش گفتا ہمین بگوشم * بغور از کلک غور نوشتم۔ کلام معجز نظام موزون
اسی سال میں سید حسین [illegible] لکھنوی شاگرد مؤلف نے فسانہ طلسم بے نظیر تالیف کی خاکسار نے یہ قطعہ تاریخ کہا ہے
[illegible] بے نظیر حسن [illegible] * [illegible] قصہ کوتاہ * [illegible] تاریخ طبعش * تماشا [illegible] عالم [illegible]

ایضاً

کہ از مضمون ہمہ طبع گل کرد چسان گشت دہن مجنت نوشتہ آمد از شاخ نرگس طرب از گلستان محبت

اسی سال میں مؤلف نے ایک رسالہ موسوم باسم تاریخی [illegible] من بجاہ [illegible] الہام) تالیف کیا۔ بتاریخ دوم شوال سنہ ۱۳۱۲ھ بتقریب عید الفطر مؤلف نے یہ قصیدہ پیش کیا ہے

عید آمد و آرائش نو داد جہان را	آئین دگر بست زمین را و زمان را	از شیر حرم شد تہی پستان لبالب
خورشید بجزہای تر آراستہ خوان را	از بہر بہاران شدہ [illegible]	گل گل شگفانید دل پیر و جوان را
امروز عجب روز سعید است کہ ہر سو	آمادہ طرب گشتہ تماشائی جہان را	بنواخت عشرت دہل شادی جاوید
بنواخت تفریح بدل تاب و توان را	کر دست ہلال مہ شوال بشارت	[illegible] سوی تن [illegible] را
مطرب بسرائیدن قول و غزل آمد	بازار طرب گرم شدہ نغمہ گران را	اکنون خوشی و خرمی دولت و اقبال
[illegible] آب کشد [illegible] را	خوش گشتہ بہر [illegible] دولت جاوید	اقبال بخدمت کمر خویش بستہ میان را
بشکر کرمش کشودست جہان لب	از شکوہ [illegible] بست دہان را	ہر گاہ کہ [illegible]
خورشید تو گوئی بہ کرو [illegible] این را	ہر جا [illegible] ہمت [illegible]	سرمایہ محصول ہمہ حاصل کان را
طبعش چو کند جانب انصاف گرہ [illegible]	یک [illegible] را	[illegible]
در وصف [illegible] را	مدحت چنین [illegible] نہایت نپذیرد	معطوف کند سوی [illegible] عنان را
تا از شب نوروز [illegible] جہان سال	تا عید بود باعث تفریح جہان را	ہر شب شب عیدش بود و روز چو نوروز
	تا ہست ہم کار زمین را و زمان را	

انہی ایام میں بشکوی جناب صاحبزادہ محمد حسن [illegible] صاحب فرزند ارجمند تولد ہوا اسم تاریخی [illegible] رکھا گیا
بتاریخ [illegible] دوم ذی الحجہ بتقریب جشن سالگرہ حضور پرنور دام اقبالہ مؤلف نے یہ قصیدہ پیش کیا ہے

چون غنچہ عقدہ ام بدل از خوشی رست	رنگ شکستہ [illegible] کیمیا گرست	آوردہ [illegible] چو گل صد پارہ برگ و بار
گوئی کہ نخل [illegible] صنوبر ست	[illegible] ز پہلوی [illegible] گرم	چون شمع [illegible] آزرست
[illegible] گم شدست [illegible] باعث خروش	ہر نالہ [illegible] از دل [illegible] ست	نقشم کہ [illegible] است مصور بکلک صنع

سید محمد صاحب نائب بخشی الملک ریاست ٹونک

سینه تنگ خون چو صدف دیده تر است
بودند کامیاب ز دوران گذشتگان
خون جگر همیشه غذای سخنور است
وین بد آن که سیکه ذهن و فهیم هست
اکنون تا به لب یار واقف سطر است
آورده‌ام سوی تو کنون کشتی امید
مجروح پهلوی من ازین نا ایستاده است
آئینه کی صیقل همت تو غبار
خاطر که بیش تجارت برابر است
قابل آن ضعیف رساند بسوی آن
دامان و جیب من چو صدف پر ز گوهر است
بی پست همتی صفت او آبرو مکن
آن من به حقیقت از بحر بهتر است

هرگز به هیچ کس ز سر شب تا به دم
چون عهد من رسید فلک منظم پرور است
مشهور قدر گوهر سخن در جهان خراب
از آب در جهان سخن من روان هست
… نشسته هست ز هر کس گفتگوی من
بی مایه برگشت در آفاق مشهور است
پوشیده نیست صورت حال خراب من
در سینه‌ام که آینه دل مکدر است
دیدی که خنده تو فانوس شمع شد
دستت به هر که همچو هما سایه گستر است
ز انجم … می سزد ترا
تا نیز … که کلک سخنور است
آورده‌ام … تو سوی دعا …

گوش … فلک از شور من کر است
… گرده چو … ز سر …
صد حیف … گدائی تو گر است
چون شانه من … پیچیده‌ام عبث
موج شراب ناب مرا … ساغر است
… دو خواهد … چو گل بهار
آئینه ضمیر تو رشک سکندر است
نسبت کند که … بجا ترا … است
پروانه را بدل … ز هر است
گر بر سرم … بیفشان آستین
خواهد دل تو …
… شنیدی ز گوش شید در …
… قبول … است

باقی همیشه کامروا باد او خویش
تا بر فلک نشان مه و مهر و اختر است

بتاریخ سوم ماه جمادی الثانی ۱۳۰۰ ہجری مطابق دوم ماہ … ۱۸۸۳ء کپتان سید محمد پرگنہ سرونج علاقہ ریاست ٹونک کے ناظر ہوئے۔ چنانچہ نقل پروانہ حضوری موسومہ سید صاحب موصوف یہ ہے۔

خلاصہ خاندان مصطفوی سلالہ دودمان مرتضوی کپتان سید محمد سلامت۔ بعد سلام مسنون واضح ہو دستگاہ پرورش پرداخت اور عہدہ نظامت پرگنہ سرونج کے مو رفراز کیا۔ چونکہ سرونج کے کار عہدہ نظامت کا صاحبزادہ محمد عبدالرحیم خان بہادر ظفر جنگ بسبب کثرت کے کام کو دیانت داری و سرگرمی سے انجام ہوا اور ایسی کارروائی چاہئے کہ … رعایا خوش ہے اور معاملات انصاف میں خوب غور سے کارروائی کی اور گزاری مال

واجب سرکاری سائر وغیرہ سے عمل مین لاتے رہنا اسمین اور معاملات انفصال مین کسیکی رعایت مت کرنا سال گذشتہ
مین حالت رعایا کی اور کاشتکاران کی بسبب نقصان فصل ربیع کے خراب ہوگئی تھی اسمین رعیت کی اچھی تسلی کرنا اور ترتیب
کاغذات خسرہ وغیرہ متعلقہ بندوبست مین حسب منشاء ریونیو افیسر صاحب بہادر کوشش کرنا اور پٹواریون سے انکی خدمت کو
پورے طور سے انجام دلانا گرداوران و تحصیلداران کے کام کی کامل نگرانی رکھنا اور جو احکام وقتاً فوقتاً پیشگاہ حضور سے
تمھارے نام نافذ ہون اونکی تعمیل مین توقف نکرنا اور زر مال واجب سرکار قساط معینہ پر بلا عذر و دم سے وصول کیا جائے
ایسا نہو کہ ذمہ کسی آسامی کے کچھ باقی رہجائے۔ ہان کسی آسامی مین مقدرت نہو اور وہ بہت نادار ہو تو اوسکی کیفیت حضور مین
عرض کرو اور جیسا حکم ہو اوسکے موافق عمل مین لاؤ اور جسقدر کاغذ معمولی مع ترخرچ ماہوار وکاغذات ششماہی رپورٹ
وکاغذات متعلقہ بجٹ ہواکرین سب اپنے اپنے وقت پر پہنچاکرین ان امور کا پورا انتظام عمل مین لاؤ گے تو خاطر حضور انور ہم سے
راضی اور خوشنود ہوگی فقط المرقوم سوم ماہ جمادی الثانی مطابق دوم ماہ دسمبر ۱۸۹۴ء۔
بتاریخ سوم ماہ جنوری ۱۸۹۵ء یوم پنجشنبہ سرکار دولتمدار بسواری کالسکہ ٹونک سے روانہ ہوکر سات بجے عل گڈہ
علاقہ ٹونک مین فروکش ہوئے سلامی کی توپین سر ہوئین حامل سرکار دولتمدار نے مدد و بنگ پیشوائی کی نواب خلیل الزمان بیگم
صاحبہ ہمرکاب تھین اور صاحبزادگان مفصلہ ذیل ہمرکاب تھے۔ صاحبزادہ محمد اسحٰق خان بہادر صولت جنگ۔ صاحبزادہ
محمد صدیق خان بہادر دلیر جنگ صاحبزادہ محمد یار خان بہادر فتح جنگ۔ صاحبزادہ محمد خانصاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس۔ صاحبزادہ
بلند اقبال محمد عبدالحفیظ خانصاحب۔ صاحبزادہ محمد الیاس خانصاحب۔ صاحبزادہ محمد حنیف خانصاحب۔ صاحبزادہ محمد احسان اللہ
خان صاحب۔ شیخ احمد نبی بخش الملک۔ بتاریخ چہارم ماہ مذکور حضور والا نے بنابر آرام ہمراہیان خود قیام فرمایا
اور نماز جمعہ وہین ادا کی بعد ازان حسب استجازت حضوری صاحبزادہ محمد عبداللہ خانصاحب واسطے شکار کے گئے اور ایک ہرن
شکار کرکے لائے۔ بتاریخ پنجم ماہ مذکور سرکار دولتمدار نے وہان سے کوچ فرماکر بمقام چھان قیام فرمایا حسب الحکم
حضوری بانکہ شہرت ہوا و نیلگاؤ بھی شکار ہوئین۔ بتاریخ ششم ماہ جنوری حضور انور دام اقبالہ نے وہین مقام
کیا تاریخ ہفتم ماہ مذکور حسب الحکم حضور لامع النور لشکر ظفر موضع آملی مین داخل ہوا۔ سرکار دولتمدار شام تک موضع
کرواڑہ مین رونق افروز رہے ہرچند کہ ہوا کہ کوئی جانور شکار ہو کار آٹھ بجے آملی مین پہونچے اور بعد تناول خاصہ آرام
فرمایا۔ رات کو صاحبزادہ عبدالحفیظ خان و صاحبزادہ محمد حق خانصاحب بہادر دلیر جنگ و صاحبزادہ محمد احسان اللہ خانصاحب

بغرض شکار ہوں جیسے دو سانبھر ہاتھ آئے بتاریخ ہشتم جنوری سنہ ... یہ ہانکہ ہوا ایک تیندوہ بیٹھا تھا کوئی اور جانور نہ نکلا
بتاریخ نہم ماہ مذکور یہ ہانکہ ہوا کچھ نہ ملا اسی تاریخ محمد خان جاگیردار و دو سیدین معتمدان ٹھکانہ اندرگڈہ ڈالی لیکر آئے
کوئی خریطہ نہ تھا اگر کا مدا نکی تحریر نائب صاحب بہادر کے نام تھی معتمدان مذکور کو مع کسان ... حسب حال ملتی تھی
بتاریخ دہم ماہ مذکور سنہ ... علی الصباح معتمدان مذکور نے ڈالی پیش کی۔ ڈالی دو دو روپیہ نذر کئے نذر قبول ہوئے اور رخصت
دربار میں صاحبزادہ احمد یار خان صاحب بہادر فتح جنگ بخشی الملک سید محمد عثمان و محمد آصف خان ناظر و گنیش علیگڈہ تھے معتمدان
مذکور کی تعظیم نہیں ہوئی۔ اسکے بعد سرکار ٹھکانہ کو تشریف لے گئے کسیا بھی شکار ہوئی اسی تاریخ صاحب بہادر ٹونک کے لشکر میں
داخل ہوئے بتاریخ یازدہم ماہ مذکور شکار میں گذرہ کو روانہ ہوا نائب صاحب بہادر ٹونک میں واپس تشریف لائے سرکار
موضع کرواڑیہ میں بغرض شکار رونق افروز ہوئے اور معتمدان مذکور کو اسی تاریخ خلعت مفصلہ ذیل دیکر رخصت کیا تفصیل
خلعت یہ ہے۔

خلعت محمد خان جاگیردار۔ خلعت یار محمد سیدین جی

دوشالہ ایک جامدانی ایک تھان دوشالہ ایک جامدانی ایک تھان دستار ایک

رشتہ ایک سیہ ایک کمخواب نصف تھان سیہ ایک کمخواب نصف تھان

چوبدار۔ جمعدار سرکار

دستار ایک ململ نصف تھان دستار ایک ململ نصف تھان

اور خریطہ کا جواب نائب صاحب بہادر کی طرف سے راجہ صاحب کو لکھا گیا حسب الحکم بندگان حضور انور ...
کرواڑیہ میں ہانکہ ہوا ایک تیندوا نکلا بندوقیں سر ہوئیں زخمی ہوگیا مگر بسبب رات ہوجانے کے تلاش نہیں کیا گیا
و ... و سکندر خان افغان کو ہتولی کو تلاش کیواسطے چھوڑ آئے ... سرکار موضع بخشی الملک میں تشریف لے گئے
چونکہ خبر تھی بعد تناول خاصہ قریب گیارہ بجے کے رونق افروز شکار گذرہ ہوئے بتاریخ دوازدہم ماہ مذکور
سنہ ... حسب الحکم سرکار کرواڑیہ میں پھر ہانکہ ہوا وہی تیندوا نکلا سکندر خان نے بندوق ماری وہ ... کر
لپٹ گیا سکندر خان زخمی ہوا مگر سکندر خان نے ایک ایسی تلوار ماری کہ وہ مردار ہوگیا۔ سرکار نے ... روپیہ انعام
سکندر خان کو دئے اور ایک گھوڑی ... یہ تھی ... کرواڑیہ کو دی کہ ... کا مقام ... تھا بتاریخ سیزدہم

ہوا مذکورۂ صدر لشکر کا کوچ جب ٹونک ہوا اور سرکار والا شکار کھیلتے ہوئے بنیرہ میں تشریف لائے بتاریخ ہفتدہم ماہ رجب المرجب سنہ ۱۳۱۲ ہجری مطابق سیزدہم ماہ جنوری سنہ ۱۸۹۵ء حضور انور دام اقبالہ آٹھ بجے رات کے ٹونک میں داخل ہوئے اسی تاریخ روز یکشنبہ نو بجے شب کے سید زین العابدین صاحب شگرفی میر منشی ریاست نے بعارضہ تخمہ وذات الصدر صرف چند گھنٹہ بیمار رہ کر انتقال کیا۔ (اللہم اغفرہ وارحمہ) میر منشی صاحب مرحوم ریاست کے قدیمی اہل کاروں میں یادگار تھے ورع وصاف گوئی انکا خاصہ تھا لیاقت علمی وملکۂ اہلکاری انکا حصہ تھا گاہے ماہے شعر فارسی فرماتے تھے اکثر شعر و سخن میں خاکسار سے مشورہ لیتے تھے اور جب کبھی سرکار والا میں ایسی طرح ہوتی تھی کہ اوسکا قافیہ اور ردیف فارسی ہوتا تھا تو جناب مغفرت مآب اوس طرح پر غزل فارسی فرماتے تھے چنانچہ یہ مصرع طرح کا شعرائے ہم جلسہ حضوری کو دیا گیا (مصرع طرح یہ ہے) کسطرح پہونچیگا قاصد کوئی جاناں در رہست) جناب مغفور نے اس مصرع طرح پر یہ غزل فرمائی ۔

غزل

وائے ذوق تو از خواہش ساماں در رہست ॥ سر ازین راہ نتابد کہ ز نقصان در رہست

زہر آغشتہ تیغ عتاب تو مدام ॥ در دو عالم ز مذاق شکرستان در رہست

ہر کرا دیدہ مات شدہ از خود گذشت ॥ از زبان و دل او شکوۂ ہجران در رہست

جلوۂ حسن تو چون طور مرا سوخت بلے ॥ پاس این سوختہ از خطر دوران در رہست

جان من نازلبیان بچہ امید کشم ॥ چون بہ نخچیر رفت ... در رہست

دختر شوق من آنست کہ بینی او را ॥ زان حدیث دل شوریدہ بپایان در رہست

گر تو از من ندہی مہر ... پرسی گویم ॥ اجتماع دلم از زلف پریشان در رہست

تا چہ ساخت بکار است شگرفی دارا ॥ قاصدم سست پی و منزل جاناں در رہست

قطعۂ تاریخ انتقال پر ملال میر منشی صاحب موصوف از حضرت اسد لکھنوی سلمہ اللہ القوی ؎

تاریخ

میر منشی رئیس با دولت ॥ سید ذی رتبہ زین العابدین

مشفق من جو تھے من یار من ॥ حق پژوہ و حق پرست و حق گزین

در دنیا سے گئے عقبی کی سمت ॥ روز یکشنبہ رجب کی سولھوین

لکھی تاریخ ہاتف نے اسد ॥ یوں کہا ... تھے وہ پاک دین

چھوڑ کر اس دہر بے بنیاد کو ॥ جا ہوگئے رونق دہ خلد برین

قطعۂ تاریخ میر منشی صاحب مغفور از مولف

میر منشی بود زین العابدین ॥ کاتب قدرت ز دفترش ... راند

داغ فرقت شد عرض غم ॥ گلگشت ... ازل چون حکم راند

گشت سیراب آبرو و جام حیات ॥ ناز مرگ از اجل ... چشاند

گفت سال ... مہ ... ॥ آہ قدح شکست و ساقی نماند

بتاریخ بستم ماہ مذکور سنہ مذکور تقریب جلسہ رواج برات صبیہ رضیہ صاحبزادہ محمد خانصاحب بہادر شمشیر جنگ با یوسف علیخان
صاحب برادر خورد ابتسہ مرحوم خانصاحب سردار محمود وہ حسن زیبائی کے ساتھ عمل میں آئی۔ بتاریخ بست و دوم ماہ رجب
المرجب مطابق نوزدہم ماہ جنوری سنہ حال صدر مرزا محمد نواب علیخان صاحب بعہدہ اسسٹنٹ اول محکمہ حساب و جانچ ماتحت حضرت
وزیر اعظم و امیر اعظم مقرر کئے گئے۔ چنانچہ نقل پروانہ حضوری بہ مرزا صاحب موصوف درج ذیل ہے۔

عضدیات و شرافت عنوان نجابت و دیانت نشان مرزا محمد نواب علیخان بعافیت باشند۔ بعد سلام مسنون واضح باد
اس سے پہلے پیشگاہ حضور انور سے خدمت نظامت سائرات تمہارے نامزد تھی اب بوجہ دانائی و کارگذاری بعہدہ اسسٹنٹ
اول محکمہ حساب و جانچ ماتحت نائب الریاست بہادر مقرر کیا گیا۔ چاہئے کہ جملہ امورات متعلقہ خود کا انصرام و اہتمام بخیر خواہی
و مستعدی کرتے رہو اور پہلے تمہاری تنخواہ عہدہ نظامت سائرات ایکسو بیس روپیہ تھے اب بتفویض خدمت اسسٹنٹ محکمہ
حساب و جانچ اسی روپیہ اضافہ کیا جاکر دو سو روپیہ سکہ چہور شاہی ماہوار تمہاری تنخواہ مقرر کی گئی چاہئے کہ اپنے فرائض کو نہایت
سرگرمی اور مستعدی سے انجام دیتے رہو کہ موجب خوشنودی مزاج عالی بدولت بھی تمہارے متصور ہو فقط ۱۹ جنوری ۱۹۰۵ء
مطابق ۱۳ رجب ۱۳۲۲ ہجری۔

بموجب حکم حضور انور دام اقبالہ نائب ناظم الامراء فخر الملک صاحبزادہ محمد عبید اللہ خانصاحب بہادر فیروز جنگ سی ایس آئی
نائب الریاست وائس پریزیڈنٹ محکمہ کونسل ریاست ٹونک بقلم محمد فصیح مہتمم دارالانشاء۔

اور اسی تاریخ مولوی عبد الرحمن صاحب بعہدہ نظامت سائرات پر مامور کئے گئے چنانچہ نقل پروانہ حضوری درج ذیل ہے۔
سیادت مآب شرافت انتساب سید عبد الرحمن بعافیت باشند۔ بعد سلام مسنون واضح باد۔ چونکہ تمنے ابتدائی ملازمت سے
بیک یہ خدمت کا تم کو سپرد کی گئی اسکو باحسن الوجوہ انجام دیا خاطر شریف حضور عالی بدولت ہمیشہ تم سے نہایت خوشنود اور رضامند
رہی۔ لہذا اب اس حسن انتظام و تدین پر نظر پرورش و پرداخت تمکو بعہدہ نظامت سائرات صدر و پرگنات مامور فرمایا گیا۔
اور جو کہ تنخواہ تمہاری خدمت سپرنٹنڈنٹی جیل صدر کی پچاس روپیہ ماہوار تھی اب پچاس روپیہ کا اور اضافہ کیا جاکر کل تنخواہ
تمہاری سو روپیہ سکہ چہور شاہی مقرر کی گئی۔ چاہئے کہ کار متعلقہ خود کو امانت و دیانت و سرگرمی سے انجام دو کہ جس سے
خاطر شریف حضور عالی بدولت تم سے خوشنود و رضامند رہے اور آئندہ کو بہبودی اور ترقی کا باعث ہو۔ تو ۱۹ جنوری ۱۹۰۵ء
مطابق ۱۳ رجب ۱۳۲۲ ہجری بموجب حکم حضور انور دام اقبالہ نائب ناظم الامراء فخر الملک صاحبزادہ محمد عبید اللہ خانصاحب بہادر

فیروز جنگ نائب الریاست وائس پریزیڈنٹ محکمہ کونسل قیوم محمد عزیز خان احمد و محمد زادہ شاہ رود ٹونک ـ
بتاریخ بست و دوم ماہ جنوری ۱۸۹۵ء خبر تشریف آوری صاحب کلان بہادر گوش زد سرکار والا ہوئی حسب الحکم
حضوری سید افتخار حسین وکیل نے ہمراہی صاحبزادہ محمد خانصاحب و صاحبزادہ احمد اللہ خانصاحب و بخشی الملک بہادر کپتان
عبدالعلی خان اسسٹنٹ جناب فضیح خیر خواہ ریاست تک جا کر استقبال کیا۔ اور وہان سے ہمراہی صاحب کلان بہادر
راجستان دریای بناس کے اوس کنارہ صاحبزادہ احمد یار خان صاحب بہادر فتح جنگ و صاحبزادہ محمد صدیق خانصاحب
بہادر دلیر جنگ ملے اور اس کنارہ تک نائب صاحب بہادر نے استقبال کیا۔ اور سرکار نے اثنای راہ مین ملاقات ہوئی
اور اکثر سرداران ریاست و دربار نے لشکر ... تک ملے گئے دربار نے صاحب کلان بہادر کو ڈیرہ تک پہونچایا۔
بتاریخ بست و پنجم ماہ مذکور تین بجے وقت ملاقات مقرر کیا گیا سید محمد افتخار حسین و صاحبزادہ محمد صدیق خانصاحب بہادر
دلیر جنگ و صاحبزادہ محمد ہدایت اللہ خانصاحب نظر باغ سے کوٹھی صاحب کلان بہادر پر گئے اور صاحب بہادر کے ہمراہ
ہوکر واپس نظر باغ آئے تو تین سلامی کی سر ہوئین۔ نائب صاحب بہادر نے کوٹھی کے باہر تک صاحب موصوف کا استقبال
کیا۔ اور سرکار نے تالب فرش پیشوائی کی دربار مین اراکان منعقدہ ذیل موجود تھے سید محمد افتخار حسین وکیل و
سید حسین احمد نائب وکیل موجود تھے ہمراہ صاحب کلان بہادر کے کپتان پرچارڈ جنٹ بہادر و پرچارڈ اسسٹنٹ صاحب کلان
بہادر و ڈاکٹر ... صاحب بہادر شریک دربار تھے بعد عطر و پان ہوکر رخصت ہو بعدہ سرکار والا بازدید کی ملاقات
کے واسطے گئے ہر دو پرچارڈ پیشوائی کو آئے اور صاحب کلان بہادر نے تالب فرش استقبال کیا۔ اسمای حاضرین دربار
یہ ہین۔ نائب صاحب بہادر۔ صاحبزادہ احمد یار خانصاحب بہادر۔ صاحبزادہ محمد اسحاق خان صاحب بہادر۔ صاحبزادہ
محمد عبدالرحیم خانصاحب بہادر صاحبزادہ عبدالوہاب خانصاحب بہادر صاحبزادہ ہدایت اللہ خانصاحب صاحبزادہ محمد خان
صاحب صاحبزادہ محمد خانصاحب سپرنٹنڈنٹ صاحبزادہ احمد اللہ خانصاحب مرزا محمد علی خانصاحب محمد نجف خانصاحب
مولوی ارشاد حسین خانصاحب مولوی عبدالرحمن سکتری سید محمد افتخار حسین سید حسین احمد نائب وکیل۔ بتاریخ
بست و ششم ماہ مذکور صاحب کلان بہادر نے مع ہمراہیان خود جیل و شفاخانہ معائنہ فرمایا سید محمد افتخار حسین و سید حسین احمد
ہمراہ وقت مدرسہ کے طالب علموں کا امتحان لیکر انعام دیا پھر دربار سے کشتیہای میوہ پیش ہوئین اور دعوت طعام دربار
سے بمرض ظہور آئی دعوت مین صاحبزادہ صاحب بہادر نائب الریاست و صاحبزادہ محمد اسحاق خانصاحب بہادر سطوت جنگ

وصاحبزادہ محمد صدیق خان صاحب بہادر دلیرجنگ وصاحبزادہ عبدالحفیظ خان وصاحبزادہ محمد خان شریک تھے بعد تناول طعام مجانب دربار صاحبزادہ محمد عبدالحفیظ خان صاحب نے اسپیچ پڑھکر سنائی ۔

اسی تاریخ جناب بیگم صاحبہ محل سوم حضور انور دام اقبالہ واسطے زیارت حرمین شریفین تشریف فرما ہوئیں صاحبزادہ عبدالرشید خان صاحب خلف اصدق حضور انور دام اقبالہ و سید احمد نائب بخشی الملک و شیخ کریم بخش میر سامان و حافظ قلندر بخش جمعدار ہمراہ بھیجے گئے ۔ بموجب مشورہ صاحب پولیٹکل ایجنٹ بہادر و منظوری ریذیڈنٹ صاحب بہادر مسٹر جان ہوپ صاحب بہادر واسطے نگرانی اسسٹنٹ آفس ریاست کے ایک خاص مدت کے لئے مقرر کئے گئے ڈھائی ہزار روپیہ مشاہرہ صاحب موصوف کا قرار پایا گیا ۔ بتاریخ ششم ماہ شعبان مطابق دوم ماہ فروری سنہ [illegible] دو بجے شب شنبہ کے صاحبزادہ حافظ محمد عبداللطیف خان صاحب خلف ممنون حضرت وزیر اعظم صاحب بہادر بالقابہ نے اس جہان فانی سے انتقال کیا قطعہ تاریخ صاحبزادہ صاحب مرحوم از سید محمد حسین صاحب بسمل وکیل دربار ٹونک ؎

غفران مآب حضرت عبداللطیف خان
داغ الم بدل ہمہ اہل زمین شدند

چون زین جہان بسوی جنان تیز شد
برسر زدند دست ہمہ خرد و کلان

گردون بچرخ آمد و چارہ بہ نیل زد
غمگین شدند والد و اخوان بشدند

ہاتف اشارہ واز پے سال فوت کرد
بسمل بگو بجانب خلد برین شدند

ایضاً

ضعف مآب نیکو عبیداللہ خان
سوی خلد از پی پابوسی پیغمبر رفت

رفت و نور نظر چشم پدر یکسر رفت
گفت بسمل زپی سال فوت مرحوم

نور چون عاشق محبوب خداوند کریم
کرد دل و جان و جگر ز ہجران بار رفت

اور ابوسعید خان کفیل کے ان مصرعوں سے بھی تاریخ وفات صاحبزادہ صاحب مرحوم برآمد ہوتی ہے ؎

عبداللطیف خان ابھی فرزانگی کو گیا
ابھی جوان ہو سکے عبداللطیف خان صاحب
داخل ہوئے ارم میں عبداللطیف خان

قطعہ تاریخ صاحبزادہ صاحب مرحوم از نتائج فکر حضرت اسعد لکھنوی [illegible]

جو مزار مرحوم پر کندہ ہے

رنج عظیم بر دل فیروز جنگ رفت
گشت آن چنان علیل کہ آخر ہلاک شد

صد حیف نوجوان پسرش زو جدا گشت
جان گشت تیرہ ازین صدمہ والم

مشہور خلق بود عجب عبداللطیف خان
از رگ آن سال ہمہ کس ندا کشید

جیب قرار و دامن صبر و شکیب ہم | ز پنجہ ملال و غمش چاک چاک شد | ہاتف بگوشم ز پئے تاریخ ای رسد

گفتا بگو کہ ۔ داخل فردوس بریں شد

قطعہ تاریخ از حافظ محمد سلیمان خانصاحب سکین

قلم دل شگاف اے سکین | لیکن تعمیل عدد و غیرہ کا | بجز عبد اللطیف کا سال | بند یہ لکھا ۔ بارہ تیرہ کا

ایضاً

شب شنبہ تھی اور پھیلا یہ اور نور کا تڑکا | کہ نکلی جان اس نور نظر و راحت جاں کی | سر دو فلک سے آئی ندا سر کا گھر میرا

یہ کہہ تاریخ اے سکین جنتی تھی ہو شباب کی

ایضاً ز والد

تیر نو کیوں دیدہ و دیدار طلب | چمن کھوئے ہوا ہے ہنر شب کا | اگرچہ پیکر نماک میں ایک کا تڑپے | چھپ گیا زیر زمین نیر شب کا

ستارہ زمیں ہی بنا نہیں چمکتی | ہفت قلزم ہی گریہ و تڑپا شب کا | سارے عالم ہے غم کی جوش گی گا | حال اہل خلق کا ہے ہنر دو نازب کا

ابر رحمت جو بولا سال نمات | دل نے حسرت کہا ... جگہ رب کی

بتاریخ بیست و چہارم ماہ شعبان مطابق چہارم ماہ نومبر کو سنین صدر سید حافظ محمد حسین صاحب بسمل عہدہ میر منشی گری ریاست پر مامور فرمائے گئے چنانچہ نقل پروانہ حضوری موسومہ میر منشی صاحب موصوف درج ذیل ہے ۔ سیادت و شرافت انتساب فضائل و شرائف مآب سید محمد حسین بعافیت باشند ۔ بعد سلام مسنون واضح باد ۔ جو کہ اس سے پہلے تمہاری ماموری بعہدہ وکالت ایجنسی ہاڑوتی حضور سے فرمائی گئی تھی اب بوجہ حسن کارگزاری و ہی سابقہ ولیاقت تمہاری کے شکوار پر عہدہ میر منشی ریاست کے مقرر فرمایا گیا ہے کہ کار مفوضہ بوجہ احسن بہت مستعدی و سرگرمی سے انجام دیتے رہو کہ جس سے باعث خوشنودی مزاج حضور ہا بدولت ہو فقط ۔ ۲۸ شعبان ۱۳۱۲ ہجری ۲۴ فروری ۱۸۹۵ء حسب الحکم حضور پر نور دام اقبالہ زبانی افتخار الامرا فخر الملک صاحبزادہ محمد عبید اللہ خان صاحب بہادر فیروز جنگ سی ایس آئی ۔ نائب الریاست و وائس پریزیڈنٹ محکمہ کونسل دربار ٹونک بقلم محمد فصیح اللہ عفی عنہ دفتر دار الانشا دربار ٹونک ۔

بتاریخ نوزدہم ماہ فروری سنہ حال منشی نول کشور ۔ سی ۔ ایس ۔ آئی ۔ مالک اردو اخبار صفحۂ عالم سے اٹھ گیا

بتاریخ بست و دوم ماہ مذکور عہدہ پر فضیل حق صاحب وکیل دربار متعینہ ایجنسی ہاڑوتی و ٹونک مع خریطہ حضوری

روانۂ وکالت گاہ ہوئے۔ بتاریخ بست و سوم ماہ مذکور صاحبزادہ محمد عبدالحفیظ خان صاحب خلف اکبر حضور پرنور دام اقبالہ مع صاحبزادہ محمد عبدالرشید خان صاحب بمقام بنارس بنا بر قصد ہوس جد مجد حضور روانہ ہوئے۔ اسی تاریخ نواب شمس الدین خانصاحب جاگیردار دارالخیر اجمیر جو بتقریب تعزیت صاحبزادہ محمد عبداللطیف خان صاحب مرحوم آئے تھے بسواری ٹرین دارالخیر اجمیر ہوئے۔ اور اسی تاریخ میں چار بجے دن کے کپتان سی ایچ پرچارڈ صاحب بہادر پولیٹکل ایجنٹ ہاڑوتی و ٹونک بتقریب تعزیت صاحبزادہ صاحب مرحوم جناب نائب صاحب بہادر کی کوٹھی پر تشریف لے گئے علاوہ نائب صاحب بہادر کے صاحبزادہ عبدالرحمن خانصاحب بہادر غالب جنگ برادر نائب صاحب و صاحبزادہ احمد یار خانصاحب بہادر فتح جنگ و صاحبزادہ محمود خانصاحب بہادر تہور جنگ و صاحبزادہ عبدالرحیم خان صاحب بہادر ظفر جنگ و صاحبزادہ عبدالحلیم خانصاحب بخشی الملک سید محمد عثمان خان بہادر شہامت جنگ موجود تھے صاحب بہادر نے بعد شرکت جلسہ نہایت ہمدردی الفاظ میں تعزیت فرمائی نائب صاحب بہادر آبدیدہ تھے اور فرط ملال سے بات تک منہ سے نہیں نکلتی تھی جناب صاحبزادہ احمد یار خانصاحب بہادر فتح جنگ جناب صاحبزادہ صاحب بہادر نائب الریاست کیطرف سے حسرت آمیز الفاظ میں اظہار رنج کرتے جاتے تھے پاؤ گھنٹہ کے بعد صاحب بہادر موصوف واپس تشریف لے گئے بتاریخ بست و چہارم ماہ مذکور رتن لال [illegible] [illegible] دارو ٹونک میں آئے سرکار میں سلام کو حاضر ہوئے ایک اشرفی پانچ روپیہ نذر رکھے اور جمن لال نے پانچ روپیہ نذر کئے بتاریخ بست و ششم ماہ فروری واسطے رخصت کے حضور میں حاضر ہوئے سرکار سے خلعت بدین تفصیل دیا گیا۔

تفصیل خلعت رتن لال صد پارچہ — خلعت جمن لال چار پارچہ

دوشالہ ایک	رومال ایک	سیلہ ایک	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
تھان کمخواب ایک	چکن ایک تھان		
[illegible]			

دوشالہ ایک	دستار ایک	سیلہ ایک
[illegible]	[illegible]	[illegible]
تھان چکن ایک		

کیفیت تشریف بری حضور پرنور دام اقبالہ بنا بر ملاقات صاحبگان بہادر راجستان بمقام دارالخیر اجمیر

بتاریخ بست و ششم ماہ فروری [illegible] کو جناب صاحبزادہ صاحب بہادر نائب الریاست و جناب صاحبزادہ محمود خانصاحب بہادر تہور جنگ [illegible] براہ میواڑ روانہ ہو کر بتاریخ یکم مارچ سنہ صدر داخل دارالخیر اجمیر ہوئے۔ در حضور پرنور

دام اقبالہ بتاریخ چہارم ماہ رمضان المبارک مطابق یکم مارچ سنہ صدر چھ بجے صبح کے بسواری پالکی روانہ ہوئے
گیارہ بجے شب کے سری نگر پہونچے صاحبزادہ احمد یار خان صاحب بہادر فتح جنگ ہمرکاب تھے حضور والا نے شب کو
آرام فرمایا اسی شب کو صاحب کلان بہادر فائز دارالخیر اجمیر ہوئے۔ نائب صاحب بہادر نے معاملہ پیشوائی سرکار کو طے
فرمایا۔ بتاریخ دوم مارچ سنہ صدر سرکار والا چھ بجے شام کے داخل دارالخیر اجمیر ہوئے مسٹر مارٹنڈیل صاحب
کمشنر اجمیر و مسٹر گلڈسٹون صاحب بہادر سپرنٹنڈنٹ پولیس مع دو سوار بنا بر پیشوائی سرکار میو کالج اجمیر تک آئے سرکار
والا نے بگھی سے اوتر کر دونون صاحبان موصوف سے مصافحہ کیا صاحبان ممدوح بھی بگھی سے اوتر آئے جس وقت حضور
انور سیٹھ سمیرمل کے باغ پر پہونچے سپاہیان انگریزی نے سلامی ادا کی اور توپخانہ اجمیر مین نہ تھا اس لئے سلامی
سر نہوئی۔ بتاریخ سوم ماہ مارچ سنہ صدر ساڑھے آٹھ بجے دن کے حضور انور صاحب کلان بہادر کی ملاقات کو گئے
پلٹن نے سلامی ادا کی اور صاحب کلان بہادر نے تا لب فرش سرکار والا کی مشایعت کی اسمای سرداران ہمراہی حضور انور
دام اقبالہ۔ اشرف الامرا عمدة الملک صاحبزادہ احمد یار خانصاحب بہادر فتح جنگ شمس الامرا انتظام الملک صاحبزادہ
محمود خانصاحب بہادر تہور جنگ۔ صاحبزادہ ولی محمد خانصاحب۔ صاحبزادہ محمد حنیف خانصاحب۔ سرکار والا بعد ملاقات
واپس تشریف لائے عطر و پان معمولی ہوا قریب ۹ بجے کے صاحب کلان بہادر بطور ملاقات بازدید حضور انور تشریف لائے
صاحب کمشنر بہادر و صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس نے بر آمدہ تک سرکار والا کا استقبال کیا چند منٹ کے بعد عطر و پان ہوا
پھر رخصت ہوئے سرکار چار بجے شام کے مع نائب صاحب بہادر و صاحبزادہ ولی محمد خانصاحب و سیٹھ سمیرمل بسواری کالسکہ
پوشکر کو تشریف لے گئے اول گھاٹ کا ملاحظہ فرمایا اور سو روپیہ برہمنون کو انعام دئے اور مسجد پوشکر مین عصر کی نماز پڑھی اور
بیس روپیہ فقرا و مساکین کو عطا فرمائے اور قریب مغرب واپس تشریف لائے۔ بعد تناول خاصہ جانب اجمیر درگاہ پر گئے اور
حسب گزارش متولی مکان متولی پر تشریف لے گئے چند منٹ قیام فرما کر واپس تشریف لائے اسمای ہمراہیان حضور انور یہ ہے
جناب نائب الریاست بہادر۔ صاحبزادہ احمد یار خان صاحب بہادر فتح جنگ۔ بخشی الملک بہادر۔ سید محمد حسین میر منشی
سیٹھ سمیرمل۔ بتاریخ چہارم ماہ مذکور سرکار والا مع صاحبزادہ محمود خانصاحب بہادر تہور جنگ کے تالاب ساگر
پر تشریف لے گئے ساڑھے دس بجے واپس آئے میجر لاک صاحب بہادر پرنسپل میو کالج سرکار والا کی ملاقات کو
آئے چند منٹ ٹھہر کر واپس گئے پونے بارہ بجے دن کے اسٹیشن کی کوٹھی پر تشریف لے گئے خاص گاڑی مین بتفصیل ذیل

آدمی تھے۔ صاحبزادہ محمد اسحٰق خانصاحب بہادر صولت جنگ۔ صاحبزادہ محمود خانصاحب بہادر تہور جنگ۔ صاحبزادہ
محمد حنیف خانصاحب۔ محمود جمعدار۔ عبدالحی خدمتگار۔ بتاریخ پنجم رجب ... سرکار دولتمدار ٹونک میں کل ۲۱ توپ سلامی
سر ہوئی۔ بتاریخ ... احتشام الدولہ نواب محمد اسمٰعیل خان بہادر شوکت جنگ والی ریاست جاورہ نے اس جہان فانی
سے ملک جاودانی انتقال کیا۔ بتاریخ ہشتم ماہ رمضان المبارک مطابق ہشتم ماہ ... سنین صدی یوم چہارشنبہ نواب
والی جاورہ کے خلف الصدق نواب محمد افتخار علی خان بہادر حسب قاعدہ ریاست مسندنشین ہوئے سلامی کی
توپیں سر ہوئیں اراکین دولت نے نذریں پیش کیں۔ اسی تاریخ حضرت وزیر اعظم بمقام ... اجمیر سے
واپس تشریف لائے۔ بتاریخ سیزدہم ماہ رمضان المبارک مطابق دہم ... سنین صدی کپتان ...
... صاحب بہادر پولیٹکل ایجنٹ ... ریاست ... ہوئے اور اسی تاریخ ... خان ... صاحب
بہادر گورنر کا کیمپ بند و بست پرگنہ ... ریاست ٹونک سے واپس تشریف لائے اور صاحبزادہ محمد عبدالحلیم خان
صاحب اسسٹنٹ ریونیو ... صاحب ... سے افراغ حاصل کرکے داخل ریاست ہوئے۔ اسی
... میں صاحبزادہ محمد ... خان صاحب خلف جناب صاحبزادہ حافظ محمد جمال خانصاحب مرحوم عہدہ نظامت ...
... و علاقہ ریاست ٹونک پر مامور فرمائے گئے۔ انہیں دنوں میں صاحبزادہ محمد ایوب خانصاحب عہدہ ... تحصیل
سے سرفراز فرمائے گئے۔ بتاریخ ... ماہ رمضان المبارک مطابق ... سنین صدی ...
... خانصاحب ناظم ... انتظام ... گئے موصوف ہوئے۔ بتاریخ بست و پنجم ماہ رمضان المبارک
مطابق بست و دوم ... سنین صدی ... داخل ریاست ہوئے ...
... ریاست سے ... آئے۔ بتاریخ سی ام ماہ رمضان المبارک مطابق بست و ہفتم ... سنین صدی
... صاحب ... سکرٹری ... ممالک شمال مغربی ... کیمپ بند و بست ریاست چار بجے دن کے بعد
ملاقات حضرت وزیر اعظم ... کوٹھی پر تشریف لائے قریب نصف گھنٹہ کے قیام رہا۔ بعد وہاں سے
رخصت ہوئے۔ بتاریخ دوم ماہ شوال المکرم مطابق بست و نہم ... سنین صدی ... بجے صبح کے ...
... نواب ... صاحب بہادر ... حضرت وزیر اعظم ... کے ... وقت ...
صاحب بہادر پولیٹکل ایجنٹ ... ریاست سے ... داخل ریاست ہوئے بتاریخ ...

شوال المکرم مطابق یکم ماہ اپریل سنین صدر مسٹر ہنری موبر صاحب سکریٹری بورڈ ممالک مغربی وشمالی بعد ختم
کارروائی نگرانی محکمۂ بندوبست ریاست رخصت ہوکر الہ آباد کو تشریف لے گئے ٹونک سے جیپور تک بجانب
ریاست ڈاک کی ڈاک بٹھائی گئی تھی بتاریخ ہفتم ماہ شوال المکرم مطابق سوم ماہ اپریل سنین صدر صاحبزادہ
محمد عبد الحفیظ خان صاحب خلف اکبر حضور انور جو بمقام بنارس بنا بر قدمبوسی جد امجد خود تشریف لے گئے تھے رخصت فرماے
دارالریاست ہوئے۔ اسی تاریخ ٹھاکر رگھناتھ سنگھ ٹکانہ دار جیپور نے حضور میں حاضر ہوکر ایک اشرفی نذر کی اور
پانچ روپیہ نچھاور کئے تعظیم نہیں دی گئی۔ اسی تاریخ امید مل رسری مل بغرض سلام مہ کارہین حاضر ہوئے
بھاگ مل خزانچی صدر بھی ساتھ تھا۔ ایک اشرفی نذر کی اور پانچ روپیہ نچھاور کئے اور سری مل اور بھاگ مل پنچی
نے پانچ پانچ روپیہ نذر کئے۔ بتاریخ دوازدہم ماہ اپریل ۱۸۹۵ء ٹھاکر رگھناتھ سنگھ واسطے رخصت کے حضور
میں حاضر ہوئے دربار نے خلعت حسب تفصیل ذیل عطا فرمایا۔ دوشالہ یک مندیل یک سپر یک
کمخواب چکن بوقت رخصت ٹھاکر نے چار روپیہ نذر کئے وہ قبول ہوئے علاوہ خلعت کے مہ کار والا نے
ایک تانگہ اور ایک تلوار مع پٹی کے عطا فرمائی۔ اسی ایام میں کپتان سی ایچ پریچارڈ صاحب بہادر پولیٹکل ایجنٹ
فائز ریاست ہذا ہوئے اور بتاریخ دوازدہم ماہ مذکور چھاؤنی دیولی کو واپس تشریف لے گئے اسی ایام میں ہز ہائنس
فرزند دلبند دولت انگلشیہ نواب محمد حامد علی خان صاحب بہادر والی ریاست رامپور کو خطاب گورنمنٹ سے آنریری کپتان
کا عہدہ عطا ہوا۔ بتاریخ نوزدہم ماہ شوال المکرم مطابق پانزدہم ماہ اپریل سنین صدر کپتان سی ایچ پریچارڈ صاحب
بہادر پولیٹکل ایجنٹ ہاڑوتی و ٹونک چھاؤنی دیولی سے فائز ریاست ہوئے مشایعت و توپ سلامی بدستور
عمل میں آئی۔ بتاریخ بست ویکم ماہ شوال مطابق ہیجدہم ماہ اپریل سنین صدر صاحب بہادر موصوف تشریف
فرماے کوہ آبو ہوئے۔ بتاریخ بست وپنجم ماہ شوال المکرم مطابق بست ودوم ماہ اپریل سنین صدر یوم
دوشنبہ پانچ بجے دن کے جناب وزیر اعظم بتعاقب مع بابو امور داس اسسٹنٹ خزانہ و منشی چنی لال اسسٹنٹ
نیابت حیثیہ مال براہ سوائی جیپور کوہ آبو کو تشریف لے گئے۔ بتاریخ سوم ماہ ذیقعدہ مطابق بست ونہم اپریل
سنین صدر منشی محمد فصیح اللہ صاحب عہدۂ نائب میر منشی گری ریاست پر مامور ہوئے چنانچہ نقل پروانۂ حضوری
موسومہ منشی صاحب درج ذیل ہے۔ شرافت پناہ نجابت دستگاہ منشی محمد فصیح اللہ بعافیت باشند۔ بعد

سید ذوالنون داخل دفتر دیوانی ہوا اور بدلیاقت و ہوشمندی حسن کارگزاری ملازمت کے از راہ قدر شناسی خدمت حفظ و پرورش و
پرورش خدمت گرداوری مدد نائب مہتمم دفتر مقرر کیا گیا از رو ہے کہ کار متعلقہ اپنے کو بکمال دیانت و ہوشیاری و گرمی
انجام دیکر بہ مایہ خوشنودی و خوشنودی مزاج سلامتی حضور والا بدولت حاصل کرتے رہو التوم ۲۰ ذیقعدہ ۱۳۱۲ھ مطابق ۲۹
اپریل ۱۸۹۵ء جو جب بحکم حضور پرنور دام اقبالہ مثبتہ منیہ ہوئی منشی محمد حسین میر منشی دارالانشاء دربار ٹونک۔ بتقریر خان بعد
بتاریخ نہم ماہ مئی حضرت وزیراعظم بغرض ملاقات کو بوقت شام ریاست حاضر ہوئے۔ بار دوم رخصت ہو کے ہوئے۔
بتاریخ نوزدہم ماہ مئی ۱۸۹۵ء صاحبزادہ نصیر الدین حیدر خان خلف نواب زین العابدین خان حضور کے سلام کو حاضر ہوئے
سرکار والا سے بتفصیل ذیل خلعت عطا ہوا۔ دوشالہ یک سید شفیعہ یک سندلی یک کمخواب یک تھان دوشالہ یک
تھان دو مالائی مروارید شمشیر و سپر۔ بتاریخ بست و کم ماہ مئی سنہ صدر حضرت وزارت مآب برسم مشایعت کپتان
... صاحب بہادر سابق ایجنٹ ریاست ٹونک کو تا بوقت بمبئی کو تشریف لے گئے۔ بتاریخ بست و پنجم ماہ مئی
تقریب سالگرہ ملکہ معظمہ بعوض جوبلی آج قریب پانچ بجے شام کے دربار میں بتفصیل ذیل سردار و اہلکار حاضر تھے
صاحبزادہ محمد عبدالرحمن خان صاحب برادر نائب صاحب بہادر۔ صاحبزادہ محمد اسحٰق خان صاحب سطوت جنگ صاحبزادہ
محمود خان صاحب بہادر تہور جنگ۔ صاحبزادہ محمد عبدالرحیم خان صاحب بہادر ظفر جنگ۔ صاحبزادہ محمد عبدالوہاب خان صاحب
بہادر مظفر جنگ۔ صاحبزادہ احمد یار خان صاحب بہادر فتح جنگ۔ صاحبزادہ علی محمد خان صاحب۔ صاحبزادہ ہدایت اللہ
خان صاحب۔ صاحبزادہ محمد عبدالرحمن خان خلف صاحبزادہ صاحب بہادر فتح جنگ۔ صاحبزادہ حبیب اللہ خان۔ صاحبزادہ
محمد خان۔ صاحبزادہ عبدالغفور خان۔ صاحبزادہ حفیظ اللہ خان۔ صاحبزادہ نور المعین خان۔ صاحبزادہ محمد ایوب خان صاحبزادہ
غلام غوث خان۔ بخشی الملک بہادر۔ سید محمد حسین میر منشی دربار۔ مولوی ارشاد حسین خان۔ شیخ فیض احمد پیشکار نظامت ٹونک
سرکار سر رشتہ دار نیابت۔ لالہ ہنومان پرشاد۔ سید ریاض حسن ناظر عدالت دیوانی۔ عبدالغنی منتظم سلیمان
ناظم محمد برج چند۔ ہالگن خزانچی۔ منشی سید عبدالرحیم پرائیوٹ سکرٹری دربار۔ کرنیل عبدالرزاق خان
مولوی عبدالرحمن۔ سید ظہیر الدین۔ حکیم برکات احمد۔ حکیم ابرار احمد۔ رحمۃ اللہ خان۔ شیخ محمد نذیر۔ منشی عبداللہ خان۔ بتاریخ
ششم ماہ جون ۱۸۹۵ء کپتان بیل صاحب بہادر اسسٹنٹ پولیٹکل ایجنٹ آٹھ بجے دن کے چھاؤنی دیولی سے ریاست
میں تشریف لائے کر بتاریخ ہشتم ماہ مذکور سنہ مذکور روز پنجشنبہ تشریف لے گئے وقت ... و والی ... معمول سلامی ... ہوئی

بتاریخ دہم ماہ جون سنہ حال بوقت سات بجے شب کے حضرت وزیر اعظم بالقابہ سفر سے واپس تشریف لائے اس سفر میں جناب موصوف کا بمقامات مختلف آبو، بمبئی، پونا، وغیرہ ہونے کا اتفاق ہوا اسی سلسلہ میں مقام بڑودہ بتقریب ادائی رسم تعزیت معتمد الدولہ نواب محمد اسمٰعیل خان بہادر مرحوم والی جاورہ تشریف فرما ہوئے بدست جاورہ میں پہونچنے کی دوسرے روز بیکایک لقوہ کا اثر چہرہ مبارک پر بجانب راست عارض ہوا بحالت سفر میں دوا دوش کے موقع پر وجہ مرض پیدا ہوا تو فوراً ڈاکٹر صاحب بڑودہ معالج مقرر کیا گیا اور اسی حالت خیر میں مع ڈاکٹر صاحب روانہ ہو کر دارالخیر اجمیر میں تشریف لائے دارالخیر اجمیر میں اصول ہومیوپیتھی ڈاکٹر صاحب سے رجوع علاج کیا گیا اور چند روز تک تب مرض اس علاج سے کچھ کچھ افاقہ معلوم ہوا بعدازاں حضرت وزیر اعظم بالقابہ دارالخیر اجمیر سے مع ڈاکٹر مسلمان شیخ الٰہی بخش صاحب کے ٹونک دارالریاست ہوئے اسی دورہ میں حضور پرنور دام اقبالہ نے بنا بر انتظام ملکی ومالی پرگنات کا دورہ فرمایا اول پرگنہ چھبڑہ گوگور میں تشریف لے گئے بعدازاں پرگنہ سرونج میں رونق افروز ہوئے۔ پھر وہاں سے ہفتہ عشرہ قیام فرماکر رونق افروز دارالریاست ہوئے اس دورہ میں حضور والا نے رو کل اہتمام [illegible] جو کہ پرگنات مذکورہ میں واقع تھیں بکثرت ملاحظہ فرمائیں اور رعایا و برایا پرگنات کو حضور والا کے عدل نوشیروانی سے بہت بڑا فائدہ ہوا اور صورت تحقیقات محکمہ جات وغیرہ وباحسن وجوہ عمل میں آئی اسی ایام میں جشن سالگرہ حضور پرنور بصد تزک واحتشام اور شان وشوکت مابکام بعرض ظہور آیا مولف نے اس تقریب رونق فزا تہنیت میں یہ قصیدہ کہا ہے

قصیدہ

ای آنکہ حال روشن تو نور آفتاب
صبح از خط شعاع کند بسط آفتاب
در عہد تو بکاست بنازد اگر جہان
ہرگز نیافت رتبۂ یک اختر آفتاب
خندد اگر ز رخ گل خورشید باغ تو
آنجا سر برتبہ نخشتی آفتاب
دامروز ضمیر تو چو سلیمان بود جہان

پیش رخت نہ ذرہ بود کمتر آفتاب
اقبال تو کشد و جبین ہمچو صبح عیش
طالع شدست چو تو درین کشور آفتاب
گشتہ در تو جوان کرد بین آن چنان
خندد [illegible] نشر [illegible] تجلی در آفتاب
آمد صبح خواند خطبہ [illegible] بنام تو
باشد ترا نگین [illegible] انگشتر آفتاب

بر صفحہ کہ وصف [illegible] رقم کنند
یک نیزہ دار جاہ تو در لشکر آفتاب
بر آسمان قدر تو در عالم وجود
گر صبح لطف تست نمک پرور آفتاب
شان عمارت تو گر بنگرد بچشم
بنہاد بر چہار فلک منبر آفتاب
در مجلس تو از پی چشم بد حسود

هر ذره چون سپند شود مجمر آفتاب
در گلشن تو صبح بهاری شگوفه ایست
از انجای طره شد بر سر آفتاب
گلگون کند بخون جگر چهره چون شفق
تا ... در گلشن نیلوفر آفتاب

آتش چراغ دولت تست از برای دهر
بر شاخ دوست بلبل زرین پر آفتاب
طبع تو گر بباده کند میل وقت صبح
بر دشمنت سحر چو کشد خنجر آفتاب
شد بر آستان تو شب ماه پاسبان

اندیشه گر کند بدل از دم آفتاب
در نقش پای تو شکفد گر بجای گل
از بهر هوا شراب شود ساغر آفتاب
هر ذره در هوای تو ذاکر بود مدام
باشد مطیع تو فلک و چاکر آفتاب

مه سپهر برتری رزاق ابر دوست — لازم شدست ذره نوازی بر آفتاب

اسی سال میں جناب صاحبزادہ محمد ... خان صاحب حضور انور کے ہاتھوں سے کوٹھی محمد ... مکان خود تعمیر فرمائی چنانچہ اس کوٹھی کی تاریخ حضرت اسد لکھنوی سے یادگار ہے ۔

ز نور بنا خان فلک ... بجاه
نشان یکین ست باقی نشانے

گر نام محمد شده مشهور جہانے
ہاتف پئے تاریخ آسود از سر افلاک

قصر یکه خوش اسلوب ز ... ذی ...
بگفت که خوش قطعه دلچسپ مکانے

اسی سال میں مثنوی صاحبزادہ صاحب موصوف ... فرزند تولد ہوا اور ... میاں نام رکھا گیا ۔ اسی سال میں مثنوی صاحبزادہ محمد احسان اللہ خان صاحب فرزند ... تولد ہوا اسم تاریخی محمد اکتفا اللہ خان رکھا گیا ۔ بتاریخ چہارم ماہ جون سنہ ... صاحبزادہ محمد عبد المجید خان صاحب اسسٹنٹ ریزیڈنٹ صاحب بہادر ... دورہ ریاست ... تشریف فرما ہوئے اسی ایام میں ... سابق منصف ... تحصیلداری ... موصوف پر تبدیل ہوئے اور حافظ محمد ... سابق نائب ناظم عدالت دیوانی ... ہوئے اور منشی حسام الدین سابق ... فوجداری ... فوجداری ... ہوئے اور مرزا احمد علی بیگ سابق ... وکالت ... پر متعین فرمائے گئے ۔ بتاریخ ششم ماہ جون ... کپتان جی ۔ ڈی ۔ ... صاحب ... قائم مقام ایجنٹ ... ساڑھے ... بجے ... میں داخل ہوئے ... حضور ... شرف الامراء ... صاحبزادہ احمد یار خان صاحب بہادر فتح جنگ و صاحبزادہ محمد عبد المجید خان صاحب ... کو ... تشریف لے گئے ۔ صاحب ایجنٹ بہادر ساڑھے پانچ بجے ... کی ملاقات کو ... میں تشریف لائے صاحبزادہ حافظ محمد عبد الرؤف خان صاحب کپتان ... و صاحبزادہ محمد عبد الغفور خان صاحب ... صاحب ایجنٹ بہادر نے ... شفاخانہ و ... ملاحظہ کیا ۔ حضور والا کی طبیعت ... علالت ... تھی

اس لئے پیشوائی اور بازدید کی ملاقات بخوبی صحبت تخلیہ کی ملاقات بعرض ظہور آئی دربار میں کوئی سردار اور اہلکار نہ تھا
بتاریخ ہشتم ماہ جون [illegible] صاحب ایجنٹ بہادر دیولی گئے سلامی سر ہوئی بتاریخ چہاردہم ماہ جون [illegible] صاحبزادہ [illegible]
خان خلعت نواب زین العابدین خان صاحب حضور میں سلام کو آئے خلعت بتفصیل سرکار سے عطا ہوا۔ دوشالہ سرخ یک
سید سفید یک سندیل سفید یک کمخواب یکتھان دوشالہ سیاہ یک جگن دو تھان مالای مروارید یک سپر و شمشیر [illegible]
[illegible]
بتاریخ شانزدہم ماہ جون [illegible] تقریب جشن سالگرہ حضور انور بصد تزک و احتشام باہتمام اہل خدمت و اہل کاران ریاست
بعمل آئی سلامی توپیں سر ہوئیں کھانا کھلایا گیا۔ اس تقریب لطافت ترتیب میں مؤلف نے قصیدہ پیش کیا ہے

خرمی امسال می بارد ز بام آسمان
بسکه گل بر بار خندان شگفته گلعذران
صد کلاه و قاقم برف از سر کهسار ریزد
رنگ عشرت می چکد از نغمه‌های بلبلان
صد فروغ گلزار از نشو و نمای تازه داد
پیرهن بر تن ز استبرق قبای پرنیان
دور دور باده است و بزم بزم خوشدلی
صبحدم شد صندل رنگی ز جام گلرخان
این خبر تا حال در گوشم تو شاید نیافت
زین یکی گند سخن تراوی کرد قصد آسمان
گر تو می‌خواهی شوی در مقصد خود کامیاب
بر در والای او دارا لبسان داریان
پیش جود و بود او بحر یکی دریوزه گر
شیر میدان شجاعت هست منصور زمان

همچنین آثار هر یکسو شده پیدا در جهان
غنچه‌ها در شگفت و خار غم شد بر طرف
چون بزرگ شد تابش خورشید در دیار دلان
ابر آسائش هجوم آورده بر صحن چمن
در خیابانها کشیده جدول آب روان
نرگس مستانه دارد آن پریوش ساقی
عیش گردید آشکارا درد و محنت شد نهان
از ره الطاف با من گفت کی شوریده حال
یافته نظم دگر مستحسن ارکان جهان
چون تو سحر آفرین در دهر کی پیدا شود
گوهر نطقت فشان در مدح آقای جهان
هر [illegible] سحر آب و [illegible] آب جری
سعد دین آمده در گفتی بحت گردون بکام
چون [illegible] نسیم من از زبان فرو ره با چند شد

چمن ز دور رفت و آمد شاهد اردی بهشت
لشکر باد بهار آورد نصرت بر خزان
تازه و تر سبزه [illegible] گشت باغ روزگار
از زمین بست هر سو نقش [illegible] سایبان
نونهالان چمن از برگ و بر پوشیده اند
در قدح از شیشه می ریزد شراب ارغوان
چون گشودم من خمار آلوده چشم از دو سر
همچنان مانی توانائی خفت در خواب گران
در سخن ابیات نظم تو رسا افتاده است
با زبان تو نمی ماند زبان شاعران
آنکه ابراهیم خان است مخلص او خلیل
هر یکی پیل دمان و هر یکی شیر ژیان
منبع احسان و دریای کرم در سخا
حسن بشر درآمد بوصفش بر زبان

مطلع ثانی

ای کف تو برشکسته آبروی بحر و کان
همچو سایه در قفای تو بود دولت دوان
ملک تو جاریست همچو باد بر هر بحر و بر
دست دریا تنگ از همت تو [illegible]
مثل تو در پرده هرگز کان [illegible] قرن
ملک از تو دارد حمایت خلق از تو در امان
دولت از تو مایه دارد چتر از تو سایه دار
در عدالت از تو گرد [illegible] شیران
تیغ جوهردار تو ز آن چنان افتاده است
زیبد از قوس قزح در قبضه دست کمان
خنجر آبدار تو کم نیست از آب حیات
[illegible] در پروانگان این داستان
همچو [illegible] از بهر عدو گردن شکن
چون [illegible] باغش [illegible]
[illegible] آسمان گرد [illegible]
[illegible] از نسیم صبح پا کمتر دوان
تو بدادی اسلام را دادی شکستی پشت کفر
[illegible] در میان مهربان

ای سحاب فضل تو سرسبز شد هندوستان
نیزه بردار تو گیری با هزاران کر و فر
مهر تو پنهانست همچون روح در جسم جهان
از تو آید مثنوی بر جان داری [illegible]
مثل تو گردون نه [illegible] در صد قران
ملک داری ملک گیری ملک بخشی آیت است
کرسی از تو پایه دارد مسند تو زرفشان
خنجر تو مظهر [illegible] نیزه تو اژدها
[illegible] که بر سنگ فسان
کاو را لطف تو میسازد قوی مانند کوه
مردگان را می دهی تو زندگی جاودان
از نهیب دست و بازوی سواران تو
هر یکی شمشیرزن [illegible]
[illegible] زهره شیر [illegible]
بر زمین [illegible] آسمان
[illegible] نقش نداری [illegible]
ز هیبت دین [illegible]
[illegible] حق [illegible] قبول

آفتاب آسا بهر [illegible] رویی آوری
بام و ایوان بزم تو خورشید با این عز و شان
طاقت پرواز هرگز نیست سیمرغ و هم
توسن ایام می باشد ترا در زیر ران
[illegible] تفضیل فضل از تو باشکوه
از تو آرایش گرفته [illegible] جهان
در [illegible] از تو ذکر [illegible] شود
تیغ و جوشن [illegible] کوهستان
تیر تو کم نیست در پرواز از تیر شهاب
کوه را قهر تو [illegible] کاه ناتوان
دودمان سلطنت از شمع تو روشن بود
[illegible]
خامه [illegible] چون تو [illegible] نوبت
نعل در آتش برد از تیغ تو [illegible]
وقت [illegible] چو کوه [illegible]
[illegible] نشان [illegible]
[illegible] خورد
[illegible]

از زمین تا آسمان [illegible] | [illegible] مثنوی [illegible] جهان

[illegible] مثنوی [illegible]

تولد ہوا۔ بتاریخ بست و ہشتم ماہ مذکور پانچ بجے صاحبزادی صاحب حضور پُر نور نے بعمر دہ سالہ بعوارض چند چند انتقال کیا
بتاریخ ششم ماہ جولائی سنہ صدر سیٹھ امیدمل ڈائرکٹر امیر سے فائز ٹونک ہوئے۔ کپتان عبدالغنی مع پنج سواران رسالہ
ویک چوبدار صاحبزادہ محمد اسحاق خان بہادر سطوت جنگ کے ہمراہ ٹونک گئے۔ بتاریخ ہفتم ماہ مذکور سنہ صدر کپتان بیل صاحب
بہادر ایجنٹ ہاڑوتی و ٹونک نو بجے دار الریاست ہوئے پیشوائی نہین ہوئی صرف سید احمد وکیل موضع ابدونگ گئے سلامی
کی توپین سر ہوئین۔ پانچ بجے دن کے سرکار والا تبار بنا بر ملاقات صاحب ایجنٹ بہادر تشریف لے گئے کوئی سرداران اہلکاران
ریاست سے موجود نہ تھا بطور سابق کے ملاقات ہوئی۔ بتاریخ ہشتم ماہ جولائی سنہ صدر صاحب ایجنٹ بہادر بنا بر ملاقات
حضور والا انظر باغ مین تشریف لائے کوئی سرداران و اہلکاران ریاست سے نہ تھا تخلیہ کی ملاقات ہوئی۔ بتاریخ
نہم ماہ جولائی سنہ صدر صاحب ایجنٹ بہادر ٹونک سے دیولی گئے سلامی کی توپین سر ہوئین۔ اسی تاریخ سیٹھ
امیدمل حضور مین سلام کو حاضر ہوئے۔ پانچ روپیہ نذر اور دو روپیہ نچھاور کئے اور دیبی پرشاد ملازم انگریزی علاقہ
پولیس ہمراہی سیٹھ صاحب نے دو روپیہ نذر کئے کچھ تغیر وغیرہ نہوئی۔ بتاریخ بست و نہم ماہ جولائی سنہ صدر
محمد افتخار علیخان ولیعہد بعمر بیس چار روز بجائے والد مرحوم مسند نشین ریاست جاورہ ہوئے۔

واقعۂ عظیم و حادثۂ جسیم انتقال پر ملال و ارتحال سراپا کلال حضرت یمین الدولہ وزیر الملک نواب محمد علیخان بہادر صولت جنگ فرمان روای دار الاسلام محمود آباد عرف ٹونک

حضور مغفور کی بے امغزی۔ اولوالعزمی۔ دینداری۔ پرہیزگاری۔ سخاوت۔ شجاعت وغیرہم ایسے معروف و
مشہور صفات ہین جن سے عموماً اہل ملک اور خصوصاً اہل ٹونک زیادہ تر واقف ہین۔ اور کیون نہو۔ کہ حضور جنت
آرامگاہ حضرت نواب امیر الدولہ بہادر شمشیر جنگ کے پوتے جنکی تہور و شجاعت کے واقعات اور حضور فردوس
منزلت حضرت وزیر الدولہ امیر الملک نواب محمد وزیر خان بہادر نصرت جنگ کے برگزیدہ صفات زبان زد کائنات
ہین اگر حضرات مرحومین کے ذات ستودہ صفات کو جامع حسنات دارین کہا جائے تو کوئی بیجا مبالغہ یا ناجائز
تملق پر محمول نہین ہوسکتا۔ حضور مغفور جنت نواب یمین الدولہ بہادر کی تاریخ ولادت پانزدہم ماہ رجب
المرجب سنہ ۱۲۶۲ ہجری ہے چنانچہ اس سجع تاریخی سے سال ولادت ظاہر ہوتا ہے۔ خیر دار رجال محمد علی
حضور مغفور بتاریخ چہاردہم ماہ محرم الحرام سنہ ۱۲۸۱ ہجری مین جبکہ سن مبارک ۱۹ سال کا تھا مسند نشین ریاست ہوئے

اور تین سال آٹھ ماہ تک مسند ریاست پر متمکن رہے بعد ازان حسب تجویز گورنمنٹ آف انڈیا مسکن پذیر شہر بنارس
ہوئے اسکے بعد اجمال کی کیفیت بدین منوال ہے کہ بتاریخ بست و سوم ماہ شعبان المعظم ۱۲۸۴ ہجری مطابق بستم ماہ
اگست ۱۸۶۷ء کو جناب صاحب ایجنٹ بہادر راجپوتانہ ٹونک حسب تجویز صاحب کمانڈر بہادر بہ معزولی حضرت نواب غفران مآب
تحریر ششماہی زن لادہ را ہوئے مسند نشینی خلف اکبر یعنی حضرت نواب امین الدولہ وزیر الملک حافظ محمد ابراہیم علیخان بہادر
صولت جنگ بہادر ہوا۔ حضرت نواب امین الدولہ بہادر نے بعد اطلاع گورنمنٹ عالیہ قیصرہ ہند حسب تجویز صاحبان انگریز
بہ خلف اکبر اقبال مند کو مسند نشین فرمایا۔ چار ربیع بست و نہم ماہ شعبان المعظم ۱۲۸۴ ہجری مطابق بست و ششم ماہ اگست ۱۸۶۷ء
حضرت امین الدولہ بہادر بتجویز صاحبان انگریز راہی بلدہ بنارس ہوئے چنانچہ مولف نے تحفہ تاریخ معزولی نواب غفران مآب
یون موزون کیا ہے امین الدولہ ابن الدولہ۔ گشت ؂ سلطان بود بسر شان سزاوار ؂ با فزایش لادہ صورت گوی
لکند ورق خود بپای خود ؂ گر سب رضای قیصر ہند ؂ رئیس ٹونک شد زکار بیکار ؂ بنارس را گزیدہ بہر مسکن
بجای خود پسر اکبر مختار را ؂ اگر پرسد کسے تاریخ جنون او ؂ بگو دا آبرو۔ خون تپہ کار۔ حضور مغفور کا تیس سال تک بنارس مین
قیام رہا اس قیام کی مدت مین بڑے بڑے کام رفاہ عام و متعلق عوام جاری فرمائے۔ ایک عالیشان مسجد پچاس ساٹھ ہزار
روپیہ کی لاگت سے بنوائی مدرسہ علوم اسلامیہ کی بنا ڈالی مدرسین ذی لیاقت ذوق معقول تنخواہ کے ملازم رکھے طلبہ کے وظیفے مقرر
فرمائے سیاحۃ روز و شب کی صحبت اہل علم سے رغبت کتب دینیہ کا شوق قال اللہ قال الرسول کا ذوق ہر لحظہ مد نظر خاطر تھا
کئی مجلد کتب دینیہ مفیدہ عام تصنیف فرمائین اور ہزارہا روپیہ کے صرف سے چھپوائین اور بغرض حصول ثواب مجتبیٰ بادل طلب
اور بیک اہل طلب کو مفت بعد یہ تقسیم کئیں۔ ترجمہ صحیح بخاری شریف۔ قرۃ العیون۔ ہدیہ شریف وغیرہ مشہور تالیفات حضور
مغفور کی دیانتداری و کرم نفسی سے شہر بنارس کے تجار۔ ساہوکار۔ دوکاندار ہر قسم کے اہل حرفہ ہاتھ کے پالتے تھے اور آپکے
وجود باجود کو اپنے کاروبار کی رونق کا ذریعہ سمجھتے تھے آپ ہی کی ذات فیض آیات کی برکات کا وسیلہ تھا کہ شہر بنارس میں مذہبیہ
کے یونسی اقامت گاہ کے گردو نواح ایک وسیع آبادی ہو گئی جو تین سو آدمی کی جہان پہلے سوا جنگل میدان کے کچھ بھی نظر نہ آتا تھا
ہو گئی تھی اور یہ حصہ حضور مغفور کے قدوم میمنت لزوم کی برکات سے ایک اسلامی شوکت کا دلفریب منظر بنی ہوئی تھی۔ الحاصلہ
حضور مغفور کو ایک عرصہ سے دق کا دورہ ہوا کرتا تھا کہ دم رک جاتا تھا بیہوشی طاری ہو جاتی تھی غذا ضعف چھوٹ جاتی تھی
مرض الموت مین ایک ہفتہ پہلے سے دق کا دورہ شروع ہوا اس دورہ سے ہنوز رخصت نہوئی تھی کہ تخمہ کا عارضہ عارض

ہوا اس مرض محنت کی اطلاع پر صاحب کمشنر بہادر بنارس برسم عیادت کوٹھی پر تشریف لائے۔ بتاریخ دوازدہم ماہ صفر المظفر ۱۳۱۳ہجری مطابق چہارم ماہ اگست ۱۸۹۵ء کو بنارس سے تار اطلاعی بنام حضور پر نور دام اقبالہ دار الریاست میں آیا اوسی روز حسب الحکم حضوری صاحبزادہ محمد عبد الوہاب خانصاحب بہادر صفدر جنگ و صاحبزادہ محمد عبد الحمید خانصاحب برادران حضور پر نور بجانب بنارس روانہ ہوئے صاحبزادگان موصوف کے پہونچنے کے بعد بتاریخ شانزدہم ماہ صفر المظفر سنہ صدر مطابق نہم ماہ اگست سنہ مذکور شب جمعہ کو تین بجے حضرت یمین الدولہ بہادر نے بعارضہ مذکور داعی اجل کو لبیک کہا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ اس تاریخ تک بموجب صحیح حساب کے عمر شریف شصت وچہار سال وہفت ماہ و دو روز کی ہوئی۔ یوم جمعہ کو امر تجہیز و تکفین عمل میں آئے صاحب کمشنر بہادر اور شہر کے امراء و رؤسا و ساہوکاران و تجار وغیرہ شریک تعزیت ہوئے بموجب وصیت مزار مبارک مسجد حضوری میں تیار ہوا۔ اور میت کو دفن کیا گیا۔ بتاریخ ہفدہم ماہ صفر المظفر مطابق دہم ماہ اگست سنین صدر تار اطلاعی دار الریاست میں آیا ماتم عظیم محلات میں برپا ہوا تین روز تک بازار میں ہڑتال رہی دفاتر سرکاری میں تعطیل و نوبت نوازی و قواعد فوجی موقوف ہوئی عمال پرگنات کے نام بھی یہی حکم بذریعہ تار نافذ ہوئے محکمہ ایجنٹی و رزیڈنٹی میں تار اطلاعی بھیجے گئے خیرات و صدقات وغیرہ حسب آئین اہل اسلام عمل میں آئے۔ اور ختم قرآن شریف کا پورا اہتمام کیا گیا محکمہ ایجنٹی و رزیڈنٹی و حکام یورپین و رؤسا و والیان ملک کی طرف سے تار و چٹھیات و خطوط تعزیت آئے حضور والا کو اپنے قبلہ گاہ و مغفرت پناہ کے انتقال کا ایک صدمہ عظیم ہوا کہ اسکی تفصیل احاطۂ تحریر و تقریر سے متجاوز ہے۔

اللہ تعالیٰ حضور مغفور کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور بندگان حضور لامع النور کو صبر و شکیبائی عطا فرمائے۔

تاریخ وفات حضور مغفور من نتائج افکار جناب مولوی مفتی محمد نور الحق صاحب خستہ یہ ہے ؎

شکوہ زیب دانش گہ خسروی سید مہ	سید ارکان و جمع دہر چیستہ	رحمت نواب زین خدمت سرا	آن یمین ملک نشد فردی ہم
از امیر الدولہ در گیتی ستمر	از وزیر الدولہ در عالم نشر	صورتش آئینۂ حسن ازل	سیرتش گنجینۂ لطف و قدم
مخزن اسرار دانش مستر او	خلق را مفتاح ابواب حکم	عالم عامل امیر دادگر	اہل ایمان را امام محترم
سرفراز دین و مہر دیندار نیز	قدردان علم و اہل علم ہم	سلطان الفتح باب مشکلات	طالبان را گنج دینار و درم
آن یمین الدولہ کشور دولت کینہ	آن وزیر الملک ملکش از خدم	برترین نواب فرخندہ خطاب	بود گاہ سرفرازان عجم
آن محمد نامور وسبت مہ علی	خان والاشان و اقبال حشم	آن بہادر مرد میدان عطا	زو شہیر شہ بود اندر رہ کرم

شوکت بخشش بانیٔ یکہ بود	دشمنش از زخم ناخوردہ ز دم	رفت و ماند دست تیغ نہ داغ	در جہان ہمگو احسان و کرم
مسجد و مسافر سرای و مدرسہ	نامہ جوی دین و دانش و بینش و کرم	جا و مسجد نیز جا و والدین	گر ہمہ جود و بخشش بود یک قطرہ یم
و نکردنت جیہ جوسی ماند زود	نیست ہرگز مستی او زعدم	گر بپا اوتا بگردد آسمان	تا ابد بخشش زندہ سازد و بسید دم
اہل ٹونک از اثر آوردہ شکار	سینہ ریش از بت بر زمین الم	خستہ فکر سال نقش میمنو	گفت ہاتف حاکم با نوا دم

قطعۂ تاریخ حضور مغفور از نتائج افکار نواب محمد سعید خان صاحب بہادر استاد لکھنوی سلمہ اللہ القوی

یمین الدولہ نواب فلک جاہ	ہوئے رحلت ز دہلت مدرکہ	سنہ تاریخ یہ بولا از پی سال	اہل خلد بریں جا یمین ب

قطعۂ تاریخ حضور مغفور از نتائج افکار حافظ محمد سلیمان خان صاحب تمکین خلف محمد اسحٰق خان رسالہ دار مرحوم ساکن عسکر فیروزی

گفتند چو بشنود اہل ٹونک چنان	گریہ ہا شد و شنید ہر کس خواب	یعنی نواب یمین الدولہ	عازم ملک بقا گشت شتاب
صد ہزاران نالہ و فریاد کشند	چہ ملازم چہ اقارب احباب	فکر کردم چو بسال رحلت	ملہم غیب ہمین کرد خطاب
	از سر ہو شو ای تمکین	داخل خلد بریں شد نواب	

بتاریخ بست و پنجم ماہ اگست [illegible] کپتان ایچ سی ہربرٹ صاحب ایجنٹ ہاڑوتی و ٹونک نو بجے دن کے نذرانہ ریاست ہوئے پیشوائی کو فقط سید حسن احمد لینے کو گئے۔ بجے مرفوزی صاحب موصوف مسند کی توپیں سر ہوئیں۔ بتاریخ بست و ششم ماہ اگست صاحب ایجنٹ بہادر بنا بر ملاقات حضور انور نظر باغ میں آئے۔ حضرت وزیر اعظم با تمام صاحبزادہ محمد خان بہادر تہور جنگ و صاحبزادہ محمد رمضان خان بہادر فتح جنگ موجود تھے۔ بتاریخ بست و ہفتم ماہ مذکور سنہ صدر صاحب ایجنٹ بہادر بنا بر ملاحظہ محل خانہ و سلیٹ خانہ تشریف لے گئے تاب صاحب بہادر ہمراہ تھے۔ بتاریخ بست و ہشتم ماہ مذکور سنہ صدر صاحب ایجنٹ بہادر نے اسکول ریاست کو معائنہ فرمایا۔ مرزا محمد علی خان صاحب ممبر کونسل و حسن مرزا خان صاحب پنشن ہمراہ تھے بعد ازاں عدالت دیوانی و فوجداری کا معائنہ کیا۔ بتاریخ بست و نہم ماہ مذکور صاحب بہادر موصوف حضور والا کی ملاقات کو آئے یہ ملاقات خفیہ کی تھی کوئی سرداران و اہلکاران ریاست سے موجود نہ تھا بعد ملاقات کے صاحب ایجنٹ بہادر رخصت ہوئے۔ بتاریخ سی ام ماہ اگست سنہ صدر صاحبزادہ محمد اسحٰق خان بہادر صولت جنگ و صاحبزادہ محمد صدیق خان بہادر دلیر جنگ و صاحبزادہ محمد عبد الرحیم خان بہادر مظفر جنگ و صاحبزادہ محمد یامین خان بہادر فتح جنگ و خانصاحب

محمد نجیب خان ممبر کونسل محکمہ جوڈیشل حسب الطلب صاحب موصوف بنگلہ پر تشریف لے گئے۔ بڑی خوشی کی بات ہے
کہ حضرت وزیر اعظم بالقابہ نے جو قریب سہ ماہ سے مرض لقوہ مین مبتلا تھے جسکا موزون اثر چہرۂ مبارک پر بجانب راست
نمایان تھا بتاریخ بست و سوم ماہ اگست سنہ صدر روز جمعہ وقت حضر غسل صحت فرمایا۔ اول سے آخر تک علاج خان بہادر
ڈاکٹر شیخ الٰہی بخش ایمبری کار رہا حضرت وزیر اعظم بالقابہ نے بصلہ حسن معالجہ ڈاکٹر صاحب موصوف کو خلعت فاخرہ سات
پارچہ کا مع زر نقد کثیر التعداد کے عطا فرمایا۔ اوسی روز مساکین کو کھانا کھلایا گیا۔ اور زر نقد فقرا کو تقسیم کیا گیا۔ حضرت اسد لکھنوی نے
کیا خوب قطعہ تاریخ غسل صحت فرمایا ہے ؎ غسل صحت نمود فخر الملک ٭ گشت ازین مژدہ عالمی دلشاد
این اسد گفت از پی تاریخ ٭ حق تعالیٰ نگاہ دار تو باد۔ بتاریخ بست و پنجم ماہ اگست سنہ صدر آٹھ بجے تک
کپتان آر۔ ی۔ برکل صاحب بہادر انچارج پولیٹکل ایجنٹ فائز دار الریاست ہوئے تو مین سلامی کی سر ہوئین۔
بتاریخ بست و ششم ماہ مرقوم الصدر صاحب بہادر بتقریب تعزیت حضور مغفور نواب محمد علیخان بہادر صولتجنگ نظر باغ
کی کوٹھی مین تشریف لائے تھے۔ بتاریخ بست و دوم ماہ ربیع الاول سنہ ہجری روز یکشنبہ محفل میلاد شریف کا آغاز ہوا
تفصیل اس اجمال کی اس طرح ہے کہ میدان محلہ رسالہ مین پیش دروازہ کوٹھی نظر باغ قریب دو سو فٹ مربع زمین
مین ایک احاطہ قائم کیا گیا۔ اول تین چار سمت آہنی ستونون کی بڑی بڑی لال جھنڈیان قطار در قطار نصب کی گئین۔
لال کھمبون کے ستون مین تین قطار روشنی کی باندھی گئین جسپر کنول روشنی کے بیچ بیچ لگے برابر جمائے گئے چار رو سمت
چار بلند دروازے حسب ضرورت کیواسطے ترتیب کیے گئے جنپر قند مشابہ ہوا تھا۔ اور رنگا رنگ کپڑے کی چھوٹی بڑی
بیرقین تیار کی گئی تھین کہ جنکے بعد تخمینہ چھ سات گز کے فاصلہ سے دوسرا احاطہ اسقدر فاصلہ چھوڑ کر تیسرا احاطہ قائم کیا گیا
تھا۔ ان دونون محیطون مین علاوہ لال کھمبون کی قطار کے روشنی کے گلاس اور ہانڈیان سفید اور رنگین شیشہ
کی سفید وار قطار در قطار قائم کی گئین تھین۔ ان دونون احاطون مین چاندنی کا فرش کیا ہوا تھا کہ سعید زمین تماشائی
جوق جوق آئین اور صف بصف بیٹھین وسط مین ایک وسیع اور بلند چبوترہ بنا دیا گیا تھا جسکو صدر مقام کہنا چاہیے اسپر شامیانہ
تانا گیا تھا۔ نیچے مکلف فرش بچھا ہوا تھا اس خاص حصہ مین گذشتہ موقعون سے بہت زائد فرشی جھاڑ سبز و سرخ رنگ
بیگم شمع دانی مومی اور بیشمار شیشہ آلات کی نہایت دلفریب سجاوٹ تھی۔ اس موقع پر حضور انور دام اقبالہ بنفس نفیس
اور سرداران خاندان و عزیزان و اہل کاران و جاگیرداران کی نشست تھی اس چبوترہ کے وسط مین بلند تکیہ پر قاریان

میلاد شریف کی نشست تھی۔ ایسے بزرگ جو میلاد شریف کے پڑھنے کو دو شخص منتخب تعلیم یافتۂ حضوری مامور فرمائے گئے یعنی
سید حبیب الدین احمد خلف اکبر فصیح الملک کپتان سید نور الدین احمد نثر خوان اور محمد شیر خان ملازم اردلی خاص حضوری نظم
پڑھتے تھے۔ ان دونوں صاحبوں نے اپنے فرائض منصبی کو آئین بہین و طرز خوشتر مین انجام دیا۔ انکے سامنے جھاڑ فانوس شمع
کافوری روشن تھین لوبان کا بخور ہوتا جاتا تھا۔ اگر کی بتیان روشن تھین اور دوسرے عطریات کا علی اہتمام تھا۔ بالای سر
خوشبودار پھولوں کی چادر مع جھنڈت کے ساتھ آویزان کیجاتی تھی۔ گرد و پیش ہار پھول اور انواع اقسام، روح پرور خوشبوئین کام
مین لائی جاتی تھین اور روشنی کی قطار کے متصل جا بجا پھولون کے ہار آویزان کئے گئے تھے جسکی خوشبو سے دماغ تمام اہل محفل کے
معطر ہوتے تھے۔ اہل محفل کے واسطے عطر اور ہار کا خاص بڑا اہتمام تھا صدر مقام پر چوبداران ہوشیار اور پیچھے کی صفون مین
جا بجا پولیس کے آدمی مستعد کار انتظام کیواسطے مامور رہتے تھے۔ غرض ایک عجیب بابرکت و پر رونق محفل منعقد ہوتی تھی جسکی خوبی
و زیبائی کا اندازہ کچھ دیکھنے ہی سے تعلق رکھتا ہے وہ کیفیت و لطف خاص وہ دلچسپی وہ محویت عام کا عالم بجز چشم دید طریقہ
کے کسی طرح سے لکھنے مین نہین آسکتا۔ جس وقت مین اوس مجموعی روشنی جو خانکا عالم۔ لال سبز گلاسون جھاڑ فانوسونکی پاکیزہ
اور رنگ برنگ کی روشنی وہ دلفریب شان دکھا رہی تھی کہ سبحان اللہ۔ یہ محفل بارہ رات کے آٹھ بجے سے دو بجے تک ہوتی
تھی۔ بعد ختم محاضرین جلسہ کو شیرینی تقسیم کی جاتی تھی۔ گو اس تقسیم کیواسطے ذی عزت اور باسلیقہ مہتمم مقرر کئے گئے تھے لیکن
بخود دست ارادت بعض موقع پر حضور انور بنفس نفیس ہی اس برکت [illegible] لیتے تھے۔ شیرینی کے اہتمام اور کیفیت
تقسیم کے لئے ایک بیان طویل درکار ہے ادنی یہ ہے کہ ایک ایک روز مین سو سو من شیرینی پر نوبت پہونچی تھی شہر کا ہر
محفل کے واسطے صلاے عام تھا بلا قید ہر ایک [illegible] جب آئے اور سبکو تمام پوری کوشش و تلاش سے شیرینی
دیجاتی تھی ہجوم خلائق شائقین و سامعین و تماشائی مرد و عورت محفل پر ہر مسلمان و ہندو کی بکثرت ہوتی تھی کہ بازار کا تو ذکر
کیا بعض سڑکوں اور گذرگاہوں پر تل رکھنے کی جگہ نہین ملتی تھی کاندھے سے کاندھا چھلتا تھا۔ غرض اسی شان و شوکت و حسن نیت
سے بارہ روز متواتر دائمی محافل منعقد رہین۔ بعد ختم مزید و شرف پیشتہ کسان مخصوصہ ذیل کو سات سات پارچہ کا خلعت و زرنقد
حسب قدر و مرتبہ سرکار دولتمدار سے عطا ہوا اور چوتھے روز زنانہ محفل میلاد شریف منعقد ہوئی جس مین کل شہر کی مسلمان عورات ادنی و
اعلی کو شرکت کی اجازت دی گئی تھی کوئی مردانہ نہین جانے پاتا تھا۔ عورتین ہی منتظم تھین۔ تفصیل اسمائے کیچہ مقدس
حضور سے خلعت و زرنقد عطا ہوا۔ مولانا [illegible] الدین صاحب۔ مولوی عبداللہ خان صاحب نصف خان صاحب کسن خان

مولوی فضل حق صاحب۔ فصیح الملک کپتان سید نور الدین احمد صاحب۔ سید ... محمد صاحب۔ محمد شیر علی خان لائق دعا خاص مولوی عبد الغفار خان صاحب تسلیم۔ سید محمد جعفر علی آمد وولت تاریخ ہوا۔ تاریخ یکم ماہ ستمبر سنہ صدر صاحب ایجنٹ بہادر رجواڑہ دیوان کو تشریف لے گئے سلامی کی توپیں حسب معمول سر ہوئیں۔ تاریخ پنجم ماہ مذکور سنہ ... صاحبزادہ محمد سعادت علی خان خلف حضور پرنور دام اقبالہ و صاحبزادہ محمد رضا الدین خان خلف صاحبزادہ حافظ محمد عبد الرحیم خان صاحب بہادر ظفر جنگ جو ایک مدت سے بخدمت حضرت جد امجد مرحوم حضور قیام گزین بنارس تھے مع مولانا محمد عبد اللہ صاحب پنجابی ساکن ٹونک جو صاحبزادگان موصوف کے استاد ہیں ٹونک وارد ریاست ہوئے۔ اسی ایام میں حسب حکم حضور پر نور معدلت گستر دام اقبالہ جناب صاحبزادہ حافظ محمد عبد الوہاب خان صاحب بہادر صفدر جنگ و خانصاحب محمد نسیم اللہ خان افسر کارخانجات بنابر تقسیم تنخواہ ملازمین حضرت نواب مغفرت مآب بمقام بنارس روانہ ہوئے۔ تاریخ دوازدہم ماہ اکتوبر سنہ ... صدر ایجنٹ سنگھ بہادر روالی جے پور بمکنشہ رخصت ہوئے چونکہ فیما بین ہر دو ریاست قدیم سے اتحاد چلا آتا ہے بنا برعلیہ سبب تحویل رسوم وعید وفا ... تعطیل یک روزہ بہ تخت بندی دکانیں و موقوفی نوبت نوازی و قواعد فوجی عمل میں لائی گئی۔ بتاریخ سیزدہم ماہ مذکور روز چہارشنبہ وس بجے دن کے جناب صاحبزادہ حاجی محمد صفدر علی خان صاحب بہادر میر بخشی فوج نے ہر یک عہدہ سے بہارہ ... بجہان فانی سے بعالم جاودانی رحلت فرمائی چنانچہ قطعہ تاریخ نواب محمد سلیمان خان بہادر تسکین سے یادگار ہے

ربیت شد از گردش روزگار
تو اضع شعار ... وزکی دشمنی
دلیر و جری رستم شیردل
ہوا جب قضا۔ ہو وہ کیونکر قسم
بھروسہ نہیں زندگی کا ذرا
کسی کو نہیں جز خدا لا کلام
... وغازی بسر فتح جنگ

بڑی بزم میں خان اعظم بہادر
جوانمرد جس ... فوج
صد افسوس جن کا میں تھا دل
رواں چشمہ چشم سے ہوئی خون
رہے گا نہ کوئی نہ کوئی رہا
مرا دل ہی تاریخ سے نوحہ گر
ہوئی ... تاریخ کی بیرنگ

... بولا۔ ہوئے داخل ... ہائے

شجاع و غیور و فہیم و خلیق
رواں دل میں دریائے جرات کی موج
... زن کو اور دوستوں کو الم
ہر اک شخص کے تھی کہ زندگی لکھوں
بعالم دار فانی میں ہر گز مدام
نہ کچھ بھی اس بات کا تھا اگر
بیسے سال ... تب دردناک

تاریخ بست و دوم ماہ اکتوبر سنہ ... دس بجے دن کے محمد سعید الدین خان صاحب حسب حکم گورنمنٹ آف انڈیا سے خطاب رسالدار بہادر کا

تصویر صاحبزادہ محمد اسفندیار خان صاحب بہادر جنرل فوج ظفر موج ریاست ٹونک و صاحبزادہ احمد یار خان صاحب بہادر فتح جنگ

[illegible]

تحویل بدستیاری وارد دار الریاست ہوئے۔ حضرت وزیر اعظم بالقابہ کی کوٹھی میں قیام پذیر ہوئے۔ ریاست کی طرف سے مہمانداری کا
عمدہ اہتمام عمل میں آیا۔ بتاریخ بست وسوم ماہ مذکور روز پنجشنبہ بجے دن کے بسواری حضرت وزیر اعظم بالقابہ بارہ پیشکش نذر حضور میں
حاضر ہوئے۔ بتاریخ چہارم ماہ جمادی الاول ۱۳۰۷ ہجری مطابق بست وچہارم ماہ مذکور روز شنبہ دربار خلعت رخصت ہوا۔ دوشالہ
جامہ وار شال جامہ وار ایک تھان ایک تھان گوپ ایک تھان شمشیر قبضہ طلا نقد روپیہ شاہی۔ سواری کو عطا ہوا۔ اسی تاریخ
بوقت شب صاحبزادہ محمد اسحاق خاں صاحب بہادر سطوت جنگ کے دولت خانہ پر سواری کی دعوت ہوئی بعد فراغ دعوت رسالدار
و قوم الصدر بر ... ہوئے۔ اسی تاریخ بوقت شب حضرت وزیر اعظم بالقابہ میں میلاد شریف کی محفل کا بڑا بھاری
جلسہ ہوا۔ ایوان عالی شان میں شیشہ آلات جھاڑ فانوس لیمپ ہانڈی طوری دیوارگیری انواع واقسام کے تکلفات سے
آراستگی عمل میں آئی۔ اور روشنی بخوبی ہو گئی بعد تشریف آوری حضور نواب صاحب بہادر دام اقبالہ بید وخوبی کا آغاز
... سے ہو گیا۔ بجے اختتام ہوا۔ بعد اختتام میلاد شریف غزلیات نعتیہ پڑھی گئیں بعد ازاں قاریان میلاد شریف
خلعت ... حضرت وزیر اعظم بالقابہ عطا فرمایا گیا۔ اور شیرینی تقسیم ہوئی۔ دوسرے روز اسی تکلف سے زنانہ محفل
منعقد ہوئی جس میں بیگمات عالیات وغیرہ مستورات شریک تھیں۔ بتاریخ ششم جمادی الاول مطابق بست وششم ماہ اکتوبر سنہ صدر
محل ... میں حسب حکم حضرت وزارت مآب ... کا ... گیا۔ مولف نے قطعہ
تاریخ ... حضرت وزارت مآب یوں موزوں کیا۔ ؎

فیروز جنگ ... مکان ...	معماری ... در بکار ...	...
... گلستان ...	...	...
... رشک ... بہار	... نشان	...
... افزائے جان	...	...
...	...	...
...	...	...

قطعہ تاریخ از نتیجہ طبع ... خان ... رسوری ...

... نواب ٹونک ساخت ...	... دل ...	...

پنج نود و یک ہزار و ہشت صد عیسوی

بتاریخ یکم ماہ نومبر سنہ صدر صاحب ایجنٹ بہادر بنا بر ملاقات حضور پر نور دام اقبالہ کوٹھی واقع نظر باغ میں تشریف لائے حضرت وزیر اعظم بالقابہ و دیگر سرداران خاندان و عمائدین ریاست شریک جلسہ ملاقات تھے کرسیوں پر نشست ہوئی۔ بتاریخ دوم ماہ مذکور سنہ صدر صاحب بہادر موصوف بہ رسم ملاقات کوٹھی حضرت وزارت مآب پر چار بجے دن کے رونق افروز ہوئے تین گھنٹہ قیام فرمایا۔ بتاریخ سوم ماہ مذکور سنہ صدر صاحب بہادر موصوف نے معیت حضرت وزیر اعظم بالقابہ دفتر خزانہ ریاست کو ملاحظہ فرمایا۔ اور اسی تاریخ بموضع بانڈی دیہہ جاگیر جناب صاحبزادہ حافظ محمد عبد الوہاب خانصاحب بہادر صفدر جنگ بہنگام شب یکایک ایک مہیب آواز نہایت زور شور سے پیدا ہوئی بعد تھوڑی دیر کے زلزلہ آیا تین منٹ تک یہ آواز اسی طرح رہی پھر بند ہو گئی یہ نہیں معلوم ہوا کہ آواز کہاں سے آئی اور کس طرح پیدا ہوئی فاعتبروا یا اولی الابصار جناب صاحبزادہ حافظ محمد عبد الوہاب خانصاحب بہادر صفدر جنگ بتاریخ چہارم ماہ نومبر و جناب صاحبزادہ حافظ محمد عبد الرحیم خانصاحب بہادر ظفر جنگ بتاریخ ششم ماہ مذکور جو بنا بر انتظام و انصرام مہام معاملات بابت متعلقہ حضرت نواب محمد علی خانصاحب بہادر جنت آرامگاہ بمقام مرقوم الصدر تشریف لے گئے تھے واپس تشریف لائے۔ اسی ماہ و سال میں مولوی محمد خانصاحب برادر کلاں مولوی عبد الکریم خانصاحب خوشنویس نے کہ ایک مدت سے پرگنہ پڑاوہ علاقہ ریاست ٹونک میں مفتی تھے اس جہان فانی سے بعلت جارحانی انتقال کیا۔ بجائے مفتی مرحوم مولوی عبد الصمد خان پسر مفتی مغفور موصوف مفتی گری پر سرفراز کئے گئے بتاریخ بستم ماہ جمادی الثانی مطابق ہشتم ماہ دسمبر سنہ صدر حضرت وزیر اعظم بالقابہ بکار سرکار بچھاؤنی دیولی کو بخدمت پولیٹکل ایجنٹ بہادر تشریف لے گئے بتاریخ بست و دوم ماہ جمادی الثانی مطابق دہم ماہ دسمبر سنہ صدر دیولی سے واپس تشریف لائے۔ بتاریخ بست و ہفتم ماہ جمادی الثانی مطابق پانزدہم ماہ دسمبر سنہ صدر پانچ بجے دن کے مسٹر [illegible] صاحب بہادر پولیٹکل ایجنٹ ہاڑوتی و ٹونک چھاؤنی دیولی سے خانہ ریاست ہذا ہوئے شایستہ و سلامی توپ وغیرہ عمل میں آئی بتاریخ بست و نہم ماہ جمادی الثانی مطابق ہفدہم ماہ دسمبر سنہ صدر چار بجے دن کے دربار کی ملاقات بعرض ظہور آئی۔ بتاریخ یکم ماہ رجب المرجب مطابق نوزدہم ماہ دسمبر سنہ صدر سرداران خاندان و ممبران کونسل و اہلکاران و معززان ریاست بنا بر ملاقات صاحب ایجنٹ بہادر موصوف کوٹھی قیامگاہ پر تشریف لے گئے۔ بتاریخ بست و ہشتم ماہ دسمبر سنہ صدر یوم شنبہ ایک بجے دن کے صاحب ایجنٹ بہادر ممدوح سکول دار الریاست کا معائنہ فرمایا مرزا محمد علی خان صاحب ممبر کونسل صیغہ تعلیم وغیرہ و دیگر افسران مدرسہ و مدرسین موجود تھے صاحب بہادر نے جماعتہای مڈل وغیرہ کا امتحان لیا اور مختلف سوالات متعلقہ تعلیم طلبا مدرسہ سے فرمائے۔ بتاریخ سی ام ماہ مذکور

روز دوشنبہ دن کے تین بجے سے پانچ بجے تک صاحب بہادر موصوف نے بمعیت حضرت وزیر اعظم بالقابہ محکمہ جات [illegible]
بیرونی و شفاخانہ مردانہ و زنانہ کا ملاحظہ فرمایا بعد ازاں بہ معائنہ محکمجات اندرونی قلعہ معلی و دفاتر کے تشریف لے گئے محکمہ
عالیہ کونسل محکمہ معتمدی نیابت اضلاع [illegible] محکمہ نیابت [illegible] - دفتر بخشیگیری محکمہ حساب و جانچ - دفتر خزینہ کو [illegible]
کے ساتھ دیکھا - ہر صیغہ کے اہلکار بجائے خود موجود تھے حضرت وزیر اعظم بالقابہ ہر ایک کو روشناس فرماتے جاتے تھے -
بعد ازاں جیل خانہ معائنہ فرما کر کارخانہ پارچہ بافی وغیرہ دیکھا - وہاں سے سوار ہو کر حضور نواب صاحب بہادر دام اقبالہ
کی ملاقات بازدید کو سنہری باغ میں تشریف لائے - بتاریخ سی و یکم ماہ دسمبر [illegible] روز آدینہ پانچ بجے دن کے حضور والا
بنا بر ملاقات بازدید صاحب ایجنٹ بہادر تشریف لے گئے اسی تاریخ صاحب بہادر موصوف تشریف فرمائی چھاؤنی دیولی ہوئے
حسب معمول سالانہ [illegible] - اسی ایام میں جبکہ حضور پر نور دام اقبالہ حسب درخواست حضرت وزیر اعظم بالقابہ
[illegible] منشی [illegible] محکمہ مال [illegible] مقرر ہوئے اور [illegible] تحصیلداری قصبہ ٹونک
علاقہ [illegible] ہوئے - [illegible] خان [illegible] نظامت صدر [illegible] تحصیلداری پرگنہ [illegible] علاقہ ریاست
ٹونک [illegible] کئے گئے - اسی زمانہ میں [illegible] صاحب [illegible] منشی [illegible] خدمات [illegible] وکالت [illegible]
[illegible] محکمہ [illegible] تحصیل [illegible] خواہش [illegible] ملازمت [illegible]
سے سبکدوش ہوئے [illegible] سرکار [illegible] قدامت [illegible] روپیہ [illegible] مقرر ہوئے - بتاریخ [illegible]
ماہ رجب [illegible] مطابق [illegible] جنوری [illegible] مطابق [illegible]
محمد خان بہادر [illegible] حسب [illegible] وزیر اعظم بالقابہ [illegible] حضور والا میں [illegible]
[illegible] رخصت [illegible] صاحب موصوف کو عطا ہوا - بتاریخ [illegible] ماہ رجب المرجب مطابق
[illegible] ماہ جنوری سنہ [illegible] روز پنجشنبہ [illegible] صاحب موصوف [illegible] روانہ ہوئے - اسی روز پانچ بجے [illegible] قریب انہوں
[illegible] محمد [illegible] خان بہادر [illegible] محمد عبد [illegible] خان [illegible] صاحبزادہ
[illegible] خان بہادر مظفر جنگ [illegible] عمل میں آئی - بتاریخ بستم ماہ رجب المرجب [illegible] ہجری مطابق [illegible] جنوری [illegible]
بندگان حضور پر نور دام اقبالہ [illegible] پرگنہ [illegible] علاقہ ریاست ٹونک تشریف لے گئے - اسی تاریخ [illegible]
[illegible] محکمہ [illegible] ٹونک [illegible] ریاست [illegible] حضوری [illegible]

موصوف یہ ہے۔ سیادت مآب شرافت انتساب غضنفر حق وکیل سرکار بخیریت باشند۔ بعد سلام مسنون واضح باد۔
درینولا نظر بہ پرورش و پرداخت و دادو دہش خدمات تمہارے کے عوض عہدۂ وکالت ایجنسی ہاڑوتی و ٹونک سے تبدیل کیا بجائے عہدۂ
میر منشی ریاست پر مامور کیا جاتا ہے۔ چاہئے کہ سررشتہ وکالت کا چارج مولوی محمد عزت حسین وکیل کو دیکر بفراغت خاطر دولت ہوا در بابت
تقرری تعداد تنخواہ حسب حکم صادر ہو گا فقط المرقوم بستم ماہ رجب المرجب ۱۳۶۳ ہجری مطابق ششم ماہ جنوری ۱۹۴۶ء بموجب حکم
حضور پرنور دام اقبالہ زبانی نوابزادہ افتخار الملک صاحبزادہ محمد عبید اللہ خان صاحب بہادر فیروز جنگ سی ایس آئی نائب الریاست وائس
پریزیڈنٹ محکمہ کونسل دربار ٹونک تحریر ہوا محمد فصیح اللہ نائب میر منشی دربار ٹونک۔ بتاریخ سی ام ماہ رجب المرجب مطابق یازدہم ماہ جنوری
سنین صدر روز چہارشنبہ نو بجے دن کے برات راجا اجیت سنگھ جی برادر مہاراجہ رئیس بوندی کے بسرکردگی مہاراجہ صاحب جیپور
وارد ریاست ہوئی تھی عمدہ کر و فر کے ساتھ وارد ریاست ہذا ہوئی اور قیام اس برات کا بتاریخ سیزدہم ماہ جنوری سنہ ہوا اعلٰحدہ ازیں ریاست
ہوا۔ چونکہ فیمابین ریاست بوندی و ریاست ٹونک قدیم سے رسم اتحاد چلی آتی ہے نواب صاحب بہادر دام اقبالہ نے برات پر سامان … کا وجہ سے خوشی
… وغیرہ بجانب ریاست دیا گیا۔ در شیخ فیض احمد پیشکار صدر نظامت و عبد السبحان جمعدار معہ حضرت وزیر اعظم امیر کرم باقاعدہ
مع چار سواران رسالہ سربراہی کے واسطے موقعہ پر بھیجے گئے اور چھ ہزار شیرینی نذر برات کیواسطے پہونچائے گئے۔ اور بجانب حضرت
وزیر اعظم دام اللہ بسبب رواداری اتحاد و وداد و غایت خصوصیت و محبت کہ فیمابین مہاراجہ اجیت سنگھ جی و قبلہ گاہ نوشہ کے قدیما ہی ہیں کے
طور پر پیسہ مہمانداری خوانہائے شیرینی و سبہائے رنگترہ بھیجے گئے۔ بعد ازاں یہ برات جس طرح منزل منزل ریاست بوندی سے آئی تھی
اسی طرح ریاست ٹونک سے بجانب ریاست جیپور روانہ ہوئی۔ بتاریخ شانزدہم ماہ جنوری سنہ صدر حسب الحکم گورنمنٹ عالیہ ہند
ایجنسی ریاست ٹونک۔ ایجنسی ہاڑوتی کے شامل ہوئی۔ بتاریخ دوم ماہ شعبان المعظم مطابق ہیجدہم ماہ جنوری سنین صدر بندگان
عالی متعالی بعد انفراغ سیر و شکار علیگڈھ سے مغفرت فرمائے دار الریاست ہوئے۔ بتاریخ بست و یکم و بست و دوم و بست و سوم
ماہ جنوری ۱۹۴۶ء مدیم مالکان و رئیس نوشہ ہرسہ داران مفصلۂ ذیل کے روز تقریب نوشہ شکوہ … تمام مہرداران بہرش ظہور آئی جناب
صاحبزادہ حافظ محمد عبد الرحیم خان صاحب بہادر ظفر جنگ کے دو فرزندان کا یعنی صاحبزادہ محمد عبد السمیع خان صاحب و صاحبزادہ … احمد خان
صاحب … نوشہ بنے۔ جناب صاحبزادہ … خان صاحب کے فرزند ارجمند یعنی صاحبزادہ ناصر الدین خان نوشہ بنے۔ الغرض بتاریخ
بست و یکم ماہ جنوری ۱۹۴۶ء ہر سہ نوشہ ہای موصوفین کی شادی کتخدائی بڑے کروفر کے ساتھ عمل میں آئی۔ اس تقریب میں جناب صاحبزادہ
محمد سعید خان صاحب عاشق نے ہرسہ نوشہ ہای موصوفین کے یہ سہرے کہے ہے

سہرا بتقریب شادی کتخدائی صاحبزادہ محمد عبد السمیع خانصاحب

کیوں نہ ہو نسکو تامل ترے سہرے کے لئے
پھول خود لاتی ہے بلبل ترے سہرے کے لئے
قسمت دولہن مل نوشہ ترے سہرے کے لئے
پہ تو نازم ہے تماشا تغافل ترے سہرے کے لئے

کیا بنے در زر و گل ترے سہرے کے لئے
دیکھنے ہی ترے سہرے کے یہ زیب پہ گلہا
اور دولہن کو تجمل ترے سہرے کے لئے
ہیں ترے شادی جو سہرے کے دشمن بلا زدہ ہی

تیرے جو نوشاہ بنا در ہر جا عبد السمیع
زینتیں عشق ہوئیں گل ترے سہرے کے لئے
آگئے بھاگنے کا جب تجھے لیکا ہی نہیں
پھول لیں صبر و تحمل ترے سہرے کے لئے

ہیں مبارک یہ صدا ہوں دہکان فرخ ہو عاشق نازاں ہیں گل ترے سہرے کے لئے

سہرا بتقریب شادی کتخدائی صاحبزادہ رضاء الدین خان صاحب عرف مجو میاں

مشک و عنبر سے ہی بافراط ہیں یہ خوشبو سہرا
گاہ جاتا ہے یہ یوں شہر میں ہر سو سہرا
ہو مبارک تری شادی تو پہلے پہلے
کس تمنا سے ہے تجھ پر سے نیکو سہرا
سہرے کی جو دلہن کا تو پڑا بار سے پہ
جگمگیا آج آفتاب سا ہے خوب کو سہرا
تو ہمیں خود ہی جو سہرا ہے کوئی شہر دیکھتا

بنگیا آج سمکش تر گیسو سہرا
ہے رن ہی دولہا کا سہرا ترے دیکھیں ماں باپ
اور کر جائے بہا نہیں تجھے خوشبو سہرا
سہرا تو باندھ دیا ہو نصیب پر بندھا خوش
سفید رہو گیا پیارا قمیں تجو سہرا
دولہا بنگلے کوئی ہوگا کہ سہرا انکا
ربرتی ہو گئی اب کو دلہے خوشبو سہرا

آج نوشاہ بنا شکر رضاء الدین خان
آج جس طور سے باندھے ہوئے ہے تو سہرا
جس تکلف سے ہے نوشہ ترے سہرے پہ جھلک
فرق در سے نہیں کہتا ہے سہرا تو سہرا
بیٹھ تو رعب میں دیکھنے رہتا تھا جمال
چھپ گئے رہے ہوگی تو سہرا
در دو انجار رہا اک کو یہ پسند تھا ہے

نگے تک ہی عاشق کوئی بہ دو سہرا

سہرا بتقریب شادی کتخدائی صاحبزادہ محمد نصیر اللہ خانصاحب

بند باندھے اور بندھا ہے سہ نصیر الدین خان سہرا
و دماغ ہو شادی میں کسی کا نہاں سہرا
مشک کے ہر تی جو نکہت دن بھی تر ہے
جوں قسمت جو اس بات جوں خوشبو ان سہرا
تو جب شادی ہوں جو دل ہوں نا فخر جلیس ہے

ہو گیا گور زمانے کا جہد پہ جوں جوں سہرا
گنے ہیں تیرے سہرے میں جواہر و گل تنے
اگر تو بھی حسین ہے وہ کہاں ہے انکہاں سہرا
ربخید ہے ہمیشہ یہ دولہن و دلہ خوش خرم
یہ ایسا ہو جہاں سہر کہ سیا خوبان سہرا

زمانہ کو فخر ہے تجھے کا دن حور کا جلوہ
کہ یہ گلشن نہیں سعدی ہے گلستان سہرا
دیکھیں جو بزم رنگیں غنچے زبان تیری [illegible]
رہ کرتا ہے دولہن لگا ہوگو بندھا دن سہرا
نتین سہرے کی بو جمن کی ہے یہ دعوی تھا

پہنچے یہ بہشت عاشق بادو جہان سہرا

چنانچہ قطعہ تاریخ شادی کتخدائی فرزندان جناب صاحبزادہ محمد عبدالرحیم خان صاحب برادر حقیقی حضور پر نور دام اقبالہ حضرت آنس لکھنوی سے وکالۂ

ہوئی شادی جو اولادِ رئیس فیض گستر کی — کہ یہ دو دوستوں نے شادمان ہوکر مبارکباد — پئے تاریخ سال کتخدائی ای آتس تم بھی

قرآن آفتاب و ماہتاب اچھا ہوا کہدو

بتاریخ بست و پنجم ماہ مذکور مولوی سخاوت حسین خان سابق مہتمم فوجداری سرونج عہدہ وکالت ایجنسی ہاڑوتی ٹونک پر مامور فرمائے گئے
اسی تاریخ صدر ... بڑی ... بوندی کے پیسہ کی بات جو ریاست میں ہوگئی تھی بدستور سابق واپس آتی ہوئی صدر ریاست میں
ہو گذری اور موضع سونوا میں مقام کیا تین بجے دن کے صدر ... مع ... جاگیرداران بوندی کے حضرت وزیر اعظم بہادر بالقابہ کے
دولتخانہ پر بارادہ ملاقات تشریف لائے حضرت وزارت پناہ نے تاسواری گاڑی استقبال کیا بعد انفراغ کلمات شوقیہ رسم عطر و پان وغیرہ بعد دو
گھنٹہ کے ... صاحب موصوف رخصت ہوئے حضرت وزارت آب کی جانب سے تاسواری گاڑی مشایعت فرمائی اور ... تیری ...
ہوا۔ وسامان ... حسب دستور سابق قیامگاہ پر پہونچائے گئے۔ بتاریخ نوزدہم و شعبان المعظم ١٣١٤ ہجری مطابق ... ماہ ... روز
دوشنبہ چہار دفتر ... جات سرکاری میں بحکم دربار ... بتقریب ... شاہزادہ ... ہارٹ آف ... ... حضرت ... تعطیل کی
... جات ... دربار ... ... راجستان و ... ہاڑوتی و ٹونک میں بھیجے گئے اسی تاریخ سے
محمد سعید الدین احمد صاحب ... جناب ... کپتان سید نورالدین احمد صاحب ... کار ... صدر ... سید ... ہیں پر گنہ
سرونج علاقہ ٹونک پر مامور فرمائے گئے۔ بتاریخ بست و دوم شعبان مطابق ... سنین ... روز پنجشنبہ ساڑھے آٹھ بجے صبح کے
... صاحب بہادر ریذیڈنٹ راجستان ... صاحب بہادر پولیٹیکل ایجنٹ ہاڑوتی و ٹونک بتقریب دورہ وارد دارالریاست
ہوئے۔ وکلای ریاستہای راجستان انگریزی فوج ... رسالہ ... تھے ... قیام ... لشکر کا میدان ... کوجہ
میں قیام ہوا وقت تشریف آوری حضور پر نور ... حضرت وزیر اعظم بالقابہ و دیگر ... داران خاندان نے استقبال کیا اور اسی روز کوٹھی نظر ...
میں دربار منعقد ہوا اس میں ... خاندان و ... اہلکاران ریاست جمع تھے ... بجے دن کے صاحب کلان بہادر ... رخصت ...
صاحب بہادر پولیٹیکل ایجنٹ بہادر ... ملاقات حضور ... تشریف فرما ہوئے ہنگام ملاقات توپخانہ ... سے سلامی ... بعد انفراغ
کلمات شوقیہ ... صاحبان بہادر رخصت ... ہوئے ... سلامی حسب دستور ... ہوئی۔ بعدہ دو گھنٹہ کے حضور پر نور السرور مع
حضرت وزیر اعظم بالقابہ و دیگر ... داران اہل خاندان ... ملاقات ... صاحب کلان بہادر کے قیامگاہ پر تشریف لے گئے اور ... شوقیہ

خصوصیت بعد دونون صاحب تشریف لائے شکوہ و بے مجلس دربار دولت مدار جلسہ دعوت صاحبان والاشان عمل مین آئی۔ اس جلسہ مین ہز ہائنس
والیٔ ملک نے اسپیچ زبان انگریزی سے دربارہ انشراح شرکت جلسہ دعوت بمضمون شکریہ ارشاد فرمائی چنانچہ نقل اسکی بجنسہٖ ذیل مین درج
ہے۔ میرے دوستو نہایت مسرت افزا موقع ہے کہ مین اپنے معزز مہمانونکو اس جلسہ مین شریک دیکھتا ہون اور مسٹر مارٹنڈیل صاحب بہادر
ایجنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ بسلسلہ اپنے دورہ کے میری ریاست مین اول مرتبہ تشریف لائے ہین۔ مسز مارٹنڈیل صاحب و لیڈی
مارٹنڈیل صاحبہ نے آج کی رات جلسہ دعوت مین شریک ہو کر مجھے عزت بخشی ہے۔ انکا مین تہ دل سے مشکور ہون۔ میرے واسطے
یہ تازہ خوشی کی بات ہے کہ کپتان بروس صاحب بہادر جو پہلے میرے زمانہ نابالغی مین میری ریاست کے پولیٹکل ایجنٹ تھے وہ بھی اس وقت
میرے معزز مہمانون کی جماعت مین شامل ہین۔ مین نہایت خوشی سے اس امر کا اظہار کرتا ہون کہ آپکے اسلاف نے میری ریاست کی بہبودی
و خوشحالی کی غرض سے اپنے مشورونکا مجھکو ممنون منت بنایا ہے۔ تو میرا یہ عقیدہ رہتا ہے کہ خاص آپکی جانب سے بھی ایسی ہی مفید
مشورہ و لطف آمیز مشورے مسٹر کپتان جنک سینڈ صاحب بہادر سی آئی ای پولیٹکل ایجنٹ ہاڑوتی و ٹونک کے بھرے
ہوئے تھے مین انکی مین نہایت قدر کرتا ہون اور مین انکی تکمیل کرونگا بامید کہ وہ آسانی کے ساتھ عمل مین آسکین۔ میری آئندہ
بہبودی و ترقی خوشحالی اسی قسم کی امداد پر آپ سے حاصل کرتا رہون۔ میرے معزز دوست مسٹر ہاربرٹ کراسٹویٹ صاحب بہادر سابق ایجنٹ
گورنر جنرل راجپوتانہ نے میری ریاست کی منفعت کی غرض سے گنگاپور و چھبڑہ مین ریلوے جاری کرنے اور اس ضرورت سے فیصدی چار روپیہ
سود پر روپیہ قرض لینے کی بابت جو سفارش تجویز گورنمنٹ ہند کی خدمت مین بھیجی تھی اور گورنمنٹ نے انکی منظوری فرمائی
اس احسان کو مین کبھی فراموش نہین کرونگا میری ریاست کے صدر مقام کو ریلوے کے سلسلہ سے ملائے جانے کی بابت جو تجویز ہے اسکی
نسبت مین امید کرتا ہون کہ برٹش گورنمنٹ کی بابرکت حکومت مین جسطرح اکثر دیسی ریاستین ریلوے کے پر منافع نتایج سے حظ اٹھا
رہی ہین یہ میری ریاست بھی اوس سے محروم نہ رہیگی۔ مین اس موقع پر ظاہر کرنا بھی ضروری خیال کرتا ہون کہ اس ریاست
کے بندوبست کا اجرا میری حکومت کی تواریخ مین کچھ کم وقعت معاملہ نہین ہے۔ میرے بزرگون کے عہد حکومت مین اراضی
اور ریاست کے متعلق کوئی امر واضح طور پر معلوم نہ تھا۔ اس بندوبست نے ریاست کو اوس تاریکی سے نکالکر صاف روشن کر دیا
مین اپنے تمام ہمدرد احباب کا مشکور ہون جنہون نے اس انتظام کی تکمیل مین مجھے بڑی مدد دی ہے۔ گو بندوبست حال کی مدت
سابق کی نسبت کمی کے درجہ پر ہے لیکن مین چاہتا ہون کہ اس بندوبست کی بہبود و تجویزین آخر کار ریاست کے حق مین نہایت
مفید ثابت ہونگی۔ مین اپنی مختصر تقریر کو ختم کرنے سے پہلے یہ ظاہر کرتا ہون کہ اللہ تعالی ہمیشہ عظمت ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کی شفیق حکومت کو

سایہ وصلہ و رازنگ بہم تا قائم رکھے اور روز کی عمر میں برکت دے اور حکمرانی و اطاعت و فرزندی برادری و رضامندی کے حاصل
حاصل کرنے میں ہمیشہ سرگرم و مستعد رکھے۔ آخر میں میری آرزو ہے کہ سب سے جنٹلمین سرونیٹیل صاحب بہادر ریذیڈنٹ صاحب کا جام
صحت نوش کرکے اس جلسہ کی مسرت کو دوبالا کیا جائے۔ بعد انفراغ طعام آتش بازی چھوڑی گئی اور بینڈ باجے نے سلامی ادا کی
دس بجے یہ جلسہ برخاست ہوا۔ بتاریخ بست و دوم ماہ شعبان ۱۳۱۳ھ مطابق ہفتم ماہ فروری ۱۸۹۶ء مدرسہ و اسکول مدرسہ و شفاخانہ و دار الشفا
شفاخانہ و جیل خانہ و [illegible] خانہ و کتب خانہ بمعیت حضرت وزارت مآب بالقابہ ملاحظہ فرمایا ایک بجے جناب نائب صاحب جلالتہ اور
دو بجے حضور انور دام اقبالہ سے تخلیہ کی ملاقات ہوئی چار بجے ممبران کونسل و بعض سرداران ریاست ملاقی ہوئے۔ بتاریخ
بست و سوم ماہ شعبان ۱۳۱۳ھ مطابق ہشتم ماہ فروری ۱۸۹۶ء روز شنبہ سات بجے دن کے صاحب کلاں بہادر تشریف لے گئے حضرت
وزیر اعظم بالقابہ نے رسم مشایعت ادا فرمائی۔ اور شلک توپ سلامی حسب معمول کی گئی [illegible] باڑہ [illegible] سرکار
برسم مشایعت تک بھیجے گئے۔ بتاریخ دہم ماہ فروری ۱۸۹۶ء مسٹر [illegible] صاحب بہادر [illegible] ٹونک بتقریب دورہ موضع [illegible]
ریاست ٹونک میں تشریف لائے۔ اسی تاریخ مستعد [illegible] ہوئی کو خلعت بدین تفصیل دیا گیا۔ تفصیل خلعت یہ ہے۔

مستعد — [illegible] — عہدہ

دوشالہ یک — سپر یک — دستار یک — سپید [illegible] یک — دست [illegible] یک

بتاریخ دوازدہم ماہ فروری ۱۸۹۶ء نواب فردوس زمانی بیگم صاحبہ [illegible] حضور انور دام اقبالہ بہ نیت حج بیت اللہ شریف سے
خانہ [illegible] ریاست ہوئیں [illegible] محمد [illegible] خان خلف محمد [illegible] خان مرحوم [illegible] گئے
[illegible] دختر [illegible] جناب صاحبزادہ محمد عبد الحمید خان صاحب بعرض [illegible] اسی تاریخ ۱۶ [illegible]
صاحبزادہ [illegible] خان بہادر شوکت جنگ کی والدہ صاحبہ نے اس دار ناپائدار سے انتقال کیا۔ بتاریخ سوم ماہ رمضان المبارک ۱۳۱۳ھ ہجری
مطابق [illegible] ماہ فروری ۱۸۹۶ء روز شنبہ آٹھ بجے دن کے مسٹر [illegible] صاحب بہادر ایجنٹ [illegible] ٹونک دورہ [illegible] تحصیل [illegible]
[illegible] فراغت حاصل کرکے [illegible] ریاست کو بسبب انتقال صاحبہ بہادر بوجوہ توپوں کی سلامی سر نہ ہوئی۔ اسی ایام
میں شادی کتخدائی جناب صاحبزادہ محمد عبد المجید خان صاحب [illegible] خلف صاحبزادہ عبد الحمید خان صاحب برادر حقیقی حضور انور دام اقبالہ ز فرزند
[illegible] صاحبزادہ محمد صدیق خان صاحب بہادر [illegible] بعرض ظہور آئی چنانچہ تاریخ حضرت [illegible] لکھنوی سلمہ اللہ القوی سے یادگار ہے

این شادی کتخدائی یا رب	فرزند [illegible] فیض [illegible]	[illegible] نور والدش مبارک	[illegible] بطفیل نون والقلم

گلزار سے ازبرای تاریخ | ز غنچہ و شبو و رایب باد

چونکہ صاحبزادہ صاحب موصوف نے حسب آئین اہل ہند سہرا نہیں باندھا تھا چونکہ صاحبزادہ محمد سعید خاں صاحب عاشق نے یہ سہرا ہی بطرز نو کہا

ہم لگاوتی تھا گانے نہ باندھا سہرا
ورنہ بیکار تھا بے لطف تھا بیجا سہرا
یہ ہوا کہ نظر دولہا کی ہوگی چہرہ پہ رنگ
ہیں دو بیدمیں دو نکو زیبا سہرا
ہی باعث ہوں تو دولہا ہی محبوب پاک
رنگ گوناگوں ہیں ان کا ہی پردا سہرا
دعا کرتی ہیں کہ چمن ہو تری ناموری
سبحان اللہ کہ تری شادی کو نہ آیا سہرا

سب یہ چند ہی نہ سہ تو نہ کا سہرا
یہ ہوگا کوئی بد شکل جو دولہا ہوگا
ہر کو دیکھو نہ اس لئے لٹکا سہرا
تو دیکھے ہے اسکو مونہہ کہیں
ہر اک ایک جو دیں نہیں باندھا سہرا
وہ مجھے نام وہ ہر [illegible] تو قباحت کیا ہی
یہ گونہ رہیں ہے کہتے ہیں سہرا
حق نہ رہ جائے [illegible] کوئی کا [illegible]

ہو نہ ہو چند سبب سہرے کی ایجاد کے ہوں
اسکی بد روئی چھپانے کو جو باندھا سہرا
رخ جو دیکھنے سے اوسکے آنکھ بے وجہ
یاد ہوں سے کوئی اچھا ہو تو کا سہرا
پر ہیں اس لئے سہرے کی ہیں کرتی [illegible]
ہم ہیں تو چھا [illegible] جس نے نہیں باندھا سہرا
[illegible] حق [illegible] ہو کبھی اوس سہرے کا [illegible]
[illegible] عاشق نے یہ کہا سہرا

تاریخ بست و ہفتم ماہ فروری سنہ [illegible] صاحب جنت [illegible] آج حضور نور سے ملاقات کی [illegible] اس صاحب [illegible] تاریخ بست و ششم ماہ فروری سنہ [illegible] صاحب جنت [illegible] وہاں سے [illegible] گئے [illegible] خواص [illegible] سلامی [illegible] حضور [illegible] وہاں سے [illegible] ہوئے [illegible] صاحب [illegible] صاحبزادہ محمد [illegible] صاحب بہادر [illegible] صاحب [illegible] صاحبزادہ [illegible] صاحب [illegible] صاحب جنت بہادر کو [illegible] حضور [illegible] شروع ہوا [illegible] قریب مغرب [illegible] صاحب جنت [illegible] تاریخ بست و ہشتم ماہ فروری سنہ [illegible] حضور [illegible] صاحب جنت [illegible] کمال [illegible] صاحب جنت بہادر [illegible] شکار [illegible] تاریخ بست و نہم ماہ فروری سنہ [illegible] صاحب بہادر [illegible] صاحب [illegible]

موصوف بجانب اندرگڈھ روانہ ہوئے اور اسی تاریخ دربار دولتخانہ سکندرا باد سے ... واپس تشریف لائے شام کو آرام فرمایا
علی الصباح روانہ ہو کر سنت الخیر ٹونک میں داخل ہوئے۔ اسی تاریخ معتمد شیالہ مع چار کس مفصلہ ذیل بنابر تعزیت نواب محمد علی خان
صاحب بہادر آئے بجانب حضور ایک چوبدار مع کالسکہ پاس پہلے کو گیا اور بن سے آکر ڈاک بنگلہ پر ٹھہرائے گئے حسب تفصیل
ذیل آدمی ہمراہ معتمد تھے۔ محمد حنیف خان ... معتمد۔ طالب حسین عزیز۔ ہدایت حسین وزیر چتربوٹ چوبدار۔ پیربخش ملازم معتمد
سنا گیا ہوسے سب سامان ضروری کا انتظام ہوا کھانا باورچی خانہ سے بھیجا گیا چندی حسب شرح جاری ہوئی اور چونکہ چوبدار بند وقت
ایک پیش شیشی مقرر کی گئی بعد ازاں ہمرہیان معتمد سے دو غنیہ ذاتی لے گئے معتمد نے سرکار والا میں حاضر ہو کر خریطہ پیش کیا معتمد مذکور کو
خلعت رخصتانہ نہیں دیا گیا صرف کرایہ از ٹونک تا مہیپور دیا گیا۔ بتاریخ یکم مارچ سنہ ۱۸۹۰ء حافظ حسین صاحب عرب بغدادی کہ
خاندان حضرت غوث صمدانی قطب ربانی شیخ محی الدین عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے ہیں اور حضرت سجادہ نشین صاحب مزار
رحمت بار حضرت غوث ابرار کے حقیقی بھائی ہیں فائز دار ریاست ہوئے۔ منجانب ریاست انکی فرودگاہ اور طعام اور دیگر لوازمات
کا اہتمام پورا پورا کیا گیا اور بتاریخ ہفتم مارچ ... بیگم صاحبہ ہمشیرہ نواب خاتون زمانی بیگم صاحبہ جن کو ہم سرکار والا ریاست رامپور سے
داخل ٹونک ہوئیں اور اپنی بہن کے پاس ٹھہریں اور بندی سرکار سے حسب معمول مقرر ہوئی۔ بتاریخ بست و یکم ماہ مذکور رسد
صدر کپتان حافظ سید محمد صاحب ناظم پرگنہ ... بجانب ملازمت گاہ روانہ ہوئے۔ بتاریخ بست و چہارم ماہ مذکور حافظ
سید حسین بغدادی سرکار سے رخصت ہوئے چنانچہ ان عرب کو چار سو روپیہ رخصتانہ دیا گیا۔ بتاریخ بست و ہشتم ماہ مذکور ساعت
بجے دن کے بندگان حضور پرنور دام اقبالہ بتاریخ پسیہ و شکار روپنج ... سندرہ کی پہر مع حضرت وزیر اعظم امیر مکرم بالقابہ و جناب صاحبزادہ
محمد یار خان صاحب بہادر فتح جنگ مع جوانان اردلی خاص تشریف فرما ہوئے یہ موضع ریاست سے چھ کوس کے فاصلہ پر ہے۔
بتاریخ سی ام ماہ مذکور ... حضور پرنور السرور مراجعت فرمائے ریاست ہوئے۔ بتاریخ سوم ماہ اپریل سنہ ۱۸۹۰ء
تقریب شادی کتخدائی صاحبزادہ محمد عبد التواب خان خلف صاحبزادہ حافظ محمد عبد الوہاب خان صاحب بہادر صفدر جنگ کی۔ دختر نیک
اختر صاحبزادہ محمد عبد الرؤف خان صاحب کے ساتھ کمال خوشی سے ... بشان اہتمام ... ظہور آئی اس جلسہ میں حضور انور بھی رونق
افروز تھے۔ بتاریخ چہارم ماہ مذکور مسٹر ... صاحب بہادر پولیٹیکل ایجنٹ ہاڑوتی و ٹونک فائز دار الریاست ہوئے حسب دستور
سلامی سر ہوئی پیشوائی نہیں ہوئی۔ بتاریخ پنجم ماہ مذکور حضور انور مع نائب صاحب بہادر بالقابہ و صاحبزادہ محمود خان صاحب
بہادر تہور جنگ و صاحبزادہ محمد اسحاق خان صاحب بہادر سطوت جنگ صاحب ایجنٹ بہادر کی ملاقات کو بنگلہ پر تشریف لے گئے

بتاریخ ششم ماہ مذکور سیشن میرٹھ سا ہوا میرداری ٹونک ہوئے سید احمد نائب بخشی الملک مع دس سوار صاحبزادہ محمد اسحاق خان
صاحب بہادر کے باغ تک گئے۔ بتاریخ ہفتم ماہ مذکور بسے صد تقریب شادی کتخدائی صاحبزادہ محمد یوسف علیخان خلف صاحبزادہ
محمد یعقوب علی خان ابن قلعدار مرحوم کی دختر فرخندہ اختر صاحبزادہ محمد عبد اللطیف خان مرحوم سے بعد زیب و زینت بوقوع ظہور آئی
بتاریخ یازدہم ماہ مذکور بسے صد شادی کتخدائی صاحبزادہ محمد الیاس خان نبیرہ صاحبزادہ محمد عبد اللطیف خان با دختر نیک اختر جناب
صاحبزادہ محمد عبد الوہاب خان صاحب بہادر مصدر جنگ بہزار تزک و احتشام منعقد ہوئی اس تقریب فرحت قریب میں حضور پرنور
شور رونق افروز ہوئے۔ اسی تاریخ سیشن میرٹھ سرکار میں سے ہر کوتنے ایک اشرفی اور پانچ روپیہ نذر کئے ور بہاگ مل
پلمنڈر تحسین کیا۔ بتاریخ سیزدہم ماہ مذکور صاحب ایجنٹ بہادر حضور کی ملاقات کو ظفر باغ میں آئے اور رنگین کوٹھی میں حسب
دستور ملاقات ہوئی۔ بتاریخ بیستم ماہ مذکور راجہ ایگر صاحب رخصت ہوئیں سرکار سے حسب ذیل خلعت دیا گیا۔ پارچہ
تحفہ۔ ان ایام میں جلسہ گاہ دربار دو تارے سے جناب صاحبزادہ محمد نصیر خان صاحب بہادر نسبت جناب صاحبزادہ حافظ محمد جمال خان صاحب
مرحوم ظفر جنگ بیدو والا گہر ریاست ٹونک خطاب معز الدولہ انتظام الملک صاحبزادہ محمد خان بہادر منصور جنگ سے سرفراز فرمائے گئے
بتاریخ بست و چہارم ماہ مذکور سیشن میرٹھ روانہ بمبئی ہوئے۔ بتاریخ بست و ششم ماہ مذکور صاحب ایجنٹ بہادر بہ جیل و
شفاخانہ کو ملاحظہ فرمایا اور حضور پرنور دولت صاحب ایجنٹ بہادر سے پانچ بجے دن کے باغ میں ملاقات کی اور بتاریخ
بست و ہفتم صاحب ایجنٹ بہادر ٹونک و دار الریاست سے جانب چھاونی دیولی روانہ ہوئے۔ نواب سلامی
ہوئی۔ اسی تاریخ مولوی عنایت حسین خان وکیل معروف بخشی ٹونک جانب چھاونی دیولی روانہ ہوئے۔ بتاریخ
یکم ماہ مئی ۱۸۸۳ء مسٹر کین صاحب بہادر پولیٹکل ایجنٹ ٹونک چھاونی دیولی سے بحصول رخصت تا مدت جانب ولایت خود
تشریف فرما ہوئے صاحب بہادر موصوف کی بجائے بی بیر صاحب بہادر کمانڈنگ ار ریگولر فورس کرینگے۔ بتاریخ بست و ششم
ماہ ذیقعدہ ۱۳۰۰ھ مطابق دہم ماہ مئی ۱۸۸۳ء سید محمد حسین صاحب کو سرکار والا سے خطاب شمس العلماء مع خلعت
میں حضور پرنور سید صاحب موصوف سے مشورہ دیا چنانچہ نقل پروانہ حضوری بجنسہ درج ذیل ہے۔
سیادت و شرافت انتساب فضائل دستگاہ آب سید محمد حسین بعافیت باشند۔ بعد سلام مسنون واضح باد۔ چونکہ بہ ادبیہ
سخن یاقت و سخن گوئی شما این کے ضرور باید داشت شعر و سخن متین مے مشورہ فرماتے ہیں ہمہ اندر راہ وید ام تضعیف نظم
قدر افزائی و توجہات بجانب بلکہ شرف نامک شمس العلماء مزید دادہ می شود۔ چونکہ بر روزنامہ کو سندا پنے پاس رکھ کر نقط

مرقوم ماہ مئی ۱۹۰۶ء مطابق ۲۶ ذیقعدہ ۱۳۲۳ ہجری بموجب حکم حضور دام اقبالہ زبانی نقی رضا افتخار الملک صاحبزادہ محمد عبید اللہ خان صاحب بہادر فیروز جنگ سی ایس آئی نائب الریاست و والی پریزیڈنٹ محکمہ کونسل دربار ٹونک۔ بہم کونہ ازین روزنامچہ توبت قرار داد انتشار تاریخ یازدہم ماہ مئی سنہ صدر صاحبزادہ محمد ادریس خان صاحب خلف اکبر صاحبزادہ محمد ایوب خان صاحب سپرنٹنڈنٹ جیل کی شادی کتخدائی باوخترہ صاحبزادہ یعقوب علیخان صاحب تعلقدار عمدہ اہتمام اور امیرانہ شکوہ سے عمل میں آئی جانبین سے تمام رسم متعلق تقریبات پوری کشادہ دلی اور فراخ حوصلگی سے عمل میں آئی۔ بندگان حضور پر نور دام اقبالہ بھی رونق افروز تھے تقریب مذکورہ معہ دلچسپی اور حسن خوبی کے ساتھ اختتام کو پہنچی اس تقریب فرحت ترتیب میں مؤلف نے حسب فرمائش بنا بخشا ارباب نشاط یہ سہرا کہا۔

ایسا دیکھا ہے کسی نے کہیں اچھا سہرا
میری نظروں میں ہے کا ہے کو سمایا سہرا
دیکھنے والے بھی کہتے ہیں کہ ماشاءاللہ
بانکی دلہن نے عجب گوندھا ہی بانکا سہرا
کیوں کھلے غنچۂ خاطر نہ ہوا خواہ ہو کا
اہل محفل کی نظر میں یہ سمایا سہرا
ہیرے موتی لگے ہیں پڑے اس میں زمرد ہیں بہت
کیسا پیارا ہے بنڑا ہے پیارا سہرا

رنگ خورشید کو بخشے ہے گا مرا سہرا
رنگ محفل کو دکھا کر نہ لبھائے کیونکر
دولہا ایسا نہیں دیکھا ہے نہ ایسا سہرا
دل ہے سرشار مرا حسن اگر ہے شیرین
خندہ پیشانی سے ہے خوش تو شگفتہ سہرا
دیکھ کر سبزہ رو دوپہر میں کیوں سبزہ
زر و یاقوت و گوہر سے ہے بنایا سہرا
دیکھ کر دیکھو کہ حیران ہوں کیونکر آنکھیں

جس طرف آنکھ اٹھائی نظر آیا سہرا
ہے رنگیلا مرا بنڑا تو رنگیلا سہرا
بانکپن کیوں نہ دکھائے یہ جہاں کو چپ
قیس مجنوں ہو اگر دل تو ہے لیلیٰ سہرا
اپنے جامے میں نہیں پھولا سماتا ہے آج
جلوۂ حسن خداداد ہے تیرا سہرا
دیکھنا دولہا ہے کس شان سے آراستہ
صورت آئینہ ہے صاف سراپا سہرا

آبرو خوش ہیں دنیا میں دلہن اور دولہا
بخت او شوہر ہے مانا سہرا

ظرافت بہ سمدھن

جب سا دل پہ ہول مری آتی ہے سمدھن
نوا رسو ظہروں سے لگواتی ہے سمدھن
سنتے ترے لے ڈالیگا سمدھی ابھی ام سمن
یہ جذبۂ دل ہے کہ چلی آتی ہے سمدھن

اوس بات میں سمدھی سے بھی شہرتی ہے سمدھن
شہری کوئی آ کر زرسیل سے شمار سے
کیوں کہہ کے یہ سمدھی یہ گھبراتی ہے سمدھن
سمدھی کو نہیں دیکھتی ہے آنکھ اٹھا کر

ہم پان لگائیں تو کرے غصہ سے منہ لال
سمدھی سے بھلا لگ جھگڑاتی ہے سمدھن
منت سے نہیں آتی منانے سے نہیں آتی
پھر زر روپے پیوا سطہ کرداتی ہے سمدھن

کہدیتے کوئی ہم بھی کہ ہمیں ہاتھ کے استاد
کیوں ہم سے ہمیں زر روپے رکھواتی ہے سمدھن

ایضاً

تم تو ساتوں ہی سنگار آج کراؤ سمدھن | اپنے سمدھی کو ذرا روپ دکھاؤ سمدھن | دیکھو اس آنکھ کے ڈورے ہا رنگ دکھلاؤ
شرم کی بات ہے کیا آنکھ ملاؤ سمدھن | چوٹی کرواکے ذرا مانگ میں صندل بھی بھرو | تم جو بہروپ نو تو سمدھی سے بہلاؤ سمدھن
کیا تم سنو نہ لگا ہاتھ تو اب لگوا لو | آج اور نگا کے ذرا ابھار بتاؤ سمدھن | ہو بڑا کار رہو دشوار بقول استاد

آج وہ باپ کے دولہے کراؤ سمدھن

اور انہیں دنوں میں صاحبزادہ احمد اللہ خانصاحب کی بہو صاحبہ بیگم شوہر نے پہلے ہی دار فانی سے رحلت فرمائی تھی انتقال کیا۔ ماتم عزیت خاص طور پر محل میں منائے گئے۔ بتاریخ بستم ماہ مئی سنہ چار بجے دن کے بتقریب جشن جوبلی ایک عالیشان دربار حضور کا بحفظ دوام اقبالہ ترتیب دیا گیا۔ اس دربار میں ہمراہان خاندان اور معززا ہلکاران ریاست شریک تھے ہندگان حضور انور دوام اقبالہ کے رونق افروز ہونے پر صاحبان دربار تعظیم کو کھڑے ہوگئے۔ منشی فضیل حق صاحب میر منشی ریاست نے ایک طویل ایڈریس بحضور دوام اقبالہ آداب بندہ پڑھی جس میں مراتب سپاس شکر گزاری و اعتقاد دربار برٹش گورنمنٹ وظاہر خوشنودی بنقاد دربار خلع سودہ بیان کیے گئے ختم اسپیچ پر تو پیں جشن کی چلیں ہیں اور جب صاحبان اہل دربار کو و دفاتر ریاست میں تعطیل دی گئی جو تین دن رہے گئے مساکین اور محتاجوں کو کھانا کھلایا گیا بعدہ دربار برخاست ہوا۔ بتاریخ بست و نہم ماہ مذکور سنہ صدر جناب نائب الریاست صاحب بہادر بوقت تعطیل جمعہ ضمنی برائے شکار بموضع آملی علاقہ سیگانہ پرگنہ ریاست ٹونک تشریف فرما ہوئے۔ بتاریخ بست و ہفتم ماہ مذکور سنہ صدر بود اسود روز اس مستم خزینہ سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ تبدیلیات حصول رخصت اپنے وطن مالوف کو گئے۔ بتاریخ یکم ماہ جون سنہ۱۸۹۸ء کو جناب نواب محمد حامد علیخانصاحب بہادر والی رامپور کو ریاست کے اختیارات پورے پورے جانب گورنمنٹ گورنمنٹ عطا کیے گئے بتاریخ دوم ماہ مذکور سنہ صدر ایک بڑا دربار باجتماع جمیع اراکین ریاست منعقد ہوا جس کا دربار قبل اس کے منعقد نہیں ہوا۔ دربار مذکور میں حضور نواب صاحب بہادر نے خود ممبران اسپیچ کھڑے ہو کر ارشاد فرمائی۔ اے معززین دربار بچپے سات برس سے جس وقت کا انتظار تھا الحمد للہ کہ وہ وقت آ پہونچا کہ گورنمنٹ نے مجھے کامل اختیارات عطا فرمائے کونسل ٹوٹ گئی میں ہو تا ہوں کہ گذشت کونسل سے زیادہ مجھ سے بھی زیادہ خوش ذہن ہیں ہمیشہ رعایا کی ترقی اور بہبودی مد نظر رکھونگا۔ نواب سر کلب علیخانصاحب بہادر کو جو ایک خیر خواہی سرکار برٹش گورنمنٹ کے اعلیٰ درجہ کے ممبر واسطے تھا اور میرے بزرگوں کے دوستانہ تعلقات میرے بزرگوں سے پچاس برس کے عرصہ تک میں پہنچا وارث ہوں اس وقت جتنے بر سرحد ہیں وہ شہر بشہر کو دے اور آئندہ بھی مجھ سے

انکا خیال رہیگا۔ اسکے بعد جب حاضرین دربار نے پیشگاہ رئیس ممدوح مین نذرین پیش کین۔ تو پان سلامی سرہوئین۔ غرضکہ جو سامان جس کا چاہیے وہ سب مہیا اور موجود تھا یہ جلسہ ساڑھے سات بجے سے ساڑھے آٹھ بجے تک رہا بعد ازان دربر خاست ہوا۔ بتاریخ چہارم ماہ جون سنہ حال حضرت نائب الریاست صاحب بہادر بالقابہ موضع آنولی سے داخل ریاست ٹونک ہوئے۔ صاحبزادہ محمد اسحق خانصاحب بہادر صولت جنگ و صاحبزادہ محمد عبدالحفیظ خانصاحب خلف اکبر حضور انور دام اقبالہ و مرزا محمد علیخان صاحب کمانڈنگ فوج بھی اس موقع پر شریک شکار تھے ایک تیندوا اور سانبھر اور ہرن جناب نائب الریاست صاحب بہادر نے خاص اپنی بندوق سے شکار کئے اور دوسرے صاحبون نے بھی جانور شکار کئے۔ بتاریخ پنجم ماہ مذکور سنہ حال بروز جمعہ پانچ بجے دن کے جشن سالگرہ بندگان فیض منزلت حضور لامع النور دام اقبالہ نہایت تکلف اور زیبائی سے ترتیب دیا گیا۔ اس جشن عالی مین سرداران خاندان و معززان و اہلکاران و جاگیرداران مدعو تھے لباس زعفرانی و گلابی وغیرہ حضار سرکاری جلسہ کے زیب تن تھا دیوانخانہ خاص مین یہ دربار ترتیب دیا گیا۔ رقص و سرود مین باجہ مع کمپنی پلٹن کے آراستگی موقع بوقت تھی ۔ بین حضوری اہل دربار کی جانب سے پیش ہوئین توپ خوشی کی بیرون دروازہ قلعہ معلی سر ہوئین طعام پر تکلف کھلایا گیا آتش بازی چھوڑی گئی شب کے ایک بجے تک یہ جلسہ نہایت فرحت و انبساط کے ساتھ رہا ایک روز کی تعطیل اہل دفتر کو دی گئی ہجوم تماشائیان بکثرت تھا مولف نے اس تقریب مین یہ پیش کیا

در بہاران ہمین خندهٔ گل تو زراست
کرده‌ام ورقی موزون پیوست
آب برکاغذ ابری خط گلزار نوشت
سرخ و زرد و ... به پیاله نماینده پیداست
خواستم نقش امیدی چو چمن بنشانم
گویم از نکہت پیراہن یوسف برجاست
ہم از نقش نگین مه و خورشید بود
سایهٔ مرحمت او بجہان ظل ہماست
ہست در شہ تخلص چو خلیلش آرے
نغمه زن بوده کند از شحنهٔ کلک بجاست

ہمدون ز انجمن چه تکلف نوبہست
دل باغ و بہارست که امی ... تی
شغل سوسنی و دستی بنی ہماست
خواب راحت بشب زلف نگه بر نسیم
تا که از راه و ہرس بوی بہاران برخاست
دل شوخک که بود دست رعیت پرور
گر شود حلقهٔ انگشترش افلاک سزاست
دل صافش کند از آئینه زائل حسرت
نیضش از دیده و صاحب نظران پرده کشت
ہست درون تخت تنجکس ... دچراو

کاغذ فاختهٔ ... بہاران به چمن
نرگس از دور خدش چشم بجانش شہلاست
فرق در عاشق و معشوق بود دیگر گہی
که تو گاه و با آہنگ چمن نکہت ماست
مژده و بندگی کرد چمن را سر سبز
زان سنزا وار با و افسر و اورنگ ولوست
بحر و کان چشم بدریوزهٔ او دوخته اند
ہمچو من طوطی تصویر بعکسش گویاست
زندگی بخش سخن آب حیات معنی
گر کند جزو کشی طلعت پیشش بجاست

زیب یک پیرهن احمد زیب و چه هیچ
بیت ابروش افزون الحی طغراست
بسکه پیچیدگی زلف سخن میسد آمد
زان سبب توقیعش مور بلند شدست
اگر بجهان دگر باد صبا بوی برد
آبرو طلب گلگشت زنجیر صباست

میتواند که زند نقش نشست و برخاست
سعی نیست که پابوس شرش یکست
تا زمین سایه گرش بیقین عقده گشاست
چه عجب جلوۂ خورشید فتد از نظرش
دامنه سحر دل شد با پنجره باست
موجب روشنی مردم احباب بود

دو جوهر معنی با یک بود و پیوسته
میتوان گفت که سر کوب خیال شعراست
فکر بر پیشہ نازک سخنی داد بدست
طلع الیکه وزان شطرنزی بالاست
سایه اش بر سر اقبال علامت باشد
آنچه در دیده نظر کوری چشم اعداست

بتاریخ دوم ماہ جولائی ۱۸۹۶ء صاحبزادہ محمد رضاء الدین خان خلف جناب صاحبزادہ حافظ محمد عبدالرحیم خان بہادر مظفر جنگ نے کہ ایک عرصہ سے بعارضۂ ضعف معدہ وغیرہ علیل تھے تھوڑی مدت سے بنابر تبدیل آب و ہوا و علاج بمقام کانپور گئے تھے وہیں انتقال کیا۔ بتاریخ بست و کم ماہ محرم الحرام ۱۳۱۴ ہجری مطابق سوم ماہ جولائی ۱۸۹۶ء کو فرمان عالیشان حضور ملکۂ معظمہ قیصرۂ ہندوستان دام سلطنت خریطۂ مکرمہ حضور ممدوحہ دولتی مشعر خوشنودی و شکرگزاری بوصول عرضی بدرود دار ہوا اس کی نقل بجنسہ بغرض ملاحظۂ ناظرین بجنسہ درج کی جاتی ہے۔ مسرس بہ خصوص کہ ایسی نوبت بار دیگر پیش آئی کہ جسکے باعث ہم بخیرخواہ و صداقت شعار رعایا کے حق میں بھی ہمدردی ظاہر کی گئی ہوں نے ایسی دلگداز مصیبت کی تقریب پر جو ہم اور ہماری دختر نیک اختر حضرت شاہزادی بیٹرس شاہزادی پرنس ہنری آف بٹن برگ پر ہوئی تھی کی دلی شکرگزاری کرتے ہیں فی الحقیقت ہم اس سخت مصیبت میں دو فرق ہو گئے ہیں ایک ہمارے لئے بیٹا ایسا پیارا کھویا دوسرے بمنزلہ قوت الاعضا راحت اعضو بدنت ہو گیا جسکے بیٹے رنج خیمگی تھی ہمارے گھر کے لئے آفتاب کی کرونکا کام دیتی تھی دوم یہ کہ ہماری لخت جگر شاہزادی موصی الیہا اپنے شریف و معزز جان نثار و محبت شعار شوہر سے مفارقت نصیب ہوئی گو ان دونوں میں اتفاق یکجائی و رابطہ محبت کچھ ایسا مستحکم و مضبوط تھا کہ ایک جان دو قالب کہا جائے جب ہم اس صدمہ پر درد کو دیکھتے ہیں اور اس دختر عزیزہ کے غنچہ مراد کو بادخزان تفرقہ سے سوختہ و پژمردہ پاتے ہیں حالانکہ وہ دختر عزیزہ ہماری نظروں سے کبھی جدا نہیں ہوئی سچ تو یہ ہے کہ یہ بلائے بیدرمان بکر حادثہ لا یطاق نظر آتا ہے لیکن وہ ہمدردی عامہ خیرخواہی خواص و عوام کہ کافہ رعایا و طائفہ یہ رنج جو شریف جیسی رعیت دلی خلوص دل کے ساتھ ظاہر کرتے ہیں۔ ہمارے اور ہماری دختر عزیزہ کے دل میں اس قدر موثر ہوئی ہے کہ ہم دونوں کے لئے آئندہ تقویت بلکہ تسلی و تشفی کا باعث ثابت ہوتی ہے ہم یہ خواہش رکھتے ہیں کہ ہم ان ساری خیرخواہ خدمتوں کے عوض میں اپنی پوری رضامندی و خوشنودی کا اظہار کریں علاوہ

یہ بھی خواہش ہے کہ اوس عزیز و شجاع شاہزادہ کے حق میں جو ہماری رعایا نے تعریف و تحسین کی ہے اوس پر وہ کو اولین مردانہ وار اپنے وطن و خویش پر جان نثار کی اور کا شکریہ تہ دل سے ادا کریں۔ الغرض کہ ہماری دختر عزیزہ نے اندوہ و غم ناز تحمل و تسلیم و توکل ایسی نظیر ہے کہ جسکی تقلید کرنی سب پر فرض ہے فقط وکٹوریا۔ بفضل خدا ملکہ معظمہ قیصر ہند۔
بتاریخ پنجم ماہ جولائی ۱۹۰۰ء جناب افضل الامرا منتظم الملک صاحبزادہ حافظ عبد الرحیم خان بہادر مظفر جنگ نائب محمد گڑھ و فوجداری کانپور سے بعد تجہیز و تکفین اپنے لخت جگر صاحبزادہ رضا الدین خان کے قائم دار الریاست ہوئے بجلا عزہ واقربا سرداران اہل خاندان و معززان ریاست بوجہ تعزیت صاحبزادہ صاحب موصوف کی کوٹھی پر جمع ہوئے اور بعد سرگرمی و ہمدردی مراسم عزاداری عمل میں آئی۔ اسی تاریخ غلام علی پہلوان عرف غلام مع شاگردان خود داخل دار الریاست ہوا۔ چند روز قیام پذیر رہکر واپس گیا۔ دربار سے خلعت پارچہ و زر نقد عطا ہوا۔

بزم خلیل

بتاریخ دوم ربیع المظفر ۱۳۱۸ھ مطابق بست و چہارم جولائی ۱۹۰۰ء روز دوشنبہ حسب الحکم حضور پرنور عدالت گستر، روشن بخش زیب دہ رہ و بندگان عالی متعالی سپہر و مرتبت انجم حشم قدر قدم اریکہ آرائے دولت و اقبال مہ سپہر جاہ و اجلال کا وس کوس فریدون فر سکندر در منوچہر چہر سیاوش منش مؤید تحقیق تیغ مرد آرزن آفتاب آسمان امارت و سروری اختر برج جلالت و بزرگی ابو النصر المؤید من عند اللہ نواب فلک بارگاہ وسیع خلیل اللہ حضرت امین الدولہ وزیر الملک نواب حافظ قرآن محمد ابراہیم علیخان بہادر صولت جنگ۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ای۔ ادام اللہ اقبالہ و اجلالہ و نوالہ۔ یہ مصرع طرح دیا گیا۔ (نہیں منظور ہے پارکو صحت میری) بزم مشاعرہ بمکان جناب صاحبزادہ محمد شیر علیخان بہادر رشحہ بوقت نو بجے شب کے منعقد ہوئی فی الحقیقت اس ریاست میں محفل مشاعرہ انعقاد بزم دوم سے آج تک نہیں ہوئی۔ جملہ شعرائے نامی گرامی شریک جلسہ صحبت ہیں اپنا اپنا رنگ سخن دکھا رہے ہیں

شبیہ جناب امین الدولہ وزیر الملک نواب حافظ محمد ابراہیم علیخان بہادر صولت جنگ جی سی آئی ای والی ٹونک دام اقبالہ

اول ہر ایک شاعر کے حال کی کیفیت زمان بعد صورت کی وجاہت من بعد نتیجہ طبع کی حالت درج ہو۔ ابتدا میں کلام طبع خویش
اہل خاندان و نیز علمای فیض طبع شعرای حیدرآباد علی قدر مراتب اس غرض سے درج تذکرہ ہیں کہ غزلہای مطبوعہ کا سلسلہ علاوہ اہل
خاندان کے جو آخر میں بقید حروف تہجی قرار دیا گیا ہے تا کہ مصداق ہو الاول ہو الآخر کوئی صاحب تقدیم و تاخیر کا خیال نہ فرمائیں
و جن شاعروں کی تصویر دستیاب نہ ہوئی اونکے حال اور کلام پر اکتفا کی گئی۔

خلیل ۔ نادرہ نظم بے عدیل حضور لامع النور رونق بخش زیب دہ مسند قدر قدرت فلک رفعت فریدون فر
سکندر در گہ کاؤس کوس خلیل کعبہ دل بر بیس منزل جناب مستطاب معلی القاب اعلیٰ حضرت امین الدولہ وزیر الملک
نواب حافظ قرآن محمد ابراہیم علی خان صاحب بہادر صولت جنگ۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ای۔ فرمانروای دار الاسلام
محمد آباد عرف ٹونک خلد اللہ ملکہ و دولتہ حضور پرنور کا سال میلاد ۱۲۶۴ ہجری ماہ ذی الحجہ ۲۲ تاریخ روز
پنجشنبہ وقت عصر ہے چنانچہ تاریخ ولادت «خدایار» [illegible] سے برآمد ہوتی ہے ۱۲۸۱ ہجری میں جبکہ سن شریف
شانزدہ سال کا تھا بحین حیات والد خود مسند نشین ریاست ہوئے چنانچہ قطعہ تاریخ مسند نشینی یہ ہے ؎

شد امین الدولہ جانشین بجای والد مسند نشین
تا ابد عمر دارش سنش رب العباد
ابر و تاریخ سالش این دعایہ بگفت
صاحب فخر و ابراہیم عادل شہ باد

اور «صدر نشین دولت و اقبال» سے بھی تاریخ مسند نشینی برآمد ہوتی ہے۔ حضور والا نے روز مسند نشینی سے آج تک دو دو کار
نمایان بشارہ رفاہ عام۔ انتفاع عوام جاری فرمائے کہ زبان زد ہر پیر و برنا ہیں آپ کے اوصاف حمیدہ و اخلاق پسندیدہ
میں بہت ترقی [illegible] حضور ممدوح المدح کی طبیعت [illegible] مضامین علی کے [illegible] زبان میں
[illegible] حضور والا کے [illegible] دیوان [illegible] ہمہ درست [illegible] مقبول اصل [illegible]
[illegible] حضور [illegible] کلام حضور [illegible]
[illegible] کلام [illegible] تذکرہ [illegible] بہت فصیح [illegible]
حضور والا کا [illegible] کا کلام [illegible] ہے اور [illegible] کی یہ صورت ہے۔ غزل تمہاری۔

[illegible] لا [illegible] ۔ [illegible] مسنون کرو [illegible] ۔ کہتا ہے [illegible] سب کا ہمدم
[illegible] ۔ [illegible] انقلاب [illegible] ۔ [illegible] ہے کسی میں [illegible] ۔ جو [illegible]
[illegible] ہم [illegible] تفرقہ کی

یا من بسر انوناآذری ۔ رحمے بضا رحمے بنما
من من لعبد رحمی جرات ۔ کرکت ذنبا رکنا وسنبک
یا غوث عبیدک یا مولی ۔ ہستاز ہمہ مرضی تو اولی
خوف عن کل اطیق ۔ اے خالق جان واسع لقبی
انت الحی انت المغنی ۔ تو مالک وقادر لم یزل
لطف بصادق یارئی ۔ رحمے بسرائی ازلی

کہیں کس سے غم دل تیرے سوا کہ خدا ہی تو ہی ترہے سن ہم
تری جانب جاتے ہیں ہر جنگ ملک تو ارنا مدے بار غموم و الم
دریائے نجات میں وہ روا جو جاوے دفتر جرم اکدم
دیکھو نہیں ترے گھر میں کمی تو ہے صاحب جود و فیوض و نعم
تو جلائے جسے وہ مرے نہ کبھی نہ جلائے تو ہی نہ سکے اکدم
محتاج کرم دنیا ہے تری دنیا ہے تری محتاج کرم

مشتی بیارب و تب عجم ۔ از فضل بحق ابو القاسم
بندوں میں خلیل ہوں تو حاکم سب کے کر دے سامان راحت رحم

جلوہ ادسی کا جلوہ نمائی اسی کی ہے
سب کچھ وہی ہے سب میں سمائی اسی کی ہے
مالک وہی ہے سب کا اسے اختیار ہے
رنگت ہر ایک پھول میں پائی اسی کی ہے
جنگل میں نام یاد جو آیا اسی کا ہے
شاہی سے بڑھ کے شان گدائی اسی کی ہے

سب کا وہی خدا ہے خدائی اسی کی ہے
ہر کام جگ میں ہے بنا یا اسی کا ہے
ہیں سب کوئی شریک بڑائی اسی کی ہے
غافل جو اس سے ہو دو بڑا اور بہت برا
مشکل میں دل میں جو آئی اسی کی ہے
بندہ کو کون پکارتے ہیں لوگ اے خلیل

ہر چیز میں ہے پر تو انوار کبریا
جو بات بن گئی ہے بنائی اسی کی ہے
جلوہ ہر ایک رنگ میں دیکھا اسی کا ہے
بر اس کی یاد میں ہے بھلائی اسی کی ہے
دل کی مراد و طلب کا جو ادنیٰ نقیر ہے
سچا وہی کا نام روہائی اسی کی ہے

کبت حمدیہ

جانن کی دہوپ نیکو ۔ سندر سروپ نیکو
رنگ کے سوئیں نیکو ۔ نیکو گیان سیام کو

کہن سوں روپ نیکو ۔ دہم نیکو کام کو
ہے تو ہرم نیکو ۔ سبے تو دہرم نیکو

ادتم اسیں نیکو ۔ جگ سوسیں نیکو
خلیل کرم نیکو ۔ نیکو ریت اسلام کو

چمن کو پانن نیکو ۔ رہن کو ٹھانن نیکو
چمن کو ہاٹن نیکو ۔ تا اون نیکو رام کو

مناجات

ہے اک تو ہی تو خالق ذوالجلال
نہ ثانی ہے کوئی نہ کوئی مثال

جو تیرے سے باقی ہے سب کو زوال
خدائی کرے کیا خدا کی صفت

تری ذات ہے وحدہ لاشریک
نہ طاقت ہو اتنی نہ اتنی مجال

بڑی سخت ہون کی مشکلہا مین
سوا تیرے کس سے کرین ہم سوال
کمی کچھ نہین تیری درگاہ مین
شرف تو نے بخشا علی الاتصال
بنائے زمین مٹی سے کیا کیا بشر
نہین کام دیتی یہان دیکھ بھال
تو چاہے تو سب ہیچ حسرت ہون دور
اوسی کا ہے دنیا مین جاہ و جلال
بہت ناتوان مین خدای کریم
تو ہی سب کے بندون کو پال

[illegible]
بڑا دینے والا ہے تو اے کریم
تری ذات مشہور ہے ذوالجلال
بڑھاتا ہی تو ہے گھٹاتا بھی تو
اوگائے زمین مٹی سے کیا کیا نہال
سہارا ہے سب دوستون کو ترا
تو چاہے تو مجھ مین رنج و ملال
اوسی کے لیے عیش و راحت ہین سب
تو بندہ و نیز اسے مصیبت نہ ڈال
تو ہی سب کی سنتا ہی یارب پکار

مصیبت مین تو ایک تو ہی دستگیر
دیا تو نے سب کچھ مجھے بے سوال
دیا چاند کو ہر مہینے عروج
ہے قبضہ مین تیرے کمال و زوال
سمجھتا نہین کوئی قدرت کے بھید
بچاتا ہے سب کو تو ہی بال بال
تری یاد ہے جسکے دل مین نہان
ہے تیری محبت جسے ذوالجلال
ترے ظل رحمت کے محتاج ہین
تو ہی سب کے کرتا ہے پورے سوال

گنہگار بندہ ہے تیرا اسمٰعیل
کرم کر کرم خالق ذوالجلال

نعت شریف

یہ دو خلق مین جس کا احمد مختار رہی ہے
عاصی دین ہی و دنیا کا مددگار رہی ہے
قیامت مین امت عاصی کا پریشان ہو
کر رضامند کے جانے کا اقرار رہی ہے
[illegible] ہے خاک تو ہے حضرت والا [illegible]
کر خدا کی تحمل ہی نہین [illegible] ہے
[illegible] امت عاصی کے سوال اکرم
[illegible]
[illegible]

دل مین [illegible] اسکا [illegible] رہی ہے
جلوہ نور رب [illegible] ہے ہر سو
[illegible] کوئی [illegible] رہی ہے
دل [illegible] شوق لقا [illegible]
[illegible] دل بیمار رہی ہے
ذات پاک نبوی کو [illegible]
شافع محشر ہی [illegible] فدا رہی ہے
[illegible] رحمت کا [illegible]
[illegible] رہی ہے

دونون عالم مین محمد کا سہارا ہے مجھے
چشم باطن سے کوئی طالب دیدار رہی ہے
[illegible] ہوگی دم محشر بخشش
[illegible] حسرت دیدار رہی ہے
[illegible] سے بچاتے محبوب خدا
واقف حال ہی [illegible] رہی ہے
آپ پر [illegible] دل
[illegible] رہی ہے
[illegible] بسر کرتا ہون

عشق گیسو ہی سے ہر رفعت خیر بھی ہو
غم عصیاں مجھے کیوں ہو کہ ہے تو خلیل
رحمت حق ہی ترے لطف خدا بار بھی ہے

غزلہای عاشقانہ

صاحب حسن بھی ہو دل کا خریدار بھی ہو
مست ہے قبضہ میں چلتی ہوئی تلوار بھی ہو
اوسکی عادت سے دل زار خبردار بھی ہو
بے تعلق بھی نہیں اور سروکار بھی ہے
اوسکے عارض سے ہوئی نیرنگی گلشن پیدا
کیوں یہ پیشانی پہ قشقہ بھی ہے زنار بھی ہے
ہمطرح جاتی ہے دل لیکے چلی آتی ہے
اپنے گھر میں بھی ہے اور جانب کہسار بھی ہے
دل کو گیسو سے عجب واسطۂ الفت ہے
دیدۂ تر بھی ہے اور ابر گہربار بھی ہے

یہ مطلوب بھی ہے اور طلبگار بھی ہے
بیخبر بھی ہے مرے دل سے خبردار بھی ہے
جسکو تو یار سمجھتا ہے وہ عیار بھی ہے
خوشنما گل ہے تو ہوا دے بھلا کیا نسبت
شیفتۂ گل ہی نہیں بلبل گلزار بھی ہے
منہ سے کہتے تو وہ سب کچھ ہیں نگاہیں کو کریں
نگہ ناز میں کیا شوخی رفتار بھی ہے
نہیں ممکن کہ جہاں میں دل بے رنج ہو
یہ آزاد بھی ہے اور گرفتار بھی ہے
سنکے وہ حال دل زار یہ کہتے ہیں خلیل

چشم میگون کے قریب ابروی خمدار بھی ہے
چشم مخمور تری مست بھی ہشیار بھی ہے
اسمیں کچھ بھید ہے ورنہ یہ تغافل کیسا
گل کے پہلو میں نہ چبھتا ہوا اک خار بھی ہے
ظلم کیا او بت کافر یہ نکالی تو نے
یہ تو پیمان ہی سہی عہد بھی ہے اقرار بھی ہے
پوچھتے کیا ہو کسی دل وحشی کا پتا
بس دہر میں کوئی گل بیخار بھی ہے
برہمن کون پرستار ہے مت بولیں
کچھ بناوٹ بھی ہے کچھ شوق کا اظہار بھی ہے

دیگر

اے شوق جستجو ہی سہی کچھ نہ کچھ تو ہو
گر گل نہیں تو بو ہی سہی کچھ نہ کچھ تو ہو
الفت مل کہ عشق میں رنگ کے تو غم نہیں
مٹنے کی آرزو ہی سہی کچھ نہ کچھ تو ہو
گل تک ہو عندلیب تجھے دسترس نہیں
پیدا اوسکا جستجو ہی سہی کچھ نہ کچھ تو ہو

اوسکا طواف کو ہی سہی کچھ نہ کچھ تو ہو
بیدادگر ہو تم تو سہینگے جفائیں ہم
ایذا ہی پاس تو ہی سہی کچھ نہ کچھ تو ہو
ہم کو کلام ہے وہ غنچہ دہن نہیں
گلشن میں اوسکی بو ہی سہی کچھ نہ کچھ تو ہو
لطف و کرم کی اونکو جو عادت نہیں خلیل

کاشانۂ صیاد کے کتنی کہ گلشن میں عندلیب
صبر و رضا کی خو ہی سہی کچھ نہ کچھ تو ہو
مانا کہ اپنے پاس وہ دلبر نہیں شہو
قاصد سے گفتگو ہی سہی کچھ نہ کچھ تو ہو
ممکن نہیں بہار اوسکا میں جانتا ہوں خوب
جور و ستم کی خو ہی سہی کچھ نہ کچھ تو ہو

دیگر

الفت نہیں جفا ہی سہی کچھ نہ کچھ تو ہو
اچھا وہ بے وفا ہی سہی کچھ نہ کچھ تو ہو
ہم پس میں بلبل کی باتیں نہیں شنوں

شکوہ سہی گلا ہی سہی کچھ کہو تو ہے
[illegible] بار سے دل میں نہیں [illegible]
[illegible] ہی سہی کچھ نہ کچھ تو ہے

الفت کے دیکھنے [illegible] آگ چاہیے
[illegible] ہی سہی کچھ نہ کچھ تو ہے
[illegible] دل ہے تو حجت سے [illegible]

وہ خوش نہیں خفا ہی سہی کچھ نہ کچھ تو ہے
کرتا نہیں وفا نہ کرے اس کا رنج کیا
اچھا نہیں برا ہی سہی کچھ نہ کچھ تو ہے

[illegible] دل رہے دل میں [illegible] نگاہ ہی سہی کچھ نہ کچھ تو ہے

اگر [illegible] دل کو ذرا تو کبھی نہ رہے [illegible] نہ رہے یہ الم
[illegible] کا مزہ ہے تو کر دیا ہی کیا نہ ستم
[illegible] ہے چاروں طرف تو ہی تو نہ خوشی کی خوشی نہ الم کا الم
[illegible] وصل جو ہو تو [illegible] ہی [illegible] تو [illegible]
[illegible] حسرت دل کو نکالے گا تو [illegible] دیکھ لیا [illegible]
[illegible] گئی [illegible]
[illegible] حال سے کیوں [illegible] بے خبری [illegible]
[illegible]
[illegible] حال [illegible] کبھی نہ [illegible] وفا نہ لطف ستم
[illegible] کی بدی کہ ہے چاہ [illegible] جور و وفا [illegible] ستم
[illegible] الفت [illegible] وصال کی [illegible] قسم
[illegible]
[illegible] مجھے [illegible]
[illegible] کا رنج نہ غم
[illegible] کیا ستم
[illegible] شوق [illegible] ستم
[illegible]

میتو بیت فتنی مسرت ط نظر – چہ کم سوی این سوی او – مجھ تو ہے روشنا ہون جو من جون رو نو کبھی جوش جدا ہوا یہ سہم

یک بخت مت رجب – تو یہ پہ اور زیب اور

جو جفا ہے تو وا وہ تندی و مسکراہٹ بھی سے بہت

ٹھمری بہار

رنگین رہا من سجے رے – آئے بسنت بہار رنگ بار رے
یہ تیری بانسری بس کر را گے – نین سوچ کرت سکھیا رے
ابراہیم کہا کچھو سمجھے – جون تو رسیل بسنت کیرے

ٹھمری بہار سوا

رنگ میٹھی بسنت بچھے رے – پھولتون مین کسم کھل رہے
کول گونج بہنور گنبت این – بین مدہ کر مد چل رہے
ابراہیم بجن سبحے دو دو – ہل مل بول بہار ہی رے

ترانہ

توم تنوم توم تا درو دانی تا درو دانی اود اتنا تنا توم اود ادانی – دیر دیر دیر یہ تا دیریم اود اتانا تنا توم
اود اتانا توم تنا تا ریدانی تی تانا تناد رنا توم تنا نا توم – تا درو دانی اود اتنا نا اود اتنادیم تا درو دانی درتوم

ستزاد

دل خود رفتہ کو الفت مین سنبھالا تو بہت – پر یہ سنبھلا ہی نہین
اسکو انجام محبت کا بتایا تو بہت – کچھ یہ سمجھا ہی نہین
دل کی تقدیر مین کا کل ہی کا رہنا تھا بدا – خواہ اس سے رہا
در گیسو سے اسے ہمنے چھڑایا تو بہت – پر یہ چھوٹا ہی نہین
مائل اس شوخ کو اقرار پہ جبند کیا – خواہ پر خوا
راہ پر اپنی اسے ہمنے لگایا تو بہت – پر وہ آیا ہی نہین
اللہ اللہ یہ نخوت یہ تکبر یہ غرور – عاشق پہ تو نخوت
ہمنے کو بہت خود کو چھیڑا تو بہت – منہ سے بولا ہی نہین

اوس نے تجھ سے حسین اپنا جو منہ پھیر لیا – یہ بھی قسمت کا لکھا
میرے تو صدمہ خورشید جو کرو جو جاتی – دو بیچے دیکھا ہی نہین

فیروزہ – کلاش جہ عالم افروز – دلم رشک یزداں – میرزم جس ہم فخر الامرا افخر الملک – صاحبزادہ محمد سعید خان صاحب بہادر رفیع جنگ – سی – ایس آئی – نائب یاد والیں پریزیڈنٹ محکمہ محتشمہ کونسل دربار ٹونک – دام اللہ قبالہ و اجلالہ

خاص حضرت نواب وزیر الدولہ بہادر جنت آرامگاہ ابن حضرت نواب امیر الدولہ بہادر آسودہ جنت الفردوس مورث اعلی ریاست ٹونک
شاگرد رشید استاد حضرت اسد لکھنوی سلمہ اللہ القوی۔ آپکا سال ولادت ۱۲۲۶ ہجری ماہ شوال ۲۲ تاریخ ہو یا شب
[illegible] ۔ تاریخ ولادت برآمد ہوتی ہے آپکی [illegible]
[illegible] وفات [illegible] تاریخ [illegible] سے ظاہر ہے۔ [illegible]
[illegible] آپ حسب الحکم [illegible]
سرکار [illegible] ہے غزل فرماتے ہیں۔ یہ آپکا کلام [illegible] ہے۔ ماشاء اللہ یہ تصویر ہے۔

غزل نواب صاحب

ہوئی محبت نصیب جبکہ [illegible] یہیں گیا ہوں نیند گئی
یہ جگر کو [illegible] یہیں گیا ہوں نیند گئی

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] یہیں گیا ہوں نیند گئی

[illegible]
کبھی آنکھ لگی نہیں ایک گھڑی [illegible] گیا ہوں نیند گئی

کبھی [illegible]
کبھی غم [illegible] خوشی [illegible] گیا ہوں نیند گئی

کبھی درد سے دل کو [illegible]
کبھی [illegible] گیا ہوں نیند گئی

[illegible]
میں اب [illegible] گیا ہوں نیند گئی

[illegible]
[illegible] یہیں گیا ہوں نیند گئی

[illegible]
[illegible] گیا ہوں نیند گئی

[illegible]
[illegible] نواب وزیر
[illegible] شاگرد رشید
[illegible]

[illegible]

ست ترے فیض سے یہ صورت تیری پہ نی
وے نہ دشمن کو بھی اللہ مصیبت یہ نی
سب مروت ہیں یہ سب جان سے سیفو پہ نہ تھو
ہوگی اللہ سحر کب شب فرقت میری
ہجر میں ہو گئے اپنے بھی پرائے دیکھو
میں ارہیں دیکھتا ہوں رہ صورت میری

ذرہ نہ بز خاک نہیں کچھ بھی حقیقت میری
از رہ حق تو ہے جو الفت سے طبیعت میری
مان لے اے دل نہ کام نصیحت میری
شکل وصل اب تو کبھی خواب میں ہو جاتی تھی
ہے کہیں جان کہیں دل کہیں حسرت میری
آرزو وصل کی رکھتا ہوں اور ہے میں پیاسا

صبح ہوتی نہیں شام شب فرقت میری
شوق دل اور بھی بڑھا دیتا ہے ہمت میری
روز محشر سے بھی افزوں ہے درازی اس کی
میری ہشیاری سے بہتر ہے غفلت میری
فرد غلطی سے شب وصل میں رونوں میری
روز دشمن سے جو کرتے ہیں شکایت میری

فدا۔ تخلص بے مثال۔ جناب صاحبزادہ محمد خانصاحب بہادر ماموں حضور پر نور دام اقبالہ خلف اکبر جناب صاحبزادہ حافظ محمد ابراہیم خانصاحب بہادر برادر حقیقی ابن حضرت نواب امیر الدولہ بہادر آسودہ جنت الفردوس مورث اعلیٰ ریاست ٹونک عمر ۲۵ سالہ شاگرد سرآمد شعراء مستند حضرت استاد لکھنوی سلمہ اللہ القوی۔ صاحبزادہ صاحب موصوف کا ہے ماشاء اللہ فن سپہ گری میں یکتائی روزگار ہیں آپکے طبعزاد اشعار ہیں اور حسن سیرت ہے اور خوبی صورت۔ غزل طبعی

فضل تیرا جو ہر اک حال میں شامل میرا
کسی دشمن کو بھی اللہ نہ دے دل میرا
کسی دوست کا شکوہ نہ گلا دشمن سے
سر جھکائے ہوئے روتا رہا قاتل میرا
تم شب وصل دعا میں سحر کی مانگو
[illegible] گیا آکر سر منزل میرا
[illegible] کے روکتے ہیں

کام آسان ہو مشکل سے بھی مشکل میرا
کس طرح یہ جمال رخ جانان دیکھوں
جان آفت میں پھنساتا ہے یہی دل میرا
اپنی آنکھوں سے دم گریہ کٹتا ہی نہیں
وصل فرقت میں ہوا جاتا ہے شامل میرا
قتل کے بعد بھی ہے شوق شہادت باقی
ہو مزا تیغ ہے کہ من سے یہ قاتل میرا

ہو گئے پر بس جان بنگیا قاتل میرا
شوق نظارہ ہوا جاتا ہے حائل میرا
جرم میرا جو ہر قتل کسی نے پوچھا
تم سلامت ہو تو توڑ دیگا کبھی دل میرا
کھو گئے وصل کی شب ہر وز بیہوش اس
آپ شمشیر میں اب خون ہے شامل میرا
اپنے آغوش تصور میں یہانتک کھینچا
جلوے سے جلا دل میرا
میرا

وغیب

صاحبزادہ محمد یار خانصاحب
صاحب دیوان شاگرد

تصویر صاحبزادہ محمد خان صاحب ماموں حضور نواب صاحب بہادر ریاست ٹونک

مطبوعہ مطبع ستارۂ ہند

سراپا نور مسند فضیلت ... مولوی ... یہ طرز سخن ہے شعر ... غزل طرح

الٰہی یہ کیا وقت ہے مصیبت میری	نوبت رکھتی ہے اظہار سے غیرت میری	یہ لیتے ہیں رو رو کے دیکھ کے صورت میری
... وقت و انداز ہے چاہت میری	رشتہ ... شان پہ شوکت میری	کہ زیارت گہ عشاق ہے تربت میری
... دل پہ ... کدورت میری	کہیں جاتی ہے سب خاک میں حسرت میری	دیکھتا آنکھ سے ہوں روز یہ کیا کیا مجھے
دیکھے دل گیسوئے شبرنگ کو شامت میری	کیوں کسطرح کہ ... شامت	ورنہ میں جانتا ہوں جو ہے حقیقت میری
... قیامت میں گناہوں کے سبب	اب اجازت کس سے کہ شفاعت میری	جانتے ... ہے یہ ممکن ہی نہیں
... دل ہو گئی الفت میری	... ہو جاتے ہیں	روز ... آگے ... تربت میری
... شب ... ہیں	المدد المدد ... رحمت میری	ایک جا ... نہیں ... مجھکو
... کیا ہے ... مصیبت میری	وہ بھی مجبور ... ہیں	... کی مروت کہ مروت میری

دیکھتا ... گردن وا ... میں تڑپتا ہوں ... حسرت میری

تضمین بر غزل ... حضرت ... مرحوم

... فلک ... تو	... بالائی تو	... سودائی تو
ای عیسی ... تو	... جان ... زیبائی تو	
... دالم	... بیداد ...	... ظلم و ستم
... کرم	... سیمای تو	
... دہان	...	... زیبان
... زبان	... شیدائی تو	
...	...	...
ای دلربا ...	... تماشائی تو	
... حسرت	...	...
...	... ہرجائی تو	

گر بود آگو بدم آن فتنۂ آشوب جہان | زندہ شد والد شود وآنکہ شود مرغی عیان | ور دل چاکِ ایں زمان نقشی ...

آنکہ در دیدہ جان گرد ... | تا جان بود از جان جان زاید پیدائی تو

سعید۔ گلزارِ دل دیدہ۔ جناب صاحبزادہ محمد سعید خانصاحب بہادر ابن جناب صاحبزادہ محمد عبدالکریم خانصاحب بہادر متخلص بہ شرق مغفور ابن حضرت نواب امیر الدولہ بہادر جنت آرامگاہ مورث اعلیٰ ریاست ٹونک عمر ... سالہ۔ جناب صاحبزادہ صاحب شاگرد کسی کے نہیں ہیں۔ علم موسیقی میں مہارت کافی رکھتے ہیں۔ ذہانت و ذکاوت طبیعت کی جودت صورت کی کیفیت غزل طرح

شب عیش نہیں چاہتی غیرت میری	توا غیار کی ہو شب وصلت میری	غیر کی ہو شب ہجرت شب فرقت میری
غیر کی ہو شب فرقت شب وصلت میری	نہیں معلوم ہے کتنی یہ الفت میری	اپنے دل میں جو وہ رکھتے ہیں کدورت میری
بیٹھے ہیں غیر کے ملتے ہیں وہ مجھسے یا رب	میری ہو غیر کی اور غیر کی صورت میری	جب ہی نکلے نہ کبھی ارمان میرے دل کا اگر
شب فرقت سے ہو بدتر شب وصلت میری	مانع وصل خیال تو نہیں ہے کوئی	دشمن جان ہوئی ہے ان کی نزاکت میری
رنگ آتا ہے بہت اپنی محبت سے ہی تو	دل میں اپنے جو وہ رکھتے ہیں محبت میری	یہ خدا چاہے تو نہیں چاہو گا کبھی
منہ دکھلا کے جو کوئی نگاہ یہ نیت میری	شب فرقت ہی بہت کہتی ہے یہ الفت	شب فرقت کا میں عاشق شب فرقت میری
کیا کہوں حال میں اپنا کہ بیان رہ جائے	بے کسی خود ہی لکھے وقت نہ صورت میری	یہ کہو نہ تو لگا لے میں لگا دوں تجھے منہ
نہ تو غیرت ہی ایسی نہ طبیعت میری	تیرے الفت ہی میں جب ہو ...	غیر کیوں کرتے ہیں مجھ سے شکایت میری

میں سعید ... | کونسی شکل سے ہو حال کی صورت میری

شمشیر جنگ۔ تیغ بیام کلام رنگا رنگ۔ ... جناب صاحبزادہ محمد ... خانصاحب بہادر شمشیر جنگ متخلص صاحبزادہ ... محمد ... خانصاحب بہادر ابن حضرت نواب ... الدولہ بہادر جنت آرامگاہ ... [illegible] مرحوم۔ جناب صاحبزادہ صاحب موصوف کبھی کبھی فرماتے ہیں۔ ... طبیعت کی جودت ... غزل

زلف ... | ... طرح

تیرے عشاق میں ہم ہیں بہت دیکھنے والے	... حقیقت میں حقیقت دیکھنے والے	... ہیں بہت اپنی حالت دیکھنے والے
بہت کم ہیں کہ جو خلق کی محنت دیکھنے والے	نگاہ ناز سے ... ہو کر جان و دل	... میں تیری جرأت دیکھنے والے
نہیں ... رسائی اندھوں کو لیکن	کبھی ہم بھی تھے ان کی خلوت دیکھنے والے	... کیا غضب ہے خنجر ابرو کو

تصویر صاحبزادہ محمد سعید خان صاحب خلف صاحبزادہ عبدالکریم خان صاحب جمعدار پنسنر بہک

(محمد رفیع سنہ ...)

تصویر صاحبزادہ محمود خان صاحب بہادر تہور جنگ

تصویر صاحبزادہ محمد صفی اللہ خاں صاحب نجلِ صغیر برادر حضور نواب صاحب بہادر دام اقبالہ ریاست ٹونک

بجلی پڑتی ہیں یہ طاقت دیکھنے والے	مرا دل بھی کبھی آئینہ رخسار جاناں تھا	بہت سے ہیں ابھی اہل بصیرت دیکھنے والے
چھپا رکھو دل میں چھپتا نہیں چھپتا	پری جاں تاب جاتے ہیں یہ صورت دیکھنے والے	اُٹھی اُٹھتی کہ سانچہ میں بھی جاناں میں
عجب ہیں کہ سہہ رہے ہیں صورت دیکھنے والے	بھلا وقت ذرا شیشہ جنگ اور تیغ خنجر کا	کہ سارے مست بیٹھے ہیں شکایت دیکھنے والے

محمود۔ نامی گرامی سخنور۔ شمس الامرا نظام الملک جناب صاحبزادہ محمود خان صاحب بہادر تہور جنگ خلف اکبر جناب صاحبزادہ محمد خان صاحب بہادر مرحوم ابن حضرت نواب وزیر الدولہ بہادر مغفور ابن حضرت نواب امیر الدولہ بہادر جنت آرامگاہ عمر ۳۵ سالہ جناب صاحبزادہ صاحب موصوف نہایت پابند شرع ہیں جب کبھی غزل کہنے کا اتفاق ہوتا ہے حمد و نعت میں فرماتے ہیں۔ یہ کلام تحریر ہے۔ یہ تصویر ہے۔ غزل طرح۔

کیا ذکر تمہاری مدح کا ادا ہو	ابھی شے تک لاحصی کم ہو	وہاں کیا دخل شعور و عقل و شبہ	جو ذات پاک بے چون و چرا ہو
تیری تعریف عاقل سے کیا ہو	جو ہو وہم شامل ذکر خدا ہو	رہے ذکر نبی کا جو سفیر و	تو اس کا کیا [illegible] جلسہ
بتا بات کہتے ہیں اور ہی کو	تری جو ذات خلق میں فنا ہو	جو گیسوئے انور تیرا	تجلی سے مہ و خورشید کیا ہو
نہ تیرے کرم کا گر اشارہ ہو	کسی کا بھی نہ حاصل مدعا ہو	خدا تیری حمایت کی جو ہو	اگر ذرہ ہو تو خورشید سا ہو
[illegible]	پرستش کس کی [illegible]	محمود [illegible] نہ ہو	[illegible]

مصطفیٰ۔ واقف نکات علم نجومی۔ جناب صاحبزادہ محمد مصطفیٰ احمد خان صاحب بہادر الملقب بہ [illegible] ابن حضرت نواب امیر الدولہ بہادر مرحوم ابن حضرت نواب وزیر الدولہ بہادر مغفور [illegible] صاحب [illegible] شاگرد [illegible] حضرت استاد لکھنوی سلمہ اللہ القوی [illegible] صاحبزادہ صاحب موصوف [illegible] مرادآبادی کے [illegible] شعر خوب فرماتے ہیں انکی شاعری کا رنگ ڈھنگ سب سے جدا ہے [illegible] حسن سیرت کا کیا کہنا صورت شباب خود گواہ ہے۔ غزل طرح

نہ پوچھیں [illegible] ہے بیتاب دل میرا	فلک سے بھی آئینہ میں [illegible] دل میرا	کہیں [illegible] تمنا کا جواب
کا ہے [illegible] ستار [illegible] ہے	تو گئی جنت کی [illegible] باقی ہے	ہمیشہ [illegible] دل میرا
[illegible] بھی پامال [illegible] ہے	[illegible] تڑپے [illegible] کبھی دل میرا	ہوتے [illegible]
[illegible] تجھے دیکھنے دل میرا	سو گیا قسمت [illegible]	گیا [illegible] ایک نقش [illegible] دل میرا
[illegible] گوش [illegible]	[illegible] دل میرا	[illegible] زمین کو [illegible] آفت خیز

ونکے جودانہ پڑا اس میں بنا دل میرا
دلبری کا ادعا ہے جو ہی ہے جانانہ کا
دیکھا دوست نگیں نظر آیا
دلربا اپنے خدا اس پہ فدا دل میرا
حال بوش اپنے نہ کوئی دل میرا
ہو وہاں بھی ہو اگر کدورت کے سبب
صورتِ شیشۂ ساعت ہے صفی ادھر میرا

رفیق۔ کشاف مضامین دقیق جناب صاحبزادہ محمد رفیق خانصاحب بہادر خلف اصغر حضرت نواب یمین الدولہ بہادر مرحوم ابن حضرت نواب وزیر الدولہ بہادر مغفور ابن حضرت نواب امیر الدولہ بہادر مبرور۔ جناب صاحبزادہ صاحب موصوف ۱۲۸۱ہجری میں متولد ہوئے ہیں کتب تواریخ وغیرہ سے نہایت شوق ہے اور عربیہ کا شوق اس سے بھی زیادہ ہے کبھی کبھی غزل فرماتے ہیں اس پر ستم فرماتے ہیں کہ کہتا کیا طبیعت ہے تر و براق یہ صورت ہے۔ غزل طرح

ذرا بیچ او خاوند اپنی صورت دیکھنے والے
ہو شرے ہیں ہم ہی ایسی صورت دیکھنے والے
سنائینگے وہ اپنا قصہ غم عرس کی شب میں
ذرا میں تو ہو جاتے ہیں بہت دیکھنے والے
کرینگے حسن کی سب ابتک شہرت دیکھنے والے
برہمن دیکھیں تصویر ہی گر بت کا ز
اٹھینگے آپ سے صورت قیامت دیکھنے والے
ترے تمام رفیق بنے پڑ نوکنند گشتہ
حسین دیکھے بہت ہمنے نہ دیکھا آپسا کوئی
تو صورت تو کر یوں تیری صورت دیکھنے والے
چھپانے کا کوئی ساعت پہ چھپاتے نہیں حقیقت
ابھی ہیں صورت انسان میں سیرت دیکھنے والے

رشید۔ شاعر نامور جناب صاحبزادہ محمد رشید علی خانصاحب بہادر خلف الرشید جناب صاحبزادہ محمد عبد الرحیم خانصاحب بہادر مرحوم ابن جناب صاحبزادہ حافظ محمد جلال خانصاحب بہادر مغفور ابن حضرت نواب امیر الدولہ بہادر مبرور۔ جناب صاحبزادہ صاحب موصوف ۱۲۹۲ہجری میں متولد ہوئے ہیں میاں چہوٹن نے حسب ایمائے پدر بزرگوار زہے مولود مسعود اسم تاریخی۔ عبد الشکور خان تجویز کیا اور یہ قطعہ تاریخ ولادت کہا ہے

بنت عبد الرحیم خان بسترت
ہوئی خوش وہب ابن جد رجب
شکر تاریخ آبرو و جہ نمود
گفت ہاتف۔ اعظم الد

جناب صاحبزادہ صاحب موصوف نے ابتدا سے کتب درسیہ وغیرہ وغیرہ سے مگر خط تعلیق و نستعلیق کی مشق بہم پہنچائی وہ خوبان شہر انکے خط کے وہ گرویدہ ہے خط مشتاق کا دم انکے سامنے ہے فی الواقع اہل خاندان میں اب خوشنویس خوش قلم کوئی نہیں ہوا ہے فی الحقیقت رنگ سخن کا بھی ڈھنگ ہے جسکے طرز کلام سے فکر شعر سبحان اللہ کیا طبیعت ہے۔ ماشاء اللہ کیا صورت ہے۔ مصرع۔ خدا محفوظ رکھے ہر بلا سے۔ غزل طرح

تصویر جناب صاحبزاده [illegible]

ہے عجب گر شوق سے غفلت میری
[illegible] شوق سے بندھا جائے ہمت میری
[illegible] ہے ہر وقت میں
[illegible] جب [illegible] طبیعت میری
[illegible] وفا [illegible] گمان ہوتے ہیں
[illegible] بہت ہی حسرت میری
[illegible] ایک ہی صورت کے [illegible] سو سو پردے

تم ہو بے پردہ تو پردہ میں ہو صورت میری
کہیں [illegible] خاطر میری
[illegible] کہیں [illegible] میری
میری بگڑی ہوئی صورت [illegible] کا بناؤ
[illegible] الفت میری
دل [illegible] اندازہ
سو طرح ایک [illegible] صورت میری

[illegible] کچھ تو [illegible] میری
[illegible] میری
تو تصور [illegible] بے پردہ [illegible] آگے
[illegible] کی تصویر [illegible] ہوئی صورت میری
[illegible] کچھ نہیں [illegible] نہیں
[illegible] آنکھیں [illegible] میری
[illegible]

[illegible] قیامت میری

غزل غیر طرحی

[illegible] برق [illegible] دل شوریدہ سر میں ہے
[illegible] حلقہ [illegible] ہے
[illegible] دل [illegible] کو
[illegible] میں ہے
[illegible]
[illegible] میں ہے
[illegible]
[illegible] میں ہے
[illegible] شوق [illegible]

شوخی تری نگاہ کی میری نظر میں ہے
[illegible] ہے
[illegible] تری [illegible] میں ہے
[illegible] ہے
[illegible] میری نظر میں ہے
[illegible] ہے
[illegible] میں ہے
[illegible]
[illegible] میں ہے

[illegible] میں ہے
[illegible] ہے
[illegible] دل [illegible]
[illegible] زخم جگر میں ہے
[illegible]
[illegible] میں ہے
[illegible]
[illegible] میں ہے
[illegible]

[illegible] رہتی ہے

[illegible] کا
[illegible] ہیں
[illegible] کا
[illegible] ہیں
[illegible] کا
[illegible] کا
[illegible] کا
[illegible]

سلام اوس سر کو بناوٹ سے ہے
او نہین آیا وہ کرتا ہون پہ قتل
وکھتے ہین کہ دل پر کیجیے جبر
تمہ او پہ پردہ وہ ہٹانے غرض قدرت نے
وہ اتنی بنا ہم گویا ہین نازان
میسر ہو اگر اونکا سے وصل

بہانہ جو بہ شرط پاسبان کا
کیا کیکو شوق ہر خود امتحان کا
نیا سو جہاے بہیلوا امتحان کا
عبث ہمند چڑہانا مدآسمان کا
نگاہین کام دیتی ہین زبان کا
تو ہم مرے جیسے لین جہوٹی زبان کا

اوسے کیونکر فقط ذرا دل وفا ہے
برا تم ہوتے کے اور رو یہ پسند ہمارا
مین بل کو روکتے ہون نظر ہو
عیان تا ہے گفتگو سے بدگمانی
سر اجا دیان زبستر مین
قمر کا نہین اونکے چہرے ہے

کہ شرمندہ دست قدر تیر سا کمان کا
ادھر منہ وہ دیتا مجمہ ناتوان کا
ہزار ہان رہون یہ جانب امتحان کا
کہ دل لیجئے جو تیر ابرو دان کا
گمان ہر بزم مہ بدگمان کا
نشتر فقرہ تیرہ ونکی زبان کا

عاشق - لائق رفاقت جناب صاحبزادہ احمد سعید خان صاحب بہادر خلف اکبر جناب صاحبزادہ محمد سعید خان صاحب بہادر ساکن محمود پور ولد دام اقبالہ ابن جناب صاحبزادہ حافظ محمد عبداللہ خان صاحب بہادر شرق مرحوم ابن حضرت نواب امین الدولہ بہادر مغفور صاحب دیوان شاگرد حضرت حالی و داغ وظہیر دہلوی - جناب صاحبزادہ صاحب موصوف ۱۲۸۸ ہجری مین تولد ہوے ہین […] تاریخ ولادت ہے یہ بیج ہے - احمد سعید ابن محمد سعید خان - صاحبزادہ صاحب موصوف نے متداول کتب درسیہ […] شاعری کو مشق […] صاحب سے حاصل کیا بعد ازان حضرت حالی و داغ و ظہیر دہلوی سے رفتہ رفتہ غزلیات پر اصلاح لی لیکن فن شاعری مین استعداد بہم پہنچائی - ماشاء اللہ غزل مین چوچلا لکھنا اچھا ہے - چنانچہ بطور نمونہ انکی غزل منتخبہ درج تذکرہ ہے - تشبیہ […] مین ادنا مین تصویر کی رنگ آمیزی مین رشک بہزاد ہین - غزل طرح

اوٹ سے کس طرح سے ہو جائے محبت میری
ہون جو دشمن سے گریزان یہ غیرت میری
نہ قسمت ہی مین ملنا تو ہے کوشش بیکار
آنکے اغیار ہی کرتے ہین زیارت میری
بے وسے ہو ین غنت یہ سوال بیسل
سنو وقت نے بدلدی ہے صورت میری
تنے ہمان وفا غیرت جو راہ دیا ہے
آج وہ پوچھتے ہیں وہ تربت میری

یہ تمنا ہی ہو بہو تو ہے وحشت میری
دیکھا سبات مین آ عشق کا ہوجی نمان
نہ تمہاری کوئی غفلت نہ یہ غفلت میری
نیک اعمال کرین سب لئے شاق ہین یہ
کہہ نہین ہون تو یہ ہین ہو گئی شہرت میری
سخت جان ہون کہ مشکل نہین […]
اوس سے کہ زور نہین […] میری
بڑی مشکل ہی کام آئی آج آہ مین

آئی محبت سے وہان مین ہی غربت میری
تو نکرنا کہین اعدا سے شکایت میری
اللہ اللہ رے شوق ووفا کا شہرہ
اپنے کوچہ مین بناتے ہین جو تربت میری
میری تصویر کا دھوکا ہے جہانکو مجہ پر
ہے تری تیغ کے قبضہ مین شہادت میری
کبھی کوئی تازہ تر بدن یاد آیا
[…] دیکھ کے […] صورت میری

تصویر صاحبزادہ احمد سعید خاں صاحب تخلص عاشق خلف اکبر صاحبزادہ محمد سعید خان بہادر

لیکے دشمن کو وہ آجائین وہین تو کیا ہو
بیٹھ رہ جائیگا ہر تن نہین نیت میری
وصل کیا خاک ہو تدبیر جب اُس پہ سبب
بات رکھ لے وہ اگر روز قیامت میری
آپ نہ پوچھو کہ مجھے ہجر مین کچھ ہوش نہین
خاک مقبول ہو بیہوشی تو ہر طاعت میری
خواہ رحمت ہو خواہ نہ ہو شان تو ہے
اُس بہ یہی بزم مین دیکھے کوئی خلوت میری
تم مجھے پیار کرو اور محبت سے ملو

نہ بتانا نہ بتانا کہیں تربت میری
دل کے لے دل مین یہان چھوڑ کے ہی دل اسکا
وہ پسند آئی تو کیا کیجیے منت میری
لیکے دشمن سے اُدھر سے کہیں جا کر دو
بس وہ ہے دل ہی مین بنے دیکھا کریگی
نہین مانا ہے مری عشق تمنا کا جواب
کیا ہوا مین بھی تو ہون اپنی محبت میری
وہ نہ ہو تو یہ سب ہین شہیدان وفا
دیکھ آج لگی مجھے بڑی طبیعت میری
اب ہوا مجھ ہی تو ہے طبیعت میری

یہی کچھ سانحو ہے و سبب ہے ساقی
پہ نہ ہو بس یہ تقدیر یہ قسمت میری
مین نہ چاہون کبھی بیداد کا بدلا ہرگز
آگئی کیا تصویر مین حیرت میری
لگے دل تو ہر اک کام بگڑ جاتا ہے
چپ شب وصل مین تکتے ہین یہ صورت میری
جس سے کہتا ہون وہی بات سمجھتا ہے بیان
آپ ہر ایک کو جانے ہے تربت میری
ہو کے عاشق نہ کیجیے ہم جانکا دشمن

احسان۔ سو بیان۔ جناب صاحبزادہ محمد احسان اللہ خان صاحب بہادر ہمشیرہ زادہ و خویش حضور پُر نور دام اقبالہ خلف الرشید ... جناب صاحبزادہ حافظ محمد عنایت اللہ خان صاحب بہادر صمصام جنگ مغفور ابن جناب صاحبزادہ حافظ محمد جمال خان صاحب بہادر مرحوم ابن حضرت نواب امیر الدولہ بہادر ... رئیس اعلیٰ ریاست ٹونک۔ شاگرد رشید جناب صاحبزادہ احمد سعید خان صاحب عاشق۔ مؤلف نے تاریخ ولادت صاحبزادہ صاحب موصوف یہ کہی ہے

بشکوی مرد ارواہ ... | شد عیان ... | ... بتاریخ سال | ... بطور مثال
بہت ... | ... اخیرد ...
... کا یہ رنگ سب تصویر کا ڈھنگ ہے۔ غزل

تو زمانے ہو خدا بخت یہ قسمت میری
بس یہی سمجھو کہ مجھے طبیعت میری
دل مضطر کو ہو تسکین یہ ممکن ہی نہین
... جو نکلے وہ گھڑی بہت میری

درد کہتا ہون کہ یہ ہو تو نکلا نہ میری
کم نہ ہے ... مشکل نہین ...
نہ دیتے ہین یہ آئے جو طبیعت میری
سر نیچے سے مرے بت ... دشمنے ہونگے

خود مین کیا کہون ہے ترے ہجر مین حالت میری
لطف وہ تیری نگاہ کا ہے نہ محبت میری
خوب ہے دین جہان ... محبت تیری
اب کہ ... کدورت میری

تو سمجھ کی بات سمجھا مرا مطلب | کی [illegible] کہاں [illegible] طبیعت میری | ہو فنا [illegible] جائے [illegible]
نہیں کھلتا [illegible] محبت میری | اپنے ہمسائے سے [illegible] گئی | اپنے [illegible] میں ضمانت میری
[illegible] میں [illegible] نظر | [illegible] سے [illegible] میری | [illegible] احسان
| [illegible] روز قیامت میری |

حنیف ۔ تخلص ہے [illegible] حنیف جناب [illegible] محمد حنیف خانصاحب بہادر نبیرۂ شمس الامراء [illegible] جناب صاحبزادہ [illegible] خانصاحب
بہادر [illegible] جنگ [illegible] محمد [illegible] خانصاحب بہادر [illegible] بن حضرت نواب وزیر الدولہ بہادر مغفور بن حضرت نواب [illegible] الدولہ
بہادر [illegible] سالہ شاگرد حضرت قبول [illegible] طبیعت [illegible] صورت ہے ۔ غزل نو طرح

دیکھیں [illegible] عاشق صورت دیکھئے کیسے | [illegible] دیکھئے | [illegible] کو [illegible]
قیامت [illegible] ہو گئے صورت دیکھ کے | [illegible] خود [illegible] یہ بھی [illegible] کر | [illegible] احوال دیکھیں اپنی صورت دیکھئے
ہمارا دل [illegible] ایسا [illegible] | [illegible] دیکھیں اپنی [illegible] دیکھئے | [illegible]
[illegible] انکا [illegible] دیکھیں [illegible] صورت [illegible] | [illegible] | [illegible] تیری صورت دیکھئے
[illegible] | محبت [illegible] دیکھئے | تجھے دیکھ [illegible]
[illegible] دیکھیں تیری صورت دیکھ کے | [illegible] | [illegible] اپنی صورت دیکھئے
[illegible] کا نامہ [illegible] | [illegible] عادت تو دیکھیں اپنی عادت دیکھئے | [illegible] حیرت [illegible]
| حنیف [illegible] کے صورت دیکھئے |

وفا ۔ تخلص ہے [illegible] صاحبزادہ محمد حسن خانصاحب بہادر [illegible] جناب صاحبزادہ محمد [illegible] خانصاحب بہادر
[illegible] جنگ [illegible] محمد [illegible] خانصاحب بہادر [illegible] بن حضرت نواب وزیر الدولہ بہادر مغفور بن حضرت نواب امیر الدولہ بہادر
خلد مکان ۔ شاگرد جناب سید محمد [illegible] صاحب [illegible] صاحبزادہ صاحب
موصوف ۱۲۸۰ ہجری میں تولد ہوئے ہیں انکی تصنیف سے دو دیوان ہیں ایک زبان فارسی دوم زبان اردو شعر گوئی [illegible]
میں [illegible] انکے اشعار میں تصوف [illegible] ہے دیکھئے یہ صورت ہے ۔ غزل نو طرح

یہ کیا کہا کہ [illegible] میں | [illegible] نہیں [illegible] میں | [illegible] کی الفت میں ہے مگر

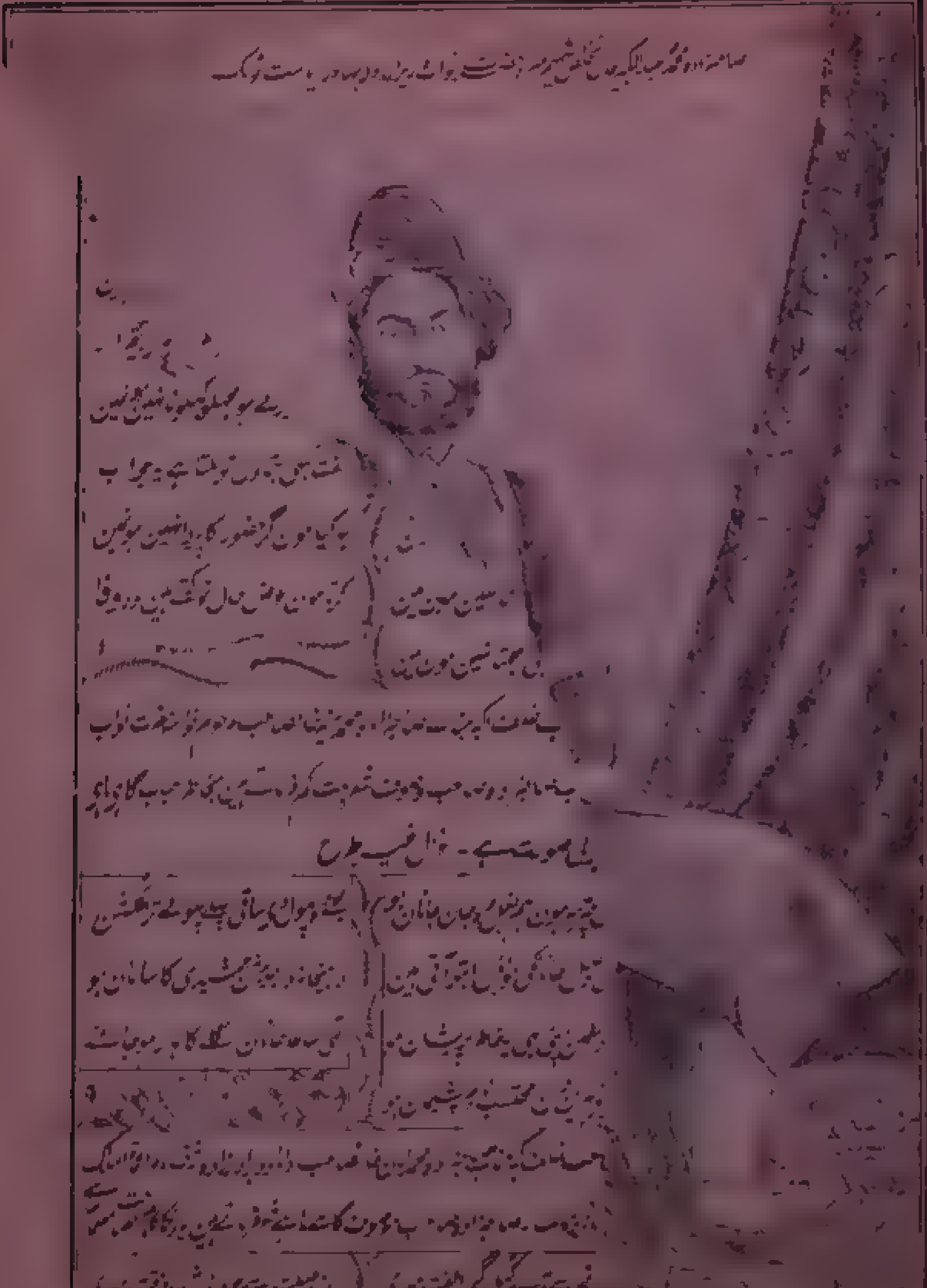
صاحبزادہ محمد عبد المالک خان متخلص شہیر برادر حضرت نواب ... بہادر ریاست ٹونک

زمیں وہ فتنے سے بڑے مصیبت میری — دم میں اک بار بتاب ہے تصور ان میں — کیوں نہ کریں لوگ نہ آنکھوں کی زیارت میری

آپ ہی حضرت دل ہیں کوئی طرز سمجھیں — ہلکی صحبت بھی ہے طبیعت میری — میں نے سے رسائی کو آتی ہے جو عار

پاس صحبت رہی وہ میں عزت میری — آپ اپنی کیوں ہو نہ جو چھپے قفس کی چال — ذرا ذرا سکتا ہے کہ بطرز محبت میری

خاک ہے ان کا اثر تھی اسو ہو سکے منتی — نور دیکھے ہے مجسم یہ صورت میری — کیوں نگار میں ہو جسکے شہیدیں ملون

تیغ قاتل کی زبان پر ہے شہادت میری — بعض جب منہ سے ادا کرتے ہیں اچھا آکر وہ — اب وہی منہ سے ادا کرتے ہیں شکایت میری

افسر۔ سرتاج زیب اقبال برتر جناب صاحبزادہ محمد عبد الرحمن خانصاحب کرنیل خلف اشرف الامراء عمدۃ الملک جناب صاحبزادہ احمد یار خان صاحب بہادر فتح جنگ داماد حضرت یمین الدولہ وزیر الملک جناب نواب حافظ محمد ابراہیم علیخان صاحب صولت جنگ امرا باد چھ سالہ شاگرد دولت۔ کبھی کبھی حسب استدعائے بعض بعض احباب شعر کہنے کا اتفاق ہوتا ہے ورنہ مدتوں شعر و سخن کیطرف متوجہ ہی نہیں ہوتے۔ صاحبزادہ صاحب موصوف کا یہ کلام ہے تصویر ہے یہ شباب کی تصویر ہے۔ غزل طرح

تم جو بولے تو بدل جائیگی حالت میری — خوف سے کچھ اور ہی ہو جائیگی صورت میری — مانع وصل ہو روز کو خوف خلوت میں

شرم تیری تجھے اور مجکو مروت میری — رات کی نیند کسی کی نہیں آتی ہے اگر — کیوں پریشان ہوئی جاتی ہے طبیعت میری

کیوں شب وصل پریشان ہو ذرا دیکھو تو — میں وہی ہوں وہی صورت ہے یہی سیرت — بہ خدا کوئی نہ آئے گا بلا سے سر سے

اب تو جائیگی تم سے یہ مصیبت میری — بار بار تم سے جو چھیڑتے ہیں کیا — میری تقدیر یہ کہہ وا قسمت میری

دیکھ کر وہ یہ جو نام جان دونوں کو — دشمنی تیری تجھے مجکو مروت میری — شکوہ جو ہے مرا یہ کہنا دن کا

آگ جو ہوئی منہ پہ ہے محبت میری — دیکھکر مجکو وہ حیران ہوا کی افسر — آئینہ ہوگئی اس شوخ پہ حیرت میری

رنگین۔ مضامین آفرین جناب صاحبزادہ محمد عبد اللطیف خانصاحب خلف جناب صاحبزادہ محمد عبد الحکیم خان بہادر مغفور ابن جناب صاحبزادہ حافظ محمد جلال خان بہادر مرحوم ابن حضرت نواب امیر الدولہ بہادر خلد مکان۔ صاحبزادہ صاحب موصوف کا سال ولادت ۱۲۹۲ھ ہے اول صاحبزادہ صاحب نے کتب درسیہ وغیرہ دولت سے پڑھیں بعد ازاں فن شاعری کا شوق کیا چند روز کی مشق میں اس فن کو بہ حضرت اشہد لکھنوی سلمہ اللہ القوی سے حاصل کر لیا نتیجہ طبع موصوف کی یہ غزل ہے

تم تو کہ شکل پکڑ کر جو طبیعت میری — شان بخت دو دولت ہے محبت میری — بیٹھے رہیں بزم کی جگہ اذیت میری

ہونے کی شب غم کی عیادت میری — دل تیں دیکھے محفل میں نہ کر پشیمانی — ہا غفلت ہے تو کچھ ہے عزت میری

تصویر صاحبزادہ محمد عبدالرحمن خاں صاحب مؤلف احسن [illegible]

تصویر صاحبزادہ محمد حمید اللہ خان صاحب شہید اخلف صاحبزادہ محمد سعید یار خان بہادر

عشق کا شہرہ ہے میری نہیں تو کچھ بھی
ورنہ جو حال ہو کیا ہو گی صورت میری

حسن کیا دیکھ کے مرعوب ہے ہیبت میری
دل طفلی میں یہ تھی وحشت سیکی شوخی

وحشی ان تیرا بہ تیری کیوں ہے
شعلہ بن جائیں گے دوز شرارت میری

قمر عیسیٰ کا نہ رشتے ہی لے تیمیں
عشق سے دم ہیں قائم کرامت میری

شہیدؔ - تخلص تھا جناب صاحبزادہ محمد حمید اللہ خانصاحب خلف جناب صاحبزادہ محمد اسفندیار خان بہادر جنرل شاہزادہ [illegible] مغفور [illegible] - جناب صاحبزادہ صاحب موصوف کا سال ولادت ۱۳۰۸ ہجری ہے صاحبزادہ صاحب [illegible] سے [illegible] نستعلیق [illegible] شعر گوئی کی [illegible] اصلاح جناب مولوی [illegible] صاحب خوشنویس [illegible] عبداللہ صاحب [illegible] سے لی - سب [illegible] بعض [illegible] صادق [illegible] شعر بھی [illegible] طبیعت [illegible] صورت ہے - بصورت [illegible] ہے -

[illegible] سوز نہاں ہو نہ تربت میری
[illegible] کہ تو شب فرقت میری
[illegible] کی سوزش کے لئے اس [illegible]
[illegible] شان [illegible] محبت میری

[illegible] کے گل سب [illegible] میری
[illegible] کی [illegible] نہ گلیں [illegible]
[illegible] کیا [illegible] وحشت میری
[illegible] سا [illegible]

[illegible] میں ہوئی ساقی [illegible] میری
[illegible] خدا [illegible] میری
[illegible] آخر [illegible]
[illegible]

[illegible] وات دل بیتاب شہید
ایک آفت ہو ہے شب ہجراں میری

[illegible] - تخلص تھا جناب صاحبزادہ محمد شفیع خان صاحب خلف جناب صاحبزادہ محمد [illegible] خان بہادر [illegible] جناب صاحبزادہ [illegible] مغفور [illegible] حضرت نواب [illegible] صاحبزادہ صاحب موصوف کا سال ولادت [illegible] ہے صاحبزادہ صاحب [illegible] سے [illegible] ساخت [illegible] شعر [illegible] کہتے ہیں [illegible] رکھتے ہیں چنانچہ [illegible]

[illegible] رکنی [illegible]

[illegible]

[illegible] تربت [illegible]

[illegible]

اون بن جیا گھبراوے چین نہیں آوے ۔ کا سے کھون مین سکھی ری اپنے من کی بتیان

انترہ خالی تال سے

نس اندھیاری کاری جیارا ڈراوے ۔ سحر پیا پردیس سدھارے ۔ جی کھو کوئی اتنی وجوا

دھڑکت ہین موری چھتیان

ٹھمری

بدری ستیان تر پیٹا اناری رسا

انترہ خالی تال سے

پیت کی ریت نے ہمت نا دین ستر وجتن کرتین ہار ری

انترہ خالی تال سے

سحر پیا تم کا ہو کی نہ مانو سب سکھیان سمجھا مین

ہوری

آستائی شروع خالی تال سے

ہوری رنگ سے بھوے ڈاری گرید

شروع تال سم سے

یہو چیل تے کیو یسونا تی جات ۔ تسکو شیہ مر سندر

انترہ خالی تال سے

سحر پیا تر سے ہوری نہ کھیلون ۔ جات رسے اجی دکھو مندر

ملار

آستائی شروع خالی تال سے

ن مشا جھوم وات پیاری پیاری تاری کاری ادل چھائے چکے رنگ نیارا

تصویر صاحبزادہ محمد یونس خاں صاحب آرزو خلف اصغر صاحبزادہ محمد اسفندیار خاں صاحب جنرل فوج

انتره خال تال سے
ہا کمات را کے جتیان پت مون ۔ بار بار دا کی منی کرت ہون
انتره خال تال سے
محر پیا موری مانت نا ہین ۔ تو ہی سکھی سمجھا ری ہاری ۔

آرزو ۔ خوش گفتگو جناب صاحبزادہ محمد یونس خانصاحب عرف چھٹن صاحب خلف اصغر جناب صاحبزادہ محمد اسفندیار خانصاحب بہادر مرحوم جنرل فوج ظفر موج حضور پُرنور دام اقبالہ ۔ صاحبزادہ صاحب ممدوح ۱۲۹۰ ہجری مین تولد ہوئے ہین ۔ صاحبزادہ صاحب موصوف نے کتب درسیہ وغیرہ مولف سے پڑہکر شعر وسخن کیطرف توجہ کی چند روز مین کیا سے کیا ہوگئے انکا ایک دیوان مکمل موجود ہے مگر بخیال انتخاب مختصر غزلین لکہکر یادگار تصویر کیا جاتا ہے۔

غزل

روز افزون ہے ستم پر بھی محبت میری
ہل گئی دل کی نہ ہوئی خواہش میری
دِ قیامت جو نہ یاد آئے وہ ہے میری مراد
خود روئی پہ نہ بیزار ہوئی چاہت میری
مددوا بن تا ہے تو جہاں میں یہ دل بیٹھتا ہے
اتنا ہی دار ہے جتنی یہ نقاہت میری

بیر دیا رہی نے بگاڑی ہے یہ عادت میری
وحشت دل مین جو بیٹھا تو نہ نکلا باہر
رشک ہو کہ نہ نکلے وہ ہے حسرت میری
یون وہ ہم خستہ ہیں وہ کی کٹھن ہے بہت بنیاد
ور گنفت ہے تو زبن ہی نقاہت میری
روز سنتے ہیں مگر وہ ہی تقدیر کو وہ

تیرے قدمون سے کبھی سر نہ اٹھانا بیکل
اور کہا ندار بنا تیری حسرت میری
دل سے اوس یوسف ثانی کا نہیں جاتا عشق
کس جہ پہ رہیگی شب فرقت میری
ساتھ تصویر کے مین خود بھی کہنچا جاتا ہون
قرض تسخیر ہے اے آرزو وحشت میری

اشرف ۔ بلند رتبہ زادہ حضرت اشرف جناب صاحبزادہ اشرف احمد خانصاحب خلف جناب صاحبزادہ محمد جعفر خانصاحب بہادر مرحوم خلف اکبر جناب صاحبزادہ حافظ محمد جلال خانصاحب بہادر مغفور ابن حضرت نواب امیر الدولہ بہادر خلد مکان صاحبزادہ صاحب موصوف تخمیناً ۱۲۹۵ ہجری مین تولد ہوئے ہین چنانچہ مولف نے حسب ایما سے بزرگوار مولود مسعود ۔ خجستہ بنیاد اسم تاریخی تجویز کیا انہون نے درسی کتب مولف سے پڑہکر چندروز مشق سخن کی یہ نتیجہ طبع کی صورت ہے ۔ غزل طرح

ایکدم وہ جو نہ تھے شب فرقت میری
جو محبت سے بدل جا بھی محبت میری

آتے آتے خانہ ویران کیون نہ ہو حسرت میری
دل سے ہے دل کو جو جاگ اور ہمی تب سے

منفعل ہو گئے وہ جو نہ ندامت میری
زرد ہو ہی تھے یا انگشت گئی الفت میری

ہاتھ وہ رکھتے ہیں پر نہیں کرتے ہیں خرام
صبح عشرت سے ہے بدتر شب رخصت میری

روپ بدلے ہوئے پھرتی ہے نحوست میری
ایک مدت سے ہیں زندان لحد میں مولوی

اختر بخت بتاب پر ہے بہ رنگ خورشید
ہے سیہ بخت کے بالائے کوئی منت میری

رہی اشرف نہ ہو کر مرے پہلو میں یہ دل
ہے بسی ہی صورت گل طبیعت میری

ظہور۔ کلاش نور علی نور جناب صاحبزادہ ظہور احمد خان صاحب خلف جناب صاحبزادہ محمد حبیب اللہ خان صاحب بہادر مرحوم ابن جناب صاحبزادہ حافظ محمد جلال خان صاحب بہادر مغفور ابن حضرت نواب امیر الدولہ بہادر خلد مکان۔ صاحبزادہ صاحب موصوف [illegible] میں پیدا ہوئے ہیں انہوں نے ابتدائی کم سنی وقت سے ہی شعر گوئی کی طرف توجہ کی مگر گاہے ماہے شعر کہنے کا اتفاق ہوتا ہے یہ انکا کلام فصاحت التیام ہے۔ غزل طرح

کہتے ہیں ضعف میں وہ دیکھ کے حالت میری
نیند آ جاتی ہے مصیبت ہی مصیبت میری
توبہ توبہ یہ کوئی قبر ہے حاجات میں بت
کس قیامت کی بلا خیز ہے شامت میری

آپ نے خوب اڑائی ہے نزاکت میری
جیسے کوچہ میں زمانے میں ہے مشہور مثل
بندہ کیسا کہ وہ اللہ نہ حاجت میری
بولے شوخی سے یہ روش جو کبھی دیکھی نہیں

جگر و دل پہ ہے آ گئی آفت میری
بھولے وعدہ پہ تیرا ہوتی ہے منت میری
بن کے ہمدم عشق قد گیسوی جانان سے ملا
آنکھ پڑی کیا ہے کمان ابرو میں شرارت میری

لوگ کہتے ہیں کہ ہے شعر سے شہرت اے ظہور
اہل دنیا ہے خود آگے ضمانت میری

عیش۔ کلاش جو جناب صاحبزادہ محمد عبد الشکور خان صاحب خلف الرشید جناب صاحبزادہ محمد عبد الغفور خان صاحب بہادر ابن جناب صاحبزادہ حافظ محمد اکرم خان صاحب بہادر مرحوم ابن حضرت نواب امیر الدولہ بہادر خلد مکان۔ صاحبزادہ صاحب موصوف ۱۳۰۹ ہجری میں پیدا ہوئے ہیں شاعری میں حافظ مظہر حسن رنگین کے شاگرد ہیں۔ یہ طرز کلام ہے۔ غزل طرح

روز بدبخت بدل جاتی ہے حالت میری
اور ہنستے ہوتے ہی زرد ہوتی ہے رنگت میری
اک تیری زلف کے اندھیر نے رو رو کے کیا
ان پہ شیدا ہو کے نکلی ہے محبت میری
بیٹھے آنسو سب غم دل سے لہو ہی نکلا
کہنے کی کون تو وہ جب بھی شکایت میری

یہ فلک ہے کہ زمانہ ہے کہ قسمت میری
میری الفت سے تیرے غیر کا جی جلتا ہی
ہے شب ہجر بلا جو کہ قیامت میری
دو جہاں کو نگہ ناز اک دل لگا رہے ہی
اس گھڑی بر وقت میں ہی تمنا ہی حسرت میری
سو نہ جائے تو سحر ہوتے ہی وحشت میں عیش

وہ مجھے رنج کی تصویر بنا جانے ہیں
اور تیرے ظلم سے کم بھی نہیں الفت میری
تو بھی دیکھ کے تیرا طرز ہی کار آمد ہے
رنگ اخبار ہے جو مصیبت میری
تم نے کیوں ان لیا کیوں تمہیں باور آیا
حشر کی نیند گر سوئی ہے قسمت میری

تصویر صاحبزادہ محمد یاسین خان خلف صاحبزادہ ایوب خان صاحب ابن صاحبزادہ حافظ و حاجی محمد امان خان صاحب

تصویر صاحبزادہ عبدالحمید خان خلف صاحبزادہ عبدالمجید خان مرحوم بن صاحبزادہ محمد بخت بلند خان مغفور

یاسؔ ۔ برعت اسامی جناب صاحبزادہ محمد الیاس خانصاحب خلف اصغر جناب صاحبزادہ محمد ایوب خانصاحب صدر بن جناب صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب بن خانصاحب بخش محمد خان شاگرد دولت و تخمینا ہشتدہ سال ۔ کتب درسیہ اول سے پڑھکر اجکل محکمہ فوجداری کی کارروائی سیکھتے ہیں ۔ شعر کا مذاق ہے کہتے ہیں یہ طرز تحریر اور یہ تصویر ہے ۔ غزل طرح

عشق میں ہمنشین پہ شکایت میری	تری عادت ہی تری پیاری طبیعت میری	آج جسطرح میں تکتا ہوں کسی کی صورت
وہ بھی دیکھے کبھی [illegible] صورت میری	دین و ایمان ہماری ہیت کو امید نہیں	جیتے ہی جب نہ نکلی کوئی حسرت میری
میں ہی تو جاتا ہوں انکے ملنے کو شب	[illegible] ہو گئی شکایت میری	[illegible] نہیں [illegible]
اپنے عاشق کی [illegible] وحشت میری	[illegible]	[illegible] قسمت میری
آپ روپوش ہو گیا کہ [illegible]	میری [illegible] تو ہی میری	[illegible]
[illegible] تربت میری	[illegible] سے [illegible]	[illegible] حسرت میری

تمنیہ ۔ تخلص [illegible] جناب صاحبزادہ محمد عبدالحمید خان خلف جناب صاحبزادہ محمد عبداللطیف خانصاحب مرحوم [illegible] بن جناب صاحبزادہ [illegible] صاحب [illegible] حضرت نواب [illegible] و جنت الفردوس ۔ [illegible] سال ۔ افسوس صاحبزادہ صاحب موصوف کے [illegible] بعد [illegible] میں [illegible] کیا [illegible] انکی تصویر ذیل میں درج ہے [illegible] کے [illegible] ہو گیا ہے ۔ غزل نعتیہ طرح

[illegible] سے چلے	[illegible]	[illegible] میں [illegible]	[illegible] نور خدا سے چلے
عشق [illegible]	[illegible] سے چلے	[illegible]	[illegible] ہو کے چلے
[illegible]	[illegible] سے چلے	[illegible]	[illegible] بات چلے
[illegible]	[illegible]	[illegible] سے چلے	[illegible]

[illegible] صاحبزادہ [illegible] خلف [illegible] صاحبزادہ محمد ہدایت اللہ خانصاحب [illegible] سال [illegible] یہ رنگ تصویر کا یہ ڈھنگ ہے ۔ غزل [illegible]

[illegible] سے	[illegible] ہے	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

نکیوں عشق رسول سے ہمیں تسکین سا ن ہے
جو پروانہ کی صورت آپ پہ دلکو جلاتا ہے

یہ وہ شمع ہے جو خرمن گل ہوتا عیاں ہے
ہر دل اِن کے آپکا دریائی فیض یکبہت ایسے

اے شمع تجلی کا شعلہ دو بڑھا ہوگا
تو زیارت قبر میں غنچہ سا مسکراتا ہے

اور سائے زار حاصل ہے تو دید رسول کا
رسول پاک سے جو آستان تک بار پاتا ہے

انور رستانت ظہر صاحبزادہ محمد انور خان خلف جناب صاحبزادہ محمد ہدایت اللہ خانصاحب اسسٹنٹ جنرل فوج حضور نواب صاحب بہادر دام اقبالہ۔ شاگرد مؤلف عمر ۱۲ سالہ۔ انکا یہ کلام اور تصویر ہے۔ غزل نعتیہ غیر طرح

دل کو خیال روی شہ دوسرا ہوا
محبوب ذوالجلال لقب آپ کا ہوا
احکام دین پاک سے تھی کچھ نہ آگہی

مسجود مہر و غیرت بدر منیر ہے ہوا
عشق جناب سید عالم ہوا جسے
دین کی طرف وہ قبلۂ دین رہنما ہوا

روز ازل سے آپ میں مختار دو جہان
خاطر سے اسکی دور غم ما سوا ہوا
انور جو روئی پاک نبی پر ہوا فدا

زنگ سوں سے آئینہ دل صفا ہوا

حافظ۔ کلام ربانی محافظ۔ صاحبزادہ حافظ محمد واحد نور خان خلف اکبر جناب صاحبزادہ محمد حمید اللہ خانصاحب شیدا شاگرد مؤلف۔ عمر ۱۴ سالہ۔ انکا یہ کلام اور تصویر ہے۔ غزل غیر طرح

ترا گیسو جو خم در خم نہوتا
گئے زندگی عیش نشاط میں
جو مچ تی دوائی وصل جانان

ہمارا حال یون برہم نہوتا
جو صبح میں دل پر غم نہوتا
تو دن یہ رنج و غم نہوتا

قیامت تھی اگر صبح شب ہجر
دیتے قد سے گر تو قد کو لا
نہ بیتابی نہ فرقت یار

طلوع یہ آفتاب ہم نہوتا
تو یون رتبہ ہمارا کم نہوتا
جو وصل وصل کا مرہم نہوتا

اگر زاہان نہوتا ذکی حافظ
نہ تم پر شیدا زینہ یون عام نہوتا

نور محمد پاشو صاحبزادہ محمد حبیب نور خان خلف جناب صاحبزادہ محمد حمید اللہ خان صاحب شیدا شاگرد مؤلف عمر ۱۲ سالہ یہ انکا کلام ہے یہ تصویر ہے۔ غزل غیر طرح

تمہارا دو جہان جو ہمدم نہوتا
نہوتا ایک پہ رازک کو تمس
نہ کچھ وصل کا ہوتا نہ وصل

تو ان لیئے ہمارا دم نہوتا
مقدر کوئی جیش و کم نہوتا
اگر فرقت کا رنج و غم نہوتا

نہوتی اسکی و طیش کی قدر
جو تیرا یہ ہم و شب وصل
نہ ہوتی جہان تمہیں ذات شبہ

اگر دیدہ جہان میں غم نہوتا
نہ ہوتا کہ مرا دست جام جم نہوتا
نہوتی تمہارا اشتہ نہوتا

نہوتا دل ذو نور انشا اللہ
دل اگر شکستہ چشم تر نہوتا

صابر - کلامِ شیرین جناب صاحبزادہ محمد صابر علی خان صاحب وکیل ریاست خلف الصدق نواب ... جناب صاحبزادہ
محمد تقی علی خان صاحب مرحوم رامپوری خسر جناب صاحبزادہ حافظ محمد صدیق خان صاحب ... جنگ عمر ... سال شاگرد
... حضرت اسد لکھنوی سلمہ اللہ تعالیٰ - صاحب دیوان - ماشاء اللہ عجب نمک ذہن ... طبیعت ہوا ہے

دن پڑا ہے رہ عشق میں نعمت میری	کہیں رنگ شفق سے ہے شہادت میری	... تصویر ہے یہ حالت میری
ہو یہ صورت دلدار ہے صورت میری	... بنا کرم ساقی نے	... حقیقت میری
صورت عکس ... دامن بیٹھے	... حیرت میری	... مجھے ... چھپنے سے میں جگہ
... عادت میری	... نقص الفت	شکوہ یار ہے ... شکایت میری
... آپ کی صورت نے کیا ہے ...	... ہے ... محبت میری	... بنایا گستاخ
... اور یہ قدرت میری	... پیدا ہوئی آخر صابر	... ہوئی ... میری

... جناب صاحبزادہ محمد ... خان صاحب ... الرشید جناب صاحبزادہ ... خان صاحب ...
... سال - صاحب دیوان - صاحبزادہ صاحب موصوف نے ... میں حضرت ... الملک منشی سید مظفر علی خان
... بہادر جنگ اسیر مرحوم لکھنوی کی شاگردی ... کی بعد انتقال ان کے ... استاد حضرت اسد لکھنوی سلمہ اللہ
تعالیٰ کے شاگرد ہوئے - ... مضمون خوب ہے دیکھئے یہ کلام کیا فصاحت ... - غزل

... قاتل میرا	... کوئی ... مجھے بسمل میرا	... بار ... ہی ...
... مقابل میرا	... خاک ...	... کوئی آبلہ ہے دل میرا
... اور ...	... دل میرا	... کہ میں کرون گا ...
... کو ... دل میرا	...	... ہے پروانہ ... دل میرا

... کس ...	... کا دل میرا

ضبط - ... جناب صاحبزادہ محمد حبیب اللہ خان صاحب ... دیوان ... خیال ... صاحبزادہ
محمد ... اللہ خان صاحب ... سال - انہوں نے ابتدائے کتب درسیہ ... سے ... میں
... سیف الدین ... سیف کی شاگردی اختیار کی ... رکھکر ... ہیں -

سن ولی ۔ بعد ازاں حضرت تپش نے اپنے استاد میرزا شعرا زبدۂ حضرت امانت لکھنوی سلمہ اللہ القوی کی خدمت میں کلام کو پیش کیا ۔ پھر انہوں نے اپنا تخلص تبدیل کر کے ضبط تخلص رکھا گیا کہنا ہی طبیعت یہ رنگ سخن کی صورت ہے ۔

دور ہو شیشۂ دل سے جو کدورت میری
میں وہ مجنوں ہوں کہ لیلیٰ کو ہے چاہت میری
بزم دشمن میں بلاوا ہے تقریب و بہانا
بس میں جو بگڑی ہوئی قسمت میری
بد گمانوں سے دم قتل یہ رخ قاتل میں
بس گئی تیری آنکھوں میں مروت میری
آکے وہ پھول چڑھا جاوے کسی دن تربت
بیکسی یونہی رہی تربت میری
ناتوانی سے نہیں ہوں عاشق معشوق مزاج
ہو گئی قسمتوں میں ... سے وحدت میری
غیر بھی ... بدنام کریگا تم کو
یکہ میں حضرت واعظ جو کرامت میری
دین و ایمان ... گنہ ... آنکھیں
داور حشر کے آگے ہے شکایت میری

جلوہ گستر ہو پری بن کے طبیعت میری
لیلیٰ دلبر یہ سمجھائے قناعت میری
آخر کار پڑی ان کو ضرورت میری
تنگ اتنا نہ کرے کشمکش غم مجھکو
دیکھی دیکھی نہ گئی جو وہ حسرت میری
... چشم فسون ساز سے کہتا ہے یہ
... ان کا محل آج ہے تربت میری
... الفت سے ہوا ہے یہ مری ...
غش نہ آجائے ... دیکھ کے صورت میری
دشمنوں سے کہو ... رکھا ہے
... آ نکلی پے مرگ محبت میری
... فصل بہاری گل تازہ یہ کھلا
... گرہ ... صورت میری
... عالم میں ... نالہ کشی

شہرہ جہان ہے ہوا خواہ محبت میری
یاد ان ... کے ... بدولت میری
ہاتھ رکنے دو ... نہیں ہے یہ برائی ہو گند
دل سے گھبرا کے نکل جائے نہ حسرت میری
زلف سبزہ کو ... پردہ کیا ہے بدنام
... شوخ سے ... طبیعت میری
... گئے ... خاک ... صبا نے برباد
رنگ کے ساتھ ... صورت میری
خود ... نہیں آپ کی خو
... حرکت میری
بزم رندان میں کریں دست سبو پر بیعت
لے اڑی مجھکو پری بنکے طبیعت میری
... جگر کو واللہ
... نصیحت میری

آورد حفیظ وہ گئے تھے رسوا مجھکو
رفتہ رفتہ یہ ہوئی عشق میں شہرت میری

اشتاق ۔ مطبوع خلائق جناب صاحبزادہ محمد یوسف علیخان صاحب خلف جناب صاحبزادہ محمد یعقوب علیخان صاحب ... قصوراہ ... صاحب دیوان ۔ شاگرد حضرت عاشق ۔ ... خوش طبیعت ہیں دیکھئے کلام کیا متین ہے ۔ غزل طرح

یہ کو خبر کے جاتے ہیں محبت میری
کسقدر پیار سے کرتے ہیں شکایت میری
مجھسے کہتے ہیں کوئی شعر سنا دو اپنا

شب میں ہی پہلو سے شب بتاں
دل سے نہ جائیگا وہ ان ترا
ہی کے ہے پہ خلوت میری
گئے ہیں گئے کا وہ ارمان میرا
نہ ہے سوز رقیب ہی

اب یہ بھی نہیں شب وصل سے پہلی
کبھی غل سے نظر کی
اگر جان ہی نہ بدر کی
لٹائے گئے خون حسرت ہی
ہیں تو مشتاق ہوں نفرت ہی

سر یہ زلف ہے سودا کی شب وصل میں
پہ میں شوخ ہی تو جان سے
دیکھئے ہے پہ ہو سے
کیا چھپ کی
دیدہ تو ہو ہو درا ہیں ہو صحبت

واقف ۔ ذریں کاشف صاحبزادہ اشرف علی خان صاحب صاحبزادہ نواب صاحب مرحوم
مت صاحب خوش جنت رہا ہے ۔ رنگ طبیعت ہی ملک سے ہو سال
شعر دہلوی ۔ ہی طرز تصور کا رنگ پر ہیں سب ۔ غالب طرح

کیا ہے طور سے ان کی صحبت میری
زندگی ہو گئی ہجر سے محبت میری
قیامت کی ہوا ہے منصب کی شان
نہ ہے یہاں کبھی ترے محبت میری
یہی ہمت نہیں ہے کہ کبھی
زداں ہی گئے ہے نہایت میری
زہ ہو گیا ہے یہیں ٹک سے شب

نہ یہ ہیں ہو دشت ہی وحشت میری
ہوں کوں ہے ۔ بیخودی سے کہ
چلتے ہو تصور ہو دیں ہیں ہے میری
ذرے یک ہی نظر ہیں مجھے کھونٹے
ہوئے پاس رہی شب فرقت میری
دیکھ اور ہی ہے تو کب آیا ہے
ہے روت ہے قدر کی کدورت میری

دوست یار دیکھیں بھی لعنت میری
شوق تو کیجئے تو تہمت میری
گھر میں آئی ہے پہ سمجھ کے
اس نے ہی رہی محبت میری
دل خدا ہے کا دیو ہے
دنیا میں کے یہی عادت میری
خود ہی دو وقت ہے دل

فن ۔ حضرت جناب صاحبزادہ محمد حسن رضا خان صاحب عرف نواب دولہا صاحب ۔ نبیرہ ۱۸ سال جدل
نواح ریاست رامپور جناب صاحبزادہ محمد رضا خان صاحب عرف بیا صاحب بہادر نبیرہ حضرت نواب کلب علی خان بہادر
جنت نواب وزیر الدولہ مخلور بہادر جنت نواب یوسف علی خان بہادر جنت مکان ۔ فکر شعر ریاست ملک ۔ ہزار مدح
موزوں طبیعت ہے سکھ تحریر ہے ۔ حضرت جناب منشی امیر احمد صاحب امیر سے شعر و سخن کا شوق
ہے ہر نقش سے مثنوی کے تار ہوتے ہیں فن سے شوق وہ اس کی ایک ہوئے ۔ اگرچہ ابھی

ذاتی سے یہ رنگ سخن ہے۔ ہر شعر میں قیامت اور غضب کا رنگین ہے۔ مثال طرح

شب فرقت ستاوے گی نہ یہ بیتابی
تمہیں بھی اس شوخی کی حیرت میری
تم کو دیکھ کے کہتا ہے وہ کافر مجھ سے
اب وہ آنکھ ہی سی صورت نہ رہی حیرت میری
کہاں رو کو کا نہیں جو اسے آسان سمجھ
کیا ہیں میں وہ انہیں کو نہ محبت میری

جو شب وصل تھی شب فرقت میری
وہی خار کسی بید رو کا شیدائی ہے
کون ہے جو تکا کرتا ہے صورت میری
دیکھتا منہ کے دن حشر بپا کر دوں گا
بات نہ دون جمعیت نہ طبیعت میری
روز کی بات نہ کہتے ہیں وہ محزون سے

کچھ کی دیکھا رقیبات وہ صورت میری
کہ ... نے ... نقاہت میری
حال میرا ہی ... ہو مجھ سے
ہوگی فریاد قیامت ... قیامت میری
دیکھ کر مجھکو سر بزم عدو کہتے ہیں
کہ نہیں یاد ہی ہوگی نہ فرقت میری

استاد شیرین ... سے آپ شعرا ستفید ... جناب نواب محمد سلیمان خان صاحب بہادر لکھنوی طال اللہ القوی ... حالانکہ

جناب موصوف کا ... خاص ... لکھ چکا۔

... تک ... کر ... میری
... سیف زبان کا لطف سخن بیان
... سے گفتگو میری
... ہی جوش تک جہاں
... آتی ... سے ... میری
... خاک ہی میری ہو تو وہ اکسیر
... آرزو میری
... کی تیغ نے ... کر دیا ایسا
... بھی ... میری
... سے ... الٹ کا ...
... گفتگو میری
... کے ... کی تمنا ہے

ہوئی ... کا کیا عدو میری
... کے ... میں ... آبرو میری
... چونک ... خواب ... صحبن
... خونبہا نہ آبرو میری
... وصل کی حسرت ... رلانے کو
... جو آرزو میری
... بیان ... آجائے
... ہوئی ... گلو میری
... میں ... پڑی ...
... تھی ... گلو میری
... توان کا ... نشان
... کی ہوتی ... میری

... گفتگو میری
... سے ... گلو میری
... میں
... گفتگو میں
... نے ...
جہان بھر کے ... آرزو میری
... کا عالم ہو
... زبان ... گفتگو میری
... کا ... زبان سے
... کی
... نہیں ... پری
... جستجو میری

تصویر افتخار الشعرا اعتبار الملک مولوی سید محمد تجمل حسین خان بہادر اعتماد جنگ استاد حضور پرنور ... بندگانِ عالی متعالی

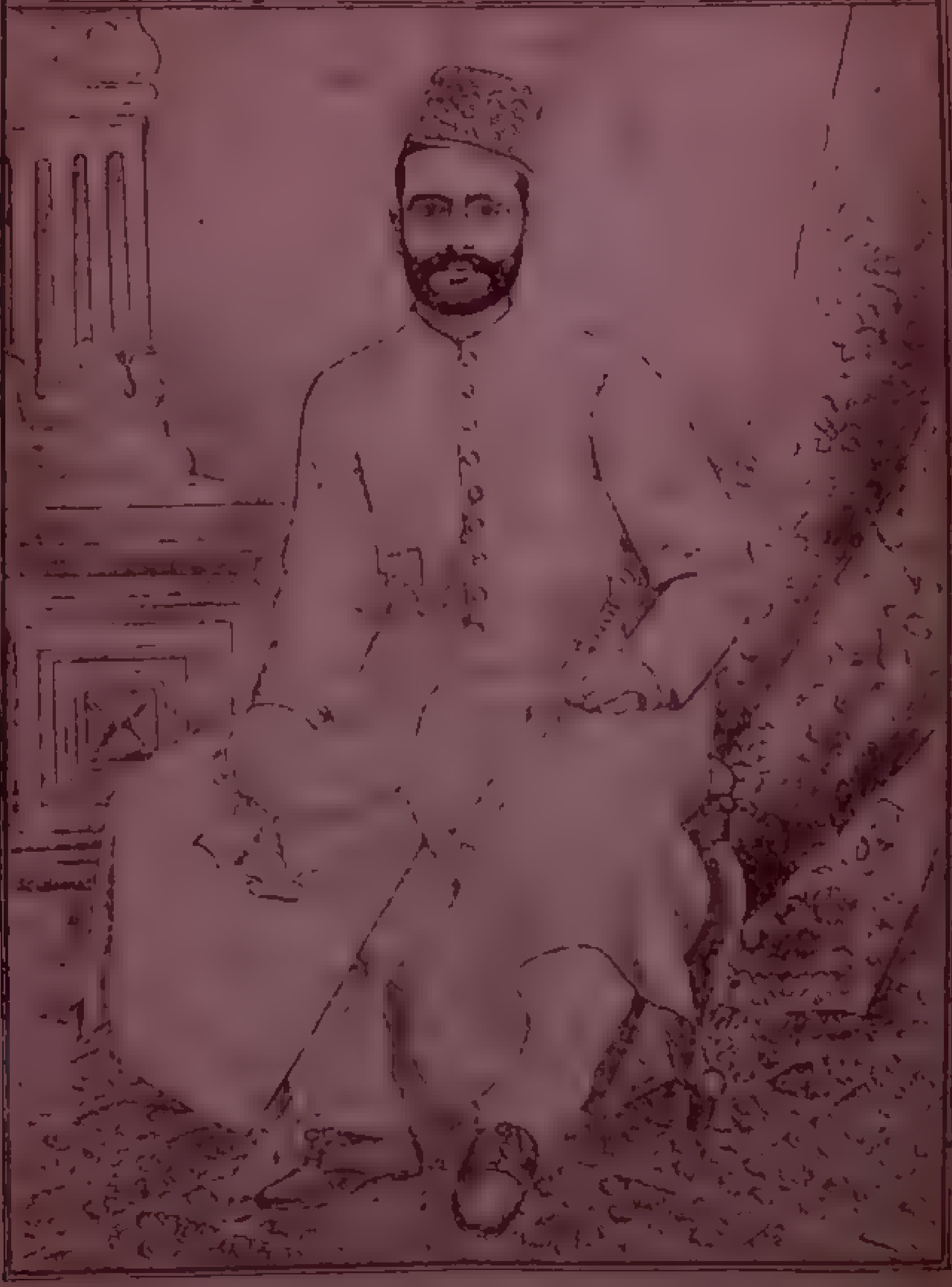

رکھے نہ دست کرم دور زیست ہے مجھ سے	شکست دل سے نہ ہیبت سبو میری	[illegible] میں شک نہ ابت ہی بیٹھا ہے نیل
جو وقت تیغ دہ تیغ سے وضو میری	اب تک شگفتہ کیوں نہ خوشی سے پھول تن	کہیں شہید ہوں ہو آرزو میری
کسی کے قامت موزوں پہ جان تو ہوں	بپا کرے گی قیامت یہ آرزو میری	شکایت جو کل ہو وقت ہی جیسے ہوں
[illegible] گو ذہب جو میری	گلستان لائیگا وہ یہ زبان کا مرو دو من	[illegible] نگاہی اگر ہو عشق میری

ستائے ہے وہ کسی کے جو ہو نہیں سکتی — اسد ہے جو کہ خدا داد آبرو میری

اگر مسافر ہیں در رہ او ہمارا او نیست	خود نمائی میکند راز خدا آگاہ نیست	جان بلب آمد ولے [illegible] عشق
[illegible] او نیست	بر ہمہ صورت ساختہ نسبت [illegible]	سالہا گذشت و [illegible] ما و نیست
[illegible] خود است [illegible]	[illegible] الا اللہ نیست	[illegible] جگر قضا
خدا [illegible] کہ آگاہ نیست	بندہ حق [illegible]	[illegible] گدا [illegible] شاہ نیست

باز گو خواہد اوجدا [illegible] — اے اسد زایں [illegible] بجز اللہ نیست

اسد - [illegible] ملک شعراء [illegible] جناب [illegible] محمد حسین صاحب [illegible] سابق [illegible] باست [illegible]
[illegible] سخن کا عجب رنگ ہے
[illegible]

[illegible] سے جا [illegible] ہو کر	[illegible] چند [illegible]	[illegible] الفت میں میان ہو کر
[illegible] نہاں ہو کر	[illegible]	[illegible] ہو کر
[illegible]	[illegible]	[illegible] جا
[illegible] ہو کر	[illegible]	[illegible] آسمان ہو کر
[illegible]	[illegible] ہو کر	[illegible] جائے گی
[illegible]	نہیں [illegible]	ضعیفی [illegible] جوان ہو کر

[illegible] صاحب
[illegible] صاحب دیوان

شاگرد حضرت امیر مینائی لکھنوی سلمہ اللہ القوی۔ انکے کلام میں عجب روز مرہ و محاورہ کا چٹخارا ہے طبیعت موزون سخن پر حاضر متناسب الفاظ خوبی مضامین پر ناظر بستی ترکیب شستگی الفاظ پختگی بندش و ترکیب زبان اور روز مرہ درست و [illegible] حقیقتاً اشعار رنگ عاشق و معشوق بخدا تو یہ ہے کہ انکے کلام کا رنگ ہی تصویر کا [illegible] ہے۔ قول مولف

نہ دینا چاہتے تھے دل جان بھی نچھاور کر دی	زندگی تھنے مری موت سے بدتر کر دی	اپنے مجنون [illegible] عشق میں شہرت
خدا کی تعداد ہی [illegible] دیکھے برابر کر دی	جیتے ہی جان نہیں [illegible] تو ہو	[illegible] کیون [illegible] کر دی
ہائے ہجر میں کہ شب ہجر کا خود حال کہا	صبح ہوتے ہی شکایت مری گھر گھر کر دی	زندگی تنگ سے لائے تھے خدا کے گھر
موت نے انکی ہی میعاد مقرر کر دی	[illegible] خواہش وصل	[illegible] کر دی
کشتہ ناز کا [illegible] حافظ	آئے [illegible] بدتر کر دی	[illegible] تصویر تری
حسرت سب نکلے لحد [illegible] اندر کر دی	[illegible]	سب خدائی [illegible] کر دی
روح [illegible] کو [illegible] جب	[illegible] جب آپنے [illegible] کر دی	[illegible] خط

[illegible] روتے [illegible]

فصیح۔ مومن کا [illegible] فصیح الملک [illegible] صاحب [illegible] صاحب
مرحوم [illegible] حضرت نواب [illegible] سال [illegible] حسب الحکم
حضوری [illegible] خیال [illegible] خوش طرز

[illegible] کافی ہے نام اللہ کا	[illegible] بہتر کلمہ [illegible] کا	[illegible] سب [illegible]
[illegible] فضیلت [illegible] اللہ کا	[illegible] سب [illegible]	[illegible] اللہ کا
کوئی [illegible] اللہ کا	[illegible] اللہ کا	[illegible] پر
[illegible] جاری [illegible] نام اللہ کا	[illegible]	[illegible] اللہ کا
[illegible] سب کا [illegible]	[illegible] اللہ کا	[illegible] کے لئے
[illegible] اللہ کا	[illegible] فصیح	[illegible] کا

گرامی [illegible] سلطان [illegible] سلطان محمود [illegible]

نظم و نثر فارسی میں دستگاہ کافی اور علم طبابت وغیرہ میں بہرہ وافی ہے۔ ترجمہ نظم مولت فاروقی اور ایک کتاب حضرت خواجہ معین الدین چشتی سنجری رحمۃ اللہ علیہ کی منقبت میں لکھی ہے۔ آپ صاحب مثنوی ہیں یہ طرز کلام ہے۔

دوزخ شد روایت زدود چراغ ما
گر شعلہ اوی بصورت شرار ما
از بہر فلک نشود چون تہی زمے
آتش کہ افروز سرچوب تاغ
گر جنبش از ل زرفیق سفر بود
سوخت نہ بند واز مسم و نا فراغ ما

جنت عذار نیست بگلگشت باغ ما
از بہر چو برق جہ خشید برق رد
ابل من و مہ بجوش زندانیاغ ما
در کام اژدہ بدیم از خویش فارغیم
کے میتوان رسید بمنزل سراغ ما
در بیش گرامی اگر بے اثر بود

گر بے بجنا زہ مقصد زما سپرد
زند بخند دو دو شمع داغ ما
سر گشتہ بتو زند نقش رود زدہ م
در کوچہ گما تجہ بو دجائے زاغ ما
ہر چند زد و شب ہمی سی و کوششیم
چون لالہ شگفتہ زد دشت درداغ ما

رشکی۔ جوہر بزم نازک خیالی۔ مولوی محمد عبد الصمد خانصاحب خلف کہ مولوی نقیہ اللہ خانصاحب قوم ازبک ہمشیرزادہ حقیقی مولوی عبد الملک خانصاحب ملک و مرحوم مغفور اشکار اعلیٰ حضرت یمین الدولہ بہادر آسمان جنت الفردوس آپ حضرت غوث علی شاہ صاحب کے مریدان خاص ارادت اختصاص سے ہیں پابندی امور دنیوی سے آزاد ہیں ابتدا سے لیل اتحاد و محبت کا شوق مطالعات کا ذوق رکھتے ہیں صاحب ہستہ بہ ہائے حباب شعر بہی زمانے میں مگر فارسی میں اکثر اردو میں کہتے ہیں چنانچہ کلام معجز نظام یہ ہے۔

عاشقان را شمع خود دیدن بود
در رہ توحید لغزیدن بود
نیز ہا ن دیدہ و بسم زدن
نور جاب خویش گردیدن بود

زیر غرورش از خویش بالیدن بود
دیدہ چون آئینہ وا داشتن
سیف دو جہد و قیض خشیدن بود
رشکیا این تیرگی در تیرگی

سنگ ہی تفرقہ چیدن بود
دیدہ ور در راہ بہ دیدن بود
آرزو ہے جلوہ ہائے بیحجاب
آفتاب نقش خشیدن بود

آپ کے یہ اشعار متفرقات ہیں

عارفہ ما نی مستی ایجہ نیا نی
پنہانی دیدہ بیانی جب بانی دیدنی
بیانی دیدنی پنہانی رہیدنی

از ظا خود ازانی ز شوخی دیدنی

ایضاً

عقاب همت چون برزند بال | بگیرد عنقائے وحدت را بچنگال

ایضاً

در طریق عشق رسم کافری درکار نیست | جوش تسبیح کفر و دوش خستہ زنار نیست

ایضاً

عشق را بہر مرگ با این بیکسی فرہاد را | ہر شیرین جوئی شیر از تیغ کہسار آورد

ایضاً

از لبان و زلفت میرسد و دو صد بار بار | قند شکر رنگ تنگ و رشک عنبر بار بار

اشعار اردو

وہ رشک حور نہیں آتی کبھی زناری بنا | اور دیکھو تو کچھ نہیں ہوئی صورت صنم ری بنا

ولہ

آپ کے انداز سے تا صبر سے ہیں کے ہو | آنکھ جانب تو مرن ریکھیں دری جان ہوئی
باوجود شوق اپنی آپ اتنی احتیاط | یہ تو خود دل میں ٹھہری اک تعجب کی ہوئی

سیماب۔ موجد کلام نایاب جناب مولوی حکیم سید محمد علی صاحب مولف گلدستۂ وحدت و تزک جہانگیری و فتوح الشام حضرت امام واقدی رحمۃ اللہ علیہ عمر پنجاہ سالہ۔ جناب مولوی صاحب موصوف نے صد ہا غزل و قصیدہ زبان فارسی میں فرمائے ہیں۔ بنا بر یادگار یہ غزل درج تذکرہ ہے گویا طبع صافی کا نتیجہ ہے۔ غزل فیطرت

نظر نے زود دیدہ از شوق ترا بی تابانہ بہ قصد
بر قصہ ہا گردش چشمت ہمہ کافرانہ بہر قصد
بہ جمال شمع رخسارہ تو بزم افروز نیگردد
گر لغت ہر بی شہد و نی شیرین بر شانہ بہ قصد

بسودائی سر زلف دل دیوانہ بہ قصد
بہنگام شہید غمزہ ناک گشتہ بہ رش
گداز و شمع بر گرد سرت پروانہ بہ قصد
نرہ کوبان دوست نشان ترائی گر بقصد

ز شوخی ہر چشم تو اندر خانہ بہ قصد
بسان گردباد و دشت بیتابانہ بہر قصد
کشیدی چون بہ امروز دشت پریشانرا
ز شور انگیزی زلفت بسی شوخانہ بہ قصد

گدائی شعلہ و سیماب گرد آہنگ رقصیدن | ہر برق از طرز شوخیہاش بیتابانہ بہر قصد

اسعد۔ ناظر ناثر مجد و عدد جناب سید سعید احمد صاحب مترجم امیر نامہ فارسی خلف اکبر جناب حکیم مولوی سید محمد علی صاحب سیماب

تخمیناً ۴۰ سالہ۔ زبان فارسی و اُردو میں شعر خوب فرماتے ہیں انکا کلام سنکر اچھے اچھے شعرا داد دیتے ہیں قدرت کلام صفائی زبان [illegible] مذکور ہے جو لطافت و فصاحت انکی حصہ ہے۔

مینے روز روز زاری پیدا ہوشیار رکھا ہے	یہ تو زیب [illegible] کیا رکھا ہے	ہو کے ہاتھ کو دان بار رکھا ہے
اب تو [illegible] کیا بات [illegible] رکھا ہے	[illegible] دن ہو تو ہمین کیا ہاتھ کہا ہے	ایک [illegible] کب سے جلا رکھا ہے
ہو کے [illegible] لگو ئے اندیشہ ہے	[illegible] رکھا ہے	حسن [illegible] اجال سے [illegible]
[illegible] چھپا رکھا ہے	[illegible] امید پہ [illegible] آتا ہے	[illegible] شوق کی دن سے [illegible] رکھا ہے

[illegible] شعر گوئی [illegible] کہان [illegible] ۔ [illegible] کو [illegible] لگا رکھا ہے

بیخ [illegible] روسے نگار را	[illegible] بہشت [illegible] دنیا را	تو ای [illegible] مجھے [illegible] را
[illegible] مسیحا را	[illegible]	[illegible] بہت صحرا را
[illegible] پیاست در کوئیت	[illegible] کرد [illegible] تماشا را	[illegible] جسین [illegible]
[illegible] خواب [illegible] را	[illegible]	[illegible] گوش شنوا را

[illegible] ۔ [illegible] دنیا را

مجیر۔ [illegible] جناب [illegible] مولوی حکیم عبد الحلیم خان صاحب [illegible] مولوی [illegible] [illegible] ترک کر کے ایک عرصہ تک [illegible] فارسی [illegible] شعر گوئی [illegible] جناب حکیم سید [illegible] حسن صاحب [illegible] کا علاج کرتے ہین ان کا [illegible] کلام [illegible] تذکرہ لکھا جاتا ہے

شب [illegible] خیار نبود	[illegible] سزا وار نبود	[illegible] سندو
[illegible] نبود	[illegible]	این [illegible] نبود
[illegible]	[illegible] نبود	[illegible] رقیب
ورنہ [illegible] نبود	[illegible] گذاشت	[illegible] را نبود

بجواب غزل خواجہ نظیری مخمسہ — صد سخن گفت و کرشمۂ اظہار نبود

جری۔ کلاش ابیتھم پری۔ نواب سلطان احمد خان عرف نواب بہادر خلف اکبر [illegible] حضرت [illegible]
سلمہ اللہ القوی عمر [illegible] سال۔ غزل غیر طرح۔

ہماری فکر سے مضمون یوں ڈھل کے نکلتے ہیں
کہ جیسے جیب باران کے گھر سے گوہر نکلتے ہیں
بھلائی اور برائی کا مرے معلوم ہوتی ہے
کہ اشک آنکھوں سے آخر لہو بنکر نکلتے ہیں
پیالہ دل میں تھی [illegible] خرام ناز سے جھلکے
[illegible] گلے سے جو گلشن سے نکلتے ہیں
عدو سب کے یہ اپنے رنگ میں [illegible] ہیں
[illegible] جو بنکر نکلتے ہیں
[illegible] عشق [illegible] آیا
[illegible] کی تلوار کے [illegible] نکلتے ہیں

کہ جیسے صیقل تیغ سے جوہر نکلتے ہیں
کیونکہ [illegible] آسمان پر رشک سے تارے
پڑے جب کہیں تو شمشیر کے جوہر نکلتے ہیں
یہ ہو نہیں [illegible] تیرا وحشی تو ہم گلشن میں
قیامت [illegible] دیکھو وہ محشر نکلتے ہیں
کیونکر خدا دل میں [illegible] ہو تیا مراد ان کا
کہ سینے کو جگر کو دل کو برباد کر نکلتے ہیں
نظر آتا نہیں جب شب شبہت میں ایک بھی تجھسا
کہ بدن [illegible] ساقی کوثر نکلتے ہیں
جری [illegible] تو کوئی جان [illegible] کا

بعد آتے ہی اردو میں جنوں کا کسقدر پھیلا
کہ رہ رہ کے بیابان [illegible] سے نکلتے ہیں
رولا دیتا ہے مرتوں ایسا ہے قاتل کی فرقت نے
تو مانند صدا زنجیر سے باہر نکلتے ہیں
گو کہ اسقدر یہی کشتہ زلف جانان ہے
کہیں اہل حیا کے بھی قدم باہر نکلتے ہیں
عجب کیا دل جو زندان سے نکل آ کے ہو نا
تو قید جانہ سے ہی ہم باہر نکلتے ہیں
[illegible] استادوں کے [illegible] اکثر
اسیران قفس کے سب [illegible] نکلتے ہیں

ممتاز۔ کلاش اعجاز۔ منشی محمد ممتاز الدین خلف [illegible] منشی محمد امین الدین صاحب میرمنشی ریاست۔ عمر ۲۳ سال صاحب دیوان
شاگرد [illegible]۔ انکو [illegible] کار [illegible] عہدہ سے مرتبہ [illegible] تفصیل [illegible] ہوئے۔ بتاریخ [illegible] ماہ فروری ۱۸۹۹ء
نائب منشی خاص کے عہدہ پر مامور ہوئے بتاریخ بست و دوم ماہ ربیع الاول ۱۳۱۶ ہجری اہلکاری مرتبہ پر مقرر ہوئے
بتاریخ بست و ششم ماہ جمادی الاول ۱۳۱۶ ہجری مطابق چہاردہم ماہ [illegible] ۱۸۹۹ عیسوی مطبع محمدی ٹونک کے [illegible] قرار دئے گئے
بتاریخ [illegible] ماہ جولائی ۱۹۰۲ء عہدہ نائب ناظمی عدالت دیوانی صدر پر مامور ہوئے۔ ایسا جیسا نام ہے ویسا ہی کلام [illegible]

[illegible] کوسا کوئی دلربا نہیں
کیا [illegible] سہا نہیں
اک بوسہ [illegible] ہوئے [illegible]

شوخی [illegible] کہ ناز نہیں ادا نہیں
اللہ رے تجاہل شوخ جفا شعار
اے جان [illegible] ہوا نہیں

[illegible] کے [illegible]
قصہ کو میرے سنکے کہا کہ سنا نہیں
[illegible] آپ کے ہی [illegible]

وہ کونسا ستم ہے کہ مجھ پر ہوا نہیں
جنس وصال کا میں خریدار کب نہیں
وہ کونسا ہے دل کہ جو تجھ میں چھپا نہیں

پژمردہ پھر غنچۂ خاطر کیوں رہے
کس دن خیال یار سے جدا نہیں
اور شاد و دوستوں کی محبت ہیں صفت

خوشبوئی زلف یار بھی لائی صبا نہیں
زلف سیاہ یار میں کالا بلا کا ہے
عالم میں جس کا ثانی کوئی دوسرا نہیں

اثر تخلص منظر ۔ فدا احمد خاں صاحب خلف الرشید جناب حکیم احمد حسین خانصاحب مرحوم ابن حکیم مظفر حسین خانصاحب مغفور دہلوی عمر ۲۰ سالہ ۔ انہوں نے درسیہ کتابیں مؤلف سے پڑھکر فن شاعری کو آبرو شعر استاد حضرت آسی لکھنوی سلمہ اللہ القوی سے حاصل کیا ۔ یہ یوں شعر نہیں کہتے گاہے ماہے احباب کی خاطر سے غزل کہہ لیتے ہیں انکا یہ کلام منتخب انتخاب ہے

غزل طرحی آئی

دیت مجھکو ہوا ہے تابان کیا ہے
اے نوشاد ورد جانے منشاں کیا ہے
دل افسردہ ہے بات دل خون ہوا
بیخودی ہی ہے حقیقت یہ کیا ہے

تو اور وہ غنچۂ دل ہو یہ امکان گیا
کبھی لب کی جو لہق یہ تو یہ جوش ہے
سچ بتا دے تری ہی یہ نگاہ کہتا ہے
جان کو یہ کہاں کا جگر طلب ہوئے تو نے

باغ ہے سبزی جو بن یہ ہے پتہ پتہ
کچھ تو کہنا دل میں ترے زلف پریشان گیا ہے
یہ خدا اور سب جان گئی بہادر حضرت دل
اب ارادہ ترا اے سوزش پنہاں کب ہے

ہے اثر بھی دل کو یہ سلطے میں | کچھ تو کہے سبند و افغان کیا ہے

غزل طرحی بقیہ حروف تہجی

ردیف

نہیں منظور یہ رو صفت میری

تسلیم ۔ ... شیدا لکھنوی ... شاگرد ہوئے ... استاد ... جناب نواب محمد عثمان خاں صاحب جاں لکھنوی سلمہ اللہ القوی جناب کمال الدولہ ... فخر الملک نواب ... صاحب بہادر ... جنگ والی سابق ملک ... نواب فخر الملک بہادر ... مطابق ... ۱۸۵۷ ... شہید ہوئے ... جانب ... شہید ہوئے ... ہے

شہادت یافت نواب فخر الملک تسلیم | بدرجہ ... عزت ... | شہید ... شیر ...

دلاور پدر پسر نمود سینہ | خطابش حافظ الملک بہت شد ہو | بکنند جہان نزدیک سو بسم در

... سالش بطرز نو رستہ کن | دو انگشت از چہار انگشت شمر کن

تب نواب محبت خان بہادر کو بسبب ولیعہدی ریاست ٹونک سے گرفتار کر کے بطور حراست لکھنؤ میں رکھا اور اجازت قیام ملک روہیلکھنڈ کی نہ دی بنا بریں مستقر اور قیام گاہ جناب موصوف زائد صد سال سے شہر لکھنؤ ہے ۱۱۸۸ھ میں نواب شجاع الدولہ نے دارالحکومت بمقام فیض آباد منتقل کیا اور نواب آصف الدولہ مسند نشین ریاست ہوئے بعد ازاں بتقاضائے سرکار انگریزی بتاریخ ہفتم شعبان المعظم ۱۱۹۰ ہجری مطابق ختم ماہ اکتوبر ۱۷۷۶ء نواب محبت خان بہادر نے حراست سے رہائی پائی اور سرکار نواب آصف الدولہ سے قریب ایک لاکھ روپیہ کے حوالہ ضمانت سرکار انگریزی بہ مرضی نواب صاحب ممدوح بنا بر جوہر خاندان حافظ الملک بہادر مقرر کیا گیا۔ بتاریخ چہارم ماہ شعبان ۱۲۱۲ ہجری مطابق بست و ہفتم ماہ جنوری ۱۷۹۸ عیسوی ہنگام مسند نشینی نواب سعادت علی خان بہادر ملک روہیلکھنڈ وغیرہ سرکار نواب اودھ سے نکل کر سرکار انگریزی کے قبضہ میں آیا جب سے مشاہرہ مذکور تا زمانہ غدر یعنی ۱۲۷۳ ہجری مطابق ۱۸۵۷ء نواب صاحب موصوف و نسلاً بعد نسلٍ عطا بعدہ بعض سرکار انگریزی سے ملتا رہا بعد ایام غدر بوجہ مسند نشینی نواب خان بہادر شہر بھوپال سرکار انگریزی نے ... بعد ازاں ۱۲۸۴ ہجری میں بعہد حضرت امین الدولہ وزیر الملک نواب محمد علی خان صاحب بہادر صولت جنگ جناب موصوف بطور سیر ٹونک میں تشریف لائے اور صاحبزادہ محمد خان صاحب بہادر ... جنگ کے مکان پر قیام فرمایا اور نواب صاحب بہادر والئی ٹونک سے ملازمت حاصل کر کے واپس لکھنؤ تشریف لے گئے اسی اثنا میں جناب موصوف حضرت وزیر الدولہ مغفرت ... و دیگر حضرات اہل خاندان ... ٹونک سے ملاقی ہو چکے تھے۔ حسب الطلب جناب صاحبزادہ صاحب بہادر نائب الریاست بعہد حضرت ثانی جناب ممدوح ... پھر ٹونک میں تشریف لائے اور ایک عرصہ تک قیام پذیر رہے انہیں ایام میں صاحبزادہ صاحب بہادر نائب الریاست ... حضرات اہل خاندان و شرفائی شہر ٹونک ... میں جناب موصوف کے شاگرد ہو گئے ازاں بعد ... ہجری میں تشریف لائے ... خوشنویس ... جناب نواب صاحب بہادر ... ملازم ہوئے پر عہدہ ... جناب میر صاحب بہادر ... میں ... بتاریخ چہارم ... جنوری ۱۸۹۳ء بنظر عنایت حضوری بعہدہ ... ملازم ہوئے بعدہ بتاریخ ... صفر المظفر ۱۳۱۰ ہجری مطابق ... اگست ۱۸۹۲ء بعہدہ وکالت ... بھوپال مامور

تصویر سرآمد شعراے مستند نواب سلیمان خانصاحب بہادر اسد لکھنؤ

فرمائے گئے جناب موصوف نے بمد تعمول پندرہ برس [illegible] سب ہو چکا بکمال ہوشیاری و خیرخواہی و دیانت وامانت کار وکالت کو انجام دیا اور نیک نامی کی حیثیت [illegible] صاحبان ایجنٹ بہادر سے [illegible] چاول حیثیات کی عطیں جو نواب لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر [illegible] انعور [illegible] صاحب بہادر پولیٹکل ایجنٹ بھوپال کپتان سی۔ آئی کیمبال صاحب بہادر پولیٹکل ایجنٹ بھوپال وایل ایس کپتان [illegible] صاحب بہادر پولیٹکل ایجنٹ بھوپال کی جانب سے عطا ہوئیں [illegible] برخاستگی عہدہ وکالت جناب موصوف ۱۳۱۵ ہجری میں [illegible] طرز کلام بے تقلید سے طرح میں آپکی یہ غزل اور یہ تصویر ہے۔

بھیس [illegible] سے بدلے گی قسمت میری	ہیسیوں سے ہو [illegible] میری	[illegible] دونون ہوئی چاہت میری
دل ملا اور نہ محبت میری	مجھکو رسوا سے جہان کرتی ہے [illegible]	[illegible] مجھے حسرت میری
مدعا سمجھے نہیں یہ بت بھی حقیقت میری	اب یہ صورت ہوئی [illegible] میری	[illegible] دکھاتی ہے یہ حیرت میری
کردی شکل کا آئینہ یہ صورت میری	[illegible] سے [illegible]	[illegible] شب فرقت میری
[illegible] تیرے لبون تک تیرے	میری تعریف سے [illegible] شکایت میری	[illegible] زبان بند [illegible]
پوچھتے [illegible] کسوقت طبیعت میری	[illegible]	کبھی [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible] جان [illegible] ہونٹون پر
[illegible]	[illegible]	[illegible] یہ صورت میری
[illegible]	[illegible]	میں خوش تصور میں بھی وہ آسکے
[illegible] عداوت میری	[illegible]	جانتے [illegible] میں [illegible] میری

[illegible] کا [illegible] طبیعت میری | [illegible]

[illegible] نام [illegible] جناب [illegible] صاحب دہلوی [illegible] مرزا [illegible] بیگ [illegible] کا بھی [illegible] خان صاحب دہلوی پرنسپال اسکول [illegible] ٹونک۔ یہ صاحب بھی [illegible] مشاعرہ میں شریک ہوئے اشعار کی [illegible] سے کلام کی یہ روش ہے غزل طرح

[illegible] میری	[illegible] آجائے جو تربت میری
[illegible]	اوسکو [illegible] میں [illegible] میری

جسکی اک بات مین سو طرح شکایت نہ ہوئی
سننے آتا ہے نصیحت کے بہانے اکثر
دل ہی [illegible] بیت و تربت میری
بنکے بیمار جو رشک مسیحا سی ہون
روح نکلے گی مری جان ہے رخصت میری
ایک کیا لاکھ بھی تجھسے ہون جو خفتہ برپا

یہ تو بتا خدا جانے کہ اوس کافر نے
پھر تو ہر خوب ہی ناصح کو حکایت میری
خواب مین ہاتھ مرا پاے صنم تک پہنچا
کیا ہی اچھا ہو جو یہ بنے حکمت میری
ضعف سے قالب بیجان ہون اگرچہ لیکن
نیند اوچٹے نہ ذرا شور قیامت میری
پا بتا ہون [illegible] رحمت میری

دیکھکر شکل مدد دیکھی ہے صورت میری
بلفشان عشق میان و دہن یار مین ہون
بخت یاور ہے مددگار ہے قسمت میری
کیون نہ فریاد کرون تجھسے ہو مین جاؤن گا
کون ہے تمکو لئے جاتی ہے ہمت میری
ہے جو محبوب خدا و مدد و خاتم الحسن

ازمان۔ خوش بیان جناب سید عبدالرحمن صاحب خلف اکبر سید حمیدالدین صاحب رئیس ملازم نظامت دل بعد ریاست ٹونک عمر ۱۲ سالہ نوخیز جوان خوش خط ہین زبان شاعری مین صاحبزادہ احمد سعید خان صاحب عاشق کے شاگرد ہین۔ ان کے یہ اشعار ہین۔

جو کہ قابو مین نہو ہے وہ طبیعت میری
وہ برے پیار سے کرتے ہین شکایت میری
امتیازی کو تو نہی مجھ سے عداوت لیکن
دیکھنے انکو نہ دی غور سے حالت میری
مین وفادار نہین غیر جفادار سہی
امتحان لینے مین تکتے ہین جو صورت میری

جو نہ نکلے وصل سے وہ حسرت میری
تم کے غم آتے [illegible] جان
ہے یہی [illegible] نیند مجھے غفلت میری
ترک ہو خاک کہ اسکی ہی ہے آرزو مجھے
یہ زمانے سے عبث کیون ہے شکایت میری
آپ سے ایک ہی احسان نہ ہوا [illegible]

اونکے شکوے ہی [illegible] محبت بیجان
ایک چلو سے تو بھرتی نہین نیت میری
ہاے بیتابی دل [illegible] تو نے
[illegible] محبت میری
مددائے جوش محبت کہ نہ اوقت آیا
کام آئیگی [illegible] محبت میری

افغان۔ سخن توامان محمد خان خلف حافظ محمد کرم خان صاحب خلف اکبر کپتان محمد [illegible] خان صاحب مرحوم [illegible] آبادی جاگیردار موضع [illegible] عمر ۲۰ سالہ [illegible] کتب درسیہ [illegible] سے پڑھتے ہین اور ابتدا ہی شوق شعر و سخن ہے بطور نکا کلام ہے [illegible] طرح یادگار ہے۔

ستم مین [illegible] دیکھو تو مروت میری
آپ اس [illegible] سمجھتے ہے محبت میری

حسن ہی [illegible] عنایت میری
چین پاتا نہین مین ایک جگہ ہی دم بھر

دیکھکر مجھکو پریشان وہ فرماتے ہین
در بدر مجھکو پھراتی ہے محبت میری

جو وقت سے ترے رشک سے پری نے | دیکھ وہ تڑپ کر گل فشانی ہے میری | دل ہوتا ہے جو قسمت کا لکھا ہوتا ہے

دیکھ غیر کرین خلق پر تعصب میری | بات کی ہو کسی کی نہیں آتی ہو اگر | کیوں پریشان ہوئی جاتی ہے طبیعت میری

رات دن خلق ہے سے رو ہ افغان | یہ وجہ دل بت کافر سے طبیعت میری

متین - فصاحت آگین محمد عبدالرحیم خان خلف جناب احمد خان صاحب ابن جناب زردار خان صاحب مرحوم ... و شاگرد منشی محمد ابراہیم عرفان - انکا سال پیدائش ۱۲۹۸ ہجری و شوال المکرم چہارم در پنج روز شنبہ بعد نصف شب ہے - انکا یہ طرز کلام یادگار صحبت ہے غزل طرحی

تیری الفت میں یہ ابتر ہوئی حالت میری | دیکھ سکتا نہیں آئینہ بھی صورت میری | رحم آیا تو خدا را بت کم سن مجھ پر

تیری چاہت میں جوانی ہوئی غارت میری | منہ سے تو کوئی بات نکلتی ہی نہیں | مہربان ہو کے کیونکر ہو شکایت میری

صحبت غیر سے ہم کو نہیں فرصت انکو | پوچھتے آئیں وہ کس وقت طبیعت میری | رنج گر دیجو تو میں کیا ہوں ہے شکوہ کیسا

فیض استاد سے ... ہے قسمت میری

ثاقب - شہاب ثاقب ... جناب مولوی نجم الدین احمد صاحب بدایونی ساکن بڑودہ عمر ۳۰ سال شاگرد حضرت داغ دہلوی - یہ صاحب ... سے فارغ ... ہیں ... فکر ... طبع ہے - غزل طرحی

... و ... عادت میری | دل ... میری | ... صورت ... میری

... کا ... میری | کیوں ... نگہ ... | ... میری

... کے ... | ... میری | ... ہو کیونکر

... ہوئی ... میری | ... ستم ... | ... میری

... | ... غیرت میری | ... دکھا ہر

... | ... | ... قسمت میری

... | ... میری | ... بخت بیدار

... قسمت میری | ... | ... میری

دامن شام جدائی سے کرو نہیں پیوند
کوئی فتنہ تو نہیں چادر تربت میری

ہاتھ آ جائے جو کوتاہی قسمت میری
صاف جدت مضمون سے عیان ہوتی ہے

کیون اوٹھا دیتی ہے [illegible] ہوئے دم سرد
[illegible] گر عالم ایجاد طبیعت میری

جوہر سخن پرور منشی محمد عبد الحکیم خان [illegible] خلف جناب سعادت خانصاحب جمعدار [illegible] سرکار ٹونک تخلص [illegible] ابن جناب [illegible] خانصاحب مرحوم۔ عمر ۲۱ سال۔ آبا و اجداد [illegible] ملک [illegible] کے رہنے والے ہین بعہد حضرت نواب وزیر الدولہ بہادر [illegible] ہمراہی سید احمد صاحب غازی ٹونک مین آئے انہون نے ابتدائی کتب درسیہ برفاقت منشی محمد ابراہیم خان [illegible] شعر گوئی اختیار کی اور جناب صاحبزادہ محمد حنیف خان [illegible] حقیقت کے شاگرد ہوئے انکے کلام کا رنگ حسب ذیل طرز کا یہ ڈھنگ ہے۔

شکل آئینہ ہی عشق مین حیرت میری
آج ہوتی ہے زمانے سے [illegible] میری
[illegible] زمانے مین [illegible] ہون جب
یہ وقت تجھے کچھ بھی [illegible] میری
کیون [illegible]
[illegible] میری

[illegible] اٹھی صورت میری
حسب خواہش کوئی تدبیر نہین پڑتی
[illegible] تمہاری [illegible] میری
[illegible] یہ کہتا ہے [illegible]
کیا کہانی ہے [illegible] میری
[illegible] نہین [illegible]

کل کا دن [illegible]
[illegible] مین تجھے [illegible] قسمت میری
[illegible] افسوس
[illegible] جو آنے دی [illegible] میری
[illegible] تو مین میری [illegible]
[illegible] میری

[illegible] کلام [illegible] جناب منشی [illegible] حسین خانصاحب خلف [illegible] خانصاحب مرحوم [illegible] خانصاحب [illegible] محسن الدولہ بہادر [illegible] رامپور [illegible] سال۔ یہ صاحب [illegible] سال سے [illegible] مختلف ملازم سرکار ٹونک مین۔ اول [illegible] سال تک [illegible] رہے بعدہ نو برس تک عدالت فوجداری مین روبکار نویس رہے اسکے بعد پانچ سال تک محکمہ [illegible] رہے [illegible] گیارہ سال سے [illegible] پولیس پرگنات مین [illegible] تلمذ حاصل [illegible] طبیعت ہے کلام کی [illegible] طرح

ایک [illegible] میری
[illegible] صورت میری

[illegible]

[illegible] نہین چھوڑتے
[illegible] میری

ملک لوٹ لیں سپاہ نہیں ہوتے باہم | ایسے رہتے عدو کے نہ عیادت میری | آمیزش ہی نہ جو کبھی رنگ میں مری [illegible]
بن یہ مبارک ہے بہوش ہوں قسمت میری | [illegible] کوچہ میں [illegible] سے [illegible] | جو کہ تیرے کوچہ میں ہو تربت میری
دیکھ کر آئینہ وہ شوخ نہ [illegible] کہتا ہے | [illegible] حضرت یوسف میں شب بیست میری | سب سبب [illegible] خون کا چھٹنا بھی نہیں
زرد رنگ ہو میں تب ہوگی وارث میری | دیدہ وا ہے شب فرقت نہ دو روز ہے | بن مصیبت کے حسن تجھکو مصیبت میری

حسرت - [illegible] حسرت جناب مولوی محمد [illegible] خلف الصدق جناب مولوی عبد الحق خاں صاحب مرحوم سابق سیشن مجسٹریٹ فوجداری حیدرآباد دکن و نبیرہ جناب مولوی [illegible] خاں صاحب [illegible] مصطفی آبادی شاگرد رشید حضرت زبدۃ المتقدمین قدوۃ الحکما جناب مولوی حکیم سید محمد نور علی صاحب مرحوم والد ماجد مولف تاریخ ہذا [illegible] ساله [illegible] آجکل [illegible] دکن میں ہے - رنگ سخن ہے - غزل [illegible] طرح

[illegible] جمال کی صورت میری | [illegible] شب [illegible] میری | [illegible] سجدہ [illegible]
[illegible] نہیں [illegible] | [illegible] حالت [illegible] | [illegible] طبیعت میری
[illegible] | [illegible] میری | [illegible]
[illegible] صورت میری | [illegible] | [illegible] وقت میری

[illegible] | حسرت افسوس [illegible] میری

[illegible] محمد [illegible] صاحب [illegible] سالہ [illegible] ابتدا سے [illegible] سے [illegible] شعر [illegible] سے [illegible] شامل کیا [illegible] طبیعت [illegible] ایک دیوان ان سے [illegible] اشعار [illegible] طبیعت سے [illegible] روانی [illegible] ہے -

[illegible] نہیں [illegible] میری | ضعف [illegible] میری | [illegible] میری
[illegible] میری | [illegible] میری | [illegible] میری
[illegible] | [illegible] میری | [illegible]
[illegible] میری | [illegible] | [illegible] طبیعت میری

نقد ایمان دل و جان پہ حسینوں پہ نثار
تمکو سودا کی نہیں یہ وحشت میری
مین جاؤن بہی تو کہاں اور بگڑ جاتی ہو
ہذیان ہو نکت و سوز تپ فرقت میری
ہان نگاہ ستم آمیز ستم اور سہی
اونکی ضد تو ہے آفت ہے طبیعت میری
تم نہین ہوش نہین ہے نہین ضبط نہین

لٹ رہی تو رہا نہ رہے دولت میری
جسپہ چاہا وہ سجایا جدہر آن آئی
تم نگاہ رہی تو بن جاتی ہے قسمت میری
اکہ دشمن کو ہے ممتحن تقاضا لیکن
ہان سر شوق نہ ہارا ورہی ہمت میری
نہ خوشامد مری مقبول نہ طاعت منظور
آج کسطرح سے کٹیگی شب فرقت میری

پرسش عشق پہ ترغیب جنون خوب نہین
تم ہی موت ہی آفت ہے طبیعت میری
دل جلانے سے تو بالکل نہو کام تمام
لے اوڑی ہوی ہیا بان مجھے وحشت میری
یہ بتا نہ سکے اور وہ گنتا نہ سکے
واہ ری قدر تری واہ ری قسمت میری
سینے ہمسایہ کے سن سنکے تڑپتے ہین

کیسا یہ صداے شب فرقت میری

راقم۔ سب بدل ناظم جناب خواجہ میرزا قمر الدین خانصاحب عرف خواجہ میرزا خان دہلوی متخلص بہ بوستان خیال بندہ حضرت نجم الدولہ دبیر الملک نواب میرزا اسد اللہ خان غالب دہلوی مرحوم صاحب دیوان۔ عمر ۵۰ سال ہے صاحب حسن اتفاق سے جلسہ مشاعرہ مین شریک ہوے۔ اچہی طبیعت ہے طبیعت کے رنگ کی یہ صورت ہے غزل طرح

مژدہ اے ذوق ستم ہوئی رخصت میری
تو نے جاکے سنبہالی نہ قسمت میری
ایکدن رسم ورہ غیر مین جائیگی ضرور
خاک مین پہر نہ ملادے مجھے حسرت میری
ناز اور ناز جفا روز اوٹہانا میرا
سر تمن دل کی ترے دیگی شہادت میری
اونکا وعدہ نہین ہے نہین اقرار نہین
ہان تو بن بن کے بگڑ جاتی ہے شوخی میری

ہے کوئی دن کی تو مہمان شب فرقت میری
شادمان غیر نہو کہل گئی قسمت میری
آبروے غیر کی نہ ہوا کی غیرت میری
سایہ قامت کا سی ساتہ تمہارے ہو
در رہے عشق گزر نہ رہی ہمت میری
صبح ازل سے شگیر دو ہالی ہو توہت
منتظر رہنے کی کیہ ہو گئی عادت میری
وصل کی رات عجب رہا قت رہا

رہی ابہی کئی دن سے ہے طبیعت میری
دیکہ رکہ وہ بلائی شب فرقت میری
بیچہی پہرا کی کوچہ مین بہ امید وصال
شرکت غیر سے آزردہ ہے غیرت میری
ایک روز جزا غیر گواہی دینگے
وان پشیمانی خاطر ہو شہرت میری
ایسی ہوگی کوئی صورت ہے بگڑ کر بن جائے
من نہ دیکہ تہا اور وہ صورت میری

دوست کے پاس سے جاتے ہو تجہ کو قمر
ساتہ اپنے نہ ڈبو نا کہیں حرمت میری

راقم۔ رموز دان حواس فرزند منشی محمد ابراہیم خان متخلص قمر ذاکر محمد خان مرحوم سابق در دفتر سارشتہ منشی صاحب مرحوم

بتاریخ سیزدہم ذی الحجہ سنہ ۱۳۱۸ ہجری مطابق ہشتم ماہ اپریل سنہ ۱۹۰۱ء روز شنبہ بتوسل حضرت وزیر اعظم بالقابہ سالار جنگ کے داروغہ قرار دیے گئے وہ تاحیات اوس عہدہ پر برقرار رہے بتاریخ ہشتم جمادی الثانی سنہ ۱۳۲۰ ہجری روز پنجشنبہ اس جہان فانی سے بملک جاودانی رحلت گزین ہوئے۔ ابراہیم خان رمز کا سال پیدائش سنہ ۱۲۹۱ ہجری بست و دوم شوال المکرم ہے اور انکا اسم تاریخی اشرف جہانخان ہے انہون نے بصحبت والد خود و بعد انتقال آن ابتدا سے کتب فارسی و طب وغیرہ مولف سے پڑہکر فن شاعری کو سید نیاز احمد خرد شاگرد مولف سے حاصل کیا جب سید موصوف کو حیدرآباد مین رہنے کا اتفاق ہوا تو انہون نے اپنے استاد حضرت آسیہ لکھنوی کی خدمت مین تفویض کیا از آن دم تا این دم جناب موصوف کی خدمت مین فیضیاب ہوتے ہین۔ ماشاء اللہ فن تاریخگوئی مین خوب استعداد رکھتے ہین خوش بیانی انکی طبع آزمائی ہے انکی تصنیفات سے دو دیوان یکے بزبان فارسی و دوم بزبان اردو مکمل و مرتب ہین نشست زری الفاظ بے نظیر سب طرح مین انکی یہ غزل پر تو ہے۔

لب ہی کی فرقت مین غاہت میری
یک دن ہو کسی روز طبیعت میری
[illegible] تیری
[illegible] طبیعت میری
[illegible] ہوئے وہ و دم آرامش
[illegible] کس [illegible] میری
[illegible] طرح سے کہنا کہ وہ [illegible]
[illegible] کہ [illegible] میری
[illegible] سکن [illegible]
[illegible] سے نکلی [illegible] میری
[illegible] کی [illegible] ہو [illegible]
[illegible] طبیعت میری

دل ہی مین [illegible]
صورت [illegible] غاہت ہون
[illegible] وہی [illegible]
[illegible] محفل مین
دل مین [illegible] میری
[illegible] کرتے ہین
[illegible] کہے مین [illegible] میری
[illegible] محبت مین [illegible]
[illegible] قناعت میری
[illegible] ترچھین
[illegible] ذہن [illegible] میری
[illegible] مشتوق [illegible]

[illegible] کھلائیگی محبت میری
[illegible] آنکھون سے نہان [illegible] صورت میری
[illegible] محبت مین [illegible] ہے
[illegible] فقط ایک اجازت میری
[illegible]
[illegible] کہتے ہین [illegible] میری
[illegible] ساقی [illegible]
[illegible] قسمت میری
[illegible] کوئی [illegible] کا قاتل
[illegible] طرح [illegible] میری
[illegible] کے [illegible]
[illegible] قناعت میری

جستجو تھی مین فلک پہ خبا فی عمر
ایک کا منہ بہرا و تربہ تی تو تصویر میری

جستجو سمجھے جین مین تو بہ صورت میری
روز افزون ہی خیال بت کم سن مین

ضعف کی یہ جو تی کہ دم ملس کشی
کیون نہ مرغ بشگونہ طبیعت میری

رعنا۔ فی الواقع جوان رعنا اسم بامسمی۔ جناب سید حمید الدین صاحب سررشتہ دار نظامت مال صدر ٹونک خلف جناب سید محمد سعید صاحب اہلکار ریاست۔ عمر ۲۹ سالہ صاحب دیوان برادر خُرد و شاگرد حضرت کلامی۔ انکی طبیعت مذاق کا مخزن ہے یہ طرز سخن ہے۔

کام آجائے الٰہی کہین الفت میری
سیہ ہوتی ہی نہین اس سے طبیعت میری
خلش خار لہ صد درد پیہم
ضبط ضبط محبت یہ محبت میری
واعظا شورش محشر تو ہے تسلیم مگر
کون کہتا ہے کہ نکلے گی نہ حسرت میری
میرا ہر شعر ہے اک ساغر مینائے عشق

کاش بن جائے اسی کوچے مین تربت میری
حال دل مجھ سے نہ پوچھو مری صورت دیکھو
یہ دل زار مرا اور یہ ہمت میری
کسے کسبو نے کیا ہے متجاب ا
کونسی بات مین کم ہے شب فرقت میری
ضعف سے گشت کے بنا تصویر خیال
مست ہے بادۂ الفت سے طبیعت میری
میرے تابوت پہ نہین بار طبیعت میری

کیا مزہ ہے غم الفت مین الٰہی توبہ
میری صورت ہی کہے دیتی ہے حالت میری
آ کے گل بلبلون سے اور مادل سے وطن
رنگ تصویر بنی جاتی ہے صورت میری
جان کے ساتھ ہے جاتا نکلا ہے دم مزہ
تیری فرقت مین ہوئی اب تو یہ حالت میری
الفت یار نے مجبور کیا ہے رعنا

راغب۔ بمعنی سراپا طالب۔ محمد سعید خان خلف جناب محمد شریف خان صاحب رسالہ دار مرحوم انکو بچپن مین کتابین مولف سے پڑھی تھین اب بعد مرور ۲۵ سال علم کا شوق ہوا عربی کی زبان کی صرف نحو تحصیل کرکے علم فلسفہ منطق و معانی و بیان و فقہ حاصل کر رہے ہین۔ گاہے ماہے شعر کہتے ہین وہ بھی بہت کم۔ فن سخن مین کسی کے شاگرد نہین صاحبزادہ محمد سعید خان صاحب عاشق کی رفاقت مین مجبور ہوکر یہ مذاق اختیار کیا۔ عاشق کا بے لطف کرنا گوارا نہ جانا یہ رنگ طبیعت ہے۔ غزل طرح

نہین اپنی ہی نہین خاک ہو جو تربت میری
بے شک نئی تو مجھے بھی ہے شکایت میری
کیا کرون میری تو مٹی مین فنا کا ہے خمیر

کیا گلا غیر سے گر ہو شکایت میری
سب تیرے حسن کو بندے کہے کہتے ہین
ترے دل جا کر نہ بدلے گی یہ عادت میری

ہای شوخی کہ وہ کہتے ہین مرے شکوہ پر
کون فریاد نے روز قیامت میری
انکی پرسش پہ یہ راغب نے حسرت کے

نہ رکیب پوچھ ہو دیکھو حالت میری

سیف ۔ تخلص اسم گرامی جناب خانصاحب محمد سیف الدین خانصاحب خلف خانصاحب محمد شاہ دین خان صاحب مرحوم خدمت نواب امیر الدولہ بہادر جنت آرامگاہ مورث اعلیٰ ریاست ٹونک عمر ۵۵ سالہ صاحب دیوان شاگرد رشید استاد حضرت اسد لکھنوی سلمہ اللہ القوی

یہ ترم و شیرہ پہ آئی ہے طبیعت میری
غیر کے منہ سے وہ سنتا ہے حکایت میری
جب سے مخلوق نے جانا ہے تمہارا عاشق
وہ جو عصلت ہے تمہاری تو ہے عادت میری
دست نگیں کی محبت میں اگر دم نکلا
نہیں صورت سے ملاتے ہیں وہ صورت میری
طبیعت وہ ہو تو میں اچھا ہو جاؤں
ورنہ بے موت سے آئی ہے طبیعت میری
[illegible] پائی نے عالم میں کیا ہے مشہور

نہ مصیبت کی طلب گار ہے راحت میری
زندگی دشت سے اک دم میں بہکتے نہ [illegible]
کونسا دل ہے کہ جس میں نہیں الفت میری
مرہم گیسو پہ [illegible] پیچ کی پڑی پہنی
خون رولا [illegible] نہ بند کو شہادت میری
وہ نظر باز ہوں دنیا میں کہ بعد مردن
چشم ہر پیکنہ قبر میں ہے صورت میری
ناکہ جیسے وہ زمین پہ [illegible] نکلی
میرے قدموں سے لگی رہتی ہے [illegible] میری
[illegible] مے ست ہوا [illegible] میری

اب تو کچھ رنگ دکھانے لگی الفت میری
دیکھ پائی ہو کہ [illegible] کدورت میری
تم خفا دوست ہو اور میں ہوں خفا پر مائل
صورت آئنے کی [illegible] ہے [illegible] میری
مرض عشق بیاں [illegible] کو میں نہیں
کے چہرہ سے نہ سمجھ [illegible] میری
دل [illegible] جانی عیاذاً باللہ
بے ربانی [illegible] ہو محبت میری
جب سے رکھا ہے قدم کوچہ جاناں سیف

رزم ۔ خوش [illegible] داغ ۔ جناب محمد [illegible] خانصاحب [illegible] صاحب رسالدار مرحوم ابن [illegible] خانصاحب رسالدار منصور ۲۳ سال کا سن ہے اب کسی شغل میں مجبوراً احباب کی خاطر سے غزل کہہ لیتے ہیں انکو پہلے تلمذ صاحبزادہ محمد فصیح الدین خانصاحب دانش سے تھا بعد انتقال اونکے غزل حضرت داغ دہلوی کو دکھاتے ہیں ۔ مولف کے خاندان کے رشتہ سے یہ بھائی ہوتے ہیں ۔ ورزش کا شوق بکثرت ہے ۔ رنگین طبیعت ہے ۔ غزل طرح

لے گیا نے سے [illegible] جمعیت میری
[illegible] تقدیر ہے [illegible] قسمت میری

نہیں سنتے نہیں سنتے وہ شکایت میری
[illegible] دیتے ہیں عدو [illegible]

کیوں کہ [illegible] شکوہ [illegible]
روز [illegible] بگڑ جاتی ہے قسمت میری

وصل تصویر ہی لادو مجھے اے قاصد
اور وفا غیر سے ہو خوبی قسمت میری

پھر تو شاید آگئی شب ہجر میں حسرت میری
پہلے جب کوئی معشوق نظر آتا ہے

آپ ... ... تو قسم ہی کھائیں
گدگداتی ہے شب ... مصیبت میری

سُہا۔ اختر برج علم بے بہا جناب مولوی اختر حسن خانصاحب مدرس اسکول صدر ٹونک خلف جناب مولوی غضنفر علی خانصاحب مرحوم ابن جناب مولوی نجف علی خانصاحب مغفور عمر ۳۰ سال فارسی شعر اکثر اردو کمتر کہتے ہیں۔ انکے اشعار کی کیا بندش چست ترکیب درست ہے۔

ہمسے ملامت ہے تری تجھکو محبت میری
آپ کس بات پہ کرتے ہیں شکایت میری
میں اور اس شوخ کا مشہور ہوں شکوہ
نظر آتی نہیں کچھ بھی جہاں امانت میری
یاد آتی ہیں تری شان کریمی کے نثار
اسکے جینے سے بگڑتی ہے طبیعت میری
لطف ہے بندہ ... بناتے ہیں مجھے

اور اگر اب بھی نہو وصل تو قسمت میری
میں رہا کام ہوں مرا ان جفا کا میں
کہیں وہ ہی نکر سے جاکے شکایت میری
بعد مرنے کے وہ میت پہ تو کیا آئے گا
رو دو تیور سے ترے اڑگئی قسمت میری
بھیلی شرم ہے چہرے پہ آنچل ڈالو
مول لیکر بھی وہ دیتے نہیں قیمت میری
جسجگہ میں ہوں تمہارا ہے قسمت میری

میں تو یوں کرتا ہوں شکوہ کہ نہ بولے بیرون
سامنے نہ کلام کریں آکے زیارت میری
طرز رنگ حنا اوڑ گیا لیکر دل زار
زندگی میں ہی نکی جینے عیادت میری
میں تماشہ سے ہی میں ... فرماتے ہیں
صاف کہدو کہ وہی لگتی ہے صورت میری
یہیں ملجائیگا جو کچھ مجھے ملنا ہوگا

سوز۔ کاوش تیر جگر دوز۔ منشی پچھمی سہائی ولد منشی راج کنوار صاحب نمبردار قصبہ بلکیہ ضلع کول علیگڈہ عمر ۳۰ سال شاگرد ہمہ دان شعراء استاد حضرت تسلیم لکھنوی سلمہ اللہ القوی۔

جان سے لیگی کسی دن شب فرقت میری
جسکو یہ فخر کہ یکتا ہے طبیعت میری
تجھکو دیکھا ہوں تو شوخی سے وہ کہتے ہیں
ان کی آنکھوں میں کرے گھر جو ہے حسرت میری
کشش دل میں دکھاؤں جو تمہیں جگر تھامے
مرکے ہی دیکھنے کے رستے میں تربت میری

رائیگاں جائیگی اکر نہ یہ دولت میری
بیچکی صورت پہ پسیلی ہے مدید ونکی طرح
واہ واہ وہ بھی سے ہے شکایت میری
غیر کے ساتھ ان آنکھوں سے میں دیکھوں انکو
رائیگاں جائے گی نہ یہ محنت میری
ہم محلے کے آجائیں کلیجے منہ کو

انکو یہ ناز کہ بے مثل ہے صورت میری
کچھ انوکھی ہے نرالی ہے طبیعت میری
ہو لگر جانب اغیار نہ دیکھیں وہ کبھی
واہ ری بخت واہ واہ رے قسمت میری
آہ بخشنے میں بعد فنا بھی مجھکو
حشر تک پوچھو نہ مصیبت میری

تو وہ استاد ہے جسے سند نام آور ہے | کس لئے اہل سخن میں نہ ہو شہرت میری

شاگرد ناظم و نادر۔ محمد عظمت اللہ خان نبیرہ جناب غلام اکبر خان صاحب مرحوم ساکن قدیم سنبھل ڈپٹی کلکٹر ملازم ریاست جے پور۔ عمر ۵۰ سال۔ شاگرد مولف۔ انہون نے ابتدا سے کتب درسیہ فارسی پڑھکر انشا پردازی کے شوق کو بڑھایا پھر تحریرات کارروائی محکمہ جات کا کام سیکھا آخر بدولت استحصال کارروائی ضروری و اکتساب امور لابدی و تحقیقات مقدمات سخت و دشوار و انصرام معاملات سرکار بتدریج عہدہ ڈپٹی کلکٹری ریاست جے پور پر فائز ہوئے۔ کبھی کبھی احباب کی خاطر سے شعر بھی کہہ لیتے ہیں یہ اشعار ان کے طبعزاد ہیں۔

تنہ دیکھیں تو کھل جائے حقیقت میری
ہائی کاوش سے ہوئی دور راحت میری
تو بہی دل کہ جس میں نہ غم عشق تر
ہائے میں ہون کہ یہی غم سے ہے زینت میری
غم نے ہے جو گہ دیا تو مجھے الفت سے
انہین دیکھتے دیکھو تو طبیعت میری

نقش دیوار ہوا نقشہ ہے کہ صورت میری
یہ ہوئی طاق تری بزم مین طاقت میری
زندگی تنگ ہے جیسی ہے مروت میری
میں ہی تو جو بندہ خاکی ہون کس عالم پر
رنگ بدلی ہے اب وہ نہ ہے صورت میری
وہ خوشی سے مجھے بیٹھے ہی اڑا دی خاک کر

ہائی نخچیر سے کبھی لذت جلدی میری
ضعف سے نقش ہے دیوار ہے حیرت میری
ایک وہ مین کہ جگہ پاتے نہیں الفت کا مزہ
اک زمانے کی زبان پر ہے شکایت میری
گر نہیں سنتے وہ کبھی شعر دو چار سنو
ہائے راحت صد جان ہے مصیبت میری

شاد۔ فصاحت جنگ منشی جگن ناتھ پرشاد نائب نظامت ضلع صدر ٹونک خلف منشی لالہ کشن بہاری لعل صاحب عمر ۴۰ سال آبا و اجداد ان کے قصبہ سورون ضلع ایٹہ میں منجانب سرکار گورنمنٹ سات گاؤن ضلع شاہجہانپور وغیرہ کے نمبردار تھے۔ ان کے والد نے ریختہ بتاریخ ۹ ماہ رمضان المبارک ۱۲۹۸ ہجری مطابق ۱۸۸۱ء داخل الریاست ٹونک ہوئے اور بتوسل جناب صاحبزادہ محمد صدیق خان صاحب بہادر ... جنگ بتاریخ ۱۳ رجب ۱۳۱۱ ہجری مطابق ۲ مارچ ۱۸۹۴ عیسوی عہدہ سیاہہ نویسی نظامت ضلع صدر ریاست ٹونک پر مقرر ہوکر بعد چندے جس کارگزاری عہدہ جلیلہ نائب نظامت موصوفہ پر مامور ہوئے اور تا حال کار منصبی خود کو بخوبی انجام دیتے ہیں۔ انہون نے [illegible]

غزل طرحی

آپ کا رنج ہے [illegible] میری | [illegible] طبیعت میری | [illegible] صورت میری

کہیں ذکر کون کا ذکر کیا کوئی حجت میری
واسطے شیخ سے مجھکو نہ برہمن سے غرض
آنکھیں کھل جائینگی بند ہوگی جو حیرت میری
منہ دیکھ کے تیرے کیوں ہوئے شکل تصویر
کیا محبت میں محبت ہو محبت میری
ہم میں شوخی ہو غضب مجھ میں بلا دلسوزی
تو نہیں تیری خو ہو تیری الفت میری
استقامت جبکہ تلون ہو ترقی ہو ترا
بت پرستی ہی ہو واللہ عبادت میری
رشتہ ہی زلف ہو سواد رخسار

آپ کیوں آئے ہیں کیا شمع ہو عیادت میری
دیر و کعبہ سے نہ کام ہے عبادت میری
مجھے کہتے ہیں ان سب کی حفاظت رکھنا
تو کہتے تھے کہ بے مثل ہو صورت میری
اس شوخ کی بھی تو نہیں جاتی عادت
فتنہ ہو پامال تری تو قیامت میری
پاک دامن بری ہو گئی پہلے ہی تھا
ایک صورت ہے شکل نہیں سیرت میری
درمیان قاتل کا ہی ہو شوق شہادت ہی تو
ہو عیان شیشہ ساعت سے کدورت میری
نہ کی شہرۂ آفاق ہو شہرت میری

ہائے جاتی ہی اب غیر حالت میری
تھے دیکھا ہے کہاں چاہنے والا کوئی
ہر منزل دل میں بس گئے جان میں ہے الفت میری
کیا عداوت میں عداوت و صورت ادر کی
ہر رکاوٹ ہو تمہاری یہ قباحت میری
دل کو بہلاتا ہوں اب ہی نہیں تنہائی میں
بندوبست اپنا عبث کرتی ہو وحشت میری
بیکر شکل صنم منہ سے کہا الا اللہ
محبت ہو مری اور وہ ہمت میری
صدقہ حضرت استاد سے دیکھو ای شاد

طپش - مذاق منش - منشی لالہ امراؤ لال تنخواہ خوب پرچہ نویس محکمہ نظامت ساکن ریاست ٹونک شاگرد جناب تمنا ۔ بہار
اچھی طبیعت ہے کلام کی یہ صورت ہے -

رفتہ رفتہ یہ ہوئی ہجر میں حالت میری
خود بخود اسکو گوارا ہوئی صحبت میری
مجھکو کیا سمع خراشی سے ہی ناصح مطلب
آپ اسا دوست کرے جبکہ حمایت میری

کہ نہ پہچانی احبا نے بھی صورت میری
آپ تو بجز ستم کچھ نہیں کرتے مجھ پر
کیوں ایسے میں جلتی ہو طبیعت میری
بے بلائے مرے گھر آپ چلے آئیں گے

یک بیک آئی زور پہ جو قسمت میری
مفت بدنام کیا کرتی ہو وحشت میری
مشکل میں حجت ہیں کیوں عدو کو ہم
لگی جذبہ میں ہر روز طبیعت میری

اے طپش ہو محبت کی تپش ہو آفت
طپش مرے بھی ہو جیل حاجت میری

ظہیر - فصاحت و بلاغت عمدہ - جناب سید ظہیر الدین حسین صاحب مصنف قصہ ممتاز سابق داروغہ ماہی مراتب شاہ دہلی
حال ملازم سرکار ٹونک - عمر تخمیناً ده سال - صاحب دو دیوان شاگرد حضرت ابراہیم ذوق مرحوم - خلف اکبر صلاح الدولہ
مرزا رحمت خان سید جلال الدین حیدر خان مرحوم مخلص نوابت دار شاہ دہلی ماشاء اللہ جانی طبیعت ہے صفحہ تاریخ پر

بنا بر یادگار یہ صورت ہے ۔

دل میں کس پیار سے رکھتے ہو کدورت میری
چھپی پڑتی ہو کدورت سے محبت میری
ہوں ہی دنیا میں نہیں ہی ہوں بنگ خدنگ
دل میں تم خوب سمجھتے ہو محبت میری
عشق آیا غضب آیا بدہر آن ظلم
بندہ پرور ہے یہ سب تو ہی قسمت میری
لوٹتے ہیں کے لئے ہے مری توبہ زاہد
گل میں نکہت ہے تو مجھ میں نزاکت میری
مجھ سے رہ مری توبہ کا بھروسا کیا ہے
تجھ میں لی روز ازل خیر نے قسمت میری

مجھ سے بہتر وہ ہے دل کہ کدورت میری
نازکی سے وہ نزاکت ہے طبیعت میری
سے وری ہے مجھے آفاق میں شہرت میری
خواب میں بھی تو بس اک نظر آتا ہوں
دق مبتی ہے تری ضد سے طبیعت میری
ہوش طلب کبھی منت نکلتی ہی نہیں
بند ہے ہی کے لئے روز ہے نیت میری
داور حشر سے کہنے کی وہ گنجائش ہو
دیر تکتی نہیں پھرتے ہوئے نیت میری
دو دو خون [illegible] نظر ہے

آپ در پردہ کرتے ہیں شکایت میری
کرتے چلے ہی بڑنے لگی حالت میری
یہ تو کہئے ہی کی جنت میں جنت میں تم سے
روز ہوتی ہے تجھ کو زیارت میری
آپ دشمن کے ہو خدا ہوئی تو ہو جائیں
آپ کی جان ہے کمبخت کی حسرت میری
منہ دیکھ کے کی رات روز رات میں
غیر کے ہاتھ سے ہو کاش شہادت میری
جو کہ [illegible] ہو جو از کرے ہر دو بجا
ذہن [illegible] سے خالی نہیں خلوت میری

حکایت ۔ مرکز دائرہ درایت جناب مولوی خدیت حسین خانصاحب خلف مولوی سیف اللہ صاحب اخوند باشندہ رامپور [illegible] تخمینہ ۵۵ سال [illegible] ابتدا [illegible] سے [illegible] ہیں [illegible] زمانہ سابق فن شاعری کو [illegible] بہت [illegible] استاد حضرت استاد لکھنوی [illegible] کی شاگردی [illegible] کتب متداولہ [illegible] دیکھیں [illegible] شعر استاد حضرت [illegible] لکھنوی [illegible] ہوگئے دیوان [illegible] دو دیوان [illegible] شعرا [illegible] یادگار [illegible] ہے ۔

بخت بد فرقت کی [illegible] میری
جان [illegible] صورت میری
[illegible] ہوں
[illegible] محبت میری

خاک [illegible] میری
[illegible] باب
[illegible] میری
[illegible]

[illegible] میری
[illegible] میری
[illegible]
[illegible] میری

جان اسی واسطے انکی ہے لبون پر آکر
شوخیان آپکی مین یہ کہ شرارت میری
کیا پڑے فاتحہ وہ رشتۂ محشر آیا
پاؤن ٹھکراتی ہے ہر بت کے طبیعت میری

کہ وہ مرگ ہی سے لینے وصیت میری
دھیان اوس زلف مسلسل کا بہت رہتا ہے
زلزلہ مین ہے پس مرگ جو تربت میری
کیون نہ اجاتے مجھکو حسینان جہان

بزم مین جبکہ غیر کو کہنے کیسے
کیون پابند جنون ہو نہ طبیعت میری
ہاتھ ایمان سے اوٹھا کر پنجۂ الفت مین
ابھی تقدیر اگر ہو نہ عنایت میری

عشق - سرایہ بنق - منشی سید برکت علی صاحب ولد سید علی محمد صاحب ساکن قدیم بھوپال حال خوشنویس ریاست ٹونک عمر ۴۲ سالہ ملازم عدالت ساڑھے ... انہون نے کتب درسیہ وغیرہ والد سے پڑھکر خط نسخ و نستعلیق کی مشق اسقدر بہم پہنچائی کہ بڑے بڑے خطاطان خوشنویس کی ہمسری مشق سے مشق شاعری مولف کے کہنے سے کبھی کبھی شعر بھی کہہ لیتے ہین۔ یہ انکے اشعار ہین۔

خوب ہوا ان سے جو پھر جائے طبیعت میری
کیا بتاؤن مین تمہین کیا ہے وہ صورت میری
لب پہ آتے ہی دم عام کو جلا ڈالے گی
مانتے حضرت ناصح جو نصیحت میری
مجھکو تو آپ کی جانب سے نہین کچھ شکوہ
کوئی آفت سی ہے آفت شب فرقت میری

حسینونکو ذرا بھی نہین الفت میری
ہجر اپنا جو ہوا بھی تو مرے صدقے مین
قہر ہے آتش آہ شب فرقت میری
یون نہوتا اگر آتا تو وہ چھپکر آتے
آپ کس سے جو کرتے ہین شکایت میری
بعد مرون ہی نہ آئے وہ کبھی تربت پہ

مجھسے کیا پوچھتے ہو ہجر مین حالت میری
تیری شہرت جو ہوئی ہے تو بدولت میری
یون نہ کر کبھی بک بک سے مرا سہ حال
کچھ بھی ہوتی نہین تم سے جو محبت میری
کاٹے کٹتی ہے نہ ٹالے سے کبھی ٹلتی ہے
مل گئی خاک مین اے عشق محبت میری

غمگین - انصاحت آگین شیخ محمد خلف شیخ نور محمد تاجر عمر تخمینا ۲۰ سال انہون نے چند علم کتب درسیہ وغیرہ شعر گوئی کا شوق کیا اور فن شاعری مین منشی محمد ابراہیم خان رقم کے شاگرد ہوئے۔

عشق گیسو مین پریشان ہے طبیعت میری
بعد مردن بھی ہے منظور انہین ذلت میری
لا یہ سان داغ محبت ہے نہ اس دل مین
دیکھ سے آگے کسی دن جو قیامت میری
میرے دل سے نہین جاتا ہے تصور تیرا
مجھکو چھپنے نہین دیتی ہے قیامت میری

کیا دکھائیگی ابھی مجھے قسمت میری
کہتے مین دیدہ آہو مین ہے میری شوخی
دیکھ وہ ترک تحمل نشانی ہمت میری
اس سے نکلے گی تو کیا کیے بیان جائیگی
تیرے دل مین نہین آتی ہے محبت میری
سنے دل مین ہی کہ در بدر ہی بت کیطرح

عوض فاتحہ ٹھکراتے مین تربت میری
اور دل سنگ مین در پردہ شرارت میری
ہو کجا لے یہ خدا اب وہ نزاکت اپنی
میرے دل ہی مین ہے یہ جو ہے حسرت میری
کاٹے کہ سون ہے ابھی کوچۂ قاتل میں حیف
رنجہ خاک کیے دیتی ہے تربت میری

گوش دل سے کبھی سنتے نہیں بات بری وہ
مجھ سے کہتی ہی محبت میں یہ ہمت میری

آپ سے تقدیر میری دور ہے قسمت میری
صورت بحر ہے دل زیر ہے ساحل تسکین

دیکھئے دل جو لگا کیونکر کوئی روگ نہ ہے
کیوں نہ خوش ہو یہ مرے وقت طبیعت میری

فہم - سراپا خیال دوہم - امین الدین خان وحید جاگیردار خلف محی الدین خان مرحوم ابن سراج الدین خان عمر ۲۵ سالہ نحو صرف کتب اساسیہ وغیرہ
ملازمت پر ... شعر گوئی کو بیدم مومن خاں ... حسین ... سے حاصل کیا - بنا بریں یادگار یہ اشعار درست ہیں -

غم کو فکر ہی نہ محبت کو محبت میری
دل سے کمبخت نکلتی نہیں حسرت میری
خود غرض کسکو کہا اہل ریا کسکو کہا
لگ رہی ہوئی کے طرفدار قیامت میری
میری تصویر دکھاتے ہیں جب دشمن کو
وہ وہیں سے بھی زیادہ شب فرقت میری

آہ منظور کسیکو نہیں شرکت میری
یار کی چشم عنایت کا جو ایما ہو جائے
پھر گلہ کیوں ہو کسی سے نہ شکایت میری
مضطرب رہی ہوئی تو شب بھی طرز رہی
زرد غیرت سے ہوا جاتی ہے صورت میری
وصل کے ... ہیں ... کا ... نہ غم

ایکدم کو بھی ... نہیں فرقت میری
چشم بینا سے دل دشمن میں محبت میری
اور جس جا ... حضور ... ہیں
نکتہ سنجوں نے پائی ہے طبیعت میری
ہیں فزوں طول عمل سے تر گیسوئے دراز
خوف انکار سے پڑتی نہیں ہمت میری

قمر - کلکوش اقبال خورشید ظفر - حافظ محمد نصرت اللہ خان ابن محمد ... خان خلف جناب ... کرامت اللہ خان صاحب دہلوی
... سال پیدائش ... ذیقعدہ ... تاریخ روز یکشنبہ وقت صبح ہے انکی والدہ ... حضور انور دام اقبالہ
... بعد حفظ کلام ربانی کتب درسیہ آجکل ... مطالعہ میں ... منشی محمد ابراہیم خان ... کرتے ہیں

آزماتے ہیں وہ غفلت میں طبیعت میری
دیکھو دیکھو ... طبیعت میری
... درست
... دیکھ کے ... میری
دیکھتا ... کی ... نہیں
... طبیعت میری

خواب میں دیکھتے ہیں آکے محبت میری
... میں ...
... وحشت میری
... دشمن پر ... کی ... سے ہوتے
... خفت سے ... میری
... ہو ... آ ...

اتنے ... خود ... چل ڈالو
... سارا جہاں ... میری
دل ... انداز ... سیکھا ہے
کچھ تو لازم ہے ... جان مروت میری
... کو ... دیا
دیکھوں ... میں تمہاری ... میری

کلامی - ... جناب سید محمد عبد الرزاق صاحب ... خلف جناب سید محمد سعید صاحب مرحوم ... ہیں
... صاحب ... دہلوی ... سے ان کی

تاریخ ولادت برآمد ہوتی ہے۔ سید صاحب بدایوں سادات قطبی سے ہیں۔ اور سادات قطبی قطب اقطاب قطب الدین غازی رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب ہے۔ مولف نے انکے حالات منتخب التواریخ بدایوں میں لکھے ہیں۔ شوق شعر و سخن عرصہ سے ہے۔ مشاعرہ میں اکثر شریک ہوتے ہیں۔ یہ طرز کلام ہے۔

وقت یار میں بگڑی ہے یہ حالت میری
ناک ملنے لگی شب غم میں جو حسرت میری
میں ہوں اور کوئے بتان حضرت واعظ حیف
یہی آئے ہیں مٹا کر یہی تربت میری
کہتے ہیں دیکھ کے للچائی ہوئی آنکھ مری
اس شکل پر ہے حسرت کی حسرت میری
وصل چاہوں تو یہ کہتے ہیں کہ مرتا ہی نہیں
دور لیاقت ہے تمہاری یہ لیاقت میری
ذکر جاناں سے ہو کرتا ہوں میں ہی حقہ وصل
ڈوبے کے بخت سکندر سے بھی قسمت میری

آشنا بھی نہیں پہچانتے صورت میری
حسرت دید دیکھنے پہ بڑھی جاتی ہے
آئینہ باغ ارم ہی تو ہے جنت میری
دود غمازی کا فرم سمان سیدھا
یہ شا جاتا ہے کیوں دیکھ کے صورت میری
میں نکہتہ غم ہجر میں مر جاؤں گا
ہائے قسمت کیا کرتا ہے منت میری
آئنہ دیکھ کے کہتے ہیں کہ آفت ہوں میں
کیا تصور بندہ کرے ہوتی ہے خلوت میری
سیکش حکم کہ حضرت نازش ہوں میں

کر دئے یار کی نزاکت سے تقدیب میری
جان لیکر ہی نہ جائیگی یہ حسرت میری
یار کے پاؤں نگاہیں ہیں غبار آلودہ
ہائے قسمت کہ زمیں کی ہے قسمت میری
تھا معشوق جو ہیں وہ عاشق ہو سا
دشمن تر ہی غفلت ہے غفلت میری
دوری شکل سے بیزار ہیں قربان تم پر
کس طرح جیتے ہو تم دیکھ کے صورت میری
رو رہے ہیں دو آئینہ دکھاتا ہوں میں
آئے نہ کلامی نہ ہو ستانا طبیعت میری

کیف۔ نام نامی حبیب۔ حافظ عالمگیر خان خلف بہادر خان تخلص ۲۳ سال صاحب دیوان جوان ہیں۔ شاعر و نعتیہ شاگرد مولانا استاد حضرت ناسخ لکھنوی سلمہ اللہ القوی۔ مولف کے گرچہ کبھی ملاقات نہیں ہوئی مگر شعر و سخن میں استعداد کا پتہ ہوا ہے کہ انکی طبیعت نہایت عمدہ ہے نزدیک قابل تحسین بنیادی غزل انکی طبع زاد ہے جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہ شخص صاحب استعداد ہے۔

غیر کی شکل رہے یار ہے صورت میری
تیری خوبی کی بگڑی ہوئی قسمت میری
منہ چھپاتے ہو جب دیکھ کے صورت میری
ناامیدی کی ہے تصویر یہ صورت میری
دلکو دشمن نہ دیا اشک کو گرنے نہ دیا
سدری ہو تم کہنے کو یہ قسمت میری

خود مٹے ورنہ مٹا دے مجھے حسرت میری
خاک اڑائیگی مرے بعد کدورت میری
غیر میں تو نہیں گر غیر ہی حالت میری
کہہ نہ پایا مجھے لیکن تری الفت آئی
رو رہے منصف مرا آرزو رقت میری
سب نے غیر کے کب پردہ نشین آتے ہیں

پیدی ہے خرابی میں مصیبت میری
پھر کے اگر پھر مجھے ڈھونڈے گی مصیبت میری
میری ناکامی کا پتہ ہے کہ میں ہوں یارب
سب کہہ آیا تجھے آئی نہ محبت میری
رو تا ادھر ہے حبیب پہ نہیں غیر کے سبب
زندہ ہیں جب جو گئے تھے ہی طبیعت میری

رات پر دولت کرم جو نہ آئے شبِ وصل
کوئی حصہ ہو تو بٹ جائے طبیعت میری
بحسرت جو بن [illegible] تنگ آیا جو میں سے
ہو کے [illegible] آگے قیامت میری
دیں دانا مکا [illegible] سیلا دل میں
نکل کے دن کی [illegible] ہوئی حسرت میری
[illegible] کے دن خاک اڑ جائیگا اب
[illegible] تک ہمکو نہ چھوٹے [illegible] قسمت میری
[illegible] کو دیکھے جب [illegible] لگی رہتی ہے
[illegible] کہیں [illegible] تہمت میری
[illegible] دل [illegible] شکست
[illegible] ہوئی حسرت میری
[illegible] تصور [illegible]

دن سیاہ کرکے [illegible] ہوئے طبیعت میری
[illegible] ہوئے روشن [illegible] کوئی
دل سے میں تنگ ہون [illegible] طبیعت میری
دل سے نکلی گئی ہے یہ تو کہاں جائیگی
کیونکر [illegible] نکلے کوئی حسرت میری
ساقی [illegible] آج نہیں کل آئے
[illegible] تربت میری
[illegible] گئی [illegible] بھی
[illegible] میری
[illegible] شکوہ [illegible]
دل [illegible] ہوئی [illegible] قسمت میری
دل [illegible] تسبیح [illegible]
[illegible] میں [illegible] میری
[illegible] طبیعت میری

جو کوئی طفل تو بہلائے دلِ نادان کو
سامنے بیٹھی ہے بگڑی ہوئی قسمت میری
[illegible] کہتے ترا
میں بھی خوش ہوں نکالو کوئی [illegible] میری
آج اغیار کا ارمان [illegible] ہے
ایک دو دن کی ہے مہمان مصیبت میری
غیر ہو [illegible] یہ خدا کی قدرت
[illegible] محبت میری
موت [illegible] خاک [illegible]
[illegible] شکایت میری
[illegible] خواہش دشمن کو تری [illegible]
ہوشیاری [illegible] غفلت میری
بات [illegible]

نوٹ - [illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] سنہ ۱۲۸ [illegible] سال [illegible] دہلی کے رہنے والے ہیں [illegible] نواب [illegible]
[illegible] دہلی سے یہاں آکر قیام پذیر ہوئے [illegible]
[illegible] فن شاعری کو [illegible] سے [illegible] غزل [illegible] مجبور ہو کر [illegible]
[illegible] اختیار کیا [illegible] بدرجہ انتہا ہے انکی یہ غزل طرحی ہے

یہ [illegible] فضل سے [illegible] قسمت میری
[illegible] میری

تیر سے [illegible] جنت میری
جنکی [illegible] ہوگی

کیوں [illegible] خدا [illegible] میں
[illegible] قسمت میری

تیر ہوتا ہے اگر خنجر عصیان مجھ پر
کر مدد اے خدا شافع امت میری

وہ بال نجاتی ہی اگر تیری رحمت میری
کچھ نہ ہستی تھی مری ہان مگر بخشش ہو کم ہین

حشر کا دن ہے اور عاجز و بیکس ہون مین
ہے ازل ہی سے مدد پر تری رحمت میری

ہر چہ مطلوب خداوند جہان ای **گوہر** | اوسکا طالب ہو نہین آستہ رحمت میری

مائل - جودت شمائل حافظ حمید اللہ خانصاحب صوبہ دار پلٹن نمبر حضوری تخمیناً ۴۰ سال - انہون نے ابتدا مین جناب منشی نیاز علی خانصاحب سے غزل پر اصلاح لی بعد ازان حضرت عاشق کو غزل دکھائی انکا یہ کلام ہے -

غیر سے اونکو سوا ہے مگر الفت میری
بیجا کیجیے اللہ سے شکایت میری
ہون وہ مظلوم گواہ ہونگی ضرورت ہی نہین
رنگ پر رنگ بدلنے لگی صورت میری
یہی صورت نظر آتی ہے تو کیسا کیسا
کہ خدا اب نہ دکھائے تمہین صورت میری
انکو غیر اور سے آپ مبارک مین کون

دم بدم رہتی ہے لب پر جو شکایت میری
تو وفادار سہی مین ہون وفا سے عاری
بیگناہی مری وان ہوگی شہادت میری
غیر سے ملکے ملین مجھ سے رو توبہ توبہ
گدگداتی ہے مرے دل کو طبیعت میری
جب سے اے جان مجھکو بھی رکھے گی صدا جگر مین
مجھکو ان ہاتھو کیون ہوگی محبت میری
آئینہ سے بھی مکدر ہے کدورت میری

سر بسجدہ رو بجے دیکھ کے زمانے مین
رحم کی خو ہے تری ظلم کی عادت میری
ہے جب وصل کی شب تو کہی خدا ہے
مین ہی چاہون تو نہ چاہو کبھی غیرت میری
بے تکلف جو ہوا مین تو وہ جھلکر بولے
ایسی ہی کیسی نہین ای چرخ مصیبت میری
مائل آئینہ رخسار ہوا ہون جب سے

مشتاق - بکلام اردو مشتاق - مشتاق احمد عطار خلف محمد عبد القادر چوبدار رسالہ کاری شاگرد حافظ عالمگیر کیفیت تعلیم نامدار شعرائے ستہ حضرت استاد لکھنوی سلمہ اللہ القوی - عمر تخمیناً ۲۵ سال انکا یہ کلام ہے -

غیر اس رنج سے کیونکر ہو نہ حالت میری
سب پہ کھل جائیگی اگر یہ حقیقت میری
نامہ لیکن نہ رہا تیرا چرچا گھر گھر
آئی اور آئی ہی کیسے پہ طبیعت میری
مارے گستا ہون سحر تک تری لغزش کی قسم
جان نکلتی ہے کسی طرح نہ حسرت میری

کہہ دو اغیار سے کرتے ہین شکایت میری
مجھکو کمبخت کہین غیر کو اچھا سمجھین
دم ہمہ مجنون کی شہرت ہوگئی شہرت میری
کھینچتے ہی دل سے نکلے مجھے ارمین
آنکھ مین دم ہے ہجر تھی شب فرقت میری
یون نہ دیکھا تو نہین مجھ مین دیکھ جا کر

شکل آئینہ بنے گی یہی صورت میری
بوالہوس کا وہ مقدر ہے یہ قسمت میری
بدجبین ہی بیداد جفا جو بدکیش
جب ان کے ساتھ نکلی جی کی حسرت میری
یہ ان کے آفت مین پھنسا رکھا ہے
ہوشیار ہے تو دیکھ ہی غفلت میری

دل میں [illegible] اگر [illegible] تب	اب سنے ہی تو نے کون نصیحت میری	[illegible] ہے [illegible] شعر [illegible]
[illegible]	ہے بہت شوق ذرا مشتاق کو رقت میری	[illegible]

مآب ـ خوش فکر شاعر ـ خادم قادر [illegible] نسخت [illegible] ساکن [illegible] تخلص [illegible] سال شاگرد منشی [illegible] رقم

کچھ [illegible] تاثیر محبت میری	ورنہ وہ کرتے تھے [illegible] شکایت میری	[illegible] خدمت میری
وہ [illegible] کی عادت تو یہ عادت میری	دل و جان [illegible] ہوئے [illegible]	مستی [illegible] قسمت میری
دیکھ [illegible] نہیں [illegible] میں	وہ [illegible] جاتے ہیں [illegible] میری	[illegible] ہے [illegible]
[illegible]	[illegible] صورت میری	[illegible]

ناظر [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] شوق [illegible]
[illegible] اسباب وغیرہ [illegible]
[illegible] ماشاء اللہ [illegible] طبیعت [illegible] ہے

[illegible] محبت میری	[illegible] طبیعت میری	[illegible] خدمت میری
[illegible] میری	[illegible]	[illegible] صورت میری
[illegible] میری	[illegible]	[illegible] صحبت میری
[illegible] طبیعت میری	[illegible] میری	[illegible] میری
[illegible]	[illegible] شب [illegible]	[illegible]
[illegible] نہیں [illegible] میری	[illegible]	[illegible] میری
[illegible] ہے	[illegible] میری	[illegible]
[illegible] میری	[illegible]	[illegible] میری
[illegible]	[illegible] میری	[illegible] ہوتے
[illegible] نہیں قسمت میری	[illegible]	[illegible] میری

کثرت یاس سے مطلق نہیں جو یہ جمال
دیکھ کی ایک گواہی ہے شہادت میری
رمز کی بات اشارے میں جو کہہ دیتے ہیں
سب جو دیدوں تمہیں کیا آتی ہے شناخت میری
دیوانوں جانے ہے جو لطف بازی الفت کا
دل کی سنگ دریا ہے قسمت میری
کعبہ ... [illegible]
ایمن ہوا دل تو عشق ہو گئی تربت میری

کسکی ٹوٹی ہوئی امید ہے بہت میری
اپنے عشق میں رنگ ... [illegible] نہیں
مین محبت ہی میں ... [illegible]
جو نکتہ ... [illegible] آزار جمال
... آپ ... [illegible] بہت میری
... قسمت ... [illegible] جان
... [illegible] میری
... [illegible]

غیرن ناحق ... [illegible] قاتل پر
میری آنکھوں سے ذرا دیکھے صورت میری
... [illegible] غضب ... [illegible]
... [illegible] میری
... [illegible] مجھ پر ... [illegible]
... [illegible] میری
... [illegible]
... [illegible] میری

کثرت ضعف سے ... [illegible] ناظر ... [illegible]

یاس - بلاغت اساس سید شرف الدین احمد خلف سید نظام الدین ابن سید محمد حق صاحب ساکن قدیم مصطفیٰ آباد عرف رامپور حال خوشباش ریاست ٹونک ... [illegible] شاگرد رشید ... [illegible] حکیم سید ... [illegible] ریاست ٹونک ... [illegible] طبیعت کا ... [illegible]

... [illegible] لذت ... [illegible] میری
اور ... [illegible] ہو گئی ہمت میری
ورنہ ... [illegible] راحت میری
ورنہ ... [illegible] آئی ہے صورت میری
... وصل کی لذت ہے نہ آزار فراق
... [illegible] ہر وقت شکایت میری
... [illegible]
... [illegible] غیرت میری
... [illegible]

... [illegible] نہیں ... [illegible] میری
... [illegible] میری
... [illegible] میری
... [illegible]
دل ... [illegible] طبیعت میری
جان ... [illegible]
... [illegible] میری
... [illegible]
... [illegible]

... [illegible] فرقت میری
... [illegible] بگڑی ہوئی صورت میری
... [illegible] مجھے حال ... [illegible]
دل سے کیسی نکل سکتی ہے حسرت میری
... [illegible] نہیں ہو سکتا
... [illegible] جاتی ہے حسرت میری
... [illegible] نہیں
... [illegible] میری
یاس ... [illegible]

تصویر جناب سید اشرف صاحب متخلص بہ آبرو مصنف تاریخ ہذا

[illegible]

اک بدلی تو کمبخت طبیعت میری

آبرو۔ خاکسار ازلی مبتلائے عشق سید محمد اصغر علی۔ بعد حمد پروردگار عالم و نعت جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اپنا کچھ حال بطور اجمال نوک زبان قلم فصاحت رقم کرتا ہے۔ والد ماجد خاکسار عمدۃ العلماء زبدۃ الفضلاء قدوۃ الحکماء حضرت مولانا الحکیم سید محمد نور علی صاحب مرحوم و مغفور مصطفیٰ آبادی نے سنہ ۱۲۲۲ ہجری میں رامپور سے آکر حضرت نواب امیر الدولہ بہادر غفران مآب جنگ آسودۂ جنت الفردوس سے ملازمت حاصل کی۔ اور اسی سال میں مہاراجہ جسونت راؤ ہولکر اور حضرت نواب امیر الدولہ بہادر کی ملاقات بمعرض وقوع آئی۔ چنانچہ تاریخ ملاقات اس قطعہ سے ظاہر ہے

چو رئیس نامدار ہولکر ۔ ملاقات با وزیر با بھال + زہے [illegible] خواست [illegible] گفت + قران بزرگ بہ سعد مع اقبال

بعد ازاں والد ماجد بہ [illegible] حضور نواب امیر الدولہ بہادر اکثر جدال و قتال میں شریک حال رہے سنہ ۱۲۳۰ ہجری میں حضرت نواب امیر الدولہ بہادر بہ رفاقت مہاراجہ جسونت راؤ ہولکر کے ٹونک وغیرہ پر قابض ہوئے۔ چونکہ اس وقت تعداد فوج حضرت نواب امیر الدولہ بہادر کی [illegible] تک پہونچ گئی تھی [illegible] فوج کثیر التعداد کے لئے کافی روانی نہ ہوسکی آخر سپاہ نواب امیر الدولہ بہادر نے مجبور ہو کے [illegible] کو تاراج کیا۔ سنہ ۱۲۲۸ ہجری میں نواب وزیر الدولہ بہادر عالم ارواح سے عالم اجسام میں ظہور پذیر ہوئے بعدہ بر وقت چار سال [illegible] حسب آئین اہل اسلام بموجب حکم قضا شیم حضرت نواب امیر الدولہ بہادر والد ماجد [illegible] نے نواب وزیر الدولہ بہادر کو بسم اللہ پڑھائی اس بعد حضرت نواب وزیر الدولہ بہادر نے والد ماجد خاکسار سے جمیع علوم دینی و دنیوی [illegible] حاصل کئے [illegible] مہاراجہ جگت سنگھ والی جیپور نے حضرت نواب امیر الدولہ بہادر [illegible] بسبب نسبت دختر مہاراجہ جگت سنگھ منسوبہ مہاراجہ مان سنگھ والی جودھپور [illegible] سخت [illegible] مستعد [illegible] چونکہ قبل ازیں حضرت نواب امیر الدولہ بہادر مہاراجہ مان سنگھ [illegible] میں ڈیڑھ سال [illegible] ہو چکے تھے حضرت نواب امیر الدولہ بہادر نے [illegible] تھی [illegible] منظور کر کے والی جیپور کی فوج کو [illegible] تنگ کیا [illegible] ایک جہان [illegible] کا [illegible] خاص [illegible] کہ جب حضرت نواب امیر الدولہ بہادر [illegible] قابض ہوا [illegible] گورنمنٹ [illegible] میں حضرت نواب امیر الدولہ بہادر [illegible] صلح نامہ [illegible] [illegible] حضرت نواب امیر الدولہ بہادر نے [illegible] دستگیری کے خیالات کے

پیش ازین سرانجام میں سودا بنگر ہائے ہوئے تھے سو سرکار الدولہ اور اپنے ہی ملک خداداد پر قانع رہے چنانچہ ۱۲۰۲ ہجری میں جب
حضرت نواب امیر الدولہ بہادر نے دو برس چند و چند اس دنیا ناپایدار سے جنت فردوسی حضرت نواب وزیر الدولہ بہادر نے مسند ریاست کو
اپنے قدوم میمنت لزوم سے زینت بخشی اور نہایت بیدار مغزی سے امور ریاست کا انتظام شروع کیا اور والد جد مؤلف کو بخطاب
عمدۃ الحکماء زبدۃ الفضلاء ممتاز و مفتخر فرمایا اور اپنا سرچ خانی مقرر کر کے بہت کچھ اعزاز بخشا حتیٰ کہ بجز والد ماجد کے علاوہ تا حضور میں
بغرض علاج اندر جانے کا کسی حکیم کو حکم نہ تھا بعد وفات حضرت نواب امیر الدولہ بہادر کے والد ماجد مؤلف نے بیس سال تک برابر کار خیر کو
آئین ہیرون [illegible] خوشتر انجام دیا اور بعوض حسن خدمات شائستہ و بالیاقت خلعتہای گران بہا و انعامات متکاثرہ عین حیات خود
سرکار والا تبار سے پاتے رہے اور بڑے بڑے سخت موقعوں پر ایسے ایسے علاج کیے کہ مورد تحسین و آفرین ہوئے ۱۲۶۶ ہجری میں خاکسار
عالم غیب سے عالم شہود میں آیا چنانچہ قطعہ تاریخ ولادت مؤلف یہ ہے مشتہر حکیم [illegible] سید [illegible] فرزند [illegible]
[illegible] تاریخ [illegible] بگو [illegible] ابتدائی ۱۲۷۲ ہجری میں کہ یہ سال [illegible] خاکسار کو
جناب صاحبزادہ حافظ محمد [illegible] خان صاحب خلف حضرت نواب امیر الدولہ بہادر مغفور کی والدہ صاحبہ نے کہ والد ماجد مؤلف کو برادر
خواندگی سے ممتاز فرمایا تھا باجازت والد ماجد تبنیٰ کر لیا۔ اسی سال کے آخر میں حضرت والد ماجد مؤلف نے بعارضہ ذات الصدر
و ذات الجنب اس جہان فانی سے ملک جاودانی رحلت فرمائی اس وقت مؤلف کی عمر تھا [illegible] ہنوز [illegible]
زر نقد والد خاکسار نے بفکر آل اندیشی [illegible] مکان میں مدفون کیا تھا کار مداران نا عاقبت اندیش خود فراموش نے [illegible]
کھود کر نکال لیا۔ ازان بعد جناب صاحبزادہ حافظ محمد [illegible] خانصاحب کی والدہ ماجدہ نے بھی دار فانی سے کوچ کیا
جناب مبارک بیگم صاحبہ اہلیہ جناب صاحبزادہ صاحب موصوف نے حسب وصیت فرشتہ خصلت صاحبہ مرحومہ خود خاکسار کی تعلیم
کے واسطے ایک معلم [illegible] مقرر کیا۔ خاکسار نے تھوڑی مدت میں درس قرآن شریف و کتب ابتدائیہ سے فراغت حاصل
کی ۱۲۸۲ ہجری میں [illegible] ریاست [illegible] وطن [illegible] علوم [illegible] فنون میں سعی کی اور
حضرت سید [illegible] فارسی [illegible] خط نستعلیق و نستعلیق
[illegible]
کو [illegible] عنایت فرمایا [illegible] حسب ترتیب [illegible] حضرت [illegible] امام [illegible] صاحب
[illegible]

غریب پرور ہیں جناب استاذ مسلم الثبوت ممدوح آپ نے خاکسار کو [illegible] کے خطاب سے معزز فرمایا۔ بعد ازان خاکسار نے
[illegible] کشتی [illegible] عجیب و غریب میں مشق [illegible] چنانچہ [illegible] تذکرہ بالا میں [illegible] خاکسار [illegible]
تاریخ [illegible] ۱۲۷۱ ہجری خاکسار نے رامپور [illegible] نواب صاحب مرحوم سے [illegible] کے
[illegible] تعویذات و عملیات کی تحصیل کی۔ تاریخ سیزدہم [illegible] ۱۲۷۸ ہجری
روز یکشنبہ [illegible] دن کے حضرت نواب وزیر الدولہ بہادر راہی منزل [illegible] ہوئے اور بجاے حضرت نواب [illegible] آپکے
حضرت یمین الدولہ وزیر الملک نواب محمد علیخان بہادر صولت جنگ مسند آرای ریاست خداداد ہوئے۔ اسی ایام میں خاکسار نے
[illegible] جناب [illegible] صاحب سے [illegible] شروع کیا [illegible] جناب حکیم
سید [illegible] صاحب مغفور [illegible] سے [illegible] بعد ازان حکیم احمد [illegible] صاحب [illegible] حکیم مرزا جان [illegible] صاحب مرحوم
[illegible] سے طب کیا بعد ازان خاکسار [illegible] تصنیف کیا۔ تاریخ بست و نہم ماہ شعبان ۱۲۸۸ ہجری
[illegible] حضرت نواب یمین الدولہ بہادر [illegible] صاحبان انگریز [illegible] بنارس [illegible]
[illegible] خاکسار نے انتقال فرمایا۔ تاریخ [illegible] رجب [illegible] ہجری مطابق [illegible]
[illegible] حضرت نواب [illegible] الدولہ بہادر [illegible] سے نواب [illegible] کشور ہندوستان [illegible]
[illegible] اسی سال میں [illegible] ہجری میں دولت [illegible]
شاہی [illegible] خداوند نعمت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سے ایک [illegible] صاحب [illegible] کا کے لکھا کہ خاکسار سے
ایک [illegible] ہے۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]	چشمہ التفات [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

سلاوت زنظم تو خوش می تراود	بجلکب نو خمست شیرین زبانی	بنثر تو حسنی چنانست پنهان	... درتیرگی ... زندگانی
شود مرده زنده ز ذالعین بنده	بکامش ازان قطره گر چکانی	مرا نیست از شاعری هیچ فخرے	که رنگ نیست اینچنین نکته دانی
ز بس داشتم طبع موزون ازان من	چو عیسا نشیم دمش زندگانی	سخن این نه ای سرودن چه بکار	سر کار من نیست بافی خوانی
هر آنکس که بیجاے خود کرده باشد	ز دین خوش مدتی زندگانی	بکاسه فزا آورده پیش دونان	ز رزد چو ک بر و یک زمانی
نخواهم ازین بندگان خوب تهمت	همانم بمدت نه یک استخوانی	ولیکن ز مرد و آزمایش	که اگر مرا زده ستان استحالی
نمی داشتم با کسے جز تو ربطے	ازان آدمم بر سر نکته رانی	چو گویم که آمد چها بر سر من	درین دور ز نگردش آسمانی
ز بیداد افغانیان ستمگر	سر دیگر تخلص نمایم فغانی	بقول کلام آبرویست حاجت	بیک ختم کوتاه کن داستانی
	مرا بست در دل کنم ترک دنیا	ز باقی جهان و همه بست فانی	

۱۲۰۲ هجری مین خاکسار کو خداوند کریم نے فرزند عطا فرمایا اوسکا اسم تاریخی اطہر علی ہوا اشرف علی نام رکھا گھر والون نے سید جان کے نام سے مشہور کیا ہے اوس فرزند کے اسم تاریخی کا قطعہ تاریخ یہ ہے

چون تو گشت پور رنگ دل	رو نمود و راحت و سویدا دل	در خیال اسم او بودم که طبع	بر ملا گفت گو - اطہر علی

انہی ایام مین فخر الامرا انتظام الملک صاحبزادہ محمد عنایت اللہ خان بہادر صفدر جنگ کے فرزند جناب صاحبزادہ محمد عبد الرحیم خان صاحب کے گھر مین فرزند پیدا ہوا تہنیت تاریخ .... فرزند مولود کیسا ہے کی موضع نے پیدا ہوا وقت سرور قطعات تاریخ کہکر صاحب موصوف کے حوالے کیے وہ ہر دو قطعہ یہ ہین قطعہ تاریخ ولادت صاحبزادہ محمد انعام اللہ خان سے

یافت از انعام اللہ پور رنگ	سر در والا گہر عرش مکان	بہر وی چون کرد فکر سال او	یافتم از دل کا راند جان
مہر غیبی بر او مسر گفت	انتخاب - گو تاریخ آن	قطعۂ تاریخ ولادت صاحبزادہ محمد کرم اللہ خان سے	
بفضل خدا چون عنایت شدند	چو پسر زاده شد جانب ذل شاد	مرا آمد و چون فکر سال تاریخش	سروش غیب گفت - بلند اختر دو ۱۲۰۲

بتاریخ بست و ہفتم ماہ ذی حجہ سنہ ۱۲۰۲ ہجری مطابق بست و پنجم نومبر سنہ ۱۸۰۸ حضور بندگان عالی متعالی نے شہزادہ ویلز بادشاہ صاحب بہادر ولیعہد ملکہ معظمہ سے بمقام اکبر آباد ملاقات فرمائی - اسی تاریخ اللہ تعالی نے بندے کو فرزند عنایت فرمایا مگر وہ کم سنی مین انتقال ہو گیا - بتاریخ بست و چہارم ماہ دسمبر سنہ ۱۸۷۵ حضور والا نے جناب وائسرائے بہادر کشور ہند سے بمقام دہلی ملاقات فرمائی - اسی ایام مین خالق لایزال نے خاکسار کو فرزند عطا فرمایا اوسکا اسم تاریخی شیخ جمال الدین احمد ہوا و غضنفر علی نام رکھا گھر والون نے

میان جان کے نام سے مشہور کیا تاریخ بست و یکم ماہ ذوالحجہ ۱۲۸۷ھ حضور والا نے بمقام دار الخلافہ اجمیر نواب لارڈ میو صاحب
بہادر نائب السلطنت گورنر جنرل بہادر کشور ہند سے ملاقات فرمائی۔ اسی سال میں مؤلف کے کتب قرابادین آبرو
آبیعت کی ۱۲۸۷ ہجری میں میرے استاد مکرم معظم حضرت میر نواب صاحب [illegible] چند انتقال فرمایا چنانچہ مؤلف نے
یہ قطعہ تاریخ کہا ۔ حامی شرع و ہادی ملت ۔ قبلہ دین و کعبہ اعظم ۔ عالم عامل و [illegible]
فاضل کامل و اکمل و اکرم ۔ بود از بود او وجود کمال ۔ رفت از رفت او کمال بہم ۔ رفت آفتاب از حسرت
بار غم کرد پشت چرخ بخم ۔ دو انگشت زد ز فور غمش ۔ حلقہ از حلقہ ماتم ۔ چون نہم سوئے سر سخن
سپہر خواب رفت زین عالم ۔ چونکہ عالم اسباب میں والدین و استاد سے کوئی شفیق نہیں مونس تنہا [illegible] اکثر محزون
و مشغول رہتا اور بسا اوقات سب سے تنہا ہو کر شعر و سخن کی طرف راغب ہوتا تھا آخر دل میں یہ خیال آیا کہ کوئی تاریخ
لکھنا چاہیے کہ یادگار رہے مگر اس خیال کے آتے ہی یہ خیال بھی آیا کہ [illegible] برزند و فتنہ [illegible]
برزند و فتنہ ۔ اسی کشمکش میں تھا کہ [illegible] دل سے یوں گویا ہوئی کہ خیال کا یہ محض خیال خام ہے
تصنیف و تالیف سے تو مصنف و مولف کا نام جہاں میں [illegible] رہتا ہے [illegible] تاریخ ملک کو
زبان فارسی لکھنا شروع کیا [illegible] ہفتہ میں [illegible] مرتب کر کے جلد [illegible] وزیر اعظم بالقابہ کے ملاحظہ میں پیش
کئے حضرت ممدوح المعظم نے ملاحظہ فرما کر [illegible] تاریخ کو نہایت [illegible] انشاء اللہ
تعالیٰ [illegible] میں ریاست سے تمہاری پرورش کافی [illegible] جب [illegible] مرتب [illegible] حضور والا میں پیش ہو
حضور انور نے خوشنودی مزاج کا اظہار [illegible] قدر افزائی [illegible] جس کی نقل درج ذیل ہے [illegible]
[illegible] سیادت [illegible] میر محمد [illegible] دار [illegible] کتاب [illegible] تاریخ [illegible]
ریاست [illegible] حضور [illegible] استعداد [illegible] تمہاری [illegible] ترتیب [illegible] تمہاری [illegible]
[illegible] پرورش [illegible] عنایت حضور [illegible] انشاء اللہ تعالیٰ [illegible] اقبال سے [illegible]
[illegible] چونکہ [illegible] تمہارے [illegible] سید [illegible] مرحوم [illegible] نواب [illegible] الدولہ بہادر
مرحوم مغفور سے [illegible] ریاست میں [illegible] والد مرحوم تمہارے [illegible]
تمہارے [illegible] خوشنودی مزاج حضور [illegible]

بموجب حکم حضور پر نور نواب صاحب بہادر دام اقبالہ۔ بقلم حافظ محمد عزت الدین۔ ۱۲۹۹ھ ہجری مین مؤلف سخت بیمار ہوا کہ چند ماہ دشوار ہوا جب حاضری حضور سے مقصر رہا تب یہ قصیدہ بحالت بیماری لکھکر حضور مین بھجوایا ۔

دلستان چند دیدہ سوئی من نظری فگند
شمع گردش سے شود پروانہ پری افگند
گر زند پیداست سوزناک دل افتہ
بادہ خوش میخانہ و دور ساغری افگند
تا لباس تازۂ ویرانہ را بخشد بسار
انطباع در بیابان شور و شری افگند
من کجا و سینہ جوش گل کجا و عندلیب
ہر زمان در دور طرہ خون جگری افگند
تہمت سودا طبیب بیمروت نہ است
زور رقم و دور طرہ چندین خطری افگند
این قدر غافل ز فرہاد دل حلوان مباش
سنگ بر مینائی ارباب ہنر می افگند
کاشکی بر آستان او دہر جای مدام
اشکی بیداد از بہمت نظری افگند
روی آن افروز آئینے کہ چند صبح شد
آبروی خویش بہ صد گرد و فری فگند
ہمت تو و جان ہچون نگین نشاند نقش
شمع و بیماد و تگر زرد زری افگند
زمعابل باسنگ کوئی تو گردد رستے

ذرہ باد دلی کہ خوشطرح دگری افگند
شعر و چمن وحش قربان بہ یک گواد
مدعا آتش ستجان ناسہ پری افگند
گر زرہ زلف تا زدن کمان ابرو بجاست
گمنہ پیدا این ہمہ تا زہ می افگند
گر زکام کوہکن گر تیغ شیرین کردہ ست
نخل من جوش زبہاران برگ بری افگند
چند بدطرہ آشفتہ لیلی خیال
کار زنجیر جان بر جنتری افگند
بخبری نوح از خود باش بکشتی خویش
آتش در ہر دو عالم یک شرری افگند
بساکہ مباش این کہ برخ شعلہ خو
آسمان گر این شبنم دربدری افگند
ای بگردون قیمت تیر چرخ کرم
کہ نظر برب شمس و قمری فگند
در جہان گر دیدہ دست نوال سربلند
سر بپای جود تو ہر مور می افگند
گر بدید سنگین برد بہ تو از بہشت
از نسب از کف تیغ و سپری افگند

تب گرم او بر افروزند گر محفل شبے
بخت مین راچو آن بکوی می فگند
می و بہ بہان جاب ۔ من این چنین
سرنشان تیر سے بند زر دگری افگند
در بدمین خنجر پیکان خوردہ از تیر کیست
سپر و پیمانش ہای شکری افگند
آرزوی بوسہ لبہای رنگینش مرا
قیس کے بوجہ بر سنبل نظری افگند
در دستان گو بہ بسم اللہ خوہسا کہ عشق
طرح طوفان رہا زنم چشم تری افگند
ناتوان مین آسمان حبیب تو گفتہ دہ است
ہر کہ ابر یا کند زر دو شش ببری افگند
دل فونک آفتاب آسمان برتری
پرورت خورشید خود را بہ سحری افگند
ہر ریسے صد تو تیر ہ خاک در ت
کیمیا گر نسخہ ہای سیم و زری افگند
ور دہیچ تو گر جانب انصاف میل
بزمین خون دل ہر شہر زری افگند
رشور خمیدہ علم تو بمیزان دو کون

کوہ اگر چہ سنگ گردد کہ می افگند
[illegible] ناتوانی طاقت کہ بر خیزم ز جا
[illegible] دل اچھیدن بال و پری افگند
در دبستان اجتہش یاد کردن [illegible]

ابروکمان تو [illegible]
آرے [illegible] در رہ می فگند
[illegible] اصحاب مرا آمد کہ او
[illegible] خود شری فگند
در دیگر [illegible] رنگ تری افگند

زین [illegible] کہ در خندہ می افگند
زین [illegible] بوسی تو
ز سحاب گلگ گوہر [illegible] فگند
[illegible] آسمان

سنہ ۱۸۸۰ء میں حسب تجویز صاحبان گورنمنٹ کونسل کا [illegible] اس سال کے آخر میں خاکسار [illegible]
[illegible] سے [illegible] کے [illegible] ہوئے [illegible] خاک [illegible]
میاں جان [illegible] کیا [illegible] گیا۔ [illegible]
[illegible] آشنا رہا۔ [illegible]
[illegible] نے یہ ترکیب بند [illegible] گیا۔ ترکیب بند

[illegible] شد
بزمین آسمان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سنگ [illegible]
[illegible]

[illegible] شد
[illegible] شد
[illegible] شد
[illegible] شد
[illegible] شد
[illegible] شد
[illegible]

[illegible] دوات
نقش [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خامہ [illegible] گردید
[illegible] گردید
[illegible] گردید
[illegible] گردید
[illegible] گردید

[illegible]
[illegible]

[illegible] گردید
[illegible] گردید

[illegible] گردید
[illegible] گردید

[illegible] گردید
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] گردید
[illegible] گردید
[illegible] گردید
[illegible] گردید

غنچهٔ خنده را فرو بسته ... لب بر سوگوار بگشاید
عقده از طرهٔ عروس سخن ... کیست تا شانه بگشاید
موی سنبل کند بها گل ... طره تا بدار بگشاید

چون شکفتن بهار آخر شد
گل دور انتظار آخر شد

کار هر آخر بگریه با گذاشت ... گوهر اشک در کنار گذاشت
رو جوهلی ... چه کند ... او یکه بر روزگار گذاشت
مرغ دو جوش بیک پرواز تن ... باشته بخود جسم بر گذاشت
از دو شست وعدهٔ دیدار ... دوستان یادگار گذاشت
از پی امتحان نکته دران ... نظر شعر آبدار گذاشت
سخن خوب و دستی روشن ... در جهان یادگار گذاشت
بی خزان گلشن معانی او ... باغ محبت نو بهار گذشت

بلبل این نغمه‌ای گرد
گل چون زمین سرای گرد

خنده بر گل رود فریاد ... من سخن رونق شهر آباد
انگشت بدندان ... این نمه و که بیکند آباد
ناله و عروس اندیشه ... گرا و که بهر سد داماد
مرغ عمل کرد دست آید ... رفت بگسست دام صیاد
بر نفس اعتبار نتوان کرد ... که بنایش نهاده‌اند بباد
گر بماند هزار سال آخر ... خانه تنگیست بی بنیاد
طایر روح چون قفس شکند ... قفس گر بپا شد نولاد

پرسش کام ... ذرهٔ
ناله پروانه ... سند راند

ماتمش باعث نقص شده ... آتش بلبل ... خوش شده
افق چون غروب ... صبح سیاه پوش شده
نوحه پروانگان بلند کشید ... شمع بزم بیان خموش شده
سبک ... خاست ... خوابش ... رونق شده
چون ... آبرو بجهان ... گر ... بوش شده
سال ... مغفرت باد و اوند ... رفت ... شده
ره ... اجل بکاش ریخت ... غافل ... نوش شده

از تمام ... خبر ندارد
... ندارد

... آتشی دل ... است ... از ... الم است
در ... ریزه ... الماس است ... بر ... پاره ... جگر است
شعله ... نغمه ... خامه ... نوحه گر است
سوی ... گشاید بال ... عندلیب ... شکسته پست
می کند خامه ... فریاد ... خاک این انجمن ... است
نالهٔ ... نمی شنود ... سینه ... است
آسمان ... دارد ... ... صاحب ... است

... دل تنگی
نیست ... گفتگو رنگی

... چه کنم ... ساغر و سبوچه کنم

پاک دامن اگر بود وزدم
معنی با دامن شود گویا
گر به شود مرا و صلش
دشمن ست آسمان بناشن
قصه عزیز عشق بسی طولست
خار سینه مرا نشان

دل به جان او چه کند
بی تنش میل گفتگو چه کند
در جهان دیگر آرزو چه کند
گفتگو اچه جستجو چه کند
شہر سطر او چه کند
لب بندم من آبرو چه کند

سر بیا تو ختم سخن باید
ابرو مختصر سخن بسته

چو آینه سفر ما کردم
روی دل جانب دعا کردم

الحمد خواند ختم سخن باید
به اجابت رود دعای آمد

تا که هست فلک پایش باد
ملک سخن هست تا که آید آن
آبرو دهم بجناب من
بود او باد و شاه ملک سخن
شہ گلک دست آب حیات
بر رشتان شمع نه در
زند امنت عجب دارم

زبان ابر نثار ایش باد
[illegible] شعر [illegible] باد
فیض رنگ نغز ایش باد
عزیز به چه نوایش باد
باعث سعادت بقایش باد
سخن فروغ مدعایش باد
گلزمین بہشت جایش باد

گر به سخن لب گفتگو بستم
دهن غنچه سخن فرو بستم

گفتگو من بدعا کردم
بر زبان یکسر نوشته ام
[illegible] شده ام
بر [illegible] دست سخن کار است
[illegible]
فرو [illegible] نثار به بود

حق او ست ریشه را وا کردم
بسکه بر گریه را کردم
در جهان من تمنا کردم
[illegible] زندگی به آ کردم
[illegible] اکتفا کردم
سخن در دوختن [illegible] کردم

گر بار سطر سخن آمده ام
[illegible] بر دو سه قدم شده ام

[illegible] میں [illegible] قصیدہ [illegible] حضرت ابراہیم ذوق کے قصیدہ پر [illegible]

[illegible]	[illegible]	سو [illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	

[illegible]

[illegible]

سرکار [illegible] خوشنودی [illegible]

[illegible]

حضور انور سے جو [illegible] خدمت [illegible] اس کی نقل [illegible] درج ذیل ہے -

نقل حکم حضور انور [illegible]

[illegible] حضور [illegible]

[illegible] حضور کا [illegible]

[illegible] حضور [illegible]

مناسب الفاظ میں [illegible] اعزاز خطاب [illegible] -

حکم ہوا کہ

چونکہ ہمارے والد عمدۃ العلما زبدۃ الفضلا حکیم سید انور علی بعہد حضور جنت آرامگاہ مدبرین میں سے تھے اور تم بھی ایک عرصہ سے وابستگان و نمک خواران ریاست سے ہو حضور تمہاری کارگزاری سے خوش ہیں تمہید پیش کردہ تمہارا حضور نے سماعت فرما طبیعت مبارک و اقبال خوشنود ہوئی لہٰذا بصلۂ حسن مساعی پیشگاہ حضور سے بحسب دلخواہ خطاب (فخر الشعرا معتمد الملک) سے تم کو معزز فرمایا گیا لازم ہے کہ خیر سگالی و خیرخواہی میں ہرگز عزت افزائی و قدردانی بدولت سے حاضر مطمئن ہو کر مدام مشغول بدعاگوئی ازدیاد دولت و اقبال رہو فقط مہر و مثل دفتر میں رہے بارتقاء حکم عارض کو دیکھو فقط مدد رجب [illegible] ہجری مطابق ۱۲ مارچ [illegible] عیسوی۔

[illegible] ہجری میں حضرت وزیر [illegible] نے خاکسار کو خود دارالانشاء [illegible] محکمہ عالیہ کونسل میں [illegible] دو روز تک خاکسار نے کام مفوضہ خود کو [illegible] حضور والا نے خاکسار کو طلب فرما کر [illegible] فرمایا کہ تم کو بدولت و اقبال سے بذریعہ خاص [illegible] کارگزاری [illegible] بدستور اپنے کار مفوضہ کو انجام دیتے رہو۔ حسب الحکم حضور پرنور والا اقبال خاکسار [illegible] بمقتضائے خدمت [illegible] کام کو بدستور سابق انجام دیتا رہا بعد چندے حسب الارشاد [illegible] تین جلدیں قانون کی بصیغہ ہائے مختلف مرتب فرمائیں۔ بعد ازاں ترجمہ توزک بابری و امین اللغات مصنفہ حضوری کو لکھا آخر سنہ مذکور میں حسب الحکم حضوری خاکسار نے ایک جلد میلاد شریف کی جو دس جز کے ہے اور ہر ماہ میں اسکی مجلس ہوتی ہے لکھی۔ ابتدائی [illegible] ہجری میں [illegible] استبداد بعض محبان صادق الوداد و دوستان راسخ الاتحاد خصوصاً جناب سید محمد سعید صاحب [illegible] دوسری شادی خاکسار کی [illegible] نیاز محمد خان [illegible] نواب صاحب عبداللہ خان [illegible] کی دختر سے کہ جناب صاحبزادہ محمد شیر علی خان صاحب بہادر [illegible] حقیقی نانا ہوتے ہیں [illegible] ہوئی چنانچہ اس تقریب میں جناب صاحبزادہ [illegible] سعید خان صاحب بہادر عاشق تخلص نے سہرا اور مبارکباد اور رنگ و تاریخ شادی کہکر دئے اور [illegible] شادی

ہوئے سہرا۔ ہو مبارک تجھے یہ سہرا [illegible] تیرا سہرا ہے یا وفا سہرا	[illegible] شادی پر بندھا سہرا پہلا سہرا بندھا تھا جس گھڑی [illegible] [illegible] خدا [illegible] عاشق	[illegible] سے کیا سہرا [illegible] آج دوسرا سہرا [illegible] ہمیشہ [illegible] [illegible] سدا سہرا	سہرے کہتے ہیں سید اصغر علی [illegible] تماشائی آ ملا [illegible] ایک [illegible] میں مبارکباد
[illegible] مبارک ہو [illegible] سید محمد [illegible] علی	[illegible] مبارک ہو [illegible] مبارک ہو	[illegible] [illegible] دلہن کی [illegible] قسمت	[illegible] مبارک ہو [illegible] مبارک ہو

بر شادی ہوں مدد یہ بال	تیری عاشق صاحب رنگ ہو
ریشہ رنگ کا ہے عجب رنگ ہو	
الٰہی تن کیا یہ چھا گیا رنگ	ہے شاید شادی دستار کا رنگ
وہ نوشہ کی گھونگھٹ کی نوں نہ	جیسے دیکھو وہیں ہے نیا رنگ
نہ خوشی میں ہیں بیٹھے ہیں	تری شادی میں کچھ تھا نرالا رنگ
مرد کہتے ہیں نوشہ سے ہمدم	کہ خوشیاں کی ہو جو دیکھ رنگ
کہہ سکو عاشق تم سے استاد	کہتے ہیں کہ اچھا تو ہے رنگ

قطعہ تاریخ

بنے دولہا جو سید اصغر علی	دھوم شادی کی ہوئی گھر گھر
کوئی سہرا کوئی مبارکباد	لکھ کے لایا نہ خوش سبب ہر ہم
میں کہ خوشیوں میں اور نہ تھا	ہو میں کچھ بھی نہ تھا کوئی جوہر
آخر الامر فکر سال ہوئی	تھیں ہیں نہ تمام تھا حقہ
جیسی کچھ ہو سکی ہوئی کہہ سنے	پہ بڑی ہو اگر تو میں ہوں بشر
شعر آخر کا مصرع ثانی	سال شادی بتا تا ہے یکسر
سن کوئی پوچھے تو یہی کہہ دے	اہل اخلاص شادی دیگر

اسی سال میں حضور نواب صاحب بہادر دام اقبالہ نے اپنے والد بزرگوار حضرت یمین الدولہ بہادر بالقہ مدت ... ملاقات فرمائی۔ اسی سال کے آخر میں خانصاحب نیاز محمد خان کی بہت ساری تعالٰی نے فرزند ... عطا فرمایا۔ [illegible] ہجری کے ... میں صاحب کہ حضور نواب صاحب بہادر دام اقبالہ کا اپنے مدد واپنے ... منصبی کے ایک ... روہی کو ... حسن جو رانجام دیا۔ ... پر ... فیض ... حضور پر نور ... بتقدیم شعبان المعظم ۱۳۰۱ ہجری ... ہم وجوں ۱۸۸۶ ... وہنگام ... سے ... ہوا تھا چنانچہ ... تاریخ ... درج ... ہوا ... حضور ... سے ... نامی ... ۱۸۸۵ ... حضور والا نے ... کشور ہند ... فرمائی۔ اسی سال کے آخر میں ... حسب الحکم ... مولانا ... تب میلاد شریف حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم ... تصنیف فرمایا ... ہر روز ... وقت شب ایک جلد ... زبان ... ہے :

نامہ انگشت بدندان کہ ات کی تک ہے مقربہ گریبان کہ اسے کیا کیجے ہو واضح ہو کہ حضور پرنور دام اقبالہ نے
چند سال سے ہر ماہ ربیع الاول میں اس محفل عظیمہ مجلس تحریر میلاد شریف کا التزام لازمی طور سے مقرر فرمایا ہے۔ ناظرین کو خود
یہ خیال ہوگا کہ ہر جگہ عموماً اس محفل کی میلاد ایک ہی وقت اور ایک ہی جلسہ پر محدود ہوا کرتی ہے نہیں نہیں ہرگز نہیں۔ یہ محفل آٹھ
تواریخ تک روزانہ بوقت شب حسن انعقاد پاتی ہے اس میں روایات عجیب و حکایات غریب حسنہ مستند طور پر علمائے کرام کے
ثبوت سے جمع کی گئی ہیں اور ہر امر قاطعہ و براہین ساطعہ ثبوت ہر یک روایت کا دیا گیا ہے حق تو یہ ہے کہ علم سیر میں یہ
کتاب لاجواب ہے اور غزلیات حمد و نعت موقع بموقع حضور والا کی تصنیف سے چسپاں کی گئی ہیں جب مؤلف تاریخ نے
بر حکم حضوری کتاب میلاد شریف کو تمام و کمال بکمال حسن بیں سی کی پیشکش حضور والا سے خلعت عنایت اور قدر دانی
خلعت ہفت پارچہ و سہ صد روپیہ نقد مرحمت ہوا چنانچہ اسی دن رقم خلعت پنج محمد خان ... کا دو ... ایہ گئی خلعت
خلعت خاص کی یہ تاریخ کہی ہے جو خلعت دیا اپنے نواب نے بدن کے کو وقت آ ۔۔۔ کہا ہاتف غیب نے تم سے
چپہ سال کہ۔ خلعت آبرو۔ آجتک نواب خاص حضور پرنور دام اقبالہ کے تیغ کے کام پر مامور ہے۔ ۱۳۰۶ھ ہجری میں چھ سات
چند رسالے جو بجد اعلیٰ مرشدوں میں تالیف و تصنیف کئے اونکے نام علماء و مشہور و ارک۔ وہ بنام اپنے رکھے ہیں۔ بحر الفیوض
تشریح الطہارۃ۔ تصریح القواعد۔ واحد نامہ۔ گنجینۂ نصیحت۔ کلاہ طلب۔ منتخب التواریخ۔ شمائل آبرو۔ جوہر آبرو۔ گوہر آبرو۔
الا آبرو آپ ہیں۔ دستور العجب۔ فہرست الاخبار۔ منی الاخیار۔ علامت ہندی۔ انکے سوا اور چھوٹے چھوٹے چند رسالے ہیں اسی
سال میں تاریخ ... ہجری ... صد افسوس میاں ... فرزند دلبند مؤلف صاحب موصوف کی دختر کے شکم سے تولد
ہوا تھا اور جس پر ... رہی آنکھوں کا نور ... تھی ... مسافت ... کو قوت حاصل تھی بگڑا ہی شتل ... مواد
وہشت ... سے یہاں گیا ہے ... زمانہ چاہ ... و ... بدترش بہت
زمان بہت ... محمد ... حسب ... ریاست ... مؤلف نے ... منشی گری
... تہنیت ... سوم ... جمادی الثانی ۱۳۰۶ھ ہجری ... کتب ... فراعت ... منصب ... و ... نام
سید ... رکھا۔ تاریخ ... ماہ صفر المظفر ۱۳۱۱ھ ہجری مطابق ماہ اگست ۱۸۹۳ء ... ملک
نواب محمد ... بہادر ... جنگ ... انتقال فرمایا۔ اسی ماہ سال میں خاکسار نے تاریخ ٹونک کو ... زبان
فارسی میں لکھی تھی ... صاحب ... اردو کی ... تاریخ ... اور زبان فارسی ... کے

دائرۂ روایت سے خارج ہے عبارت سلیس عام فہم مین لکھا۔ اسی سال مین بتاریخ نہم ماہ ربیع الاول ۱۳۰۶ھ نگہ سراپا انکسار دختر نیک اختر تولد ہوئی اوسکا نام زبیدہ خاتون رکھا۔ اسی ایام مین بتقریب محفل میلاد شریف حضور سرور کائنات علیہ افضل التحیات خاکسار کو خلعت فاخرہ و زر نقد سرکار والا سے مرحمت ہوا اور یہ عطائی خلعت کا شیوہ بطور علی الدوام مقرر کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ اس رئیس دریا دل کیوان منزل آبرو بخش فلک خرش کو تا صد ہی سال سلامت باکرامت رکھے۔ مصرع۔ این دعا از من و از جملہ جہان آمین باد۔ بتاریخ دوازدہم ماہ صفر المظفر ۱۳۱۲ھ ہجری مطابق بست و چہارم ماہ جولائی ۱۸۹۴ء حسب ارشاد فیض بنیاد بندگان والاشان بزم مشاعرہ جو بمکان جناب صاحبزادہ محمد شیر علیخان صاحب منعقد ہوئی تھی اون شعرای نامی گرامی کا کلام طرحی پیش از ین خاکسار ترتیب وار درج تذکرہ کرکے اندراج کلام خود مین بمصداق شعر۔ حریفان بادہا خوردند و رفتند ٭ تہی خمخانہا کردند و رفتند۔ مقصر تھا مگر حسب ارشاد جناب صاحبزادہ صاحب بہادر موصوف بانی مشاعرہ اپنا کلام خرافات انضمام سب کے آخر مین درج تذکرہ کرتا ہو۔

نوٹ

یون تو سوانح عمری کے لئے ایک عمر نوح درکار ہے علاوہ ازین طوالت کلام باعث سمع خراشی صغار و کبار ہو بنا علیہ غزل طرحی درج ذیل ہے حفیظ طبع مدان گشت ز ابر مضامین مین آبیاری تر کیبات کی ریل پیل ہو تصویر کی صورت ہے ۔۔ یہ صورت طبیعت ہے۔

ریگان جائے یکن نہ محنت میری
بلبے تقدیر مری واہ رے قسمت میری
صورت آئینہ تکتے ہین وہ صورت میری
تم کو بجب ہی بہرا و سپنا صاحت میری
دل مین او ساتکے ہی تمر گئی الفت میری
لو یہ حالت ہو جو رنگ کوئی حالت میری
کیا کہون کیا ہو ترے ہجر مین حالت میری
تنگ منی ہو پہ شوخی طبیعت میری

ہی نہ و دست محبت ہو محبت میری
کر گئی دل مین جگہ ہو نہو الفت میری
اپنے مطلب کی ہو مشیر یہ مہرت میری
آپ آئینہ مین دیکھین جو وہ صورت میری
نقش تیرا کا ہنی صاف محبت میری
صرف کلفت کا نمونہ ہوئی الفت میری
نالۂ آفت ہے تو فریاد قیامت میری
شاق ہو خاطر دشمن پہ رفاقت میری

پوچھتے اپنی زبان سے مین وہ حالت میری
رک گئے غیر سے شکوہ و شکایت میری
گوش دل سے نہ سنین کیون وہ حکایت میری
کھولدے حسن کی قلعی ابھی حیرت میری
یہ ہیا لک ہو ترے ہجر مین صورت میری
صاف محنت کی ہی شکل محبت میری
شکل گل ہنستے ہین وہ دیکھ کے صورت میری
کچھ نہین ہو تو قبول و شتہ حقیقت میری

تو وہ رنج والم ہے کہ جو زینت میری
گرد داماں مصیبت ہے کدورت میری
جو ترے دل میں نہ رستہ ہو کدورت میری
آئے آندھی کی طرح وہ ہے طبیعت میری
جو زمانے میں ہو نوا وہ ہے حسن ترا
جس سے فتنے نہ اٹھیں وہ ہے کلام میری
جو نہ آئے تری خاطر میں وہ ہے خیال
کہاں تک تجھ سے پوچھو نہ حالت میری
جو نہ نکلے ترے رخ سے وہ ہے مطلب
دل جو الفت میں تباہ ہو وہ ہے بات میری
[illegible] تقدیر
جسے پڑ روگی [illegible] موت میری
میری عادت کو پسند آگئی تری عادت
ایک وہ تم ہو کہ کرتے ہو شکایت میری

نہ بنے بگڑ کے بنی جاتی ہے قسمت میری
آگئی جس پہ نہ بگڑی طبیعت میری
جو وہ سوال [illegible] میری
جس سے نفرت ہو مجھے وہ ہے تری شہرت یا
جو ہے فسانۂ الفت وہ ہے شہرت میری
جو نہ کھلتے [illegible]
جو نہ آئے مرے دل پہ وہ ہے گلشن میری
جو برا لگے [illegible] وصف ذہن
اب تک [illegible] میری
[illegible] میری
بس کہ پستی ہو ہمیشہ وہ ہے قسمت میری
صد گھونٹ کرے تو دوا ہو یہ نصیب
آگئی جس پہ طبیعت طبیعت میری
اور وہ عشق نے دونوں کو جا [illegible]

حسرت دیدار کا خاک کر دو صحبت میری
ابرو [illegible] نکہت میری
جو زمانے کی طرح ہو وہ ترا مزاج
غیر کی جس سے ہو نفرت وہ ہے نفرت میری
جو نہیں راتوں جاگے وہ ہے ذوق ان کی
جو نہ ہٹے نشے وہ ہے طبیعت میری
جو نہ آئے مرے لب تک وہ ہے ترا شکوہ
جو گھٹائے نہ گھٹے وہ ہے طبیعت میری
[illegible] کے مانند وہ ترا اقبال
جو پڑے ہاتھ میں وہ ہے قسمت میری
[illegible] جو پڑتا ہے
خوش ہو جو تیرے وہ ہے عبادت میری
ایک وہ میں ہوں کہ لاتا نہیں [illegible] یار
آگئی اب وہ حیا ہے نہ وہ غیرت میری

ابر ہوا ہے مرد و بر میرے دل پر … عشق زنداں سے [illegible]

نوبت غیر سے [illegible] غیرت میری
[illegible] بلا میں فرقت میری
[illegible] قسمت میری
ایک تصویر خیال ہوئی صورت میری
[illegible] شوق ہی عاشق [illegible]
[illegible] میری

غیر حالت ہو جیسے کیوں عجب فرقت میری
[illegible] حسرت میری
[illegible] محبت میری
سب پہ پہنچی ہے سدا [illegible] صورت
[illegible] کامل ہے محبت میری
[illegible] کے ساتھ

نوبت [illegible] غیرت میری
[illegible] میری
جسم گم گشتہ [illegible] نہایت تھا
[illegible] شکایت میری
[illegible] باقی جو
[illegible] خلوت میری

خائف طبع عدو کا ہے گوا ون پہ اثر
صورت حرف غلط مٹ گئی کلفت میری
بھول جائے ابھی سب آنکھ اڑا نا وہ شوخ
نکلی کچھ خواب میں ہے وصل کی صورت میری
کشتۂ ناوک مژگان ستمگار ہوں میں
کام آئی یہی پھوٹی ہوئی قسمت میری
ایدل زار بنے کام تو کس طرح بنے
گلشن حسن ترا بوے محبت میری
وہ نہیں آتے تو آجائے تصور اون کا
یہ بھی مشکل ہے پس مرگ کی حسرت میری
جوہر تیغ ستم ہے کہ تماشا ہے اونکا

گو لبان کبھی نہ کیسے گی مروت میری
ہوگیا مقدم دلدار سے میں شادی مرگ
اوسکی آنکھوں میں جو آجائے مروت میری
میری الفت سے ہوا حسن کسی کا دو چند
تو وہ مشق ستم کیوں نہو تربت میری
وہ کا مل کی طرح بیٹھے گئے میں رو رو
تو نے ہمت نہ دی تیری ہوئی نہ قسمت میری
کھینچ لائی بت عیار کو بے منت غیر
دل بھل جائیگا تمہرگی طبیعت میری
بات میں بات نہ ہو دیگا و لطف آئے گا
ورنہ جوہر کلفت ہے کہ الفت میری

خط کے آنے سے تڑپ گئی راحت لیکن
خاک میں مل گئی حیف مسرت میری
ای خوش طالع بیمار رہے بخت رسا
غازہ روئے صفا ہوئی حیرت میری
اوس نے تقدیر سے لکھا ہے مجھے خط شکست
نہ رہ صورت نہ تمہاری رہی وہ الفت میری
رو بہار ونپہ ہے مدوش صبا پر ہے سوار
آتش دل کا مزہ دے گئی الفت میری
آیا جب دل میں کسی جرم کی خطائی کا خیال
اور بھی مکو فزوں دیتی شکایت میری
دیتے ہیں بت بھی مجھے داد سخن خوش ہو کر

ابرو پہ خدا داد طبیعت میری

ڈھونڈتی جسکو نظر ہے وہ ہے صورت تیری
لب تک آتی ہی نہیں ہے وہ شکایت تیری
جس سے آزردہ ہیں ہم وہ ہے لطف و کرم
جسکے سر پہ نہیں وہ ہے شرارت تیری
کرتی ہے حشر بپا وہ ہے مری آہ رسا
جس سے شرمندہ ہے مرا دل وہ ہے الفت تیری
ایکدم ایک جگہ کب نہ ٹھہرنے دیتی
اوسپہ آئی دل نادان ہے طبیعت تیری
نیچا ہو جسنے دکھایا ہو وہ وہ کہتے ہیں

جسکی جویا ہے طبیعت وہ ہے صورت تیری
پیشتی ہے سب حسرت وہ ہے میری قسمت
جس سے اغیار میں خوش وہ ہے شرارت تیری
بیکسی جسپہ برستی ہے وہ ہے یاس مری
ڈھاتی ہے دم میں قیامت وہ ہے قامت تیری
ہوگیا میں ترا احسان خراب ہاں ہاں
بھاگ کر جائی دل تجھکو شرارت تیری
لب پہ آتا نہیں ای درد تجھے شکل گلہ
وہ بری دل سے میں کرتا ہوں شکایت تیری

دل سے جاتی ہی نہیں ہے وہ محبت تیری
جس سے خود ہی زمانہ وہ ہے نخوت تیری
جو مرا یار ہے مدل وہ ہی تیرا ہے شکوہ
شوخیاں جسکی نمایاں ہیں وہ ہے صورت تیری
مر دنی چھائی ہے جسپہ وہ ہے میری صورت
ذرہ ذرہ جسکا ہے منور وہ ہے قیمت تیری
وہ جو عالم میں ہے مشہور ستمگر عیار
میں کہتا ہوں جہان ہے وہ ہے خاطر تیری
داغ دل سے مرے خورشید فلک شرمائے

چاند سا ہوا ہی دیکھ کے صورت تیری
تو بنا آئینہ اے دل تو مرا کام بنا
لائی کیا کیا نہ ذرا سے تپ نفرت تیری
آنت دیکھ کے سو گھما لیا پھولوں کو
[illegible] بیکا [illegible] رت تیری
[illegible] دم کو [illegible] دل [illegible]
کبھی ہوتی نہیں کم بخت مصیبت تیری

[illegible] کے لکھ کے سوا کیا سمجھوں
[illegible] خود کام [illegible] تیری
شکوہ جور پہ وہ ناز سے فرماتے ہیں
اور ہیں صورت [illegible] تیری
میں نہیں قتل [illegible] کو ترسے [illegible]
مجھکو تعویذ یہ مبارک [illegible] تیری
تیری تو یہ دل [illegible] کیا [illegible]

[illegible] خط پہ رو کے کہتے ہیں قسمت تیری
[illegible] لگ [illegible] جدا
نہیں باقی [illegible] کم بخت شکایت تیری
[illegible] کا ہی [illegible] رنگ
[illegible] آپ ترے [illegible] حقیقت تیری
[illegible] دل [illegible] دست [illegible] سے باز آ
[illegible] آتے ہی [illegible] جنت تیری

آبرو کہتے ہیں رو رو کے سب سے اکبر — مجھکو غیرت ہے مری مجھکو ہے عزت تیری

[illegible] بات کو بہت شاد ہوا اس شب کی صبح کو یعنی [illegible] ماہ صفر المظفر ۱۳۱۲ ہجری مطابق [illegible] ۱۸۹۴ء جناب [illegible] صاحب بہادر نے [illegible] تذکرہ شعرا [illegible] سے ارشاد فرمایا [illegible] شعر و سخن یک لخت ترک کر دیا تھا اب برحسب الحکم بندگان عالی متعالی حضور پر نور دام اقبالہ چند مشاعروں میں [illegible] غزلیں کہنے کا اتفاق ہوا [illegible] تذکرہ [illegible] دینا مناسب ہے خاکسار حسب ایما جناب شہزادہ صاحب بہادر موصوف [illegible] مشاعروں کے [illegible] ترک شعر کرتا ہے۔ غزلیں [illegible] حضرت [illegible] الملک [illegible] ساون بھادوں [illegible] منعقد ہوئی تھی یہ ہیں۔

[illegible] ساون بھادوں
سبب [illegible] دل [illegible] بھادوں
[illegible] عشق [illegible]
نہیں [illegible] بھادوں
[illegible] شب [illegible]
[illegible] بھادوں
میری آنکھوں [illegible] کا پیلا

[illegible] ساون بھادوں
[illegible] ساون [illegible]
[illegible] بھادوں
[illegible] کیسے
[illegible] بھادوں
[illegible]
[illegible] بھادوں

جب [illegible] ساون بھادوں
[illegible] بھادوں
[illegible] کے
[illegible] بھادوں
[illegible] ہے
[illegible] بھادوں
[illegible] ہے

بدلے بوندوں کے شرربار ہیں ساون بھادوں
آنکھیں جو تری ہیں خیال رخ گلگوں میں سرے
بستہ رشتہ زنار ہیں ساون بھادوں
زعف شگون تری ای یار ہی بادل کا جواب
میری آنکھوں سے گہر نثار ہیں ساون بھادوں
برق تلوار ہوئی ہر بوند ہے بوندی کی کٹار

برق کہہ دل ہیں انسوؤں کے خوشا
جوش زن کیا سر گلزار ہیں ساون بھادوں
کشتی ابر میں کس بحر کے موتی لائے
اور سے دیدۂ خونبار ہیں ساون بھادوں
چشم گریاں کا اثر اوس رت کا فرح ہوا
لہر پہ بندے ہوئے ہتھیار ہیں ساون بھادوں

چشم تر کے سامنے نادار ہیں ساون بھادوں
الفت ہوئی کہ من میں گرفتار آنکھیں
کر گیا تر گو بار ہیں ساون بھادوں
ساونی پر پڑی ہی اوس دو پٹے سے ترے
کیا ہی پر سر کس رہین وہ ساون بھادوں
آبرو رہتے ہیں یہ ایک برس تک ہم سے

روتے دل بل سے جو مرے ہیں ساون بھادوں

خود بلون سے ہمسر شگفت زر ہو تو بجا ہے
قیامت سے تیر قامت کی برابر ہو تو بجا ہے
محبت دل میں کی شکل سویدا ہوئی پنہان
تمہاری زلف کا تیر سے بسر ہو تو بجا ہے
زمین و آسمان کا ذرہ خورشید میں بل ہے
تمہارے لبوں پہ ہی یہ فداگر ہو تو بجا ہے
لب رنگین جاناں سے کہاں لعل کو نسبت
جواب یہ خجل دیدۂ تر ہو تو عجب ہے
الا یا ایہا ساقی ادر کاسا و ناولہا

مقابل گیسوئی پیچان کے عنبر ہو تو بجا ہے
دم قتل عدو ہر بات جھپکے آنکھ قاتل کی
جو چرچا یار کی الفت کا گھر گھر ہو تو بجا ہے
جو پھیر ہم سے آنکھیں آپ ہی دکھلا دو سکو
تمہارے خال سے ہمسر جو عنبر ہو تو بجا ہے
خسو پتوں کا رہے دلیں بر ابر
جو سنگ بوا ہے کوئی پتھر ہو تو بجا ہے
لگ رہے ہیں جنے اوس کی خط آئنہ دل کا
الم میں گردش کا جو شکر ہو تو عجب ہے

سبز خط ہے سے شکر ہو تو بجا ہے
شکست خون مژگان کا جو شکر ہو تو بجا ہے
کو شکوہ تم سے سب جو کچھ ہوا یہ جان
جو طوطا دان ہو کبوتر ہو تو بجا ہے
تمہارے عشق میں دیوان ہو گئے ایجاں
ہر لفت سے خالی یہ ساغر ہو تو بجا ہے
وہ آب خنجر ادھر بہ روان از دل
خیال یار سے ہی گھر ہو تو عجب ہے
بجا ہے آبرو خاموش جو شیدا رہتے ہیں

گر اس عہد جو عشق میں ہو تو بجا ہے

اس غزل کی طرح زمین دی گئی تھی صرف فرمائش پر لکھی گئی ہے لہذا ان دو غزل کا رنگ جدا جدا ہے۔

تیری ہی تیری طرح ایل ناشاد رہے
زندگی بختہ شب روتا ہوا برباد رہے
بس یہی لطف محبت ستم ظرف سی

آہ بھرتی ہوئی پھرتی ہوئی فریاد رہے
دل غمگین کی صورت تمہاری ور رہے
بس یہی داد و فا کا رشک بیداد رہے

بجز ستم وہ ستم ایجاد رہے
لطف گھٹتا ہوا بڑھتی ہوئی بیداد رہے
مرتے بلبل کی شب آپ سے ہو جائیں گے

بازو پر کچھ تو ترا خنجر بیداد رہے
دم فنا ہونے میں حسرت و ارمان ہوں شہید
یاد کے بدلے جو دل میں تری بیداد رہے
دل دکھاتے تو ہو عشاق کے اے بندہ نواز
یہ نہ ہو منت سے [illegible] بھی شاد رہے

دل ستجائے کبھی کا ڈھب ترکان صنم
دم سلامت ترا اے خنجر جلاد رہے
دل نقشہ کو ترے دیکھ کے حیران ہو بہزاد
شکستہ پاؤں گے کبھی یہ بھی ذرا یاد رہے
امتحان سینے میں رہ رہ گئے اپنے لیے

رگ میں ہر دم خلش نشتر فصاد رہے
اور اگر تجھے دین داد و وفا کس زر سے
شکل تصویر ترے سامنے بہزاد رہے
شاد ہو غیر بھی اور بت سے ملکہ یارب
کچھ بڑے [illegible] میں بھی ہم اور ترا ایجاد رہے

ابرو وانگا دست میں کسی ورد محبت — عشق بازی نشین بھی یہ زنہ یاد رہے

ناکہ ضبط محبت دل ناشاد رہے
صورت نکہت گل عشق میں برباد رہے
دم کو کچھ بھی نہ بیداد کی بنیاد رہے
دیکھو ہنگو نہ وہ نکہ ہو سکے بزم داد رہے
جو غنچہ دل تیری یہ بیگی دو شوخ
ہتھ پہ بند جو ہو کے بھی آزاد رہے
تیب ساعات ستمگر [illegible] عاشق یہ ہے
جگہ بیں اس [illegible] یاد [illegible] رہے

شور حسرت نکلتی ہوئی فریاد رہے
تیری بزم میں نہ بیداد پہ بیداد رہے
وقت بیداد گر یہ تمہیں یاد رہے
نہ کوئی شب میں پریشاں رہے یہ دولت [illegible]
ناکے لب پہ ترانہ و فریاد رہے
میری دیوانگی وابستہ [illegible] میں [illegible]
دعا [illegible] ستم ایجاد [illegible] شاد رہے
ہو شگوفہ جو [illegible] رہے جوبن پہ شباب

ہم گلستاں جہان میں بیکس و [illegible] رہے
کیوں نکلتی لب لعل سے فریاد رہے
بیت بربادی کسی کی نہ رہی اب نظری
چھوڑی [illegible] نہیں یاد رہے
یاد کچھ سوز [illegible] دلدار کا دھیان
قیس مجنون [illegible] فرہاد رہے
جان پہ دل [illegible] سے کیلیے
حق پہ نام خدا حسن خداداد رہے

ابرو [illegible] کو سکھ — [illegible] نشین [illegible] شاد رہے

ذیل [illegible] شاد [illegible] جناب [illegible] صاحب بہادر [illegible] بنگال کا [illegible] منعقد ہوئی تھی - یہ ہیں -

دل ستم خال رخ دلدار پہ [illegible]
[illegible] آنے والا
کیسے [illegible] کو [illegible] دل میں کون
دور ہے پاؤں [illegible] بتانے والا
[illegible]

کوئی بیبر پیاپے [illegible] والا
المدد [illegible] آ گیا ہوں
[illegible] گھبرا [illegible] والا
دل [illegible] سے [illegible] یاد [illegible] ہوئے
کشور حسن پہ سکہ [illegible] بٹھانے والا

صورت ہوش [illegible] جان پہ جانے والا
بخت خفتہ ہے [illegible] نیند اڑانے والا
دل میں [illegible] ہو [illegible] میرے [illegible]
ہے [illegible] رمز [illegible] کا پانے والا
میرے آنے کی خبر [illegible]

دشمنی جانے بلا کون ہی آنے والا
چل گئی آج زبان اپنی ہی خنجر کی طرح
شعلۂ حسن یہ جو نکا ہی بجھانے والا
ای نسیم سحری تجھ مین جو نکا تیرا
شمع اُٹھاتا ہی نہین دل کا دکھانیوالا

دیکھتا ہجر بھی ہو وصل کا پانے والا
ہائی یہ دل ہی کسی شوخ پہ آنے والا
نشۂ بادۂ الفت نہو کیونکر دونا
پردہ جو بن ہی نہین اگلے زمانے والا
ذرہ ہائی مجھے نکلا اُٹھانے کی جگہ
آنیوالا نہ کوئی کوئی نہ بتانے والا
شکوۂ جور پہ مجھے وہ یہ فرماتے ہین
منہ نگوڑ آپ ہوا اس کا اُٹھانے والا
دو سکت گل نہ لیین نہ وہ تب ہوان
بیٹھی ان پہ ہی سینہ وہی تڑپانے والا

لوٹتے جاتے ہین ہار جو دو آنا کیسا
وہ بدل جاتے ہین نہ تک زمانا کیسا
وصل مین رنج یہ ہین یہ مری تقدیر کیسی
رنگ لبون مین ہی او بھوا شانا کیسا
جب وہ ملتے ہی نہین یہ حیا ہے کیسی
پھونکتی جان ہی نگی کو بھانا کیسا

لشت از بام ہوئی بات وہ منہ والی
کٹ گیا دل جو مین خود پر اُستانے والا
دل وارفتۂ رہا کا حال ابتر ہے
موت کی نیند ہی عاشق کو سُلانیوالا
آبرو کی تمہین عزت کا ذرا بھیان رہے

جیتے رنج بھی ہی عیش اُٹھانیوالا
کوئی نہ بنایا رو دل سے طلب
چپکے کو لائے کوئی کوئی بتانیوالا
یہ سنون اوس کی شکایت ابھی توبہ توبہ
تنگ ہی جو سے وہ آنکھ ملانے والا
ایک آفت ہی بلا ہے وہ نگہ متوالی
ہو کے بیتاب گھرا گئے نہ ہونے والا
شکوۂ جور پہ اوس بت کا فرنے کہا
کیا کہون چھپ گیا ہو اوٹھانے والا
ابرو پہ جبے بات تو بنا دو چتون ہو

ہلکو دشوار ہوا دل کا لگانا کیسا
کے اوس بت نے مجھ سے الفت کہا کیا
آج کس کیلئے منہ کا یہ چھپانا کیسا
شکوۂ جور پہ وہ ناز سے فرماتے ہین
جب ملاتے نہین دل آنکھ ملانا کیسا
حال زار دل بیمار کو سنکر یہ کہا

دل یہ جاکر ہی رہا کو کہ تمنا آنے والا
سرو بھری سے تری سدہ گئی نالے کی ہوا
ہائی آتے ہی یہ ہاتھون سے ہی جانے والا
کبھی ہوتی کسی ظالم کی نہین عمر دراز
اب اوریب نہین سینہ ہی گھرانے والا

اُن طبیعت مری تابو سے ہی جانیوالی
تیرا کوئی نہ ہوا درد بتانے والا
چشم بد دور ہزارون مین ہے آن ہی ایک
منہ کی خود کہا لگا یہ جھوٹ بنانے والا
او سکے نقدم سے منہکون نجم ان شہر کی رگ
ان قیامت زدہ قد فتنے اُٹھانے والا
زر جا و تخت لرن مین دل وارفتہ
لوگ ناحق مجھے کہتے ہین ستانے والا
جانے اوس کے لگا رہتا ہے گیسو شب روز
ڈھونڈ معشوق کوئی مجھے گھرانے والا

دو چٹ جاتے مین تقدیر کی گردش کیسی
یہ تو اک دام کہانی ہے فسانہ کیسا
نہین جاتا نہین جو امری تقدیر کا پیچ
یہ سنکر مجھے کہا آپ کا آنا کیسا
گر ہو تشی میسان جب ان کیا کہئے
ایسی حالت مین محبت کا جتانا کیسا

ناز کیا کرتے ہو آپ مٹاتے ہیں عبث
ورنہ اوس شوخ کا گھر پہ مرے آنا کیسا
سب سے گھر آئیں نہ وہ خانۂ دل میں آئیں
پر سمجھ لیجئے سب دل کا ستانا کیسا
قول تو وہ سمجھے نہ آن سے کل نزدیک
جان کا اب سب کیا دل کا چرانا کیسا
زلف ڈالی میں اگر وہ تو میں چپٹے چپٹے
کیا غرض اس سے کہ ہو رنگ حنا کا کیسا

خود نما ہو جو کوئی اوسکا نشانہ کیسا
دیکھ رو جو چھپے ہیں ہو دیکھا طلب
دیکھ تو ہیں کہ سب جینے کا ٹھکانا کیسا
ہم سے اپنا بھلا گھر جو کہتا ہے سے
یہ تو ہم جانتے ہیں آپ کا آنا کیسا
یاد جانا کہ کہیں رہنے کی تکلیف نہ ہو
پھر تو ہو دن کا گیا رات آنا کیسا
آپ جیتی ہو کہاں نہیں جگ جیتی

ہنستا ہے اثر جذب محبت کا فروس
بولے سن کے کہتے ہیں رلانا کیسا
آ بھی جان پہ مری آ بھی ہو جانے دو رو
جانا کیا تو نے ہیں یاں تیرا آنا کیسا
رہ کہیں آتے کو نہ جاتے کو کہی میں کیسے
ہے ستم تو نے کیا دل کا بنانا کیسا
ہو غرض ہر کی وری سے نہیں فعل سے کام
آبرو کو وہ ڈبوتے ہیں رلانا کیسا

آگے ہمت وہ گنتا تے ہیں پڑھانا کیسا
ورنہ مرقد پہ مسے ہوا پڑھانا کیسا
تیز ناز اٹھاتے ہیں ہیرے کہتے ہیں قدرت کیا
مثل میرے گیا ایسا وہ زمانا کیسا
کس نظر دیکھو کہ سب بجھے آنکھوں عاشق
وہ سنا جاتے ہیں وہ حال سنانا کیسا
کی غزل انہیں وصل کی خبر وہ آ غیب
دل گیا بیٹھے بٹھانے بہانا کیسا
آپ تو وہ سب سے رستا ہے مجھے در

بجھلو وہ پردہ دلا سے میں بنانا کیسا
جان جاتی ہے کسی در سے ہماری لیکن
پردۂ خلوت سے بھی نکلوا دینا کیسا
میری قسمت کی طرح بدل جو تن نکلا
دل از و رنگے ابھی لکھ اڑانا کیسا
ہم مصر ہوا تو کیا قدرت بت ہی کا
بخت بیدار کو آتا ہے سلانا کیسا
قدر تر کو مسے سکھ نزول کی مند
جو نہ جب عادت ہے دل آپ کا آنا کیسا
بر دولت بر دوست کا بنانا کیسا

بعد مرنے وہ پڑھا تے ہیں مسیر سہرا
پڑھ کے فیض ہیں دلدار کا جب جیسا
دیکھ دل آگئی جان پہ مصیبت کیسی
ہر نئے لیتے ہیں شب پہ یہ کے زمانا کیسا
کیا کہوں کیا کہوں میری شب
یاد اوس شوخ کو ہے دل کا جلانا کیسا
پہنے تسو ہو جانے تو شب پاس سحر وہ
بخت خفتہ کو بھی آتا ہے جگانا کیسا
کیجی ہے ستم مری سے بچانے لوٹ

جلوہ تو سب ہی شوخ کے والے
جسل جانا دل نے مصیبت دیکھنے والے
یہ کیا کہتے ہو تم آتے ہیں

ایک بے حقیقت دیکھنے والے
تماشا دن ذوق سے بزرگی
مصیبت پڑتے ہیں دیکھتے ہیں

بیدرد تو رحمت دیکھنے والے
ہوتے تو تیری بدولت دیکھنے والے
بدنت بانا تو زمانا تیر

تہ بن جاتا تو نزاکت دیکھنے والے
رخ گلرنگ پر تل ہے کہ ہو باروت کا دانہ
قیامت تھا اک عالم پہ قیامت دیکھنے والے
خط شبگون کیے کل بند کیوں میں جانین
تمہین اچھا ہی کہتے ہین قباحت دیکھنے والے
تمہاری دوری میں ہوگئے ہین ابک دشمن
مزاق سے ہو تمہین یہ شرافت دیکھنے والے

ترے قامت سے شیدا ہین کہین گہ قامت والے
کہین اسکو پھر کو کرامت دیکھنے والے
چشم بادہ ہے تم پہ ابرو کی بزم دشمن مین
کمین دشمن بہی خط کی عبارت دیکھنے والے
ہوئے زحمت کی بات سے ہین قابل رحمت
رقابت دیکھتے ہین ہر رفاقت دیکھنے والے
خود آبرو ہی ہے کہ نگاہی ہے

مین نزاکت دیکھنے سے شرارت دیکھنے والے
زمین پر ہوگا آسمان اور دل پہ کرنا لے
شرارت سے ہمین اشارت دیکھنے والے
بڑی ہی تمہاری ہے سیدھی نظر نہین
سزا و رحمتا ہین کیون عنایت دیکھنے والے
تمہین کتا ہے جو حال کہ انتظار گردی ہے
زور کر رہے ہین نظر و بات دیکھنے والے

سنو تمہین عاشق کا دکھانا ہی تو آئے
دیکھون مین کبھی زلف کے شانا ہی تو آئے
آجا ئین بصد شوق دو پہلو مین ہمارے
مقتل میں تمہین رنگ جما ہی تو آئے
نانا تری لطف مین ہے شور قیامت
ان شہدی مرادو کو سلانا ہی تو آئے
آتا ہے تمہین آنکھ ملانا ہی ادا سے
اس بار وہ الفت سے چکانا ہی تو آئے
زور دہ وہ نگاہوں سے کیون وہ مجھے دیکھین
زلفون کو تری دام بچھانا ہی تو آئے

مرے طرح سے ہو سوز کے لونا ہی جی آئے
پہنچے ہی راحت ہو نہ کوئی شکایت
یکے مہندی دل آرزمین آنا ہی تو آئے
رونے پہ مرے کیون خون افروختہ خاطر
خوابیدہ نصیبہ کا جگانا ہی تو آئے
کو قتل مین مشتاق تری تیغ ہے قاتل
ایجاد جہان دل کا ملانا ہی تو آئے
کی حاجت شمشیر ہو جب تیغ ادا سے
عاشق سے ذرا آنکھ چرانا ہی تو آئے
چمکے سر دشمن پہ وہ شمشیر دو دستی

یہ کیا ہے دل اپنا ہی گرفتار بلا ہو
دل انکو دیتے سے دکھانا ہی تو آئے
سر تن سے جدا اب ذرا انگ کی صورت
بدن مین ارتمین آگ لگانا ہی تو آئے
سرو آپ ذرا دیتی ہین کیون خندہ ہماری
پر آبرو سے تن مین چھوانا ہی تو آئے
متوالی نگاہوں سے مجھے دیکھنے جاؤ
ب آگ تمہین سر کا اڑانا ہی تو آئے
چھونے کے لیے جاؤ دل اپنا ہے موجود
تم اپنے کبھی اب آزمانا ہی تو آئے

ہے رحمت حق ابر وہ پاسے بہانہ — بندہ کو گر اشک بہانا ہی تو آئے

مرا جو دم ہی لینا ہے تو آپ ستا دا بنکر
وہ جیا او کسی شاعر کی مدد رہے ہوا بنکر
نہو ہم سے جو آشنا تر آشنا بنکر

خیال یار آتا ہی محبت تیغ قضا بنکر
ہی بعد فنا میلے گل نقش وفا بنکر
لگے وہ گت سے پہ میرا فدا با فدا بنکر

طلب خاک کی ہو تو شکل خاک نقش پا بنکر
نہ کیا کچھ مین اختیار ہی اہل جفا بنکر
اور آئی بات میری دیکھ کہ ہو نور گلا بنکر

ادویہ کی نظم میں گمی نظام جا بنکر
مداوائے عزت و فیض سرمدائے عصمت و نخوت
خیال بنتا ہے مدعا بنکر
نادر نخوت کی کمی میں یہ دوری وصال
لیا کیا آپ نے کئے تو مجھ سے ہوا بنکر
بنے الست ذرا سوال تھی پکر بندہ بالفت
بکھرے کمیں ذبیب نیاز میں ہو بنکر
یکجا نظر دیا کسکو آتش کا بہلو آیا
وہ آئے جان کی صورت گئے دل قضا بنکر
ہوئے جاتے ہیں وہ ادا کہ کیسے نگاہ
بساں تیغ قتل میں کھنچے جو دورا بنکر
عشق شہود روئے کوتے ساجدی کے سخن

پھر ان سے بھی وعدہ سے زمانہ کیجئے جلا
سماتے ہیں نگہ و غمزہ میں اب حیا بنکر
تڑپتے اور رو رہے چھپتے ہیں جو ان محبت
رہے سہتے ہیں جو جیتے ہیں وہ دعا بنکر
مرا جو جیتے قدم میں مدینے ہی گر گئے
دہ جب بھیج سو تر تھتے میں مری دعا بنکر
یہ آنسو رو کے جلوں میں کو وہ دو غم جست
کہتے غم رہ کے جگر سے دل لیا بنکر
رخ خود روئے کو یہ مطلب حسن ادا یوں
ہوئے جاتے ہیں جو وفا وہ قیا بنکر
سناتے ہیں ہم جو تیغ ملا بیاں پر
کسی نگاہ کے سلطہ تری تو واگو کے تقاضا کر

رنگ صحت بزم ہی دار شکل تما بنکر
مراد میں سب تری یہ شکل ایسا ہی خط
چھپے دو میری جان ہوش تو ڑ بنکر
سوال تو حال ہی کیا سینے نے جان بچی تھا
بگڑ جائے تو کسی کا مدعا بنکر
صبا کی قاصدی پہ وہ تب خبر جا دم
اڑتے تو آ کے کسی کا مدعا بنکر
رہ آئے ہیں تو جاتے گئے ہیں گئے وہ کیا
ہوا تے ہیں تو وہ آئے ہیں دل میں قضا بنکر
حسینان جہاں کی کے کئے ہوئے ملکوں میں
گزر جاتے ہیں ہی بات کا کیف فزا بنکر
بہ بنکر باغ میں اس آبرو سے شک گل تے

رنگ بولو جو سے بگے میں وہ میں ہو بنکر

غزل ... جو صاحبزادہ ... صاحب ... کے مکان پر منعقد ہوئی تھی۔

مدہوشی و غرور نازکی ادا نگاہ میں ہے سب
عشوہ میں تو ہی نگاہ ناز کا جواب ہے
ساقی کا بجز بادہ نیک خراب ہے
یہ ہے غم رکھتی ہی تو تری خراب ہے
یہ خیال کو حسین کا عشق فی الحجاب
قصب و جگر میں جسے ہی ذات عذاب ہے
افسانہ کہ سایہ دار ترے ساتھ ساتھ ہوں

دنیا کا شور و غم کہ تمام انقلاب ہے
کیوں کسی کی یہ گھر کہ خانہ خراب ہے
مدت سے جام عشق کی شکل خراب ہے
ان ان سے بزم و منظر کا یقین ہوا
میرا خیال حسین تری زلف و نقاب ہے
قدر نہ دی کا زہر جس کا جواب ہے
ایک تو تری شکل سے جل اضطراب ہے

یہاں سب جب کسی کا عتاب ہے
کیوں کسی کی ذیب سے ملنا عذاب ہے
دامن ہی تو کسی کا بچانے پر ہے ہوا
جیتے ہیں قسمت کہا یہ نصیب خراب ہے
رخ خم بار دو کہتے تری ہی نگاہ ہے
جو حال انتخاب تو غفلت کا جواب ہے
یہ ہم جو ہم ندامت سے سر بسر

میری ہی آنکھ غیر سے ہاں حجاب ہے
بیشک غلط و دروغ ہمارا سوال ہے
یہ وجہ رخ پہ رشک کہ کیوں نقاب ہے
شیریں کلامی موتی ہے دشمن کی بھی بزم

کس یک ظلم اس پہ لکھا ہے جدا جدا
بیشک بجا درست تمہارا جواب ہے
وہ اور مرا خیال مرا یہ خیال خام
کہ مرشان کی امت پہ شان ذباب ہے
آب گہر کو گوہر کو شب ہے

دل کا رقت نہیں ہے یہ فرد حساب ہے
سورج کو کیوں بناتے ہو تم پہ مزید کہ
رو او رہا ذکر ہی ذکر خواب ہے
ہو آبرو کہ [illegible] عزو شان

آئے یہ شوخ یار جو نازک ہو کر
روشنی جو گئی ہو جائیں گی چمک ہو کر
درد کی ہو گئے پاک اس جو نکلا یہ غبار
آئے ہیں دل میں تیر خنجر و نازک ہو کر
کی تپ ہجر نے تبدیل یہ صورت میری
بد اضافت رہے اس عیب سے منفک ہو کر
بن گئے نقش قدم رشک گل تر فورا
نامبارک رہا حال یہ مبارک ہو کر

رہ گیا دل مرے سینے میں مشبک ہو کر
گر پڑے جو پانے لگے رکھ یہ اب دیکر صدمے
زینت دامن لیلیٰ ہے چاک ہو کر
قیمت بوسۂ لب دل کے سوا کچھ نہیں
کیوں نہ دیکھیں وہ مری شکل بھیانک ہو کر
یہ زمیں ہیں ہوا لگے صورت تیری
سیر سے کوچے سے جو نکلے رہا یک ہو کر
[illegible] یہ فخر جو بقول [illegible] کا ر

سو رہا دل سے اگر چہ میں مشتاق ہوں
در دل پہ یہ کیوں رہ گئی جنگ ہو کر
تیر سے ابرو کے نکلو [illegible] خیال
کر دیا خط نے رخسار نے بیباک ہو کر
ابرو ان نے اشارے سے ہوں [illegible] ہر دم
پڑے آنکھوں کے مرے گئے تو تنگ ہو کر
بہت [illegible] گئے وصل کی شب کو نصیب
ہو گئے تنگ مراحل وہ ہو یک ہو کر

ہے یہ ہوش سنبھالو نواب تنہا | تو نادان ہے جیتے ہو زیرک ہو کر

بحر کامل مثمن سالم - وزن - متفاعلن متفاعلن متفاعلن متفاعلن

ترے قد سے رکھتا برابری نہیں ہے یہ سرو چمن ذرا | بڑو ھن سے کرتا ہے ہمسری تو بتائے غنچہ دہن ذرا
یہ وہ کہتے مجھ سے ہیں برملا نہیں جبیں نہ خن ذرا | کھلا او کے کہنے سے مدعا طلا اس سے بازو دہن ذرا
کہ سترو رنگ کے قہقہے میں غضب وہ نہ سے لیے | ہیں نہال باغ بھی ڈنڈ سے انہیں دیکھ رشک چمن ذرا
لگے تمام شاخ میں ہوا چلا ہے بلوت گئے یہ دل کے ل | رہ چلی نسیم لے تو بھی چل مری بن سوئے چمن ذرا
تری تیغ ناز دہن گئی مری کاش عمر کٹ گئی | جو پڑی تھی آس یہ گھٹ گئی تو دکھا دے وہ ہی جلن ذرا
ہو بگڑ کے جو گیا کرو اپنی خو کو نہ تم برا | مری جان رو کے یہ تند کی ہے جبیں پہ ڈالو شکن ذرا

بے لطف رہ کا کیا ہے جو ہے چشمہ زیر فرور ہے — نہیں لیتا دم سے بھری تنگی ہی تنگ کے بھی یہ بن ذرا

کہوں کس سے قصہ ہوا مزا وہی سُننے والا ہے جانتا — وہی قدر داں سکو پھر آئے کیا نہیں جسکو سخن و محن ذرا

ہے خیال زلف میں دو خط ہیں سلسلے مجھے ہر خط — ہو ہے وہیں نہ ہی تو ہے یہ فقط کر مقام ہے کہن ذرا

پڑھا ہمارے نے جبھی خوشی ہوئی دستگیر یہ خوش خطی — کئی پوچھی بات نہ عمر کی کوئی کام آیا نہ فن ذرا

یہ سکھیر اون سے یا بڑو کبھی ہٹ آکے بر دو بد — یہ بکا نہ پھرتے ہو کو کو نہیں ٹھیک چال چلن ذرا

غضب آ گر غضب بڑھ کے بچو مرے کہن ذرا آ — نہ رہا اگر رو دیا یہ دو ف بسخن ذرا آ

تو قلب ہوں دارد اس شتہ بدن ذرا آ — بخیال لعل تو ہے بہت چھوڑ کر گھر

چہ خوش است باغ دل حزین چہ بہشت سینۂ ولی — پر خوش ہے گا تو کشیدہ یہ شگفتہ چمن ذرا آ

مشکبو ہوا کہ گر شوق زلف طرہ ختن ذرا آ — بہ ہوں بر چمن میں ہیں سمو سے فصل بہار

شتہ ان بہار دیار نہ خیال فغان و فریاد فزا — تو رہا اس کی دلم اگر چہ خیال دل میں رہا آ

بندہ سبب چہ حالی نہ نگاہ اور ہی — بہ تو جو اسی قدر فرق کو کیا زر جن ذرا آ

شہ کش مشتاق بر دو کی تو دیر بو — بر خشن لطف بے زیادہ تن بنشرو میں لے آ

غزل مصنفہ جناب نواب ممتاز الامراء الملک جناب صاحبزادہ احمد خاں صاحب بہادر شوکت جنگ۔

وہ تیغ دو دم گردن بسمل کے لئے ہے — وہ پر تو رخ چہ فرق محفل کے لئے ہے

حیرت نگہ دیدۂ بسمل کے لئے ہے — بید ہے تو ار دو دم دل کے لئے ہے

تیغہ ہو تو گردن دل کے لئے ہے — پیشہ کا شوق خنجر قاتل کے لئے ہے

چین میں گلشن کی وہ بلبل کے لئے ہے — یہ ہے دل چراغ کا پر ذکر رواک ہوا

کیا یہ سمو ہے فرق جبین مرغِ فتوں — یہ خندہ گل شور عنادل کے لئے ہے

لیلی کی حیا پردۂ محمل کے لئے ہے — محو ہوا تصویر یہ ہے لیلی پر نگاہ

آغوش میں ہو بوسہ دہن لب کے — یہ رشتہ تری پردہ نشیں کے لئے ہے

پابند نہ ہو ان شوق غل کے لئے ہے — شکنا ہم دل سے یہ کچھ نہیں گیا

آنکھ بیداں خم دہن کا تصور — یہ جو ذوق کو اکشل کے لئے ہے

یہ بھی مرے تیغ بت قاتل کے لئے ہے — آہ مرغ ری نور ہے دل کے لئے ہے

لائی یہ ہوا اپش سوز محبت — گلدستہ یہ آرائش محفل کے لئے ہی

مجنوں کی صبا پر ہو اور تو حائل — عاشق ہی ہمت پر ہے دل لے گئے ہیں

آزاد ہر اسی قید تعلق سے ہی آزاد — دنیا میں جو تم سے بر دل کے لئے ہی

مجھ کو بہ نہیں چپک گر بت

یہ پردہ ... صاحب محمل کے لئے ہے
وہ کھینچ کے شمشیر دم ناز سے بولے
... بہت سائل کے لئے ہے
دیوانہ ترا قید خلق سے ہے آزاد
ہر کاوش ... گویا خنجر دل کے لئے ہے
اچھی ہے کہیں ... بار خودی سے
کب ... حاصل کے لئے ہے

... خنجر کا جو دم کیا دم بسمل
دو چلو پانی مرے بسمل کے لئے ہے
بے یار ... ہوا دل مرا ویران
... قاتل کے لئے ہے
اوس زلف گرہ گیر میں دل کیوں ہو نالان
ہشیاری ... عاقل کے لئے ہے
ہمراہ ... کے یہاں ... تشریف

... خنجر دم بسمل کے لئے ہے
کیا جانے ... عشق کو واعظ
... عاقل کے لئے ہے
... زبان کھنچی ہے دیکھو
آسان ... مشکل کے لئے ہے
ہر چند کہ ہو تیز مگر ناخن تدبیر
کیا ... مشکل کے لئے ہے

... انصاف سے ہے ... باعث رونق ... کا سایۂ عادل کے لئے ہے

غزل ... احسان اللہ خان صاحب بہادر

داغ ... دلبر
... کو
... [illegible]
حال دل ... کہتے ہیں
... [illegible]
... تو ہوا
گئے دنیا سے عدم کی جانب
... الفت کا
... دل سے حاصل
دوست ہو کر ... جان

اوڑ گئے ... دل لیکر
... باطل لیکر
... لیکر
آج آپ آئے ... لیکر
... لیکر
... خنجر قاتل لیکر
عشق ... لیکر
داغ دیتے ... لیکر
... دل لیکر
... لیکر

تجھ سے ... بلبل ...
... دل کو ...
... رنگین
... ساتھ
... توکب
جان کیوں ...
... آذر ... پہلو میں
... ساتھ
قتل ... محبت سے کہد
... ہاتھوں ہاتھ

کیا ہوا ... محمل لیکر
جان ... لیکر
... لیکر
... لیکر
آئے ... مقابل لیکر
... [illegible]
شوق سے ... دل لیکر
... دل لیکر
... دل لیکر
کیوں کر ... مرا دل لیکر

ابرو ... ہر ... دل لیکر

مربع مشتمل بر چہار زبان

دور گھوم رہا ہے ... گشت ساقیا

زبان فارسی

مہ وشی ... ساقیا | ... یار ... | ... جوان ... | ... شدی یار

زبان [illegible]

... ساقیا | ... | ... | ...

زبان [illegible]

... ساقیا | ... | ... | ...

زبان [illegible]

... ساقیا | ... | ... | ...

اردو شستہ بہ فصاحت زبان

... وہ تیغ ستمگر کی

فارسی

شدہ ... | ہمہ تن سوختہ ... سوز ہجران | ... دلہ

... دست ... کوتہ دلی

زبان عربی

... | ... | ...

... وجدت ... لی

زبان ترکی

... | ... | ...

... | ... | ...

بدر کی آگ نے پھونکا مرا تن سر تا پا | ناشتہ یادہ منا ما نور انگول زر کا | قیس لخت جگر توشہ فرزندان ایک سا

صفحہ صفا ہو بوہ اردو معلٰی قلمی

زبان اردو ما

ہاسا وہ سبز لطافت نے ضب بوڑا | ہاسے غم سے مرے سینے میں ناداں پوڑا | توڑ دکھا کہ دل یار کا بالکل توڑا

بنام کو ای آبرو دکھو نہیں نہی

رخ پہ ترے زلف سیہ فام ہے	ہر دل اپنا تہ دام ہے	ہیر نالی خرخ تری آنکھ کو	اپنے سے گردش ایام ہے
پڑ رہے ہو کے تپے ہجر اختلاط شوق	خیر سکیا نامہ پیغام ہے	دامنہ میں جو آئے وہ کھوئے تو	مد میں نہی دشنام ہے
تیرے سوا اور پہ مرتا ہو کون	صفت کا ای یار پہ الزام ہے	غیرت یوسف ہے تو ای سیم تن	تو اجہان بندہ بیدام ہے
بربون کا سایہ ابھی ہو جو جگا	ہل نہ کھو لو کہ یہ شام ہے	سیب ذقن ہے تو مگر ہے نیا	پستہ لب تنگ بہ دام ہے
چھانی پہ پہنگو لگتا ہے ہو	دو بدو جاہ میں گلفام ہے	نام قفس ہے مرا آبرو	اصغر علی خادم اکرام ہے

آمد و ہر پد ما ۔ بفضل خدا ۔ تاریخ بست و ہفتم ماہ جمادی الاول ۱۲۹۹ھ بروز دو شنبہ وہ مستم فرزند و سیر دفت محکمہ تعزیرات بحصول رخصت وطن ۔ لوٹکو گئے تھے واپس آئے ۔ اسی ایام میں شوہری صاحبزادہ محمد احسان اللہ خان صاحب فرزند ارجمند تولد ہوا اسم تاریخی محمد رشید اللہ خان رکھا گیا ۔ تاریخ بست و ہفتم ماہ مظفر ۱۳۰۰ھ ہجری مطابق کیم اگست ۱۸۸۲ء نواب محمد سلیمان خان بہادر راشد مثنوی مریض ہست بعد زبر کالت سیم منصب فرمائے گئے ۔ تاریخ بست و دوم ماہ ربیع الاول ۱۳۰۰ ہجری محفل میلاد شریف کا آغاز یہ انعقاد ہوا جو محفل ہیں سے گیا ہے انتظام ہوا جو سال گذشتہ میں اس محفل مبارک کی تعریف و توصیف کی ۔ نہ خامہ ہونی سے نسبت اس محفل کے اس محفل میں دو چند سامان تزک و احتشام نصور کرنا چاہیے ۔ سات روز متواتر میلاد شریف کی محفلیں منعقد ہوئیں اور ہر روز بعد ختم ہر جلد شیرینی وغیرہ بدستور سابق بعد حسن انتظام تقسیم ہوتی رہی ہیں ۔ ختام جلد نقرئی باز شریفہ و مطلا ۔ شی من مقصود ہیں وخلعت و زر نقد مرحمت ہوا آٹھویں روز نہ محفل میلاد شریف منعقد ہوئی اس محفل کو بند و بست ۔ و و اسطے زینت خلعہ کے تعریف فرمایا گیا ۔ کشتہ کی مسلمان وانشہ کے بعد محفل میلاد شریف ہوئیں بعد ختم میلاد شریف شیرینی ہر انتظام کے ساتھ بہ طرز تقسیم آتی تفصیل اسماء بخشش و تیم و شمولہ اسے خلعت و زر نقد حسب ذیل ہوا ۔ شیخ سعید الدین مرحوم مب خلف کبیر نصیر الملک کپتان سید نور الدین احمد سلطان جنگ بہادر

[illegible] ملازم [illegible] حضور [illegible] تشریف ۔ مولوی محمد [illegible] خان صاحب کاتب [illegible] شریف ۔
[illegible] وفات پائی ۔ تاریخ [illegible] اگست [illegible] نواب محمد سلیمان [illegible] حضور پر نور [illegible]
[illegible] مامور ہو کر روانہ ہوئے ۔ تاریخ بست و [illegible] ماہ مذکور [illegible] صاحب [illegible] صاحب
[illegible] ریاست [illegible] ہوئے چونکہ صاحبزادہ صاحب [illegible] ریاست میں داخل ہیں [illegible] ریاست
[illegible] استقبال [illegible] ناظم عدالت دیوانی [illegible] صاحب بہادر
[illegible] ریاست مع سواران اردلی [illegible] استقبال [illegible] روانہ ہو گئے ۔ صاحبزادہ صاحب [illegible]
تاریخ بست و [illegible] ایک بجے [illegible] صاحب بہادر پولٹیکل اجنٹ [illegible] ریاست [illegible]
[illegible] آئی ۔ پانچ بجے [illegible]
[illegible] صاحب بہادر [illegible] روانہ ہوئے [illegible] حضور [illegible]
[illegible] صاحب ایجنٹ بہادر [illegible] تشریف لے گئے [illegible] ریاست [illegible] تاریخ بست [illegible] ماہ مذکور [illegible]
[illegible] بجے شب [illegible] سنگھ [illegible] ہوئے ۔ [illegible] سنگھ نے [illegible]
اور [illegible] سنگھ نے [illegible] تاریخ [illegible] حضور میں حاضر ہوئے [illegible]
[illegible] تاریخ [illegible] صاحب ایجنٹ بہادر [illegible] تشریف لائے
[illegible] تاریخ صاحبزادہ محمد [illegible] خان [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] صاحبزادہ صاحب [illegible] تاریخ [illegible] ماہ مذکور [illegible]
[illegible] صاحب ایجنٹ [illegible] ریاست [illegible] صاحب کے [illegible] کوٹھی میں [illegible] لیے [illegible]
[illegible] ایک [illegible] صاحب
ملاقات ہوئی [illegible] ایک [illegible] تاریخ بست و ششم
ماہ مذکور صاحب ایجنٹ بہادر [illegible] تاریخ [illegible] ماہ [illegible] ہجری مطابق [illegible]
[illegible] صاحب [illegible]
[illegible] تاریخ [illegible] صاحب ایجنٹ بہادر [illegible] ہوئے ۔ تاریخ [illegible] ماہ مذکور

سرکار عالیہ سے رخصت طلب درخواست۔ وکٹوریہ سٹار [illegible] دربار سے تہنیت بجے سنگ خورد [illegible] دلا رخصت دیا گیا۔

دستار بیسیہ در فشانہ۔ بجے شگونے پانچویں نذر کے پیشکار سرکار سے پیش ہوا گیا۔ تاریخ بست و چہارم کو بیسیہ ممدوحہ سرکار والا نے

دیوانی خاص میں دربار عام بغرض انتظام امراء [illegible] منعقد ہوا [illegible] دربار نے شریک ہو کر چندہ دیا تاریخ سی ام ماہ مذکور کو صاحب ایجنٹ

بہادر دیوالی سے فارغ ہو کر ٹونک ہوئے۔ تاریخ سی و یکم ماہ مذکور کو بیسیہ ممدوحہ [illegible] دیوالی ہوئے تاریخ ہفتم ماہ نومبر حضور [illegible]

وائسرائے کشور ہند بمبئی وارد ہوئے۔ تاریخ ہشتم ماہ مذکور [illegible] میں ٹھہرے تاریخ نہم ماہ نومبر [illegible]

پیشوائی معمولی اور سلامی سر ہوئی۔ تاریخ دہم ماہ نومبر [illegible] ہمراہی مفصلہ ذیل بغرض استقبال [illegible]

اسٹیشن پر تشریف لے گئے۔ صاحبزادہ محمد عبیداللہ خان صاحب بہادر [illegible] جنگ [illegible] ریاست۔ صاحبزادہ محمد اسحاق خان صاحب

صولت جنگ۔ صاحبزادہ محمد عبدالرحیم خان صاحب بہادر مظفر جنگ۔ صاحبزادہ [illegible] خان صاحب بہادر [illegible] جنگ۔ صاحبزادہ محمد عبدالمجید خان صاحب

بیسیہ۔ صاحبزادہ [illegible] خان صاحب۔ صاحبزادہ محمد عبدالرشید خان صاحب۔ صاحبزادہ [illegible] خان صاحب۔ صاحبزادہ محمد حنیف خان صاحب

دس بجے حضور وائسرائے کشور ہند آئے اور [illegible] ملاقات کی پھر سب اپنے اپنے خیموں کو گئے ساڑھے دس بجے دربار [illegible] وائسرائے کشور ہند

کی ملاقات کو تشریف لے گئے چند منٹ ٹھہر کر [illegible] حضور والا نے وائسرائے کشور ہند کو [illegible] وائسرائے کشور ہند

نے [illegible] رکھ دیا صاحب منٹ بعد [illegible] ایک [illegible] ہمراہی نے ایک ایک اشرفی نذر کی وائسرائے کشور ہند نے [illegible]

ہاتھ رکھ کر معاف فرمائی [illegible] سے ملاقات [illegible] وائسرائے کشور ہند [illegible] مفصلہ ذیل

بنابر [illegible] وائسرائے کشور ہند گئے۔ صاحبزادہ محمد اسحاق خان صاحب بہادر صولت جنگ۔ صاحبزادہ محمد عبدالرحیم خان صاحب بہادر

مظفر جنگ۔ صاحبزادہ [illegible] خان صاحب بیسیہ۔ صاحبزادہ محمد حنیف خان صاحب۔ ہمراہیان [illegible] نے ایک ایک اشرفی

نذر کی [illegible] وائسرائے کشور ہند نے [illegible] سرکار والا [illegible] بجے دن کے ملاقات

[illegible] تاریخ چہاردہم ماہ نومبر بیسیہ ممدوحہ سرکار والا [illegible]

[illegible] تاریخ بست و چہارم ماہ مذکور کو [illegible] صاحب ایجنٹ بہادر [illegible]

ہوئے [illegible] تاریخ بست و ششم ماہ نومبر [illegible] سرکار والا [illegible] ملاقات صاحب ایجنٹ

[illegible] پر تشریف لے گئے۔ تاریخ بست و ہفتم ماہ [illegible] صاحب ایجنٹ بہادر [illegible] روانہ ہو گئے۔ تاریخ ہفتم ماہ دسمبر

[illegible] تاریخ دہم ماہ [illegible] بیسیہ ممدوحہ صاحب ایجنٹ بہادر [illegible] ملاقات سرکار والا [illegible] باغ میں تشریف لائے

تصویر صاحبزادہ محمد سعادت علیخان صاحب خلف حضور نواب صاحب بہادر والی ٹونک

تصویر صاحبزاده عبدالرشید خان صاحب بن حضرت حضور پرنور عالیجناب والی ریاست ٹونک دام اقباله

تصویر صاحبزادہ محمد عبداللہ خان صاحب خلف حضور نواب صاحب بہادر والی ٹونک

تصویر جناب صاحبزادہ محمد عبدالواحد خان صاحب خلف حضور نواب صاحب والی ٹونک

اسی روز باڑہ [illegible] کو تشریف لے گئے۔ بتاریخ بست وچہارم ماہ مذکور [illegible] شکار [illegible] وہاں کو تشریف لے گئے
اور وہاں سے ہو کر [illegible] ہوتے ہوئے میگزین کو تشریف فرما ہوئے۔ بتاریخ یکم ماہ جنوری سنہ [illegible] داخل ٹونک
تشریف لائے۔ بتاریخ سوم ماہ جنوری صاحب ایجنٹ بہادر [illegible] کمشنر [illegible] کے دیولی سے وارد ٹونک ہوئے۔ بتاریخ
[illegible] ماہ مذکور سنہ صدر صاحب ایجنٹ بہادر [illegible] ملاقات کو قلعہ باغ میں تشریف لائے۔ بتاریخ [illegible] جنوری
سنہ صدر [illegible] کے قریب [illegible] صاحب ایجنٹ بہادر [illegible] ٹونک کو تشریف لے گئے۔ بتاریخ [illegible] ماہ [illegible]
[illegible] صاحب ایجنٹ بہادر دیولی سے [illegible] ٹونک [illegible] بتاریخ [illegible] ماہ مذکور سنہ صدر [illegible] نواب صاحب بہادر
بنگلہ پر برائے ملاقات صاحب ایجنٹ بہادر تشریف لے گئے۔ بتاریخ [illegible] ماہ مذکور صاحب ایجنٹ بہادر واسطے ملاقات
دربار کے قلعہ باغ میں تشریف لائے سوائے نواب صاحب بہادر کے اور کوئی سردار نہ تھا بتاریخ بست وسوم ماہ مذکور سنہ صدر
صاحب ایجنٹ بہادر دیولی کو تشریف لے گئے بتاریخ بست وچہارم ماہ مذکور جشن سالگرہ ملکہ معظمہ [illegible] دربار معمولی
ہو کر برخاست ہوا۔ بتاریخ بست [illegible] ماہ مئی سنہ صدر جشن سالگرہ [illegible] دوام اقبالہ بعد تزک واحتشام [illegible] بطور دربار
ہو کر برخاست ہوا [illegible] سوم شوال [illegible] بتاریخ [illegible] ماہ مئی سنہ صدر صاحب ایجنٹ بہادر دیولی سے وارد ٹونک ہوئے
[illegible] ہجری میں مسیح الدولہ [illegible] الشعراء [illegible] حکیم محمد [illegible] خان بہادر [illegible] جنگ نے انتقال کیا
اسی سال میں ملک الشعراء [illegible] سید [illegible] صاحب [illegible] اس جہان فانی سے [illegible] انتقال کیا۔
بتاریخ [illegible] ماہ [illegible] سنہ صدر [illegible] صاحب [illegible] بغرض ملاقات صاحب ایجنٹ [illegible] تشریف لے گئے [illegible]
[illegible] ماہ مذکور صاحب ایجنٹ بہادر دیولی تشریف لے گئے۔ بتاریخ [illegible] ماہ [illegible] سنہ [illegible]
[illegible] تشریف لے گئے [illegible] ٹونک ہوئے۔ [illegible] ماہ [illegible] میں [illegible] سے [illegible] طلوع ہو [illegible] ایک [illegible]
تعین کی گئی اور چند [illegible] بتاریخ [illegible] ماہ مذکور سنہ [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] مقرر ہوئے بتاریخ بست و [illegible] ماہ [illegible]
[illegible] سے [illegible] ٹونک ہوئے [illegible] کی کوٹھی میں [illegible] گئے [illegible]
[illegible] ایک [illegible] ہوئے [illegible]
مقرر ہو گئے اور [illegible] سے مقرر ہو گیا [illegible] وغیرہ [illegible] بتاریخ

جشن جوبلی ملکہ معظمہ حسب معمول دربار وغیرہ وگرینڈ سٹ ہوا۔ تاریخ بست سوم ۔ [illegible] احمد سعید خان صاحب [illegible] بنگلہ حضور میں
حاضر ہوئے سات روپیہ نذر گذرے اور دو روپیہ اونکے بھائی محمد سعید خان نے نذر گذرے جو قبول ہوئے سرکار نے تعظیم دی
اور سی تاریخ مہاراجہ اونکار سنگھ جاگیردار [illegible] سرکار [illegible] بغرض سلام آئے سرکار [illegible] تعظیم دی مہاراجہ نے ایک اشرفی
نذر کی اور پانچ روپیہ نچھاور کئے سرکار والا نے وقت رخصت [illegible] تعظیم دی۔ تاریخ بست [illegible] سنہ مذکور [illegible] خان
بغرض رخصت حاضر دربار ہوئے سرکار نے ایک [illegible] عنایت فرمایا اور بروقت روانگی خان مذکور نے ملازمان سرکار کو
حسب تفصیل ذیل انعام دیا و نیز پیشکار [illegible] جیسی کیا [illegible] ۔ تاریخ [illegible] جولائی سنہ مذکور راجہ
اونکار سنگھ کو سرکار والا نے خلعت [illegible] بھیجا۔ [illegible] ایک گھوڑی سب
[illegible] نے وقت رخصت سرکار والا نے [illegible] انعام ہوئے۔ تاریخ [illegible] صاحب
ایجنٹ بہادر دیولی سے ٹونک آئے۔ تاریخ [illegible] سنہ مذکور حضور پرنور [illegible] صاحب بہادر بنگلہ پر بغرض ملاقات
صاحب بہادر تشریف لے گئے بعد ملاقات وہاں سے بغرض تعمیر [illegible] تھی کوٹھی پر [illegible] صاحب ایجنٹ بہادر
تشریف لائے بعد تعمیر [illegible] حضور پرنور واپس نظر باغ آئے اور صاحب بہادر [illegible] ۔ تاریخ [illegible] صاحب
ایجنٹ بہادر [illegible] ملاقات حضور پرنور نظر باغ میں تشریف لائے۔ تاریخ [illegible] صاحب ایجنٹ بہادر [illegible] گئے [illegible]
[illegible] پھر واپس آئے حضور نواب صاحب بہادر [illegible] صاحب بہادر [illegible] تشریف لے گئے تاریخ
بست و چہارم ماہ [illegible] صاحب ایجنٹ بہادر دیولی گئے۔ تاریخ دوم ماہ اکتوبر سنہ [illegible] صاحب ایجنٹ بہادر دیولی سے
واپس آئے۔ تاریخ سوم اکتوبر صاحب بہادر [illegible] ملاقات حضور پرنور نظر باغ میں تشریف لائے [illegible] تاریخ [illegible] اکتوبر [illegible]
صاحب ایجنٹ بہادر دیولی کو روانہ ہوئے تاریخ [illegible] صاحب ایجنٹ [illegible] دیولی سے [illegible] ٹونک ہوئے
تاریخ [illegible] حضور پرنور [illegible] صاحب ایجنٹ بہادر کی ملاقات کو تشریف لے گئے۔ تاریخ [illegible] ہجری
[illegible] مولوی احمد نور خان صاحب خوشنویس عربی ساکن [illegible] اس جہان [illegible] کوچ کیا [illegible] ۔ تاریخ [illegible]
تاریخ ہفتم ماہ صفر ۱۳۱۵ ہجری صاحبزادہ محمد ادریس خان خلف اکبر صاحبزادہ [illegible] خان صاحب [illegible] اس جہان فانی سے
رحلت کی۔ ماہ جمادی الثانی [illegible] ہجری صاحبزادہ [illegible] خان خلف صاحبزادہ [illegible] محمد خان نے انتقال کیا۔ اسی
[illegible] سال میں صاحبزادہ [illegible] خان خلف صاحبزادہ محمد [illegible] خان مرحوم [illegible] ہوئے اسی سال میں

صاحبزادہ محمد عبدالقیوم خان خلف صاحبزادہ عبداللہ خان صاحب سنبھل نے اس جہان فانی سے ملک جاودانی انتقال کیا۔
بماہ [illegible] مولوی محمد حسن خان صاحب خلف الصدق [illegible] خان رسالدار مرحوم نے امراض چند
در چند انتقال کیا۔ اسی سال میں [illegible] صاحبزادہ عبدالمجید خان خلف صاحبزادہ عبدالحمید خان صاحب فرزند تولد ہوا قطعہ تاریخ
ولادت با سعادت یہ ہے سے گشت مولود چو فرزند ہمایون اقبال ؎ ساعتے بود سعید و خوش و فرخندہ زمان
فکر تاریخ چو آمد [illegible] ؎ ملہم غیب بگفت۔ اختر امید جہان۔ اسی سال میں صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب
[illegible] نے [illegible] تاریخ [illegible] خان [illegible]
سے [illegible] ہوتے ہیں کہ سے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] سالش [illegible]	[illegible]

حروف [illegible] ب ا غ
[illegible] یک ہزار
[illegible] چہار۔ شش۔ دو۔ بست۔ پنج۔ ہفت۔ یک۔ دو صد
[illegible] ۲۰۶ - ۴۰۰ - ۹ - ۴۶۱ - ۵۵ - ۳۸۵ - ۳۰ - ۱۰۴
[illegible] سمت ۱۹۵۴ بکرمی۔

[illegible] تقدیر محمود خان [illegible]
[illegible] محمود [illegible] صاحب [illegible] کے زمین میں
[illegible] محمود خان [illegible] صاحب [illegible] اجازت
[illegible] لیکن اتفاقات تقدیر و
[illegible] حضرت وزیر اعظم بہادر [illegible] صاحب کے [illegible] دربار
[illegible] صاحب [illegible] صاحب نے [illegible] پر
[illegible] صاحب بہادر [illegible] صاحب کو [illegible]

یسور جاگیر پر ابعد ازان بحکم سرکار دولت مدار افتخار الشعرا اعتبار الملک کیا ایپل مقدمہ مذکورہ منظور فرمائے گئے اور نسبت وکیل صاحب
یسور حکم بندگان عالی یوں صادر ہوا کہ بمقدمہ مرقومۃ الصدر شریک سید افتخار حسین ہیں چنانچہ وکیل صاحب بموجب حکم حضور انور
دام اقبالہ بتاریخ سوم ماہ مئی ۱۸۹۹ء مطابق دہم ذی الحجہ ۱۳۱۶ ہجری بعہدہ مفتی [illegible] ہوئے اور تا امکان
ہر امر میں سید افتخار حسین کو مدد دی اور بہنگام ملاقات کالون صاحب بہادر کہ حسب منظوری نواب صاحب بہادر بابت اپیل
مقدمہ مذکور اٹھارہ ہزار روپیہ پر مامور ہو کر امداد آئے تھے خلاصہ کیفیت مقدمہ متنازعہ کو جناب کالون صاحب بہادر
ذہن نشین کی اللہ تعالیٰ کے فضل سے فتحیابی دوسری بار اپیل بعرض ظہور آئی بعد ازان وکیل صاحب بعد بازی محمود خاں تعلقدار
وغیرہ بخیال وجوہات چند در چند بخدمت حضرت وزیر اعظم اطلاع دیکر سیسوڑہ ٹونک میں آگئے اور سید محمد حسین صاحب وکیل سیسوڑہ
مقرر ہوئے۔ لیکن حضور انور دام اقبالہ نے از روئے قدردانی و قدیم نوازی وکیل صاحب کو ٹھہرا لیا اور وعدہ فرمایا کہ ۱۳۱۷ء میں
جو انکے [illegible] سو روپیہ حسب خدمت سے مامور ہوئے تھے بدستور سابق مقرر ہو جائیں گے۔ وکیل صاحب [illegible]
[illegible] حضور دولت مدار - بتاریخ بستم ماہ رجب المرجب ۱۳۱۷ ہجری مطابق [illegible] ۱۸۹۹ء سید افتخار حسین صاحب [illegible] کو حضور
انور سے خطاب [illegible] عطا ہوا [illegible] کو اپنا شیر شیریں سخن قرار دیا چنانچہ [illegible]
[illegible] ذیل ہے۔ سیادت [illegible] آپ سید افتخار حسین [illegible]
[illegible] کہ حسن لیاقت [illegible] کے [illegible] شیریں سخن میں تم سے مشہور زمانے ہیں لہذا [illegible]
[illegible] بخطاب افتخار الشعرا اعتبار الملک [illegible] فرمایا جاتا ہے [illegible]
[illegible] بتاریخ ماہ رجب المرجب ۱۳۱۷ ہجری مطابق [illegible] ۱۸۹۹ء بموجب حکم حضور دام اقبالہ [illegible]
[illegible] محمود خاں بہادر [illegible] ٹونک - بتاریخ بست و [illegible] ۱۸۹۹ء [illegible] صاحب
ایجنٹ بہادر حضور کی ملاقات کو [illegible] صاحب ایجنٹ بہادر قریب بارہ بجے کے [illegible]
ہوئے [illegible] تاریخ [illegible] مع خریطہ [illegible] اور جب حضور انور [illegible] شادی رئیس خانہ ٹونک ہوئے
[illegible] ریاست سے [illegible] خریطہ [illegible] رخصت کی گئی۔ [illegible] رخصت سرکار سے [illegible]

نام [illegible]

دستار یک	سپر یک	نقد	دستار یک	دوپٹہ یک	نقد
[illegible]	عہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بتاریخ ۲۹ جنوری ۱۸۶۸ء نواب صاحب تحقیقات میں مصروف تھے بیگم صاحبہ ٹونک میں تشریف فرما ہوئیں بتاریخ ۲۹ ماہ مذکور سنہ صدر
نواب صاحب موصوف بذریعہ ریل تشریف فرمائے ہانسی ہوئے حضور پرنور نے اس غرض سے نواب صاحب کی ہمراہیان خود
کو ساتھ لیا اور جب ایک منزل دور پہنچے دونوں صاحب ملے پھر یہ کہا اور تعداد ہمراہیان کی دور ہے اور پیش
خدمت ہوئے یکے بعد دیگرے بتاریخ ۹ ماہ مذکور سنہ ۱۸۶۸ء نواب صاحب موصوف بعد رخصت ہمارے ٹونک آئے جن سے یک
نواب صاحب تنگ دستی ہیں خانہ نواب صاحب خود نواب صاحب دیوانی تعلقدار صاحب نواب صاحب۔

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

اور اسی تاریخ صاحب ایجنٹ بہادر دیولی سے ٹونک میں داخل ہوئے بتاریخ ۹ ماہ مذکور حضور پرنور مع نائب صاحب بہادر
بنگلہ پر بغرض ملاقات صاحب ایجنٹ بہادر تشریف لے گئے بتاریخ چہاردہم جنوری سنہ مذکور سرکار بغرض ملاقات صاحب
کلاں بہادر کے جو اقامت پذیر شکرگڑھ تھے مع ہمراہیان روانہ ہوئے اور بلبگڑھ میں پہنچ کر بعد تناول ماحضر تشریف
لے گئے اور ہمراہی میں نواب صاحب بیگم صاحبہ تھیں اور ہمرکاب ہمراہیان حسب ذیل تھے۔ نائب الریاست
صاحب بہادر صاحبزادہ محمد اسحاق خان صاحب بہادر سعادت جنگ صاحبزادہ عبدالرحمن خان صاحب صاحبزادہ احمد یار خان
صاحب بہادر فتح جنگ صاحبزادہ محمد یعقوب خان صاحب بہادر دلاور جنگ صاحبزادہ محمد حنیف خان صاحب صاحبزادہ
محمد الیاس خان صاحب صاحبزادہ ہدایت اللہ خان صاحب صاحبزادہ محمد عبد الحفیظ خان صاحب صاحبزادہ محمد
سعادت حسین خان صاحب صاحبزادہ محمد عبداللہ خان صاحب صاحبزادہ عبدالرشید خان صاحب پسران حضور پرنور بتاریخ
پانزدہم جنوری حضور نے جورہ میں قیام فرما کر دورہ میں ٹونک رسید بتاریخ شانزدہم ماہ مذکور صاحب کلاں بہادر
کا جورہ میں پیش خیمہ آیا بتاریخ ہفدہم ماہ مذکور سنہ صدر صاحب کلاں بہادر تشریف لائے پیشوائی حسب الحکم آئی
اور بعد ملاقات صاحب کلاں صاحب بہادر بطور تشریف لے گئے بعد ازاں حضور پرنور کو واپسی ٹونک پر
پہنچے حضور والا مشغول شکار رہے اور قیام جورہ میں گزرا سرکار سے چندے اور خلعت دیا گیا۔
بتاریخ [illegible] ماہ مذکور حضور والا ملک گڑھ میں تشریف لائے بتاریخ بست و دوم
ماہ مذکور حضور پرنور ٹونک ہوئے بعد ازاں بہ سبب دست جدید ہو بطرح وارث خزانہ جو بہرہ ٹونک
سرکار پر حکم چندی دی گئی صاحب ایجنٹ بہادر بتاریخ ششم فروری سنہ صدر دیولی سے ٹونک ہوئے حسب دستور

سلامی سر ہوئی پیشوائی معمولی عمل میں آئی - بتاریخ نہم فروری سنہ مذکور حضور پر نور بنگلہ پر صاحب بہادر کی ملاقات کو تشریف
لے گئے بتاریخ یازدہم ماہ مذکور صاحب ممدوح جنٹ بہادر حضور کی ملاقات کو ظفر منزل میں آئے - بتاریخ بستم ماہ فروری
واپس دیولی گئے - بتاریخ ہشتم ماہ مارچ صاحب ایجنٹ بہادر دیولی سے ٹونک میں آئے سلامی ہوئی پیشوائی
نہیں ہوئی - بتاریخ نہم ماہ مارچ جیل کو دیکھا - بتاریخ چہاردہم ماہ مارچ سنہ مذکور حضور پر نور بملاقات بنگلہ تشریف
لے گئے بتاریخ بست و سوم ماہ شوال ۱۳۱۶ ہجری مطابق بست و سوم ماہ مارچ ۱۸۹۹ء صاحبزادہ محمد شفیع خان صاحب بہادر
نمبر پیشگاہ حضور پر نور دام اقبالہ سے بعہدہ نظامت علیگنڈہ علاقہ ریاست ٹونک ممتاز فرمائے گئے نقل پروانہ حضور
بجنسہ درج ذیل ہے - عزیز القدر سعادت نشان صاحبزادہ محمد شفیع خان طال عمرہ - بعد دعوات وافیات عالیہ ہویدا باد چون
ہوشیاری ولیاقت ذاتی و طاعت وفرمانبرداری پیشگاہ حضور پر نور بدولت سے تمکین پذیر ہو [illegible] بعہدہ نظامت پرگنہ علیگنڈہ
معزز و مامور کیا جاتا ہے کہ بعہدہ علیگنڈہ میں بجائے محمد یوسف خان ناظم سابق کے [illegible] مستعدی و دیانت کے کام
نظامت کا بمستعدی و ہوشیاری انجام دیتے رہو اور اپنی کارروائی سے ہمیشہ حضور پر نور بدولت کو رضامند و خوش رکھو - اور
آبادی پرگنہ میں کوشش بلیغ کرے افزونی [illegible] پرگنہ کو ہر وقت پیش نظر رکھو کہ جس کی وجہ سے [illegible]
افزونی ہوتی رہے، و چوری و ڈکیتی و سرقت مویشی و رہزنی اور دیگر امور ناجائز کا پرگنہ میں انسداد [illegible] جس سے
رعایا و سرکار کو منفعت حاصل ہو اور [illegible]
[illegible] محفوظ رہے اور جو کوئی [illegible] تعمیل میں آئے [illegible]
[illegible] بتاریخ [illegible] ماہ شوال ۱۳۱۶ ہجری مطابق [illegible] ماہ مارچ ۱۸۹۹ء بموجب حکم حضور فیض گنجور دام اقبالہ [illegible]
[illegible] صاحبزادہ [illegible] محمد اسحاق خان
بہادر سطوت جنگ عہدہ نظامت [illegible] پرگنہ ٹونک [illegible] فرمائے گئے - چنانچہ نقل سند [illegible] جناب صاحبزادہ صاحب
موصوف بجنسہ درج ذیل ہے - [illegible] عزیز القدر سعادت نشان [illegible]
صاحبزادہ محمد اسحاق خان بہادر سطوت جنگ [illegible] بعد دعوات وافیات [illegible] روزنامچہ [illegible]
با طاعت و فرمانبرداری حضور [illegible] بدولت خدمات ریاست مفوضہ کو بمستعدی ولیاقت ذاتی بعمدگی تمام انجام دیکر
طبیعت فیض [illegible] بدولت [illegible] بمستعدی [illegible]

پیشگاہ حضور والا بدولت سے خوشنودی [illegible] ہوئے جو پہلے سے ملتے تھے بعد وفات [illegible] مامور فرمایا گیا
اور مدت تک [illegible] صدیق خان بہادر [illegible] تک سے [illegible] نظامت
صاحب قاعدہ [illegible] نظامت کا بستعدی و ہوشیاری آبادی کا خشکسالی [illegible] ہمیشہ پیش نظر رکھکر
حسن وجوہ [illegible] رہا اور خوشنودی مزاج فیض امتزاج اعلیٰحضرت [illegible] واقبال کو [illegible] کا تصور کرتے رہے
اور اپنی بندوبست [illegible] سے خوش و خرم [illegible] مقدمات [illegible] نظامت کا بنظر احقاق حق فیصلہ [illegible] کرتے
رہے کہ حضور والا بدولت کو [illegible] خلق اللہ [illegible] خاطر رہے اور [illegible] سال [illegible] بوجہ [illegible] وقت [illegible] وصول ہونا ہے
اور تحصیلداران [illegible] کے کاموں کی پوری نگرانی [illegible] سنبھال [illegible] شوال ۱۳۱۵ ہجری
مطابق [illegible] مارچ ۱۸۹۸ء بموجب حکم حضور [illegible] تاریخ [illegible] اعظم الملک جناب صاحبزادہ
محمد صدیق خان بہادر [illegible] ٹونک [illegible] گئے

[illegible] حضور [illegible] صاحب موصوف [illegible] درج ذیل ہے۔

[illegible] اعظم الملک صاحبزادہ محمد صدیق خان بہادر [illegible] جنگ
[illegible] حضور والا بدولت [illegible]
[illegible] نظامت [illegible] حضور والا بدولت
[illegible] بدولت واقبال [illegible]
[illegible] نظامت [illegible] ہوشیاری [illegible]
[illegible] حضور والا بدولت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ترقی [illegible]

اپنا دکھ درد عرض کریں اور ان کا تخفیف نزاع و احقاق حق عمل میں آئے اور واضح رہے کہ موجودہ بیج کے ہر گنہ میں صدہا کھاتے ثبت
ہو گئے اور کاشتکار زیادہ ہو گئے ہیں کاشتکاران قدیم و جدید کو علاقہ قدیم سے بدل کر آباد کیا جاتا اور پٹہ کھاتے آباد کئے جائیں
اس کام کو بہت سرگرمی اور اہتمام سے کیا جائے اور تین سو روپیہ جو خرچ ہوئے ہیں دو وقت سے ملیں گے کہ جب تمہ
سرورق بیج ہو چکا کام نظامت کا انجام دو گے فقط المرقوم ۲۶ شعبان ۱۳۱۶ ہجری مطابق ۲۲ مارچ ۱۸۹۹ء بموجب مسل
حضور پر نور دام اقبالہم نوشتہ شد۔ از دستخط خاص صاحبزادہ محمد حنیف خان صاحب کو بخطاب نظام الملک صاحبزادہ محمد حنیف خان
بہادر حشمت جنگ عہدہ نظامت سائرات پر پیشگاہ حضور والا سے مقرر ہوئے گئے چنانچہ نقل پروانہ حضور بجنسہ درج ذیل ہے
فرزند القدر سعادت و اقبال نشان صاحبزادہ محمد حنیف خان طال عمرہ بعد دعوات وانہ مطالعہ نمایند۔ بوالد ہوشیاری
ولیاقت ذاتی و اطاعت و فرمانبرداری بیشگاہ حضور با دولت سے بمشاہرہ دو سو روپیہ ماہوار بعہدہ نظامت سائرات مقرر و
مامور فرمایا گیا۔ چاہیے کہ سید عبدالرحمٰن ناظم سابق سے حسب ضابطہ چارج نظامت لیکر خدمات مفوضہ اپنی کو مستعدی
و ہوشیاری و نگرانی انجام دیتے رہو اور جو رعایا و متعلقین گورنمنٹ مامور نظامت ہیں ان کے ساتھ نرمی و مہربانی کا
خیال رہے کہ کسی جہت سے لوگوں کو موقع شکایت نہ رہے اور انصاف کا ہمیشہ پیش نظر رکھکر بانجام
کار مفوضہ بعہدیت تمام کارگزاری اپنی سے خوشنودی مزاج اقدس حضور با دولت حاصل کرتے رہو اور تاریخ لینے چارج
سے مطلع کرو اور سال بسال ویزہ صدر و دیگر پرگنات کا کیا جائے فقط المرقوم ۱۰ شوال ۱۳۱۶ مطابق ۲۳
مارچ ۱۸۹۹ء بموجب حکم حضور پر نور نوشتہ شد۔ بتاریخ بست و چہارم ماہ مارچ سنہ صدر حضور والا مع نواب صاحب بہادر
و صاحب اجنٹ بہادر رونق افزای ریاست مقام تشریف لے گئے اور طلبہ مدرسہ کو انعام دیا۔ بتاریخ بست و ششم ماہ مارچ
صاحب اجنٹ بہادر حضور پر نور کی ملاقات کو آئے۔ بتاریخ بست و ہشتم ماہ مذکور صاحب اجنٹ بہادر نے مع حضور پر نور
و نواب صاحب بہادر معاینہ دار الشفاخانہ کو ملاحظہ فرمایا۔ بتاریخ بست و نہم ماہ مذکور وکیل جہانگیر دربار کے سلام
کو دربار میں حاضر ہوا اور پانچ روپیہ نذر کئے۔ سرکار والا سے بعوض خلعت یک صد روپیہ نقد وکیل مسطور کو عطا ہوا۔
بتاریخ سی و یکم ماہ مرقوم الصدر صاحب اجنٹ بہادر سرکار انور کی ملاقات کو آئے اور بعد ملاقات راہی چھاونی دیولی
ہوئے۔ بتاریخ دہم ماہ مئی سنہ صدر صاحب اجنٹ بہادر وارد ٹونک ہو کر بنگلہ پر فروکش ہوئے مشایعت و مدارات
و ملاقات حسب معمول عمل میں آئی۔ بتاریخ یازدہم ماہ مئی سنہ صدر صاحب اجنٹ بہادر نے شفاخانہ جیلخانہ

وغیرہ عطا کیا۔ اور اسی تاریخ صاحب جنٹ بہادر حضور انور کی ملازمت کو ظہیر بیگ تک تشریف لائے۔ بتاریخ دوازدہم ماہ
مئی سنہ [illegible] صاحب جنٹ بہادر مع ہمراہی وہاں کو تشریف لے گئے۔ بتاریخ بست و یکم ماہ مئی [illegible] ہجری مطابق چہاردہم
ماہ [illegible] سنہ [illegible] حضور انور [illegible] و اختتام [illegible] اسی روز [illegible] صاحبزادہ محمد احسان [illegible]
[illegible] حضور [illegible] تمام [illegible] افسوس [illegible] میں انتقال ہو گیا۔ تاریخ بست و چہارم [illegible]
[illegible] بتاریخ [illegible] ماہ جون [illegible] حضور [illegible] صاحب بہادر [illegible]
محمد اسحٰق خاں صاحب [illegible] جنگ [illegible] بمقام [illegible] تشریف لے گئے۔ بتاریخ [illegible] جون [illegible]
صاحب [illegible] کپتان سید نور الدین احمد صاحب [illegible] روانہ [illegible] پولس [illegible]
اور [illegible] فرض منصبی کو [illegible] انجام دیتے۔ [illegible] تعلق [illegible]
[illegible] حضور [illegible] صاحب موصوف [illegible] ہوئے اور اس [illegible] اتفاقی اور [illegible] کیفیت
آئندہ [illegible] بتاریخ [illegible] جون [illegible] عہدہ [illegible] میں [illegible]
[illegible] روانہ [illegible] روپیہ [illegible] گیا۔ بتاریخ [illegible] حضور [illegible]
ماہ جون [illegible] حضور [illegible] خدمت [illegible] مقرر فرمائے گئے [illegible]
[illegible] حضور [illegible] کپتان [illegible] بعد [illegible]
[illegible] حضور [illegible] و اقبال [illegible] صاحبزادہ محمد [illegible] بہادر [illegible] جنگ [illegible]
[illegible] خدمت کا سب [illegible] کہ جب
[illegible] انجام دیتے رہے [illegible] روانہ [illegible]
[illegible] کر سکی [illegible] حقیقت [illegible] میں [illegible]
اور [illegible] خدمات [illegible]
[illegible] کوشش [illegible]
[illegible] پوری کوشش [illegible] بار [illegible] کام [illegible]
[illegible] کا وارث [illegible]

زن ہوتا تھا اب بھی اوسی طور سے ہوتا رہے کہ منوتی دار کسی زمیندار و آسامی پر بیجا تعدی کا روائی نکرنے پاوے اور کوئی کام
پرگنہ کا کسی ماتحت کی رائے پر چھوڑ کر غافل نہونا چاہئے بلکہ اوسکا سنبھال بجانفشانی و مستعدی و ہوشیاری کے ساتھ اپنی ذات
خاص سے رکھنا چاہئے اور اگر کاشتکاران کیطرف سے ادائی زر منوتی میں نا دہندی و بے تردی ہو اور وہ لوگ نظامت سے امداد چاہیں
تو اون منوتی داروں کو مناسب مدد دیجاوے اور جو کاشتکار بالکل نادار ہیں اور نہ ونکی کوئی منوتی داری کرتا ہے ایسے کاشتکاروں
کو کہاد و تقاوی کے دینے میں نظامت سے مدد دیجاوے ۔ اور جو کہ بہت زمین اونکی آبادی میں بکوشش تمام ایسا انتظام کیا جاوے
کہ وہ کل کہاتے آباد ہو جاویں اور واضح رہے کہ پرگنہ مذکور میں بہت بڑا غدر نا اتفاقی لگان کا تھا وہ رفع کر دیا گیا ہے اون لوگوں سے
روپیہ جواب جمع تجویز ہوئی ہو حسب مشخصہ بلا غدر وصول کرتے رہو فقط و نور ہ صفر ۱۳۱۴ ہجری ۲۲ جون ۱۸۹۶ء بموجب حکم حضور
پرنور دام اقبالہ مشافہۃ بقلم محمد زمان خان محافظ دفتر ۔ بتاریخ بست و پنجم ربیع الاول ۱۳۱۴ ہجری مطابق چہاردہم ماہ اگست
۱۸۹۶ء ہی نگاہ حضور پرنور سے صاحبزادہ محمد صدیق خان صاحب کی بکار صدر منشی درجہ دوم پرگنہ سرونج علاقہ ریاست
ٹونک پر ممتاز فرمائے گئے جنکی نقل پروانہ حضوری کی حسب ذیل ہے ۔ خدمت سرشتہ منصب صاحبزادہ
محمد صدیق خان کی بصرکار ریاست [illegible] بعد سلام مسنون واضح بود [illegible] کارگذاری و امانتداری خدمات
ریاست کو جو آجتک بروم ملازمت سے بعہدہ ہای مختلف تمہارے انجام ہوئے تقرری تمہاری اوپر عہدہ منشی درجہ دوم پرگنہ
سرونج بمالحقہ صاحبزادہ محمد صدیق خان بہادر [illegible] ماہوار کی تجویز کی گئی ہے تمکو چاہئے
کہ کار متعلقہ منشی درجہ دوم پرگنہ سرونج کو بہت ہوشیاری و مستعدی سے بدیانت و امانت انجام دو تاکہ آیندہ
بہبودی تمہاری متصور ہو اور تاریخ کارگذاری سے تنخواہ تمکو دیجاویگی فقط [illegible] ۲۵ ربیع الاول ۱۳۱۴ ہجری ۳۰ اگست ۱۸۹۶ء
بموجب حکم حضور پرنور دام اقبالہ زبدۃ الحکمی والامرا فخر الملک صاحبزادہ محمد عبید اللہ خان صاحب بہادر [illegible] سی ایس آئی
نائب الریاست و وزیر [illegible] محکمہ کونسل ۔ بتاریخ بست و نہم ربیع الثانی ۱۳۱۴ ہجری مطابق [illegible] ستمبر ۱۸۹۶ء
تقرری منشی [illegible] بعہدہ نظامت پرگنہ [illegible] ریاست ٹونک [illegible] نقل پروانہ حضوری بجنسہ [illegible]
شرافت پناہ نجابت دستگاہ منشی [illegible] بسلامت باشند ۔ چونکہ تمہاری [illegible] ہوشیاری و مستعدی کے ساتھ انجام دی
اور صدر میں بھی [illegible] کا کام خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دیا [illegible] ہوشیاری و انتظام [illegible]
[illegible] بجای محمد فضل [illegible] پرگنہ [illegible] بعہدہ نظامت مامور و معزز فرمایا گیا ہے [illegible]

بست ہے ہر نظامت [illegible] خوش نہ سے [illegible] متعلقہ نظامت کو [illegible]

[illegible] ریاست داری و نگرانی کا [illegible] ان نظامت [illegible] سے انجام دیتے رہو [illegible]

حضور [illegible] کارگزاری [illegible] خوش وقت اور رعیت متعلقہ نظامت [illegible] کا سبب [illegible]

[illegible] ثابت ہے [illegible] وصولی اس طرح سے کارروائی کیجاوے [illegible] سرکاری

[illegible] اور [illegible] سرکاری ایک [illegible] کاشتکار [illegible]

مقررہ [illegible] وصول ہوتا ہے کسی کاشتکار کے ذمہ [illegible] واجب سرکاری [illegible] کارروائی [illegible]

[illegible] واجب سرکاری میں وقت خود کوشش کرتے رہو اور اپنے ماتحتوں کی کارروائی [illegible]

[illegible] مناسب کرتے رہو [illegible] کا ایک [illegible] اس قسم کے لوگ [illegible] محفوظ

[illegible] رہیں [illegible] نظامت [illegible] دیگر [illegible] کاشتکار

[illegible] بالاتفاق [illegible]

[illegible] اسلوب [illegible]

[illegible] خود [illegible]

[illegible] کوشش [illegible]

[illegible] وصول کیجاوے جہاں تک ممکن ہو پوری کوشش کیجاوے [illegible] ربیع الثانی

[illegible] حضور [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضور [illegible]

[illegible]

[illegible] حضور [illegible]

درج ذیل ہے [illegible]

بہادر صفدر جنگ طال عمرہ۔ بعد دعوات واضحات مطالعہ نمایند۔ چونکہ متصدی سے بعہدۂ نظامت عدالت فوجداری شریف
کار متعلقہ اپنے کو نہایت مستعدی و ہوشیاری سے حقاً بالحق انجام دیکر اپنی کارروائی مستعدانہ و منصفانہ سے حضور طیب
بخوشنودی حضور پرنور بدولت کو خوش و رضامند رکھا لہذا بوادیہ کارگزاری و ہوشیاری بجای اشرف الامراء عمدۃ الملک صاحبزادہ احمد یار
صاحب بہادر فتح جنگ مہتمم فوج بعہدہ نیبل و مہری فوج مامور و ممتاز کیا گیا ہے کہ صاحبزادہ احمد یار خان صاحب
بہادر فتح جنگ سے چارج مہری فوج و نیبل حسب ضابطہ لیکر کام متعلقہ اپنے کو مستعدی و ہوشیاری انجام دیتے رہو
اور تعمیل احکام و خدمت مرجوعہ بعقب اطلاع دیجاوے فقط۔ یکم جمادی الاول ۱۳۲۸ ہجری مطابق ۱۰ ستمبر ۱۹۱۰ع بموجب حکم حضور پرنور
والدۂ جناب نواب اسمٰعیل خان بہادر مرحوم میں بیگم صاحبہ تقریب شادی کتخدائی صاحبزادہ وجیہ محمد خان کی جو دختر صاحبزادہ محمد عثمان خان
خلف صاحبزادہ محمد اکرم خان صاحب مرحوم سے قرار پایا ہوئی تھی بتاریخ ۲ ماہ اکتوبر ۱۹۱۰ع ... بارات ... سے
بارات داخل ٹونک ہوئی اور دولہا صاحبزادہ محمد ہدایت اللہ خان صاحب کے مکان میں ٹھہرائی گئی ریاست سے
... حضور پرنور ... مولوی سید عبدالرحمٰن صاحب ... بتاریخ ... ماہ جمادی الثانی
۱۳۲۸ ہجری مطابق ... بعہدہ نظامت ... گڑھ علاقہ ریاست ٹونک پر مقرر فرمائے گئے چنانچہ نقل
پروانہ حضور پرنور بعینہ درج ذیل ہے۔ سیادت مآب شرافت انتساب سید عبدالرحمٰن ... بعافیت باشند۔ بعد سلام
مسنون واضح ہو۔ چونکہ ... سے خدمات مختلف ریاست کو ہوشیاری مستعدی و دیانت داری کے ساتھ
انجام دیکر اپنی کارروائی مستعدانہ و خیرخواہانہ سے مزاج شریف حضور پرنور بدولت کو خوش رکھا اس لئے بوادیہ
ہوشیاری و کارگزاری ... حضور سے ... پرورش ... صاحبزادہ ... خان
ناظم ... بعہدہ نظامت ... مقرر کیا گیا ہے کہ بہت جلد ... پہنچکر چارج نظامت حسب
ضابطہ ... نظامت ... مستعدی و ہوشیاری ... دیانت داری ... انتظامات
... طور سے انجام دیتے رہو اور ... نظامت ... حسب ... سابق ...
... سے ... کرتے ہیں ... پڑتی ہے
... ہو سکی ... اس طور سے کارروائی ... کارگزاری ...
... اور ... کارگزاری ... کرنے میں ... کا ... کرتے ...

تصویر صاحبزادہ محمد عبد الغفور خان صاحب نبیرہ جناب صاحبزادہ محمد اکرم خان صاحب خلف صدق نواب امیر الدولہ بہادر جنت آرامگاہ

کر دیا جاوے کہ جملہ کاشتکاران سے زر لگان مقررہ قسطوار وصول ہوتا ہے کسی کاشتکار کے ذمہ زر مال واجب الادا باقی نہ رہے اس کارروائی کو از سر نو [illegible] جمع آبادی پرگنہ و فرونی مال سرکاری میں وقتاً فوقتاً کوشش کرتے رہو۔ دیگر سارقان و بدمعاشان و رہزنان کا ہے جنکے ظلم و تعدی سے مخلوق خدا کو نقصان پہونچتا ہے ایسا انتظام کامل رکھو کہ تمام کے تمام گرفتار ہو کر پیش [illegible] ہوتے رہیں اور ہر ایک معاملات متعلق نظامت میں [illegible] ضابطہ [illegible] ہوشیاری سے کارروائی کرتے رہو [illegible] اہلکاران نظامت و دیگر اشخاص کو کسی قسم کا ظلم و بیجا [illegible] نہونے پاوے اگر کسی کی جانب سے ایسا ظہور [illegible] ہووے تو [illegible] کے [illegible] کر کے تحقیقات کامل [illegible] واجبی [illegible] رعایت عمل میں لاتے رہو۔ نقل [illegible] اکتوبر ۱۹۰۰ء بموجب حکم حضور پر نور مدام اقبالہ [illegible] نائب [illegible] صاحب [illegible] نواب [illegible] صاحب مرحوم [illegible] شادی [illegible] ۱۹۰۰ء [illegible] صاحبزادہ [illegible] خان صاحب [illegible] تاریخ [illegible] ۱۹۰۰ء [illegible] والد [illegible] مرحوم [illegible] داخل [illegible] صاحب کے مکان میں [illegible] ریاست [illegible] ۱۹۰۰ء [illegible] شادی [illegible] تاریخ بست و سوم ماہ نومبر ۱۹۰۰ء مطابق [illegible] رجب [illegible] صاحبزادہ محمد [illegible] خان [illegible] حضور [illegible] صاحبزادہ [illegible] خان [illegible] حال [illegible] حضور [illegible] درخواست [illegible] خطاب [illegible] الامرا [illegible] حضور [illegible] ۱۹۰۰ء [illegible] تاریخ [illegible] ۱۹۰۰ء حضور [illegible] صاحبزادہ [illegible] خان صاحب [illegible] صاحبزادہ [illegible] خان صاحب [illegible] حضور [illegible] صاحبزادہ [illegible] صاحبزادہ [illegible] خان صاحب [illegible] حضور پر نور [illegible] تاریخ بست [illegible]

جملہ ملازمان و رعایا سرکاری نے نذریں پیش کیں حضور انور نے باوجود کو بوقت تعظیم دی اور دربار میں نائب صاحب جلد
کے برابر بیٹھے۔ بتاریخ یکم ماہ دسمبر سنہ حال حضور انور نے جیل و شفا خانہ وغیرہ ملاحظہ فرما کر سات قیدی رہا کئے۔ بتاریخ ششم دسمبر صاحب
ایجنٹ بہادر ٹونک میں داخل ہوئے اور بتاریخ ہفتم ماہ مذکور سنہ مذکور حضور پر نور مع نائب صاحب بہادر بنا بر ملاقات
صاحب ایجنٹ بہادر بنگلہ پر تشریف لے گئے۔ بتاریخ ہشتم ماہ دسمبر صاحب ایجنٹ بہادر حضور کی ملاقات کو آئے۔ بتاریخ یازدہم
ماہ دسمبر بسواری ریل صاحب ایجنٹ بہادر ریکانیہ کو روانہ ہوئے۔ بتاریخ بست و نہم ماہ دسمبر حضور پر نور بجانب ٹونک روانہ ہوئے
اور قریب مغرب قصبہ داخل اجمیر ہوئے اور سیٹھ صاحبان اجمیر کی کوٹھی پر ٹھہرے اور پانچ بجے صبح کے بنا بر زیارت درگاہ شریف
لے گئے اور خادمان درگاہ کو بتعداد کثیر انعام تقسیم کیا اور بتاریخ بست و ششم حضور انور مع نائب صاحب بہادر بنا بر ملاقات صاحب بہادر
اسسٹنٹ کمشنر اجمیر تشریف لے گئے وہاں سے حضور والا بنا بر تعزیت سیٹھ صاحبان اجمیر کی کوٹھی پر تشریف لائے اور اسی روز اسسٹنٹ
کمشنر اجمیر حضور والا کی ملاقات کو آئے اور کمشنر اجمیر دورہ پر تشریف لے گئے تھے اس لئے ملاقات نہیں ہوئی۔ بتاریخ بست و ہفتم
ماہ مذکور حضور پر نور ٹونک میں داخل ہوئے سلامی سر ہوئی۔ بتاریخ دوم ماہ جنوری ۱۹۰۱ء صاحبزادہ محمد خان صاحب بہادر
شمشیر جنگ کو جاگیر حسب تفصیل ذیل سرکار والا سے عطا ہوئی۔

موزان خاص - موضع بڑودہ سوزان - گوہر پورہ - بشنداس - امر گڑھ جیرپورہ - عثمان پورہ - اسد پورہ

بتاریخ یازدہم ماہ جنوری ۱۹۰۱ء صاحب ایجنٹ بہادر دیولی سے وارد ٹونک ہوئے بتاریخ دوازدہم ماہ مذکور حضور والا بنگلہ
پر بنا بر ملاقات صاحب ایجنٹ بہادر تشریف لے گئے۔ بتاریخ سیزدہم ماہ مذکور صاحب ایجنٹ بہادر بنا بر ملاقات حضور انور کے
نظر باغ میں آئے۔ بتاریخ ہیجدہم ماہ جنوری ۱۹۰۱ء آنریبل راجپوتانہ مع میم صاحبہ وغیرہ داخل ٹونک ہوئے بتاریخ نوزدہم
ماہ جنوری سنہ حال صاحب کلاں بہادر بنا بر ملاقات حضور پر نور نظر باغ میں تشریف لائے حسب معمول عطر پان ہو کر دربار
برخاست ہو گیا۔ دو بجے سرکار والا بنا بر ملاقات صاحب کلاں بہادر تشریف لے گئے بعدہ دربار برخاست ہوا اور چار بجے
صاحب کلاں بہادر نے شفا خانہ جیل خانہ و مدرسہ وغیرہ کو ملاحظہ فرمایا طلبا مدرسہ کو انعام دیا نائب صاحب بہادر ہمراہ تھے
شب کو جناب حضور دعوت ہوئی اس دعوت میں حضور والا و نائب صاحب بہادر و صاحبزادہ محمد صدیق خان بہادر دلیر جنگ شریک
تھے۔ بتاریخ بست و یکم ماہ جنوری ۱۹۰۱ء بمقام متصل علاقہ ٹیمپو تشریف لے گئے۔ بتاریخ دوم ماہ فروری ڈپٹی فنانس
ڈاکٹر صاحب وارد ٹونک ہوئے اور سرکار سے ملاقات کو آئے حسب معمول عطر و پان ہو کر رخصت ہوئے بتاریخ ہشتم فروری

کپتان ینگ ہسبنڈ صاحب ایجنٹ بہادر راجپوتانہ [illegible] ہوئے اور اسی تاریخ حضور انور سے ملاقات کی حضور والا
بنا بر ملاقات صاحب موصوف تشریف لے گئے [illegible] صاحب ایجنٹ بہادر دہلی گئے۔ تاریخ بست و یکم شوال
١٣١٢ھ مطابق چہارم اپریل ١٨٩٥ء سید محمد سعید الدین احمد صاحب کو پیشگاہ حضور انور سے پروانہ خوشنودی مزاج اقدس
عطا ہوا جس کی نقل پروانہ بجنسہ درج ذیل ہے۔ سیادت مآب شرافت انتساب سید محمد سعید الدین سلامت۔ بعد سلام مسنون واضح باد
ازانجا کہ حضور والا بدولت نے بدین خیال کہ تمہارے آبا و اجداد نے ہمیشہ معزز عہدوں پر ریاست ہذا میں مامور رہ کر خدمت و دیانت
سے کار ہائے مفوضہ انجام دیے ابتدا [illegible] اپنی خدمت میں مامور کیا چنانچہ تم نے حسب خیال حضور [illegible] ان امور کو
اوس [illegible] دیانت [illegible] کے ساتھ [illegible] کہ حضور والا بدولت نے خیال فرمایا تھا [illegible] اور بعد ایک [illegible]
خاص [illegible] سپرنٹنڈنٹ پولیس ریاست [illegible] کیا گیا [illegible]
تم نے پوری [illegible] سپرنٹنڈنٹ پولیس [illegible]
[illegible]
[illegible] حضور والا بدولت [illegible]
جیسا کہ حضور والا بدولت نے [illegible]
[illegible] حضور والا بدولت سے [illegible] خوشنودی مزاج [illegible]
[illegible]
[illegible] شوال ١٣١٢ھ [illegible]
[illegible] حضور انور [illegible]
[illegible] سپرنٹنڈنٹ [illegible] خان [illegible]
[illegible] عدالت [illegible]
[illegible] عدالت نے حکم [illegible]
نقل درج ذیل ہے۔ حکم [illegible]
[illegible]

بسبیل ات ضابطہ واپس ۔ یا جاکر تعداد اسامیان موجودہ کو رخصت کیجائے ۔ اور یہی نسبت بی سان بڑ یونی ۔ ۔ کا کاغذ جسکو ناظم نے
بلا وجہ معقول کر رکھا تھا بعد وصول کے جائے اور تذ تی دل شناخت کے لکھوایا جائے اور بعد ترتیب یادداشت انظہارات گواہان شور
منسل بنیاد اللہ خان تھانہ دار زیر دفعہ (۱۰۹) مجموعہ تعزیرات ہند بحیثیت مجریت طلب کیا جا کر تحقیقات ضابطہ عمل میں آوے
اور تجویز نسبت منشی رامچندر ناظم تحاشیہ زیر دفعہ (۲۲۰) مجموعہ تعزیرات ہند برخی رقتی کی مل حضرت پر نور دام اقبالہم پیش
رکھی جائے ۔ تجویز ہذا مجوزہ عدالت کمیشن معہ مثل مقدمہ بنا بر حسب حکم پیشگاہ حضور پر نور دام اقبالہم پیش ہو کر ارشاد پیشگاہ حضور

پر نور دام اقبالہم ۔ ۔ حکم ہوا کہ ۔

تجویز کمیشن بابت برات بھاگیرتہ و سید سعید الدین و عبد اللہ خان درو جہ عدم ثبات جرائم متعلق عنایت واپسی مال مقصود نظر
ثانی مستغیثین منظور ہے ۔ نسبت رامچند ناظم کیا جب نے اس عہدہ نظامت کا کام ابتدا کیا تھا اس سے پہلے کبھی
خدمات مال و فوجداری انجام نہیں دی تھی وزیر ضابطہ ضوابط قانونی سے بھی واقف تھے پیشگاہ حضور بدولت سے اس عہدہ
پر مامور ہوا ہے کہ وہ اپنی خدمت سے علیحدہ کیا گیا کہ عہدہ سابقہ تحصیلداری کا اسکو دیا جائے ۔ لہذا مثل ازین جملہ
مثل ہذا قبل حکم وفیصل تجویز بنا بر تنفیذ مستغیثین بل بعد اخذ رسید بابت سابقہ پیش راقم الداخل افتخار الملک صاحبزادہ
محمد عبداللہ خان صاحب بہادر مہاراجہ بہادر سی ۔ ایس ۔ آئی ۔ نائب الریاست و والیس پریزیڈنٹ کونسل مرحوم مشمول
مقدمہ نمبر (۱۰۳) مرجوعہ ۱۸ اپریل مرتبہ انتظامات و الیہ بکجا ہو ۔ اور مثل عدالت کمیشن نمبر فہرست سے خارج ہو کر داخل
دفتر ہو ۔ مقدمہ المرقومہ ۱۷ شوال ۱۳۱۶ ہجری مطابق ۲۸ فروری ۱۸۹۹ء ۔ دستخط نائب صاحب بہادر ۔

بتاریخ بست و دوم شوال المکرم مطابق دوم ماہ مارچ ۔ ۔ ۔ صد بقضائے الٰہی ممتاز نواب بیگم دختر صاحبزادہ محمد یوسف الدین خان
خلف جناب صاحبزادہ محمد عبداللہ خان صاحب مرحوم زوجہ صاحبزادہ محمد عبد الصمد خان حضور پر نور دام اقبالہم تعداد الحق
ایک بگم و برہ کو حمل ہو عرض ظہور آیا ۔ بتاریخ ہشتم ماہ مارچ ۱۸۹۹ء صاحب ایجنٹ بہادر دہلی سے ٹونک آئے ۔ بتاریخ
بست و یکم ماہ مارچ حضور پر نور بملاقات صاحب ایجنٹ بہادر ۔ بنگلہ پر تشریف لے گئے اور صاحب ایجنٹ بہادر حضور کی
ملاقات کو آئے ۔ بتاریخ بست و سوم ماہ مارچ صاحب ایجنٹ بہادر دہلی گئے ۔ بتاریخ دہم ماہ ذیقعدہ ۱۳۱۶ ہجری مطابق
بست و سوم ماہ مارچ ۱۸۹۹ء پیشگاہ حضور پر نور سے فخر الشعرا معتمد الملک سید محمد اختر حسین صاحب تعطر عہدہ نظامت
پرگنہ نیاز و علاقہ ریاست ٹونک پر مامور فرمائے گئے چنانچہ نقل پروانہ حضوری بجنسہ درج ذیل ہے ۔ بہ نوبت ترتیب انتساب

فضائل و ترقیات مآب فخر الشعرا اعتبار السلطنت سید افتخار حسین بعافیت باشند۔ بعد سلام مسنون واضح باد، رپورٹ ملاحظہ
حضور باہر دولت سے معلوم ہوا کہ ہوشیاری و کارگذاری و لیاقت ذاتی کہ جو تمہیں سابق ازیں بعہدہ وکالت ریزیڈنسی میواڑ ریزیڈنسی
بلوچستان کار سرکار نہایت ہوشیاری و دیانت داری سے باظہار لیاقت ذاتی و خیر خواہانہ عمدہ طور پر انجام کیا تھی
کارگذاری خیر خواہانہ سے ہمیشہ مزاج بفیض امتزاج حضور پر نور بدولت کو خوش و رضامند رکھا تمکو بعہدہ نظامت پرگنہ نیابت
یک صد و پچاس روپیہ ماہوار مقرر فرمایا گیا چاہئے کہ بہت جلد بہ نظامت نیابت پہونچکر حسب گذشتہ تدبیر کار کا مستعدی
نظامت کو بمستعدی و ہوشیاری و دیانت داری و نگرانی کارروائی اہلکاران نظامت اسی اصولی سے انجام دیتے ہو
کہ دوام بفیض امتزاج حضور پر نور بدولت تمہاری کارگذاری سے خوش رہے علاوہ ازیں ہدایت متعلق نظامت نیابت کے حسب
قانون مال و ہدایات مجوزہ کاربند ہوا دور رہ کر کے جو زمین پڑت ہے آباد ہو سکتی ہو ہونے کی باسلوبی سے ضرور کارروائی
کیجاوے کہ اراضیات پڑت سرکاری جلد آباد ہو جائے اور بابت ادای لگان سرکاری ایسا انتظام کیا جاوے کہ جملہ
کاشتکاران سے زر لگان حسب قسط وار وصول ہوکر داخل خزانہ ہوتا رہے کسی کاشتکار کے ذمہ مال واجب الادا سرکاری
باقی نہ رہے اس کارروائی کو بغرض مقرر سمجھکر آبادی دیہات و زر وصولی مال واجب سرکاری میں زیادہ تر کوشش بلیغ کرتے
رہو اور اپنے ماتحتوں کی کارروائی کو بموقع مناسب جانچ پڑتال کرتے رہو پولیس کی پوری نگرانی رہے کہ کسی
بندگان خدا پر زیادتی نہ کیجاوے و اسلئے سارقان و بدمعاشان کا ایسا انتظام رکھو کہ اس ملک کے لوگ سرقہ ری سے
محفوظ رہکر اپنی کمائی کا مزا پاتے رہیں رعایا سرکاری پر منجانب اہلکاران نظامت و دیگر شخص کوئی قسم کا تشدد
نہ جانے دی جاوے اور اگر کسی کی جانب سے بوجہ مستغیث کے استغاثہ کرنیکے پر تحقیقات فیصلہ کرو ہمیں باہر عایت ملحوظ
رہنے بجواب تحویلداری و عہدہ نظامت تاریخ لینے چارج سے مطلع کیا جاوے۔ مورخہ ۲۸ ذیقعدہ ۱۳۲۰ھ مطابق ۲۶ مارچ
بموجب حکم حضور پر نور نواب صاحب بہادر دام اقبالہ نوابی اقتدار فخر الملک نواب جنرل محمد عبداللہ خان صاحب بہادر
فیروز جنگ۔ جی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ تا ایبار ریاست وزارتی پریزیڈنٹ کونسل تجویز ملاحظہ و فیصلہ کیا گیا۔ تاریخ
۱۹۰۲ء صاحب ایجنٹ بہادر دہلی سے ٹونک آئے۔ تاریخ مذکور حضور پر نور ملاقات صاحب بہادر
بنگلہ پر بدولت تشریف لے گئے۔ تاریخ صاحب ایجنٹ بہادر حضور پر نور کی ملاقات کو سے
اور اسی تاریخ ٹونک سے دہلی واپس گئے تھے۔ ۱۹۰۲ء کو جشن سالگرہ حضور پر نور دام اقبالہ

بعرض وقوع آیا۔ بتاریخ بست و چہارم ماہ مئی جشن سالگرہ ملکہ معظمہ قیصرۂ ہند بعرض ظہور آیا۔ بتاریخ ہشتم ماہ جون ۱۸۹۹ء عیسوی
حضور پر نور مع صاحبزادہ محمد الیاس خانصاحب و صاحبزادہ محمد حنیف خانصاحب علیگڈھ خاص ریاست تشریف لے گئے
قریب گیارہ بجے رات کے نزول فرما ہوئے بتاریخ بست و یکم ماہ جون بعد تناول خاصہ موضع دیول تشریف لے گئے
وہاں سے نو بجے واپس تشریف لائے اسی تاریخ مرزا محمد علی خان صاحب ممبر کونسل معہ حضرات ٹونک سے آکر شرفیاب
ملازمت اقدس ہوئے۔ بتاریخ بست و دوم ماہ جون ۱۸۹۹ء حضور پر نور بسواری خیل بموضع کرداوئی تشریف لے گئے ہمراہی میں
صاحبزادہ محمد عبد الحفیظ خانصاحب و صاحبزادہ سعادت علی خانصاحب و صاحبزادہ عبد الرشید خانصاحب و صاحبزادہ عبد اللہ خانصاحب
فرزند حضور پر نور دام اقبالہ و صاحبزادہ محمد الیاس خانصاحب و صاحبزادہ محمد حنیف خانصاحب و مرزا محمد علی خانصاحب ممبر کونسل
بہر نسبت ہمراہیان حضور یہ حکم ہوا کہ آملی جائیں یہ دوسرا سوار آیا علیگڈھ میں اور خود بدولت نے آملی میں قیام فرمایا۔ بتاریخ
بست و سوم ماہ جون حضور انور انتظام رکھت شکار وغیرہ کرکے واپس علیگڈھ تشریف لائے۔ بتاریخ بست و چہارم ماہ جون
حضور نے دربار فرمایا بعد برخاست دربار و انفراغ نماز وغیرہ آرام فرمایا۔ بتاریخ بست و پنجم ماہ جون علیگڈھ سے روانہ
ہو کر مع الخیر داخل ٹونک ہوئے اور اسی تاریخ بوقت گھاٹ دریائے بناس میں کشتی غرق ہوئی سرکار والا بغرض [illegible]
سنتے ہی فوراً دریائے بناس پر تشریف لے گئے مگر مشیت ایزدی سے کیا چارہ کشتی میں کوئی [illegible] آدمی صحیح
سالم نکلے باقی غرق ہوئے۔ بتاریخ ہشتم ماہ جولائی ۱۸۹۹ء نواب صاحب سرکار [illegible] حکیم علی حسن صاحب
اور [illegible] حسب الطلب [illegible] بعد رخصت
راجہ موصوف واپس آئے بعد [illegible] خلعت حسب تفصیل دیا۔

خلعت حکیم صاحب

خلعت چوبدار

دوشالہ یک — سپید چوبدار یک — دستار یک — چکن [illegible] — سپید یک — دستار یک — [illegible]

سپید یک — [illegible]

بتاریخ چہاردہم ماہ جولائی صاحب ایجنٹ بہادر ریزیڈنٹ سے ٹونک [illegible] ہوئی تشریف نہیں ہوئی۔ بتاریخ [illegible] جولائی
حضور پر نور بغرض ملاقات صاحب ایجنٹ بہادر بنگلہ پر تشریف لے گئے اور اسی تاریخ صاحب [illegible] بہادر ملاقات
سرکار والا [illegible] باغ میں تشریف لائے۔ بتاریخ پانزدہم ماہ مذکور [illegible] بتاریخ نوزدہم ماہ [illegible] کو

معاف کیا۔ بتاریخ بستم ماہ مرقوم الصدر سیٹھ امید مل بن سابوان اجمیر ٹونک تے سید احمد نائب بخشی الملک مع چو سوار
اور یک ہرکارہ و سواری بگھی پیشوائی کو گئے اور انکو لاکر اونکی کوٹھی میں جو ٹونک میں واقع ہے پہنچایا سیٹھ جی کے واسطے ایک
بگھی ریاست سے بنا بر سواری مقرر ہوئی۔ بتاریخ بست و یکم ماہ حال سیٹھ جی بغرض سلام دربار میں حاضر ہوئے ایک اشرفی
پانچ روپیہ نذر گذرانے اور سری مل نے ایک اشرفی پانچ روپیہ نذر گذرانے اور اسی تاریخ صاحبزادہ احمد رضا خان وارد ہوئے صاحب
داخل ٹونک ہوئے مانند محمد یوسف میر منشی کے مکان میں ٹھہرائے گئے چندی دربار سے انکو دی گئی۔ بتاریخ
بست و سوم ماہ مذکور صاحبزادہ احمد رضا خان بغرض سلام سرکار میں آئے اشرفی معہ روپیہ نذر گذرانے۔ بتاریخ چہارم ماہ اگست ۱۸۹۹ء
صاحب ایجنٹ بہادر دہلی گئے سلامی ہوئی۔ بتاریخ ششم ماہ مذکور صاحبزادہ احمد رضا خان بغرض رخصت سرکار میں آئے
سرکار سے رخصتانہ بطور خلعت مبلغ پانصد روپیہ نقد اور ایک فیل نذر عنایت ہوئی بتاریخ دہم ماہ اگست ۱۸۹۹ء سید
سعید الدین احمد صاحب بعہدہ پرورش و قدر دانی افسر کارخانجات مثل بگھی خانہ رتھ خانہ فیل خانہ و اصطبل خاص وغیرہ
مقرر ہوئے بتاریخ چہاردہم ماہ اگست سنہ صدر صاحب ایجنٹ بہادر دہلی سے وارد ٹونک ہوئے۔ بتاریخ پانزدہم
ماہ مذکور صاحب ایجنٹ بہادر بنا بر ملاقات نواب باغ میں آئے سرکار والا شیم جناب نے مزاج پرسی فرمایا۔ بتاریخ بست
یکم ماہ مذکور صاحب بہادر موصوف مع میم صاحب بجانب [illegible] روانہ ہوئے۔ بتاریخ یکم ماہ اکتوبر ۱۸۹۹ء محمد [illegible] خان ابن محمد
فیض اللہ خان حاضر دربار ہوئے [illegible] مذکور [illegible] روپیہ نذر گذرانے اور [illegible] روپیہ یکصد [illegible] گئے
تاریخ بست و هفتم [illegible] اکتوبر ۱۸۹۹ء [illegible] سید عبد [illegible] صاحب
ناظر [illegible] نظامت [illegible] سید [illegible] انتساب
سید محمد [illegible] ناظر [illegible] نظامت [illegible]
کو خاصیت [illegible] دولت [illegible] حضور [illegible] دولت کو اپنے [illegible]
[illegible] حضور [illegible] دولت سے تمہارا تبادلہ از نظامت علیگڈھ
بعہدہ نظامت [illegible] صاحبزادہ محمد [illegible] خان بہادر [illegible] جنگ ناظر
[illegible] نظامت [illegible]
[illegible]

عہدۂ نظامت وزیر معظم سابق کی رفتہ رفتہ جانچ و پڑتال کرتے رہو کہ آئین بہ نوع اسلوبی کارہا کا تصور ہے فقط المرقوم
۲۰ ماہ جمادی الاول [illegible]ھ مطابق چہارم ماہ اکتوبر [illegible]ء بموجب حکم حضور پرنور دام اقبالہٗ شبیہ، عریضہ بندہ اشتخر اخلاص مآب افتخار الملک
صاحبزادہ محمد عبیداللہ خان صاحب بہادر فیروز جنگ۔ سی۔ایس۔آئی نائب الریاست و وائس پریزیڈنٹ کونسل تفویض بعہد
المہام دفتر دار الانشاء دربار ٹونک۔ اور اسی تاریخ پیشگاہ حضور سے صاحبزادہ محمد حنیف خان بہادر کو عہدۂ نظامت عدالت
دیوانی عطا فرمایا گیا چنانچہ نقل پروانہ بجنسہ درج ذیل ہے۔ رفیع القدر سعادت و اقبال نشان حسام الملک صاحبزادہ
محمد حنیف خان بہادر رفعت جنگ ناظم سائرات طول عمرہ۔ بعد دعوات وافیات مطالعہ نمایند۔ تم نے مدت ایک سال
ساڑھے آٹھ ماہ تک خدمات نظامت سائرات ریاست کو پسندیدہ وطرق سے انجام دیا۔ لیکن چونکہ مولوی عبدالرحمن ناظم سابق
سائرات نے قحط سالی [illegible]ء میں عمارات اپنی خدمت مفوضہ کے امور انتظامی قحط سالی میں کافی ہمدردی کی اور یہ حیثیت
ایزدی پوری ہوئی موقع انتظام ضروریات قحط سالی درپیش ہے اس لئے مولوی عبدالرحمن کا تبادلہ نظامت سائرات ریاست
منظور ہو کر تمہارا تبادلہ ازراہ قدر عنایت و انشراح خاطر بعہدۂ نظامت عدالت دیوانی فرمایا گیا ہے کہ مولوی عبدالرحمن
کو رفعت جنگ تقرری بعہدۂ نظامت سائرات فرمائی گئی ہے چارج نظامت کا دیکر اور چارج نظامت عدالت دیوانی حسب
سررشتہ نائب ناظم عدالت دیوانی سے لیکر کار سرکار متعلقہ نظامت دیوانی کو بہ ہوشیاری و مستعدی و پابندی ضوابط
مقررہ انجام دیتے رہو اور جو مقدمات کہ پہلے سے زیر تحقیقات ہیں یا آئندہ دائر ہوں انکی تکمیل بضابطہ کیا کرو بعد تحقیقات
کامل و رعایت ضوابط ازقسم مقدمہ پر و کمال و محققانہ نظر بانصاف و حق تصفیہ مقدمات عمل میں لاکر رہا حقیقی و تحسین و آفرین کرتے رہو فقط
۲۰ ماہ جمادی الاول [illegible] ہجری مطابق ۴ ماہ اکتوبر [illegible]ء بموجب حکم حضور پرنور شبیہ عریضہ بندہ اشتخر نائب صاحب بہادر۔ اور اسی
تاریخ پیشگاہ حضور سے حکیم عبدالمجید ناظم عدالت دیوانی کو عہدۂ نظامت پرگنہ علیگڈھ پر مامور فرمایا گیا چنانچہ نقل پروانہ
بجنسہ درج ذیل ہے۔ شرافت انتساب حکیم عبدالمجید ناظم عدالت دیوانی بعافیت باشند۔ بعد سلام مسنون واضح باد کہ
حضور پرنور عدالت سے بوجہ ہوشیاری و کار گزاری و دیانتداری کے تم کو نظامت عدالت دیوانی تمہارا تبادلہ بعہدۂ نظامت
پرگنہ علیگڈھ فرمایا گیا۔ چاہیے کہ بہت جلد پرگنہ علیگڈھ پر پہونچکر اور مولوی عبدالرحمن ناظم سے چارج نظامت کا حسب سررشتہ
لیکر کار نظامت متعلقہ خود کو بکمال ہوشیاری و سرگرمی و دیانتداری انجام دیتے رہو اور بموجب ہدایات جو صیغۂ مال سے
محل گذشتہ کا دورہ کرکے حالت کاشتکاران و آراضی مزروعہ و غیرہ وغیرہ کو دیکھو اور جو آراضی قابل زراعت پڑی ہو دخلی

آبادی کا بہ بہتر بنانا منظور ہے کیونکہ ملکی بہبود اصلی دولت و ذریعہ شان سرکار کا ہے۔ ناظرین واقف ہیں کہ حالات متعلقہ مالیات وغیرہ بموجب دستور العمل حال کاروائی کرتے رہو کہ رعایائے علاقہ ریاست کی بہبود پر التفات کرتے رہو اور رعایا پر ظلم نہ ہونے پائے اور ہمیشہ رعایا کو خوش رکھو۔ مخلوق خدا کا خوش و رضامند رکھنا باعث خوشنودی ذات شریف بندگان حضور بدولت ہے اور اگر کسی اہل کار وغیرہ کی جانب سے کسی پر بیجا تشدد و زیادتی وغیرہ ہوتو بلا تامل اطلاع دی جاوے تاکہ تحقیقات کامل ہو اور رعایا کو دادرسی ہو۔ اور جو لوگ اہل معاش کے ہیں ان کی بھی خبرگیری ہو اور انتظام ایسا ہو کہ وہ لوگ خوش رہیں اور ایک مدت تک آرام پاویں اور چونکہ وقت فصل سالانہ کا ہے رعایا کی خبرگیری کرنا بہت ضروری ہے تاکہ وہ لوگ پریشان نہ ہوں اور پرگنہ جات دیہات کی گشت کرکے بندوبست اراضی کا بہتر بنانا اور رعایا کو نقصان پہنچانے سے محافظت رہے۔ تاکید کی جاتی ہے کہ ہدایت کی تعمیل کریں۔ بتاریخ ۱۹۹ ماہ شعبان المعظم ۱۲۹۹ھ مطابق ۔۔۔ اکتوبر ۱۸۸۲ء کو صاحب بہادر نے بتاریخ ۔۔۔ اکتوبر ۱۸۸۲ء روانگی کی اور ۔۔۔ خلعت سرکار دولتمدار سے عطا ہوا اور ۔۔۔ ایک ۔۔۔ تھا جو قبول ہوئے۔ اسی تاریخ ریاست کی طرف سے صاحب موصوف کو خوشنودی کا خط دیا گیا اور ۔۔۔ سے قریباً ایک تھی اور ۔۔۔ بعد اختتام جلسہ سلامی توپیں سر ہوئیں۔

محمد مسیح خان	مولوی عبدالصمد خان	لطیف احمد خان	مولوی محمد جمال احمد
ایک ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔	عصہ	عصہ	عصہ

بتاریخ ۔۔۔ اکتوبر ۱۸۸۲ء کو ۔۔۔ صاحب بہادر نے سرکار کی دعوت کی حضور نے دعوت قبول فرمائی اور ۔۔۔ بتاریخ ۔۔۔ کو ۔۔۔ صاحب بہادر ۔۔۔ ہوئے۔ بتاریخ ۔۔۔ کو صاحب بہادر ملاقات کو تشریف لائے۔ بتاریخ ۔۔۔ ماہ اکتوبر ۱۸۸۲ء کو صاحب بہادر ۔۔۔ کو تشریف لے گئے۔ بتاریخ ۔۔۔ کو صاحب ایجنٹ وغیرہ ۔۔۔ صاحب بہادر ۔۔۔ ملاقات کو تشریف لے گئے۔ بتاریخ ۔۔۔ کو صاحب بہادر ۔۔۔

کمشنر قحط سالی بنا بر ملاقات حضور انور ظفر باغ میں آئے اور اسی تاریخ کمشنر قحط سالی [illegible] روانہ ہوئے اور صاحب ایجنٹ
بہادر جانب دیولی گئے۔ بتاریخ بست و پنجم ماہ نومبر ۱۹۰۰ء عبد العزیز خان بارکزئی ساکن کوہ بلوچستان بنا بر ملاقات سرکار میں
آئے نذر نشین پیش کی نشست معمولی ہوئی سرکار سے چندی یومیہ مقرر کی گئی تین سو روپیہ بطور رخصتانہ سرکار سے دئے گئے
یہ خان مرقوم الصدر نے صاحب ایجنٹ بہادر سے ملاقات کر کے اپنے وطن کی راہ لی۔ بتاریخ بست و ہشتم ماہ نومبر ۱۹۰۰ء
نصیر محمد چوبدار منجانب [illegible] محمد گنڈہ مع خریطہ موسومہ حضور انور دام اقبالہم دربارہ تہنیت شادی دختر رئیس موصوف دربار
میں حاضر ہوا سرکار سے چندی یومیہ مقرر کی گئی اور بہنگام رخصت [illegible] روپیہ اور ایک دستار زربفت و دوشالہ چوبدار مذکور کو دیا گیا
اور منجانب ریاست ہذا انعام [illegible] خان جاگیردار سرونج [illegible] مع خریطہ [illegible] بتاریخ بست و ششم
ماہ دسمبر [illegible] صاحب اسسٹنٹ کمشنر قحط سالی [illegible] ٹونک [illegible] ہوئے۔ بتاریخ سیزدہم ماہ مذکور
سنہ مذکور [illegible] بغرض ملاقات حضور انور دام اقبالہم ظفر باغ میں تشریف لائے نائب صاحب بہادر [illegible]
جو وقت دربار میں حاضر تھے اسی ایام میں عقد نکاح صاحبزادہ محمد ضیاء الدین خان خلف صاحبزادہ محمد [illegible] الدین خان کا مسماۃ
[illegible] صاحبزادہ محمد [illegible] خان مرحوم خلف صاحبزادہ محمد عبد الصمد خان صاحب بہ تعداد [illegible] روپیہ منعقد ہوا
انہیں دنوں میں [illegible] صاحبزادہ محمد [illegible] خان خلف [illegible] محمد عبد [illegible] خان بہادر [illegible]
تولد ہوئی۔ [illegible] کا نام [illegible] خاکسار مولف کے فرزند تولد ہوا محمد علی نام رکھا۔
بتاریخ دوم ماہ جنوری ۱۹۰۱ء صاحب ایجنٹ بہادر [illegible] دیولی سے [illegible] ٹونک [illegible] حسب معمول [illegible]
بتاریخ سوم ماہ مذکور [illegible] صاحب ایجنٹ بہادر [illegible] بملاقات حضور انور دام اقبالہم ظفر باغ میں تشریف لائے سرداران [illegible]
مفصلہ ذیل موجود تھے۔ [illegible] جناب [illegible]
[illegible] جناب صاحبزادہ محمد عبد الرحمن خان بہادر غالب جنگ۔ جناب
صاحبزادہ محمد [illegible] خان بہادر [illegible] جنگ۔ جناب صاحبزادہ محمد عبد [illegible] خان بہادر [illegible] جنگ۔ جناب صاحبزادہ محمد [illegible] خان [illegible]
[illegible] جنگ۔ جناب صاحبزادہ محمد عبد الوہاب خان بہادر [illegible] جنگ۔ جناب صاحبزادہ محمد [illegible] خان بہادر [illegible] جنگ جناب صاحبزادہ
عبد الحمید خان۔ صاحبزادہ محمد [illegible] خان بہادر [illegible] جنگ۔ صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب [illegible] صاحبزادہ [illegible] خان
صاحبزادہ محمد عبد السمیع خان۔ صاحبزادہ عبد الوحید خان۔ صاحبزادہ عبد التواب خان۔ صاحبزادہ عبد المجید خان۔ صاحبزادہ [illegible]

تصویر صاحبزادہ محمد ہدایت اللہ خانصاحب اسسٹنٹ جنرل لشکر ٹونک خلف صاحبزادہ اسفندیار خان بہادر

تصویر صاحبزادہ [illegible] ریاست ٹونک

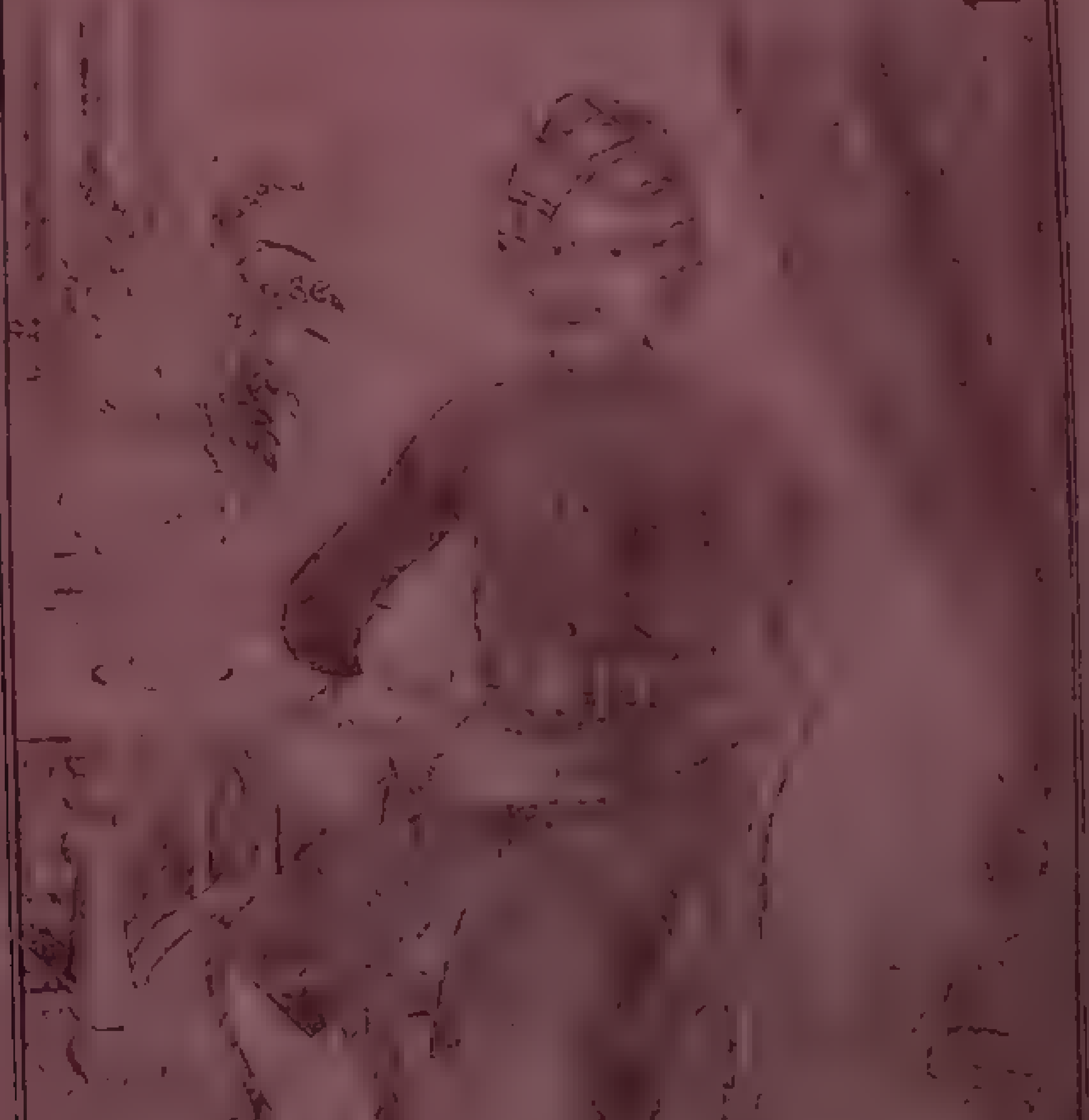

بہادر نصرت جنگ۔ صاحبزادہ محمد ہدایت اللہ خان۔ صاحبزادہ محمد عبدالرحمن خان خلف صاحبزادہ احمد یار خان صاحب بہادر ظفر جنگ صاحبزادہ
حافظ محمد عبدالرؤف خان۔ صاحبزادہ محمد امان اللہ خان۔ صاحبزادہ انتظام حسین خان۔ خانصاحب محمد نجف خان ممبر کونسل مخلص الملک بہادر۔
سید احمد صاحب مخلص الملک۔ مولوی عبدالرحمن سکرٹری۔ میر محمد یحییٰ صاحب خزانچی۔ محمد خاص سید شاہ حسین خان صاحب بہادر وغیرہ حسب ہوا
ٹی پارٹی تو تشریف رکھتے حضور والا تھے۔ تب صاحبزادہ عبدالرحمن خان بہادر غالب جنگ صاحبزادہ محمد یوسف خان بہادر شوکت جنگ صاحبزادہ عبدالرحیم خان بہادر
مظفر جنگ و صاحبزادہ محمد صدیق خان بہادر دلیر جنگ و صاحبزادہ عبدالخالق خان بہادر صفدر جنگ و صاحبزادہ محمد خان بہادر تہور جنگ
و صاحبزادہ محمد خان ہمراہ حضور پر نور بارادت صاحب ایجنٹ بہادر بنگلہ پر تشریف لے گئے بعد اختتام کلام اشتیاق ... وہاں
محل میں آکر دربار برخاست ہوا۔ بتاریخ چہارم جنوری سنہ ۱۹۰۱ء دوپہر کی جانب سے صاحب ایجنٹ بہادر کی دعوت ہوئی
حضور والا و نواب صاحب بہادر و صاحبزادہ محمد اسحق خان بہادر نصرت جنگ و صاحبزادہ محمد صدیق خان بہادر دلیر جنگ
شریک دعوت تھے آتشبازی وغیرہ کا تماشا ہوا گیارہ بجے رات کے جلسہ موقوف ہوا۔ بتاریخ پنجم ماہ جنوری سنہ ۱۹۰۱ء
صاحب ایجنٹ بہادر براہ دیولی بونڈی کو روانہ ہوئے۔ بتاریخ شانزدہم ماہ مذکور بھوگالال پسر امرچند کو ریاست
سے بتقریب کتخدائی خلعت ہوا۔ دو شالہ یک۔ سیلہ یک۔ دستار یک۔ تھان جامدانی یک۔ اور نواب صاحب بہادر
امرچند کے مکان پر تشریف لے گئے بھوگالال نے گیارہ روپیہ نذر کئے جو نذر پر ہاتھ رکھکر معاف کئے گئے۔ بتاریخ
نہم فروری سنہ صدر ہماری دادا بیگم ناظر ٹونک ہوئیں چونکہ رہنے نہیں دی گئی اور پیشوائی بھی نہیں ہوئی ...
نواب خاتون ... بیگم صاحب کے ہاں مہمان رہیں۔ بتاریخ ششم ماہ فروری سنہ صدر کپتان ایف ای ینگ صاحب
صاحب ایجنٹ بہادر دیولی سے ٹونک میں آئے پیشوائی نہیں ہوئی سلامی سر ہوئی۔ بتاریخ ہفتم ماہ مذکور حضور والا
و نواب صاحب بہادر و صاحبزادہ محمود خان بہادر شوکت جنگ بنگلہ پر بغرض ملاقات صاحب ایجنٹ بہادر کے تشریف لے گئے
بتاریخ نہم فروری سنہ صدر صاحب ایجنٹ بہادر بغرض ملاقات حضور انور نظر باغ میں تشریف لائے۔ بتاریخ دہم فروری
سنہ صدر صاحب ایجنٹ بہادر دیولی کو واپس گئے سلامی سر ہوئی۔ بتاریخ چہاردہم فروری سنہ صدر ...
صاحب ایجنٹ ... داخل ریاست ... داخل ٹونک ہوکر ... صاحب بہادر ...
... چندی ... ہوئی۔ بتاریخ ... ماہ مذکور سنہ صدر ریاست سے ... روپیہ ...
... حضور سے ملاقات نہیں ہوئی اسی تاریخ حضور والا نے ... محمد ... نذر ...

دسے اور پچیس دو ذات سے ہو کر بمقام کیتھ وقیام فرمایا ۔ تاریخ ششم ماہ مذکور سے بذریعہ ٹرین روانہ ہو کر
قریب آٹھ بجے ... پہنچے صاحب ایجنٹ بہادر نے مع دیگر صاحبان پیشوائی کی اور بگھی سے اترکر حضور سے ہاتھ
ملایا یہ بگھی میں سوار ہوئے یہ قریب ساڑھے دس بجے کے دہلی پہنچے - اور بنگلہ لڈلو کیسل واقع دہلی میں قیام کیا
نائب صاحب بہادر و صاحبزادہ محمد ... خان بہ رکاب حضور انور تھے دہلی کی فوج نے سلامی دی حضور نے پچاس روپیہ
انعام فوج کو دیا - ساڑھے بارہ بجے حضور انور بنا بر ملاقات صاحب ایجنٹ بہادر بنگلہ پر تشریف لے گئے اور بعد رسم
عطر و پان واپس تشریف لائے قریب تین بجے کے جنرل ... صاحب کمانڈر افواج ... صاحب اسسٹنٹ
نارتھ ویسٹرن بنا بر ملاقات دربار تشریف لائے بعد رسم عطر و پان رخصت ہوئے قریب ساڑھے چار بجے کے حضور
انور بنا بر ملاقات جنرل موصوف تشریف لے گئے قریب پانچ بجے کے واپس تشریف لائے ۔ حضور بعد ادائے نماز
مغرب شب ... فروری ۱۸۸۸ء کو دہلی سے بذریعہ ٹرین روانہ ہوئے دو بجے شب کے ... پہنچے ڈاک بنگلہ میں
قیام فرمایا گیا صبح کو ہنگام روانگی دس روپیہ ... کو انعام دئیے ۔ نو بجے دن کے اسٹیشن بذریعہ ٹرین پہنچے
اسٹیشن پر سلامی حضور کی ادا ہوئی ... حضور انور نے ناشتہ تناول فرمایا ۔ اسٹیشن پر صاحبزادہ محمد عبد الرحیم خان
صاحب بہادر ظفر جنگ و صاحبزادہ محمد حنیف خان بہادر رفعت جنگ و صاحبزادہ ... خان صاحب کپتان
توپخانہ ... و صاحبزادہ محمد حمید اللہ خان صاحب ... حاضر خدمت ہوئے گیارہ بجے دن کے حضور انور بسواری
ریل ... کو روانہ ہوئے ... اسٹیشن ... [illegible] ... صاحب بہادر ایجنٹ گورنر جنرل ...
نے ... ملاقات کی نائب صاحب بہادر بھی شریک ملاقات تھے ... حضور انور ریل پر سوار ہو گئے ...
روانہ ہو سکے اور بعد مغرب اسٹیشن ... پر داخل ہوئے پیشوائی حسب معمول عمل میں آئی اور اسی سال ۱۳۰۶ ہجری
میں ... صاحب ... خان جاگیردار نے مرض ذات الصدر اس جہان فانی سے عالم جاودانی انتقال کیا - اور
ماہ رجب ۱۳۰۶ھ میں جناب صاحبزادہ محمد ... صاحب ماموں حضور کی والدہ ماجدہ ... جہان فانی سے عالم جاودانی
کو کوچ کیا - اسی ایام میں مولوی محمد عبد ... خان صاحب ... و مولوی محمد عبد الملک خان صاحب
مرحوم نے بعارضہ چند روزہ انتقال کیا ۔ تاریخ ... حضور انور نے ... فاتحہ ...
نائب صاحب بہادر و صاحبزادہ محمد ... صاحب مظفر جنگ و صاحبزادہ محمد حنیف خان صاحب رفعت جنگ

نظم سرکار سے متعلق [illegible] تھے [illegible] ان میں سے چار [illegible] کے کام کے تحقیق کیے گئے و نسبت [illegible]
بحکم [illegible] ہوا کہ [illegible] ہے۔ [illegible] حضور [illegible] تشریف لائے۔ تاریخ [illegible]
[illegible] بارے میں [illegible] بیگم [illegible] تاریخ [illegible]
[illegible] جمع ہوکر [illegible] پیش کیں [illegible] تاریخ بست [illegible] حضور [illegible]
[illegible] فرمایا [illegible] سے قریب [illegible] بجے کے واپس تشریف لائے اور اسی تاریخ [illegible] جنگ [illegible] صاحب بہادر [illegible]
[illegible] میں داخل ہوئے [illegible] بہادر [illegible] تک [illegible] سلامی توپ [illegible] تاریخ
بست و دوم [illegible] صاحب جنٹ بہادر [illegible] صاحب [illegible] بہادر [illegible]
[illegible] ملاحظہ [illegible] تشریف لے گئے [illegible]
[illegible] حضور [illegible] صاحب جنٹ بہادر کے [illegible] تشریف فرما ہوئے اور قریب ساڑھے
سات بجے کے صاحب جنٹ [illegible] تشریف لائے [illegible] صاحب جنٹ بہادر
[illegible] بجے کی ریل پر سوار ہوکر [illegible] تشریف لے گئے اور وہاں سے [illegible] توپ سلامی کی [illegible]
تاریخ بست و سوم [illegible] تاریخ [illegible]
[illegible] تشریف لے گئے [illegible] تشریف فرما ہوئے [illegible] صاحب بہادر [illegible]
[illegible] صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب
[illegible] جنگ [illegible] صاحب [illegible] صاحبزادہ محمد سعادت علی خان صاحب
[illegible] تاریخ بست [illegible]
[illegible] حضور [illegible]
[illegible]
[illegible] تاریخ [illegible]
[illegible] تاریخ [illegible]
[illegible]

سنہ ... چند ... اشرفی نذر ہوا ... ایک اشرفی ... [illegible] ... نقد ... کا ... بنے

... جو تحویل ہوئے ... سامان ... کے ... آتا تھا ۔ تفصیل اسماء ... حضور ... جناب صاحبزادہ

محمد ... صاحب ... صاحبزادہ ... خان صاحب ... محمد حنیف خان صاحب بہادر رفعت جنگ صاحبزادہ

عبد الحمید خان صاحب ... سید ... صاحبزادہ ... سید ... بخشی ... حافظ محمد یعقوب داروغہ توشک خانہ حضوری و

حافظ ... پیشی ... تاریخ بست و ششم ماہ ... [illegible] ... خلعت

بتفصیل ذیل دیا گیا ۔ دوشالہ ایک ۔ پگڑی ایک ۔ سپر ایک ۔ نقد

١٢٥

بعد ازاں خدمت معلوم ہوا کہ ... چنانچہ ... گیا ۔ اور ... دیا گیا ۔

... تاریخ بست و ... حضور نے ... [illegible] ...

اور ... تاریخ ... خان ... تشریف لے گئے ۔ تاریخ دوم ماہ ...

... لاٹ ... تشریف لے گئے ... صاحب ... بہادر

نواب صاحب بہادر ... محمد ... خان صاحب بہادر ... صاحبزادہ ... محمد ... خان صاحب بہادر رفعت جنگ

و صاحبزادہ ... خان صاحب ... سید ... دین ... بیگ ... وغیرہ

... ریاست ... صاحب ... کھانا ... وقت شام

حضور ... تشریف ... [illegible] ... جالندھر

... حضور ... ریل ... ہوئے ... صاحبزادہ ... خان

صاحبزادہ ... نواب محمد سمیل خان ... ہوئے ... ریل

... موجود ہے ۔ تاریخ سوم ماہ ... اسٹیشن پر پہنچی تو ... صاحب

... اسٹیشن پر ... صاحب موصوف ... ہے

تاریخ ... کے حضور ... ہوئے صاحبزادہ محمد ... خان صاحب بہادر ...

... حضور پر نور ... باغ میں فروکش ہوئے ۔ تاریخ ہفتم ماہ ...

ملازمان و وزیرین نے نذرین پیش کین قبول ہوئین - بتاریخ ششم ذیقعدہ ماہ حال حضور پر نور بنارس تشریف لے گئے
ایک نیل اور تین نیل گاؤ شکار ہوئین - بتاریخ دہم ماہ حال سرکار دولتمدار بجانب گوگو شکار کیواسطے تشریف لے گئے
ایک چیتل اور شکار ہوا - اسی تاریخ لیڈی صاحبہ کی خیریت کی خبر پہونچی اس خوشی مین دربار منعقد ہوا [illegible]
ہوئے - بخدمت حضور پر نور [illegible] - بتاریخ [illegible] سنہ ۱۸۷۶ع [illegible] صاحب
[illegible] سالی [illegible] سے [illegible] آئے اور بنگلہ مین فروکش ہوئے - بتاریخ دوازدہم صاحب موصوف بغرض
ملاقات حضور پر نور [illegible] باغ مین تشریف لائے - بتاریخ [illegible] ذیقعدہ [illegible] دربار منعقد ہوا [illegible]
[illegible] بملاقات [illegible] صاحب بہادر بنگلہ پر تشریف لے گئے اور شام کو واپس آئے - بتاریخ [illegible]
[illegible] کا نذرانہ ملاحظہ فرمائے اور [illegible] خلعت [illegible]
[illegible] دوشالہ - شال رومال - [illegible] - کمخواب - چوغہ - [illegible]

[illegible]

[illegible] پنجصد روپیہ [illegible] نقد [illegible] خلعت [illegible]

خدمت [illegible] خان [illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

اور [illegible] خلعت مین [illegible] اشعار لکھے ہیں

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

تو زمیشش به بخت جوان باز آئی | یمن دعا شب مدد آبرو ساز د | بجیش و عشرت دائم جهان بیارائے
تو در حفاظت حق باش در حفاظت خود | بجمع خاطر وابستگی نه یار آئے

اور اسی سال میں صاحبزادہ صاحب موصوف کے حشم سے پیدا ہوئیں جن کی خوشی تھی ہوئی تھی کہ وقت تاریخ کہے ؎

کرد و چار دای عجب حضرت شہر | راجب کند جزائی بین صاحب الوجوب | چون تاریخ سال آبرو بنمود دعا کے تفے
برگفت جاه و وزارت عجب خوب
شہر نے نبان یہ فرمایا | سال تو کو راحت ہوئی عجیب | ایضاً | مشا برو جگہ تاریخ خوب | کہدو کوئی عجیب خوب

بتاریخ بستم ماہ مارچ کو دو بجے دن رکان جعیہ ... رخصت ... دو شالہ ... یک ... دستار ... جامدانی دو تھان
اسی تاریخ قریب آٹھ بجے دن کے حضور انور ریل پر سوار ہو کر سرونج کو روانہ ہوئے اور تین بجے شب کے اسٹیشن
باسودہ پر پہنچے صاحبزادہ محمد صدیق خان صاحب دلیر جنگ ناظم سرونج وہاں موجود تھے۔ بتاریخ بیستم ... بجے
سرکار دولتمدار داخل سرونج ہوئے۔ بتاریخ بست و دوم ماہ مارچ دربار منعقد ہوا معززین و اہلکاران پرگنہ مذکورے
نذریں پیش کیں مقبول ہوئیں۔ بتاریخ بست و ہفتم ... والا نے بلحاظ ... حکم مناسب صادر فرمائے۔ بتاریخ بست
و ہشتم ماہ مارچ ... دربار منعقد ہوا۔ بتاریخ بست و نہم ماہ ... حضور پرنور بجانب ٹونک روانہ ہوئے۔ بتاریخ سی و
یکم مارچ حضور انور داخل ٹونک ہوئے اور نواب ... سلامی سر ہوئیں۔ بتاریخ بست و سوم ماہ اپریل ...
حضور پرنور ... بعد تزک و احتشام بعرض ظہور آیا۔ اسی تاریخ صاحب ایجنٹ بہادر ٹونک آئے ... نہیں
ہوئی سلامی ہوئی حضور پرنور بہ ملاقات صاحب موصوف بجگہ تشریف لے گئے اور اسی تاریخ صاحب ایجنٹ بہادر
کی دعوت بجانب دربار محل میں آئی۔ بتاریخ بست و چہارم اپریل صاحب ایجنٹ بہادر دربار کی ملاقات کو ...
میں تشریف لائے بتاریخ بست و ششم اپریل صاحب ایجنٹ بہادر نے کارخانہ کو دیکھا بتاریخ بست و ہشتم ماہ اپریل ... ایجنٹ
بہادر ... کو روانہ ہوئے۔ اور اسی سال میں شیخ ... نے اس جہان فانی سے بہشت جاودانی کو
انتقال ... تاریخ وفات کہے ؎

آن دو ... رفت ... | تاریخ ... سر دست | ... بست و ششم شوال

روز شنبہ ... بہشت   ازآرہ و پٹنہ تک - خواب فانی   سال حیات ... بیست

... صاحب بہادر بغرض ملاقات ... تاریخ ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... تاریخ ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... تاریخ ... اگست ...

[illegible]

[illegible]

اور قریب دس بجے کے واپس تشریف لائے۔ تیرھویں تاریخ ماہ اگست حضور پرنور نے دربار منعقد فرما کر احکام نافذ فرمائے
تھے تاریخ [illegible] کو [illegible] آف سیکسی کوبرگ [illegible] کا انتقال ہو گیا [illegible] کی تعطیل تمام
ریاست میں ہوئی اور ایک روز تعطیل رہی اور [illegible] ضرب توپ ماتمی [illegible] صاحب بہادر کے [illegible]
تاریخ صاحبزادہ محمد عبید اللہ خان صاحب بہادر [illegible] ناظم [illegible] کا غذات وصول باقی حسب الحکم حضوری حضور میں حاضر کیے۔ تاریخ [illegible]
ماہ اگست بعد نو بجے دن کے حضور پرنور [illegible] ایجنٹ [illegible] صاحب بہادر [illegible] تشریف
لے گئے اسی تاریخ دربارہ انتقال و ارتحال نواب [illegible] محل صاحبہ والدہ نواب [illegible] صاحب [illegible]
دیا گیا اسی تاریخ ایک خاص [illegible] پریس [illegible] اور حضور پرنور نے [illegible] تاریخ [illegible]
بسواری ریل ٹونک کو روانہ ہوئے تین بجے رات کے [illegible]
نوزدہم ماہ اگست حضور پرنور صاحب کلان بہادر کی ملاقات کو [illegible] کی کوٹھی پر تشریف لے گئے [illegible] رات کی ٹرین پر سوار ہو کر
ٹونک روانہ ہوئے۔ اور تاریخ بستم ماہ اگست [illegible] بفضلہ [illegible] ٹونک میں داخل ہوئے۔ الامان الحفیظ
کیا بیان ہو۔ [illegible] سمت ۱۹۵۵ بکرمی میں ایک مخلوق قحط سالی سے تباہ و خراب ہو گئی۔ [illegible] سالی راجپوتانہ [illegible]
ایسی ہوئی کہ شاید کسی اگلے زمانے میں کئی سو برس [illegible] ہوا [illegible] ۱۹۲۵ بکرمی میں واقع
ہوئی تھی اور اس قحط سالی کا ایک [illegible] حصہ تصور کرنا چاہیے کہ کون آدمی [illegible] ضائع ہو گئے چنانچہ [illegible]
مردم شماری حال [illegible] آدمیوں کی [illegible] ریاست میں [illegible] کمی واقع ہوئی [illegible]
[illegible] آدمیوں کی کمی کا تو ذکر ہی کیا ہے [illegible] انتظام قحط زدگاں قائم ہوا
اور اس کے افسر جناب صاحبزادہ محمد ہدایت اللہ خان صاحب کرنیل فوج حضوری مقرر ہوئے اگر [illegible] کاغذات کی
تشریح و تفصیل اس وقت پیش کیا جائے تو ایک دفتر طویل [illegible] ہو جائے [illegible]
حضور پرنور دام اقبالہ اور [illegible] کل راجپوتانہ میں نمبر اول رہے۔ چونکہ صاحبزادہ محمد ہدایت اللہ خان صاحب [illegible]
اسسٹنٹ [illegible] سکرٹری [illegible] حسب الحکم حضوری مقرر کیے گئے
تھے اور [illegible] حضور سے بخطاب [illegible] ممتاز فرمائے گئے انکی پیدائش [illegible] ۱۲۷۴ ہجری
میں ہوئی [illegible] برس کی عمر میں انہوں نے بارگاہ حضوری سے شرف حاصل کر کے ترقی

و بے ریاست میں ملازمت پیدا کی اور اٹھارہ برس کی عمر میں علوم دینی و عربی کی تحصیل کر چکے تو ولیٹن سے آنریری کپتان مقرر کیے گئے بعد ازاں انھوں نے غدر کے موقع پر انگریزوں کی مدد کی جس کے صلہ میں صاحب ایجنٹ بہادر و صوبہ دہلی و گورنمنٹ کی فوج میں قواعد و قوانین فوجی کا درس حاصل کیا۔ ایک سال کپتان رہ کر رسالہ جات کے کپتان مقرر کیے گئے تھے پھر صاحب تک کپتان رہ کر سنہ ہجری میں سپرنٹنڈنٹ فوج مقرر ہوئے سنہ ہجری میں انھوں نے استعفیٰ فوج کرنیلی کا عہدہ کیا اور سنہ ہجری میں سپرنٹنڈنٹ جیل کا عہدہ ... عہدہ سپرنٹنڈنٹ پر مامور رہے بعد ازاں کرنیل فوج مقرر کیے گئے۔ انھوں نے نہایت ... خوشنودی حضوری ... کی ترقی کے واقعات ریاست کے ... بخوبی ... اور ... کی تجویز کا جو حضور کی ... ہوئی ہے وہ قواعد و قانون ... فوج کی بابت خصوصاً ... توجہ ... ایک بڑے ... شمار ... ہمیشہ ... وارد ہوئی ہے۔ ابتدائے ... ریاست ... ہوئی ... کی حالت ... گئے ... توقف ... سے نہیں ... بحال ... ریاست ... واقعہ ... حال ... ایک ... سبب ... مرض ... وغیرہ ... کافات باقی ... انتقال ... بتاریخ ششم ماہ محرم الحرام سنہ ۱۳۱۲ ہجری ... شب ... صاحبزادہ ... جنگ ... انتقال کیا مولف نے قطعہ تاریخ وفات کہا ہے

گفتہ ... محمد خان	... ملک ...	... آبرو ... رفت
... فرد ...		

تاریخ ... شب ... صاحبزادہ ... نے ... بعد ... صاحبزادہ ... کا ... ہے ... صاحبزادہ ... ان ... انتقال ... مولف کے ... خاندان میں ... مولف نے قطعہ تاریخ وفات کہا ہے

ای دریغا نوجوان قیصر [illegible] | ابن صاحبزادہ ایوب خان | زیر افسوس [illegible] آبرو | بوبہ صاحبزادہ [illegible] خان

اسی ایام میں [illegible] صاحبزادہ محمد احسان اللہ خان صاحب فرزند ارجمند تولد ہوا [illegible]
جاریخ سی [illegible] اگست [illegible] جشن [illegible] اعلیٰ حضرت سلطان المعظم [illegible] قسطنطنیہ میں [illegible]
نے محض ہمدردی اسلام اشعار [illegible] تاریخ جشن یوں موزوں کئے ہ

ای عالی [illegible] تو	[illegible] زبان [illegible] تو	سلطان [illegible]
در عالم است شہ [illegible] و رجای تو	[illegible] کشی [illegible]	[illegible] بخت [illegible] تو
[illegible] ہندوستان و سیستان	[illegible] تو	جشن تو [illegible]
روشن [illegible] تو	[illegible] فرنگ [illegible]	[illegible] تو
[illegible] سپہر	[illegible] تو	[illegible]
[illegible] تو	[illegible]	[illegible] تو
[illegible]	[illegible] تو	[illegible]
[illegible] تو	[illegible]	[illegible] تو

[illegible] جشن [illegible]

[illegible]
فتح جنگ [illegible] ریاست [illegible] گئے ہ

تا [illegible] مبارک باشد	[illegible]	[illegible]
[illegible] باشد	[illegible]	[illegible] مبارک [illegible]
[illegible]	[illegible] مبارک [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]
[illegible]

مستعفی ہوئے۔ گو یہ رکن بزرگ بوجہ پیرانہ سالی اپنے منصب سے جب کہ حضور نے خوشنودی کے ساتھ منظوری عطا فرمائی۔ شانزدہم ماہ جمادی الثانی ۱۳۰۹ھ
مطابق یازدہم ماہ اکتوبر ۱۸۹۱ء۔ واضح ہو کہ خدمت وزارت آپ کے خاندان میں ہے نے عمدۃ الامرا افتخار الملک جناب صاحبزادہ حافظ
محمد عبد الوہاب خان بہادر ریاض جنگ کو اپنی پیری کی حالت میں اپنا جانشین مقرر کرایا تھا چنانچہ صاحبزادہ صاحب موصوف نے حسب
ہدایت حضور پرنور ادام اللہ العزیز کے ساتھ کار نیابت کو انجام دیا اور بعد انتقال نائب صاحب بہادر نیابت پر حضور پرنور دام اقبالہ و ملکہ نیابت
پر مستقل فرمائے گئے۔ کیوں نہ ہو۔ حضور والا بھی خوب جانتے ہیں [illegible] [illegible] مہین اور نائب الریاست ریاض جنگ بہادر
صاحبزادہ محمد عبد الوہاب خان بہادر [illegible] بمصداق شعر [illegible] [illegible] جہان چون نگہ
قرار پائے۔ [illegible] بہادر نے بہ حکم حضور عہدہ نیابت اپنے فرزند صاحبزادہ محمد عبد الرحیم خان [illegible] کو عطا
فرمایا۔ تاریخ سوم ماہ رجب المرجب ۱۳۱۰ھ مطابق بست و ہشتم اکتوبر ۱۸۹۲ء کو [illegible] کے جناب جہان آرا بیگم صاحبہ والدہ ماجدہ
جناب صاحبزادہ محمد عبد الصمد خان بہادر نے [illegible] سے بلک [illegible] انتقال کیا [illegible]
جناب محمد عبد العلیم خان بہادر [illegible] جنگ نے اپنی والدہ صاحبہ کی وفات اختیار کی۔ اور اسی اثنا میں صاحبزادہ محمد کمال الدین خان
صاحب ابن [illegible] محمد [illegible] خان بہادر [illegible] جنگ خلف نواب [illegible] بہادر [illegible] جنگ اور [illegible] فرزند و دختر [illegible] صاحبزادہ
و [illegible] جناب صاحبزادہ [illegible] بہادر شوکت جنگ نے انتقال کیا۔ اسی ماہ میں خلف صاحبزادہ محمد [illegible] صاحب ابن عظیم الامرا
وقار الملک جناب صاحبزادہ محمد اسحق خان بہادر [illegible] جنگ خلف و دختر صاحبزادہ [illegible] ابن جناب صاحبزادہ [illegible] خان
بہادر شوکت جنگ خلف صاحبزادہ [illegible] صاحب ابن [illegible] صاحبزادہ [illegible] صاحب مرحوم خلف صاحبزادہ
محمد عبد المجید خان ابن جناب صاحبزادہ محمد عبد الحمید خان بہادر [illegible] جنگ نے [illegible] انتقال کیا [illegible] ماہ رجب ۱۳۱۰ھ
مطابق [illegible] ماہ اکتوبر ۱۸۹۲ء [illegible] سید [illegible] الدین [illegible] خلف [illegible] الملک [illegible] سید محمد نور الدین [illegible] صاحب نے جناب
سرکار [illegible] سادات [illegible] حضور کی [illegible] ذیل ہے۔ سیادت آپ [illegible] انتساب
[illegible] سادات کو
[illegible] سے [illegible] نائب
[illegible]
[illegible]

تصویر صاحبزادہ حافظ احمد خان خلف اصغر جناب صاحبزادہ عبیداللہ خان بہادر کپتان توپخانہ ریاست ٹونک

حضور بدولت حاصل کر چکے ہو رہے ہیں [illegible] گیا سند اپنے پاس رکھو فقط والسلام ۔ ۲۰ اکتوبر ۱۸۹۴ء علاوہ جب شمشیر [illegible] حسب حضور پر نور دام اقبالہ شبیہ نامیہ و خلعت بکمال امتنان مہتاب صاحبزادہ محمد [illegible] صدر جنگ ۔ بعطائے پانزدہ روزنامچہ [illegible] الالقاب [illegible] ۔ بتاریخ ہشتم ماہ شعبان المعظم ۱۳۱۲ھ [illegible] موت نے انتقال کیا ۔ [illegible] تاریخ وفات ہے ۔ اسی ایام میں وفات [illegible] فخر الزمان جناب حاجی مولوی محمد [illegible] حسین خان صاحب و جناب مولوی سید احمد علی صاحب [illegible] و جناب مولوی سید علی احمد صاحب [illegible] و منشی محمد [illegible] الدین صاحب وغیرہ وغیرہ [illegible] ہوئے ۔ علاوہ [illegible] اتنی جوانی میں [illegible] سال [illegible] جوان [illegible] کے پیچ ہوئے ۔ الحاصل ایک [illegible] مدت [illegible] کا [illegible] ایک [illegible] اور [illegible] نظم [illegible] [illegible] حقیقی [illegible] سال [illegible] سے [illegible] نوابی [illegible] نواب [illegible] تاریخ وفات [illegible] اس [illegible] میں ہے

[illegible] مولوی [illegible]	[illegible] حسین [illegible]	[illegible] مولوی [illegible]	[illegible] ہمدم
[illegible] سال	[illegible] گو شعر	[illegible]	[illegible] کن فراہم
[illegible] گذشت	محمد امین [illegible] مشہور	[illegible] بندمت	[illegible] ہو دو منظور
[illegible] آبرو گر	[illegible] مجبور	[illegible] افسوس تاریخ	منشی [illegible] الدین [illegible]

[illegible] صاحبزادہ حافظ محمد [illegible] خان صاحب [illegible] الملک صاحبہ [illegible] محمد [illegible] خان بہادر [illegible] وصال [illegible] ایک [illegible] تاریخ کہا ہے

[illegible] حق کی [illegible] ہے	[illegible] کا پانی ہے	[illegible] سے لکھو تاریخ
	چشمۂ فیض [illegible] ہے	

تاریخ [illegible] شعبان المعظم [illegible] روز [illegible] تقریب شادی [illegible] صاحبزادہ حافظ [illegible] صاحب [illegible] خان [illegible] تاریخ [illegible] صاحبزادہ محمد [illegible] خان [illegible]

دلیر جنگ - بموقع خطبہ آئی - بتاریخ بست و ہشتم ماہ مذکور بتقریب صاحب کانن [illegible] صاحب بہادر [illegible] ریاست ہوئے
حسب دستور مشایعت و ملاقات و مدارات عمل میں آئی - بعد ازاں صاحب کانن بہادر نے اسکول ریاست کو ملاحظہ
فرمایا - صاحبزادگان مفصلۂ ذیل بہ رکاب حضور والا تھے نجم الامرا افتخار الملک جناب صاحبزادہ حافظ محمد عبد الوہاب خان بہادر
صفدر جنگ نائب الریاست افتخار الامرا [illegible] الملک صاحبزادہ محمد عنایت اللہ خان بہادر [illegible] جنگ - کرنیل افواج - مرزا
محمد عثمان صاحب [illegible] صیغۂ [illegible] و جنگلات وغیرہم - روبروئے صاحب کانن بہادر موصوف طلبہ ہائی مدرسے نے
[illegible] پڑھے سے آج ہوں [illegible] صاحب ہوئے [illegible] آفتاب شان کو تب ہوا
سایہ فگن ہو [illegible] خورشید [illegible] خواہان [illegible] ہوائی
خاک پائے حضرت نواب والا [illegible]
اپنے آپ کو [illegible]
[illegible] وقت جب ہوں [illegible] شعبان المعظم [illegible]
شادی کتخدائی صاحبزادہ محمد [illegible] صاحبزادہ [illegible] بیگم [illegible]
جناب صاحبزادہ حافظ محمد عبد الرؤف خان بہادر کپتان [illegible] تاریخ
بست و نہم ماہ شعبان المعظم [illegible] صاحبزادہ [illegible]
[illegible] الف بیگم [illegible] نجم الامرا افتخار الملک جناب صاحبزادہ حافظ محمد عبد الوہاب خان بہادر صفدر جنگ
نائب الریاست [illegible] بالتفصیل ذیل
[illegible] عقد نکاح صاحبزادہ [illegible] صاحبزادہ محمد [illegible]
بہادر غالب جنگ [illegible] عقد نکاح صاحبزادہ [illegible]
[illegible] عقد نکاح صاحبزادہ [illegible]
[illegible]
[illegible] عقد نکاح [illegible] صاحبزادہ محمد [illegible] اللہ خان بہادر [illegible]
رفیع النسا بیگم [illegible] عقد نکاح صاحبزادہ محمد [illegible]

تصویر صاحبزادہ حافظ محمد عبدالرؤف خانصاحب خلف صاحبزادہ محمد شاہزمان خانصاحب کپتان توپخانہ

[illegible] صاحب ۔ [illegible] الف بیگم دختر صاحبزادہ محمد یونس خان صاحب [illegible] روپیہ
[illegible] حقیقی [illegible] کفایت اللہ خان [illegible] بیگم [illegible]
صاحب [illegible] روپیہ ۔ عقد ثانی صاحبزادہ محمد [illegible] خان خلف صاحبزادہ محمد یونس خان صاحب [illegible]
[illegible] مہر [illegible] روپیہ ۔ عقد ثانی [illegible]
خلف [illegible] دختر صاحبزادہ محمد کفایت اللہ خان صاحب [illegible]
عقد ثانی [illegible] خلف [illegible] صاحبزادہ محمد حبیب اللہ خان صاحب [illegible]
[illegible] صاحبزادہ محمد یونس خان صاحب [illegible] روپیہ [illegible] جناب صاحبزادہ [illegible]
[illegible] حضور [illegible] صاحبزادہ
[illegible] ہوگئے ۔ [illegible] صاحبزادہ محمد [illegible] خان
[illegible] حضور اقدس [illegible] الملک
صاحبزادہ محمد [illegible] رمضان المبارک [illegible] ۱۹ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] خصوصاً ریاست [illegible]
[illegible] صاحب
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ودیعت را بہر بندہ یاد و والسلام مع الاکرام فقط راقم الحروف فقیر غلام احمد قادری عفی عنہ — مولوی صاحب نے لس سے کہ شکریہ ادا کیا
کہ آپ تاریخ وکٹوریہ کو تو کچھ دنوں میں مرتب کریگے میں بعد اختتام تاریخ مذکور چھاپ دونگا اور یہ مناسب معلوم ہوا کہ وقت
پر چھاپ جلد نے حسب ارشاد و مشار الیہ تکمیل تاریخ نمودہ در رمضان المبارک سنہ ۱۳۱۱ ہجری روز پنجشنبہ ہزار تاریخ وکٹوریہ کو طبع پذیر
کیا شد و جاری فرمایا ہے رب العلمین بطفیل خاتم النبیین تا تاریخ تکمیل اختتام پذیر ہو — آمین ثم آمین۔

شکر خداوند کریم کہ این کتاب مستطاب بطبع باہتمام این بندہ بہ زمینت الطبع مرقوم اختتام شد ولیکن تا زہ روئید و انجم و صورت
اختتام پذیرفت — ابتدای طبع سن تاریخی آن و تواریخ محمدیہ کہ خادم ابن قد رسید نونک — سن تاریخی اختتام طبعش
کرده ام این قطعہ تاریخ بگذرسہ

شد بحمد یمن اللہ این کتاب	منتہی شد بحروف و نقش	سال تاریخ او ز اردو گزید
ختم گشت جمہ صورت حسن آخر	در غیب آمد بیک طرح بسال	از زبان خواجہ دولت شد عیان

قطعہ تاریخ از نتائج افکار رنگین نواب محمد سبحان خان بہادر ساکن لکھنؤ سلمہ اللہ القوی۔

کتاب بہار جو تصنیف	جو کی ہے مولوی صاحب نے	اسمہ خیر — تاریخ یہ سنہ
ہوئے جو حالات ٹونک کی نذر	کی ہے بڑی محنت و مشقت کی	یہ ہے تحریر کے اندر تمام
	اسمہ یہ مدد کر — تاریخ جواب	

تاریخ ٹونک — یہ نسخہ مولوی صاحب شعید ولد فقط ظہیر احمد خان ساکن ٹونک کے بزرگ سے سیاحت کی۔ شاگرد
خوش سخن مصنف بہ شوکت و جوہر نوشتہ ازین جملہ مولوی سید محمد اصغر علی صاحب جوان صاحب ہیں علم قرۃ حفاظ عمدہ
حکم بولا۔ بیکر سید محمد مصنف صاحب استاد و حامی بحضور حضرت نواب وزیر الدولہ بہادر نے بہت پسند کیا ہے
بیچوں ان میں کتاب تاریخ ٹونک کی بیان جگہ جگہ سے حالات ٹونک حسن ملاحت مضمون کا لب لباب
واقعات حق بیان کیا ہے جس سے ان کی نقرہ کا مذکرہ کا آئینہ ہے اور اسے وہ لوگ مستفید ہو کے پڑھتے ہیں
وہمت ہے۔ اس شوکت و عظمت فرمانروایان ملک کی ایک جیتی جاگتی صورت ہے۔ تاریخ ولی والنسب نیز
مسند الطبوع میں وہ جیسا کچھ ہے اس کی تعریف ہو ہی نہیں سکتی۔ تاریخ مذکور متانت سے برملا ہے

بقول شخصے ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے۔ قطعہ تاریخ جو عرض کرتا ہوں [illegible] صنعت [illegible] کا [illegible] ہوں۔

[illegible] دستاویں   کرد [illegible] بستانی [illegible]   [illegible] تاریخ [illegible]   گفتا [illegible] تاریخ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ا عدد و حروف، دو ... بیست یک چہارصد یک دوصد دو ششصد پنج دہ

ا عدد ... ۴ - ۲ - ۴ - ۲ - ۴ - ۲ - ۱ - ۳ - ۴ - ۱ - ۲ ...

۴ - ۴ - ۵ - ۲ - ۲۰۰ - ۴۰ - ۹۰ - ۴ - ۳۰ - ۳ - ۴ - ۵ - میزان کل ۱۳۰۱ ہجری

انشاء و صنعت توشیح معنوی

تاریخ ٹونک کا جو ہوا اختتام طبع	دیتے ہیں گواہی یہ تاریخ ہیں	ارشاد ہے مصنف کا شہر فضل کے	خوان تاریخ پر پڑی یوں
	نام و انساب سے ملی عنوان میں	نسب ہے بیان ذات کا	

صنعت تاریخ تمام شد ... جناب مولوی خورشید حسین ... فصاحت شعار ... لکھنؤ مدرسہ علوی۔

مولوی مصنف تصنیف ...	... دوست ...	... عنایت ...
	... مجموعہ ...	

قطعۂ تاریخ ... تحفۂ تحقیق ... مصنف ... ذات

... لاجواب ...	... کتاب ...	... شوق ...

قطعۂ تاریخ طبع ... التحفۃ ... ٹونک ... لال ... حسب ... خوش نویس ...

دل ... ٹونک شاگرد ... رقم۔

... لاجواب نایاب	...	...

قطعۂ تاریخ ... جناب ... حسین ...

...	...	...

خاتمہ

الحمد للہ کہ کتاب تاریخ ٹونک ... جناب سید ... مطبع ... بتاریخ ۲۵ صفر المظفر ۱۳۰۱ ہجری مطابق ۱۳ جون سنہ ... کو

خیر و برکت کے ساتھ چھپ کر ... حسین ...

نقشۂ اسمائے اہل خاندان امیہ مع تاریخ حیات و ممات وغیرہ

نمبر شمار	تفصیل اسماء	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	تعداد ... مع تخصیص و ... وغیرہ	کیفیت
۱	حضرت [illegible] محمد [illegible]	سنہ [illegible]	[illegible] جمادی الثانی سنہ [illegible] ہجری	[illegible]	
۲	حضرت [illegible] صاحب [illegible] جنگ	[illegible] شوال سنہ [illegible] ہجری	[illegible] سنہ [illegible] ہجری	[illegible]	
۳	صاحبزادی [illegible] محمد [illegible] خان صاحب	[illegible] ربیع الثانی سنہ [illegible] ہجری	[illegible] ربیع الثانی سنہ [illegible] ہجری	[illegible]	
۴	صاحبزادہ [illegible] خان صاحب	سنہ ۱۲۰۰ ہجری	[illegible] جمادی الاول سنہ [illegible] ہجری	[illegible]	
۵	صاحبزادہ [illegible] جمال خان صاحب	سنہ [illegible] ہجری	[illegible] ذی قعدہ سنہ [illegible] ہجری	[illegible]	
۶	صاحبزادہ [illegible] خان صاحب	سنہ [illegible] ہجری	[illegible] ربیع الثانی سنہ [illegible] ہجری	[illegible]	
۷	صاحبزادہ [illegible] خان صاحب	سنہ [illegible] ہجری	[illegible] سنہ [illegible] ہجری	+	لا ولد فوت ہوئے

نمبر	تفصیل اسماء	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	شوہر	کیفیت
۹	صاحبزادی حمیدہ خان / صاحب [illegible]	[illegible] ہجری	[illegible] ہجری	[illegible] / [illegible]	
	صاحبزادی [illegible] / [illegible] صاحب	[illegible] رجب / [illegible] ہجری	[illegible] ہجری	[illegible] / [illegible]	
۱۰	صاحبزادی [illegible] / [illegible] صاحب	[illegible] ہجری	[illegible] / [illegible] ہجری	[illegible] / [illegible]	
	صاحبزادی [illegible] / [illegible] خان صاحب	[illegible] ہجری	[illegible] / [illegible] ہجری	[illegible] / [illegible]	
۱۲	صاحبزادی [illegible] / خان صاحب	[illegible] / [illegible] ہجری	[illegible] ہجری	[illegible] / [illegible]	
۱۳	صاحبزادی [illegible] / [illegible] خان صاحب	+	+	+	[illegible] / [illegible]
۱۴	صاحبزادی [illegible]	+	+	+	ایضاً
۵	صاحبزادی [illegible]	+	+	+	ایضاً
	[illegible] / [illegible]			[illegible] / [illegible]	[illegible]
۱۶	[illegible] صاحب / [illegible] / [illegible]	+	[illegible] / [illegible] ہجری / [illegible]	[illegible] / [illegible] / [illegible]	

کیفیت	تعداد اولاد	تاریخ وفات	تاریخ ولادت	نام	نمبر شمار
[illegible]	[illegible]			[illegible]	
[illegible]	[illegible]	+	+	[illegible]	
[illegible]	[illegible]			[illegible]	

[illegible]

نہیں ہوئی۔

نمبر شمار	تفصیل اسماء	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	تعداد اولاد	کیفیت
۱۸	فاطمہ بیگم منکوحہ صاحبزادہ محمد اسفندیار خان صاحب چہارم	+	+	صاحبزادہ محمد عبداللہ خان صاحب مرحوم، صاحبزادہ محمد کدرت [illegible] صاحبزادہ [illegible] صاحبزادہ [illegible] خان [illegible] صاحبزادہ محمد عبیداللہ خان صاحب صاحبزادہ محمد [illegible] بلقیس زمانی بیگم منکوحہ صاحبزادہ عبدالغفور خان [illegible] زمانی بیگم منکوحہ صاحبزادہ حافظ محمد عبدالرؤف خان صاحب ۔	
۱۹	گلشن بیگم منکوحہ محمد نادر شاہ خان صاحب سوم	+	+	صاحبزادہ [illegible] شاہ خان [illegible]	صاحبزادہ امیر شاہ خان کو انکے والد نے بسبب نافرمانی کے [illegible] کی ایک دختر مسماۃ [illegible] زمانی بیگم منکوحہ صاحبزادہ [illegible] خان صاحب [illegible] صاحبزادہ [illegible] خان [illegible] کا ہے
۲۰	اشرف بیگم منکوحہ صاحبزادہ محمد امیر شاہ خان صاحب [illegible]			صاحبزادہ محمد یوسف خان [illegible] صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحبزادہ محمد [illegible] بیگم منکوحہ صاحبزادہ [illegible] صاحب [illegible] بیگم منکوحہ صاحبزادہ [illegible] خان صاحب [illegible] صاحبزادہ [illegible] صاحب	
۲۱	عصمت بیگم منکوحہ صاحبزادہ محمد [illegible]	+	سنہ [illegible] ہجری	صاحبزادہ محمد [illegible] صاحب، صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب	
۲۲	شرافت بیگم منکوحہ صاحبزادہ [illegible] صاحب [illegible]	+	سنہ [illegible] ہجری	[illegible] صاحبزادہ [illegible] بیگم منکوحہ صاحبزادہ [illegible] بیگم منکوحہ صاحبزادہ محمد [illegible] خان [illegible] ۔	

نمبر شمار	تفصیل اسماء	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	تعداد اولاد	کیفیت
۲۳	نجم النساء بیگم منکوحہ صاحبزادہ غلام قادر خان صاحب	+	+	[illegible]	[illegible]
۲۴	[illegible] بیگم منکوحہ صاحبزادہ علی محمد خان صاحب	+	[illegible] ہجری	+	[illegible] فوت ہو گئیں
اسمائے فرزندان خدمت نواب وزیر الدولہ بہادر					
۲۵	صاحبزادہ محمد نصیر خان صاحب	[illegible] ہجری	[illegible] رجب [illegible] ہجری	[illegible]	[illegible] صاحبزادہ [illegible] خان بہادر شوکت جنگ [illegible]
۲۶	صاحبزادہ [illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible] فوت ہوئے۔
۲۷	صاحبزادہ [illegible] خان صاحب	[illegible] ہجری	[illegible] ہجری	[illegible]	[illegible]
۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible] ہجری	[illegible]	[illegible]
۲۹	صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب	[illegible] ہجری	[illegible] ہجری	[illegible] بیگم	[illegible]
۳۰	صاحبزادہ محمد [illegible] خان بہادر [illegible]	[illegible] ہجری	[illegible]	[illegible] صاحبزادہ [illegible]	[illegible]
۳۱	صاحبزادہ [illegible]	[illegible]	+	[illegible]	
۳۲	[illegible]	[illegible]	+		[illegible] فوت ہو گئی

نمبر شمار	تفصیل اسماء	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	تعداد اولاد و کیفیت
۳۳	نوجہاں بیگم منکوحہ صاحبزادہ محمد اسد خاں صاحب	+		دو دختر یعنی معصومہ بیگم منکوحہ صاحبزادہ محمد خان صاحب [illegible] خانم صاحبہ [illegible] دختر [illegible] سال [illegible] فوت ہوئیں۔
۳۴	تنا بیگم منکوحہ صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب	+	[illegible] ہجری	یک پسر دو دختر جن کی تفصیل صاحبزادہ [illegible] خان [illegible] بیگم منکوحہ صاحبزادہ [illegible] ذوالفقار [illegible] کشور [illegible] بیگم منکوحہ صاحبزادہ محمد [illegible]
۳۵	سکینہ بیگم منکوحہ صاحبزادہ محمد منیر خان صاحب	+	+	دو پسر و [illegible] دختر جن کی تفصیل [illegible] صاحبزادہ محمد عبد الکریم خان [illegible] صاحبزادہ محمد عالمگیر خان [illegible] [illegible] بیگم [illegible] جہانگیر بیگم - [illegible] زمانی بیگم [illegible] بیگم
۳۶	فاطمہ بیگم منکوحہ صاحبزادہ عبد المجید خان صاحب [illegible]	+		دو دختر جن کی تفصیل [illegible] بیگم منکوحہ صاحبزادہ محمد عبد الکریم خان صاحب [illegible] بیگم منکوحہ صاحبزادہ محمد عبد السلیمان خان [illegible]۔
۳۷	[illegible] بیگم منکوحہ صاحبزادہ نذیر محمد [illegible] خان صاحب	+		یک پسر [illegible] جن کی تفصیل صاحبزادہ محمد [illegible] بیگم [illegible] زمانی بیگم [illegible] خان [illegible] جنگ [illegible]
۳۸	[illegible] بیگم منکوحہ صاحبزادہ محمد عبد اللہ خان صاحب	+	+	یک پسر [illegible] صاحبزادہ محمد عبد [illegible] خان [illegible] صاحبزادہ [illegible] خان [illegible] حافظ محمد اکرم خان صاحب [illegible] جنگ [illegible] منتظر [illegible] صاحبزادہ محمد [illegible] خان [illegible] جنگ۔
۳۹	مریم بیگم منکوحہ صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب	+		صاحبزادہ محمد [illegible] خان [illegible] شادی [illegible] بیگم [illegible] خان [illegible] سے [illegible] تفصیل صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحبزادہ محمد [illegible] خان [illegible] بیگم [illegible] بیگم منکوحہ صاحبزادہ محمد [illegible] خان [illegible] صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب مرحوم / [illegible]

نمبر شمار	تفصیل اسماء	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	تعداد اولاد	کیفیت
	فرزندان نواب محمد علیخان بہادر صولت جنگ				
۲۰	[illegible] صولت جنگ [illegible]	۲۲ ذی الحجہ [illegible] ھ	+		چہار دہ پسر و [illegible] دختر [illegible] تفصیل [illegible]
۲۱	[illegible] محمد اسحق خان بہادر صولت جنگ	[illegible] شوال [illegible] ہجری	+		چہار پسر و پنج دختر بدین تفصیل صاحبزادہ محمد [illegible] خان [illegible] صاحبزادہ [illegible] صاحبزادہ [illegible] صاحبزادہ [illegible] خلف صاحبزادہ [illegible]
۲۲	[illegible] محمد [illegible] خان بہادر [illegible] جنگ	[illegible] رجب [illegible] ہجری	+		چہار پسر و [illegible] دختر بدین تفصیل صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحبزادہ [illegible] خان [illegible] صاحبزادہ محمد [illegible] خان [illegible]
۲۳	[illegible] صاحبزادہ [illegible] محمد [illegible] خان بہادر [illegible] جنگ	۲۰ ذی الحجہ [illegible] ہجری	+		[illegible] تفصیل [illegible] صاحبزادہ [illegible]
۲۴	[illegible] صاحبزادہ محمد صدیق [illegible] خان بہادر [illegible] جنگ	[illegible] ہجری	+		[illegible] بدین تفصیل [illegible] صاحبزادہ [illegible] صاحبزادہ [illegible] صاحبزادہ [illegible]

نمبر شمار	تفصیل اسماء	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	تعداد اولاد	کیفیت
۴۵	وقار الامراء اعتماد الملک صاحبزادہ محمد عبد الحمید خان بہادر دولہ جنگ	۲۰ رجب ۱۲۷۲ ہجری	+		ایک فرزند اور دو دختر جن زوجۂ افضل بیگم سے تولد ہوئے ہیں تفصیل۔ صاحبزادہ عبد الحمید خان عرف آغا میرزا کے بیگم [illegible] صاحبزادہ محمد عبد [illegible] خان [illegible] صاحبزادہ [illegible] خان بہادر سعادت جنگ۔ اور صاحبزادہ صاحب موصوف کے چند اولاد بطن چند عورات سے [illegible] ہیں بتفصیل ذیل صاحبزادہ محمد عبد السعید خان صاحبزادہ محمد عبد الرشید خان [illegible] [illegible] بیگم [illegible] جاگیر [illegible] ہیں۔
۴۶	صاحبزادہ محمد عبد [illegible] خان بہادر مظفر جنگ	۱۰ ذی قعدہ ۱۲۷۰ ہجری	+		ایک فرزند بطن فاروق [illegible] بیگم سے پیدا ہوا یعنی صاحبزادہ محمد عبد الرشید خان اور صاحبزادہ [illegible] میں [illegible] انتقال ہوا۔
۴۷	صاحبزادہ محمد صفی [illegible] خان صاحب	۱۰ رمضان المبارک ۱۲۸۰ ہجری	+		دو فرزند بطن [illegible] بیگم سے تولد ہوئے یعنی صاحبزادہ محمد شفیع اللہ خان صاحبزادہ محمد مسیح اللہ خان
۴۸	صاحبزادہ محمد صدیق خان بہادر دلیر جنگ	سنہ ۱۲۸۳ھ	+		
۴۹	صاحبزادہ محمد رفیق خان صاحب	۱۵ شوال ۱۲۸۳ ہجری	+		ایک فرزند بطن آغا بیگم سے [illegible] یعنی صاحبزادہ محمد عتیق خان دو فرزند و یک دختر [illegible] بیگم سے پیدا ہوئے۔ [illegible] سے [illegible]
۵۰	صاحبزادہ احمد [illegible] خان مرحوم	۱۲۸۵ ہجری			[illegible] صاحبزادہ [illegible] کمسنی میں انتقال کیا
۵۱	صاحبزادہ محمد عبد السعید خان صاحب مغفور	+	+		ایضاً
۵۲	صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب مرحوم	+	+	+	ایضاً

نمبر شمار	تفصیل اسماء	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	تعداد اولاد	کیفیت
	بنات نواب محمد علیخان بہادر صولت جنگ				
۵۳	[illegible] بیگم منکوحہ صاحبزادہ محمد عنایت [illegible] خان [illegible]	+	+	یک دختر [illegible] صاحبزادہ محمد حسان [illegible] خان [illegible]	صاحبزادہ [illegible] کی اولاد کی تشریح کتاب میں موجود ہے۔
۵۴	کاظمیہ بیگم منکوحہ صاحبزادہ محمد امیر الدین خان صاحب	+	+	دو پسر و چار دختر	
۵۵	[illegible] بیگم منکوحہ شاہزادہ ثریا جاہ بہادر [illegible]	+	+	+	یہ بیگم [illegible] اپنے [illegible] بہت [illegible] افسوس [illegible] میں [illegible] فوت ہو گئیں۔
۵۶	[illegible] بیگم منکوحہ [illegible] محمد [illegible] خان بہادر [illegible] جنگ	+	[illegible]	+	یہ بیگم [illegible] وقت [illegible]
۵۷	[illegible] جان بیگم منکوحہ صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب [illegible]	+	+	یک دختر [illegible] مسماۃ [illegible] بیگم	
	فرزندان حضرت امین الدولہ وزیر الملک نواب حافظ محمد ابراہیم علیخان بہادر [illegible] جنگ				
۵۸	صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب [illegible] ولیعہد	[illegible] سنہ [illegible] ہجری	+		صاحبزادہ [illegible] صاحب [illegible] ہو گئے ہیں
۵۹	صاحبزادہ محمد سعادت علی خان صاحب	[illegible] جعفر سنہ [illegible] ہجری	+	+	صاحبزادہ صاحب کو کوئی اولاد نہیں ہے۔
۶۰	صاحبزادہ محمد عبدالرشید خان صاحب	[illegible] ربیع الثانی سنہ [illegible] ہجری	+	+	صاحبزادہ صاحب کی ابھی تک کوئی اولاد نہیں ہوئی ہے۔
۶۱	صاحبزادہ محمد [illegible] علیخان صاحب	[illegible] ذی الحجہ سنہ [illegible] ہجری	+	+	ایضاً

نمبر شمار	تفصیل اسماء	تاریخ ولادت	تاریخ فوت	تعداد اولاد	کیفیت
۶۲	صاحبزادہ محمد عثمان علیخان صاحب	۱۹ رجب سنہ ۱۳۰[illegible] ہجری	+	+	صاحبزادہ صاحب کی ابھی تک کوئی اولاد نہیں ہے
۶۳	صاحبزادہ محمد عبد الاحد خانصاحب	[illegible] رمضان المبارک سنہ [illegible] ہجری	+	+	ایضاً
۶۴	صاحبزادہ محمد [illegible] خانصاحب	۱۳ ذی قعدہ سنہ [illegible] ہجری	+	+	صاحبزادہ صاحب کی ابھی شادی نہیں ہوئی ہے۔
۶۵	صاحبزادہ محمد عبد [illegible] خان صاحب	[illegible] ربیع الاول سنہ [illegible] ہجری	+	+	جن صاحبزادہ کی شادی فخر النساء بیگم بنت صاحبزادہ [illegible] خان سے بتاریخ بست و [illegible] شوال سنہ [illegible] بعوض [illegible]
۶۶	صاحبزادہ محمد [illegible] خانصاحب	سنہ [illegible]		+	ان صاحبزادہ کی شادی بتاریخ [illegible] شوال سنہ [illegible] ہجری شمس النساء بیگم دختر صاحبزادہ محمد عبد [illegible] خان بہادر [illegible] جنگ سے بعوض [illegible]
۶۷	صاحبزادہ محمد [illegible] خانصاحب	[illegible] شوال سنہ [illegible]	+	+	ان صاحبزادہ کی شادی بتاریخ [illegible] شوال سنہ [illegible] حمیدالنساء بیگم دختر صاحبزادہ محمد عبد [illegible] خان صاحب سے بعوض [illegible]
۶۸	صاحبزادہ محمد [illegible] خانصاحب	۹ شوال سنہ [illegible]	+	+	ان صاحبزادہ کی شادی بتاریخ [illegible] شوال سنہ [illegible] [illegible] النساء بیگم دختر صاحبزادہ محمد [illegible] خان [illegible] صاحبزادہ محمد [illegible] خان [illegible] جنگ سے ہوئی
۶۹	صاحبزادہ محمد یونس [illegible] مرحوم	سنہ [illegible] ہجری	سنہ ۱۲۰۰ ہجری	+	یہ صاحبزادے کم سنی میں فوت ہوئے۔
۷۰	صاحبزادہ محمد غیاث [illegible] مغفور	سنہ ۱۱۹[illegible] ھ	سنہ ۱۲۰۰ ھ	+	ایضاً
[illegible]	صاحبزادہ محمد علاء الدین خان [illegible]	سنہ ۱۱۹[illegible] ھ	۲۵ شعبان سنہ ۱۱۹۳ ھ	+	یہ صاحبزادے صغر سنی میں فوت ہوئے۔

نمبر شمار	تفصیل اسماء	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	تعداد اولاد	کیفیت
٦٢	اختر النساء بیگم صاحبزادی محمد الیاس خان صاحب	۵ شعبان سنہ ۱۳۰۹ھ	+	+	[illegible]
٦٣	[illegible] بیگم صاحبزادی محمد [illegible] خان صاحب	[illegible] ذی قعدہ سنہ [illegible] ہجری	+	[illegible]	[illegible]
٦٤	[illegible] النساء بیگم صاحبزادی محمد [illegible] خان صاحب	[illegible] سنہ [illegible]	+	[illegible]	[illegible] کوئی اولاد [illegible]
٦٥	[illegible]	[illegible]	+	[illegible]	
٦٦	[illegible] صاحب [illegible]	[illegible] سنہ [illegible]	+	[illegible]	
٦٧	[illegible]	[illegible] سنہ [illegible] ہجری	+		
٦٨	[illegible]	[illegible]	+	ایک دختر	

نمبر شمار	تفصیل اسما	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	تعداد اولاد	کیفیت
۴۸	صدیقۃ النسا بیگم - ناکتخدا	۲۳ جمادی الاول [illegible] ھ	+		زندگی میں شادی نہیں ہوئی
۴۹	صبیہ ناکتخدا				
۵۰	صبیہ ناکتخدا				
۵۱	احمد النسا بیگم منکوحہ صاحبزادہ حافظ محمد عبد الرحمن خاں خلف صاحبزادہ احمد یار خاں بہادر فتح جنگ	۲ ذی الحجہ [illegible] ھ		دو دختر [illegible] دو پسر	
۵۲	بشیر النسا بیگم عرف [illegible] بیگم	[illegible] قعدہ [illegible]	+		
۵۳	[illegible] النسا بیگم مرحومہ	[illegible] شوال [illegible]	یکم شعبان [illegible] ھ		کم سنی میں فوت ہوئی
۵۴	فضل النسا بیگم	[illegible] ربیع الثانی [illegible] ھ	+		
۵۵	صاحب النسا بیگم منکوحہ صاحبزادہ محمد حسام الدین خاں خلف صاحبزادہ [illegible] [illegible] صاحبزادہ [illegible]	[illegible] ذیقعدہ [illegible]	+		
۵۶	صفیۃ النسا بیگم منکوحہ صاحبزادہ محمد عثمان خاں خلف صاحبزادہ [illegible] بن صاحبزادہ محمد [illegible] خاں صاحب		+		

فرزندان حضرت نواب امیر الدولہ بہادر مع اولاد شان

نمبر شمار	تفصیل اسما	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	تعداد اولاد	کیفیت
۵۷	صاحبزادہ [illegible] خلف صاحبزادہ [illegible] خاں [illegible]	[illegible] ھ	+	[illegible] تفصیل [illegible]	
۵۸	صاحبزادہ [illegible]	۰ رجب [illegible] ھ	[illegible] ھ	[illegible]	[illegible]

کیفیت	تعداد اولاد	تاریخ وفات	تاریخ ولادت	تفصیل سرکار	نمبر شمار
	دو پسر بطن [illegible] دیگر	+	[illegible]	صاحبزادہ [illegible] / صاحبزادہ [illegible] خان صاحب	۸۹
[illegible] انتقال کیا۔	ایک پسر صاحبزادہ / محمد [illegible] خان	[illegible]	[illegible]	صاحبزادہ [illegible] خان / مرحوم از بطن دیگر	۹۰
[illegible]		+	[illegible]	صاحبزادہ [illegible] خان	۹۱
[illegible]		+	[illegible]	صاحبزادہ احسان [illegible] خان / ایضاً	۹۲
		+	[illegible]	صاحبزادہ [illegible] خان	۹۳
		+	[illegible]	صاحبزادہ [illegible] خان / [illegible]	۹۴
			[illegible]	صاحبزادہ [illegible] خان / [illegible]	۹۵
		+	[illegible]	صاحبزادہ [illegible] خان / [illegible]	۹۶
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	۹۷

نمبر شمار	تفصیل اسماء	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	تعداد اولاد	کیفیت
۹۸	یک دختر در حبالۂ نکاح [illegible] صاحبزادہ محمد [illegible] خلف اکبر صاحبزادہ محمد عبد الکریم خان صاحب مرحوم		ـ	دو پسر و دو بنات تفصیل [illegible] صاحبزادہ محمد سلیم خان ۔	
۹۹	ضیاء النور بیگم دختر [illegible] بنت [illegible] خلف [illegible]	سنہ [illegible]ھ	+		

فرزندان صاحبزادہ حافظ محمد عبد الکریم خان صاحب مغفور

نمبر شمار	تفصیل اسماء	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	تعداد اولاد	کیفیت
۱۰۰	صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب [illegible]	سنہ [illegible]ھ	+	چہار پسر و دو دختر [illegible] صاحبزادہ [illegible] خان [illegible] موجود ہیں ۔ دو دختر کا انتقال ہو گیا ۔	[illegible] موجود ہے ۔
۱۰۱	صاحبزادہ [illegible] خان صاحب	سنہ [illegible]ھ	+	[illegible] تفصیل صاحبزادہ محمد [illegible] خان [illegible] صاحبزادہ [illegible] ۔	
۱۰۲	صاحبزادہ محمد سعید خان صاحب [illegible]	سنہ [illegible]ھ	+	شش پسر [illegible] تفصیل صاحبزادہ محمد سعید خان [illegible] صاحبزادہ [illegible] خان ۔ صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحبزادہ [illegible] صاحبزادہ محمد [illegible] خان [illegible] صاحب ۔ [illegible] صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب ۔ [illegible] صاحبزادہ [illegible] خان [illegible] شدہ [illegible] ہمان [illegible] گشت ۔	

نمبر شمار	تفصیل نسب	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	نسب و اولاد	کیفیت
۱۰۲	اشرف بیگم صاحب نواب [illegible] بیگم [illegible] [illegible]				یہ دختر [illegible] صاحبزادہ [illegible] صاحب [illegible] بیگم [illegible] [illegible] جنگ [illegible] بیگم [illegible] صاحبزادہ [illegible] جنگ [illegible] دو دختر [illegible] جنگ [illegible] بیگم [illegible] صاحبزادہ [illegible]
۱۰۳	[illegible] بیگم صاحب [illegible] [illegible]				[illegible]
۱۰۵	[illegible] بیگم صاحب [illegible] بیگم [illegible] [illegible]				[illegible] بیگم [illegible]
۱۰۶	[illegible] بیگم [illegible] بیگم [illegible] جنگ				[illegible] دختر [illegible] خان بہادر [illegible] جنگ [illegible] خان [illegible] بیگم [illegible] صاحبزادہ [illegible] خان [illegible]
[illegible]	[illegible] بیگم [illegible] [illegible] خان بہادر [illegible] جنگ				[illegible] صاحبزادہ [illegible] بہادر [illegible] جنگ [illegible]
[illegible]	[illegible] بیگم [illegible] [illegible]				[illegible] بیگم [illegible] صاحبزادہ [illegible] [illegible] جنگ۔

نمبر شمار	تفصیل اسما	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	تعداد اولاد	کیفیت
۱۰۹	زنِ نکاحی منکوحہ صاحبزادہ محمد [illegible] صاحب [illegible] نعیم [illegible] بعقدِ دیگر			یک پسر و یک دختر یعنی محمد حمید اللہ خان [illegible] خان۔ دختر [illegible]	[illegible]
۱۱۰	زنِ دیگر [illegible] منکوحہ صاحبزادہ محمد حبیب اللہ خان [illegible] محمد عظیم خان مغفور [illegible] بعقدِ دیگر			دو پسر [illegible] محمد [illegible] خان	محمد حنیف خان [illegible]
	فرزندان صاحبزادہ حافظ محمد جان خان صاحب مرحوم				
۱۱۱	صاحبزادہ [illegible] حضرت [illegible] خان بہادر [illegible] جنگ	سنہ ھ	سنہ ۱۲۹۹ھ	یک پسر یعنی صاحبزادہ محمد حسان [illegible] [illegible]	[illegible]
۱۱۲	صاحبزادہ [illegible] خان بہادر [illegible] جنگ	سنہ ھ	سنہ ۱۳۱۲ھ	یک دختر [illegible]	[illegible]
۱۱۳	صاحبزادہ محمد حمید اللہ خان صاحب بعقدِ دیگر	سنہ ھ	+		[illegible] صاحبزادہ [illegible] خان [illegible] صاحبزادہ حبیب اللہ خان [illegible] صاحبزادہ [illegible] خان [illegible] شیر خان صاحب۔
۱۱۴	[illegible] صاحبزادہ محمد سیف [illegible] صاحب مرحوم [illegible] صاحبزادہ [illegible] خان بہادر [illegible] جنگ				چہار [illegible] دختر [illegible] یعنی [illegible] صاحبزادہ [illegible] خان۔ صاحبزادہ محمد سعید [illegible] خان۔ صاحبزادہ [illegible] خان۔ [illegible] صاحبزادہ [illegible] خان بہادر [illegible] جنگ [illegible] صاحبزادہ بہادر [illegible] خان۔

نمبر شمار	تفصیل اسمار	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	تعداد اولاد	کیفیت
۱۱۵	جنتی بیگم صاحبہ بنت صاحبزادہ [illegible] خلف [illegible] صاحبزادہ حافظ [illegible]		سنہ [illegible]	دو پسر و دو دختر، جن کی تفصیل: صاحبزادہ محمد [illegible] خان، صاحبزادہ [illegible] خان، شہید بیگم صاحبہ، محمد عنایت اللہ خان صاحب، مکرمہ اعتبار الامرا میر المملک صاحبزادہ محمد [illegible] اللہ خان بہادر افسر جنگ۔	
۱۱۶	بنیاد النسا بیگم صاحبہ دختر [illegible] صاحبزادہ [illegible] خان [illegible] بہادر [illegible] نائب [illegible]		+	ایک پسر صاحبزادہ محمد [illegible] خان [illegible] دام اقبالہ	
فرزندان صاحبزادہ حافظ محمد جلال خان صاحب مغفور					
۱۲۰	صاحبزادہ محمد عبد الکریم خان صاحب مغفور	سنہ [illegible]	ذی الحجہ سنہ [illegible]	پانچ فرزند و دختر جن کی تفصیل صاحبزادہ محمد [illegible] خان، صاحبزادہ [illegible] خان، صاحبزادہ [illegible] خان، [illegible] خان، صاحبزادہ محمد [illegible] خان، [illegible] صاحبزادہ [illegible] خان	صاحبزادہ محمد [illegible] خان کے دو فرزند [illegible] صاحبزادہ [illegible] صاحبزادہ محمد [illegible] خان کے [illegible] ایک [illegible] صاحبزادہ [illegible] کے دو [illegible] صاحبزادہ [illegible] خان کے ایک فرزند ہے۔
۱۲۱	صاحبزادہ محمد [illegible] صاحب مرحوم	سنہ [illegible]	[illegible] سنہ [illegible]	[illegible] جن کی تفصیل [illegible] صاحبزادہ [illegible] خان [illegible] بیگم [illegible] صاحبزادہ [illegible] خان [illegible] صاحبزادہ [illegible] خان [illegible] صاحبزادہ [illegible]	الماس بیگم [illegible] منکوحہ صاحبزادہ محمد [illegible] اللہ خان خلف صاحبزادہ امیر شاہ خان صاحب مرحوم

کیفیت	تعداد اولاد	تاریخ وفات	تاریخ ولادت	تفصیل اسما	نمبر شمار
دو فرزند [illegible] تفصیل [illegible] صاحبزادہ [illegible] حافظ محمد [illegible] خان بہادر [illegible] جنگ [illegible] خان صاحب		+	سنہ [illegible]ھ	محمدی خانم بیگم منکوحہ نواب محمد علی خان بہادر وسعت جنگ	۱۱۹
صاحبزادہ [illegible] بہادر [illegible] تفصیل صاحبزادہ [illegible] صاحبزادہ [illegible] جنگ [illegible] صاحب [illegible] صاحبزادہ محمد [illegible] صاحب	[illegible] صاحبزادہ [illegible] خان بہادر [illegible] توپخانہ [illegible] جناب صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب [illegible]	+	سنہ [illegible]ھ	عنایت بیگم منکوحہ صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحب [illegible] مرحوم	۱۲۰
[illegible] تفصیل [illegible] خان [illegible] صاحب [illegible] بہادر [illegible] جنگ		+	سنہ [illegible]ھ	کفایت بیگم منکوحہ [illegible] حافظ [illegible] خان [illegible]	۱۲۱

فرزندان صاحبزادہ احمد یار خان صاحب مرحوم متخلص آنی

کیفیت	تعداد اولاد	تاریخ وفات	تاریخ ولادت	تفصیل اسما	نمبر شمار
[illegible] صاحبزادہ [illegible] ریاست		+	سنہ [illegible]ھ	صاحبزادہ محمد [illegible] متخلص [illegible]	۱۲۲
ایک [illegible] تفصیل صاحبزادہ [illegible] منکوحہ صاحبزادہ [illegible] خان صاحب [illegible] صاحب [illegible] صاحبزادہ [illegible] خان صاحب [illegible]				[illegible] بیگم منکوحہ صاحبزادہ [illegible] خان [illegible] صاحبزادہ محمد [illegible] صاحب مرحوم	۱۲۳

کیفیت	تاریخ وفات	تاریخ ولادت	تفصیل اسماء	نمبر شمار
[illegible]			[illegible]	۲۴

فرزندان صاحبزادہ احمد علیخان صاحب [illegible]

کیفیت	تاریخ وفات	تاریخ ولادت	تفصیل اسماء	نمبر شمار
[illegible]	+	[illegible]	صاحبزادہ [illegible] خان صاحب	۲۵
[illegible]	+	[illegible]	صاحبزادہ [illegible] خان صاحب	۲۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	صاحبزادہ [illegible] خان صاحب	۲۷
[illegible]			[illegible]	۲۸
[illegible]	[illegible]		[illegible]	۲۹
[illegible]			[illegible]	۳۰

فرزندان صاحبزادہ [illegible] خان صاحب مرحوم

کیفیت	تاریخ وفات	تاریخ ولادت	تفصیل اسماء	نمبر شمار
[illegible]	+	[illegible]	[illegible]	۳۱
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۲
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۳
[illegible]			[illegible]	۳۴
[illegible]	[illegible]		[illegible]	۳۵
[illegible]	+		[illegible]	۳۶

نمبر شمار	مفصل اسماء	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	تعداد اولاد و کیفیت
۱۳۷	نور دیدہ بیگم منکوحہ [illegible]		+	لاولد ہیں۔
۱۳۸	زبیدہ بیگم منکوحہ صاحبزادہ دوست محمد عنایت [illegible]		۱۳۲۴ھ	لاولد فوت ہوگئیں — صاحبزادہ محمد عنایت اللہ خان مرحوم کے فرزند صاحبزادہ محمد سعید الدین خان [illegible] دیگر عورت سے [illegible]
۱۳۹	[illegible] منکوحہ [illegible]		+	[illegible] دختر بدین تفصیل صاحبزادہ محمد [illegible] خان صاحبزادہ محمد [illegible] بیگم منکوحہ صاحبزادہ محمد [illegible] خان [illegible]

فرزندان صاحبزادہ محمد منیر خان صاحب مرحوم

نمبر شمار	مفصل اسماء	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	تعداد اولاد و کیفیت
۱۴۰	صاحبزادہ محمد بشیر خان صاحب	سنہ ۱۲۹۰ھ	+	یک پسر و دو دختر بدین تفصیل صاحبزادہ محمد عبد القیوم خان [illegible] بیگم منکوحہ صاحبزادہ [illegible] خان زبیدہ بیگم منکوحہ صاحبزادہ حبیب اللہ خان خلف صاحبزادہ حفیظ اللہ خان۔
۱۴۱	[illegible] جان بیگم منکوحہ صاحبزادہ محمد عبد [illegible] حافظ [illegible]			دو پسر و یک دختر بدین تفصیل صاحبزادہ عبد الحمید خان صاحبزادہ عبد [illegible] منکوحہ محمد جہانگیر خان بن حافظ محمد نذیر خان مرحوم۔

فرزندان صاحبزادہ حافظ محمد اکرم خان صاحب مغفور

نمبر شمار	مفصل اسماء	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	تعداد اولاد و کیفیت
۱۴۲	صاحبزادہ محمد عبد الغفور خان صاحب	سنہ ۱۲۹۶ھ	+	دو پسر و دو دختر بدین تفصیل صاحبزادہ محمد عبد الشکور خان، صاحبزادہ محمد عبد الصبور خان [illegible] بیگم منکوحہ صاحبزادہ [illegible]
۱۴۳	[illegible] بیگم منکوحہ صاحبزادہ محمد عبد [illegible] خان [illegible]	+	+	یک پسر مسمی صاحبزادہ محمد عبد الحمید خان عرف [illegible] میان
۱۴۴	[illegible] بیگم منکوحہ صاحبزادہ [illegible]	+	+	یک دختر مسماۃ ولایت بیگم منکوحہ صاحبزادہ علی محمد خان صاحب خلف اکبر صاحبزادہ محمد علی خان صاحب مغفور۔
۱۴۵	[illegible]	+	+	یک دختر مسماۃ نور جہان بیگم منکوحہ صاحبزادہ محمد عبد [illegible] خان خلف صاحبزادہ حافظ محمد عبد الوہاب خان بہادر صفدر جنگ نائب ریاست۔
۱۴۶	[illegible]	+	+	چہار پسر و دو دختر بدین تفصیل صاحبزادہ محمد حسام الدین خان [illegible] صاحبزادہ [illegible] خان [illegible] صاحبزادہ حافظ محمد اسحاق خان بہادر [illegible] جنگ۔
۱۴۷	[illegible]			دو پسر و یک دختر بدین تفصیل صاحبزادہ محمد شفیع اللہ خان صاحبزادہ محمد [illegible] اللہ خان — و ہر سہ دختر ناکتخدا۔

صحت نامہ مقالہ اول تاریخ ٹونک

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بورش	پورش
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تبل	نیل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	[illegible]	صیغۂ	صیغہ	[illegible]	[illegible]	موصوف خبر	موصوف بہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چادہ نامانت	چاپ بامانت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بعض	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۵۱	۱۰	انبروا	انیشر	〃	۱۲	ناہپورہ	لدھپورہ	۱۲	۱۲	شکر	لشکر
۵۲	۳	سانبلیاداس	ساتپلیاداس	صحت نامہ رسالہ دوم تاریخ ٹونک				〃	۱۵	بریٹ سر	پربٹ سر
۵۳	۱۲	راچہ	ماجہ	۲	۱	عین مرحمت	عین مرحمت بعنایت	۱۴	۱۹	بجتا	بہنا
〃	۱	چاندگیرہ	چاندپورہ	〃	۹	انقبانض	انقباض	۱۶	〃	نوازدین	نوازدوین
۵۴	۴	مالوہ گرفتار	مالوہ کو گرفتار	۳	۱۲	وربٹس	ورلیٹس	〃	۱۶	صاحبزادے کو	صاحبزادے کے
〃	〃	اسد	رسد	۵	۷	میسر اورہ با	میسر اورہ پار	〃	۱۹	صاحب لشکر	صاحب عقب لشکر
〃	۲۰	میوکاٹ	میجرکاٹ	۶	۲۱	ہوکر بقفر	ہوکر نقصہ	۱۸	۴	اصاحب التدبیر	صائب التدبیر
۵۵	۱۸	مرزا	میرزا	〃	۶	قیض	قبض	〃	۲۰	بخنال	بخیل
۵۶	۲	میبرتی	میسیری	۸	۱۱	میلسر	میسر	۲۱	۲	کمال الدین	کمال الدین خان
〃	۴	بندای	بندھی داس	〃	〃	دولت ز سینہ	دولت راز سینہ	〃	۳	جہبرہ	جہجیرہ
〃	۶	داود حبیب	تو دیاب			سینہ بہ		۲۲	۲	بعد سو برسے	بعد سو برس سے
〃	۴	انیدنی	اوپنی	۱۳	〃	شاہپور	شاہپورہ	〃	۲	آواز	باواز
۵۵	۱۱	سے پنچ	سے رنام	۱۹	〃	ہوکرشین	ہوکرنشین	۲۵	۴	مرادمنزل	مراد منزل
〃	〃	سے خاہ	سے بپتہ	〃	〃	اولین	لوگین		۱۳	کہو نا صدر پر	کہو کے فاصلہ پر
۵۹	〃	حسرت گیرنا	سے بت گیرای	〃	۵	[illegible]	بیت	۳۰	۱	یکتا	یکیا
۶۰	۶	مرزامیر	مری میر	۲	۱۰	حبیب شدخان	حبیب اللہ خان	〃	۱۸	غلام حیدر	غلام حیدرخان
〃	۱۰	نادرپور	قادرپور	۴	〃	ہوانی سنگ	بھوانی سنگھ	۳۲	۲۰	بابشت	ملتی
	۱۰	کیرا کہیرہ	کہرا کہیڑی	۱۱	〃	ڈہار سے	ڈہار رستے	〃	۳	بیبی مین گوری بیگم	بیجری داری بیگم
〃	۵	صمدپور	صفدرپورہ	۱۲	〃	اعلق	دلمات	۳۴	۱۱	ابکمال سوار	[illegible]
〃	۱۸	ملگدہ	عیسی گڑہ	۱۴	〃	جہبرہ	چہبرہ				[illegible]

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۳	۲	وقتن وقت	وقتی روزگار	[illegible]	۵	بدبد	ابد	۱۰	۵	تیار کیا	[illegible]
۴۳	۵	مجرد	ذرہ بار	۵۵	۱۳	اسی	اتی	-	۵	جناب	نواب
-	۱۲	تفضل خان	تفضل حسین خان	-	۲	[illegible]	بر وقت ظہور آں	۵۲	۵	بہادر بخشی	[illegible]
۴۳	۵	[illegible]	[illegible]	۵۵	۵	حدود	بہادر	۵	۹	بہادرے نقد	بہادر نقد
۴۴	۹	دوونداں	[illegible]	۵۵	۱۰	رفتون	درفتون	۲	۱۵	[illegible]	[illegible]
۴۵	۴	قیاز	امتیاز	۵	۱۳	زبرشت	زبارشت	۵۲	۱۳	ذی	اذی
۴۵	۴	اعلی ضمیر	اعلی ضمیر	۵۵	۱۵	نعبہ	تعبہ	۵۴	۴	[illegible]	[illegible]
۵	۱۸	مسعود الدین	مسعود حزین	۹۱	۵	معز الملک	معز ملک	۵۵	۲	بہادرت	بہادرنے
۵	۱۸	بجمیت	جمعیت	۵	۹	اکمل العلما	اکمل علما		۹	گروہ	[illegible]
۵	۵	[illegible]	[illegible]	۴۳	۳	ولیقعدہ	ذیقعدہ	۵۵	۴	[illegible]	[illegible]
۴۸	۱۸	رفت	زفت	۲۴	۹	بنالن	[illegible]		۱۵	اقتابے	آفتاب
۴۱	۵	[illegible]	[illegible]	۵۵	۵	[illegible]	مرزا صاحب		۱۵	لطف و	لطف او
۴۲	۱	سب	سب		۱۹	[illegible]	[illegible]		۱۹	بیشیش	بیشکش
۴۴	۱۸	جسر	[illegible]	۴۵	۱۵	چیکار	چیکارہ	۵۵	۱۸	[illegible]	[illegible]
۴۹	۱۳	تحفہ	تحفہ		۲۹	[illegible]	رسالہ کردہ		۱۱	[illegible]	[illegible]
۵۰	۹	یہ	بچہ	۵۹	۵	[illegible]	[illegible]	۵	۵	[illegible]	[illegible]
۵	۳	[illegible]	[illegible]	۵	۵	[illegible]	[illegible]	۵۵	۴	دانس	دانش
۵۱	۹	نیاہد	بنابر	۵	۹	[illegible]	[illegible]		۱۱	نفس	نقش
۵	۲۰	عنت	عزت	۵۱	۱۹	[illegible]	[illegible]		۱۵	دارا	داود
۵	۲۱	سبب	بسبب	۵۱	۴	بجانب	[illegible]	۵	۲۰	برم	بزم

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۹۰	۲	گویہ بابا	گوید بابا	۹۷	۱۲	[illegible]	[illegible]	۱۰۳	۲۰	صاحب بیاد تند	[illegible]
۹۳	۳	[illegible]	[illegible]	۹۸	۱	عبد سعد	عباد شہر	۱۰۴	۲۰	جو بیاشش	جو بہال
۹۵	۱	عید غنی	عید غنی	۔	۵	مین عبدہٗ	امین عبدہٗ	۔	۵	والا قند ر	دل اقتدر
	۱۰	مثل مجسہ	مثل مجسمہ	۔	۱۵	والا ہو وو	و ر دو دو	۱۰۰	۶	[illegible]	[illegible]
۔	۱۱	یارشش	بارشش	۹۹	۴	سن نوت	سن زنت		۹	بوتہ	نوتہ
۹۹	۱۰	[illegible]	[illegible]	۔	۱۰	گرنھر	گرد نھر	۔	۱۱	[illegible]	[illegible]
۔	۱	بجستر	بجستم	۹۹	۔	خوزشس	حوزش	۱۰۱	۹	توپ قیطیں	توپ رقیطیں
۹۸	۱۰	بست	بفت	۔	۱۱	خوشیش	جوشش	۔	۸	بکینی	بکینی
۔	۱۴	جناب صاحب	جوانخانصاحب	۔	۱۵	کیا	کیا	۔	۹	نیا	نیخ
۔	۱۰	ہفت	ہفت	۔	۱۵	اجنٹ	اجنٹ		۱۸	بو	پو
۹۶	۲	بنا بر	بنا بر	۔	۲۰	بے	سنبھے	۱۰۲	۵	ملعت آد	ملعت آد
۹۸	۱۵	برج ثنی	برج ثنی	۔	۲۰	کیا	گیا	۔	۲۰	[illegible]	[illegible]
۹۰	۲	گلوسے طلا	گوسے طلا	۱۰	۸	معانا	معانہ			[illegible]	[illegible]
۹۲	۹	زردہ چشی	[illegible]	۲۰	۱۰	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]
۔	۳	مع	مع			[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]
۔	۱۴	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]
۔	۱۵	پرہی	پرتھی	۱۱۰	۸	زنگ	رنگ	۔	۱۰	[illegible]	[illegible]
۹۳	۲	بمس	کس	۱۱۲	۴	ہست ہی	ہست ہی	۱۱۵	۱	سابق وتالشم	سابق تمالشش
۔	۱۸	[illegible]	[illegible]	۔	۱۹	[illegible]	[illegible]	۔	۲۰	گنا	گندہ
۹۴	۳	[illegible]	مشتغد ہوا	۔	۲۱	مذکرکو معنہ	مذکر ومعنہ	۱۱۶	۸	[illegible]	[illegible]

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
[illegible]	[illegible]	بجمیت	بجمعیت	۱۳۰	۱۱	تیراں	تیروں	[illegible]	۷	مفضل لحق	مفضل حق
[illegible]	۸	[illegible]	[illegible]	۱۳۲	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	گوگو	گوگوہ
۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]			دفتر	دفتر	۱۱	۷	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	۱۱	[illegible]	[illegible]			[illegible]	
	۱۱	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]		۵	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۳۳	۱	سوران	سوراں		۱۱	[illegible]	[illegible]
	۵	[illegible]	[illegible]	۱۳۴	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	مدن خان	امان خان
	۱۴	[illegible]	[illegible]	۱۳۰	۷	اگر	اگر	۱۰	۷	[illegible]	[illegible]
۲۲	۹	[illegible]	[illegible]		۲	[illegible]	[illegible]	۱۱	۲	جناب صاحب	جناب صاحبزادہ
[illegible]	۱۲	[illegible]	[illegible]	۱۳۰	۱	[illegible]	[illegible]		۷	زدن	نزول
۲۰		[illegible]	[illegible]	۱۳۰	۵	[illegible]	[illegible]		۲	[illegible]	[illegible]
	۱۱	[illegible]	[illegible]	۱۳۲	۳	[illegible]	[illegible]	۱۳۷	۲	[illegible]	[illegible]
۲۰	۹	[illegible]	[illegible]	۱۳۰	۱۵	[illegible] صاحب	[illegible] صاحب	۱۳۲	۱۵	[illegible]	[illegible]
	۱۴	[illegible]	[illegible]	۷	۱۸	[illegible]	[illegible]	۳۳	۱	[illegible]	[illegible]
	۱۲	[illegible]	[illegible]				[illegible]		۲	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۹	[illegible]	[illegible]				[illegible]	۱۰	۱۳	جابا ست	جابا ست
	۹	[illegible]	[illegible]	۱۳۲	۱	[illegible]	[illegible]	۷	۱۳	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۹	[illegible]	[illegible]	۷	۹	[illegible]	[illegible]	۱۳۷	۱۱	[illegible]	[illegible]
	۹	[illegible]	[illegible]	۱۰	۷	[illegible]	[illegible]	۱۳۰	۲	[illegible]	[illegible]
	۹	[illegible]	[illegible]	۱۳۲	۱۱	[illegible]	[illegible]	۷	۵	[illegible]	[illegible]

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۷۲	۱	حسب الحکم	حسب الحکم	۰	۵	یکسنہ زیں طور	یک نہ زیں طور	۱۹۱	۱۰	عجب	عجیب
۱۷۵	۱۲	مشابہ	مشابہت	۰	۱۰	امن	ایمن	۱۹۲	۵	کرے کی	کرے گی
۱۷۴	۱۱	زمانہ	زمانہ	۰	۹	بتارست	بتاروشت	۰	۱۲	ارخدمت	ازخدمت
۱۷۷	۱	سقطارسا	سقدارس	۰	۱۴	وثنا بزیادت	وثنا بسیار زیادت	۰	۳	مشکوئی مخمو	مشکوی مخمو
۱۷۸	۹	بالملش	بالماس	۱۷۳	۱۱	اروآن	آرون	۹۳	۶	خاتون زمان مسا	خاتون زمانی مرحبایہ
۱۷۸	۲	بہت	بہت	۰	۵	سلامت نگیر	سلامت وگیر	۰	۱۹	واپشش	والپس
۰	۱۱	مصاحبان	ومصاحبان	۰	۲۰	عیدبودبنگان	عیدبودبندگان	۰	۱۸	استلائی بخشہ	استلائی وبخشہ
۱۸۰	۵	دلپسند	دلپسند	۰	۲۱	شوره وسرور	شور وسرور	۰	۹	جابسے	جانب سے
۰	۱۲	نصارت	انصارت	۱۸۰	۵	سارت	سعادات	۱۹۴	۱	ارخندار	ازخنداز
	۱۳	اشتراز	احتراز	۰	۱۴	ونانیز	ونانیر	۰	۲	نیز	تیر
۱۸۱	۲	سانت	ساعت	۰	۱۹	دوشنبہ	روز دوشنبہ	۰	۱۹	بجوشش	برجوشش
	۱	برج شبیہ	برق شبیہ	۰	۱۰	شونی	شوقی	۱۹۵	۵	آمید بوے	امید بوے
۰	۰	تنت حکومت	تحت حکومت		۲۰	بسنہ رنج	بسہ رنج	۰	۱۵	تغمے	نغمے
۷	۲۰	دربسہ ژ	یک آہو زبسہ	۱۸۲	۵	قدرے کثر	قدرے کمتر	۱۹۹	۱۲	منت	نعمت
			دریہ	۰	۵	گرستہ	گروشدہ	۰	۱۳	زخم	غم
۰		مصاحبان	ومصاحبان		۲۰	سرسبناشش	زن سبناشش	۱۹۰	۹	کرآن آمد	کو آمد
۱۸۳	۱	بچارو	بیچارو	۱۸۹	۵	زمان	زبان	۱۹۸	۲	آباد وبادہم	آباد وبادہر
۲۴	۱۷	نشاطو رنگ	نشئہ و نشد رنگ	۰	۱۸	کاروں	کاروان	۲۰۱	۱	یار وجشن	بار وجشش
	۶	ربخت	سنگ بخت	۶	۹	ماشش	ماتشش	۲۰۲	۹	واسطے حکر	واسطے پڑھنے
۱۹۳	۹	منعقد	منعقد	۰	۲۰	درودسخن	دو رودہ سخن				عکر

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۲۰	۱۵	ولیہ سے بلونے	ولیہ سے بلا کر ہوگیا	۲۲۲	۱۵	دہ صاف باپ نظر	دہ صاف باپ نظر	۲۲۹	۲	زہر	زہرہ
		حضور دا ہوگیا		۔	۔	جاہ	جادہ	۲۳۰	۲	عمدہ	بےعمدہ
۔	۔	زبان بدوکی	زبان گدہ وکی	۲۲۲	۴	زمہ	زقم	۲۲۹	۲	حکیم صاحب	بجائے حکیم صاحب
۲۰۵	۲۰	صاحبزادہ وغیاب صاحب	[illegible]	۔	۔	لقریب	تقریب	۲۳۰	۲	خدا ہوئے	خداوندی سب
۲۰۶	۱	ستصد	شستصد	۲۲۶	۲	سخندان شمار	سخندان خوش	۔	۱۰	مین	مین نے
۔	۱	سعین	متعلقین	۲۲۲	۱۲	[illegible]	[illegible]	۔	۱۷	سے	سینے
۲۰۷	۹	مرنجش	میرنجش	۔	۲۰	گرہ	گرہ ۱۰	۲۳۱	۲	خانہ تما	خانہ تھا
۲۰۹	۸	وادگرے	داودگرے	۲۲۶	۴	جوینده	جنگ جوینده	۲۳۱	۱۰	تنت	تحت
۲۰۹	۱۰	صدے	صدمے	۔	۹	ندر	دوزہ	۔	۱۳	مقرر ہوئے	مقرر ہوئے
۲۱۰	۱۵	دوہ	دوبارہ	۲۲۸	۱	بےہوش	بیہوش	۔	۱۵	تخت کا تخت	تحت کا تخت
۔	۔	تازو	تازہ تو	۔	۔	[illegible]	[illegible]	۲۲۹	۹	ترح	ترنج
۲۱۱	۔	شیخ جبال	شیخ جنگال	۲۲۶	۱۴	فساد	عباد	۲۲۸	۱۱	مستقر	مستحکم
۲۱۲	۳	زوسے	زوسے	۲۳۱	۲	فریس	وبشش	۲۲۸	۱	[illegible]	[illegible]
۲۱۸	۹	بےپوشہ	بےپروانہ	۔	۳	نوصبہ	بوصبہ	۔	۵	عالی پاپا	عالی پایہ
۲۲۰	۱۲	فرمان بادشاہ	فرمان بادشاہی	۲۳۳	۱۸	خطابس	خطابش	۔	۲۰	حقیقت	دقیقہ
۲۲۱	۱۵	لقصد	خضرا	۲۳۲	۴	جل بس	جیتی رہا	۔	۲۱	[illegible]	[illegible]
۔	۹	آب تیغ	[illegible]	۔	۱۱	وابل	[illegible]	۲۳۸	۹	خفیہ	خفیفہ
۔	۲۱	صاما	جاما	۔	۱۵	[illegible]	[illegible]	۲۳۳	۲	کس	کیس
۲۲	۹	بائین	بائمین	۲۳۳	۱	کیو	کیسا	۔	۱۱	[illegible]	[illegible]
۔	۲۱	[illegible]	[illegible]	۔	۹	ندزہ	زندہ	۔		[illegible]	[illegible]

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۵۳	۱۳	گئی	گئے	۲۹۹	۱۵	منتر	ذکر	۲۹۹	۹	کیوں ہر سرے	کیوں ہر سرے
۲۵۴	۱۸	بیٹھتے تھے	بیٹھتے تھے	۳۰۰	۱۲	سرخ پیادہ	سرخ پیادہ	۳۰۰	۱۹	منتوی	مثنوی
۲۵۵	۱	اولوالعزب	اولیا عرب	۔	۱۵	نامناسب	نامناسب	۳۰۰	۵	ذرو	ذرو
۔	۱۲	ادرج	ادرج			صدو بوتا		۳۰۰	۵	ذرا	ذرا
	۳	مفز	اعتزر	۲۰	۹	دل	دل	۳۰۹	۔	ذبوہ	ذبوہ
۔	۴	ناچیز کے	ناچیز کے	۲۰۲	۳	منصہ	منصہ	۔	۴	جشت	شبث
۲۵۸	۹	معاف فرمایا	معاف فرمادیا	۔	۱۴	بتایا	بتایا	۳۱۱	۹	خاتم	حاتم
		حسب فکر	حسب الحکم	۲۰۳	۱۰	پڑنے	چنانچہ	۳۱۲	۳	سپرنٹنڈنٹ	سپرنٹنڈنٹ
۲۵۹	۵	صاحب	صاحب	۔	۹	خش	غش	۳۱۳	۹	اتفاق	افغانان
		نبث	بحث	۲۰۴	۔	نیتاجی کی	یک آدمی نے	۳۱۶	۴	بنیابت	نیابت
۲۶۰		اشاں ہیں	شانیں	۲۰۵	۱۹	بیچوں	بیچوں	۔	۱	وکیل موجود تھے	وکیل موجود تھے
۔	۴	فرول	[illegible]	۲۰۹	۱	مستردو	سیکڑوں	۳۱۰	۵	کندہ ہے	کندہ ہے
۲۶۳	۴	نذیت	نذیل	۲۲۳	۱۱	بلوں	محل	۳۱۸	۲۰	سفر منزل	سفر منزل
۔	۴	بہاماست	بکمایت	۲۲۰	۹	بھوگو	جشوگو	۳۱۹	۔	ابھی غلط	ابھی کے غلط
۲۶۴	۱۳	فرما	فرما		۔	تعصب	تفضیل	۳۲۰	۵	سیورکاج	سیوریج
۲۶۵	۔	فرح	فرح	۲۲۵	۹	چھاؤنی	چھاؤنی	۳۲۱	۵	پیادہ	پیادہ
۔	۔	ادر	بادر	۔	۹	سعود جنگ	سعوت جنگ	۔	۲	پیادہ	پیادہ
۔	۱۰	موقع ایک	موقع ایک	۔	۱۱	جنوگو	جنوگو	۳۲۲	۱۸	جنالکس	بنالکل
۲۶۶	۔	[illegible]	[illegible]	۲۲۰	۔	[illegible]	[illegible]	۔	۲۱	غریہ	غریبوں
۲۶۷	۱۳	بیجات	بیکاجات	۲۲۸	۱۱	خاں	سے	۳۲۳	۱۸	جنات	جنات

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۲۰	۶	سوص تزئین	ساں صد تزئین	۳۲	۱	جلسہ دعوت	بزور جلسۂ دعوت	۲۹۰	۲	گردند	گردید
۔	۲	کشید	کشیدہ	۔	۹	ہوسے	مجھے	۔	۱۰	غضنفد	غضنفر
۔	۲۱	چمن	چمن میں	۔	۱۵	کی سابق	کی نسبت سابق	۲۴۳	۷	نرہ	خود
۲۲۰	۶	دنایت	ہدایت	۲۲۰	۱۰	[illegible]	[illegible]	۔	۸	گریٹے	گریگے
۲۲۱	۴	سیدہ	[illegible]	۴	۔	عزبور	مزبور	۲۴۳	۱۶	پستہ	پست
۔	۳	[illegible]	[illegible]	۔	۶	تزئش	فرد	۲۴۶	۱۹	کو	کہ
۲۲۶	۔	[illegible]	[illegible]	۲۳	۔	ششر	ششم	۲۴۹	۵	مصامین	مضامین
۲۳۰	۶	نتح ب	فتح باب	۔	۶	نقد	نقد	۲۵۰	۱۹	[illegible]	کیلوں
۲۳	۔	[illegible]	[illegible]	۔	۶	بڑسے	بڑے	۲۵۱	۱۰	[illegible]	[illegible]
۔	۸	مزبور	مزبور	۔	۹	[illegible]	[illegible]	۲۵۵	۸	کا	گیا
۲۳۶	۵	[illegible]	[illegible]	۲۳۰	۸	ہاس	[illegible]	۲۵۸	۲	جاہت	چاہت
۔	۳	[illegible]	[illegible]	۔	۱۰	اطہار	[illegible]	۔	۳	بن جنگی	بن جنگی
۲۴۴	۳	لیس	لیست	۔	۱۰	موصوف سے	موصوف نے	۔	۱۰	تابلنک	تابلک
۲۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۶۵	۔	آمواشش	آموانش
۲۲۸	۶	[illegible]	[illegible]	۔	۔	[illegible]	[illegible]	۲۰	۴	انجمن	انجمن
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۔	۔	[illegible]	[illegible]	۲۶۰	۔	[illegible]	[illegible]
۔	۵	پانچ پانی	پانچ پانی	۲۶	۸	والدس	والدش	۔	۱۵	ناپش	نازش
۲۴۳	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۹	اسکی	کیسے	۲۶۲	۳	ناقہ	ناقہ
۲۴۰	۔	کاری	کاری	۔	۱۰	کس	کس	۔	۱۱	[illegible]	بچہ
۔	۱۰	[illegible]	خاندان سے	۔	۔	[illegible]	[illegible]	۔	۵	منعب	منصب

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۸۴	۲۰	کیار	کیا پیانہ	۴۰۰	۱۰	مگر کبھی	مگر تے کبھی	۴۳۰	۱۸	ڈنکے سنگھا	[illegible] کے
۳۸۵	۹	سراج الدولہ	شجاع الدولہ	۴۰۱	۱	کے	کیونکہ	۴۳۰	۱۰	افضل بہترین	[illegible] بہترین
۳۸۶	۵	سراج الدولہ	شجاع الدولہ	"	۱۸	روسینکا	روسینے کا	۴۳۳	۱۹	کیو کرتے ہو	کیا کرتے ہو
"	۱۱	لعنت	لعنتاً	۴۰۴	۹	چابکیں	چابک کبھی	۴۳۴	۵	فن الکتاب	[illegible]
"	۱۲	باستباہ	باشتباہ	۴۰۹	۱	مسلم ببوت	مسلم الثبوت	۴۳۴	۷	[illegible]	ثبت
"	۱۵	ساعری	شاعری	"	۱۳	[illegible]	[illegible]		۲۰	[illegible]	[illegible]
۳۸۷	۱۶	اونکی دیکی ہے	ونکی ہے	۴۱۱	۱۵	دیل	ذیل	۴۳۵	۷	مذبور	مزبور
۳۸۹	۱۸	جربہ	جذبہ	۴۱۳	"	حبات	حباب	"	۱۵	مذبور	مزبور
۳۹۰	۱۱	سوخ	شوخ	"	۱۲	نقس	نقش	۴۳۶	۵	مذبور	مزبور
۳۹۲	۵	سوق	شوق	۴۱۴	۱	چرس	جرس	"	۸	مذبور	مزبور
۳۹۳	۱	مرقی	ترقی	۴۱۴	۴	ارچرخ	ازچرخ	"	۲۱	مذبور	مزبور
۳۹۵	۴	ساگرد	شاگرد	"	۹	ست	شدت	۴۳۷	۸	مذبور	مزبور
"	۵	حمرت	حضرت	"	۱۵	مدح حضور	مدح حضور	"	۱۵	مذبور	مزبور
"	۵	حصلت	خصلت	۴۱۶	۵	قوس قزح نا کر	قوس قزح سے [illegible]	۴۳۸	۹	مذبور	مزبور
"		حال جیاد باشتباہ [illegible]		"	۵	شہرہ	شہرہ	"	۴	مذبور	مزبور
"	۲۰	معیبت	معیشت	"	۵	مہمانوازی	مہمان نوازی	۴۴۴	۲	شابت	شباہت
۳۹۷	۶	کاگرانی	کاگرزی	۴۲۰	۱۵	عاشق نے سیا	عاشق نے سیا	"	۴	مذبور	مزبور
"	۱۵	ساوی	شاوی	۴۲	۱۰	سے دیکھے	سے دیکھے	۴۴۳	۱۳	من	میں
۳۹۸	۵	اس	آس	۴۲۲	۱۰	گہ بہر	کہ بہر	۴۴۸	۱۰	مذبور	مزبور
۴۰۰	۱۰	پ	ب	۴۲۵	۳	خت	خط	"	۲۰	شابت	شباہت

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۴۸	۸	[illegible]	ذی الحجہ	۳۵۴	۹	جنور	جنوری	۳۵۴	۱۹	نطاست	نظاست
۔	۔	[illegible]	سپرد شی	۳۵۱	۱	مزاست کی	ملاقات کی پیر	۳۵۹	۵	عبدا خان	عبدالوہاب خان
۔	۱۱	[illegible]	[illegible]			حضور والا	حضور			بلدر	بہادر
۳۴۰	۶	[illegible]	ایہا بیہ	۔	۵	سپرد شتی	سپرد شی	۳۶۰	۱	مزبور	مزبور
۳۴۸	۴	[illegible]	حضور	۔	۹	ایضاً	ایضاً	۳۶۲	۶	رخصتانہ	رخصتانہ
۳۴۹	۴	[illegible]	نظاست	۳۵۲	۱۱	مفدر سیادت	افتدر سیادت	۳۶۴	۳	خوشش تعہد	خوشش تمع
۳۴۵	۸	[illegible]	نقار اسب			سجید	ضابطہ	۔	۵	ماتفنے	واستفے
		[illegible]	(امیر فرق صورتی)	۔	۱	بوکچل	ٹوبل	۔	۱۰	باسورہ	باسودہ
		[illegible]	کمسلمات کرلحبہ		۱	داسع	واضح	۳۶۶	۵	مع اجنٹ	مع اجنٹ وجیکب
			مع پرگنی	۔	۹	اہلکاران	اہلکاران			جیکب صاحب بہادر	صاحب بہادر
۔	۱۰	[illegible]	وضی	۳۵۳	۲	ریاست	ریاست ٹونک	۔	۱۵	حضور	حضور
۳۵۰	۳	[illegible]	مزبور	۔	۶	فرزند	فرزندان	۳۶۷	۷	مرقی	ترقی
								۔	۸	حضور	حضور کی
۔	۔	[illegible]	پرچپا مذ	۳۵۵	۲	ضبور	مذکور	۳۶۸	۱۰	آغا	اغا
۔	۱۰	[illegible]	ہیئت داس	۔	۹	پرگنہ	پرگنہ	۳۷۴	۔	شیا الملک	ضیاء الملک
۔	۔	[illegible]	مزبور	۳۵۶	۱۰	کیب	گیا	۳۷۵	۱۱	لعصہ	قطعہ

متعلقہ صفحہ (۳۴۴) سطر (۲)

[illegible] حضوری [illegible] جناب نواب محمد سلیمان خان بہادر [illegible] شجاعت [illegible] سلطان [illegible]

[illegible] مرحوم [illegible] نسوانہ [illegible] بجائے [illegible]

[illegible] کیا [illegible] عبد السلطان [illegible]

سپواروں کا بتعلقہ وکالت کو بجا عمر باشی محکمۂ ایجنسی بھوپال نیابت ہوشیاری و دیانت داری و مستعدی سے انجام دیکر سرداری کی شرح با بدولت
حاصل کرتے ہیں فقط المرقوم ۲۸ صفر ۱۳۱۳ھ مطابق ۱۹ اگست ۱۸۹۵ء بموجب حکم حضور انور نواب صاحب بہادر دام اقبالہم ترجمہ صحیح ہے
نائب میر منشی دربار ٹونک۔ ترجمہ چٹھی انگریزی عطیہ کپتان سی ای کیمبال صاحب بہادر پولیٹکل ایجنٹ بھوپال۔ محمد
سلیمان خان وکیل دربار ٹونک نبیرہ مشہور نواب حافظ الملک نے ۱۸۹۰ء سے بعہدہ پولیٹکل ایجنٹ بھوپال کی خدمت کی ... طرف سے
وکیل رہے ہیں اور اس عرصہ میں اکثر مجھسے ملاقات کا اتفاق ہوا شخص شریف ہیں ان کے علم اور ... خوش ہوا ... ریاست کی بہتری
دل سے چاہتے ہیں فقط المرقوم ۴ اکتوبر ۱۸۹۰ء دستخط کپتان سی ای کیمبال پولیٹکل ایجنٹ بھوپال۔ ترجمہ چٹھی انگریزی عطیہ
میجر ایم جی میڈ صاحب بہادر پولیٹکل ایجنٹ بھوپال۔ محمد سلیمان وکیل ریاست ٹونک بھوپال ایجنسی ... سے میں
رخصت کے ہمارا ہو واپس آیا ہوں میں نے انکو لائق اور شریف آدمی پایا ہے وہ عالی خاندان میں سے ہیں ان کی ... خدمات ان کی
عنایت کے مستحق ہیں ... سفارش کرتا ہوں فقط المرقوم ۲۹ اپریل ۱۸۹۸ء دستخط میجر میڈ صاحب پولیٹکل ایجنٹ ... ترجمہ چٹھی
عطیہ ایل ایس کپتان نیوارچ صاحب بہادر پولیٹکل ایجنٹ بھوپال حامل ہذا محمد سلیمان خان صاحب وکیل دربار ٹونک بھوپال ایجنسی
کی ایجنسی میں ریاست ٹونک کی طرف سے جو کہ راجپوتانہ میں ایک معزز ریاست ہے متعین ہیں وہ ایک معزز افسر ہیں ... میں ... گورنمنٹ انگریزی
کے تمامی معزز افسران انکا خیال کریں میں انکی خواہش پر انکو یہ سارٹیفکٹ دیتا ہوں فقط المرقوم ۹ دسمبر ۱۸۹۸ء دستخط ایل ایس نیوارچ پولیٹکل
ایجنٹ بھوپال۔

متعلقہ صفحہ (۲۷۶) سطر (۱۸)

چون کشم شمشیر از ... گر ببزم جنگ برادرم دستان	کو قوا بر ... و کمر دیا سے آب لرزد از هیبت زمین و آسمان	عکس تیغم گرفته روئے یم دارم از جنگی ... صد هزار	از ... سپاہ نم ... کار زار

تمت بالخیر

صحت نامہ نقشہ اسمائے اہل خاندان امیریہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱	۲	دو دختر	دو ۲ دختر	۱۳	۳	عبدالبیر خان	عبدالعلیم خان
۳	۵	شاہ احمد شاہ خان	احمد شاہ خان	ایضاً	۱۵	احمد سعید خان تخلص قاشق	احمد سعید خان تخلص عاشق
ایضاً	۸	مسرور	مبرور	۱۵	۱۸	مسماۃ النسا بیگم	مسماۃ زبدۃ النسا بیگم
ایضاً	۱	اصغر خلعت	خلعت اصغر	۱۶	۱۷	گیتی آرا	گیتی آرا بیگم
۵	۱۸	ایک دختر مسماۃ آفتاب بیگم	دو دختر مسماۃ آفتاب بیگم و شمس النسا بیگم	۱۶	۱۶	ناہر	ناظم
				۱۶	۹	ناصر جنگ	ناصر جنگ
۶	۶	اختر جان بیگم	اختر جہان بیگم	۰	۱۲	فضل حسین	فضل حسین خان
۰	۱۹	عبدالستر خان	عبدالستار خان	۱۹	۲	حتشام	احتشام
۰	۳	عبدالمید خان	عبدالمجید خان	ایضاً	۶	دو فرزند	[illegible]
۰	۱۳	صاحبزادہ محمد سعید خان [illegible]	+	-	۱۰	[illegible] صاحبزادہ احمد سعید خان	صاحبزادہ احمد سعید خان
				۲۰	۳	سعید الدین خان	سعید اللہ خان

خاتمة الطبع

ستایش و نیایش مر خلاق زمین و زمان را سزاست که از ترکیب کاف و نون زینت و زیور در عالم صوری و معنوی از کتاب ...
مبین مجالی و مرحبا و نعت ذات مر او دی انس و جان را زیباست که بوئی از دل خلق الله نوری در فضای ... لولاک لما خلقت
الافلاک بلند نمود صلی الله علیه و آله و اصحابه اجمعین اما بعد احقر العباد بنده علیخان ملک مطبع ستاره هند گرد دست
ارباب بصیرت که طلسم کشایان گنجینه سخن و معنی شناسان مضامین رنگین و نکته سنجان ... بر ... میدارد
که درین ایام مبارک انجام تاریخ دلپسند و وقائع ارجمند که ... حسن تقریر بی نظیر شیرین ... قند ...
البلغا افصح الفصحا کاشف ... جناب مستطاب سید محمد ... صاحب المتخلص ...
خیابان از گل و ریحان عبارات گلگون ... ازین گلشن تازه بهار آراسته ...
لسانی چون سرو آزاد و شمشاد در گلزار طالبان ... ۶
ملک از فلک آفرین خوان رسید
حسن اهتمام و سعی و جهد تمام ... مطبع ... مطبوع طبائع خاص و عام گشته

قطعه تاریخ طبع

چو شد مطبوع این تاریخ نادر		ملک کوس ثنا از اوج میزد
پی تاریخ کرد بنده علیخان		... مضامین موج میزد
		۱۳۱۹ ...